وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

اور وہ (رسول) ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد سوئم

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

استاذ من واقف اسرار آیات وسنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

اردو بازار ۰ لاہور

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

اور وہ (رسول) ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

متوفی ۲۶۱ھ

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

جلد سوم

ترجمہ

شارح بخاری

استاذ من واقف اسرار آیات وسنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

هو القادر

نام کتاب ______ صحیح مسلم شریف (جلد سوم)
تصنیف ______ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ ______ ورڈز میکر
باہتمام ______ ملک شبیر حسین
سن اشاعت ______ فروری 2007ء
پروف ریڈنگ ______ غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)
سرورق ______ محمد رمضان فیضی
طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ (مکمل سیٹ تین جلدیں) 1100/ روپے

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست کتب

ترتیب

مشروبات کے احکام

لباس اور زینت کے احکام

آداب کا بیان

سلام کا بیان

صحابہ کرام کے فضائل

نیکی، صلہ رحمی اور آداب

تقدیر کا بیان

علم کا بیان

ذکر و دعا کا بیان

توبہ کا بیان

منافقین کی صفات و احکام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْاَشْرِبَةِ

مشروبات کے احکام

بَابُ 696: تَحْرِيْمِ الْخَمْرِ وَبَيَانِ اَنَّهَا تَكُوْنُ مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ

شراب حرام ہے اور اس بات کی وضاحت کہ یہ انگور کے شیرے سے بنتی ہے

5012 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَّاَعْطَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا اُخْرٰى فَاَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَحْمِلَ عَلَيْهِمَا اِذْخِرًا لِاَبِيْعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِّنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَاَسْتَعِيْنَ بِهٖ عَلٰى وَلِيْمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ تُغَنِّيْهِ فَقَالَتْ اَلَا يَا حَمْزَ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَثَارَ اِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ اَخَذَ مِنْ اَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَّمِنَ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ فَنَظَرْتُ اِلٰى مَنْظَرٍ اَفْظَعَنِي فَاَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ وَّانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلٰى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ اَنْتُمْ اِلَّا عَبِيْدٌ لِاٰبَائِي فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتّٰى خَرَجَ عَنْهُمْ

✧✧ امام زین العابدین امام حسین کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غزوۂ بدر کے مال غنیمت میں مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک اونٹنی ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مزید ایک اونٹنی عطا کی۔ ایک دن میں نے ان دونوں کو ایک انصاری کے دروازے پر باندھا میرا ارادہ یہ تھا کہ میں ان دونوں پر ''اذخر'' لاد کے لاکر اسے فروخت کروں گا۔ میرے ساتھ ایک سنیارا بھی تھا جس کا تعلق بنو قینقاع سے تھا۔ میں اس آمدن کے ذریعے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا۔ جناب حمزہ بن عبدالمطلب اس گھر میں بیٹھے شراب پی رہے تھے۔ ان کے پاس ایک کنیز بیٹھی گا رہی تھی وہ بولی اے حمزہ! ان صحت مند اونٹنیوں کو (ذبح کرنے) کیلئے جاؤ۔ جناب حمزہ تلوار لے کر اونٹنیوں کے پاس آئے انہوں نے ان کی کوہان اور پیٹ چاک کر دیے۔ ان کے کلیجے نکال لئے (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد ابن شہاب سے پوچھا' کوہان کا انہوں نے کیا' کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' وہ اسے کاٹ کر لے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں نے یہ منظر دیکھا تو مجھے بہت افسوس ہوا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کے

پاس زید بن حارثہ موجود تھے۔ میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ وہاں سے چل پڑے حضرت زید رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے نگاہ اٹھائی اور بولے تم سب میرے باپ دادا کے غلام ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہیں سے واپس تشریف لے آئے۔

5013 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5014 - وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ اَبُوْ عُثْمَانَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِيْ شَارِفٌ مِّنْ نَصِيْبِيْ مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانِيْ شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا اَرَدْتُ اَنْ اَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِّنْ بَنِيْ قَيْنُقَاعَ يَرْتَحِلُ مَعِيَ فَنَاْتِيْ بِاِذْخِرٍ اَرَدْتُ اَنْ اَبِيْعَهُ مِنَ الصَّوَّاغِيْنَ فَاَسْتَعِيْنَ بِهٖ فِيْ وَلِيْمَةِ عُرْسِيْ فَبَيْنَا اَنَا اَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنَ الْاَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَتَانِ اِلٰى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَجَمَعْتُ حِيْنَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَاِذَا شَارِفَايَ قَدِ اجْتُبَّتْ اَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَاُخِذَ مِنْ اَكْبَادِهِمَا فَلَمْ اَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِيْنَ رَاَيْتُ ذٰلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا قَالُوْا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ فِيْ شَرْبٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ غَنَّتْهُ قَيْنَةٌ وَّاَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِيْ غِنَائِهَا اَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَقَامَ حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا فَاَخَذَ مِنْ اَكْبَادِهِمَا فَقَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ قَالَ فَعَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَجْهِيَ الَّذِيْ لَقِيْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلٰى نَاقَتَيَّ فَاجْتَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِيْ بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهٖ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِيْ وَاتَّبَعْتُهُ اَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتّٰى جَاءَ الْبَابَ الَّذِيْ فِيْهِ حَمْزَةُ فَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنُوْا لَهُ فَاِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوْمُ حَمْزَةَ فِيْمَا فَعَلَ فَاِذَا حَمْزَةُ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ اِلٰى سُرَّتِهٖ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ اِلٰى وَجْهِهٖ فَقَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ اَنْتُمْ اِلَّا عَبِيْدٌ لِاَبِيْ فَعَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرٰى وَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ

✧✧ امام زین العابدین امام حسین کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میرے پاس ایک اونٹنی تھی جو غزوۂ بدر کے مال غنیمت میں سے میرے حصے میں آئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی دن "خمس" میں سے ایک اور اونٹنی مجھے عطا کر دی۔ جب میں نے آپ کی صاحبزادی فاطمہ کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا۔ میں نے بنو قینقاع سے تعلق رکھنے والے ایک سنار کے ساتھ یہ طے کیا کہ وہ میرے ساتھ جائے گا اور ہم "اذخر" لے کر آئیں گے۔ میرا ارادہ یہ تھا کہ میں "اذخر" سناروں کو فروخت کر کے اس کی آمدن کے ذریعے اپنی شادی کی تیاری کروں گا ابھی میں دونوں اونٹنیوں کیلئے سامان یعنی پالان کے تختے بوریاں اور رسیاں تیار کر رہا تھا۔

میری دونوں اونٹنیاں ایک انصاری کے گھر کے پہلو میں بندھی ہوئی تھی۔ جب میں سامان جمع کر کے آیا تو میں نے دیکھا کہ میری دونوں اونٹنیوں کی کوہانیں اور پیٹ کٹے ہوئے ہیں اور ان کے کلیجے نکال لئے گئے ہیں۔ جب میں نے یہ منظر دیکھا تو میں اپنی آنکھوں پر قابو نہیں رکھ سکا میں نے پوچھا' یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا' یہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے کیا ہے جو اس گھر میں چند انصاریوں کے ساتھ شراب پی رہے ہیں۔ ایک کنیز انہیں اور ان کے ساتھیوں کو گانا سنا رہی ہے۔ اس نے گانے کے دوران یہ کہا: اے حمزہ! ان صحت مند اونٹنیوں کو ذبح کر دو تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اپنی تلوار سنبھال کر اٹھے اور انہوں نے ان کے کوہان کاٹ دیے اور ان کے پیٹ چیر کر کلیجے نکال دیے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے پاس زید بن حارثہ موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے سے میری اندرونی کیفیت کا اندازہ لگالیا۔ آپ نے دریافت کیا تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! اللہ کی قسم! آج جتنا بُرا دن میں نے دیکھا کبھی نہیں دیکھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری دونوں اونٹنیوں پر حملہ کر کے ان کے کوہان کاٹ دیے اور ان کے پیٹ چیر دیے۔ وہ اس گھر میں موجود ہیں اور ان کے ہمراہ چند دوسرے شرابی بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوا کر اسے اوڑھا اور پھر آپ پیدل روانہ ہوئے۔ آپ کے پیچھے میں اور زید بن حارثہ بھی چل پڑے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھر کے دروازے پر تشریف لائے جس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ آپ نے اجازت مانگی۔ انہوں نے آپ کو اجازت دیدی۔ وہ لوگ شراب پی رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اس عمل پر ملامت کرنا شروع کی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا پہلے انہوں نے آپ کو (اوپر سے) گھٹنوں تک دیکھا پھر پیٹ تک دیکھا پھر دوبارہ نظر اٹھائی اور آپ کے چہرے کی طرف دیکھ کر بولے تم سب لوگ میرے باپ کے غلام ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اندازہ ہو گیا۔ وہ نشے میں دُھت ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہی قدموں پر پلٹ کر باہر نکل آئے اور آپ کے ہمراہ ہم بھی آگئے۔

5015- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5016- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَاهْرِقْهَا فَهَرَقْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلَانٌ قُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس دن شراب کو حرام قرار دیا گیا۔ اس دن میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر

حدیث 5016- بخاری (4340) ابوداؤد (3669) نسائی (5578) مؤطا (1544) دارمی (2096) احمد (12892) ابن حبان (5353) بیہقی (12191) ابویعلی (3361) معجم کبیر (13490) دارقطنی (5)

میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا۔ وہ شراب کشمش اور کھجور سے بنی ہوئی تھی اسی دوران کسی شخص نے کوئی اعلان کیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بولے جاؤ! اور جا کر دیکھو، میں باہر آیا تو کوئی شخص یہ اعلان کر رہا تھا۔ خبردار! شراب کو حرام قرار دیدیا گیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مدینہ کی گلیوں میں شراب بہہ رہی تھی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی، جاؤ! اور اسے بہا دو! میں نے اسے بہا دیا۔ ایک صاحب نشے کے عالم میں یہ کہہ رہے تھے۔ فلاں شخص قتل ہو گیا۔ فلاں شخص قتل ہو گیا (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ آخری جملہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے؟ اسی وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''جو لوگ ایمان لائے انہوں نے نیک اعمال کئے وہ پہلے جو کچھ کھاتے (یا پیتے) رہے ہیں اس بارے میں انہیں کوئی گناہ نہیں ہو گا جبکہ وہ (اللہ سے) ڈرتے رہے ہوں اور ایمان لائے ہو اور (نیک اعمال کرتے ہو)''۔

5017 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيخِ فَقَالَ مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيخِكُمْ هَذَا الَّذِي تُسَمُّونَهُ الْفَضِيخَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِيهَا أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا أَيُّوبَ وَرِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَغَكُمُ الْخَبَرُ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَرِقْ هَذِهِ الْقِلَالَ قَالَ فَمَا رَاجَعُوهَا وَلَا سَأَلُوا عَنْهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ

✧✧ عبدالعزیز بن صہیب بیان کرتے ہیں، لوگوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کھجوروں کے شیرے کے بارے میں دریافت کیا جس میں جھاگ پیدا ہو گئی ہو تو انہوں نے جواب دیا۔ ہم جو شراب پیا کرتے تھے وہ یہی تھی جسے تم ''فضیح'' کا نام دیتے ہو۔ میں اپنے گھر میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اور بعض دیگر صحابہ کرام کو یہی شراب پلا رہا تھا جب ایک شخص آیا اور بولا کیا تمہیں اطلاع ملی ہے ہم نے کہا: نہیں، وہ بولا شراب کو حرام قرار دیدیا گیا ہے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ اے انس! ان مشکیزوں کو بہا دو۔ اس کے بعد ان لوگوں نے شراب نہیں پی اور اس شخص کے اطلاع دینے کے بعد وہ مانگی بھی نہیں۔

5018 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالُوا اكْفِئْهَا يَا أَنَسُ فَكَفَأْتُهَا قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ بُسْرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں اپنے چچاؤں کو ''فضیح'' پلا رہا تھا۔ کیونکہ ان سب کے مقابلے میں کم سن تھا۔ ایک شخص آیا اور بولا، شراب حرام ہو گئی ہے۔ حاضرین نے کہا: اے انس! اسے بہا دو۔ میں نے اسے بہا دیا (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ کس چیز کی شراب تھی۔ انہوں نے جواب دیا۔ وہ کچی اور پکی کھجوروں کی شراب تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابوبکر کہتے ہیں۔ ان دنوں یہی شراب استعمال ہوتی تھی۔ راوی سلیمان کہتے ہیں مجھے ایک صاحب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی بات بتائی ہے۔

5019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ فَلَمْ يُنْكِرْ

اَنَسٌ ذَاکَ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ بَعْضُ مَنْ کَانَ مَعِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسًا یَقُوْلُ کَانَ خَمْرَهُمْ یَوْمَئِذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف منقول ہے۔

5020- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کُنْتُ اَسْقِیْ اَبَا طَلْحَةَ وَاَبَا دُجَانَةَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فِیْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَیْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَّزَلَ تَحْرِیْمُ الْخَمْرِ فَاَکْفَاْنَاهَا یَوْمَئِذٍ وَّاِنَّهَا لَخَلِیْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَکَانَتْ عَامَّةُ خُمُوْرِهِمْ یَوْمَئِذٍ خَلِیْطَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور چند دیگر انصاری صحابہ کرام کو شراب پلا رہا تھا۔ایک شخص ہمارے پاس آیا اور بولا ایک نئی خبر ہے۔شراب کی حرمت کا حکم نازل ہو گیا ہے۔ہم نے اسی دن اسے بہا دیا وہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب تھی۔حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔جب شراب حرام قرار دی گئی ان دنوں کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب پی جاتی تھی۔

5021- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ اِنِّیْ لَاَسْقِیْ اَبَا طَلْحَةَ وَاَبَا دُجَانَةَ وَسُهَیْلَ بْنَ بَیْضَاءَ مِنْ مَّزَادَةٍ فِیْهَا خَلِیْطُ بُسْرٍ وَّتَمْرٍ بِنَحْوِ حَدِیْثِ سَعِیْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ' حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کو ایک مشکیزے سے شراب پلا رہا تھا۔جس میں کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب موجود تھی۔

5022- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ یُشْرَبَ وَاِنَّ ذٰلِکَ کَانَ عَامَّةَ خُمُوْرِهِمْ یَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر ان کا مشروب پینے سے منع کیا ہے۔کیونکہ جب شراب حرام قرار دی گئی تو ان دنوں عام طور پر شراب اسی طرح بنتی تھی۔

5023- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مَالِکُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّهٗ قَالَ کُنْتُ اَسْقِیْ اَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَاَبَا طَلْحَةَ وَاُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ شَرَابًا مِّنْ فَضِیْخٍ وَّتَمْرٍ فَاَتَاهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ یَا اَنَسُ قُمْ اِلٰی هٰذِهِ الْجَرَّةِ فَاکْسِرْهَا فَقُمْتُ اِلٰی مِهْرَاسٍ لَّنَا فَضَرَبْتُهَا بِاَسْفَلِهٖ حَتّٰی تَکَسَّرَتْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن

حدیث 5022- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

کعب رضی اللہ عنہ کو "فضیخ" نامی شراب پلا رہا تھا ان کے پاس ایک شخص آیا اور بولا شراب حرام ہوگئی ہے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ اے انس! اٹھو! اور اس مٹکے کو توڑ دو۔ میں نے ایک پتھر کے ذریعے اس مٹکے کے نیچے والے حصے پر ضرب لگائی تو وہ ٹوٹ گیا۔

5024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِى الْحَنَفِىَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِى اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ لَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ الْاٰيَةَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ فِيهَا الْخَمْرَ وَمَا بِالْمَدِيْنَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ اِلَّا مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل کی جس میں اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیا تھا۔ اس زمانے میں مدینہ منورہ میں صرف کھجور کی بنی ہوئی شراب پی جاتی تھی۔

بَابُ 697: تَحْرِيْمِ تَخْلِيْلِ الْخَمْرِ

شراب کو سرکہ بنانا حرام ہے

5025- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کو "سرکہ" بنانے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: نہیں!

بَابُ 698: تَحْرِيْمِ التَّدَاوِىْ بِالْخَمْرِ

شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرنا حرام ہے

5026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ وَائِلِ الْحَضْرَمِىِّ اَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِىَّ سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ اَوْ كَرِهَ اَنْ يَّصْنَعَهَا فَقَالَ اِنَّمَا اَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَّلٰكِنَّهٗ دَاءٌ

✧✧ حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت طارق بن سوید جعفی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں منع کر دیا (یا شاید) اس بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ وہ شراب بنائے انہوں نے عرض کی' میں اس کو دوا (بنانے کیلئے) بناتا ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ "دوا" نہیں "داء" (بیماری) ہے۔

بَابُ 699: بَيَانِ اَنَّ جَمِيْعَ مَا يُنْبَذُ مِمَّا يُتَّخَذُ مِنَ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ يُسَمّٰى خَمْرًا

کھجور اور انگور کے شیرے سے بنائی جانے والی ہر طرح کی شراب کو (شریعت کی اصطلاح میں) "خمر" کا نام دیا گیا ہے

حدیث 5024- بخاری (5257) نسائی (5543) احمد (12911) ابن حبان (5362) بیہقی (17134) معجم کبیر (11958) دارقطنی (1)
حدیث 5025- ابوداؤد (3675) دارمی (2115) احمد (12210) بیہقی (10979) ابویعلی (4045) دارقطنی (3)
حدیث 5026- ابوداؤد (3873) دارمی (2095) احمد (18810) ابن حبان (1390) بیہقی (19460) معجم کبیر (15) دارقطنی (2)

5027- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''خمر'' ان دو درختوں (پھلوں) سے بنائی جاتی ہے۔ کھجور اور انگور

5028- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''خمر'' ان دو درختوں (پھلوں) سے بنتی ہے۔ کھجور اور انگور

5029- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَعِكْرِمَةَ ابْنِ عَمَّارٍ وَعُقْبَةَ بْنِ التَّوْأَمِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ الْكَرْمِ وَالنَّخْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''خمر'' ان دو درختوں (پھلوں) سے بنتی ہے۔ کھجور اور انگور

بَابُ 700: كَرَاهَةِ انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ مَخْلُوطَيْنِ

کھجور اور کشمش سے ملا کر ''نبیذ'' تیار کرنا مکروہ ہے

5030- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر اور کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے۔

5031- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الرُّطَبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے اور آپ نے تازہ اور کچی کھجوروں کو ملا کر بھی نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث 5027- بخاری (5267) ابوداؤد (3677) ترمذی (1875) نسائی (5572) ابن ماجہ (3378) دارمی (2096) احمد (7739) ابن حبان (5344) بیہقی (17127) ابویعلی (6002)

حدیث 5030- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) دارمی (2113) احمد (4749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

5032- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ نَبِيذًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پکی ہوئی اور کچی کھجوروں کو ملا کر اور کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔

5033- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَّنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے اور کچی و پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر بھی نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5034- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور کشمش ملا کر (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور پکی اور کچی کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5035- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَخْلِطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَأَنْ نَخْلِطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کشمش اور کھجور کو ملا کر یا پھر کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کریں)

5036- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5037- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ النَّبِيذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيبًا فَرْدًا أَوْ تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نبیذ پینا چاہتا ہو وہ صرف کشمش' یا صرف تازہ کھجور یا صرف کچی کھجور (سے بنی ہوئی نبیذ پیئے)

5038-وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ ابْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ بِهٰذَا

حدیث 5034- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

الْإِسْنَادِ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبًا بِبُسْرٍ وَّقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کچی کھجوروں کو تازہ کھجوروں یا کشمش کو تازہ کھجوروں یا کشمش کو باسی کھجوروں کے ساتھ ملا کر (نبیذ تیار کر کے پی لیں) آپ نے فرمایا: جو شخص نبیذ پینا چاہتا ہو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5039- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَّلَا تَنْتَبِذُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ جَمِيْعًا وَّانْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کچی اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔ کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔ ان دونوں کی الگ الگ نبیذ تیار کرو۔

5040- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَّلَا تَنْتَبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيْبَ جَمِيْعًا وَّلٰكِنِ انْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ عَلٰى حِدَتِهٖ وَزَعَمَ يَحْيٰى اَنَّهٗ لَقِىَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ قَتَادَةَ فَحَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کچی اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔ کھجوروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو بلکہ دونوں کی الگ' الگ نبیذ تیار کرو۔

5042-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَيْنِ الْاِسْنَادَيْنِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ الرُّطَبَ وَالزَّهْوَ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيْبَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5043- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ انْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ عَلٰى حِدَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ اور کچی کھجوروں کو ملا کر اور کشمش اور کھجوروں کو ملا کر اور

حدیث 5039- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دار قطنی (203)

گدری اور تازہ کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے: ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کرو۔

5044- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5045- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يُنْبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں' کچی اور پکی ہوئی کھجوروں (کو ملا کر نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ ان دونوں میں ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کی جائے۔

5046-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُذَيْنَةَ وَهُوَ اَبُوْ كَثِيْرٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5047- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا وَّاَنْ يُّخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا وَّكَتَبَ اِلٰى اَهْلِ جُرَشَ يَنْهَاهُمْ عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں اور کشمش کو ملا کر اور کچی پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے۔ آپ نے اہل جرش کو تحریری طور پر کھجور اور کشمش ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا تھا۔

5048-وَحَدَّثَنِيْهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کھجوروں اور کشمش کا ذکر ہے۔ کچی اور پکی کھجوروں کو ذکر نہیں ہے۔

5049- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ قَدْ نُهِيَ اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا وَّالتَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا

حدیث 5046- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5047- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5049- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر اور کھجوروں اور کشمش کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا گیا ہے۔

5050 - وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ قَدْ نُهِيَ اَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا وَّالتَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر اور کھجوروں اور کشمش کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا گیا ہے۔

بَابُ 701: النَّهْيِ عَنِ الْاِنْتِبَاذِ فِي الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَبَيَانِ اَنَّهُ مَنْسُوْخٌ

(شراب بنانے کیلئے استعمال ہونے والے) مزفت' دباء' حنتم اور نقیر (نامی برتنوں) میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہے

5051 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْبَذَ فِيْهِ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5052 - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ قَالَ وَاَخْبَرَهُ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوْا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دباء میں نبیذ تیار نہ کرو اور مزفت میں نبیذ تیار نہ کرو پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ تم لوگ حنتم (میں نبیذ تیار کرنے سے بھی) اجتناب کرو۔

5053 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ قَالَ قِيْلَ لِاَبِي هُرَيْرَةَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجِرَارُ الْخُضْرُ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزفت' حنتم اور نقیر (نامی برتن استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا حنتم کسے کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا' سبز گڑھے کو!

5054 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ اَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمُ

حدیث 5051- بخاری (5265) ابوداؤد (3693) نسائی (5640) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) دارمی (2110) احمد (2476) ابن حبان (5405) بیہقی (17251) ابویعلی (2569) معجم کبیر (12355) دارقطنی (64)

حدیث 5052- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) دارمی (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

وَالْمَزَادَةُ الْمَجْبُوبَةُ وَلٰكِنِ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَاَوْكِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفد عبدالقیس سے فرمایا: میں تمہیں دباء' حنتم' نقیر' مقیر (استعمال کرنے سے) منع کرتا ہوں (راوی کہتے ہیں) حنتم! منہ کٹے ہوئے مشکیزے کو کہتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا) بلکہ اپنے مشکیزے استعمال کیا کرو اور ان کے منہ بند رکھا کرو۔

5055 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ هٰذَا حَدِيْثُ جَرِيْرٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ عَبْثَرٍ وَّشُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے (ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے

5056 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُلْتُ لِلْاَسْوَدِ هَلْ سَاَلْتَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَمَّا يُكْرَهُ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَخْبِرِيْنِيْ عَمَّا نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ قَالَتْ نَهَانَا اَهْلَ الْبَيْتِ اَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَمَا ذَكَرَتِ الْحَنْتَمَ وَالْجَرَّ قَالَ اِنَّمَا اُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ اَوُحَدِّثُكَ مَا لَمْ اَسْمَعْ

✧✧ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں' میں نے اسود سے دریافت کیا۔ کیا آپ نے ام المؤمنین (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سے یہ پوچھا تھا کہ کون سے برتنوں میں نبیذ تیار کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! میں نے یہ سوال کیا تھا۔ اے اُم المؤمنین! آپ مجھے ان برتنوں کے بارے میں بتائیے جن میں نبیذ تیار کرنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا آپ نے ہمیں اپنے اہل بیت کو دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا۔ ابراہیم کہتے ہیں' میں نے اسود سے دریافت کیا' کیا اُم المؤمنین نے حنتم اور گھڑے کا ذکر نہیں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' میں تمہیں وہی حدیث سناؤں گا جو میں نے سنی ہے کیا میں تمہیں وہ حدیث سناؤں جو میں نے نہیں سنی؟

5057 - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5058 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ

حدیث 5055- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5056- بخاری (5265) ابوداؤد (3693) نسائی (5640) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) دارمی (2110) احمد (2476) ابن حبان (5405) بیہقی (17251) ابویعلی (2569) معجم کبیر (12355) دارقطنی (64)

وَسُلَيْمَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5059 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَحَدَّثَتْنِي اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيذِ فَنَهَاهُمْ اَنْ يَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ

✧✧ ثمامہ بن حزن القشیری بیان کرتے ہیں' میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے ان سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وفد عبدالقیس جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا تھا؟ تو آپ نے انہیں دباء' نقیر' مزفت اور حنتم میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا تھا۔

5060 - وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' نقیر اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5061 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلَّا اَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ الْمُزَفَّتِ الْمُقَيَّرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں مزفت کی بجائے ''مقیر'' منقول ہے۔

5062 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ جَعَلَ مَكَانَ الْمُقَيَّرِ الْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وفد عبدالقیس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: میں تمہیں دباء' حنتم' نقیر اور مقیر (استعمال کرنے) سے منع کرتا ہوں (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''مقیر'' کی بجائے ''مزفت'' منقول ہے۔

5063 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' مزفت اور نقیر (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5064 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَاَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم مزفت اور نقیر (استعمال کرنے) اور کچی اور گدری

کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کر کے پینے) سے منع کیا ہے۔

5065- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء نقیر اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5066- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْجَرِّ اَنْ يُنْبَذَ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گڑھے میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5067- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' نقیر اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5068- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْتَبَذَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اختلاف ہے۔

5069- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى يَعْنِيْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتمہ' دباء اور نقیر میں کچھ بھی پینے سے منع کیا ہے۔

5070- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' مزفت اور نقیر (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

حدیث 5066- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) داری (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5067- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) داری (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

5071- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ نَبِيذُ الْجَرِّ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے پھر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے دریافت کیا' وہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کی' وہ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے تو وہ بولے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ٹھیک کہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے میں نے دریافت کیا۔ گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، وہ نبیذ جو مٹی کے بنے ہوئے کسی بھی برتن میں بنائی جائے۔

5072- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی غزوے کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ میں آپ کی طرف چل پڑا' میرے آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی آپ خطبہ دے کر فارغ ہو گئے۔ میں نے دریافت کیا' آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ آپ نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5073- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ إِلَّا مَالِكٌ وَأُسَامَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات میں غزوے کا ذکر نہیں ہے۔

5074- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قُلْتُ أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ

✧✧ ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' لوگ یہی بیان کرتے ہیں۔ میں نے پھر دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے

میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے) منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' لوگ یہی بیان کرتے ہیں۔

5075 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ اَنَهٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ طَاوُسٌ وَّاللّٰهِ اِنِّيْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں! پھر طاؤس بولے' اللہ کی قسم! میں نے ان کی زبانی اسی طرح سنا ہے۔

5076 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا جَائَهُ فَقَالَ اَنَهٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور دباء میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' ہاں!

5077 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور دباء میں (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے۔

5078 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے دباء اور مزفت میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں!

5079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ سَمِعْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم' دباء اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات کئی مرتبہ سنی ہے۔

5080 - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَاُرَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ ہیں' میرا خیال کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نقیر کا ذکر بھی کیا تھا۔

5081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْاَسْقِيَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے' دباء اور مزفت میں (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ تیار کیا کرو۔

5082- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ فَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتمہ (میں نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' حنتمہ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' گھڑا۔

5083- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنِيْ زَاذَانُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِيْ بِمَا نَهٰى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَشْرِبَةِ بِلُغَتِكَ وَفَسِّرْهُ لِيْ بِلُغَتِنَا فَاِنَّ لَكُمْ لُغَةً سِوٰى لُغَتِنَا فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَهِيَ الْقَرْعَةُ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ وَعَنِ النَّقِيْرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ تُنْسَحُ نَسْحًا وَّتُنْقَرُ نَقْرًا وَّاَمَرَ اَنْ يُّنْتَبَذَ فِي الْاَسْقِيَةِ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمائش کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (شراب بنانے والے) جن برتنوں کے استعمال سے منع کیا ہے۔ آپ اپنی زبان (محاورے) میں ان کے نام مجھے بتائیں اور ہماری زبان (محاورے) میں ان کی وضاحت کردیں۔ کیونکہ ہمارا اور آپ کا محاورہ مختلف ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے منع کیا ہے۔ وہ گھڑا ہوتا ہے اور دباء سے منع کیا ہے یہ کھوکھلا برتن ہوتا ہے اور مزفت سے منع کیا ہے۔ یہ روغن کیا ہوا برتن ہوتا ہے اور نقیر سے منع کیا ہے یہ کھجور کی لکڑی کو چھیل کر برتن بنایا جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ تیار کی جائے۔

5084-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5085- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ وَاَشَارَ اِلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَّالْمُزَفَّتِ وَظَنَنَّا اَنَّهٗ نَسِيَهٗ فَقَالَ لَمْ اَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِّنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس منبر کے پاس' سعید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا' یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وفد عبدالقیس' نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے آپ سے شراب (کے برتنوں) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں دباء' نقیر اور حنتم استعمال کرنے سے منع کیا (راوی کہتے ہیں) میں نے (سعید سے) کہا: اے ابومحمد! اور مزفت (سے بھی منع کیا ہے' راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید سعید یہ بات بھول گئے ہیں تو انہوں نے جواب دیا' میں نے یہ لفظ حضرت عبداللہ بن عمر کی زبانی نہیں سنا البتہ وہ اس برتن مکروہ سمجھتے ہیں۔

5086- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ

خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَّابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ

✧✧ حضرت جابر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیر' مزفت اور دباء (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5087 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھڑے دباء اور مزفت (کے استعمال) سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

5088 - قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْتَبَذُ لَهٗ فِيْهِ نُبِذَ لَهٗ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ

✧✧ ابوزبیر کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو بھی یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے' مزفت اور نقیر (کے استعمال) سے منع کیا ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نبیذ تیار کرنے کیلئے کوئی چیز نہیں ملتی تھی تو آپ کیلئے پتھر کے برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

5089 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْتَبَذُ لَهٗ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے پتھر کے برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

5090 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْتَبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ فَاِذَا لَمْ يَجِدُوْا سِقَاءً نُبِذَ لَهٗ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَاَنَا اَسْمَعُ لِاَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بِرَامٍ قَالَ مِنْ بِرَامٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔ جب مشکیزہ نہیں ملتا تھا تو آپ کیلئے پتھر کے برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (راوی کہتے ہیں) کسی نے (راوی) ابوزبیر سے کہا: برام (پتھر کا مخصوص برتن) میں؟ انہوں نے جواب دیا: برام میں

5091 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ اَبِي سِنَانٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ

حدیث 5086- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) داری (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5088- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) داری (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِى الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں مشکیزوں کے علاوہ کسی بھی برتن میں نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا تھا۔ اب تم پینے کے تمام برتنوں میں اسے پی سکتے ہو۔ البتہ (اگر وہ نبیذ) نشہ آور ہو تو اسے نہ پینا۔

5092- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوْفِ وَاِنَّ الظُّرُوْفَ اَوْ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَّلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں کچھ مخصوص برتنوں میں (نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا برتن کسی بھی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5093- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُّعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِىْ ظُرُوْفِ الْاَدَمِ فَاشْرَبُوْا فِىْ كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ اَنْ لَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں چمڑے کے برتنوں میں مشروبات پینے سے منع کیا تھا اب تم ہر برتن میں پی سکتے ہو۔ تاہم نشہ آور چیز نہ پینا۔

5094- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيْذِ فِى الْاَوْعِيَةِ قَالُوْا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ فَاَرْخَصَ لَهُمْ فِى الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مخصوص) برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا۔ لوگوں نے عرض کی ہر شخص کے پاس (مشکیزے وغیرہ) نہیں ہوتے ہیں۔ تو آپ نے انہیں ایسے گھڑے (میں نبیذ تیار کرنے) کی رخصت عطا کی جس پر روغن نہ ہوا ہو۔

بَابُ 702: بَيَانِ اَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّاَنَّ كُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ

اس بات کی وضاحت کہ ہر نشہ آور چیز ''خمر'' ہے اور ہر ''خمر'' حرام ہے

5095- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد سے بنی ہوئی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو

حدیث 5094- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) دارمی (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5095- بخاری (239) ابوداؤد (3682) ترمذی (1863) نسائی (5591) ابن ماجہ (3386) مالک (1540) دارمی (2097) احمد (24128) ابن حبان (5345) حاکم (5748) بیہقی (24) ابویعلی (3971) معجم کبیر (10837) دارقطنی (28)

آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

5096- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد سے بنی ہوئی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب دیا' ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

5097- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَصَالِحٍ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

5098- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ شَرَابًا يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ مِنَ الشَّعِيرِ وَشَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے ہاں ایک شراب کو ''مزر'' کہا جاتا ہے۔ یہ جو سے بنائی جاتی ہے اور ایک شراب کو ''بتع'' کہا جاتا ہے یہ شہد سے بنائی جاتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5099- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا بَشِّرَا وَيَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا وَأُرَاهُ قَالَ وَتَطَاوَعَا قَالَ فَلَمَّا وَلّٰى رَجَعَ أَبُو مُوسٰى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتّٰى يَعْقِدَ وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَا أَسْكَرَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَهُوَ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ان دونوں کو یہ ہدایت کی' بشارتیں دینا' آسانی فراہم کرنا اور تعلیم دینا۔ متنفر نہ کرنا (راوی کہتے ہیں) شاید آپ نے یہ بھی کہا تھا' اتفاق سے رہنا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپسی کیلئے مڑے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ واپس آئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہاں شہد کو پکا کر' جب وہ اچھی طرح

فرمایا: ہر وہ چیز جو نماز سے مدہوش کر دے وہ حرام ہے۔

5100 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُوَا النَّاسَ وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْتِنَا فِىْ شَرَابَيْنِ كُنَّا نَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ يُنْبَذُ حَتّٰى يَشْتَدَّ وَالْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيْرِ يُنْبَذُ حَتّٰى يَشْتَدَّ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُعْطِىَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ بِخَوَاتِمِهٖ فَقَالَ اَنْهٰى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ اَسْكَرَ عَنِ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ہدایت کی' لوگوں کو دعوت دینا انہیں خوشخبری سنانا' متنفر نہ کرنا آسانی فراہم کرنا مشکل میں نہ ڈالنا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! آپ دو طرح کے مشروبات کے بارے میں ہمیں بتا دیں۔ ہم انہیں یمن میں بناتے ہیں۔ ایک ''بتع'' یہ شہد سے بنتا ہے۔ شہد کی نبیذ تیار کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ گاڑھی ہو جاتی ہے۔ ایک ''مذر'' یہ جو اور جوار سے تیار کی جاتی ہے۔ ان کی نبیذ جب گاڑھی ہو جائے (تو یہ شراب بنتی ہے راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیونکہ جامع ترین کلمات عطا کیے گئے تھے اس لئے آپ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں ہر اس نشہ آور چیز سے منع کرتا ہو جو نماز سے مدہوش کر دے۔

5101 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَّشْرَبُوْنَهٗ بِاَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدًا لِمَنْ يَّشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ يَّسْقِيَهٗ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ اَهْلِ النَّارِ اَوْ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جیشان سے ایک شخص آیا' جیشان یمن کا شہر ہے۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' اپنے علاقے میں جوار سے تیار کئے جانے والے ''مزر'' نامی مشروب کے بارے میں سوال کیا جسے وہ لوگ پیا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا وہ نشہ آور ہوتا ہے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے نشہ آور چیز پینے والے کیلئے یہ عہد کیا ہے کہ اسے ''طینۃ الخبال'' پلائے گا۔ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! ''طینۃ الخبال'' کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ (یا شاید فرمایا) جہنمیوں (کے خون پسینے' پیپ وغیرہ) کا ملغوبہ۔

5102 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِىُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِى الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِى الْاٰخِرَةِ

حدیث 5101- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1868) نسائی (5617) ابن ماجہ (3408) مالک (1537) دارمی (2107) احمد (260) ابن حبان (5405) بیہقی (17255) ابویعلی (2730) معجم کبیر (29) دارقطنی (67)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جو شخص مرتے وقت شراب کا عادی ہو اور اس نے توبہ نہ کی ہو وہ آخرت میں (جنت کے مشروبات) نہیں پی سکے گا۔

5103- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5104- وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُّوسٰى بْنِ عُقْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5105- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔

5106- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهَا فِي الْاٰخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا۔ وہ (جنت کے مشروبات) سے آخرت میں محروم رہے گا۔

5107- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْاٰخِرَةِ فَلَمْ يُسْقَهَا قِيْلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا اور (مرنے سے پہلے) توبہ نہیں کرے گا۔ وہ آخرت میں اس (جنت کے مشروبات) سے محروم رہے گا۔ (راوی کہتے ہیں) امام مالک سے دریافت کیا گیا' کیا یہ روایت حدیث کے طور پر منقول ہے' انہوں نے جواب دیا' ہاں!

5108- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَّتُوبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا۔ وہ آخرت

حدیث 5102- بخاری (5253) ابوداؤد (3679) ترمذی (1861) نسائی (5582) ابن ماجہ (3387) مالک (1542) دارمی (2099) احمد (2625) ابن حبان (5360) حاکم (5748) بیہقی (17118) ابویعلی (248) معجم کبیر (10304) دارقطنی (12)

میں (جنت کے مشروبات) نہیں پی سکے گی۔ ماسوائے اس کے کہ وہ (مرنے سے پہلے) توبہ کر لے۔

5109 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِیْ ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِیَّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 703: اِبَاحَةِ النَّبِيْذِ الَّذِیْ لَمْ يَشْتَدَّ وَلَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا

جو نبیذ تیز نہ ہو اور نشہ آور نہ ہوئی ہو اُسے پینا جائز ہے

5110 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ اَبِیْ عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهٗ اَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهٗ اِذَا اَصْبَحَ يَوْمَهٗ ذٰلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِیْ تَجِیْءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْاُخْرٰی وَالْغَدَ اِلَى الْعَصْرِ فَاِنْ بَقِیَ شَیْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَصُبَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رات کے ابتدائی حصے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نبیذ تیار کی جاتی تھی تو آپ اگلے دن، اگلی رات، اس سے اگلے دن اور اس سے اگلی رات اور اس سے اگلے دن عصر تک اسے پی لیا کرتے تھے پھر اگر کچھ بچ جاتی تو اسے خادم کو پلا دیتے تھے۔ یا بہانے کا حکم دیدیتے تھے۔

5111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيْذَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهٗ فِیْ سِقَاءٍ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ لَّيْلَةِ الاِثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهٗ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالثُّلاثَاءِ اِلَى الْعَصْرِ فَاِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَیْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ اَوْ صَبَّهٗ

✧✧ یحییٰ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے نبیذ کا ذکر چھیڑا گیا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے، مشکیزے میں، پیر کی رات نبیذ تیار کی جاتی تھی۔ آپ اسے پیر کے دن سے لے کر منگل کے دن عصر کے وقت تک (وقفے وقفے سے) پیا کرتے تھے۔ اگر وہ بچ جاتی تو اسے خادم کو پلا دیتے یا پھر اسے بہا دیتے۔

5112 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ وَّاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ اِلٰی مَسَاءِ الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَاْمُرُ بِهٖ فَيُسْقٰی اَوْ يُهَرَاقُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کشمش کو پانی میں بھگو دیا جاتا۔ آپ اسے اس دن پیتے۔ اس سے اگلے دن پیتے۔ اس سے اگلے دن پیتے آپ تیسرے دن شام تک اسے پیتے تھے پھر آپ کے حکم کے تحت وہ کسی اور کو پلا دی جاتی یا اسے بہا دیا جاتا۔

5113 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيْبُ فِی السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهٗ يَوْمَهٗ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَاِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ شَرِبَهٗ وَسَقَاهُ فَاِنْ فَضَلَ شَیْءٌ اَهْرَاقَهٗ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم کیلئے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی آپ اسے اس دن پیتے' اگلے دن پیتے' اس سے اگلے دن پیتے تیسرے دن شام تک اسے خود پی لیتے اور کسی دوسرے کو پلا دیتے اگر کچھ بچ جاتی تو اُسے بہا دیتے۔

5114- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى اَبِي عُمَرَ النَّخَعِيِّ قَالَ سَاَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا وَالتِّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ اَمُسْلِمُوْنَ اَنْتُمْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُ لَا يَصْلُحُ بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا وَلَا التِّجَارَةُ فِيهَا قَالَ فَسَاَلُوْهُ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ فِي حَنَاتِمَ وَنَقِيرٍ وَّدُبَّاءٍ فَاَمَرَ بِهِ فَاُهْرِيقَ ثُمَّ اَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجُعِلَ فِيهِ زَبِيبٌ وَّمَاءٌ فَجُعِلَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَصْبَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَلَيْلَتَهُ الْمُسْتَقْبِلَةَ وَمِنَ الْغَدِ حَتّٰى اَمْسٰى فَشَرِبَ وَسَقٰى فَلَمَّا اَصْبَحَ اَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنْهُ فَاُهْرِيقَ

✧✧ ابوعمرو نخعی بیان کرتے ہیں لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خمر کی خرید و فروخت اور اس کی تجارت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے سوال کیا' کیا تم لوگ مسلمان ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو انہوں نے فرمایا: اس کی خرید و فروخت اور تجارت جائز نہیں ہے۔ لوگوں نے ان سے نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تشریف لے گئے جب واپس آئے تو آپ کے کچھ ساتھیوں نے (شراب بنانے کیلئے استعمال ہونے والے) حنتم' نقیر اور دباء (نامی برتنوں) میں نبیذ تیار کی۔ آپ کے حکم کے تحت اسے بہا دیا گیا۔ پھر آپ نے مشکیزے میں (اسے تیار کرنے کا) حکم دیا۔ مشکیزے میں کشمش اور پانی ڈال دیا گیا۔ وہ رات بھر بھیگی رہی۔ اگلے دن اور اگلی رات اور اس سے اگلے دن شام تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیا اور پلایا اس سے اگلے دن صبح آپ کے حکم کے تحت باقی بچنے والی نبیذ کو بہا دیا گیا۔

5115- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيَّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيَّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَدَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هٰذِهِ فَاِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ اَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاُوكِيهِ وَاُعَلِّقُهُ فَاِذَا اَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ

✧✧ ثمامہ بیان کرتے ہیں' میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے ایک حبشی کنیز کو بلایا اور فرمایا: تم اس سے سوال کرو۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نبیذ تیار کیا کرتی تھی تو اس حبشی کنیز نے کہا: میں رات کے وقت مشکیزے میں نبیذ بنا کر۔ اس کا منہ بند کر کے اسے لٹکا دیا کرتی تھی۔ اگلے دن صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پی لیا کرتے تھے۔

5116- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكٰى اَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایسے مشکیزے میں نبیذ تیار کیا کرتی تھیں۔ جس کا منہ بند ہوتا تھا اور اس میں کچھ سوراخ ہوتے تھے۔ ہم صبح کے وقت نبیذ تیار کیا کرتی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت اسے پی لیا کرتے تھے اور جب شام کے وقت تیار کرتی تھیں تو آپ صبح کے وقت اسے پی لیا کرتے تھے۔

5117- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا اَبُو اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهٖ فَكَانَتِ امْرَاَتُهٗ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُوْنَ مَا سَقَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْقَعَتْ لَهٗ تَمَرَاتٍ مِّنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ فَلَمَّا اَكَلَ سَقَتْهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت ابو اُسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا ان کی اہلیہ نے سارے کام کاج کیے حالانکہ وہ خود دلہن تھیں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے (اپنے شاگردوں سے) سے دریافت کیا' کیا تمہیں پتہ ہے؟ کہ اس خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا؟ (پھر خود ہی وضاحت کی) اس نے ایک برتن میں رات کے وقت کچھ کھجوریں بھگو دیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے وہ مشروب پی لیا۔

5118- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُوْلُ اَتٰى اَبُو اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَقُلْ فَلَمَّا اَكَلَ سَقَتْهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو اُسید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو دعوت دی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ کھانا کھانے کے بعد آپ نے وہ مشروب پیا۔

5119- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي اَبَا غَسَّانَ حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ فِي تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ اَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ تَخُصُّهٗ بِذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (کہ اس خاتون نے) پتھر کے برتن میں (کھجوریں بھگودی تھیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھا کر فارغ ہوئے تو اس خاتون نے بطور خاص آپ کی خدمت میں یہ مشروب پیش کیا اور صرف آپ کو ہی پلایا۔

5120- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ اَبُوْ غَسَّانَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مِّنَ الْعَرَبِ فَاَمَرَ اَبَا اُسَيْدٍ اَنْ يُّرْسِلَ اِلَيْهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِي اُجُمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَائَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَاِذَا امْرَاَةٌ مُّنَكِّسَةٌ رَّاْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ قَالَ قَدْ اَعَذْتُكِ مِنِّيْ فَقَالُوْا لَهَا اَتَدْرِيْنَ مَنْ هٰذَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَكِ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ اَنَا كُنْتُ اَشْقٰى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ سَهْلٌ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتّٰى جَلَسَ فِي سَقِيْفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَاَصْحَابُهٗ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا لِسَهْلٍ قَالَ فَاَخْرَجْتُ لَهُمْ هٰذَا الْقَدَحَ فَاَسْقَيْتُهُمْ فِيْهِ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ فَاَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذٰلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِيْهِ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهٗ

حدیث 5117- بخاری (4881) ابن ماجہ (1912) احمد (16106) ابن حبان (5395) بیہقی (17199) معجم کبیر (5794)

بَعْدَ ذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَوَهَبَهُ لَهُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ اَسْقِنَا يَا سَهْلُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک عرب خاتون کا ذکر کیا گیا آپ نے ابواسید کو یہ حکم دیا کہ وہ اس خاتون کو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے) نکاح کا پیغام بھیجیں۔ انہوں نے اسے پیغام بھیج دیا۔ وہ عورت آئی اور بنو ساعدہ کے محلے میں ٹھہری۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے جب آپ اس کے پاس آئے تو وہ خاتون سر جھکا کر بیٹھی ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بات کرنی چاہی تو وہ بولی' میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے خود کو مجھ سے محفوظ کرلیا ہے۔ لوگوں نے اس خاتون سے پوچھا: کیا تم جانتی ہو کہ یہ ہستی کون ہیں؟ اس نے جواب دیا' نہیں! لوگوں نے بتایا: یہ اللہ کے رسول ہیں یہ تمہیں نکاح کا پیغام دینے تمہارے پاس آئے ہیں۔ وہ خاتون بولی پھر تو میں بڑی بدنصیب ثابت ہوئی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب بنو ساعدہ کے چبوترے پر تشریف لے آئے آپ نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' ہمیں کچھ پلاؤ۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے آپ کی خدمت میں یہ پیالہ پیش کیا اور ان سب حضرات کو اس کے ذریعے پلایا (راوی کہتے ہیں) حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ پیالہ نکال کر دکھایا ہم نے بھی اس کے ذریعے (پانی پیا) پھر حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے ان سے وہ پیالہ مانگ لیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے وہ پیالہ انہیں دیدیا (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اے سہل! ہمیں کچھ پلاؤ۔

5121- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ بِقَدَحِيْ هٰذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيْذَ وَالْمَآءَ وَاللَّبَنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے اس پیالے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مشروبات' شہد' نبیذ' پانی اور دودھ پلائے ہیں۔

بَابُ 704: جَوَازِ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پینا جائز ہے

5122- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَّقَدْ عَطِشَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَّبَنٍ فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوئے ہم ایک چرواہے کے پاس سے گزرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی ہوئی تھی۔ میں نے آپ کیلئے تھوڑا سا دودھ دوہ لیا۔ میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس پی لیا۔ یہاں تک کہ میں راضی ہوگیا۔

5123- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حدیث 5120- بخاری (4956) معجم کبیر (5792)

حدیث 5121- احمد (13606) ابن حبان (5394) حاکم (7075) بیہقی (17192) ابویعلی (3503)

حدیث 5122- بخاری (5284) احمد (50) ابویعلی (113)

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ یَقُوْلُ لَمَّا اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ فَاتَّبَعَهٗ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ فَدَعَا عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ فَرَسُهٗ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِیْ وَلَا اَضُرُّكَ قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ قَالَ فَعَطِشَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوْا بِرَاعِیْ غَنَمٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّیْقُ فَاَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِیْهِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِّنْ لَّبَنٍ فَاَتَیْتُهٗ بِهٖ فَشَرِبَ حَتّٰی رَضِیْتُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ہجرت کے موقع پر) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ منورہ روانہ ہوئے تو سراقہ بن مالک آپ کے پیچھے آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے دُعائے ضرر کی تو اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اس نے آپ سے درخواست کی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا کریں۔ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیاسے تھے۔ آپ کا گزر بکریوں کے ایک چرواہے کے پاس سے ہوا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ایک برتن لیا اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تھوڑا سا دودھ دوہ لیا۔ میں وہ لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ نے اسے پی لیا۔ یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا۔

5124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ بِاِیْلِیَاءَ بِقَدَحَیْنِ مِنْ خَمْرٍ وَّلَبَنٍ فَنَظَرَ اِلَیْهِمَا فَاَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهٗ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں معراج کی رات ایلیا میں دو پیالے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے گئے ایک میں دودھ تھا اور ایک میں شراب تھی۔ آپ نے ان دونوں کو دیکھا اور دودھ (والا پیالہ) پکڑ لیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ سے کہا: تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔ جس نے آپ کی فطرت کی طرف رہنمائی کی۔ اگر آپ شراب (کا پیالہ) پکڑ لیتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی۔

5125 - وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ یَذْكُرْ بِاِیْلِیَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''ایلیا'' کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 705: اِسْتِحْبَابِ تَخْمِیْرِ الْاِنَاءِ وَاِیْكَاءِ السِّقَاءِ وَاِغْلَاقِ الْاَبْوَابِ وَاِطْفَاءِ السِّرَاجِ وَالنَّارِ عِنْدَ النَّوْمِ

سوتے وقت برتن ڈھانپ دینا، مشکیزوں کا منہ بند کر دینا، دروازے بند کر دینا، چراغ اور آگ بجھا دینا مستحب ہے

5126 - حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِیْ عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیُّ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ مِّنَ النَّقِیْعِ لَیْسَ مُخَمَّرًا فَقَالَ اَلَّا خَمَّرْتَهٗ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَیْهِ عُوْدًا قَالَ اَبُوْ حُمَیْدٍ اِنَّمَا اُمِرَ بِالْاَسْقِیَةِ اَنْ تُوْكَا لَیْلًا وَّبِالْاَبْوَابِ اَنْ تُغْلَقَ لَیْلًا

حدیث 5126- بخاری (5283) داری (2131) احمد (14169) ابن حبان (1270) ابن خزیمہ (128) ابو یعلی (1774)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے بتایا۔ میں نقیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جو ڈھانپا ہوا نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں دیا؟ اس پر ایک لکڑی ہی رکھ دیے۔ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مشکیزوں کے بارے میں ہمیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رات کے وقت ان کا منہ بند کر دیا جائے اور دروازوں کے بارے میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رات کے وقت انہیں بند کر دیا جائے۔

5127 - وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَّزَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ بِمِثْلِهٖ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَكَرِيَّاءُ قَوْلَ اَبِيْ حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ دودھ کا ایک پیالہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں لفظ (''ات کے وقت'' منقول نہیں ہے)

5128 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقٰى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَسْقِيْكَ نَبِيْذًا فَقَالَ بَلٰى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعٰى فَجَاءَ بِقَدَحٍ فِيْهِ نَبِيْذٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّا خَمَّرْتَهٗ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُوْدًا قَالَ فَشَرِبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے پانی طلب کیا تو ایک شخص نے عرض کی۔ یارسول اللہ! کیا ہم آپ کو نبیذ نہ پلائیں آپ نے فرمایا: ہاں! وہ شخص دوڑتا ہوا گیا اور ایک پیالے میں نبیذ لے کر آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپا کیوں نہیں؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس کے اوپر رکھ دیے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اسے پی لیا۔

5129 - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاَبِيْ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِّنْ لَّبَنٍ مِّنَ النَّقِيْعِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا خَمَّرْتَهٗ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُوْدًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب جن کا نام ابوحمید تھا وہ ''نقیع'' سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں دیا؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس پر رکھ دیتے۔

5130 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ وَاَغْلِقُوا الْبَابَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَّلَا يَكْشِفُ اِنَاءً فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ يَعْرُضَ عَلٰى اِنَائِهٖ عُوْدًا وَّيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَاَغْلِقُوا الْبَابَ

حدیث 5128- ابوداؤد (3734) احمد (14407)

حدیث 5131- ابوداؤد (5247) ترمذی (2857) ابن ماجہ (3410) احمد (14871) ابن حبان (1271) ابن خزیمہ (132) حاکم (666) بیہقی (1143) ابویعلی (2258)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: برتنوں کو ڈھانپ دو' مشکیزوں کے منہ بند کرلو' دروازے بند کردو اور چراغ بجھادو کیونکہ شیطان کسی مشکیزے کا منہ نہیں کھولتا اور دروازہ نہیں کھولتا اور برتن (کا منہ) نہیں کھولتا۔ اگر کسی شخص کے پاس برتن پر رکھنے کیلئے صرف لکڑی ہوتو وہ اللہ کا نام لے کر وہی رکھ دے۔ کیونکہ چوہا گھر کو جلانے کا باعث بن سکتا ہے (ایک روایت میں دروازے بند کردینے کے الفاظ نہیں ہیں)

5131 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَاَكْفِؤُا الْاِنَاءَ اَوْ خَمِّرُوا الْاِنَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ تَعْرِيضَ الْعُوْدِ عَلَى الْاِنَاءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس میں برتن پر لکڑی رکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

5132 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغْلِقُوْا الْبَابَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَخَمِّرُوا الْاٰنِيَةَ وَقَالَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ ثِيَابَهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دروازہ بند کردینے کا ذکر ہے اور برتن ڈھانپنے کا ذکر ہے اور یہ الفاظ ہیں کہ چوہا کپڑے جلنے کا باعث بن سکتا ہے۔

5133 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَقَالَ وَالْفُوَيْسِقَةُ تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلٰى اَهْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ چوہا گھر جلنے کا باعث بن سکتا ہے۔

5134 - وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ اَوْ اَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقُوْا الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَّاَوْكُوْا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ اَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَّاَطْفِؤُا مَصَابِيحَكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات کی تاریکی پھیل جائے (یا شاید یہ فرمایا: شام کے وقت) اپنے بچوں کو باہر نہ جانے دیں کیونکہ اس وقت شیاطین پھیلے ہوتے ہیں۔ جب رات کا ایک پہر گزر جائے تو انہیں باہر جانے دے سکتے ہو اور دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اپنے برتنوں کو ڈھانپتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ اگر چہ تم ان کے اوپر کوئی بھی چیز رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو۔

5135 - وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَحْوًا مِمَّا اَخْبَرَ عَطَاءٌ اِلَّا اَنَّهُ لَا يَقُوْلُ اذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اللہ کا نام لینے کا ذکر نہیں ہے۔

5136- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَطَاءٍ وَّعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ كَرِوَايَةِ رَوْحٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5137- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوْا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ تَنْبَعِثُ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَآءِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سورج غروب ہونے کے بعد' شام کا اندھیرا پھیلنے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو باہر نہ بھیجا کرو کیونکہ سورج غروب ہو جانے سے لے کر اندھیرا پھیلنے تک شیاطین پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

5138- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5139- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ فَاِنَّ فِى السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيْهَا وَبَاءٌ لَّا يَمُرُّ بِاِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ اَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ اِلَّا نَزَلَ فِيْهِ مِنْ ذٰلِكَ الْوَبَآءِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: برتن ڈھانپ لیا کرو اور مشکیزوں کے منہ بند کر لیا کرو کیونکہ ہر سال ایک رات ایسی ہوتی ہے۔ جس میں وباء نازل ہوتی ہے اور وہ وباء جب ایسے برتن کے پاس سے گزرتی ہے جو ڈھانپا ہوا نہ ہو یا ایسے مشکیزے کے پاس سے گزرتی ہے جس کا منہ بند نہ ہوا ہو تو اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

5140- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاِنَّ فِى السَّنَةِ يَوْمًا يَّنْزِلُ فِيْهِ وَبَاءٌ وَّزَادَ فِىْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ قَالَ اللَّيْثُ فَالْاَعَاجِمُ عِنْدَنَا يَتَّقُوْنَ ذٰلِكَ فِىْ كَانُوْنَ الْاَوَّلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں سال بھر میں ایک دن ایسا ہوتا ہے۔ جس میں وباء نازل ہوتی ہے (راوی) لیث کہتے ہیں۔ عجمی لوگ دسمبر کے مہینے میں اس وباء سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حدیث 5139- ابوداؤد (5247) ترمذی (2857) ابن ماجہ (3410) احمد (14871) ابن حبان (1271) ابن خزیمہ (132) حاکم (666) بیہقی (1143) ابویعلی (2258)

5141- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سوتے وقت' گھر میں جلتی ہوئی آگ نہ چھوڑو۔

5142- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ عَامِرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ عَلٰى اَهْلِهٖ بِالْمَدِيْنَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا حُدِّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاْنِهِمْ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ النَّارَ اِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْهَا عَنْكُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں رات کے وقت ایک گھر کے لوگ گھر سمیت جل گئے جب یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے۔ سوتے وقت اسے بجھا دیا کرو۔

بَابُ 706: اٰدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَاَحْكَامِهِمَا

کھانے پینے کے آداب اور احکام

5143- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ اَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهٗ وَاِنَّا حَضَرْنَا مَعَهٗ مَرَّةً طَعَامًا فَجَائَتْ جَارِيَةٌ كَاَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ثُمَّ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ كَاَنَّمَا يُدْفَعُ فَاَخَذَ بِيَدِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَاَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهٰذَا الْاَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهٖ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ يَدَهٗ فِيْ يَدِيْ مَعَ يَدِهَا

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کبھی ہم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانے (کے دسترخوان) پر موجود ہوتے تھے۔ ہم اس وقت تک (کھانے کی طرف) ہاتھ نہیں بڑھاتے تھے۔ جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا شروع نہ کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم آپ کے ساتھ کھانے کے (دسترخوان) پر موجود تھے۔ ایک بچی بھاگتی ہوئی آئی۔ جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہو۔ اس نے اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی تیزی سے آیا۔ جیسے اس کے پیچھے کوئی لگا ہوا ہو۔ اس نے اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھایا تو آپ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: جس کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے شیطان بھی اس میں شریک ہو جاتا ہے۔ یہ بچی شیطان کو اس کھانے میں شریک کرنے کیلئے آئی تھی تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پھر یہ دیہاتی شیطان کو کھانے میں شریک کرنے کیلئے آیا تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اس بچی کے ہاتھ کے

حدیث 5141- بخاری (5935) ابوداؤد (5246) ترمذی (1813) ابن ماجہ (3769) احمد (4515) ابویعلیٰ (5434)

حدیث 5143- ابوداؤد (3766) [illegible] (23297) [illegible] (7088)

ساتھ شیطان کا ہاتھ بھی میرے ہاتھ میں تھا۔

5144 -وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ حُذَيْفَةَ الْاَرْحَبِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنَّا اِذَا دُعِيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَعَامٍ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كَاَنَّمَا يُطْرَدُ وَفِى الْجَارِيَةِ كَاَنَّمَا تُطْرَدُ وَقَدَّمَ مَجِىْءَ الْاَعْرَابِيِّ فِىْ حَدِيْثِهٖ قَبْلَ مَجِىْءِ الْجَارِيَةِ وَزَادَ فِىْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ وَاَكَلَ

◇◇ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کبھی ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے پر موجود ہوتے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف اور تقدیم اور تاخیر ہے)

5145 -وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَدَّمَ مَجِىْءَ الْجَارِيَةِ قَبْلَ مَجِىْءِ الْاَعْرَابِيِّ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لڑکی کے دیہاتی سے پہلے آنے کا ذکر ہے۔

5146 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِىْ اَبَا عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطٰنُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے گھر آئے اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے۔ نہ تمہیں رہائش ملے گی اور نہ کھانا' جب کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہیں رہائش مل گئی اور جب وہ شخص کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے۔ تمہیں رہائش اور خوراک مل گئی۔

5147 -وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ ابْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ عَاصِمٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاِنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عِنْدَ طَعَامِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5148 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْكُلُ بِالشِّمَالِ

حدیث 5146- ابوداؤد (3765) ابن ماجہ (3887) احمد (15148) ابن حبان (819) بیہقی (14384)

حدیث 5148- ابوداؤد (3776) ترمذی (1799) نسائی (5342) ابن ماجہ (3266) مالک (1633) دارمی (2030) احمد (4537) ابن حبان (5226) بیہقی (14386) ابویعلی (207) معجم کبیر (6235)

◈ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ' کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

5149 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهٖ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ

◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور جب کچھ پیئے تو دائیں ہاتھ سے پینا چاہیے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

5150 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ سُفْيَانَ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5151 - وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهٗ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِشِمَالِهٖ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيْدُ فِيْهَا وَلَا يَاْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِىْ بِهَا وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِى الطَّاهِرِ لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ

◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے اور ہرگز نہ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کچھ نہ پکڑے اور کچھ نہ دے۔

5152 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِىْ اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا اَكَلَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهٖ فَقَالَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ قَالَ لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهٗ اِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ

◈ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بائیں ہاتھ سے کھانے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی' میں نہیں کھا سکتا آپ نے فرمایا: تم کھا بھی نہیں سکو گے۔ پھر حاضرین سے کہا: اس نے صرف تکبر کی وجہ سے ایسا نہیں کیا (راوی کہتے ہیں) پھر وہ شخص اپنا ہاتھ منہ تک نہیں لے جا سکا۔

5153 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهٗ مِنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِىْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِىْ تَطِيْشُ فِى الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِىْ يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

◇◇ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیر کفالت تھا۔ میرا ہاتھ پیالے میں گردش کررہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کا نام لے کر دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

5154- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ قَالَ اَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ اٰخُذُ مِنْ لَّحْمٍ حَوْلَ الصَّحْفَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

◇◇ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا۔ میں نے پیالے کے ارگرد سے گوشت لینا شروع کیا تو آپ نے فرمایا: اپنے آگے سے اٹھاؤ۔

5155- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کو منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

5156- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ اَفْوَاهِهَا

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کو منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

5157-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَاخْتِنَاثُهَا اَنْ يُقْلَبَ رَاْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ زائد ہیں "اختناث" کا مطالب مشکیزے کا منہ اُلٹا کر اس سے پانی پینا ہے۔

بَابُ 707: كَرَاهِيَةِ الشُّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پانی پینا مکروہ ہے

5158- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا ہے۔

حدیث 5155: بخاری (5302) ابو داؤد (3719) ترمذی (1890) ابن ماجہ (3418) داری (2119) احمد (11040) ابن حبان (5317) ابن خزیمہ (2552) حاکم (7212) بیہقی (14438) ابویعلی (996) معجم کبیر (1978)

حدیث 5158- بخاری (4029) ابوداؤد (3718) ترمذی (1883) نسائی (130) ابن ماجہ (3424) داری (701) احمد (583) ابن حبان (1341) ابن خزیمہ (202) بیہقی (359) ابویعلی (286) معجم کبیر (2124)

5159- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا فَالْاَكْلُ فَقَالَ ذَاكَ اَشَرُّ اَوْ اَخْبَثُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع کیا ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں۔ ہم نے پوچھا کھانے (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) انہوں نے جواب دیا یہ زیادہ بُرا اور خراب ہے۔

5160- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قتادہ کا قول مذکور نہیں ہے۔

5161- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ عِيْسَى الْاُسْوَارِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے پر ڈانٹا ہے۔

5162- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ وَّابْنِ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ عِيْسَى الْاُسْوَارِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع کیا ہے۔

5163- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ غَطَفَانَ الْمُرِّيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کھڑا ہوکر ہرگز پانی نہ پیئے اور جو بھول کر پی لے وہ قے کردے۔

5164- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں زم زم کا پانی پیش کیا تو آپ نے اسے کھڑے ہوکر پیا۔

5165- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ مِنْ دَلْوٍ مِّنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ

حدیث 5162- ترمذی (1879) ابن ماجہ (3424) داری (2127) احمد (11429) بیہقی (14418) ابویعلی (3165) معجم کبیر (2124)

حدیث 5164- بخاری (1556) ترمذی (1892) نسائی (1361) ابن ماجہ (3422) احمد (1222) ابن حبان (3838) ابن خزیمہ (2945) بیہقی (9080) ابویعلی (2634) معجم کبیر (12574)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول کے ذریعے کھڑے ہو کر آب زم زم پیا۔

5166 - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَاِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ اِسْمٰعِيلُ اَخْبَرَنَا و قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر آب زم زم پیا۔

5167 - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَّاسْتَسْقَى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آبِ زم زم پیش کیا تو آپ نے وہ کھڑے ہو کر پیا جب آپ نے پانی طلب کیا تھا۔ آپ اس وقت بیت اللہ کے پاس موجود تھے۔

5168 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَاَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میں ڈول میں آبِ زم زم لے کر آیا۔

بَاب 708: كَرَاهَةِ التَّنَفُّسِ فِي نَفْسِ الْاِنَاءِ وَاسْتِحْبَابِ التَّنَفُّسِ ثَلَاثًا خَارِجَ الْاِنَاءِ

(پانی پیتے وقت) برتن میں سانس لینا مکروہ ہے اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لینا مستحب ہے

5169 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے منع کیا ہے۔

5170 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' برتن میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے۔

5171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِي عِصَامٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَّيَقُولُ اِنَّهُ اَرْوٰى وَاَبْرَاُ وَاَمْرَاُ قَالَ اَنَسٌ فَاَنَا اَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے۔ اس سے سیری حاصل ہوتی ہے۔ پیاس ختم ہوتی ہے اور کھانا ہضم ہوتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں بھی پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتا ہے۔

حدیث 5170- بخاری (152) ابوداؤد (31) ترمذی (1884) نسائی (24) ابن ماجہ (310) احمد (1222) ابن حبان (3838) ابن خزیمہ (2945) بیہقی (9080) ابو یعلی (2634) معجم کبیر (12574)

5172-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ اَبِي عِصَامٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ فِي الْاِنَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''برتن میں'' الفاظ زائد ہیں۔

بَابُ709: اسْتِحْبَابِ اِدَارَةِ الْمَآءِ وَاللَّبَنِ وَنَحْوِهِمَا عَنْ يَّمِيْنِ الْمُبْتَدِئ

پانی اور دودھ وغیرہ پلاتے وقت دائیں طرف سے پلانا شروع کرنا مستحب ہے

5173- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ اَعْرَابِيٌّ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ اَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا جس میں پانی ملا ہوا تھا۔ آپ کے دائیں طرف ایک دیہاتی بیٹھا ہوا تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔آپ نے اسے پیا اور پھر اسے دیہاتی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا' دائیں طرف والے کا حق پہلے ہے۔

5174- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرٍ وَّمَاتَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِيْنَ وَكُنَّ اُمَّهَاتِيْ يَحْثُثْنَنِيْ عَلٰى خِدْمَتِهٖ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهٗ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَّشِيبَ لَهٗ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ وَاَبُوْ بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ اَبَا بَكْرٍ فَاَعْطَاهُ اَعْرَابِيًّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اس وقت میری عمر دس برس تھی اور جب آپ کا وصال ہوا اس وقت میری عمر بیس برس تھی۔میری والدہ اور سوتیلی والدہ (یا بزرگ خواتین) مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتی رہتی تھیں۔ایک مرتبہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ کیلئے پالتو بکری کا دودھ دوہ لیا اور گھر کے کنوئیں کا پانی اس میں ملا لیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش کیا۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (باقی ماندہ) دودھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیجئے۔آپ نے وہ دودھ دائیں طرف بیٹھے ہوئے دیہاتی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والے کا حق پہلے ہے۔

5175- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ اَبِيْ طُوَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دَارِنَا فَاسْتَسْقٰى فَحَلَبْنَا لَهٗ شَاةً ثُمَّ شُبْتُهٗ مِنْ مَّاءِ بِئْرِيْ هٰذِهٖ قَالَ فَاَعْطَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ عَنْ يَّسَارِهٖ وَعُمَرُ

حدیث 5173- بخاری (5296) مالک (1655) ابویعلی (3562) معجم کبیر (3121)

وِجَاهَهُ وَاَعْرَابِیٌّ عَنْ يَمِيْنِهِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شُرْبِهِ قَالَ عُمَرُ هٰذَا اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُرِيْهِ اِيَّاهُ فَاَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعْرَابِیَّ وَتَرَكَ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَيْمَنُوْنَ الْاَيْمَنُوْنَ الْاَيْمَنُوْنَ قَالَ اَنَسٌ فَهِیَ سُنَّةٌ فَهِیَ سُنَّةٌ فَهِیَ سُنَّةٌ

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے پینے کیلئے کچھ طلب کیا ہم نے آپ کیلئے بکری کا دودھ دوہ لیا اور اس میں اپنے گھر کے اس کنوئیں کا پانی ملا لیا۔ میں نے وہ مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے اسے نوش کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے اور ایک دیہاتی آپ کے دائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یہ ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ آپ کی توجہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف مبذول کروانا چاہتے تھے۔ لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (باقی ماندہ مشروب پہلے) دیہاتی کو دیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والوں (کا حق پہلے ہے) دائیں طرف والوں کا (حق پہلے ہے) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہی سنت ہے' یہی سنت ہے' یہی سنت ہے۔

5176 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدِ السَّاعِدِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِيْنِهِ غُلَامٌ وَّعَنْ يَسَارِهِ اَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اُعْطِیَ هٰؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللّٰهِ لَا اُوْثِرُ بِنَصِيْبِیْ مِنْكَ اَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ يَدِهِ

◇◇ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مشروب پیش کیا گیا آپ نے اسے پی لیا۔ آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا بیٹھا ہوا تھا اور بائیں طرف بڑی عمر کے لوگ تھے۔ آپ نے لڑکے سے پوچھا: کیا تم مجھے اجازت دو گے؟ کہ میں یہ انہیں دیدوں تو اس لڑکے نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! میں آپ سے حاصل ہونے والے اپنے حصے میں کسی کیلئے ایثار نہیں کروں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیالہ اس کے ہاتھ میں دیدیا۔

5177 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیَّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُوْلَا فَتَلَّهُ وَلٰكِنْ فِیْ رِوَايَةِ يَعْقُوْبَ قَالَ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں پیالہ رکھنے کے الفاظ نہیں ہیں۔ بلکہ یہ الفاظ ہیں' آپ نے اسے عطا کر دیا۔

بَاب 710: اِسْتِحْبَابِ لَعْقِ الْاَصَابِعِ وَالْقَصْعَةِ

(کھانا کھانے کے بعد) انگلیاں اور برتن چاٹنا مستحب ہے

5178 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا

حدیث 5176- بخاری (379) ابوداؤد (652) ترمذی (400) نسائی (775) مالک (1656) دارمی (1377) احمد (6660) ابن خزیمہ (1017) حاکم (487) بیہقی (3890) ابویعلی (1194) معجم کبیر (609) دارقطنی (39)

و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو انگلیاں چاٹ لینے یا انہیں کسی اور کے چاٹ لینے سے پہلے (کسی چیز سے) صاف نہ کرے۔

5179- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ مِّنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو انگلیاں چاٹ لینے یا انہیں کسی اور کے چاٹ لینے سے پہلے (کسی چیز سے) صاف نہ کرے۔

5180- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ الطَّعَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ حَاتِمٍ الثَّلَاثَ وَقَالَ ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت کعب بن مالک ﷛ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو کھانے والی تین اُنگلیاں چاٹتے ہوئے دیکھا ہے (ایک روایت میں ''تین'' منقول نہیں ہے)

5181- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يَمْسَحَهَا

✧✧ حضرت کعب بن مالک ﷛ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تین انگلیوں سے کھایا کرتے تھے اور اپنے ہاتھ کو پونچھنے سے پہلے چاٹ لیا کرتے تھے۔

5182- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَوْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْهِ كَعْبٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ فَاِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا

✧✧ حضرت کعب بن مالک ﷛ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تین انگلیوں کے ذریعے کھایا کرتے تھے اور (کھانے سے) فارغ ہو کر انہیں چاٹ لیا کرتے تھے۔

5183-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ

حدیث 5178- بخاری (5140) ابو داؤد (3847) ترمذی (1801) ابن ماجہ (3269) دارمی (2025) احمد (1924) ابن حبان (5251) حاکم (7126) بیہقی (14392) ابویعلی (1903) معجم کبیر (5434)

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ حَدَّثَاهُ اَوْ اَحَدُهُمَا عَنْ اَبِيْهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5184- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَعْقِ الْاَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِيْ اَيِّهِ الْبَرَكَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں اور پیالہ چاٹنے کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تمہیں کیا پتا؟ کہ (کھانے کے کس ذرّے میں) برکت ہے۔

5185- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَاْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ اَذًى وَلْيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطٰنِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيْلِ حَتّٰى يَلْعَقَ اَصَابِعَهُ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ فِيْ اَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھائے اور اس پر لگی ہوئی گندگی کو صاف کر کے اُسے کھالے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے اور اپنی انگلیاں چاٹنے سے پہلے انہیں رومال سے نہ پونچھے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے (ذرات) میں برکت ہے۔

5186- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَضَرِيُّ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيْلِ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا وَمَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ اپنے ہاتھ چاٹنے یا انہیں چٹوا لینے سے پہلے رومال سے صاف نہ کرے۔

5187- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَحْضُرُ اَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَاْنِهِ حَتّٰى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَاِذَا سَقَطَتْ مِنْ اَحَدِكُمُ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ اَذًى ثُمَّ لِيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطٰنِ فَاِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ فِيْ اَيِّ طَعَامِهِ تَكُوْنُ الْبَرَكَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے ہر کام کے وقت شیطان تمہارے پاس آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی تمہارے پاس آجاتا ہے۔ جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے اس کو اٹھا کر اس پر لگی ہوئی چیز صاف کر کے اسے کھالینا چاہیے اور اسے شیطان کیلئے نہیں چھوڑنا چاہیے اور جب وہ (کھانے سے) فارغ ہو تو اپنی اُنگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے (ذرّات میں) برکت موجود ہے۔

5188- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ الْحَدِيْثِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَحْضُرُ اَحَدَكُمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ ہے۔یعنی ''جب کسی کا لقمہ گر جائے'' کے بعد والا حصہ ہے۔اس میں پہلے والا حصہ نہیں ہے۔یعنی ''شیطان تمہارے ہر کام میں موجود رہتا ہے''۔

5189- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ وَّاَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذِكْرِ اللَّعْقِ وَعَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اللُّقْمَةَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5190- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالَ وَقَالَ اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْاَذٰى وَلْيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطٰنِ وَاَمَرَنَا اَنْ نَسْلُتَ الْقَصْعَةَ قَالَ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِیْ اَیِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تھے تو اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا ہے جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے صاف کر کے کھالے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے آپ نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم پیالہ صاف کریں اور ارشاد فرمایا: تم نہیں جانتے کہ تمہارے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟

5191- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِیْ فِیْ اَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے؟

5192-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِیْ ابْنَ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَلْيَسْلُتْ اَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ وَقَالَ فِیْ اَیِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ اَوْ يُبَارَكُ لَكُمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔تم میں سے ہر شخص کو پیالہ صاف کرنا چاہیے' نیز فرمایا کہ تمہارے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟ (یا شاید فرمایا) تمہارے لئے برکت رکھی گئی ہے؟

بَابُ 711: مَا يَفْعَلُ الضَّيْفُ اِذَا تَبِعَهُ غَيْرُ مَنْ دَعَاهُ صَاحِبُ الطَّعَامِ

اگر مہمان کے ساتھ بن بلائے کچھ اور لوگ بھی آجائیں تو مہمان کیا کرے

5193- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ شُعَيْبٍ وَّكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَّحَّامٌ فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ فِیْ وَجْهِهِ الْجُوْعَ فَقَالَ لِغُلَامِهٖ وَيْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ نَفَرٍ فَاِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ اَدْعُوَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ فَصَنَعَ ثُمَّ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَّاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا اتَّبَعَنَا فَاِنْ

شِئْتَ اَنْ تَاْذَنَ لَهٗ وَاِنْ شِئْتَ رَجَعَ قَالَ لَا بَلْ اٰذَنُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نام ابوشعیب تھا اور ان کا بیٹا گوشت فروخت کرتا تھا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک دیکھ کر اندازہ لگایا کہ آپ بھوک کا شکار ہیں۔ اس نے اپنے بیٹے سے کہا: ہمارے پانچ آدمیوں کیلئے کھانا تیار کرو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے کھانا تیار کیا۔ وہ شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سمیت پانچ آدمیوں کو دعوت دی ان حضرات کے پیچھے ایک اور صاحب بھی چل پڑے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ شخص ہمارے پیچھے آ گیا ہے۔ اگر تم چاہو تو اسے اجازت دیدو اور اگر چاہو تو یہ واپس چلا جائے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

5194 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِيْ رِوَايَتِهٖ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5195 - حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5196 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ جَارًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسِيًّا كَانَ طَيِّبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ وَهٰذِهٖ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعَادَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ قَالَ لَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتّٰى اَتَيَا مَنْزِلَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں ایک فارسی شخص رہتا تھا۔ جو شوربا بہت اچھا بناتا تھا۔ اُس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کیا اور آپ کو دعوت دینے کیلئے آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ دعوت عائشہ کیلئے بھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: نہیں! وہ دوبارہ دعوت دینے کیلئے آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (عائشہ) کیلئے بھی؟ اس نے عرض،

حدیث 5193- بخاری (1975) ترمذی (1099) دارمی (2068) احمد (14843) ابن حبان (5300) بیہقی (14320) معجم کبیر (524)

حدیث 5196- نسائی (3436) احمد (13896) ابن حبان (5301) ابویعلی (3354)

نہیں! آپ نے فرمایا: نہیں! وہ پھر دعوت دینے کیلئے آیا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اس (عائشہ) کیلئے بھی؟ اس نے تیسری مرتبہ میں عرض کی: جی ہاں! تو (نبی اکرم ﷺ اور سیدہ عائشہ ؓ) دونوں اس کے ہاں تشریف لے گئے۔

بَابُ 712: جَوَازِ اسْتِتْبَاعِهِ غَيْرَهُ اِلٰى دَارِ مَنْ يَّثِقُ بِرِضَاهُ بِذٰلِكَ

اگر میزبان کی رضامندی کا یقین ہو تو کسی بن بلائے مہمان کو میزبان کے ہاں ساتھ لے جانا جائز ہے

5197- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ فَاِذَا هُوَ بِاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوْتِكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَخْرَجَنِى الَّذِىْ اَخْرَجَكُمَا قُوْمُوْا فَقَامُوْا مَعَهٗ فَاَتٰى رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَاِذَا هُوَ لَيْسَ فِىْ بَيْتِهٖ فَلَمَّا رَاَتْهُ الْمَرْاَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَآءِ اِذْ جَآءَ الْاَنْصَارِىُّ فَنَظَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا اَحَدٌ الْيَوْمَ اَكْرَمَ اَضْيَافًا مِنِّىْ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَآءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيْهِ بُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوْا مِنْ هٰذِهٖ وَاَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَاَكَلُوْا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذٰلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوْا فَلَمَّا اَنْ شَبِعُوْا وَرَوُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَتُسْاَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيْمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمُ الْجُوْعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوْا حَتّٰى اَصَابَكُمْ هٰذَا النَّعِيْمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ دن یا شاید رات کے وقت نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے۔ آپ کا سامنا حضرت ابوبکر ؓ اور حضرت عمر ؓ سے ہوا تو آپ نے دریافت کیا تم دونوں کو اس وقت کس چیز نے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی، یارسول اللہ! بھوک نے' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں بھی اسی وجہ سے باہر آیا ہوں۔ جس وجہ سے تم دونوں آئے ہو' چلو! یہ دونوں حضرات آپ کے ساتھ چل پڑے نبی اکرم ﷺ ایک انصاری کے ہاں تشریف لائے وہ گھر میں موجود نہیں تھے۔ اس کی بیوی نے آپ کو دیکھا تو بولی۔ مرحبا! خوش آمدید! نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون سے دریافت کیا۔ فلاں شخص کہاں ہے؟ اس نے عرض کی' وہ ہمارے لئے میٹھا پانی لینے گئے ہیں' اسی دوران وہ انصاری صحابی بھی آ گئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا تو بولے۔ الحمد للہ! آج کسی کے مہمان بھی میرے مہمانوں سے زیادہ معزز نہیں ہوں گے وہ انصاری (گھر کے اندر) گئے اور ایک ٹوکری لے کر آئے۔ جس میں کچی' خشک اور تازہ کھجوریں تھیں۔ وہ بولے آپ حضرات یہ کھائیے پھر انہوں نے (بکری ذبح کرنے کیلئے) چھری پکڑی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دودھ دینے والی نہ کرنا۔ اس انصاری نے وہ بکری ان حضرات کیلئے ذبح کی ان حضرات نے بکری کا گوشت' کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ جب وہ اچھی طرح سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر ؓ اور حضرت عمر ؓ سے کہا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے بارے میں ضرور سوال کیا جائے گا تم بھوک کی وجہ سے گھر سے نکلے تھے اور گھر واپس پہنچنے سے پہلے تمہیں یہ نعمتیں مل گئی (یہ سب اللہ کی عطا ہے)

حدیث 5197- ابن حبان (5216) حاکم (7178) ابویعلیٰ (6181) معجم کبیر (569)

5198- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ قَاعِدٌ وَعُمَرُ مَعَهُ إِذْ أَتَاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَقْعَدَكُمَا هَاهُنَا قَالَا أَخْرَجَنَا الْجُوعُ مِنْ بُيُوتِنَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ تھے۔ اس دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے آئے اور دریافت کیا تم دونوں یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے ہمیں بھوک نے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق ہے)

5199- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ مِنْ رُقْعَةٍ عَارَضَ لِي بِهَا ثُمَّ قَرَأَهُ عَلَيَّ قَالَ أَخْبَرَنَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ لَهَا هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ لِي جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ قَالَ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتْ فَفَرَغَتْ إِلَى فَرَاغِي فَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا قَدْ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنَتْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ فِي نَفَرٍ مَعَكَ فَصَاحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُمْ سُورًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِينَتَكُمْ حَتّٰى أَجِيءَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتّٰى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ لِي فَأَخْرَجْتُ لَهُ عَجِينَتَنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعِي خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوهَا وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَأَكَلُوا حَتّٰى تَرَكُوهُ وَانْحَرَفُوا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِينَتَنَا أَوْ كَمَا قَالَ الضَّحَّاكُ لَتُخْبَزُ كَمَا هُوَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب خندق کھودی جارہی تھی تو مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک لگی ہوئی ہے۔ میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کھانے کیلئے کچھ ہے؟ کیونکہ مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید بھوک لگی ہوئی ہے۔ اس نے ایک تھیلا نکالا جس میں ایک صاع جو تھے۔ ہمارے پاس ایک پالتو بکری تھی۔ میں نے اسے ذبح کیا میری بیوی نے جو پیسے میرے ساتھ وہ بھی فارغ ہوگئی۔ میں نے گوشت کاٹ کر اسے دیگچی میں ڈالا اور نبی اکرم کو (دعوت دینے) کیلئے جانے لگا تو وہ بولی مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ آنے والے کے سامنے رسوا نہ کرنا (یعنی کھانا کم ہے زیادہ لوگ نہ لے آنا) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سرگوشی میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے اپنی بکری ذبح کی ہے ہمارے پاس

حدیث 5199- بخاری (3876) احمد (14258) حاکم (4324) بیہقی (14374)

ایک صاع "جو" تھے انہیں پیس لیا ہے۔ آپ کچھ ساتھیوں سمیت تشریف لے آئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں کہا: اے اہلِ خندق! جابر نے تمہارے لئے کھانا تیار کیا ہے۔ چلو چلیں! نبی اکرم ﷺ نے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو) ہدایت کی جب تک میں نہ آجاؤں ہنڈیا نہ اتارنا اور روٹی نہ پکانا میں گھر آیا نبی اکرم ﷺ بھی لوگوں کو ساتھ لے کر ہماری طرف آنے لگے۔ میں اپنی بیوی کے پاس آیا تو وہ بولی۔ اب تمہیں ہی (شرمندگی ہوگی) صرف تمہیں میں نے کہا: میں نے وہی کیا جو تم نے مجھ سے کہا تھا پھر میں نے گندھا ہوا آٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اپنا لعاب دہن اس میں ڈالا اور برکت کی دُعا کی پھر آپ ہنڈیا کی طرف متوجہ ہوئے اس میں لعاب دہن ڈالا اور برکت کی دعا کی پھر آپ نے (میری بیوی سے) فرمایا: ایک اور روٹی پکانے والی کو بلا لو۔ جو تمہارے ساتھ روٹی پکائے۔ دیگچی میں سے سالن نکالنا لیکن اس چولہے سے نہ اتارنا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اللہ کی قسم! لوگوں کی تعداد ایک ہزار تھی۔ ان سب نے کھانا کھالیا پھر بھی کھانا بچ گیا۔ جب وہ لوگ واپس گئے تو ہماری ہنڈیا میں اتنا ہی سالن تھا اور ہمارا گندھا ہوا آٹا اتنا ہی تھا۔

5200- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِّنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَلِطَعَامٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا قَالَ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي مَا عِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ عَلَيْهِ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ حَتَّى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ رَجُلًا أَوْ ثَمَانُونَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے نبی اکرم ﷺ کی آواز میں نقاہت محسوس ہو رہی ہے۔ جس سے مجھے اندازہ ہوا کہ آپ کو بھوک لگی ہوئی ہے کیا تمہارے پاس کھانے کیلئے کوئی چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں! پھر انہوں نے جو کی کچھ روٹیاں نکالیں پھر ایک اوڑھنی میں انہیں لپیٹ کر انہیں میرے کپڑوں کے نیچے چھپایا اور اوڑھنی کا ایک حصہ میرے اوپر ڈال دیا اور مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیج دیا۔ میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں آیا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسجد میں تشریف فرما پایا۔ آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے۔ میں ان کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت

حدیث 5200- بخاری (3385) ترمذی (3630) مالک (1657) ابن حبان (6534) بیہقی (14370) معجم کبیر (276)

کیا' کیا تمہیں ابوطلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، کیا کھانے (کی دعوت) کیلئے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا' اٹھو! پھر آپ چل پڑے میں ان سب حضرات کے آگے چل دیا اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بولے اے اُم سلیم رضی اللہ عنہا! نبی اکرم ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں اور ہمارے پاس انہیں کھلانے کیلئے (کھانے پینے کا مناسب سامان) موجود نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں پھر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ گئے اور (راستے میں) نبی اکرم ﷺ سے ملے۔ نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ آگے تشریف لائے یہ دونوں حضرات گھر میں داخل ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تمہارے پاس جو کچھ بھی ہے اسے لے آؤ اے اُم سلیم رضی اللہ عنہا! سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے وہ روٹیاں پیش کیں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان کے ٹکڑے کیے گئے اور سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے سالن کے طور پر ان پر گھی نچوڑ دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اور پھر حکم دیا دس آدمیوں کو اندر آنے دو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ دس آدمیوں کو اندر لائے انہوں نے کھانا کھایا' جب وہ سیر ہو گئے وہ باہر نکل گئے نبی اکرم ﷺ نے پھر حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لے آؤ۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ انہیں لائے انہوں نے کھانا کھایا اور جب وہ سیر ہو گئے تو چلے گئے۔ پھر آپ نے حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لاؤ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ سب لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھا لیا اور ان کی تعداد ستر (یا شاید) اَسّی تھی۔

5201- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِىْ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَدْعُوَهٗ وَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا قَالَ فَاَقْبَلْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فَنَظَرَ اِلَىَّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ اَجِبْ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قُوْمُوْا فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا صَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ فَمَسَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيْهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ اَدْخِلْ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِىْ عَشَرَةً وَقَالَ كُلُوْا وَاَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا مِّنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا فَخَرَجُوا فَقَالَ اَدْخِلْ عَشَرَةً فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ فَاَكَلَ حَتّٰى شَبِعَ ثُمَّ هَيَّاَهَا فَاِذَا هِىَ مِثْلُهَا حِيْنَ اَكَلُوْا مِنْهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں آپ کو (گھر آ کر کھانے کی) دعوت دوں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کھانا تیار کروایا تھا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اس وقت کچھ لوگوں کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ آپ نے میری طرف دیکھا تو مجھے شرم آ گئی۔ میں نے عرض کی آپ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی دعوت قبول کیجئے۔ آپ نے لوگوں کو حکم دیا اٹھو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض' یارسول اللہ ﷺ! میں نے تو صرف آپ کیلئے کچھ تیار کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کھانے کو مس کیا اور اس میں برکت کی دُعا کی اور پھر فرمایا: میرے دس ساتھیوں کو اندر لے آؤ۔ آپ نے انہیں حکم دیا کھانا شروع کرو اور آپ اپنی انگلیوں کے ذریعے انہیں کھانا ڈال کر دیتے رہے تو انہوں نے کھانا کھایا اور جب سیر ہو گئے تو تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لے آؤ! انہوں نے بھی کھانا کھایا یہاں تک سیر ہو گئے۔ اسی طرح لوگ دس' دس کر کے آتے رہے (اور کھانا کھا کر) واپس جاتے رہے۔ یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک نے سیر ہو کر کھانا کھا لیا۔ پھر آپ نے کھانا منگوایا تو وہ اتنا ہی تھا۔ جتنا ان کا کھانا شروع کرنے سے پہلے تھا۔

5202- وَحَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِىُّ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

قَالَ بَعَثَنِیْ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ اٰخِرِهٖ ثُمَّ اَخَذَ مَا بَقِیَ فَجَمَعَهٗ ثُمَّ دَعَا فِیْهِ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُوْنَكُمْ هٰذَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی بچے ہوئے کھانے کو اکٹھا کر کے اس میں برکت کی دعا کی تو وہ اسی طرح ہو گیا جیسا پہلے تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اہل خانہ کو) حکم دیا یہ تم کھالو۔

5203- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَمَرَ اَبُوْ طَلْحَةَ اُمَّ سُلَیْمٍ اَنْ تَصْنَعَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لِنَفْسِهٖ خَاصَّةً ثُمَّ اَرْسَلَنِیْ اِلَیْهِ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ وَقَالَ فِیْهِ فَوَضَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهٗ وَسَمّٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا فَقَالَ كُلُوْا وَسَمُّوا اللّٰهَ فَاَكَلُوْا حَتّٰی فَعَلَ ذٰلِكَ بِثَمَانِیْنَ رَجُلًا ثُمَّ اَكَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ وَاَهْلُ الْبَیْتِ وَتَرَكُوْا سُؤْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ وہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کریں پھر حضرت ابوطلحہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس اس کھانے پر رکھا۔ اس پر اللہ کا نام لیا اور پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اندر آنے دو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اندر آنے کیلئے کہا' وہ اندر آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرو انہوں نے کھانا کھایا اَسّی طرح اسی آدمیوں نے کھانا کھالیا پھر اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اہل خانہ نے کھانا کھایا اور پھر بھی وہ بچ گیا۔

5204- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ فِیْ طَعَامِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِیْهِ فَقَامَ اَبُوْ طَلْحَةَ عَلَی الْبَابِ حَتّٰی اَتٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كَانَ شَیْءٌ یَسِیْرٌ قَالَ هَلُمَّهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ سَیَجْعَلُ فِیْهِ الْبَرَكَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کھانا تو بہت تھوڑا سا ہے تو آپ نے فرمایا: اسے ہی لے آؤ۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔

5205- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَجَلِیُّ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ وَقَالَ فِیْهِ ثُمَّ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلَ اَهْلُ الْبَیْتِ وَاَفْضَلُوْا مَا اَبْلَغُوْا جِیْرَانَهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام اہل خانہ نے کھانا کھایا اور پھر جو کھانا بچ گیا وہ پڑوسیوں کے گھر بھیج دیا گیا۔

5206- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ سَمِعْتُ جَرِیْرَ بْنَ زَیْدٍ

یُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰی اَبُوْ طَلْحَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِی الْمَسْجِدِ یَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ فَاَتٰی اُمَّ سُلَیْمٍ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِی الْمَسْجِدِ یَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَّاَظُنُّهٗ جَائِعًا وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ وَقَالَ فِیْهِ ثُمَّ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ طَلْحَةَ وَاُمُّ سُلَیْمٍ وَّاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَّفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَاَهْدَیْنَاهُ لِجِیْرَانِنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا آپ کا پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور بولے میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ کا پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ میرا خیال ہے کہ آپ کو بھوک لگی ہوئی ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ جس کے آخر میں یہ ہے) پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' اُم سلیم رضی اللہ عنہا اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا اور جو بچ گیا وہ ہم نے اپنے پڑوسیوں کے ہاں بھیج دیا۔

5207- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ ابْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ اَنَّ یَعْقُوْبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا فَوَجَدْتُهٗ جَالِسًا مَعَ اَصْحَابِهٖ یُحَدِّثُهُمْ وَقَدْ عَصَّبَ بَطْنَهٗ بِعِصَابَةٍ قَالَ اُسَامَةُ وَاَنَا اَشُكُّ عَلٰی حَجَرٍ فَقُلْتُ لِبَعْضِ اَصْحَابِهٖ لِمَ عَصَّبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَهٗ فَقَالُوْا مِنَ الْجُوْعِ فَذَهَبْتُ اِلٰی اَبِیْ طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ اُمِّ سُلَیْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَقُلْتُ یَا اَبَتَاهُ قَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَصَّبَ بَطْنَهٗ بِعِصَابَةٍ فَسَاَلْتُ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ فَقَالُوْا مِنَ الْجُوْعِ فَدَخَلَ اَبُوْ طَلْحَةَ عَلٰی اُمِّیْ فَقَالَ هَلْ مِنْ شَیْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ عِنْدِیْ كِسَرٌ مِّنْ خُبْزٍ وَّتَمَرَاتٌ فَاِنْ جَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهٗ اَشْبَعْنَاهُ وَاِنْ جَاءَ اٰخَرُ مَعَهٗ قَلَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَدِیْثِ بِقِصَّتِهٖ

✧✧ ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تشریف فرما پایا: آپ ان سے بات چیت کر رہے تھے اور آپ نے پیٹ پر ایک پٹکا باندھا ہوا تھا۔ (راوی اُسامہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حدیث میں پیٹ پر پٹکا باندھنے کی بجائے' کمر پر پٹکا باندھے کے الفاظ ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم ﷺ کے بعض اصحاب سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے پیٹ پر پٹکا کیوں باندھا ہوا ہے۔ انہوں نے جواب دیا بھوک کی وجہ سے' میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' وہ حضرت اُم سلیم بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے شوہر تھے۔ میں نے کہا: ابا جان! میں نے نبی اکرم ﷺ کو پیٹ پر پٹکا باندھے ہوئے دیکھا تو آپ کے بعض اصحاب سے اس کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' بھوک کی وجہ سے' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ میری والدہ کے پاس آئے اور دریافت کیا' کیا (کھانے کیلئے) کچھ ہے انہوں نے عرض کی' جی ہاں! میرے پاس روٹی کے کچھ ٹکڑے ہیں۔ کھجوریں ہیں اگر نبی اکرم ﷺ تنہا تشریف لائیں تو ہم آپ کو سیر کر دیں گے۔ لیکن اگر آپ کے ساتھ کوئی اور آیا تو کھانا کم پڑ جائے گا (اس کے بعد حسب سابق پورا واقعہ ہے)

5208- وَحَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ ابْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَیْمُوْنٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَعَامِ اَبِیْ طَلْحَةَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 713: جَوَازِ اَكْلِ الْمَرَقِ وَاسْتِحْبَابِ اَكْلِ الْيَقْطِينِ

شوربہ کھانا جائز ہے اور کدو کھانا مستحب ہے

5209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِّنْ شَعِيْرٍ وَّمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَّقَدِيْدٌ قَالَ اَنَسٌ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَي الصَّحْفَةِ قَالَ فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک درزی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کی دعوت کی اس نے آپ کیلئے کھانا تیار کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ' میں بھی کھانے کیلئے چلا گیا' اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا۔ جس میں کدو اور گوشت بھی تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پیالے میں کدو تلاش کر رہے تھے۔ اس دن کے بعد میں بھی کدو کھانے کو پسند کرتا تھا۔

5210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجِيْءَ بِمَرَقَةٍ فِيْهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْ ذٰلِكَ الدُّبَّاءِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ جَعَلْتُ اُلْقِيْهِ اِلَيْهِ وَلَا اَطْعَمُهُ قَالَ فَقَالَ اَنَسٌ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِى الدُّبَّاءُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی' میں بھی آپ کے ساتھ چلا گیا۔ آپ کی خدمت میں شوربہ پیش کیا گیا جس میں کدو تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کھانا شروع کئے۔ وہ آپ کو بہت پسند آئے تھے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو کدو آپ کے آگے کرنے لگا اور خود کدو نہیں کھائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس دن کے بعد سے مجھے بھی کدو بہت پسند ہیں۔

5211- وَحَدَّثَنِىْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ اَنَسًا يَّقُوْلُ فَمَا صُنِعَ لِىْ طَعَامٌ بَعْدُ اَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُّصْنَعَ فِيْهِ دُبَّاءٌ اِلَّا صُنِعَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک درزی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ جس میں یہ بات زائد ہے) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس دن کے بعد میرے لئے جب بھی کھانا تیار ہوتا ہے۔ اگر اس میں کدو ڈالنا ممکن ہو تو ضرور ڈالے جاتے ہیں۔

حدیث 5209- بخاری (1986) ابو داؤد (3782) ترمذی (1850) مالک (1139) دارمی (2050) احمد (12884) ابن حبان (4539) بیہقی (14372) ابو یعلی (3006)

بَابُ 714: اسْتِحْبَابِ وَضْعِ النَّوٰى خَارِجَ التَّمْرِ وَاسْتِحْبَابِ دُعَاءِ الضَّيْفِ لِاَهْلِ الطَّعَامِ وَطَلَبِ الدُّعَآءِ مِنَ الضَّيْفِ الصَّالِحِ

گٹھلیوں کو کھجور سے الگ رکھنا مستحب ہے مہمان کا (میزبان کے) اہل خانہ کیلئے دُعا کرنا اور کسی نیک مہمان سے دُعا کی درخواست کرنا مستحب ہے

5212- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ قَالَ فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَّوَطْبَةً فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَاْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوٰى بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّيْ وَهُوَ فِيْهِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلْقَاءُ النَّوٰى بَيْنَ الْاِصْبَعَيْنِ ثُمَّ اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ قَالَ فَقَالَ اَبِيْ وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے ہاں تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت میں کھانا اور پنیر پیش کیا۔ آپ نے اسے کھالیا تو آپ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئی۔ آپ نے انہیں کھانا شروع کیا اور دو انگلیوں شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ذریعے ان کی گٹھلیاں ایک طرف رکھتے گئے (راوی شعبہ نے شہادت کی انگلی اور بڑی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا' میرا خیال ہے یہ دو انگلیاں تھیں) پھر آپ کی خدمت میں مشروب پیش کیا گیا آپ نے اسے پیا اور باقی ماندہ اپنے دائیں طرف موجود شخص کی طرف بڑھا دیا۔ (جب آپ تشریف لے جانے لگے) تو میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے دعا کریں تو آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! جو رزق تو نے انہیں عطا کیا اس میں ان کیلئے برکت عطا فرما! انہیں بخشش دے اور ان پر رحم کر!

5213- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَشُكَّا فِيْ اِلْقَاءِ النَّوٰى بَيْنَ الْاِصْبَعَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 715: اَكْلِ الْقِثَّاءِ بِالرُّطَبِ

کھجور کے ہمراہ ککڑی کھانا

5214- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے ہمراہ ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

حدیث 5212- ترمذی (3576) احمد (17731)

حدیث 5214- بخاری (5124) ابوداؤد (3835) ترمذی (1843) ابن ماجہ (3324) داری (2058) احمد (1741) بیہقی (14246) ابویعلی (4558) معجم کبیر (5859)

بَابُ 716: اسْتِحْبَابِ تَوَاضُعِ الْآكِلِ وَصِفَةِ قُعُوْدِهٖ

کھانے والے کا تواضع (کے طور پر بیٹھنا) مستحب ہے اور اس کا طریقہ

5215- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ حَفْصٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَّاْكُلُ تَمْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں گھٹنے کھڑے کر کے' سرین کے بل بیٹھ کر کھجور کھاتے دیکھا ہے۔

5216- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُهٗ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ يَّاْكُلُ مِنْهُ اَكْلًا ذَرِيْعًا وَّفِیْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اَكْلًا حَثِيْثًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجور پیش کی گئی تو آپ نے اسے تقسیم کرنا شروع کیا آپ اس وقت یوں بیٹھے تھے جیسے کوئی شخص جلدی میں بیٹھتا ہے اور تیزی سے کھجوریں کھا رہے تھے۔

بَابُ 717: نَهْيِ الْآكِلِ مَعَ جَمَاعَةٍ عَنْ قِرَانِ تَمْرَتَيْنِ

جب لوگ ساتھ موجود ہوں تو دو کھجوریں ایک ساتھ کھانا منع ہے

5217- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ اَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ وَّكُنَّا نَاْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فَيَقُوْلُ لَا تُقَارِنُوْا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْرَانِ اِلَّا اَنْ يَّسْتَاْذِنَ الرَّجُلُ اَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا اُرٰى هٰذِهِ الْكَلِمَةَ اِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ يَعْنِی الْاِسْتِئْذَانَ

✧✧ جبلہ بن سحیم بیان کرتے ہیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں کھجوریں کھلایا کرتے تھے۔ ان دنوں لوگ قحط سالی میں مبتلا تھے۔ ایک دن ہم لوگ کھجوریں کھا رہے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور بولے۔ دو کھجوریں' ایک ساتھ نہ کھاؤ۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسروں کی موجودگی میں) دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع کیا ہے البتہ اگر کوئی شخص اپنے ساتھی سے اجازت حاصل کر لے (تو ایسا کرنا جائز ہے)

راوی شعبہ کہتے ہیں اجازت لینے والا آخری جملہ میرے خیال میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے

5218- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهِمَا قَوْلُ شُعْبَةَ وَلَا قَوْلُهٗ وَقَدْ كَانَ اَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں شعبہ کا قول نہیں ہے اور اس میں راوی کا یہ قول بھی نہیں

حدیث 5215- بیہقی (14429)

حدیث 5217- بخاری (2323) دارمی (2059) احمد (5435) بیہقی (14410)

ہے کہ لوگ ان دنوں قحط میں مبتلا تھے۔

5219- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص (دوسروں کی موجودگی میں) دو کھجوریں ایک ساتھ کھائے البتہ اگر اس کے ساتھی اجازت دیں (تو وہ ایسا کر سکتا ہے)

بَابُ 718: فِيْ اِدِّخَارِ التَّمْرِ وَنَحْوِهٖ مِنَ الْاَقْوَاتِ لِلْعِيَالِ

گھر والوں کیلئے' کھجوریں وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھنا

5220- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوْعُ اَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس گھر میں کھجوریں موجود ہوں' اس گھر والے بھوکے نہیں رہتے۔

5221- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ اَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَّا تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ اَهْلُهٗ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَّا تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ اَهْلُهٗ اَوْ جَاعَ اَهْلُهٗ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔ اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں۔ اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔ (یہ بات آپ نے دو یا شاید تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

بَابُ 719: فَضْلِ تَمْرِ الْمَدِيْنَةِ

مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت

5222- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِيْ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِّمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهٗ سَمٌّ حَتّٰى يُمْسِيَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ کی دونوں حدوں کے درمیان میں سے جو شخص صبح کے وقت سات کھجوریں کھالے۔ شام تک کوئی زہر اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

حدیث 5220- ابو داؤد (3831) ترمذی (1815) ابن ماجہ (3327) دارمی (2060) احمد (24784) ابن حبان (5206) معجم کبیر (757)

حدیث 5222- بخاری (5130) ابو داؤد (3876) احمد (1571) بیہقی (16272) ابو یعلی (717)

5223- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَّلَا سِحْرٌ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صبح کے وقت سات "عجوہ" کھجوریں کھالے اسے دن بھر میں کوئی زہر اور کوئی جادو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

5224-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ كِلَاهُمَا عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَا يَقُوْلَانِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5225- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِيْ عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَآءً اَوْ اِنَّهَا تِرْيَاقٌ اَوَّلَ الْبُكْرَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (مدینہ منورہ کے) بالائی حصے کی "عجوہ" کھجوروں میں شفاء ہے اور صبح کے وقت انہیں کھانا "تریاق" ہے۔

بَابُ 720: فَضْلِ الْكَمْاَةِ وَمُدَاوَاةِ الْعَيْنِ بِهَا

کھنبی (نامی جڑی بوٹی) کی فضیلت اور اسے آنکھ کی دوا کے طور پر استعمال کرنا

5226- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّعَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِّلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کھنبی من (و سلویٰ) کا ایک حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5227- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِّلْعَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5228-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ

حدیث 5225- بخاری (5443) احمد (24528) ابویعلی (717)

حدیث 5226- بخاری (4208) ترمذی (2066) ابن ماجہ (3453) احمد (1625) ابن حبان (6074) ابویعلی (961) معجم کبیر (3470)

عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِيْ بِهِ الْحَكَمُ لَمْ اُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمَلِكِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5229- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِیْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَلٰى بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھمبی ''من (وسلویٰ) کا ایک حصہ ہے'' جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5230- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِیْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى مُوْسٰى وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھمبی اس من و (سلویٰ) کا ایک حصہ ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5231- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِیْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھمبی اس من (وسلویٰ) کا ایک حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5232- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ فَحَدَّثَنِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھمبی من (وسلویٰ) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

بَابُ 721: فَضِيْلَةِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْكَبَاثِ

سیاہ پیلو کی فضیلت

5233- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَنَحْنُ نَجْنِی الْكَبَاثَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّكَ رَعَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِیٍّ

إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا اَوْ نَحْوَ هٰذَا مِنَ الْقَوْلِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں "مرالظہران" کے مقام پر ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم لوگ پیلو چن رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (بطورِ خاص) سیاہ پیلو چنو! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یوں لگتا ہے کہ جیسے آپ نے بکریاں چرائی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

بَابُ 722 :فَضِيلَةِ الْخَلِّ وَالتَّاَدُّمِ بِهٖ

"سرکہ" کی فضیلت اور اسے سالن کے طور پر استعمال کرنا

5234- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْاُدُمُ اَوِ الْاِدَامُ الْخَلُّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سرکہ بہترین سالن ہے۔

5235-وَحَدَّثَنَاهُ مُوسَى بْنُ قُرَيْشِ بْنِ نَافِعٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاظِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ نِعْمَ الْاُدُمُ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5236- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ اَهْلَهُ الْاُدُمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا اِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهٖ فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِهٖ وَيَقُولُ نِعْمَ الْاُدُمُ الْخَلُّ نِعْمَ الْاُدُمُ الْخَلُّ

✧✧ حضرت جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اہل خانہ سے سالن طلب کیا۔ انہوں نے عرض کی' ہمارے پاس صرف سرکہ ہے آپ نے وہ منگوایا اور اس کے ساتھ کھانے کھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔ سرکہ بہترین سالن ہے۔

5237- حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنِ الْمُثَنّٰى ابْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى مَنْزِلِهٖ فَاَخْرَجَ اِلَيْهِ فِلَقًا مِنْ خُبْزٍ فَقَالَ وَمَا مِنْ اُدُمٍ فَقَالُوا لَا اِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ فَاِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْاُدُمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ اُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ اُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے گھر لے گئے آپ کی خدمت میں روٹی کے ٹکڑے پیش کئے گئے تو آپ نے دریافت کیا' کوئی سالن نہیں ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی' صرف تھوڑا سا سرکہ ہے۔ آپ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جس دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

حدیث 5234- ابوداؤد (3820) ترمذی (1839) نسائی (3796) ابن ماجہ (3316) دارمی (2048) احمد (14849) حاکم (6875) بیہقی (19810) ابویعلی (1981) معجم کبیر (1749)

ہوئے سنا ہے۔ اس دن سے میں سرکہ کو پسند کرتا ہوں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے شاگرد) طلحہ کہتے ہیں: جس دن سے میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اس دن سے میں بھی سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔

5238-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهٖ اِلٰى مَنْزِلِهٖ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَنِعْمَ الْاُدُمُ الْخَلُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آخری حصہ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور طلحہ کا بیان) مذکور نہیں ہے۔

5239- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ زَيْنَبَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِيْ دَارِيْ فَمَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتٰى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهٖ فَدَخَلَ ثُمَّ اَذِنَ لِيْ فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَقَالُوْا نَعَمْ فَاُتِيَ بِثَلَاثَةِ اَقْرِصَةٍ فَوُضِعْنَ عَلٰى نَبِيٍّ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْصًا فَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَخَذَ قُرْصًا اٰخَرَ فَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ اَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهٗ بِاثْنَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهٗ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْ اُدُمٍ قَالُوْا لَا اِلَّا شَيْءٌ مِّنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوْهُ فَنِعْمَ الْاُدُمُ هُوَ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں اپنے گھر (کے باہر) بیٹھا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے آپ نے میری طرف اشارہ کیا میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہم چل پڑے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے حجرے تک آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے پھر آپ نے مجھے اندر آنے کیلئے کہا' آپ کی ازواج پردے میں تھیں۔ آپ نے دریافت کیا' کھانے کیلئے کچھ ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی: جی ہاں! اور روٹی کے تین ٹکڑے لا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹکڑا اپنے آگے رکھا دوسرا ٹکڑا میرے آگے رکھا اور تیسرے ٹکڑے کے دو حصے کیے۔ نصف اپنے آگے رکھا اور نصف میرے آگے رکھا پھر آپ نے دریافت کیا' کیا کوئی سالن ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی' صرف تھوڑا سا سرکہ ہے۔ آپ نے فرمایا: وہی لے آؤ۔ سرکہ بہت اچھی چیز ہے۔

بَابُ 723: اِبَاحَةِ اَكْلِ الثُّوْمِ

(کچا) لہسن کھانا مباح ہے

5240- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ اَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهٖ اِلَيَّ وَاِنَّهٗ بَعَثَ اِلَيَّ يَوْمًا بِفَضْلَةٍ لَمْ يَاْكُلْ مِنْهَا لِاَنَّ فِيْهَا ثُوْمًا فَسَاَلْتُهٗ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُهٗ مِنْ اَجْلِ رِيْحِهٖ قَالَ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ

❖❖ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب بھی کوئی کھانا پیش کیا جاتا تھا تو آپ

حدیث 5240- احمد (22822) ابن حبان (5110) معجم کبیر (1889)

اسے تناول کر لینے کے بعد جو باقی بچ جاتا تھا۔ وہ مجھے بھیج دیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے بچا ہوا کھانا مجھے بھیجا لیکن آپ نے خود وہ نہیں کھایا تھا کیونکہ اس میں لہسن تھا۔ میں نے آپ سے دریافت کیا' کیا یہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! میں اس کی بُو کی وجہ سے اسے نا پسند کرتا ہوں تو میں نے عرض کی' جو چیز آپ کو ناپسند ہے میں بھی اسے ناپسند کرتا ہوں۔

5241- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5242- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ وَّاللَّفْظُ مِنْهُمَا قَرِيبٌ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ فِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ الْاَحْوَلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَفْلَحَ مَوْلٰى اَبِي اَيُّوبَ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ وَاَبُو اَيُّوبَ فِي الْعُلْوِ قَالَ فَانْتَبَهَ اَبُو اَيُّوبَ لَيْلَةً فَقَالَ نَمْشِي فَوْقَ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّوْا فَبَاتُوْا فِي جَانِبٍ ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلُ اَرْفَقُ فَقَالَ لَا اَعْلُوْ سَقِيْفَةً اَنْتَ تَحْتَهَا فَتَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُلْوِ وَاَبُو اَيُّوبَ فِي السُّفْلِ فَكَانَ يَصْنَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَاِذَا جِيْءَ بِهِ اِلَيْهِ سَاَلَ عَنْ مَوْضِعِ اَصَابِعِهِ فَيَتَتَبَّعُ مَوْضِعَ اَصَابِعِهِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ثُوْمٌ فَلَمَّا رُدَّ اِلَيْهِ سَاَلَ عَنْ مَوْضِعِ اَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَمْ يَاْكُلْ فَفَزِعَ وَصَعِدَ اِلَيْهِ فَقَالَ اَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلٰكِنِّي اَكْرَهُهُ قَالَ فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ اَوْ مَا كَرِهْتَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ہجرت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں قیام پذیر ہوئے۔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیچے والے حصے میں قیام پذیر ہوئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اوپر کی منزل میں ٹھہر گئے۔ رات کے وقت حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی آنکھ کھلی تو انہیں خیال آیا کہ ہم تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر چل پھر رہے ہیں تو وہ ایک کونے میں ہو گئے اور اسی کونے میں انہوں نے رات بسر کر لی (اگلے دن) انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیچے والی منزل میں زیادہ سہولت ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ میں اس چھت کے اوپر نہیں رہ سکتا جس کے نیچے آپ موجود ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوپر کی منزل میں منتقل ہو گئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نیچے والی منزل میں آ گئے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کیا کرتے تھے اور جب وہ باقی ماندہ کھانا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آتا تو وہ دریافت کرتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس جگہ انگلیاں رکھی تھیں پھر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسی جگہ انگلیاں رکھتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کیا جس میں لہسن بھی تھا۔ جب باقی ماندہ کھانا واپس آیا تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُنگلیاں رکھنے کے مقام کے بارے میں دریافت کیا انہیں بتایا گیا کہ آپ نے کھانا نہیں کھایا وہ خوفزدہ ہو گئے۔ اوپر گئے اور عرض کی کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' نہیں! البتہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی' جس چیز کو آپ ناپسند کرتے ہوں اسے میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (لہسن کی بُو کر اس لئے ناپسند کرتے تھے) کیونکہ آپ کے پاس وحی آتی تھی۔

بَابُ 724: اِكْرَامِ الضَّيْفِ وَفَضْلِ اِيْثَارِهٖ

مہمان کی عزت افزائی کرنا اور اس کیلئے ایثار کرنے کی فضیلت

5243 - حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمِ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ مَجْهُوْدٌ فَاَرْسَلَ اِلٰی بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَقَالَتْ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰی اُخْرٰی فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰی قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ فَقَالَ مَنْ يُّضِيْفُ هٰذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْطَلَقَ بِهٖ اِلٰی رَحْلِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ هَلْ عِنْدَكِ شَیْءٌ قَالَتْ لَا اِلَّا قُوْتُ صِبْيَانِیْ قَالَ فَعَلِّلِيْهِمْ بِشَیْءٍ فَاِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا فَاَطْفِءِ السِّرَاجَ وَاَرِيْهِ اَنَّا نَاْكُلُ فَاِذَا اَهْوٰی لِيَاْكُلَ فَقُوْمِیْ اِلَی السِّرَاجِ حَتّٰی تُطْفِئِيْهِ قَالَ فَقَعَدُوْا وَاَكَلَ الضَّيْفُ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ صَنِيْعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں فاقے کا شکار ہوں نبی اکرم ﷺ نے اپنی زوجہ محترمہ کو (کھانا بھجوانے) کا پیغام بھیجا تو انہوں نے جواب بھجوایا۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے پاس صرف پانی ہے نبی اکرم ﷺ نے دوسری زوجہ محترمہ کو پیغام بھیجا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔ یہاں تک کہ تمام ازواج نے یہی جواب بھجوایا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میرے پاس صرف پانی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کون آج رات (اس شخص) مہمان نوازی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں! پھر وہ انصاری اس شخص کو لے کر اپنے گھر چلا گیا۔ اس نے اپنی بیوی سے دریافت کیا۔ کیا تمہارے پاس (کھانے کیلئے) کچھ ہے۔ بیوی نے جواب دیا۔ صرف بچوں کے حصے کا کھانا ہے۔ وہ انصاری بولا: تم انہیں کسی چیز سے بہلا دینا۔ جب ہمارا مہمان آئے تو چراغ بجھا دینا اور یوں ظاہر کرنا کہ جیسے ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ جب وہ کھانا کھانے لگے تو تم چراغ کے پاس جا کر اسے بجھا دینا پھر وہ سب (گھر والے دستر خوان پر) بیٹھ گئے اور مہمان نے کھانا کھا لیا اگلے دن وہ انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے کل رات اپنے مہمان کے ساتھ جو سلوک کیا وہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند آیا۔

5244 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ بَاتَ بِهٖ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ اِلَّا قُوْتُهٗ وَقُوْتُ صِبْيَانِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ نَوِّمِی الصِّبْيَةَ وَاَطْفِءِ السِّرَاجَ وَقَرِّبِیْ لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكِ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک انصاری کے ہاں ایک مہمان رات کے وقت ٹھہرا اس انصاری کے پاس صرف اس کا اپنا اور اس کے بچوں کا کھانا تھا اس انصاری نے اپنی بیوی سے کہا: بچوں کو سلا دو اور چراغ بجھا دو اور جو کھانا موجود ہے۔ اسے مہمان کے آگے کر دو (راوی کہتے ہیں) اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

"اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگر چہ انہیں خود زیادہ ضرورت ہوتی ہے"

5245 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی

حدیث 5243 - ابن حبان (160) ابو یعلی (6168)

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيْفَهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضِيْفُهُ فَقَالَ اَلَا رَجُلٌ يُّضِيْفُ هٰذَا رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ طَلْحَةَ فَانْطَلَقَ بِهِ اِلٰى رَحْلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّذَكَرَ فِيْهِ نُزُوْلَ الْاٰيَةِ كَمَا ذَكَرَهُ وَكِيْعٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ آپ اسے اپنا مہمان بنائیں۔ لیکن آپ کے پاس مہمان نوازی کیلئے کچھ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: جو اس شخص کی مہمان نوازی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔ ایک انصاری صحابی، جن کا نام ابوطلحہ تھا' کھڑے ہوئے اور مہمان کو اپنے ساتھ لے گئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5246- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ اَقْبَلْتُ اَنَا وَصَاحِبَانِ لِیْ وَقَدْ ذَهَبَتْ اَسْمَاعُنَا وَاَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ اَنْفُسَنَا عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَاَتَيْنَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِنَا اِلٰى اَهْلِهِ فَاِذَا ثَلَاثَةُ اَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوْا هٰذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنَّا نَصِيْبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيْبَهُ قَالَ فَيَجِیْءُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا لَا يُوْقِظُ نَائِمًا وَّيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ قَالَ ثُمَّ يَاْتِی الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّی ثُمَّ يَاْتِی شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَاَتَانِی الشَّيْطٰنُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّقَدْ شَرِبْتُ نَصِيْبِیْ فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَّاْتِی الْاَنْصَارَ فَيُتْحِفُوْنَهُ وَيُصِيْبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ اِلٰى هٰذِهِ الْجُرْعَةِ فَاَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا اَنْ وَغَلَتْ فِیْ بَطْنِیْ وَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ اِلَيْهَا سَبِيْلٌ قَالَ نَدَّمَنِی الشَّيْطٰنُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ اَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجِیْءُ فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُوْ عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتُكَ وَعَلَیَّ شَمْلَةٌ اِذَا وَضَعْتُهَا عَلٰى قَدَمَیَّ خَرَجَ رَاْسِیْ وَاِذَا وَضَعْتُهَا عَلٰى رَاْسِیْ خَرَجَ قَدَمَایَ وَجَعَلَ لَا يَجِيْئُنِی النَّوْمُ وَاَمَّا صَاحِبَایَ فَنَامَا وَلَمْ يَصْنَعَا مَا صَنَعْتُ قَالَ فَجَآءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ اَتٰى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيْهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَآءِ فَقُلْتُ الْاٰنَ يَدْعُوْ عَلَیَّ فَاَهْلِكُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاَسْقِ مَنْ اَسْقَانِیْ قَالَ فَعَمَدْتُ اِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَیَّ وَاَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَانْطَلَقْتُ اِلَى الْاَعْنُزِ اَيُّهَا اَسْمَنُ فَاَذْبَحُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِیَ حَافِلَةٌ وَّاِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ اِلٰى اِنَاءٍ لِّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوْا يَطْمَعُوْنَ اَنْ يَّحْتَلِبُوْا فِيْهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيْهِ حَتّٰى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِیْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِیْ فَلَمَّا عَرَفْتُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِیَ وَاَصَبْتُ دَعْوَتَهُ ضَحِكْتُ حَتّٰى اُلْقِيْتُ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ مِنْ اَمْرِیْ كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهٖ اِلَّا رَحْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ اَفَلَا كُنْتَ اٰذَنْتَنِیْ فَنُوْقِظَ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيْبَانِ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِیْ

حدیث 5246- ترمذی (2719) احمد (23863) مجم کبیر (573)

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُبَالِيْ اِذَا اَصَبْتَهَا وَاَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ اَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میری اور میرے ساتھیوں کی بھوک کی وجہ سے' سماعت اور بینائی متاثر ہو چکی تھی۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ کے مختلف اصحاب سے بات چیت کی لیکن کوئی ہماری مہمان نوازی کرنے کے قابل نہیں تھا۔ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے آپ ہمیں اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ وہاں تین بکریاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ ان کا دودھ دوہ لو۔ ہم میں سے ہر ایک نے آدھا دودھ خود پیا اور آدھا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ اسی طرح ہوتا رہا۔ نبی اکرم ﷺ رات کے وقت تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو اور جاگنے والے کو سلام سنائی دے جائے پھر آپ مسجد تشریف لے جاتے اور نوافل ادا کرتے۔ پھر آپ اپنے حصے کے دودھ کے پاس آ کر اسے پی لیتے۔ ایک رات جبکہ میں اپنا حصہ پی چکا تھا تو شیطان میرے پاس آیا اور بولا' نبی اکرم ﷺ تو انصار کے پاس تشریف لے جاتے رہتے ہیں اور انصار آپ کی خدمت میں تحائف پیش کرتے رہتے ہیں۔ آپ ان کے ہاں سے کھا پی لیتے ہوں گے۔ آپ کو اس تھوڑے سے دودھ کی کیا ضرورت ہے؟ میں نبی اکرم ﷺ کے حصے کے دودھ کے پاس آیا اور میں نے اسے بھی پی لیا جب وہ میرے پیٹ میں پہنچ گیا تو مجھے پتا چلا کہ اس کی گنجائش نہیں تھی پھر شیطان نے مجھے نادم کرنا شروع کیا اور بولا: تم نے جو کیا اس پر افسوس ہے کیا تم نے حضرت محمد ﷺ کے حصے کا دودھ پی لیا؟ اب جب وہ آئیں گے اور انہیں دودھ نہیں ملے گا تو وہ تمہارے خلاف دعائے ضرر کریں گے اور تم ہلاک ہو جاؤ گے تمہاری دنیا و آخرت برباد ہو جائیں گے۔ (حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میرے پاس ایک چادر تھی۔ جب میں اسے پاؤں پر ڈالتا تھا تو سر باہر آ جاتا تھا اور جب سر پر ڈالتا تھا تو پاؤں باہر نکل آتے تھے۔ مجھے نیند نہیں آ رہی تھی۔ جبکہ میرے دونوں ساتھی سو چکے تھے۔ کیونکہ انہوں نے وہ حرکت نہیں کی تھی جو میں نے کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اپنی عادت کے مطابق سلام کیا' پھر آپ اپنی جائے نماز کی طرف تشریف لے گئے وہاں کچھ نوافل ادا کرنے کے بعد اپنا مشروب حاصل کرنے کے لئے آئے۔ آپ نے برتن کا ڈھکن اٹھایا تو اس میں کچھ موجود نہیں تھا آپ نے آسمان کی طرف اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے سوچا اب آپ میرے لئے دعائے ضرر کریں گے اور میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ لیکن آپ نے دعا کی "اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اُسے کھلا دے! اور جس نے مجھے پلایا تو اُسے سیراب کر دے" یہ سن کر میں نے چادر کو مضبوطی سے باندھا اور چھری پکڑ کر بکریوں کی طرف بڑھا تاکہ سب سے صحت مند بکری کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کر دوں۔ لیکن اس بکری کے تھن بھرے ہوئے تھے بلکہ تمام بکریوں کے تھن بھرے ہوئے تھے میں نے نبی اکرم کے مخصوص برتن کی طرف بڑھا اور اس میں آپ کے لئے دودھ دوہ لیا۔ یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر بھر گیا میں نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت کیا' تم نے اپنا رات کے حصے کا دودھ پی لیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نوش فرمائیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے پی لیا اور پھر میری طرف بڑھا دیا۔ جب مجھے اندازہ ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیر ہو گئے ہیں اور اب مجھے آپ کی دعا نصیب ہو جائے گی تو میں ہنس پڑا۔ یہاں تک کہ زمین پر لوٹ پوٹ ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مقداد! تمہاری یہ عادت بہت بُری ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا اور میں نے یہ کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (دودھ) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ملا ہے۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو بھی جگا دیتے اور وہ بھی اس رحمت میں شریک ہو جاتے؟ (حضرت مقداد بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی' اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا جب آپ نے اُسے پی لیا اور آپ کے ہمراہ میں نے بھی پی لیا تو اب مجھے اس کی کوئی

پرواہ نہیں ہے کہ لوگوں میں سے کسی اور نے پیا ہے یا نہیں؟

5247- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5248- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى جَمِيْعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ وَحَدَّثَ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ اَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَاِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَآءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيْلٌ بِغَنَمٍ يَّسُوْقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَيْعٌ اَمْ عَطِيَّةٌ اَوْ قَالَ اَمْ هِبَةٌ فَقَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرٰى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ اَنْ يُّشْوٰى قَالَ وَايْمُ اللّٰهِ مَا مِنَ الثَّلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ اِلَّا حَزَّ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزَّةً حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا اِنْ كَانَ شَاهِدًا اَعْطَاهُ وَاِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَاَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ قَصْعَتَيْنِ فَاَكَلْنَا مِنْهُمَا اَجْمَعُوْنَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيْرِ اَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم ایک سوتیس لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟ ایک شخص کے پاس ایک صاع (گندم یا شاید جو) تھے۔ اس کا آٹا گوندھا گیا۔ ایک بکھرے ہوئے بالوں والا طویل القامت مشرک شخص اپنی بکریاں ہانک کر لے جا رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم فروخت کرو گے؟ یا بطور عطیہ دو گے؟ یا ہبہ کر دو گے؟ اس نے جواب دیا' نہیں! بلکہ میں فروخت کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک بکری خریدی اسے پکایا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کلیجی بھوننے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ایک سوتیس آدمیوں کو اس کلیجی میں سے حصہ دیا۔ جو شخص موجود تھا۔ اسے اس کا حصہ دیا اور جو موجود نہیں تھا۔ اس کا حصہ سنبھال کر رکھ دیا۔ پھر آپ نے دو برتنوں میں وہ گوشت ڈالا اور ہم سب نے ان دونوں برتنوں سے کھانا کھایا اور سیر ہو گئے۔ پھر بھی دونوں برتنوں میں کھانا باقی بچ گیا تو آپ نے اسے اونٹ پر رکھ دیا۔

5249- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ اَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوْا نَاسًا فُقَرَاءَ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ وَّمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ اَوْ كَمَا قَالَ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ جَآءَ بِثَلَاثَةٍ وَّانْطَلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَّاَبُوْ بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ وَاَنَا وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَلَا اَدْرِيْ هَلْ قَالَ وَامْرَاَتِيْ وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ تَعَشّٰى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتّٰى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتّٰى نَعَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ بَعْدَمَا مَضٰى مِنَ اللَّيْلِ مَا

حدیث 5248- بخاری (1435) ابوداؤد (1614) نسائی (2513) احمد (1703) ابن حبان (3306) ابن خزیمہ (2401) حاکم (1489) بیہقی (7489) ابویعلی (1227) معجم کبیر (218) دار قطنی (22)

شَاءَ اللّٰهُ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ اَضْيَافِكَ اَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ اَوَ مَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ اَبَوْا حَتّٰى تَجِيْءَ قَدْ عَرَضُوْا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوْهُمْ قَالَ فَذَهَبْتُ اَنَا فَاخْتَبَاْتُ وَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوْا لَا هَنِيْئًا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَطْعَمُهُ اَبَدًا قَالَ فَايْمُ اللّٰهِ مَا كُنَّا نَاْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ اِلَّا رَبَا مِنْ اَسْفَلِهَا اَكْثَرُ مِنْهَا قَالَ حَتّٰى شَبِعْنَا وَصَارَتْ اَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا اَبُوْ بَكْرٍ فَاِذَا هِيَ كَمَا هِيَ اَوْ اَكْثَرُ قَالَ لِامْرَاَتِهِ يَا اُخْتَ بَنِيْ فِرَاسٍ مَا هٰذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِيْ لَهِيَ الْاٰنَ اَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذٰلِكَ بِثَلَاثِ مِرَارٍ قَالَ فَاَكَلَ مِنْهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَقَالَ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ يَعْنِيْ يَمِيْنَهُ ثُمَّ اَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْاَجَلُ فَعَرَّفْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اُنَاسٌ اللّٰهُ اَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ اِلَّا اَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَاَكَلُوْا مِنْهَا اَجْمَعُوْنَ اَوْ كَمَا قَالَ

◇◇ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اصحاب صفہ غریب لوگ تھے۔ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جس آدمی کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ ان (اصحاب صفہ میں سے) تیسرے کو ساتھ لے جائے۔ جس کے پاس چار آدمیوں کا ہو وہ پانچویں کو ساتھ لے جائے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تیسرے آدمی کو لے آئے۔ جبکہ نبی اکرم ﷺ دس آدمیوں کو ساتھ لے گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر میں تین افراد تھے۔ میں (عبدالرحمٰن) میرے والد (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) اور میری والدہ (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ نہیں یاد شاید انہوں نے یہ بھی ذکر کیا تھا کہ میری بیوی اور ہمارا ایک خادم بھی تھا۔ جو ہمارے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر کا مشترکہ خادم تھا۔

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رات کا کھانا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کھایا پھر کچھ دیر وہاں ٹھہرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز ادا کر لی گئی۔ پھر نماز پڑھ کے واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور اتنی دیر تک ٹھہرے رہے' نبی اکرم ﷺ کے سونے کا وقت ہو گیا۔ رات کا ایک بڑا حصہ گزرنے کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کی اہلیہ نے ان سے کہا: آپ اپنے مہمانوں کو چھوڑ کر کہاں رہ گئے تھے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے انہیں رات کا کھانا نہیں کھلایا؟ انہوں نے جواب دیا' مہمانوں نے آپ کے آنے سے پہلے کھانا کھانے سے انکار کر دیا' ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا لیکن انہوں نے نہیں کھایا۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں جا کر چھپ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: اے نالائق! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن کو سخت سست کہا اور بولے تم لوگ کھاؤ اور یہ خوشگوار نہ ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا: میں یہ کھانا نہیں کھاؤں گا۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں' اللہ کی قسم! ہم ایک لقمہ کھاتے تھے اور کھانا بڑھ جاتا تھا۔ یہاں تک کہ جب ہم سیر ہو گئے تو کھانا پہلے والی مقدار سے زیادہ تھا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ کھانا ویسے کا ویسا ہے یا پہلے سے زیادہ ہے تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اے بنو فراس کی بہن! یہ کیا معاملہ ہے؟ اہلیہ نے عرض کی' مجھے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم! جتنا یہ پہلے تھا اب اس سے تین گنا زیادہ ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی وہ کھانا کھا لیا اور بولے وہ صرف شیطان کے زیر اثر تھا (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کا قسم اٹھانا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ایک لقمہ اٹھایا اور پھر وہ کھانا نبی اکرم ﷺ کے پاس لے گئے جو صبح تک آپ کے پاس رہا۔ ان دنوں ہمارا ایک قوم کے ساتھ (جنگ بندی کا) معاہدہ چل رہا تھا۔ جس کی مدت ختم ہونے والی

حدیث 5249- بخاری (577) ترمذی (1820) ابن ماجہ (3254) مالک (1658) دارمی (2044) احمد (1704) ابن حبان (5237) ابو یعلی (1902) معجم کبیر (6958)

تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمارے بارہ سالار مقرر کئے جن میں سے ہر ایک کی زیر نگرانی کئی لوگ تھے۔ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اس کی مجموعی تعداد کیا تھی؟ نبی اکرم ﷺ نے وہ کھانا ان سب لوگوں کو بھیج دیا اور ان سب نے بھی اسے کھایا۔

5250- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ نَزَلَ عَلَیْنَا اَضْیَافٌ لَنَا قَالَ وَکَانَ اَبِیْ یَتَحَدَّثُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّیْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ وَقَالَ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ افْرُغْ مِنْ اَضْیَافِكَ قَالَ فَلَمَّا اَمْسَیْتُ جِئْنَا بِقِرَاهُمْ قَالَ فَاَبَوْا فَقَالُوْا حَتّٰی یَجِیْءَ اَبُوْ مَنْزِلِنَا فَیَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ اِنَّهُ رَجُلٌ حَدِیْدٌ وَّاِنَّکُمْ اِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا خِفْتُ اَنْ یُصِیْبَنِیْ مِنْهُ اَذًی قَالَ فَاَبَوْا فَلَمَّا جَآءَ لَمْ یَبْدَاْ بِشَیْءٍ اَوَّلَ مِنْهُمْ فَقَالَ اَفَرَغْتُمْ مِّنْ اَضْیَافِکُمْ قَالَ قَالُوْا لَا وَاللّٰهِ مَا فَرَغْنَا قَالَ اَلَمْ اٰمُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَتَنَحَّیْتُ عَنْهُ فَقَالَ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَتَنَحَّیْتُ عَنْهُ فَقَالَ یَا غُنْثَرُ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اِنْ کُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِیْ اِلَّا جِئْتَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا لِیْ ذَنْبٌ هٰؤُلَآءِ اَضْیَافُكَ فَسَلْهُمْ قَدْ اٰتَیْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَاَبَوْا اَنْ یَطْعَمُوْا حَتّٰی تَجِیْءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَکُمْ اَنْ لَا تَقْبَلُوْا عَنَّا قِرَاکُمْ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ فَوَاللّٰهِ لَا اَطْعَمُهُ اللَّیْلَةَ قَالَ فَقَالُوْا فَوَاللّٰهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتّٰی تَطْعَمَهُ قَالَ فَمَا رَاَیْتُ کَالشَّرِّ کَاللَّیْلَةِ قَطُّ وَیْلَکُمْ مَا لَکُمْ اَنْ لَا تَقْبَلُوْا عَنَّا قِرَاکُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا الْاُوْلٰی فَمِنَ الشَّیْطٰنِ هَلُمُّوا قِرَاکُمْ قَالَ فَجِیْءَ بِالطَّعَامِ فَسَمّٰی فَاَکَلَ وَاَکَلُوْا قَالَ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَرُّوْا وَحَنِثْتُ قَالَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ بَلْ اَنْتَ اَبَرُّهُمْ وَاَخْیَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلُغْنِیْ کَفَّارَةٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر ؓ بیان کرتے ہیں ہمارے ہاں کچھ مہمان آئے۔ والد صاحب رات گئے تک نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے۔ انہوں نے جاتے ہوئے یہ ہدایت کی۔ اے عبدالرحمٰن! تم مہمانوں کا خیال رکھنا۔ شام کے وقت ہم نے مہمانوں کو کھانا پیش کیا۔ انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور بولے جب تک گھر کا سربراہ ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائے گا (ہم کھانا نہیں کھائیں گے) میں نے ان سے کہا: وہ (یعنی حضرت ابوبکر ؓ) غصے کے تیز ہیں۔ اگر آپ حضرات کھانا نہیں کھائیں گے تو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ مجھے ان سے مار پڑے گی۔ لیکن انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا۔ جب حضرت ابوبکر ؓ آئے تو انہوں نے سب سے پہلے یہی پوچھا' کیا تم لوگوں نے مہمانوں کو کھانا کھلا دیا ہے؟ اہل خانہ نے کہا: نہیں' اللہ کی قسم! ہم نے نہیں کھلایا۔ حضرت ابوبکر ؓ بولے: کیا میں نے عبدالرحمٰن کو حکم نہیں دیا تھا؟ (حضرت عبدالرحمٰن ؓ بولے' میں ایک طرف ہٹ گیا) حضرت ابوبکر ؓ نے آواز دی' اے عبدالرحمٰن! میں ایک طرف ہی رہا وہ بولے نالائق! میں تمہیں قسم دیتا ہوں اگر تم میری آواز سن رہے ہو تو آ جاؤ! عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں آ گیا اور عرض کی' اللہ کی قسم! ان مہمانوں کے بارے میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔ آپ ان سے پوچھ لیجئے۔ میں ان کے پاس کھانا لے کر آیا تھا۔ لیکن انہوں نے آپ کے بغیر کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابوبکر ؓ نے (مہمانوں سے) دریافت کیا' آپ لوگوں نے کھانا کیوں نہیں کھایا؟ پھر حضرت ابوبکر ؓ نے قسم اٹھائی' اللہ کی قسم! آج رات میں کھانا نہیں کھاؤں گا' مہمانوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! ہم بھی اس وقت تک کھانا نہیں کھائیں گے جب تک آپ کھانا نہیں کھا لیتے۔ حضرت ابوبکر ؓ بولے میری قسم شیطانی کام تھا۔ آؤ کھانا کھاؤ۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں' کھانا لایا گیا حضرت ابوبکر ؓ نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ مہمانوں نے بھی کھانا شروع کیا۔ اگلے دن حضرت ابوبکر ؓ' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی:

یارسول اللہ ﷺ! مہمانوں کی قسم پوری ہوگئی اور میری قسم ٹوٹ گئی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو پورا واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ نیک اور سمجھ دار ہو (راوی کہتے ہیں) ہمیں ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا کفارہ دیا تھا۔ یا نہیں؟

بَابُ 725: فَضِيْلَةِ الْمُوَاسَاةِ فِي الطَّعَامِ الْقَلِيْلِ

تھوڑے کھانے میں بھائی چارگی کا اظہار

5251- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْاَرْبَعَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دو آدمیوں کا کھانا تین کیلئے کافی ہوتا ہے اور تین آدمیوں کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہو۔

5252- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ اِسْحٰقَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک آدمی کا کھانا دو کیلئے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

5253- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5254- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک کا کھانا دو کیلئے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کیلئے کافی ہے۔

5255- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِيْ رَجُلَيْنِ وَطَعَامُ رَجُلَيْنِ يَكْفِيْ اَرْبَعَةً وَطَعَامُ اَرْبَعَةٍ يَكْفِيْ ثَمَانِيَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کیلئے کافی ہوتا ہے

بَابُ 726: اَلْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ

مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے

5256- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ وَّالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

5257- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5258- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَاَى ابْنُ عُمَرَ مِسْكِيْنًا فَجَعَلَ يَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَاْكُلُ اَكْلًا كَثِيْرًا قَالَ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ هٰذَا عَلَيَّ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْكَافِرَ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین (بھوکے) آدمی کو دیکھا تو اس کے آگے کھانا رکھ دیا اس نے بہت زیادہ کھانا کھالیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس شخص کو میرے پاس نہ لایا جائے۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔

5259- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَّابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

5260- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم یہ روایت صرف حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 5256- بخاری (5078) ترمذی (1818) ابن ماجہ (3256) مالک (1647) دارمی (2040) احمد (5020) ابن حبان (161) ابن خزیمہ (153) بیہقی (355) ابویعلی (916) معجم کبیر (6959)

5261- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

5262- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اور یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

5263- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهٗ ضَيْفٌ وَّهُوَ كَافِرٌ فَاَمَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ اُخْرٰى فَشَرِبَهٗ ثُمَّ اُخْرٰى فَشَرِبَهٗ حَتّٰى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ اِنَّهٗ اَصْبَحَ فَاَسْلَمَ فَاَمَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ اَمَرَ بِاُخْرٰى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان بنا وہ کافر تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کیلئے ایک بکری کا دودھ دوہ لیا گیا۔ اس نے وہ پی لیا پھر دوسری کا دوہ لیا گیا تو وہ بھی پی لیا پھر تیسری کا دوہ لیا گیا تو اس نے وہ بھی پی لیا یہاں تک کہ اس نے سات بکریوں کا دودھ پی لیا۔ اگلے دن اس نے اسلام قبول کر لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کیلئے بکری کا دودھ دوہ لیا گیا اس نے وہ پی لیا پھر آپ نے حکم دیا دوسری بکری کا دودھ دوہ لیا گیا تو وہ اس سارے دودھ کو نہ پی سکا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

بَابُ 727: لَا يَعِيْبُ الطَّعَامَ

کھانے میں عیب نہ نکالنا

5264- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ اِذَا اشْتَهٰى شَيْئًا اَكَلَهٗ وَاِنْ كَرِهَهٗ تَرَكَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا جب آپ کو کوئی چیز پسند آتی تھی تو آپ اسے کھا لیتے تھے اور جب کوئی چیز پسند نہیں آتی تھی تو اُسے نہیں کھاتے تھے۔

5265- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

حدیث 5263- ترمذی (1819) مالک (1648) احمد (8866) ابن حبان (162) معجم کبیر (1028)

حدیث 5264 بخاری (3370) ابوداؤد (3763) ترمذی (2031) ابن ماجہ (3259) احمد (10216) ابن حبان (6436) بیہقی (14398) ابویعلی (6214)

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5266- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِیُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5267- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى مَوْلٰى آلِ جَعْدَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ اِذَا اشْتَهَاهُ اَكَلَهُ وَاِنْ لَّمْ يَشْتَهِهٖ سَكَتَ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا جب آپ کو کوئی چیز پسند آتی تھی تو آپ اسے کھا لیتے تھے اور جب پسند نہیں آتے تھے تو خاموش رہتے تھے۔

5268- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّينَةِ

لباس اور زیب وزینت کے احکام

بَابُ 728: تَحْرِيْمِ اسْتِعْمَالِ اَوَانِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فِي الشُّرْبِ وَغَيْرِهٖ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

پینے وغیرہ کے لیے سونے اور چاندی کے برتنوں کو استعمال کرنا' مردوں اور عورتوں (سب کے لیے) حرام ہے

5269 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِىْ يَشْرَبُ فِىْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِىْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ

✧✧ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص چاندی کے برتن میں (کوئی بھی چیز) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ کو بھرتا ہے۔

5270 - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِىْ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى ابْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَعْنِىْ ابْنَ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ نَافِعٍ وَّزَادَ فِىْ حَدِيْثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ الَّذِىْ يَاْكُلُ اَوْ يَشْرَبُ فِىْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ذِكْرُ الْاَكْلِ وَالذَّهَبِ اِلَّا فِىْ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ مذکور ہے کہ جو چاندی اور سونے کے برتن میں کھاتا اور پیتا ہے۔

5271 - وَحَدَّثَنِىْ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِىْ ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ خَالَتِهٖ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِىْ اِنَاءٍ مِّنْ ذَهَبٍ

حدیث 5269- بخاری (5310) ترمذی (2817) نسائی (5149) ابن ماجہ (3413) مالک (1649) داری (2129) احمد (24706) ابن حبان (5342) حاکم (7402) بیہقی (98) ابویعلی (2711) معجم کبیر (12046)

اَوْ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں (کوئی چیز) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

بَابُ 729: تَحْرِيْمِ اسْتِعْمَالِ اِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيْرِ عَلَى الرَّجُلِ وَاِبَاحَتِهٖ لِلنِّسَآءِ

مردوں اور عورتوں کیلئے سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا حرام ہے' مردوں کیلئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم حرام ہے' جبکہ عورتوں کیلئے یہ جائز ہے

5272- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ حَدَّثَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَّنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ اَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ اَوِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَاِجَابَةِ الدَّاعِىْ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمَ اَوْ عَنْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ وَالدِّيْبَاجِ

✧✧ سوید بن مقرن بیان کرتے ہیں: میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ سات چیزوں کا حکم دیا تھا اور سات چیزوں سے منع کیا تھا۔ آپ نے ہمیں' بیمار کی عیادت کرنے' جنازے کے ساتھ جانے' چھینکنے والے کو جواب دینے' قسم پوری کرنے' مظلوم کی مدد کرنے' دعوت قبول کرنے اور سلام پھیلانے کا حکم دیا تھا اور آپ نے ہمیں' سونے کی انگوٹھی پہننے' چاندی (کے برتن) میں پینے' ریشمی گدوں (پر بیٹھنے) قسی' حریر' استبرق اور دیباج (یہ سب ریشم کی مختلف قسمیں ہیں) پہننے سے منع کیا تھا۔

5273- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ اِلَّا قَوْلَهٗ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ اَوِ الْمُقْسِمِ فَاِنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْحَرْفَ فِى الْحَدِيْثِ وَجَعَلَ مَكَانَهٗ وَاِنْشَادِ الضَّالِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں' قسم پوری کرنے کی بجائے' گمشدہ چیز کے اعلان کرنے کا ذکر ہے۔

5274- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ وَّقَالَ اِبْرَارِ الْقَسَمِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَّزَادَ فِى الْحَدِيْثِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِى الْفِضَّةِ فَاِنَّهٗ مَنْ شَرِبَ فِيْهَا فِى الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيْهَا فِى الْاٰخِرَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قسم پورا کرنے کا ذکر ہے اور اس میں یہ بات زائد ہے

حدیث 5272- بخاری (1182) ابوداؤد (5030) ترمذی (2736) نسائی (3778) ابن ماجہ (1433) دارمی (2633) احمد (673) ابن حبان (241) حاکم (1292) بیہقی (5637) ابویعلی (5934) معجم کبیر (734)

(نبی اکرم ﷺ نے) چاندی (کے برتنوں) میں پینے (سے منع کیا اور فرمایا) جو دُنیا میں' ان میں پیئے گا وہ آخرت میں ان میں نہیں پی سکے گا۔

5275- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ وَلَيْثُ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ بِاِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ جَرِيْرٍ وَّابْنِ مُسْهِرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں آخری اضافی بات کا ذکر نہیں ہے۔

5276- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِىْ بَهْزٌ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِاِسْنَادِهِمْ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ اِلَّا قَوْلَهُ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ فَاِنَّهُ قَالَ بَدَلَهَا وَرَدِّ السَّلَامِ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ اَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں سلام پھیلانے کی بجائے سلام کا جواب دینے کا ذکر ہے اور یہ الفاظ ہیں' سونے کی انگوٹھی یا سونے کا چھلا (پہننے سے منع کیا ہے)

5277- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ بِاِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کسی شک کے بغیر سلام کو پھیلانے اور سونے کی انگوٹھی کا ذکر ہے۔

5278- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُهُ عَنْ اَبِىْ فَرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ فَجَآءَهُ دِهْقَانٌ بِشَرَابٍ فِىْ اِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهٖ وَقَالَ اِنِّىْ اُخْبِرُكُمْ اَنِّىْ قَدْ اَمَرْتُهُ اَنْ لَا يَسْقِيَنِىْ فِيْهِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوْا فِىْ اِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيْبَاجَ وَالْحَرِيْرَ فَاِنَّهُ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِى الْاٰخِرَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ عبداللہ بن عکیم بیان کرتے ہیں: میں ''مدائن'' میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک دہقان چاندی کے برتن میں پانی لے آیا۔حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا اور بولے: میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں نے اسے حکم دیا تھا' کہ مجھے اس (چاندی کے برتن) میں پانی نہ پلائے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور دیباج اور حریر نہ پہنو کیونکہ یہ دُنیا میں ان (کفار) کیلئے ہے اور قیامت کے دن' آخرت میں تمہارے لئے ہوں گے۔

5279- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ يَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِى الْحَدِيْثِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حدیث 5278- بخاری (5110) ابو داؤد (3723) ترمذی (1878) نسائی (5301) دارمی (2130) احمد (23405) ابن حبان (5339) حاکم (7216) بیہقی (101) دار قطنی (85)

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں بعض الفاظ کا اختلاف ہے۔

5280-وَحَدَّثَنِی عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی نَجِيحٍ اَوَّلًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلٰی عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ اَبِی لَیْلٰی عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا اَبُو فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُكَيْمٍ فَظَنَنْتُ اَنَّ ابْنَ اَبِی لَیْلٰی اِنَّمَا سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''قیامت کے دن'' کا ذکر ہے۔

5281- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ يَعْنِی ابْنَ اَبِی لَیْلٰی قَالَ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقٰی بِالْمَدَائِنِ فَاَتَاهُ اِنْسَانٌ بِاِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنٰی حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی الله تعالٰی عنه

عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔جب انہوں نے ''مدائن'' میں پانی طلب کیا تو ایک شخص چاندی کے برتن میں پانی لے آیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5282- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَّاِسْنَادِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ فِی الْحَدِيثِ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ غَيْرُ مُعَاذٍ وَّحْدَهُ اِنَّمَا قَالُوْا اِنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقٰی

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم کچھ الفاظ میں اختلاف ہے۔

5283- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَدِیٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5284- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِی لَیْلٰی قَالَ اسْتَسْقٰی حُذَيْفَةُ فَسَقَاهُ مَجُوسِیٌّ فِی اِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَقَالَ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِی آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَاْكُلُوا فِی صِحَافِهَا فَاِنَّهَا لَهُمْ فِی الدُّنْيَا

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک مجوسی نے' چاندی کے برتن میں انہیں پانی پیش کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔حریر اور دیباج نہ پہنو اور سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور ان کی پلیٹوں میں نہ کھاؤ' کیونکہ یہ دُنیا میں ان (کفار) کیلئے ہیں۔

5285- حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰی حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ فَلَبِسْتَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ اِذَا قَدِمُوْا

عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ ثُمَّ جَآءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَاَعْطٰى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيْهَا وَقَدْ قُلْتَ فِىْ حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَّا قُلْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَهٗ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک قابل فروخت ریشمی حلہ دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ سے خرید لیں اور جمعے دن ان لوگوں کے سامنے آتے وقت یا جب کوئی وفد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت' اسے پہن لیں (تو یہ بہت مناسب ہوگا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اسے صرف وہ لوگ پہن سکتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ تحائف پیش کیے گئے۔ جن میں حلّے بھی تھے آپ نے ان میں سے ایک حلّہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے پہننے کیلئے یہ دیا ہے جبکہ آپ نے عطارد والے حلے کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں پہننے کیلئے نہیں دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ حلہ اپنے بھائی کو دیدیا' جو مشرک تھا اور مکہ میں مقیم تھا۔

5286- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِىْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5287- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاٰى عُمَرُ عُطَارِدًا التَّمِيْمِىَّ يُقِيْمُ بِالسُّوْقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوْكَ وَيُصِيْبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ رَاَيْتُ عُطَارِدًا يُقِيْمُ فِى السُّوْقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَوِ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا لِوُفُوْدِ الْعَرَبِ اِذَا قَدِمُوْا عَلَيْكَ وَاَظُنُّهُ قَالَ وَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِى الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ اِلٰى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَّبَعَثَ اِلٰى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ وَّاَعْطٰى عَلِىَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ حُلَّةً فَقَالَ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَآئِكَ قَالَ فَجَآءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهٖ يَحْمِلُهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعَثْتَ اِلَىَّ بِهٰذِهٖ وَقَدْ قُلْتَ بِالْاَمْسِ فِىْ حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَّا قُلْتَ فَقَالَ اِنِّىْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلٰكِنِّىْ بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتُصِيْبَ بِهَا وَاَمَّا اُسَامَةُ فَرَاحَ فِىْ حُلَّتِهٖ فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرًا عَرَفَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَنْظُرُ اِلَىَّ فَاَنْتَ بَعَثْتَ اِلَىَّ بِهَا فَقَالَ اِنِّىْ لَمْ اَبْعَثْ اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلٰكِنِّىْ بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَآئِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عطارد تمیمی کو بازار میں ریشمی حلے فروخت کرتے دیکھا۔ وہ

حدیث 5285- بخاری (846) ابوداؤد (1076) نسائی (5299) مالک (1637) احمد (345) ابن حبان (5113) بیہقی (4001) ابویعلی (239) معجم کبیر (7552)

ایسا آدمی تھا۔ جو بادشاہوں کے پاس آتا جاتا تھا اوران سے انعام واکرام وصول کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے عطارد کو بازار میں ریشمی حلے فروخت کرتے دیکھا ہے اگر آپ وہ حلہ خرید لیں اور جب وفود عرب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اس وقت اسے پہن لیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا' آپ جمعے کے دن اسے پہن لیا کریں (تو یہ مناسب ہوگا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا دنیا میں ریشم وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو (راوی کہتے ہیں) اس کے کچھ عرصے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ ریشمی حلے پیش کیے گئے۔ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک حلہ بھجوایا' ایک حلہ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بھجوایا۔ ایک حلہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور حکم دیا' اس کی چادریں بنا کر اپنی بیویوں میں تقسیم کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنا حلہ اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے یہ بھجوایا ہے جبکہ پہلے آپ نے عطارد کے حلے کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے یہ تمہاری طرف اس لئے نہیں بھجا کہ تم اسے پہن لو بلکہ میں نے اسے تمہاری طرف اس لئے بھیجا تھا۔ تاکہ تم اسے استعمال میں لاؤ۔ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ اپنا حلہ پہن کر آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نظر ان کی طرف دیکھا تو انہیں اندازہ ہو گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی یہ حرکت پسند نہیں آئی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری طرف ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟ آپ نے خود ہی تو یہ مجھے بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے یہ تمہیں اس لئے نہیں بھجوایا تھا کہ تم اسے خود پہن لو میں نے یہ تمہیں اس لئے بھجوایا تھا تاکہ تم اسے چیر کر اپنی عورتوں کے لیے اوڑھنیاں بنا لو۔

5288- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً مِنْ اِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ بِالسُّوْقِ فَاَخَذَهَا فَاَتٰى بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْتَعْ هٰذِهٖ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيْدِ وَلِلْوَفْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذِهٖ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ قَالَ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيْبَاجٍ فَاَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتّٰى اَتٰى بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ اِنَّمَا هٰذِهٖ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ اَوْ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ ثُمَّ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ بِهٰذِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيْعُهَا وَتُصِيْبُ بِهَا حَاجَتَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے' بازار میں استبرق کا ایک حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا آپ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسے خرید لیجئے اور عید کے دن یا کسی وفد سے ملاقات کے دن اسے پہن لیا کیجئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن (کا آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے۔ کچھ عرصے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیباج کا بنا ہوا ایک جبہ بھیجا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا' یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے اور اب آپ نے یہ مجھے بھیج دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے فروخت کر کے اس کی قیمت کے ذریعے اپنی ضروریات پوری کرو۔

5289- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا

الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5290- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ شُعْبَةَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ رَاٰی عَلٰی رَجُلٍ مِّنْ آلِ عُطَارِدٍ قَبَاءً مِنْ دِیْبَاجٍ اَوْ حَرِیْرٍ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اشْتَرَیْتَهُ فَقَالَ اِنَّمَا یَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فَاُهْدِیَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِیَرَاءُ فَاَرْسَلَ بِهَا اِلَیَّ قَالَ قُلْتُ اَرْسَلْتَ بِهَا اِلَیَّ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِیْهَا مَا قُلْتَ قَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَیْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آل عطارد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے پاس دیباج یا شاید حریر سے بنی ہوئی قباء دیکھی تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی' اگر آپ سے خرید لیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اسے وہ پہنے گا جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوگا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریشمی حلہ پیش کیا گیا تو آپ نے وہ مجھے بھجوا دیا۔ میں نے عرض کی: یہ آپ نے مجھے بھجوا دیا ہے۔ حالانکہ میں نے آپ کو اس کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم (اسے فروخت کر کے اس کی قیمت یا گھر کے خواتین کے استعمال) کے ذریعے فائدہ حاصل کرو۔

5291-وَحَدَّثَنِیْ ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰی عَلٰی رَجُلٍ مِّنْ آلِ عُطَارِدٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَیْكَ لِتَنْتَفِعَ بِهَا وَلَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَیْكَ لِتَلْبَسَهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آل عطارد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے پاس (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس سے نفع حاصل کرو یہ تمہیں اس لئے نہیں بھیجا کہ تم اسے پہن لو۔

5292-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ لِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِی الْاِسْتَبْرَقِ قَالَ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّیْبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ رَاٰی عُمَرُ عَلٰی رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ اِسْتَبْرَقٍ فَاَتٰی بِهَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَیْكَ لِتُصِیْبَ بِهَا مَالًا

✧✧ یحییٰ بیان کرتے ہیں: سالم بن عبداللہ نے مجھ سے ''استبرق'' کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے جواب دیا: جو دیباج موٹا اور سخت ہو (اسے استبرق کہتے ہیں) تو سالم بن عبداللہ بولے: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے پاس استبرق سے بنا ہوا حلہ دیکھا تو اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) یہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس کے ذریعے نفع حاصل کرو۔

5293- حَدَّثَنَا [illegible]

اَبِی بَكْرٍ وَّكَانَ خَالَ وَلَدِ عَطَاءٍ قَالَ اَرْسَلَتْنِیْ اَسْمَاءُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ بَلَغَنِیْ اَنَّكَ تُحَرِّمُ اَشْيَآءَ ثَلَاثَةً الْعَلَمَ فِی الثَّوْبِ وَمِيْثَرَةَ الْاُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهٖ فَقَالَ لِیْ عَبْدُ اللّٰهِ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ الْاَبَدَ وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِی الثَّوْبِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فَخِفْتُ اَنْ يَكُوْنَ الْعَلَمُ مِنْهُ وَاَمَّا مِيْثَرَةُ الْاُرْجُوَانِ فَهٰذِهٖ مِيْثَرَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاِذَا هِیَ اُرْجُوَانٌ فَرَجَعْتُ اِلٰی اَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ هٰذِهٖ جُبَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجَتْ اِلَیَّ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةٍ لَّهَا لِبْنَةُ دِيْبَاجٍ وَّفَرْجَيْهَا مَكْفُوْفَيْنِ بِالدِّيْبَاجِ فَقَالَتْ هٰذِهٖ كَانَتْ عِنْدَ عَآئِشَةَ حَتّٰی قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰی يُسْتَشْفٰی بِهَا

✧✧ عبداللہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا' اس پیغام کے ساتھ' کہ مجھے یہ پتا چلا ہے آپ تین اشیاء کو حرام قرار دیتے ہیں۔ کپڑوں پر بنے ہوئے نقش نگار' سرخ گدے اور رجب کے پورے مہینے میں روزے رکھنا (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے جواب دیا: جہاں تک رجب کے روزوں کا تعلق ہے تو جو شخص خود ہمیشہ روزہ رکھتا ہو وہ رجب کے روزوں کو کیسے حرام قرار دے سکتا ہے' جہاں تک کپڑوں پر بنے ہوئے نقش و نگار کا تعلق ہے تو میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے ریشم وہ شخص پہنے گا جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوگا اور مجھے یہ اندیشہ ہے کہ وہ نقش نگار ریشم سے بنائے جاتے ہیں۔ جہاں تک سرخ گدوں کا تعلق ہے تو عبداللہ کا (یعنی میرا) یہ گدا بھی سرخ ہی ہے (راوی کہتے ہیں) میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس واپس گیا انہیں یہ جوابات بتائے تو وہ بولیں۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ ہے۔ انہوں نے ایک ''طیالسی کسروانی'' جبہ نکالا جس کے گریبان اور آستینوں پر دیباج سے نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے بتایا یہ عائشہ کے پاس تھا۔ جب اس کا انتقال ہوگیا تو اسے میں نے حاصل کرلیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پہنا کرتے تھے اور ہم اسے دھو کر پانی بیماروں کو پلایا کرتے تھے تا کہ وہ شفایاب ہو جائیں۔

5294- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَلِيْفَةَ بْنِ كَعْبٍ اَبِیْ ذِبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُوْلُ اَلَا لَا تُلْبِسُوْا نِسَآئَكُمُ الْحَرِيْرَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيْرَ فَاِنَّهٗ مَنْ لَبِسَهٗ فِی الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِی الْاٰخِرَةِ

✧✧ خلیفہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے اپنی عورتوں کو حریر نہ پہناؤ کیونکہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔ حریر نہ پہنو! کیونکہ جو اُسے دُنیا میں پہن لے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5295- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيْجَانَ يَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ وَلَا مِنْ كَدِّ اَبِيْكَ وَلَا مِنْ كَدِّ اُمِّكَ فَاَشْبِعِ الْمُسْلِمِيْنَ فِیْ رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِیْ رَحْلِكَ وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِیَّ اَهْلِ الشِّرْكِ وَلَبُوْسَ الْحَرِيْرِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لَبُوْسِ الْحَرِيْرِ قَالَ اِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5293- احمد (181) بیہقی (4010)

اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هٰذَا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ اِصْبَعَيْهِ

✧✧ ابوعثمان بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ تحریری فرمان بھیجا' ہم اس وقت آذربائیجان میں تھے' اے عتبہ بن فرقد! (تمہارے پاس جو مقام ومرتبہ ہے) اس میں تمہاری کوشش' تمہارے والد کی کوشش' تمہاری والدہ کی کوشش کا کوئی دخل نہیں ہے۔ تم اپنے گھر میں سیر ہو کر جو چیز کھاتے ہو مسلمانوں کو ان کے گھروں میں سیر کر کے وہی کھلاؤ۔ نازونعمت' مشرکین کی خوش لباسیاں اور حریر پہننے سے بچو! کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حریر پہننے سے منع کیا ہے' آپ نے فرمایا تھا' ماسوائے اس کے اور پھر آپ نے دو انگلیاں' درمیانی اور شہادت کی انگلی کھڑی کی تھی اور ان دونوں کو ملایا تھا (یعنی اتنی مقدار میں ریشم جائز ہے)

5296- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَرِيرِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5297- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهُوَ عُثْمَانُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ وَّاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَآءَنَا كِتَابُ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا هٰكَذَا وَقَالَ اَبُو عُثْمَانَ بِاِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْاِبْهَامَ فَرَاَيْتُهُمَا اَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حِينَ رَاَيْتُ الطَّيَالِسَةَ

✧✧ ابوعثمان بیان کرتے ہیں: ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ مکتوب آیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: حریر صرف وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ البتہ اس کی اتنی مقدار (جائز ہے راوی کہتے ہیں) پھر ابوعثمان نے انگوٹھے کے ساتھ والی دونوں انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا۔

5298- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيهِ حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَآءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيجَانَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ اَوْ بِالشَّامِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحَرِيرِ اِلَّا هٰكَذَا اِصْبَعَيْنِ قَالَ اَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا اَنَّهُ يَعْنِي الْاَعْلَامَ

✧✧ ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس حضرت عمر کا مکتوب آیا' ہم اس وقت آذربائیجان میں (راوی کو شک ہے) یا شاید "شام" میں' عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے (مکتوب میں یہ تحریر تھا) امابعد! بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو انگلیوں کی مقدار سے زیادہ حریر پہننے سے منع کیا ہے ابوعثمان کہتے ہیں۔ ہم اس کا یہی مفہوم سمجھے کہ اتنی مقدار میں نقش ونگار جائز ہیں۔

5300- وَحَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ اَبِي عُثْمَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ابوعثمان نہدی کا قول مذکور نہیں ہے۔

5301- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا مَوْضِعَ اِصْبَعَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ اَوْ اَرْبَعٍ

✧✧ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے "جابیہ" کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو (راوی کو شک ہے) یا شاید تین' یا شاید چار انگلیوں کی مقدار سے زیادہ' حریر پہننے سے منع کیا ہے۔

5302- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيْبٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ اُهْدِيَ لَهٗ ثُمَّ اَوْشَكَ اَنْ نَزَعَهٗ فَاَرْسَلَ بِهٖ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيْلَ لَهٗ قَدْ اَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ نَهَانِيْ عَنْهُ جِبْرِيْلُ فَجَآءَهٗ عُمَرُ يَبْكِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرِهْتَ اَمْرًا وَّاَعْطَيْتَنِيْهِ فَمَا لِيْ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهٗ لِتَلْبَسَهٗ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهٗ تَبِيْعُهٗ فَبَاعَهٗ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج سے بنی ہوئی قباء پہنی جو آپ کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کی گئی تھی' آپ نے جلد ہی اسے اتار دیا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا۔ عرض کی گئی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بہت جلد ہی اسے اتار دیا ہے تو آپ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے اس سے منع کر دیا ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آپ کے پاس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جس چیز کو ناپسند کیا' وہ مجھے عطا کر دی اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں پہننے کیلئے نہیں دیا یہ میں نے تمہیں اس لئے دیا ہے تاکہ تم اسے فروخت کر دو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔

5304- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيْ ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی حلہ تحفے کے طور پر پیش کیا گیا تو آپ نے وہ

حدیث 5304: نسائی (5298) احمد (1171) ابن حبان (7038) بیہقی (4017)

مجھے بھجوا دیا' میں نے اسے پہن لیا تو مجھے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اثرات محسوس ہوئے اور آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ اس لئے نہیں بھیجا تھا کہ تم اسے پہن لو! میں نے تمہیں یہ اس لئے بھیجا تھا تاکہ تم اسے کاٹ کر (گھر کی) خواتین (کے اوڑھنے) کیلئے چادریں بنالو!

5305- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ عَوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ حَدِيْثِ مُعَاذٍ فَاَمَرَنِیْ فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَآئِیْ وَفِیْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَآئِیْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَاَمَرَنِیْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت گھر کی خواتین میں تقسیم کر دیا' ایک اور سند میں نبی اکرم ﷺ کے حکم کا ذکر نہیں ہے۔

5306- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اَبِیْ عَوْنٍ الثَّقَفِیِّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ الْحَنَفِیِّ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ اُكَيْدِرَ دُوْمَةَ اَهْدٰی اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيْرٍ فَاَعْطَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ بَيْنَ النِّسْوَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''اکیدر دومہ'' نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ریشمی کپڑا بھیجا تو آپ نے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے ہوئے حکم دیا اس کی اوڑھنیاں بنا کر ''فاطماؤں'' میں تقسیم کر دو (اور ایک روایت میں ہے گھر کی) خواتین میں تقسیم کر دو۔

5307- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ كَسَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيْهَا فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِیْ وَجْهِهٖ قَالَ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَآئِیْ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک ریشمی حلہ عطا کیا میں اسے پہن کر نکلا تو نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اثرات محسوس ہوئے تو میں نے گھر کی خواتین کیلئے اس کی اوڑھنیاں بنا دیں۔

5308- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثْتَ بِهَا اِلَیَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ قَالَ اِنِّیْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَاِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سندس سے بنا ہوا ایک جبہ بھیجا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ نے مجھے یہ بھیج دیا ہے جبکہ آپ نے اس کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لئے نہیں بھیجا تاکہ تم اسے پہن لو! یہ اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس کی قیمت سے نفع حاصل کرو۔

5309- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

حدیث 5308- احمد (1077) ابن حبان (7038) حاکم (8585) بیہقی (18568) ابویعلی (437) معجم کبیر (887)

بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص دنیا میں حریر پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5310- وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي شَدَّادُ اَبُوْ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جوشخص دنیا میں حریر پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5311- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوْجُ حَرِيْرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيْدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ هٰذَا لِلْمُتَّقِيْنَ

✧✧ عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں' ایک ریشمی قبا تحفے کے طور پر پیش کی گئی آپ نے اسے پہن کر نماز ادا کی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اسے زور سے کھینچ کر اتار دیا۔ جیسے آپ نے اسے ناپسند کیا ہو پھر آپ نے فرمایا: یہ پرہیزگارلوگوں کے لائق نہیں ہے۔

5312- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 730: اِبَاحَةِ لُبْسِ الْحَرِيْرِ لِلرَّجُلِ اِذَا كَانَ بِهٖ حِكَّةٌ اَوْ نَحْوُهَا

خارش یا اس جیسے کسی اور عذر کی وجہ سے مرد کیلئے ریشم پہننا جائز ہے

5313- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَنْبَاَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقُمُصِ الْحَرِيْرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا اَوْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا

حدیث 5309- بخاری (5310) ابوداؤد (4042) ترمذی (2817) نسائی (5149) ابن ماجہ (3413) مالک (1649) دارمی (2129) احمد (24706) ابن حبان (5341) حاکم (7216) بیہقی (98) ابویعلی (2711) معجم کبیر (12046) دارقطنی (1)

حدیث 5311- بخاری (368) نسائی (770) ابن ماجہ (3563) احمد (17332) ابن حبان (5433) ابن خزیمہ (773) بیہقی (4006) معجم کبیر (758)

حدیث 5313 بخاری (2762) ابوداؤد (4056) ترمذی (1722) نسائی (5310) ابن ماجہ (3592) احمد (12252) ابن حبان (5430) بیہقی (5867) ابویعلی (2880)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو ریشمی قمیص پہننے کی رخصت عطا کی تھی چونکہ ان دونوں حضرات کو خارش تھی۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید کوئی اور تکلیف تھی۔

5314- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِى السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں سفر کا ذکر نہیں ہے۔

5315- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِىْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو ریشم پہننے کی رخصت عطا کی تھی' چونکہ ان دونوں کو خارش تھی۔

5316- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5317- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَوَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِىْ قُمُصِ الْحَرِيْرِ فِىْ غَزَاةٍ لَّهُمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جوؤں کی شکایت کی تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں حضرات کو جنگ کے دوران ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔

بَابُ 731: النَّهْىِ عَنْ لُبْسِ الرَّجُلِ الثَّوْبَ الْمُعَصْفَرَ

مرد کیلئے زرد رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے

5318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَخْبَرَهٗ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے دیکھ کر فرمایا یہ کفار کا لباس ہے اسے نہ پہنو!

5319- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ

حدیث 5318- بخاری (5526) ابوداؤد (4048) ترمذی (1725) نسائی (5180) ابن ماجہ (3801) مالک (711) احمد (6513) ابن حبان (5491) حاکم (7395) بیہقی (5765) ابویعلی (6789) معجم کبیر (684)

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْمُبَارَكِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5320- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوْبَ الْمُوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ اَاُمُّكَ اَمَرَتْكَ بِهٰذَا قُلْتُ اَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ اَحْرِقْهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زرد لباس پہنے ہوئے دیکھ کر دریافت کیا: کیا تمہاری والدہ نے تمہیں یہ پہننے کا حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کی' کیا میں اسے دھولوں؟ آپ نے فرمایا: اسے جلا دو!

5321- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِى الرُّكُوْعِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی اور زرد کپڑے پہننے' سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرأت کرنے سے منع کیا ہے۔

5322- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ يَقُوْلُ نَهَانِى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کے دوران قرأت کرنے' سونا اور زرد لباس پہننے سے منع کیا ہے۔

5323- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے' ریشمی کپڑا پہننے رکوع و سجود میں قرأت کرنے اور زرد لباس پہننے سے منع کیا ہے۔

بَابُ 732: فَضْلِ لِبَاسِ ثِيَابِ الْحِبَرَةِ

دھاری دار یمنی چادروں کی فضیلت

5324- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْنَا لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَىُّ اللِّبَاسِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اَعْجَبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ

حدیث 5321- بخاری (5312) ابوداؤد (4048) ترمذی (1725) نسائی (5180) ابن ماجہ (3801) مالک (711) احمد (6513) ابن حبان (5491) حاکم (7395) بیہقی (5765) ابویعلی (6789) معجم کبیر (1418)

قتادہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ لباس کون سا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: دھاری دار یمنی چادریں۔

5325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ لباس دھاری دار یمنی چادریں تھیں۔

بَابُ 733: التَّوَاضُعِ فِى اللِّبَاسِ وَالِاقْتِصَارِ عَلَى الْغَلِيظِ مِنْهُ

لباس میں تواضع اختیار کرنا اور صرف موٹا کپڑا پہننا

5326 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا اِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنَ الَّتِىْ يُسَمُّونَهَا الْمُلَبَّدَةَ قَالَ فَاَقْسَمَتْ بِاللّٰهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِىْ هٰذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

ابوبردہ بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے موٹے کپڑے کا ایک تہبند نکالا جو یمن کا بنا ہوا تھا اور ایک چادر نکالی جسے "ملبدہ" کہا جاتا تھا (راوی کہتے ہیں) پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک انہی دو کپڑوں میں ہوا تھا۔

5327 - حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ اَخْرَجَتْ اِلَيْنَا عَائِشَةُ اِزَارًا وَّكِسَاءً مُلَبَّدًا فَقَالَتْ فِىْ هٰذَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِىْ حَدِيْثِهٖ اِزَارًا غَلِيظًا

ابوبردہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں ایک تہبند اور ایک "ملبد" چادر نکال کر دکھائی اور بتایا انہی کپڑوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا' ایک روایت میں "موٹے تہبند" کا لفظ مذکور ہے۔

5328 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ اِزَارًا غَلِيظًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس روایت میں "موٹے تہبند" کا لفظ منقول ہے۔

5329 - وَحَدَّثَنِىْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَّعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِّنْ شَعَرٍ اَسْوَدَ

حدیث 5324- بخاری (5475) ابوداؤد (4025) ترمذی (1762) نسائی (5315) احمد (12400) ابن حبان (6396) بیہقی (5764) ابویعلی (2873)

حدیث 5326- بخاری (2941) ابوداؤد (4036) ترمذی (1733) ابن ماجہ (3551) احمد (25041) ابن حبان (6623) حاکم (4203) ابویعلی (4432)

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ سیاہ اون کا بنا ہوا کمبل اوڑھ کر تشریف لائے جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔

5330- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ وِسَادَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِیْ يَتَّكِئُ عَلَيْهَا مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس تکیے سے نبی اکرم ﷺ ٹیک لگایا کرتے تھے وہ چمڑے کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

5331- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِیْ يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا حَشْوُهُ لِيْفٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جس بچھونے پر سوتے تھے وہ چمڑے کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

5332- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا ضِجَاعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ يَنَامُ عَلَيْهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بچھونے کیلئے لفظ "فراش" کی بجائے لفظ "ضجاع" مذکور ہے۔

بَابُ 734: جَوَازِ اتِّخَاذِ الْاَنْمَاطِ

قالین استعمال کرنا جائز ہے

5333- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ عَمْرٌو وَقُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ اَتَّخَذْتَ اَنْمَاطًا قُلْتُ وَاَنّٰى لَنَا اَنْمَاطٌ قَالَ اَمَا اِنَّهَا سَتَكُوْنُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نے شادی کی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم نے قالین رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کہاں سے آ گئے؟ آپ نے فرمایا: عنقریب آ جائیں گے۔

حدیث 5329- ابوداؤد (369) ترمذی (2813) ابن ماجہ (653) احمد (24427) ابن حبان (2329) ابن خزیمہ (768) حاکم (4707) بیہقی (2680)

حدیث 5330- بخاری (1879) ابوداؤد (4146) ترمذی (2469) نسائی (2402) احمد (12440) ابن حبان (3640) بیہقی (13095) ابویعلی (4404)

حدیث 5333- بخاری (3432) ابو داؤد (4145) ترمذی (2774) نسائی (3386) احمد (14264) ابن حبان (6683) ابو یعلی (1978)

5334- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي نَمَطٌ فَأَنَا أَقُولُ نَحِّيهِ عَنِّي وَتَقُولُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ.

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب میں نے شادی کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم نے قالین رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کہاں سے آ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عنقریب آ جائیں گے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری بیوی کے پاس ایک قالین تھا میں کہا کرتا تھا اسے مجھ سے دور رکھو اور وہ یہ کہتی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ عنقریب (یہ تمہارے پاس) ہوں گے۔

5335- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَأَدَعُهَا

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے کہ میں نے اسے چھوڑ دیا۔

بَابُ 735: كَرَاهَةِ مَا زَادَ عَلَى الْحَاجَةِ مِنَ الْفِرَاشِ وَاللِّبَاسِ

ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس رکھنا مکروہ ہے

5336- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: ایک بستر آدمی کیلئے ہوتا ہے۔ ایک اس کی بیوی کیلئے ہوتا ہے۔ تیسرا مہمان کیلئے ہوتا ہے اور چوتھا شیطان کیلئے ہوتا ہے۔

بَابُ 736: تَحْرِيمِ جَرِّ الثَّوْبِ خُيَلَاءَ

تکبر کے طور پر کپڑا لٹکا کر چلنا حرام ہے

5337- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تکبر کے طور پر کپڑا لٹکا کر چلے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5338- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا

حدیث 5336- ابوداؤد (4142) نسائی (3385) احمد (14515) ابن حبان (673)

قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادُوْا فِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''قیامت کے دن'' الفاظ زائد ہیں۔

5339- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَجُرُّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تکبر کے طور پر کپڑا لٹکائے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5340- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَّجَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5341- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثِيَابَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تکبر کے طور پر اپنا کپڑا لٹکائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5342- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ ابْنَ يَنَّاقَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يَجُرُّ اِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتَ فَانْتَسَبَ لَهُ فَاِذَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُوْلُ مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ لَا يُرِيْدُ بِذٰلِكَ اِلَّا الْمَخِيْلَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

5343- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ كُلُّهُمْ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ مُسْلِمٍ اَبِي الْحَسَنِ وَفِيْ رِوَايَتِهِمْ جَمِيْعًا مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ وَلَمْ يَقُوْلُوْا ثَوْبَهُ

5345- مسلم بن یناق بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا تہبند گھسیٹ کر چل رہا تھا۔حضرت ابن

عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے دریافت کیا: تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ اس نے جواب میں اپنا نسب بتایا تو اس کا تعلق بنولیث سے تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ پتا چلا تو وہ بولے میں نے اپنے دونوں کانوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صرف تکبر کے طور پر اپنا تہبند گھسیٹ کر چلے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5344- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَابْنُ اَبِي خَلَفٍ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ اَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ اَنْ يَسْاَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَاَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا اَسَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَجُرُّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

5345- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي اِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ اِزَارَكَ فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ اَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِلٰى اَيْنَ فَقَالَ اَنْصَافِ السَّاقَيْنِ

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: میں نے مسلم بن یسار کو ہدایت کی کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرے۔ میں اس وقت ان دونوں کے درمیان تھا' کیا آپ نے ایسے شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کچھ سنا ہے؟ جو تکبر کے طور پر اپنا تہبند لٹکا کر چلتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5346- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَرَاٰى رَجُلًا يَجُرُّ اِزَارَهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ الْاَرْضَ بِرِجْلِهِ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ جَاءَ الْاَمِيرُ جَاءَ الْاَمِيرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى مَنْ يَجُرُّ اِزَارَهُ بَطَرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اس وقت میرا تہبند گھسٹ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: عبداللہ! اپنا تہبند اوپر کرو۔ میں نے اسے اوپر کیا آپ نے فرمایا: اور! میں نے "اور" اوپر کیا' یہاں تک کہ حاضرین میں سے ایک صاحب نے دریافت کیا: کتنا اوپر کرے؟ آپ نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

5347- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ محمد بن زیاد بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا تہبند گھسیٹ کر چل رہا تھا اور زمین پر پیر مارتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا امیر آ گیا! امیر آ گیا ہے! وہ شخص بحران کا امیر تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تکبر کے طور پر اپنا تہبند گھسیٹ کر چلے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

حدیث 5345- بخاری (3297) ترمذی (2491) احمد (6152) بیہقی (3134) ابویعلی (4302) معجم کبیر (13331)

حدیث 5346- احمد (9550) ابن خزیمہ (1843)

5348-وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُثَنّٰى كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُسْتَخْلَفُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آغاز میں یہ اضافہ ہے'مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ کا قائم مقام گورنر مقرر کیا اور ایک روایت میں ہے'حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو قائم مقام گورنر بنایا گیا۔

بَابُ 737: تَحْرِيْمِ التَّبَخْتُرِ فِي الْمَشْيِ مَعَ اِعْجَابِهٖ بِثِيَابِهٖ

اپنے کپڑوں پر اتراتے ہوئے اکڑ کر چلنا حرام ہے

5349- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِيْ ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ اَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ اِذْ خُسِفَ بِهِ الْاَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْاَرْضِ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنی زلفوں اور کپڑوں پر اتراتے ہوئے چل رہا تھا اچانک وہ زمین میں دھنس گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

5350- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5351- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِيْ بُرْدَيْهِ قَدْ اَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنے کپڑوں پر اتراتے ہوئے جا رہا تھا' اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک اس میں دھنستا رہے گا۔

5352- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِيْ بُرْدَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنے کپڑوں پر اترا رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5353- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَبَخْتَرُ فِيْ حُلَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم سے پہلے والے لوگوں میں سے ایک شخص اپنے حلے پر اترا رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 738: تَحْرِيمِ خَاتَمِ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

مردوں کیلئے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے

5354 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مردوں کو) سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

5355 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5356 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِىْ يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى جَمْرَةٍ مِّنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِىْ يَدِهٖ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتِمَكَ انْتَفِعْ بِهٖ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا اٰخُذُهُ اَبَدًا وَّقَدْ طَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: جو شخص آگ کا انگارہ ہاتھ میں لینا چاہتا ہو۔ وہ اسے پہنے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا تم اپنی انگوٹھی اٹھاؤ اور (اسے فروخت کر کے) اس سے نفع حاصل کرو' تو وہ بولا نہیں' اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں اٹھاؤں گا' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھینکا ہے۔

5357 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِىْ بَاطِنِ كَفِّهٖ اِذَا لَبِسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ اِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ اِنِّىْ كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَاَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمٰى بِهٖ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَلَفْظُ الْحَدِيْثِ لِيَحْيٰى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر کے اسے پہنا۔ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور انگوٹھی کو اتار دیا اور فرمایا: میں نے یہ انگوٹھی پہنی تھی

حدیث 5354- بخاری (5526) نسائی (5273) احمد (1098) ابن حبان (5491) معجم کبیر (10494)

حدیث 5357- بخاری (630) ابوداؤد (4218) ترمذی (1741) نسائی (5164) ابن ماجہ (3639) مالک (1675) احمد (132) ابن حبان (5490) حاکم (671) بیہقی (4015) ابویعلی (3535)

اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کیا تھا (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اسے ایک طرف رکھ دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

5358 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فِيْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ وَّجَعَلَهُ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے' نبی اکرم ﷺ نے وہ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنی تھی۔

5359 - وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِيْ ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اُسَامَةَ جَمَاعَتُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خَاتَمِ الذَّهَبِ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5360 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ عُثْمَانَ حَتّٰى وَقَعَ مِنْهُ فِيْ بِئْرِ اَرِيْسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَتّٰى وَقَعَ فِيْ بِئْرٍ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی تھی۔ وہ آپ کے دست اقدس میں رہی' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی' یہاں تک کہ ان سے وہ ''اریس'' کے کنوئیں میں گر گئی۔ اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش تھا۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ وہ ایک کنوئیں میں گر گئی۔ اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے گری تھی۔

5361 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ اَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَّنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِيْ هٰذَا وَكَانَ اِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ بَطْنَ كَفِّهٖ وَهُوَ الَّذِيْ سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيْبٍ فِيْ بِئْرِ اَرِيْسٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سونے انگوٹھی بنوائی۔ پھر اسے رکھ دیا۔ پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش کروایا اور یہ حکم دیا کوئی بھی شخص میری اس انگوٹھی کے نقش جیسا نقش نہ بنوائے۔ نبی اکرم ﷺ اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔ یہ انگوٹھی معیقیب سے ''اریس'' کے کنوئیں میں گر گئی۔

5362- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَّنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَّنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش کروایا۔ آپ نے لوگوں کو یہ ہدایت کی میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش کروایا ہے۔ کوئی شخص اس جیسا نقش نہ بنوائے۔

5363- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) مذکور نہیں ہے۔

5364- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالَ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَؤُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے روم (کے حکمران) کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے عرض کی: وہ لوگ صرف وہی خط پڑھتے ہیں۔ جس پر (انگوٹھی کے ذریعے) مہر لگی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں اس کی سفیدی کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ اس انگوٹھی پر محمد رسول اللہ نقش تھا۔

5365- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عجمی (حکمرانوں) کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ کو بتایا گیا' عجمی (حکمران) صرف وہی خط قبول کرتے ہیں۔ جن پر مہر لگی ہوئی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' آپ کے دست اقدس میں اس کی سفیدی کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

5366- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كِسْرٰى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ

حدیث 5362- بخاری (65) ابوداود (4214) ترمذی (2718) نسائی (5196) ابن ماجه (3641) احمد (4734) ابن حبان (6392) حاکم (671) بیہقی (455) ابویعلی (3075) معجم کبیر (13400)

فَصَاغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهُ فِضَّةً وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ' قیصر اور نجاشی کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ کو بتایا گیا کہ وہ لوگ صرف وہی خط قبول کرتے ہیں' جس پر مہر لگی ہوئی ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی جو چاندی سے بنی ہوئی تھی اور اس میں محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نقش تھا۔

5367- حَدَّثَنِي اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيْ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ اَبْصَرَ فِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَّاحِدًا قَالَ فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوْهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

5368- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى فِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَّاحِدًا ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی' لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

5369- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5370- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَّكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشہ کا تھا۔

5371- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيْ يَمِيْنِهٖ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی پہنی جس کا نگینہ حبشہ کا تھا۔ آپ وہ نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

5372- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ

حدیث 5367- نسائی (5284) بیہقی (7359) ابویعلی (6799)

يَزِيْدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5373 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس انگلی میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور پھر انہوں نے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

5374 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِيْ فِيْ هٰذِهٖ اَوِ الَّتِيْ تَلِيْهَا لَمْ يَدْرِ عَاصِمٌ فِيْ اَيِّ الثِّنْتَيْنِ وَنَهَانِيْ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ جُلُوْسٍ عَلَى الْمَيَاثِرِ قَالَ فَاَمَّا الْقَسِّيُّ فَثِيَابٌ مُضَلَّعَةٌ يُؤْتٰى بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ فِيْهَا شِبْهُ كَذَا وَاَمَّا الْمَيَاثِرُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَآءُ لِبُعُوْلَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ الْاُرْجُوَانِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آپ (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس انگلی میں یا اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہنوں (راوی کو یہ یاد نہیں رہا کہ وہ دونوں انگلیاں کون سی تھیں؟) اور آپ نے مجھے "قسی" پہننے اور ریشمی گدوں پر بیٹھنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) قسی' خانوں والا وہ کپڑا ہوتا ہے جو مصر اور شام سے آتا ہے اور اس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے اور میاثر (ریشمی گدے) وہ ہیں جنہیں خواتین اپنے شوہروں کیلئے پالان میں رکھتی ہیں۔ یہ ارجوانی چادروں جیسے ہوتے ہیں۔

5375 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنِ ابْنٍ لِّاَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5376 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ نَهٰى اَوْ نَهَانِيْ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5377 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِيْ اِصْبَعِيْ هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ قَالَ فَاَوْمَاَ اِلَى الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِيْهَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کر کے بتایا۔

بَابُ 739: اِسْتِحْبَابِ لُبْسِ النِّعَالِ وَمَا فِيْ مَعْنَاهَا

جوتا وغیرہ پہننا مستحب ہے

5378 - حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ [illegible]

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي غَزْوَةٍ غَزَوْنَاهَا اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک غزوے کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اکثر اوقات جوتے پہن کر رکھا کرو۔ کیونکہ انسان نے جب جوتے پہنے ہوں تو وہ سوار ہی ہوتا ہے۔

بَابُ 740: اسْتِحْبَابِ لُبْسِ النَّعْلِ فِي الْيُمْنٰى اَوَّلًا وَّالْخَلْعِ مِنَ الْيُسْرٰى اَوَّلًا وَّكَرَاهَةِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ

دائیں پاؤں میں پہلے جوتا پہننا اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتا اتارنا مستحب ہے اور صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے

5379- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنٰى وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالشِّمَالِ وَلْيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص جوتا پہننے لگے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارے یا تو وہ دونوں جوتے پہنے یا دونوں اتار دے۔

5380- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِ اَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص صرف ایک جوتا پہن کر نہ چلے یا تو دونوں جوتے پہن لے یا دونوں جوتے اتار دے۔

5381- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي رَزِينٍ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا اَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلٰى جَبْهَتِهِ فَقَالَ اَلَا اِنَّكُمْ تَحَدَّثُونَ اَنِّي اَكْذِبُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَهْتَدُوا وَاَضِلَّ اَلَا وَاِنِّي اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصْلِحَهَا

✧✧ ابورزین بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور اپنی پیشانی پر ہاتھ مار کر بولے تم لوگ یہ کہتے ہو کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کر دیتا ہوں تاکہ تم لوگ ہدایت حاصل کرلو اور میں گمراہ ہو جاؤں' خبردار! میں حلفیہ یہ کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کی جوتی کا ایک تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف دوسرا جوتا

حدیث 5378- ابوداؤد (4133) احمد (14667) ابن حبان (5457) معجم کبیر (375)

حدیث 5379- بخاری (5517) ابوداؤد (4139) ترمذی (608) ابن ماجہ (401) مالک (1633) احمد (9553) ابن حبان (5460) بیہقی (407) ابویعلی (4851)

حدیث 5381- نسائی (5370) احمد (9713) معجم کبیر (7137)

پہن کر نہ چلے بلکہ اسے ٹھیک کر کے (دونوں جوتے پہن کر چلے یا دونوں اتار دے)

5382-وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 741: النَّهْيِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک ہی کپڑے کو صماء (کپڑا اوڑھنے کا مخصوص طریقہ) اور احتباء (ایک کپڑا لپیٹ کر بیٹھنے کا مخصوص طریقہ) کے طور پر پہننا منع ہے

5383- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کھائے یا صرف ایک جوتا پہن کر چلے یا صماء کے طور پر کپڑا لپیٹ لے یا احتباء کے طور پر کپڑا لپیٹ لے اور اس کی شرمگاہ بے پردہ ہو جائے۔

5384- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ أَوْ مَنِ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفِ الصَّمَّاءَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ صرف ایک جوتا پہن کر نہ چلے بلکہ اپنا تسمہ درست کرے (اور دونوں جوتے پہن کر چلے) کوئی شخص صرف ایک موزہ پہن کر نہ چلے اور بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور احتباء نہ کرے اور صماء کے طور پر کپڑے نہ پہنے۔

5385- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صماء کے طور پر کپڑے پہننے ایک ہی کپڑا پہن کر احتباء کے طور پر بیٹھنے اور چت لیٹے ہوئے ایک ٹانگ دوسری پر رکھنے سے منع کیا ہے۔

5386- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدیث 5383- بخاری (170) ابو داؤد (71) ترمذی (1126) نسائی (63) ابن ماجہ (364) مالک (65) داری (1372) احمد (7340) ابن حبان (1294) ابن خزیمہ (95) حاکم (569) بیہقی (61) ابو یعلی (6678) مجم کبیر (11566) دار قطنی (1)

لاَ تَمْشِ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدٍ وَّلاَ تَحْتَبِ فِیْ اِزَارٍ وَّاحِدٍ وَّلاَ تَاْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلاَ تَشْتَمِلِ الصَّمَّاءَ وَلاَ تَضَعْ اِحْدٰى رِجْلَيْكَ عَلَى الْاُخْرٰى اِذَا اسْتَلْقَيْتَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک جوتا پہن کر نہ چلو اور صرف ایک چادر میں احتباء کے طور پر نہ بیٹھو اور بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اور صماء کے طور پر کپڑا نہ اوڑھو اور جب تم چت لیٹے ہو تو ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر نہ رکھو۔

5387- وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِیْ ابْنَ اَبِی الْاَخْنَسِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَسْتَلْقِيَنَّ اَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص چت لیٹے ہوئے اپنی ایک ٹانگ دوسری پر ہرگز نہ رکھے۔

5388- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِی الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى

✧✧ عباد بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھا آپ چت لیٹے ہوئے تھے اور آپ نے اپنی ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہوئی تھی۔

5389- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 742: نَهْيِ الرَّجُلِ عَنِ التَّزَعْفُرِ

مردوں کیلئے زعفرانی رنگ (کے کپڑے پہننا) منع ہے

5390- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِیْ لِلرِّجَالِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفرانی رنگ (کے کپڑے پہننے) سے منع کیا ہے (راوی) حماد کہتے ہیں یعنی مردوں کو (منع کیا ہے)

حدیث 5388 بخاری (463) ابوداؤد (4865) ترمذی (2765) نسائی (721) مالک (416) دارمی (2656) احمد (11393) ابن حبان (5551) بیہقی (3025) ابویعلی (2031) معجم کبیر (2515)

حدیث 5390 بخاری (5508) ابوداؤد (4179) ترمذی (2815) نسائی (2707) احمد (5076) ابن حبان (5464) ابن خزیمہ (2673) بیہقی (8751) ابویعلی (3934) معجم کبیر (684)

5391- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی مرد زعفرانی رنگ کے (کپڑے پہنے)

بَابُ 743: اسْتِحْبَابِ خِضَابِ الشَّيْبِ بِصُفْرَةٍ اَوْ حُمْرَةٍ وَّتَحْرِيْمِهٖ بِالسَّوَادِ

سفید بالوں کو زرد اور سرخ خضاب لگانا مستحب ہے اور سیاہ خضاب لگانا حرام ہے

5392- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِىَ بِاَبِىْ قُحَافَةَ اَوْ جَآءَ عَامَ الْفَتْحِ اَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَاْسُهٗ وَلِحْيَتُهٗ مِثْلُ الثَّغَامِ اَوِ الثَّغَامَةِ فَاَمَرَ اَوْ فَاُمِرَ بِهٖ اِلٰى نِسَآئِهٖ قَالَ غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَىْءٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ان کے سر کے اور داڑھی کے بال ثغام (سفید پھولوں) کی طرح تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر کی خواتین کو یہ حکم دیا کہ انہیں تبدیل کر دیں (یعنی ان بالوں کو خضاب لگا دیں)

5393- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُتِىَ بِاَبِىْ قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَاْسُهٗ وَلِحْيَتُهٗ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَىْءٍ وَّاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا تو ان کے سر اور داڑھی کے بال ثغام (سفید پھولوں) کی طرح سفید تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا انہیں کسی چیز کے ذریعے تبدیل کر دو (یعنی خضاب لگا کر ان کی رنگت تبدیل کر دو) البتہ سیاہ رنگ سے اجتناب کرنا۔

5394- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہود اور نصاریٰ بال نہیں رنگتے (یعنی خضاب نہیں لگاتے) تم ان کی مخالفت کرو (یعنی خضاب لگایا کرو)

حدیث 5392- ابوداؤد (4204) نسائی (5076) ابن ماجہ (3624) احمد (1442) ابن حبان (5471) حاکم (5069) بیہقی (14599) ابویعلی (1819) معجم کبیر (8324)

حدیث 5394- بخاری (3275) ابوداؤد (4203) نسائی (5069) ابن ماجہ (3621) احمد (7272) ابن حبان (5470) بیہقی (14588) ابویعلی (5957)

بَابُ 744: تَحْرِيْمِ تَصْوِيْرِ صُوْرَةِ الْحَيَوَانِ

جاندار کی تصویر بنانا حرام ہے

5395 - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ وَاعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَاعَةٍ يَاْتِيهِ فِيهَا فَجَآءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَاْتِهِ وَفِي يَدِهِ عَصًا فَاَلْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَاِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَتٰى دَخَلَ هٰذَا الْكَلْبُ هَاهُنَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا دَرَيْتُ فَاَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ فَجَآءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَاْتِ فَقَالَ مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا کہ وہ ایک مخصوص وقت میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ جب وہ وقت ہوا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نہیں آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس میں اس وقت ایک عصاء تھا۔ آپ نے اسے ایک طرف رکھا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغام رساں وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ ایک چھوٹے کتے کی طرف مبذول ہوئی۔ جو تخت کے نیچے تھا آپ نے دریافت کیا: اے عائشہ! یہ کتا یہاں کب آیا ہے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے نہیں پتہ چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اسے باہر نکال دیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ میں تمہارے انتظار میں بیٹھا رہا اور تم نہیں آئے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی' آپ کے گھر میں جو کتا موجود تھا۔ اس کی وجہ سے میں اندر نہیں آسکا جس گھر میں کتا یا تصویر ہو ہم اس میں داخل نہیں ہوتے۔

5396 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِي حَازِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ جِبْرِيلَ وَعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْتِيَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يُطَوِّلْهُ كَتَطْوِيلِ ابْنِ اَبِي حَازِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم یہ کچھ مختصر ہے۔

5397 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ يَوْمًا وَّاجِمًا فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي اَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي اَمَ وَاللّٰهِ مَا اَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَّنَا فَاَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ فَلَمَّا اَمْسٰى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي اَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَاَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى اِنَّهُ يَاْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت کچھ

حدیث 5395- اخرجه ... (4157) ...

غمگین تھے۔ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کچھ پریشان دکھائی دے رہے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ گزشتہ رات میرے ساتھ ملاقات کریں گے۔ لیکن وہ میرے پاس نہیں آئے اللہ کی قسم! پہلے تو کبھی بھی انہوں نے وعدہ خلافی نہیں کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سارا دن اسی حالت میں گزار دیا پھر آپ کو ایک کتے کے پلے کا خیال آیا جو ہماری چارپائی کے نیچے تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اسے باہر نکال دیا گیا۔ پھر آپ نے اس جگہ پانی چھڑکا۔ شام کے وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا آپ نے تو مجھ سے گزشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: جی ہاں! ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں کتا یا تصویر ہو۔ اگلے دن صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ کتوں کو مار دیا جائے۔ یہاں تک کہ آپ نے یہ حکم دیا کہ چھوٹے باغ کے محافظ کتے کو بھی مار دیا جائے۔ البتہ بڑے باغ کے محافظ کتے کو چھوڑ دیا جائے۔

5398- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

5399- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابوطلحہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

5400- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَذِكْرِهِ الْاَخْبَارَ فِي الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5401- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكٰى زَيْدٌ بَعْدُ فَعُدْنَاهُ فَاِذَا عَلٰى بَابِهٖ سِتْرٌ فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيْبِ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْاَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعْهُ حِيْنَ قَالَ اِلَّا رَقْمًا فِيْ ثَوْبٍ

حدیث 5398- بخاری (3053) ابوداؤد (227) ترمذی (2804) نسائی (261) ابن ماجہ (3649) مالک (1734) دارمی (2663) احمد (632) ابن حبان (1205) حاکم (611) بیہقی (920) ابو یعلیٰ (313) معجم کبیر (3860)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو۔ (راوی کہتے ہیں) ہمارے استاد زید بیمار ہو گئے ہم ان کی عیادت کیلئے گئے تو ان کے دروازے پر جو پردہ تھا اس پر تصویر بنی ہوئی تھی۔ میں نے سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے تربیت یافتہ عبیداللہ خولانی سے کہا: کیا استاد زید نے ایک دن ہمیں تصویر کے بارے میں حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو عبیداللہ نے جواب دیا: کیا تم نے اس وقت یہ نہیں سنا تھا؟ کہ کپڑوں پر بنی ہوئی تصویروں کا حکم مستثنیٰ ہے۔

5402- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِیَّ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ الْخَوْلَانِیُّ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَاِذَا نَحْنُ فِیْ بَيْتِهٖ بِسِتْرٍ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِیِّ اَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِی التَّصَاوِيْرِ قَالَ اِنَّهٗ قَالَ اِلَّا رَقْمًا فِیْ ثَوْبٍ اَلَمْ تَسْمَعْهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلٰى قَدْ ذَكَرَ ذٰلِكَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو (راوی کہتے ہیں) ہمارے استاد زید بیمار ہو گئے ہم ان کی عیادت کیلئے گئے تو ان کے گھر میں موجود پردے پر تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ میں نے اپنے ساتھی عبیداللہ خولانی سے کہا' کیا انہوں نے ہمیں تصاویر کے بارے میں حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو خولانی نے جواب دیا: انہوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ کپڑے پر بنی ہوئی تصویر کا حکم مستثنیٰ ہے۔ کیا تم نے یہ بات نہیں سنی؟ میں نے کہا نہیں سنی تو خولانی بولے (اس وقت) انہوں نے یہ بات بھی نقل کی تھی۔

5403- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَبِی الْحُبَابِ مَوْلٰى بَنِی النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا تَمَاثِيْلُ قَالَ فَاَتَيْتُ عَآئِشَةَ فَقُلْتُ اِنَّ هٰذَا يُخْبِرُنِیْ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا تَمَاثِيْلُ فَهَلْ سَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكُمْ مَا رَاَيْتُهٗ فَعَلَ رَاَيْتُهٗ خَرَجَ فِیْ غَزَاتِهٖ فَاَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهٗ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَاَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِیْ وَجْهِهٖ فَجَذَبَهٗ حَتّٰى هَتَكَهٗ اَوْ قَطَعَهٗ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَاْمُرْنَا اَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّيْنَ قَالَتْ فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيْفًا فَلَمْ يَعِبْ ذٰلِكَ عَلَیَّ

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا مجسمے ہوں (راوی کہتے ہیں) میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ انہوں (حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ) نے مجھے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا تصاویر ہوں۔ کیا آپ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کچھ سنا ہے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نہیں! البتہ میں تمہیں وہ بتاتی ہوں جو میں نے آپ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوے میں تشریف لے گئے۔ میں نے ایک قالین (باتصویر پردہ) دروازے پر لٹکا دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائے اور آپ نے وہ پردہ دیکھا تو مجھے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار محسوس ہوئے۔ میں نے اسے اتار کر پھاڑ دیا۔ (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ کہا تھا) اسے کاٹ دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ حکم نہیں دیا کہ ہم پتھر اور مٹی کو کپڑے پہنائیں (یعنی ان کے مجسمے بنائیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں پھر میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے بنائے اور ان میں کھجور کی چھال بھر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

5404- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَائِرٍ وَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوِّلِي هٰذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے گھر میں ایک پردہ تھا۔ جس پر پرندوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ جب بھی کوئی شخص اندر آتا تو اس کا سامنا ان تصویروں سے ہوتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' اسے ہٹا دو! میں جب بھی اندر آتا ہوں۔ اسے دیکھ کر مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ہمارے پاس چادر کا ایک ٹکڑا تھا جس پر ریشم سے نقش و نگار بنے ہوئے تھے اور ہم اسے اوڑھ لیا کرتی تھیں۔

5405-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلٰى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَزَادَ فِيهِ يُرِيدُ عَبْدَ الْأَعْلٰى فَلَمْ يَأْمُرْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسے کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

5406- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَّرْتُ عَلٰى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوے سے واپس تشریف لائے (میں نے آپ کی غیر موجودگی میں) اپنے دروازے پر ایک ریشمی پردہ ڈال دیا تھا۔ جس پر پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا اور میں نے اسے اتار دیا۔

5407- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدَةَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سفر سے واپسی کا ذکر نہیں ہے۔

5408- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَسَتِّرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عزوجل

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس میں تصویر بنی ہوئی تھی (اسے دیکھ کر) آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا آپ نے وہ پردہ پکڑ کر اسے پھاڑ دیا اور پھر ارشاد فرمایا: بے

شک قیامت کے دن سب سے شدید عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کے ساتھ مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

5409- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ اس پردے کی طرف بڑھے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اسے پھاڑ دیا۔

5410- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لَمْ يَذْكُرَا مِنْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ ''من'' کم ہے۔

5411- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ وَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے میں نے طاق پر ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں۔نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو اسے پھاڑ دیا آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا اور آپ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے شدید عذاب کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی (صفت) خلق کی مشابہت کریں گے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ہم نے اس پردے کو کاٹ لیا اور اس سے ایک (راوی کو شک ہے) یا شاید دو تکیے بنائے۔

5412- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ مَمْدُودٌ إِلَى سَهْوَةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَقَالَ أَخِّرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخَّرْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان کے پاس تصویروں والا ایک کپڑا تھا۔جو طاق کے آگے لٹکا ہوا تھا۔نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے (ایک دن) آپ نے حکم دیا' اسے میرے (سامنے) سے ہٹا دو! تو میں نے اسے ہٹا کر اس کے تکیے بنالئے۔

5413- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5414- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَقَدْ سَتَرْتُ نَمَطًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَنَحَّاهُ فَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہٹادیا پھر میں نے اس کے دو تکیے بنالیے۔

5415- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَهٗ قَالَتْ فَقَطَعْتُهٗ وِسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِيْنَئِذٍ يُقَالُ لَهٗ رَبِيْعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَّوْلٰى بَنِيْ زُهْرَةَ اَفَمَا سَمِعْتَ اَبَا مُحَمَّدٍ يَّذْكُرُ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لٰكِنِّيْ قَدْ سَمِعْتُهٗ يُرِيْدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس کے اوپر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے تو آپ نے اسے ہٹادیا پھر میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے بنالیے (راوی کہتے ہیں) وہاں موجود ایک صاحب نے' جن کا نام ربیعہ بن عطاء تھا اور بنو زہرہ کے آزاد کردہ غلام تھے' نے سوال کیا، کیا آپ نے اپنے استاد کو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہوئے بھی سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں تکیوں سے ٹیک لگایا کرتے تھے؟ راوی نے جواب دیا: نہیں! البتہ میں نے قاسم بن محمد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

5416- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيْهَا تَصَاوِيْرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ اَوْ فَعُرِفَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَمَاذَا اَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقَالَتِ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ تَقْعُدُ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ وَيُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ فِيْهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے ایک گدا خریدا۔ جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گدے کو دیکھا تو آپ دروازے پر ٹھہر گئے اور اندر تشریف نہیں لے گئے۔ آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں۔ میرا قصور کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ گدا کس لئے ہے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: تاکہ اس پر بیٹھیں اور اس سے ٹیک لگائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان تصویر بنانے والوں کو (قیامت کے دن) عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا تھا اسے زندہ کرو (اس میں جان ڈالو) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

5417- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ ابْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ

الْعَزِيْزِ بْنُ اَخِي الْمَاجِشُونِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَبَعْضُهُمْ اَتَمُّ حَدِيْثًا لَّهُ مِنْ بَعْضٍ وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ اَخِي الْمَاجِشُونِ قَالَتْ فَاَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِي الْبَيْتِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان روایات میں کچھ کمی وبیشی مذکور ہے۔جیسے ایک روایت میں یہ بات زائد ہے کہ میں نے اس کے دو تکیے بنا لئے جس سے ٹیک لگا کر نبی اکرم ﷺ گھر میں آرام کیا کرتے تھے۔

5418- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَ الصُّوَرَ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو لوگ تصاویر بناتے ہیں قیامت کے دن انہیں عذاب دیا جائے گا اوران سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو (یعنی اس میں جان ڈالو)

5419-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5420- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَشَجُّ اِنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' لوگوں میں سے' سب سے زیادہ شدید عذاب' تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

5421- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَةِ يَحْيٰى وَاَبِيْ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُوْنَ وَحَدِيْثُ سُفْيَانَ كَحَدِيْثِ وَكِيْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ تقدیم وتاخیر ہے۔

5422- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَسْرُوْقٍ فِيْ بَيْتٍ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوْقٌ هٰذَا تَمَاثِيْلُ كِسْرٰى فَقُلْتُ لَا هٰذَا تَمَاثِيْلُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوْقٌ اَمَا اِنِّيْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدُّ النَّاسِ

حدیث 5418- بخاری (5606) ابوداؤد (5024) ترمذی (1751) نسائی (5356) ابن ماجہ (2151) احمد (3558) ابن حبان (5848) بیہقی (14334) ابویعلی (4409) معجم کبیر (10306)

عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ

✧✧ مسلم بن صبیح بیان کرتے ہیں: میں مسروق کے ساتھ ایک گھر میں آیا جس میں حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر لگی ہوئیں تھیں' مسروق نے دریافت کیا یہ کسریٰ کی تصاویر ہیں؟ تو میں نے جواب دیا: نہیں! یہ حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر ہیں تو مسروق بولے: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سب سے زیادہ شدید عذاب' تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

5423- قَالَ مُسْلِم قَرَاْتُ عَلٰى نَصْرِ بْنِ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اِنِّي رَجُلٌ اُصَوِّرُ هٰذِهِ الصُّوَرَ فَاَفْتِنِيْ فِيْهَا فَقَالَ لَهُ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا حَتّٰى وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِهِ قَالَ اُنَبِّئُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُوْرَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِيْ جَهَنَّمَ و قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ فَاَقَرَّ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

✧✧ سعید بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا' میں تصاویر بنانے کا کام کرتا ہوں آپ مجھے اس کے بارے میں فتویٰ دیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم قریب آجاؤ! وہ ان کے قریب آگیا آپ نے فرمایا اور قریب آجاؤ! وہ مزید قریب ہوگیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: میں تمہیں وہ بات بتانے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر تصویر بنانے والا جہنم میں جائے گا۔ اس نے جتنی بھی تصویریں بنائی ہوں گی ان میں سے ہر ایک کے عوض میں ایک جاندار بنایا جائے گا جو اسے جہنم میں عذاب دے گا۔ اگر تم تصویر سازی کے علاوہ کچھ اور نہیں کرسکتے تو درخت کی تصویر بناؤ یا ان چیزوں کی بناؤ جن میں جان موجود نہ ہو۔

5424- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُفْتِيْ وَلَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّي رَجُلٌ اُصَوِّرُ هٰذِهِ الصُّوَرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ادْنُهْ فَدَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ اَنْ يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

✧✧ نضر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ فتویٰ دے رہے تھے اور کسی میں بھی آپ نے کوئی حدیث نہیں سنائی۔ یہاں تک کہ ایک شخص نے یہ سوال کیا' میں تصویریں بناتا ہوں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا کہ قریب آجاؤ! وہ شخص قریب آیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص دنیا میں تصویر بنائے گا قیامت کے دن اسے اس تصویر میں روح پھونکنے کیلئے کہا جائے گا تو وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

5425- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5426- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا

حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فِىْ دَارِ مَرْوَانَ فَرَاَى فِيْهَا تَصَاوِيْرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِى فَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا حَبَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا شَعِيْرَةً

✧✧ ابوزرعہ بیان کرتے ہیں: میں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ (مدینہ کے گورنر) مروان کے گھر گیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس گھر میں تصاویر دیکھ کر کہا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح کوئی چیز پیدا کرنی شروع کر دیتے ہیں وہ ایک ذرّہ بنا کے دکھائیں یا ایک بیج بنا کے دکھائیں یا جو کا ایک دانہ بنا کر دکھائیں۔

5427-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنٰى بِالْمَدِيْنَةِ لِسَعِيْدٍ اَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ فَرَاٰى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِى الدَّارِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوْ لِيَخْلُقُوْا شَعِيْرَةً

✧✧ ابوزرعہ بیان کرتے ہیں: میں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس گھر میں داخل ہوئے۔ جو سعید (راوی کو شک ہے) یا شاید مروان کیلئے بنایا جا رہا تھا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس گھر میں ایک مصور کو تصویر بناتے ہوئے دیکھا تو فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں جو کے دانہ کا ذکر نہیں ہے۔

5428- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ تَمَاثِيْلُ اَوْ تَصَاوِيْرُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصاویر موجود ہوں۔

بَابُ 745: كَرَاهَةِ الْكَلْبِ وَالْجَرَسِ فِى السَّفَرِ

سفر میں کتا اور گھنٹی ساتھ رکھنا مکروہ ہے

5429- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِىْ ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلٰٓئِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَّلَا جَرَسٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں چلتے جس میں کتا یا گھنٹی ہو۔

حدیث 5426- بخاری (5609) احمد (7166) ابن حبان (5859) بیہقی (14345) ابویعلی (6086)

حدیث 5428- بخاری (5606) ابوداؤد (5024) ترمذی (1751) نسائی (5356) ابن ماجہ (2151) احمد (3558) ابن حبان (5848) بیہقی (14334) ابویعلی (4409) معجم کبیر (10306)

حدیث 5429- ابو داؤد (2554) ترمذی (1703) نسائی (5219) دارمی (2675) احمد (4811) ابن حبان (4700) ابن خزیمہ (2553) بیہقی (10107) ابویعلی (5446) معجم کبیر (4190)

5430-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَیْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5431- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِیْرُ الشَّیْطٰنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: گھنٹی شیطان کا آلہ موسیقی ہے۔

بَابُ 746: كَرَاهَةِ قِلَادَةِ الْوَتَرِ فِیْ رَقَبَةِ الْبَعِیْرِ

اونٹ کی گردن میں تانبے کا ہار ڈالنا مکروہ ہے

5432- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ ابْنِ تَمِیْمٍ اَنَّ اَبَا بَشِیْرٍ الْاَنْصَارِیَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ قَالَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ حَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ وَالنَّاسُ فِیْ مَبِیْتِهِمْ لَا یَبْقَیَنَّ فِیْ رَقَبَةِ بَعِیْرٍ قِلَادَةٌ مِّنْ وَتَرٍ اَوْ قِلَادَةٌ اِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ اُرٰی ذٰلِكَ مِنَ الْعَیْنِ

✧✧ حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاصد بھیجا (راوی کہتے ہیں شاید انہوں نے یہ بھی کہا تھا) لوگ اپنے خیموں میں تھے (قاصد نے اعلان کیا) جس اونٹ کی گردن میں تانبے کا ہار ہو۔ اسے کاٹ دیا جائے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ فرمایا) ہر ایک ہار کاٹ دیا جائے۔

امام مالک فرماتے ہیں' میرا خیال میں ان سے مراد وہ ہار ہیں جو نظر لگنے سے بچنے کیلئے (تعویذ کے طور پر اونٹوں کے گلے میں ڈالے جاتے ہیں)

بَابُ 747: النَّهْیِ عَنْ ضَرْبِ الْحَیَوَانِ فِیْ وَجْهِهٖ وَوَسْمِهٖ فِیْهِ

جانور کے چہرے پر مارنا اور چہرے کو داغنا منع ہے

5433- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِی الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِی الْوَجْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے چہرے پر مارنے اور اس کے چہرے کو داغنے سے منع کیا ہے۔

5434-وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حدیث 5431- احمد (8769) ابن حبان (4704) ابن خزیمہ (2554) مستدرک (1629) بیہقی (10106) ابویعلی (6519)

حدیث 5432- بخاری (2843) ابوداؤد (2552) موطا (1677) احمد (21937) ابن حبان (4698) بیہقی (10109) معجم کبیر (750)

حدیث 5433- ابوداؤد (2564)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5435- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِي وَسَمَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک گدھے کے پاس سے ہوا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا تو آپ نے فرمایا: جس شخص نے اسے داغا ہے اس پر لعنت ہو۔

5436- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ نَاعِمًا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَرَاٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَا اَسِمُهُ اِلَّا فِي اَقْصَى شَيْءٍ مِّنَ الْوَجْهِ فَاَمَرَ بِحِمَارٍ لَّهُ فَكُوِيَ فِي جَاعِرَتَيْهِ فَهُوَ اَوَّلُ مَنْ كَوَى الْجَاعِرَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گدھے کو دیکھا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا تو آپ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کے صرف اسی عضو کو داغنا جو چہرے سے سب سے زیادہ دور ہو۔ پھر آپ کے حکم کے تحت' آپ کے گدھے کی سرین کو داغا گیا یہ وہ پہلا جانور تھا جس کی سرین کو داغا گیا تھا۔

بَابُ 748: جَوَازِ وَسْمِ الْحَيَوَانِ غَيْرِ الْاٰدَمِيِّ فِي غَيْرِ الْوَجْهِ

انسان کے علاوہ کسی بھی جاندار کے چہرے کے علاوہ کسی بھی عضو کو داغنا جائز ہے

5437- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا اَنَسُ انْظُرْ هٰذَا الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتّٰى تَغْدُوَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَغَدَوْتُ فَاِذَا هُوَ فِي الْحَائِطِ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُوَيْتِيَّةٌ وَّهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی' اے انس! اس بچے کا خیال رکھنا یہ کوئی چیز نہ کھائے۔ یہاں تک کہ کل صبح تم اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جانا تاکہ آپ اسے گھٹی دیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگلے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ایک باغ میں موجود تھے آپ نے ''حویتیہ'' کی چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ ان جانوروں کی پشت کو داغ رہے تھے جو فتح مکہ میں (مال غنیمت کے طور پر) آپ کو حاصل ہوئے تھے۔

5438- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ اَنَّ اُمَّهُ حِينَ وَلَدَتِ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَاِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَاَكْثَرُ عِلْمِي اَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

حدیث 5435- ابوداؤد (2564) ترمذی (1710) ابن حبان (5620) بیہقی (13040) ابویعلی (2735) معجم کبیر (10822)

حدیث 5436- ابوداؤد (2564) ترمذی (1710) ابن حبان (5620) بیہقی (13040) ابویعلی (2735) معجم کبیر (10822)

حدیث 5437- بخاری (5222) ابوداؤد (2563) احمد (12748) ابن حبان (4533) ابن خزیمہ (2283) بیہقی (10724)

◈◈ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ان کی والدہ کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی تو انہوں نے ہدایت کی اس بچے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ تاکہ آپ اسے گھٹی دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ایک باڑے میں موجود تھے اور بکریوں کو داغ لگوا رہے تھے (راوی کہتے ہیں) میرا غالب گمان یہ ہے' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کانوں پر داغ لگوائے۔

5439- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِیْ هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ دَخَلْنَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا وَّهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ اَحْسِبُهٗ قَالَ فِیْ آذَانِهَا

◈◈ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک باڑے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ بکریوں کو داغ لگوا رہے تھے (راوی کہتے ہیں) میرا غالب گمان یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا تھا کہ آپ ان کے کانوں پر داغ لگوا رہے تھے۔

5440-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّيَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5441- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ فِیْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِيْسَمَ وَهُوَ يَسِمُ اِبِلَ الصَّدَقَةِ

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس میں داغ لگانے والا آلہ دیکھا آپ اس وقت صدقے کے اونٹوں کو داغ لگا رہے تھے۔

بَابُ 749: كَرَاهَةِ الْقَزَعِ

سر پر کچھ بال رکھنا اور کچھ کٹوا لینا مکروہ ہے

5442- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِیْ يَحْيٰى يَعْنِیْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَّمَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَاْسِ الصَّبِیِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ

◈◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "قزع" سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے نافع سے پوچھا' قزع کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: بچے کے سر کے بعض حصے کو منڈوا دیا جائے اور بعض حصہ چھوڑ دیا جائے۔

5443- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَجَعَلَ التَّفْسِيْرَ فِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ مِنْ قَوْلِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں وضاحتی بیان عبید اللہ کے قول کے طور پر منقول ہے۔

5444-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنِیْ

حدیث 5442- بخاری (5576) ابوداؤد (4195) نسائی (5228) ابن ماجہ (4873)

اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ بِاِسْنَادِ عُبَيْدِ اللّٰهِ مِثْلَهٗ وَاَلْحَقَا التَّفْسِيْرَ فِي الْحَدِيْثِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5445- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 750: النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوْسِ فِي الطُّرُقَاتِ وَاِعْطَاءِ الطَّرِيْقِ حَقَّهٗ

راستے میں بیٹھنا منع ہے اور راستے کو اس کا حق دینا چاہیے

5446- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ فِي الطُّرُقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِّنْ مَّجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيْهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَبَيْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهٗ قَالُوْا وَمَا حَقُّهٗ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: راستے میں بیٹھنے سے بچو! لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہاں بیٹھنا ہماری مجبوری ہے۔ وہاں بات چیت کر لیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم بیٹھنے پر مصر ہو تو راستے کو اس کا حق دو۔ لوگوں نے عرض کی اس کا حق کیا ہے' آپ نے فرمایا: نگاہیں جھکا کر رکھو (راستے میں موجود) تکلیف دہ چیز ایک طرف کر دو سلام کا جواب دو۔ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو۔

5447- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 751: تَحْرِيْمِ فِعْلِ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ

مصنوعی بال لگانا اور لگوانا (جسم کا کوئی بھی حصہ) گودنا اور گدوانا بھنوؤں کے بال نوچنا اور نچوانا' دانتوں کو کشادہ کرنا غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چیز میں کسی قسم کی تبدیلی کرنا حرام ہے

5448- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِي ابْنَةً عُرَيِّسًا اَصَابَتْهَا

حدیث 5447- بخاری (5875) احمد (11454) ابن حبان (595) بیہقی (13291) ابویعلیٰ (6603) معجم کبیر (488)

حَصْبَۃٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُھَا اَفَاَصِلُہٗ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاصِلَۃَ وَالْمُسْتَوْصِلَۃَ

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میری بیٹی کی کچھ عرصہ پہلے شادی ہوئی ہے۔ اسے چیچک نکل آئی اور اس کے سارے بال جھڑ گئے۔ کیا میں اسے مصنوعی بال لگوا لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔

5449- حَدَّثَنَاہُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ ح وَحَدَّثَنَاہُ ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَعَبْدَۃُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ اَخْبَرَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَۃُ کُلُّھُمْ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ غَیْرَ اَنَّ وَکِیْعًا وَشُعْبَۃَ فِیْ حَدِیْثِھِمَا فَتَمَرَّطَ شَعْرُھَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5450- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُھَیْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اُمِّہٖ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّ امْرَاَۃً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّیْ زَوَّجْتُ ابْنَتِیْ فَتَمَرَّقَ شَعَرُ رَاْسِھَا وَزَوْجُھَا یَسْتَحْسِنُھَا اَفَاَصِلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَنَھَاھَا

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری بیٹی شادی شدہ ہے اس کے بال جھڑ گئے ہیں اس کا شوہر بالوں کو پسند کرتا ہے کیا میں اس لڑکی کو مصنوعی بال لگا لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

5451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاللَّفْظُ لَہٗ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ بُکَیْرٍ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ یُحَدِّثُ عَنْ صَفِیَّۃَ بِنْتِ شَیْبَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ جَارِیَۃً مِنَ الْاَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَاَنَّھَا مَرِضَتْ فَتَمَرَّطَ شَعْرُھَا فَاَرَادُوْا اَنْ یَصِلُوْہُ فَسَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِکَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَۃَ وَالْمُسْتَوْصِلَۃَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک انصاری لڑکی کی شادی ہوئی پھر وہ بیمار ہو گئی اور اس کے بال جھڑ گئے لوگوں نے اس کے مصنوعی بال لگوانے کا ارادہ کیا اور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی۔

5452- حَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ نَافِعٍ اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ یَنَّاقٍ عَنْ صَفِیَّۃَ بِنْتِ شَیْبَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ امْرَاَۃً مِنَ الْاَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَۃً لَھَا فَاشْتَکَتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُھَا فَاَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجَھَا یُرِیْدُھَا اَفَاَصِلُ شَعَرَھَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک انصاری خاتون نے اپنی بیٹی کی شادی کی وہ لڑکی بیمار ہو گئی اور اس کے بال جھڑ گئے۔ وہ انصاری خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس لڑکی کا شوہر یہ چاہتا ہے' کیا میں اسے مصنوعی بال لگوا

حدیث 5448-نسائی (3229) بیہقی (13648)

دوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مصنوعی بال لگانے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

5453-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

5454- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مصنوعی بال لگانے والی (جسم کا کوئی حصہ) گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

5455-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5456- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَاَةً مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ يُقَالُ لَهَا اُمُّ يَعْقُوْبَ وَكَانَتْ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ فَاَتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ عَنْكَ اَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَمَا لِيَ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَاْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا) فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ فَاِنِّيْ اَرٰى شَيْئًا مِنْ هٰذَا عَلٰى امْرَاَتِكَ الْاٰنَ قَالَ اذْهَبِيْ فَانْظُرِيْ قَالَ فَدَخَلَتْ عَلٰى امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَجَاءَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ اَمَا لَوْ كَانَ ذٰلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: گودنے' گدوانے' بال نوچنے' نچوانے خوبصورتی کے حصول کیلئے دانتوں میں خلا پیدا کرنے (غرضیکہ) اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی۔ (راوی کہتے ہیں) بنو اسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون' جس کا نام ام یعقوب تھا اور وہ قرآن کی حافظ تھی اس تک یہ حدیث پہنچی تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس

حدیث 5454- بخاری (4604) ابوداؤد (4168) ترمذی (2782) نسائی (3416) ابن ماجہ (1987) دارمی (2647) احمد (3955) ابن حبان (5504) بیہقی (4027) ابویعلی (5141) معجم کبیر (7773)

حدیث 5456- بخاری (4604) ابوداؤد (4168) ترمذی (2782) نسائی (3416) ابن ماجہ (1987) دارمی (2647) احمد (3955) ابن حبان (5504) بیہقی (4027) ابویعلی (5141) معجم کبیر (7773)

آئی اور بولی آپ کے بارے میں مجھے یہ پتا چلا ہے کہ آپ گودنے والی' گدوانے والی' بال نوچنے والی اور خوبصورتی کے حصول کیلئے دانتوں میں خلا پیدا کروانے والی اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو تبدیل کرنے والی عورتوں پر لعنت کرتے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہو اس پر میں لعنت کیوں نہ کروں جبکہ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے وہ عورت بولی میں نے پورا قرآن پڑھا ہے۔ میں نے اس میں یہ حکم نہیں پایا تو ابن مسعود نے فرمایا: اگر تم نے (صحیح طور پر) اسے پڑھا ہوتا تو تمہیں یہ حکم مل جاتا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''یہ رسول تمہیں جو (حکم) دے اسے حاصل کرو اور جس سے منع کرے اس سے باز آجاؤ''۔

وہ عورت بولی' میرا خیال ہے ان ممنوعہ امور میں سے بعض کام تو آپ کی اہلیہ اب بھی کرتی ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر دیکھ لو! (راوی کہتے ہیں) وہ عورت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کے پاس گئی تو کوئی (قابل اعتراض) چیز نہ دیکھی وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور بولی' میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر وہ ایسا کرتی تو میں اس کے قریب نہ جاتا۔

5457- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَّهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَّنْصُوْرٍ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَفِيْ حَدِيْثِ مُفَضَّلٍ الْوَاشِمَاتِ وَالْمَوْشُوْمَاتِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5458- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيْثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَرَّدًا عَنْ سَائِرِ الْقِصَّةِ مِنْ ذِكْرِ اُمِّ يَعْقُوْبَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ام یعقوب نامی خاتون کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

5459- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَّعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5460- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَصِلَ الْمَرْاَةُ بِرَاْسِهَا شَيْئًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے مصنوعی بال لگوانے سے منع کیا ہے۔

5461- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِّنْ شَعَرٍ كَانَتْ فِيْ يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهٖ وَيَقُوْلُ اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ

حدیث 5460- نسائی (5247) احمد (14188) ابن حبان (5515) بیہقی (4028) ابویعلیٰ (7384) معجم کبیر (741)

اِسْرَآئِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هٰذِهٖ نِسَاؤُهُمْ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں: انہوں نے حج کے موقع پر برسر منبر حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک اہل کار کے ہاتھ سے (مصنوعی بالوں کی) ایک چٹیا (وگ) لی اور بولے: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا تھا: جب بنی اسرائیل کی عورتوں نے انہیں استعمال کرنا شروع کیا تو وہ ہلاک ہو گئے۔

5462- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ مَعْمَرٍ اِنَّمَا عُذِّبَ بَنُوْ اِسْرَآئِيلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: بنی اسرائیل کو عذاب دیا گیا۔

5463- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ فَخَطَبَنَا وَاَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ اُرٰى اَنَّ اَحَدًا يَفْعَلُهُ اِلَّا الْيَهُوْدَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّوْرَ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے اور ہمیں خطبہ دینے کے دوران انہوں نے (مصنوع) بالوں کی ایک چٹیا (وگ) دکھائی اور بولے میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہود کے علاوہ کوئی اور بھی انہیں استعمال کرتا ہوگا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تھی تو آپ نے اس دھوکہ دہی قرار دیا تھا۔

5464- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا اَخْبَرَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ اِنَّكُمْ قَدْ اَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ وَّاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الزُّوْرِ قَالَ وَجَآءَ رَجُلٌ بِعَصًا عَلٰى رَاْسِهَا خِرْقَةٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ اَلَا وَهٰذَا الزُّوْرُ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي مَا يُكَثِّرُ بِهِ النِّسَآءُ اَشْعَارَهُنَّ مِنَ الْخِرَقِ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: ایک دن حضرت معاویہ نے ہم سے کہا: تم نے غلط طرز عمل اختیار کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ دہی سے منع کیا ہے۔ایک شخص آیا' اس کے پاس ایک عصا تھا جس کے اوپر وگ لگی ہوئی تھی۔تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بولے: یہی تو دھوکہ دہی ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں خرقہ (وگ) سے مراد وہ چیز ہے جس کے ذریعے عورتیں اپنے بال لمبے کر دیتی ہیں۔

بَابُ 752: اَلنِّسَآءِ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَاتِ الْمَآئِلَاتِ الْمُمِيلَاتِ

وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی (فحاشی کی طرف) مائل ہوں گی اور (دوسروں کو) مائل کرنے والی ہوں گی

5465- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَآءٌ

حدیث 5461- بخاری (3299) ابوداؤد (4167) نسائی (5093) موطا (1697) احمد (16875) ابن حبان (5511) بیہقی (8200) ابویعلی (7384) مجمع کبیر (728)

كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلاتٌ مَائِلاتٌ رُؤُسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَّسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جہنم کی دو اقسام کو میں نے نہیں دیکھا۔ کچھ وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیل کی دم جیسے کوڑے ہیں اور ان کے ذریعے وہ لوگوں کو مارتے ہیں (یعنی دنیاوی زندگی میں لوگوں پر تشدد کرتے تھے) اور کچھ وہ عورتیں جنہوں نے لباس' پہنے ہوتے ہیں لیکن وہ پھر بھی برہنہ ہوتی ہیں وہ (فحاشی کی طرف) مائل ہوتی ہیں اور (دوسروں کو بھی) مائل کرتی ہیں ان کے سر بختی اونٹوں کی طرح ایک طرف مائل ہوتے ہیں وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔ بلکہ اس کی بو بھی نہیں پاسکیں گی حالانکہ اس کی بُو اتنے طویل فاصلے سے بھی آجاتی ہے۔

بَابُ753: النَّهْيِ عَنِ التَّزْوِيرِ فِي اللِّبَاسِ وَغَيْرِهِ وَالتَّشَبُّعِ بِمَا لَمْ يُعْطَ

جھوٹی نمود ونمائش کی ممانعت

5466- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّعَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقُولُ اِنَّ زَوْجِي اَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلابِسِ ثَوْبَىْ زُوْرٍ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میرے شوہر نے مجھے کوئی چیز نہ دی ہوئی ہوتو کیا میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ اس نے مجھے دی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جو چیز نہ ملی ہو اسے یہ ظاہر کرنا کہ ملی ہے یہ دگنی دھوکہ دہی کے مترادف ہے۔

5467- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ اَتَشَبَّعَ مِنْ مَّالِ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلابِسِ ثَوْبَىْ زُوْرٍ

❖❖ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری ایک سوکن ہے اگر میں اس کو یہ کہوں کہ میرے شوہر نے مجھ کو یہ چیز دی ہے حالانکہ اس نے مجھے وہ چیز نہ دی ہوتو کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز نہ ملی ہو اس کے بارے میں یہ ظاہر کرنا کہ وہ ملی ہے یہ دُگنی دھوکہ دہی کے مترادف ہے۔

5468- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ كِلاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5465- احمد (8650) ابن حبان (7461) مستدرک (8344) بیہقی (3077) ابویعلی (6690) معجم کبیر (8000)

حدیث 5466- بخاری (4921) ابوداؤد (4813) ترمذی (2034) احمد (24637) ابن حبان (3415) بیہقی (14572) ابویعلی (2137) معجم کبیر (211)

حدیث 5467- بخاری (4921) ابوداؤد (4813) ترمذی (2034) احمد (24637) ابن حبان (3415) بیہقی (14572) ابویعلی (2137) معجم کبیر (211)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْاٰدَاب

مختلف آداب کے احکام

بَابُ 754: النَّهْيِ عَنِ التَّكَنِّي بِاَبِى الْقَاسِمِ وَبَيَان مَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْاَسْمَاءِ

ابوالقاسم کنیت رکھنا منع ہے اور اس بات کی وضاحت کہ کون سے نام رکھنا مستحب ہے

5469- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ رَجُلًا بِالْبَقِيْعِ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَمْ اَعْنِكَ اِنَّمَا دَعَوْتُ فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِىْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِىْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بقیع میں ایک شخص نے دوسرے شخص کو ابوالقاسم کہہ کر آواز دی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اس شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ کو مخاطب نہیں کیا۔ میں نے فلاں شخص کو آواز دی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو۔ لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔

5470- حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ وَّهُوَ الْمُلَقَّبُ بِسَبَلَانَ اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَاَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعَهٗ مِنْهُمَا سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَائِكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔

5471- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا نَدَعُكَ تُسَمِّىْ بِاسْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِابْنِهٖ حَامِلَهٗ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَاَتٰى بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 5469- بخاری (2014) ابوداؤد (4965) ابن ماجہ (3735) داری (2693) احمد (7371) ابن حبان (5812) بیہقی (19102) ابویعلی (1923) معجم کبیر (12513)

حدیث 5470- ابوداؤد (4949) ترمذی (2833) نسائی (3565) ابن ماجہ (3728) داری (2695) احمد (4774) مستدرک (7719) بیہقی (19089) ابویعلی (2778) معجم کبیر (6559)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وُلِدَ لِيْ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِيْ قَوْمِيْ لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہمارے ایک دوست کے ہاں لڑکا ہوا' اس نے اس کا نام "محمد" رکھا۔ تو اس کی قوم کے افراد نے اس سے کہا: ہم تمہیں نبی اکرم ﷺ کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے۔ وہ شخص اپنے بیٹے کو اٹھا کر اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے آیا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میرے ہاں لڑکا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے تو میری قوم کے افراد نے مجھے کہا ہے کہ ہم تمہیں نبی اکرم ﷺ کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام جیسا نام رکھ لیا کرو۔ لیکن میرے جیسی کنیت اختیار نہ کرو۔ میں قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5472- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَسْتَأْمِرَهُ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وُلِدَ لِيْ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَإِنَّ قَوْمِيْ أَبَوْا أَنْ يَكْنُوْنِيْ بِهِ حَتّٰى تَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام "محمد" رکھا۔ ہم نے اس سے کہا: ہم تمہیں اس وقت تک نبی اکرم ﷺ کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے۔ جب تک تم نبی اکرم ﷺ سے اس کی اجازت حاصل نہ کرلو۔ وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کی: میرے ہاں لڑکا ہوا ہے اور میں نے اس کا نام اللہ کے رسول کے نام جیسا رکھا ہے اور میری قوم اس وقت تک مجھے یہ نام نہیں رکھنے دے گی جب تک مجھے نبی اکرم ﷺ سے اس کی اجازت نہ مل جائے۔ (راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔ کیونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5473- حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5474- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَعِيْدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ فَإِنِّيْ أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ بَكْرٍ وَّلَا تَكْتَنُوْا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام جیسا نام رکھو لیکن میری کنیت جیسی کنیت نہ رکھو کیونکہ میں ابوالقاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

حدیث 5471- بخاری (2946) احمد (14219) مستدرک (7735) بیہقی (19106) ابو یعلی (1915)

5475- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں۔ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5476- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَاَرَادَ اَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ اَحْسَنَتِ الْاَنْصَارُ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اس نے اس کا نام محمد رکھنے کا ارادہ کیا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: انصار نے اچھا کیا تم لوگ میرے نام کے مطابق نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت کے مطابق کنیت نہ اختیار کرو۔

5477- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَمَنْصُوْرٍ وَّسُلَيْمَانَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيْثَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَفِيْ حَدِيْثِ النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَزَادَ فِيْهِ حُصَيْنٌ وَّسُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَقَالَ سُلَيْمَانُ فَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان مختلف روایات کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5478- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيْكَ اَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اس نے اس کا نام قاسم رکھا تو ہم نے کہا: ہم تمہیں ابوالقاسم کنیت نہیں رکھنے دیں گے اور تمہاری آنکھیں ٹھنڈی (یعنی تمہیں خوش) نہیں کریں گے وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تم اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمٰن رکھ لو۔

5479- وَحَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ رَّوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہے کہ ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے۔

5480- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِىْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِىْ قَالَ عَمْرٌو عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت جیسی کنیت اختیار نہ کرو۔

5481- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِىُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ نَجْرَانَ سَاَلُوْنِىْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ تَقْرَؤُوْنَ يَا اُخْتَ هَارُوْنَ وَمُوْسٰى قَبْلَ عِيْسٰى بِكَذَا وَكَذَا فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَمُّوْنَ بِاَنْبِيَآئِهِمْ وَالصَّالِحِيْنَ قَبْلَهُمْ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نجران گیا تو وہاں کے (عیسائیوں) نے سوال کیا قرآن نے (حضرت مریم کو) "ہارون کی بہن" کہا ہے۔ (جبکہ حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہم السلام کے بھائی تھے اور حضرت مریم حضرت عیسیٰ علیہم السلام کی والدہ ہیں) اور حضرت موسیٰ' حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے کئی صدیاں پہلے (دنیا میں آئے تھے) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ نے جواب دیا وہ لوگ اپنے سے پہلے زمانے کے انبیاء اور نیک لوگوں کے نام کے مطابق نام رکھا کرتے تھے (حضرت مریم علیہا السلام کے بھائی کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا تھا)

بَابُ 755: كَرَاهَةِ التَّسْمِيَةِ بِالْاَسْمَاءِ الْقَبِيْحَةِ

بُرے نام رکھنا مکروہ ہے

5482- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ و قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّىَ رَقِيْقَنَا بِاَرْبَعَةِ اَسْمَاءٍ اَفْلَحَ وَرَبَاحٍ وَّيَسَارٍ وَّنَافِعٍ

حدیث 5480- بخاری (2014) ابوداؤد (4965) ابن ماجہ (3735) داری (2693) احمد (7371) ابن حبان (5812) مستدرک (7735) بیہقی (19102) ابویعلی (1923) معجم کبیر (12513)

حدیث 5481- ترمذی (3155) احمد (18226) ابن حبان (6250) معجم کبیر (986)

حدیث 5482- ابوداؤد (4959) ترمذی (2836) ابن ماجہ (3729) داری (2696) احمد (20150) ابن حبان (5836) مستدرک (7721) بیہقی (19092) ابویعلی (2250) معجم کبیر (6795)

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے غلاموں کے' چار نام رکھنے سے منع کیا ہے۔
افلح' رباح' یسار اور نافع۔

5483 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَّلَا يَسَارًا وَّلَا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے غلام کا نام رباح' یسار' افلح یا نافع نہ رکھو۔

5484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ وَلَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَّلَا رَبَاحًا وَّلَا نَجِيحًا وَّلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ کلمات چار ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ تم کسی ایک کو بھی پہلے پڑھ لو تو کوئی حرج نہیں ہے اور تم اپنے غلام کا نام یسار' رباح' نجیح' یا افلح نہ رکھو کیونکہ تم پوچھو گے کیا افلح ہے؟ تو جواب ملے گا افلح نہیں ہے (یعنی اس کو فلاح نصیب نہیں ہوئی راوی کہتے ہیں) یہ چار نام ہیں۔ تم میرے حوالے سے ان سے زیادہ نقل نہ کرنا۔

5485 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ مَّنْصُورٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ فَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَّرَوْحٍ فَكَمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ بِقِصَّتِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ فَلَيْسَ فِيهِ إِلَّا ذِكْرُ تَسْمِيَةِ الْغُلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكَلَامَ الْأَرْبَعَ

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف چار ناموں کا ذکر ہے چار کلمات کا ذکر نہیں ہے۔

5486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمَّى بِيَعْلَى وَبِبَرَكَةَ وَبِأَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَّبِنَافِعٍ وَّبِنَحْوِ ذَلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا ارادہ کیا کہ آپ یعلیٰ' برکت' افلح' یسار اور نافع نام رکھنے سے منع کر دیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ آپ نے اس بارے میں خاموشی اختیار کی اور کچھ بھی ارشاد نہیں فرمایا: یہاں تک

حدیث 5484- احمد (20138) بیہقی (19093) معجم کبیر (6791)

حدیث 5486- ابوداؤد (4959) ترمذی (2836) ابن ماجہ (3729) دارمی (2696) احمد (20150) ابن حبان (5836) مستدرک (7721) بیہقی (19092) ابویعلی (2250) معجم کبیر (6795)

کہ آپ کا وصال ہو گیا اور آپ نے یہ نام رکھنے سے منع نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ارادہ کیا۔ لیکن انہوں نے بھی اس پر عمل نہیں کیا۔

بَابُ 756: اسْتِحْبَابِ تَغْيِيرِ الِاسْمِ الْقَبِيحِ إِلَى حَسَنٍ وَّتَغْيِيرِ اسْمِ بَرَّةَ إِلَى زَيْنَبَ وَنَحْوِهَا

بُرے نام کی جگہ اچھا نام رکھنا مستحب ہے اور اگر "برہ" نام ہو تو زینب وغیرہ رکھا جائے

5487- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةُ قَالَ أَحْمَدُ مَكَانَ أَخْبَرَنِيْ عَنْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عاصیہ" (نامی ایک خاتون) کا نام تبدیل کر دیا تھا اور فرمایا تھا تم "جمیلہ" ہو۔

5488- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام "عاصیہ" تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام "جمیلہ" رکھ دیا۔

5489- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ أَبِيْ عُمَرَ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام پہلے "برہ" تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تبدیل کر کے ان کا نام جویریہ رکھ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے کہ آپ برہ کے پاس سے آئے ہیں۔ (اس کا لغوی مطلب یہ ہوگا آپ نیکی سے دور ہو گئے ہیں)

5490- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِيْ مَيْمُوْنَةَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ أَبِيْ رَافِعٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّيْ نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ وَلَفْظُ الْحَدِيْثِ لِهٰؤُلَاءِ دُوْنَ ابْنِ بَشَّارٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

حدیث 5487- ابوداؤد (4952) ترمذی (2838) احمد (4682) ابن حبان (5819) بیہقی (19096) معجم کبیر (544)

حدیث 5489- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099) معجم کبیر (711)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے "برہ" تھا کہا گیا کہ آپ نیکوکاری کا دعویٰ کرتی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا زینب رکھ دیا۔

5491- حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ قَالَتْ وَدَخَلَتْ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَّاسْمُهَا بَرَّةُ فَسَمَّاهَا زَيْنَبَ

✧✧ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرا نام پہلے "برہ" تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام زینب رکھ دیا۔ آپ مزید بیان کرتی ہیں۔ جب سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی ہوئی تو ان کا نام بھی "برہ" تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بھی زینب رکھ دیا۔

5492- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمَّيْتُ ابْنَتِي بَرَّةَ فَقَالَتْ لِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ هٰذَا الْاِسْمِ وَسُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمُ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ فَقَالُوا بِمَ نُسَمِّيهَا قَالَ سَمُّوهَا زَيْنَبَ

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی بیٹی کا نام "برہ" رکھا تھا تو سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام رکھنے سے منع کیا ہے۔ میرا نام پہلے برہ رکھا گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکوکاری کا دعویٰ نہ کرو۔ کیونکہ تم میں سے کون نیکوکار ہے؟ یہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا: ہم اس کا کیا نام رکھیں؟ تو آپ نے فرمایا: تم اس کا نام زینب رکھو۔

بَابُ 757: تَحْرِيمِ التَّسَمِّي بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ

"بادشاہوں کا بادشاہ" نام رکھنا حرام ہے

5493- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ تَسَمّٰى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ لَا مَالِكَ إِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِثْلُ شَاهَانْ شَاهْ وَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعَ فَقَالَ أَوْضَعَ

حدیث 5490- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099)

حدیث 5491- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ نام یہ ہے کہ کسی شخص کا نام "بادشاہوں کا بادشاہ" رکھا جائے۔

ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں' اللہ کے علاوہ کوئی اور مالک نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں: (ملک الاملاک کا فارسی میں مطلب) شہنشاہ ہے۔ امام احمد فرماتے ہیں' میں نے شیخ ابوعمرو سے (اس حدیث میں استعمال ہونے والے) لفظ "اخنع" کا مطلب دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا "سب سے زیادہ ذلیل"۔

5494- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَخْبَثُهُ وَاَغْيَظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٍ كَانَ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ لَا مَلِكَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ خبیث اور غضب کا مستحق وہ شخص ہوگا جس کا نام شہنشاہ ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور بادشاہ نہیں ہے۔

بَابُ 758: اسْتِحْبَابِ تَحْنِيكِ الْمَوْلُوْدِ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَحَمْلِهٖ اِلٰى صَالِحٍ يُحَنِّكُهٗ وَجَوَازِ تَسْمِيَتِهٖ يَوْمَ وِلَادَتِهٖ وَاسْتِحْبَابِ التَّسْمِيَةِ بِعَبْدِ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ وَسَائِرِ اَسْمَاءِ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

نومولود بچے کو گھٹی دینا اور اسے کسی نیک آدمی کے پاس لے جانا تاکہ وہ اسے گھٹی دے' مستحب ہے بچے کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنا جائز ہے' عبداللہ اور ابراہیم بلکہ کسی بھی نبی کے نام کے مطابق (بچے کا) نام رکھنا مستحب ہے

5495- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَبَاءَةٍ يَّهْنَأُ بَعِيْرًا لَّهٗ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاوَلْتُهٗ تَمَرَاتٍ فَاَلْقَاهُنَّ فِيْ فِيْهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَا الصَّبِيِّ فَمَجَّهٗ فِيْ فِيْهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْاَنْصَارِ التَّمْرُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری پیدا ہوئے تو میں انہیں لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ اپنے اونٹ کی مالش کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کھجور ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! پھر میں نے آپ کی خدمت میں کھجوریں پیش کیں۔ آپ نے اسے منہ میں ڈال کر چبایا اور پھر آپ نے اس بچے کا منہ کھول کر اس بچے کے منہ میں ڈال دیا' وہ بچہ اسے چوسنے لگا تو آپ نے فرمایا: کھجور انصار کو مرغوب ہے' آپ نے اس بچے کا نام عبداللہ رکھا۔

5496- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حدیث 5493- بخاری (3848) ابوداؤد (4961) ترمذی (2837) احمد (7325) ابن حبان (5835) مستدرک (7723) بیہقی (5357) معجم کبیر (12113)

مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ أَسْكَنُ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْمِلْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَهَا مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ ثُمَّ حَنَّكَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا صاحبزادہ بیمار رہتا تھا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ باہر گئے تو اس بچے کا انتقال ہوگیا۔ جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ واپس آئے انہوں نے دریافت کیا۔ میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو حضرت اُم سلیم نے عرض کی وہ پہلے کے مقابلے میں پرسکون ہے۔ حضرت اُم سلیم نے ان کی خدمت میں رات کا کھانا پیش کیا۔ انہوں نے رات کا کھانا کھایا پھر اُم سلیم کے ساتھ صحبت کی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: اس بچے کو دفن کر دینا۔ اگلے دن وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ کیا گزشتہ رات تم نے عمل وزوجیت کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا دی' اے اللہ! ان دونوں کو برکت عطا فرما۔ پھر اُم سلیم کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی اسے اٹھاؤ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ۔ میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بچے کے ہمراہ کچھ کھجوریں بھی بھیجیں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو پکڑا اور دریافت کیا' کیا اس کے ساتھ کوئی چیز بھی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! کھجوریں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھجوریں پکڑیں انہیں چبایا اور پھر اپنے منہ میں سے نکال کر اس بچے کے منہ ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

5497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5498 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا' آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اسے کھجور کے ذریعے گھٹی دی۔

5499 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ هَاجَرَتْ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدِمَتْ قُبَاءً فَنُفِسَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بِقُبَاءٍ ثُمَّ خَرَجَتْ حِينَ نُفِسَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حدیث 5498- بخاری (5150) احمد (19588) بیہقی (19088) ابویعلیٰ (7315)

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیُحَنِّکَهُ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَوَضَعَهُ فِیْ حَجْرِهٖ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَكَثْنَا سَاعَةً نَلْتَمِسُهَا قَبْلَ اَنْ نَجِدَهَا فَمَضَغَهَا ثُمَّ بَصَقَهَا فِیْ فِیْهِ فَاِنَّ اَوَّلَ شَیْءٍ دَخَلَ بَطْنَهُ لَرِیْقُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَتْ اَسْمَاءُ ثُمَّ مَسَحَهُ وَصَلّٰی عَلَیْہِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰہِ ثُمَّ جَآءَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِ سِنِیْنَ اَوْ ثَمَانٍ لِیُبَایِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهُ بِذٰلِكَ الزُّبَیْرُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ رَاٰهُ مُقْبِلًا اِلَیْهِ ثُمَّ بَایَعَهُ

✧✧ عروہ بن زبیر اور فاطمہ بنت منذر بیان کرتے ہیں: جب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر نے ہجرت کی اس وقت وہ حاملہ تھیں اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے۔ جب وہ قبا پہنچی تو ان کے ہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی۔ جب پیدائش ہوئی تو وہ انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئیں تا کہ آپ انہیں گھٹی دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے نومولود کو پکڑا اور اپنی گود میں لیا پھر آپ نے کھجور منگوائی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کھجوریں ہمیں کچھ دیر تلاش کے بعد ملی نبی اکرم ﷺ نے انہیں چبایا اور پھر اپنا لعاب دہن بچے کے منہ میں ڈال دیا۔ اس بچے کے پیٹ میں سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ کا لعاب دہن پہنچا۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے بچے پر ہاتھ پھیرا اسے دُعا دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ جب وہ بچہ سات یا شاید آٹھ برس کا ہوا تو وہ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر بیعت کرنے کیلئے آیا اسے اس بات کا حکم (اس کے والد) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے دیا تھا نبی اکرم ﷺ اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر مسکرائے اور اسے بیعت کر لیا۔

5500- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الزُّبَیْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَاَنَا مُتِمٌّ فَاَتَیْتُ الْمَدِیْنَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِیْ حَجْرِهٖ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِیْ فِیْهِ فَكَانَ اَوَّلَ شَیْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِیْقُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِالتَّمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَیْهِ وَكَانَ اَوَّلَ مَوْلُوْدٍ وُلِدَ فِی الْاِسْلَامِ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مکہ میں ہی وہ حاملہ ہوگئی تھیں۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے، جب میں (مکہ سے) نکلی تو (حمل کے دن) پورے ہوگئے۔ جب میں مدینہ آئی اور قبا میں پڑاؤ کیا تو قبا میں اسے جنم دیا۔ پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کو اپنی گود میں لیا اور کھجور منگوا کر اسے چبایا اور پھر اس بچے کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اس بچے کے پیٹ میں سب سے پہلی چیز نبی اکرم ﷺ کا لعاب دہن داخل ہوا پھر نبی اکرم ﷺ نے اسے کھجور کے ذریعے گھٹی دی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کیلئے برکت کی دعا کی۔ (ہجرت مدینہ منورہ کے بعد) مسلمانوں کے ہاں پیدا ہونے والا یہ سب سے پہلا بچہ تھا۔

5501- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ اَنَّهَا هَاجَرَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَهِیَ حُبْلٰی بِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الزُّبَیْرِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی طرف ہجرت کی اس وقت وہ حاملہ تھیں اور حضرت

حدیث 5499- بخاری (3697) احمد (26983) مستدرک (6330) بیہقی (11927)

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5502- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتٰى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچوں کو لایا جاتا تھا۔ آپ انہیں برکت کی دعا دیتے تھے اور انہیں گھٹی دیتے تھے۔

5503- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جِئْنَا بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَطَلَبْنَا تَمْرَةً فَعَزَّ عَلَيْنَا طَلَبُهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آئے تا کہ آپ اسے گھٹی دیں ہم نے (گھٹی دینے کیلئے) کھجور تلاش کی تو وہ ہمیں بڑی مشکل سے ملی۔

5504- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِيْ اُسَيْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِهٖ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَمَرَ اَبُوْ اُسَيْدٍ بِابْنِهٖ فَاحْتُمِلَ مِنْ عَلٰى فَخِذِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلُوْهُ فَاسْتَفَاقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ اَبُوْ اُسَيْدٍ اَقْبَلْنَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مَا اسْمُهٗ قَالَ فُلَانٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب منذر بن ابواسید پیدا ہوئے تو انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے زانو پر بیٹھا لیا حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بھی پاس بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی اور چیز کی طرف متوجہ ہوئے تو حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے تحت اس بچے کو آپ کی گود سے لے لیا گیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ مبذول ہوئی تو آپ نے دریافت کیا: حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم نے اسے اٹھالیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اس کا نام کیا ہے' انہوں نے عرض کی: فلاں تو آپ نے فرمایا: نہیں اس کا نام منذر ہے۔ اس دن آپ نے اس بچے کا نام منذر رکھا۔

بَابُ 759: جَوَازِ تَكْنِيَةِ مَنْ لَّمْ يُوْلَدْ لَهٗ وَتَكْنِيَةِ الصَّغِيْرِ

جس شخص کی اولاد نہ ہو اس شخص کیلئے کنیت رکھنا جائز ہے اور چھوٹے بچے کی کنیت رکھنا بھی جائز ہے

5505- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَّكَانَ لِيْ اَخٌ يُّقَالُ لَهٗ اَبُوْ عُمَيْرٍ قَالَ اَحْسِبُهٗ قَالَ كَانَ فَطِيْمًا قَالَ فَكَانَ اِذَا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰهُ قَالَ اَبَا عُمَيْرٍ مَّا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهٖ

حدیث 5502- ابوداؤد (5106) احمد (24238) بیہقی (3956) ابویعلی (4623)

حدیث 5504- بخاری (5836) ابن ماجہ (2233) بیہقی (19097) معجم کبیر (5793)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ میرا ایک بھائی تھا۔ جس کا نام ابوعمیر تھا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا تھا کہ اس نے تازہ تازہ دودھ پینا چھوڑا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے تھے تو اسے دیکھ کر یہ دریافت کرتے اے ابوعمیر! (تمہارے پرندے) نغیر کا کیا حال ہے؟ وہ بچہ اس پرندے سے کھیلا کرتا تھا۔

بَابُ 760: جَوَازِ قَوْلِهٖ لِغَيْرِ ابْنِهٖ يَا بُنَيَّ وَاسْتِحْبَابِهٖ لِلْمُلَاطَفَةِ

اپنے بیٹے کے علاوہ کسی اور بچے کو بیٹا کہنا جائز ہے اور شفقت کے اظہار کے طور پر ایسا کرنا مستحب ہے

5506- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یوں مخاطب کیا تھا' اے بیٹے!

5507- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهٗ عَنْهُ فَقَالَ لِیْ اَیْ بُنَیَّ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ اِنَّهٗ لَنْ يَضُرَّكَ قَالَ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ مَعَهٗ اَنْهَارَ الْمَآءِ وَجِبَالَ الْخُبْزِ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کیے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کیے ایک مرتبہ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے بیٹے! تم اس سے خوفزدہ کیوں ہو؟ وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس کے ہمراہ پانی کی نہریں اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اسی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

5508- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ قَوْلُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُغِيْرَةِ اَیْ بُنَیَّ اِلَّا فِیْ حَدِيْثِ يَزِيْدَ وَحْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان میں سے صرف ایک روایت میں "اے بیٹے!" کے الفاظ موجود ہیں۔

بَابُ 761: اَلْاِسْتِئْذَانِ

اجازت طلب کرنا

5509- حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَاللّٰهِ يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ

حدیث 5505- بخاری (2875) ابوداؤد (4773) احمد (13232) بیہقی (4077) ابویعلیٰ (3832)

حدیث 5507- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)

عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنْتُ جَالِسًا بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ مَجْلِسِ الْاَنْصَارِ فَاَتَانَا اَبُوْ مُوْسٰى فَزِعًا اَوْ مَذْعُوْرًا قُلْنَا مَا شَاْنُكَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَيَّ اَنْ اٰتِيَهُ فَاَتَيْتُ بَابَهُ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْتِيَنَا فَقُلْتُ اِنِّيْ اَتَيْتُكَ فَسَلَّمْتُ عَلٰى بَابِكَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدُّوْا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ وَاِلَّا اَوْجَعْتُكَ فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ لَا يَقُوْمُ مَعَهُ اِلَّا اَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ قُلْتُ اَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَاذْهَبْ بِهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں انصار کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے وہ کچھ خوفزدہ تھے۔ ہم نے دریافت کیا: آپ کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا تھا۔ میں ان کے دروازے پر آیا تو تین مرتبہ سلام کیا جب مجھے سلام کا جواب نہیں ملا تو میں واپس آ گیا۔ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: آپ میرے پاس کیوں نہیں آئے؟ تو میں نے آپ سے کہا: میں آیا تھا اور میں نے آپ کے دروازے پر کھڑے ہو کر تین مرتبہ سلام کیا۔ لیکن کسی نے جواب نہیں دیا تو میں لوٹ آیا۔ چونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس چلے جانا چاہیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اس حدیث کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حاضرین میں سے جو سب سے کم عمر ہے وہ ان کے ساتھ چلا جائے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے کہا: حاضرین میں سب سے کم عمر میں ہوں تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ان کے ساتھ چلے جاؤ۔

5510- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ فِيْ حَدِيْثِهِ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقُمْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ اِلٰى عُمَرَ فَشَهِدْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ اٹھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا اور گواہی دی۔

5511- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا فِيْ مَجْلِسٍ عِنْدَ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَاَتٰى اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ مُغْضَبًا حَتّٰى وَقَفَ فَقَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ هَلْ سَمِعَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَاِنْ اُذِنَ لَكَ وَاِلَّا فَارْجِعْ قَالَ اُبَيٌّ وَّمَا ذَاكَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَمْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ فَرَجَعْتُ ثُمَّ جِئْتُهُ الْيَوْمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّيْ جِئْتُ اَمْسِ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ قَدْ سَمِعْنَاكَ وَنَحْنُ حِيْنَئِذٍ عَلٰى شُغْلٍ فَلَوْ مَا اسْتَاْذَنْتَ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ كَمَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَاُوْجِعَنَّ ظَهْرَكَ وَبَطْنَكَ اَوْ لَتَاْتِيَنَّ بِمَنْ يَّشْهَدُ لَكَ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَوَاللّٰهِ لَا يَقُوْمُ مَعَكَ اِلَّا اَحْدَثُنَا سِنًّا قُمْ يَا اَبَا سَعِيْدٍ فَقُمْتُ حَتّٰى اَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت

حدیث 5509- ابوداؤد (5180) ترمذی (2690)

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں تشریف لائے اور کھڑے ہوتے ہی یہی دریافت کیا۔ میں آپ حضرات کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' کیا آپ میں سے کسی ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اجازت تین مرتبہ مانگی جاتی ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جاؤ۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا معاملہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ کل میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گھر (کے باہر سے) تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا۔ آج میں ان کے ہاں گیا تو میں نے انہیں بتایا کہ کل میں آپ کے ہاں آیا تھا اور میں نے تین مرتبہ سلام کیا تھا اور پھر واپس چلا گیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہم نے تمہاری آواز سن لی تھی۔ ہم اس وقت ایک کام میں مشغول تھے۔ کاش! تم اس وقت تک اجازت مانگتے رہتے جب تک تمہیں اجازت نہ مل جاتی۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے اسی طرح اجازت مانگی تھی جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! میں تمہاری پشت پر اور تمہارے پیٹ پر ضربیں لگاؤں گا۔ یا پھر یہ ہے کہ تم کسی ایسے شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے حق میں اس حدیث کی گواہی دے' تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! آپ کے ساتھ ہم میں سے سب سے زیادہ کم عمر شخص ہی جا سکتا ہے۔ اے ابوسعید! تم اٹھو! (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں اٹھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

5512- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّ اَبَا مُوسٰى اَتٰى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَاْذَنَ فَقَالَ عُمَرُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثِنْتَانِ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثٌ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتْبَعَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ اِنْ كَانَ هٰذَا شَيْئًا حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَا وَاِلَّا فَلَاَجْعَلَنَّكَ عِظَةً قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَاَتَانَا فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ قَالَ فَجَعَلُوْا يَضْحَكُوْنَ قَالَ فَقُلْتُ اَتَاكُمْ اَخُوْكُمُ الْمُسْلِمُ قَدْ اُفْزِعَ تَضْحَكُوْنَ انْطَلِقْ فَاَنَا شَرِيْكُكَ فِي هٰذِهِ الْعُقُوْبَةِ فَاَتَاهُ فَقَالَ هٰذَا اَبُوْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور اندر آنے کی اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے ایک مرتبہ ہوگئی۔ انہوں نے دوسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: دو مرتبہ ہوگئی۔ انہوں نے تیسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تین مرتبہ ہوگئی پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ واپس چلے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے ایک آدمی بھیجا وہ انہیں واپس لے آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اگر تمہیں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث معلوم ہے تو اسے بیان کرو ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور دریافت کیا آپ حضرات یہ بات نہیں جانتے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اجازت تین مرتبہ مانگی جاتی ہے۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) لوگ ہنسنے لگ پڑے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے: تمہارا مصیبت کا مارا ہوا ایک مسلمان بھائی تمہارے پاس آیا ہے اور تم لوگ ہنس رہے ہو (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا: چلئے میں اس مصیبت میں آپ کے ساتھ ہوں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: یہ ابوسعید (گواہی دینے کیلئے آئے ہیں)

5513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَسَعِيْدِ

بْنِ يَزِيْدَ كِلاَهُمَا عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ قَالاَ سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ بِشْرِ بْنِ مُفَضَّلٍ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5514- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلاثًا فَكَاَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُوْلًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ اَلَمْ تَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوْا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ اِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهٰذَا قَالَ لَتُقِيْمَنَّ عَلٰى هٰذَا بَيِّنَةً اَوْ لَاَفْعَلَنَّ فَخَرَجَ فَانْطَلَقَ اِلٰى مَجْلِسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلٰى هٰذَا اِلَّا اَصْغَرُنَا فَقَامَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهٰذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هٰذَا مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْهَانِيْ عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ

❖❖ عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے (گھر میں داخل ہونے کیلئے) تین مرتبہ اجازت مانگی (اجازت نہ ملی) تو انہیں اندازہ ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مصروف ہوں گے وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں سے کہا: کیا تم نے عبداللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی۔ اسے اندر آنے کیلئے کہو۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو بلوایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور انصار کی مجلس میں آئے تو انہوں نے کہا: ہمارا سب سے کم عمر فرد آپ کے ساتھ گواہی دینے جاسکے گا۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اٹھے! اور (جا کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو) بتایا ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کا مجھے علم نہیں ہوسکا۔ بازار کی خرید وفروخت کی وجہ سے میں اس حکم کے بارے میں نہیں جان سکا۔

5515- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ شُمَيْلٍ قَالاَ جَمِيْعًا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِ النَّضْرِ اَلْهَانِيْ عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ بازار میں خرید وفروخت کی وجہ سے میں اس حکم کے بارے میں نہیں جان سکا۔

5516- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَبُوْ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ جَآءَ اَبُوْ مُوْسٰى اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يَاْذَنْ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هٰذَا اَبُوْ مُوْسَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هٰذَا الْاَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُدُّوْا عَلَيَّ فَجَآءَ فَقَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى مَا رَدَّكَ كُنَّا فِيْ شُغْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَاِنْ اُذِنَ لَكَ وَاِلَّا فَارْجِعْ قَالَ لَتَاْتِيَنِّيْ عَلٰى هٰذَا بِبَيِّنَةٍ وَّاِلَّا فَعَلْتُ وَفَعَلْتُ فَذَهَبَ اَبُوْ مُوْسٰى قَالَ عُمَرُ اِنْ وَجَدَ بَيِّنَةً تَجِدُوْهُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَشِيَّةً وَاِنْ لَمْ يَجِدْ بَيِّنَةً فَلَمْ تَجِدُوْهُ فَلَمَّا اَنْ جَآءَ بِالْعَشِيِّ وَجَدُوْهُ قَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى مَا تَقُوْلُ اَقَدْ وَجَدْتَ قَالَ نَعَمْ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قَالَ عَدْلٌ قَالَ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ مَا يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُوْنَنَّ عَذَابًا عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ

اللّٰہِ اِنَّمَا سَمِعْتُ شَیْئًا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَتَثَبَّتَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے اور (دروازے پر کھڑے ہو کر کہا' السلام علیکم! میں عبداللہ بن قیس ہوں' انہیں جواب نہیں ملا' انہوں نے پھر کہا: میں ابوموسیٰ ہوں' انہیں پھر جواب نہیں ملا' وہ پھر بولے: السلام علیکم! میں اشعری ہوں (پھر جواب نہیں ملا) تو وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا انہیں واپس لے کر آؤ۔ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ میں مصروف تھا آپ واپس کیوں چلے گئے؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تین مرتبہ اجازت لی جاتی ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے! تم اس کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ جب حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ چلے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اگر انہیں کوئی گواہ مل گیا تو یہ شام کے وقت منبر کے پاس تمہیں مل جائیں گے اور اگر کوئی گواہ نہیں ملا تو یہ تمہیں نہیں ملیں گے۔ شام کے وقت حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ انہیں مل گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا کہتے ہو۔ کیا تمہیں گواہ مل گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے وہ عادل ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ اے ابوطفیل! (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) یہ کیا بیان کرتے ہیں؟ تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اے ابن خطاب! میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر سختی نہ کیا کریں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: سبحان اللہ! میں نے ایک حدیث سنی' تو یہ بات پسند کی کہ اس کی تحقیق بھی کروں۔

5517- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ یَحْیٰی بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ یَا اَبَا الْمُنْذِرِ آنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَکُنْ یَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلٰی اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ یَذْکُرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَمَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اے ابومنذر (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ حدیث سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اے ابن خطاب! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر سختی نہ کیا کریں (امام مسلم فرماتے ہیں) اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جوابی جملہ مذکور نہیں ہے۔

بَابُ 762: کَرَاهَةِ قَوْلِ الْمُسْتَاْذِنِ اَنَا اِذَا قِیلَ مَنْ هٰذَا

اگر اجازت مانگنے والے سے (گھر میں سے) دریافت کیا جائے ''کون ہے؟'' تو جواب میں ''میں ہوں'' کہنا مکروہ ہے

5518- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ اَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ یَقُوْلُ اَنَا اَنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے گھر) آیا اور آپ کو آواز دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو میں نے عرض کی: میں ہوں تو آپ ''میں ہوں'' ''میں ہوں'' کہتے ہوئے باہر تشریف لائے۔

5519- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو میں نے عرض کی: میں ہوں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں' میں (کون؟)

5520- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَّاَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِهِمْ كَاَنَّهٗ كَرِهَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے گویا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند کیا۔

بَابُ 763: تَحْرِيْمِ النَّظَرِ فِىْ بَيْتِ غَيْرِهٖ
کسی دوسرے کے گھر میں جھانکنا حرام ہے

5521- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِىْ جُحْرٍ فِىْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهٗ فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِىْ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِىْ عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کسی چیز کے ذریعے سر کھجا رہے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو ارشاد فرمایا: اگر مجھے پہلے پتا چل جاتا کہ تم جھانک رہے ہو تو میں یہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ پھر آپ نے فرمایا: اجازت مانگنے کا حکم جھانکنے سے بچنے کیلئے ہی دیا گیا ہے۔

5522- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِىْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهٖ رَاْسَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ بِهٖ فِىْ عَيْنِكَ اِنَّمَا جَعَلَ اللّٰهُ الْاِذْنَ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا۔ آپ اس وقت ایک کنگھی کے ذریعے سر میں کنگھی کر رہے تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا: اگر مجھے تمہارے جھانکنے کا پہلے پتا چل

حدیث 5521- بخاری (5580) ترمذی (2709) نسائی (4859) داری (2384) احمد (12852) ابن حبان (5809) بیہقی (17429) ابویعلیٰ (3813) معجم کبیر (5585)

جاتا تو میں کنگھی تمہاری آنکھوں میں چبھو دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے اجازت کا حکم جھانکنے سے بچنے کیلئے دیا ہے۔

5523- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلاَهُمَا عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَيُوْنُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5524- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى وَاَبِىْ كَامِلٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ اَوْ مَشَاقِصَ فَكَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں جھانکا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک تیر لے کر اس کی طرف بڑھے مجھے اچھی طرح یاد ہے یوں محسوس ہوا تھا جیسے آپ کا اس کی آنکھوں میں (تیر) چبھونے کا ارادہ ہے۔

5525- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِىْ بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يَّفْقَئُوْا عَيْنَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانکے وہ دوسرا اس شخص کی آنکھیں پھوڑ سکتا ہے۔

5526- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَخَذَفْتَهٗ بِحَصَاةٍ فَفَقَاْتَ عَيْنَهٗ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کوئی شخص اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

بَابُ 764: نَظَرِ الْفُجَاۗئَةِ

(اجنبی عورت پر) اچانک نظر پڑنے کا حکم

5527- حَدَّثَنِىْ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ كِلاَهُمَا عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاۗئَةِ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِىْ

حدیث 5524- بخاری (5887) ابوداؤد (5171) ترمذی (2708) داری (2384) احمد (12074) بیہقی (17431) ابویعلیٰ (3813) معجم کبیر (5669)

حدیث 5525- بخاری (236) ابوداؤد (69) ترمذی (68) نسائی (57) ابن ماجہ (344) داری (730) احمد (7517) ابن حبان (1251) ابن خزیمہ (66) بیہقی (4720) ابویعلیٰ (6076) معجم کبیر (8029) دارقطنی (1)

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (اجنبی عورت پر یا کسی کی شرمگاہ پر) اچانک نظر پڑنے کا حکم دریافت کیا تو آپ نے مجھے ہدایت کی (کہ ایسی صورت میں) میں اپنی نگاہ دوسری طرف کرلوں۔

5528- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يُوْنُسَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5527- ابو داؤد (2148) ترمذی (2776) دارمی (2643) احمد (19183) ابن حبان (5571) مستدرک (2788) بیہقی (13292) معجم کبیر (2403)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ السَّلَامِ

سلام کرنے کے احکام

بَابُ 765: يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ

سوار شخص' پیدل چلنے والے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں

5529- حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي زِيَادٌ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سوار شخص' پیدل چلنے والے کو' پیدل چلنے والا' بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ' زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

بَابُ 766: مِنْ حَقِّ الْجُلُوْسِ عَلَى الطَّرِيْقِ رَدُّ السَّلَامِ

راستے میں بیٹھنے کے حقوق میں' سلام کا جواب دینا بھی شامل ہے

5530- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ كُنَّا قُعُوْدًا بِالْاَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ اجْتَنِبُوْا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ فَقُلْنَا اِنَّمَا قَعَدْنَا لِغَيْرِ مَا بَاسٍ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ اِمَّا لَا فَاَدُّوْا حَقَّهَا غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم گھروں کے باہر بیٹھ کر بات چیت کیا کرتے تھے۔ایک مرتبہ (ایسی ہی ایک مجلس میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے آپ نے دریافت کیا۔تم لوگ راستے میں کیوں بیٹھے ہو؟ راستے میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو۔ہم نے عرض کی: ہم کسی غلط مقصد کے تحت نہیں بیٹھتے۔صرف آپس میں بات چیت اور گفتگو کیلئے بیٹھتے ہیں۔آپ نے فرمایا: اگر (تم راستے میں بیٹھنے سے باز) نہیں آتے تو راستے کو اس کا حق دو (یعنی) نگاہ جھکا کر رکھو' سلام کا جواب دو

حدیث 5529- بخاری (5877) ابوداؤد (5198) ترمذی (2703) موطا (1721) داری (2634) احمد (8147) ابن حبان (497) بیہقی (18499) ابویعلی (6234) معجم کبیر (804)

حدیث 5530- احمد (16414) ابن حبان (596) مستدرک (7688) ابویعلی (1421) معجم کبیر (4725)

اور اچھی بات کرو۔

5531- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَّجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيْهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَيْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ قَالُوْا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىُ عَنِ الْمُنْكَرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: راستے میں بیٹھنے سے گریز کرو۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہاں بیٹھنا ہماری مجبوری ہے۔ ہم آپس میں بات چیت کر لیتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہاں بیٹھنے پر اصرار ہی کرتے ہو تو راستے کو اس کا حق دو' لوگوں نے عرض کی: اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگاہ جھکا کر رکھو' تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانا' سلام کا جواب دینا' نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

5532- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ عَنْ هِشَامٍ يَّعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 767: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ رَدُّ السَّلَامِ

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے کہ وہ سلام کا جواب دے

5533- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلٰى اَخِيْهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ يُّرْسِلُ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاَسْنَدَهُ مَرَّةً عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے بھائی کے بارے میں' مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ سلام کا جواب دے چھینک کا جواب دے دعوت قبول کرے۔ بیمار کی عیادت کرے اور جنازے میں شریک ہو۔

5534- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيْلَ مَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا لَقِيْتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاِذَا دَعَاكَ فَاَجِبْهُ وَاِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَاِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَاِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

حدیث 5533: بخاری (1182) ابوداؤد (5030) ترمذی (2736) نسائی (1939) ابن ماجہ (1433) دارمی (2633) احمد (673) ابن حبان (241) مستدرک (1292) بیہقی (5637) ابویعلی (5934) معجم کبیر (734)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مسلمان کے دوسرے پر چھ حقوق ہیں۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم اسے ملو تو اسے سلام کرو' جب وہ تمہاری دعوت کرے تو اسے قبول کرو اور جب وہ تمہاری طرف سے خیرخواہی کا طلب گار ہو تو اس کی خیرخواہی کرو۔ جب وہ چھینکے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اسے جواب دو جب وہ بیمار ہو اس کی عیادت کرو اور جب وہ انتقال کر جائے تو اس (کے جنازے) کے ساتھ جاؤ۔

بَابُ 768: النَّهْيِ عَنِ ابْتِدَآءِ اَهْلِ الْكِتَابِ بِالسَّلَامِ وَكَيْفَ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ

اہل کتاب کو سلام میں پہل کرنا منع ہے اور (ان کے سلام کے) جواب کا طریقہ

5535- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ جَدِّهٖ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی اہل کتاب تمہیں سلام کرے تو تم جواب میں (صرف) وعلیکم کہو۔

5536- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں۔ ہم انہیں کیسے جواب دیں' تو آپ نے فرمایا: تم (صرف) وعلیکم کہو۔

5537- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيٰى قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْيَهُوْدَ اِذَا سَلَّمُوْا عَلَيْكُمْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمُ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب یہودی تمہیں سلام کرتے ہوئے السام علیکم کہیں تو جواب میں ''علیک'' کہو۔

5538- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكَ

حدیث 5535- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) موطا (1723) دارمی (2635) احمد (4563) ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلی (2916) معجم کبیر (743)

حدیث 5537- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) موطا (1723) دارمی (2635) احمد (4563) ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلی (2916) معجم کبیر (743)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5539- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور السام علیکم (آپ فوت ہو جائیں) کہا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: بلکہ تم مرو اور لعنت کا شکار ہو جاؤ! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے غور نہیں فرمایا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے (ان کے جواب میں) وعلیکم کہہ دیا تھا (یعنی ''تم ہی'' مر جاؤ)

5540- حَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْوَاوَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5541- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَقَالَتْ مَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے اے ابوالقاسم! السام علیک تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں وعلیکم کہہ دیا۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔میں نے کہا علیکم السام والذام (تمہیں موت اور ذلت نصیب ہو) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! سخت بیانی کا مظاہرہ نہ کرو۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: انہوں نے جو کہا ہے آپ نے غور نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: انہوں نے جو کہا تھا' میں نے وعلیکم کہہ کر وہ انہی کی طرف لوٹا دیا۔

5542- حَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَفَطِنَتْ بِهِمْ عَائِشَةُ فَسَبَّتْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ وَزَادَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کی نیت جان کر انہیں برا کہا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! خاموش ہو جاؤ! کیونکہ اللہ تعالیٰ بدزبانی کے مظاہرے کو پسند نہیں کرتا (اس

حدیث 5539- بخاری (5678) ترمذی (2701) احمد (4563) ابن حبان (6441) ابن خزیمہ (574) بیہقی (18503) ابو یعلی (4421)

روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اس طرح سلام کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس طرح تمہیں سلام نہیں کیا''۔

5543 - حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَلَّمَ نَاسٌ مِّنْ يَهُوْدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَغَضِبَتْ اَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ بَلٰى قَدْ سَمِعْتُ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمْ وَاِنَّا نُجَابُ عَلَيْهِمْ وَلَا يُجَابُوْنَ عَلَيْنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: چند یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے وقت السام علیک یا ابوالقاسم کہا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں وعلیکم کہا' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے غصے کی حالت میں عرض کی: کیا آپ نے غور کیا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ہاں! میں نے سن لیا ہے اور (ان کی دعائے ضرر) ان کی طرف لوٹا دی ہے۔ ان کے خلاف ہماری دعا قبول ہو جائے گی اور ہماری خلاف ان کی دعا قبول نہیں ہو گی۔

5544 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَؤُوا الْيَهُوْدَ وَلَا النَّصَارٰى بِالسَّلَامِ فَاِذَا لَقِيْتُمْ اَحَدَهُمْ فِيْ طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ اِلٰى اَضْيَقِهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہود اور نصاریٰ کو سلام میں پہل نہ کرو جب ان کا کوئی فرد تمہیں راستے میں مل جائے تو اسے تنگ راستے کی طرف جانے پر مجبور کرو۔

5545 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ اِذَا لَقِيْتُمُ الْيَهُوْدَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِيْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَفِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ اِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ وَلَمْ يُسَمِّ اَحَدًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 769: اِسْتِحْبَابِ السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ

بچوں کو سلام کرنا مستحب ہے

5546 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے

حدیث 5544- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) مؤطا (1723) دارمی (2635) احمد (4563) ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلیٰ (2916) معجم کبیر (743)

حدیث 5546- ابوداؤد (5202) احمد (12747)

انہیں سلام کیا۔

5547- وَحَدَّثَنِيهِ إِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5548- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

✧✧ یسار بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ثابت البنانی کے ہمراہ کہیں جارہا تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور یہ بتایا' ایک مرتبہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں جارہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور یہ حدیث بیان کی' وہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بچوں کے پاس سے گزرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو سلام کیا کرتے تھے۔

بَابُ 770: جَوَازِ جَعْلِ الْإِذْنِ رَفْعَ حِجَابٍ أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْعَلَامَاتِ

پردہ اٹھانے یا اسی طرح کی کسی اور علامت کو داخلے کی اجازت کی علامت قرار دینا جائز ہے

5549- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتّٰى أَنْهَاكَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تمہارے لئے میرے (گھر میں) آنے کی اجازت یہی ہے کہ پردہ اٹھا دیا جائے اور اس وقت تک میری باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں منع نہ کر دوں۔

5550- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 771: إِبَاحَةِ الْخُرُوجِ لِلنِّسَآءِ لِقَضَاءِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ

قضائے حاجت کیلئے' عورتوں کا (گھروں سے) باہر نکلنا جائز ہے

5551- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ لِتَقْضِيَ حَاجَتَهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً جَسِيمَةً تَفْرَعُ النِّسَآءَ جِسْمًا لَا تَخْفٰى عَلٰى مَنْ يَعْرِفُهَا فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ وَاللّٰهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشّٰى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا

حدیث 5549- ابن ماجہ (139) احمد (3684) ابن حبان (7068) ابویعلی (4989) معجم کبیر (8450)

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي خَرَجْتُ فَقَالَ لِيْ عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَاُوْحِيَ اِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَاِنَّ الْعَرْقَ فِيْ يَدِهٖ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ اُذِنَ لَكُنَّ اَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ يَفْرَعُ النِّسَآءَ جِسْمُهَا زَادَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَازَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد ایک مرتبہ سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا قضائے حاجت کیلئے نکلیں وہ بھاری بھرکم خاتون تھیں اور دیگر خواتین سے نمایاں ہوتی تھیں۔ جو انہیں جانتا تھا وہ (ان کی جسامت کی وجہ سے) پہچان لیتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا اور بولے اے سودہ! آپ ہم سے چھپ نہیں سکتی ہیں۔ آپ خود غور کریں کہ آپ کا باہر نکلنا کیسا ہے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا واپس آ گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میرے ہاں موجود تھے اور رات کا کھانا کھا رہے تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک بوٹی تھی۔ سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا اندر آئیں اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں باہر نکلی تو "عمر" نے مجھے یوں کہا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی اور جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو وہ بوٹی آپ کے ہاتھ میں تھی۔ آپ نے فرمایا: تم خواتین کو قضائے حاجت کیلئے (گھروں سے) نکلنے کی اجازت دی گئی ہے۔

5552 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ وَكَانَتِ امْرَاَةً يَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمُهَا قَالَ وَاِنَّهُ لَيَتَعَشّٰى

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5553 - وَحَدَّثَنِيْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5554 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ اِذَا تَبَرَّزْنَ اِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيْدٌ اَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَآئَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِيْ عِشَاءً وَكَانَتِ امْرَاَةً طَوِيْلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ اَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلٰى اَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج رات کے وقت، قضائے حاجت کیلئے "صع" جایا کرتی تھیں۔ جو ایک چٹیل میدان تھا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ اپنی ازواج کو پردے میں رکھیں (یعنی گھر سے باہر نہ نکلنے دیں لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت سودہ بنت زمعہ رات کے وقت قضائے حاجت کیلئے نکلیں وہ طویل القامت خاتون تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بلند آواز سے پکارا۔ اے سودہ! ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا اس لئے کیا تا کہ حجاب کا حکم نازل ہو جائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہی پھر اللہ تعالیٰ نے حجاب کا حکم نازل کر دیا۔

حدیث 5552- بخاری (4517) احمد (24335) بیہقی (13285) ابو یعلیٰ (4433) معجم کبیر (88)

5555- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 772: تَحْرِيمِ الْخَلْوَةِ بِالْأَجْنَبِيَّةِ وَالدُّخُولِ عَلَيْهَا

اجنبی عورت کے ساتھ تنہا ہونا اور اس کے پاس جانا حرام ہے

5556- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شوہر یا محرم شخص کے علاوہ کوئی اور شخص کسی ثیبہ (شادی شدہ' بیوہ یا مطلقہ) کے (گھر میں جبکہ وہ تنہا ہو) رات بسر نہ کرے۔

5557- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ

❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (اجنبی) خواتین (جو گھر میں تنہا ہوں) ان کے پاس جانے سے گریز کرو۔ ایک انصاری نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دیور کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: "دیور" موت ہے۔

5558-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْحَارِثِ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5559- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ الْحَمْوُ أَخُ الزَّوْجِ وَمَا أَشْبَهَهُ مِنْ أَقَارِبِ الزَّوْجِ ابْنُ الْعَمِّ وَنَحْوُهُ

❖ امام لیث بن سعد فرماتے ہیں۔ دیور سے مراد شوہر کا سگا بھائی اور دیگر قریبی عزیز یعنی چچازاد بھائی وغیرہ ہیں۔

5560- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ

حدیث 5556- ابن حبان (5587) بیہقی (13339) ابویعلی (1848)

حدیث 5557- بخاری (4934) ترمذی (1171) دارمی (2642) احمد (17385) ابن حبان (5588) بیہقی (13296) معجم کبیر (736)

يَوْمَئِذٍ فَرَاهُمْ فَكَرِهَ ذٰلِكَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ اَرَ اِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَرَّاَهَا مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِيْ هٰذَا عَلٰى مُغِيْبَةٍ اِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ اَوِ اثْنَانِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو ہاشم سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ تھیں سے ملنے کیلئے آئے (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گھر میں موجود نہیں تھے) جب وہ گھر آئے تو ان لوگوں کو دیکھ کر ناپسندیدگی کا اظہار کیا پھر انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا (تو آپ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ نے اسے اس (کردار کی خامی) سے محفوظ رکھا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور حکم دیا آج کے بعد کوئی شخص کسی ایسی عورت کے پاس نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو البتہ اگر اس شخص کے ہمراہ ایک یا دو لوگ موجود ہوں۔ (تو جا سکتا ہے)

بَابُ 773: بَيَانِ اَنَّهُ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ رُئِيَ خَالِيًا بِامْرَاَةٍ وَّكَانَتْ زَوْجَتَهُ اَوْ مَحْرَمًا لَّهُ اَنْ يَّقُوْلَ هٰذِهٖ فُلَانَةٌ لِيَدْفَعَ ظَنَّ السُّوْءِ بِهٖ

اس بات کی وضاحت کہ جب کوئی شخص کسی عورت کے ہمراہ تنہا ہو اور وہ عورت اس کی بیوی یا محرم ہو تو اسے یہ وضاحت کر دینی چاہیے کہ یہ فلاں خاتون ہے تا کہ اس کے بارے میں بدگمانی ختم ہو جائے

5561- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَ اِحْدٰى نِسَآئِهٖ فَمَرَّ بِهٖ رَجُلٌ فَدَعَاهُ فَجَآءَ فَقَالَ يَا فُلَانُ هٰذِهٖ زَوْجَتِيْ فُلَانَةُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ كُنْتُ اَظُنُّ بِهٖ فَلَمْ اَكُنْ اَظُنُّ بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ کی ایک زوجہ محترمہ تھیں ایک شخص آپ کے پاس سے گزرا آپ نے اسے بلایا۔ وہ آیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! یہ میری فلاں بیوی ہے۔ اس شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کسی اور کے بارے میں تو بدگمانی کر سکتا ہوں لیکن آپ کے بارے میں بدگمانی نہیں کر سکتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کے ہمراہ گردش کرتا ہے۔

5562- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَاَتَيْتُهُ اَزُوْرُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ لِاَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعِيَ لِيَقْلِبَنِيْ وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِيْ دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَلَمَّا رَاَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رِسْلِكُمَا اِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَاِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ

حدیث 5560- احمد (6595) ابن حبان (5585) بیہقی (13297)

حدیث 5561- بخاری (1934) احمد (14074)

يَقْذِفَ فِيْ قُلُوْبِكُمَا شَرًّا اَوْ قَالَ شَيْئًا

❖❖ سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں تھے۔ میں رات کے وقت آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئی آپ کے ساتھ بات چیت کی اور پھر واپسی کیلئے کھڑی ہوئی تو مجھے رخصت کرنے کیلئے آپ بھی میرے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ آپ اس وقت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے گھر میں قیام پذیر تھے۔ دو انصاری وہاں سے گزرے جب ان دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو تیزی سے گزرنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آرام سے چلو! یہ صفیہ بنت حیی ہیں۔ ان دونوں نے عرض کی سبحان اللہ! یا رسول اللہ! (ہم آپ کے بارے میں کوئی بدگمانی کیسے کرسکتے ہیں؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کے ساتھ گردش کرتا ہے۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ وہ تمہارے علم میں کوئی غلط بات نہ ڈال دے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا: کچھ ڈال نہ دے۔

5563-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا جَآئَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُوْرُهُ فِيْ اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيْثِ مَعْمَرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَبْلُغُ مِنَ الْاِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَجْرِيْ

❖❖ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ صفیہ نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ رمضان کے آخری عشرے میں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں معتکف تھے وہ آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئیں آپ کے پاس بیٹھ کر کچھ دیر بات چیت کی اور پھر واپسی کیلئے اُٹھ کھڑی ہوئیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی انہیں رخصت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) بے شک شیطان انسان میں وہاں تک پہنچ جاتا ہے جہاں تک خون پہنچتا ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں ''گردش کرنے'' کا لفظ نہیں ہے۔

بَاب 774: مَنْ اَتٰى مَجْلِسًا فَوَجَدَ فُرْجَةً فَجَلَسَ فِيْهَا وَاِلَّا وَرَآئَهُمْ

جو شخص کسی محفل میں آئے اسے جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائے ورنہ لوگوں سے پیچھے بیٹھ جائے

5564- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ اِذْ اَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَاَقْبَلَ اثْنَانِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَرَاٰى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيْهَا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَاَمَّا الثَّالِثُ فَاَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ اَمَّا اَحَدُهُمْ فَاَوٰى اِلَى اللّٰهِ فَاٰوَاهُ اللّٰهُ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللّٰهُ مِنْهُ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ

حدیث 5562- بخاری (1930) ابوداؤد (2470) ابن ماجہ (1779) دارمی (1780) احمد (12614) ابن حبان (3671) ابن خزیمہ (2233) بیہقی (8381) معجم کبیر (189)

اللهُ عَنهُ

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے آپ کے ہمراہ کچھ لوگ بھی تھے۔ تین آدمی وہاں آئے۔ ان میں سے دو نبی اکرم ﷺ کی طرف آئے اور ایک چلا گیا وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر ٹھہرے۔ ان میں سے ایک نے حلقے کے درمیان میں گنجائش دیکھی اور وہاں بیٹھ گیا جبکہ دوسرا سب سے پیچھے بیٹھ گیا۔ تیسرا منہ موڑ کر چلا گیا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ (اپنی گفتگو سے) فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان تینوں کے بارے میں نہ بتاؤں پہلا شخص اللہ کی پناہ میں آیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے پناہ دی۔ دوسرا شرما گیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے حیاء کی اور تیسرا منہ موڑ کر چلا گیا اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

5565- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَّهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَنَّ اِسْحٰقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ حَدَّثَهُ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ فِى الْمَعْنٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5566- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

5567- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى الثَّقَفِىَّ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّقْعَدِهٖ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر پھر خود وہاں نہ بیٹھ جائے بلکہ کشادگی اور وسعت اختیار کرے۔

5568- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِى ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5564- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) دارمی (2657) احمد (3560) ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلیٰ (2444) معجم کبیر (7070)

حدیث 5566- بخاری (5914) دارمی (2653) احمد (4659) ابن حبان (586) ابن خزیمہ (1822) بیہقی 5686 معجم کبیر (13637)

بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِي الْحَدِيْثِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَزَادَ فِي حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قُلْتُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ کشادگی اور وسعت اختیار کرو اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے' راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا: یہ حکم جمعہ کے بارے میں ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا اور اس کے علاوہ (ہر محفل اور اجتماع) کیلئے ہے۔

5569- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْ مَجْلِسِهٖ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا قَامَ لَهٗ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهٖ لَمْ يَجْلِسْ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھ جائے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا' اگر کوئی شخص ان کیلئے اپنی جگہ چھوڑ دیتا تھا آپ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

5570- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5571- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ لْيُخَالِفْ اِلٰى مَقْعَدِهٖ فَيَقْعُدَ فِيْهِ وَلٰكِنْ يَقُوْلُ افْسَحُوْا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ کے دن کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے بلکہ وہ (اپنے ساتھیوں سے) یہ کہے' کھلے ہو کر (بیٹھ جائیں)

بَابُ 775: اِذَا قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

اگر کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر وہ واپس آ جائے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے

5572- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ اَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ مَنْ قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آ جائے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

بَابُ 776: مَنْعِ الْمُخَنَّثِ مِنَ الدُّخُوْلِ عَلَى النِّسَآءِ الْاَجَانِبِ

ہیجڑا اجنبی عورتوں کے پاس نہیں جا سکتا

حدیث 5571- بخاری (5914) دارمی (2653) احمد (4659) ابن حبان (586) ابن خزیمہ (1822) بیہقی 5686 معجم کبیر (13637)

حدیث 5572- احمد (7797) ابن خزیمہ (1821) بیہقی (5694)

5573 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَيْضًا وَاللَّفْظُ هَذَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ مُخَنَّثًا كَانَ عِنْدَهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَدْخُلْ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ

◇◇ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان کے ہاں ایک ہیجڑا آیا ہوا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس وقت گھر میں تشریف فرما تھے۔ اس ہیجڑے نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی سے کہا' اے عبداللہ بن ابوامیہ! جب اللہ تعالیٰ تمہیں طائف کی فتح نصیب کرے گا تو میں غیلان قبیلے کی ایک عورت کے بارے میں تمہیں بتاؤں گا۔ جو چار کے ہمراہ آتی ہے اور آٹھ کے ہمراہ جاتی ہے۔ (یعنی اس کی چھاتیاں اور سیرین بھاری بھرکم اور نمایاں ہیں۔

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی یہ بات سنی تو فرمایا: یہ تمہارے ہاں نہ آیا کرے۔

5574 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثٌ فَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَى هَذَا يَعْرِفُ مَا هَاهُنَا لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُنَّ قَالَتْ فَحَجَبُوهُ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک ہیجڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے ہاں آیا جایا کرتا تھا۔ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اس میں جنسی خواہش بالکل نہیں ہے ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں بیٹھا تھا کسی عورت کی تعریف کرتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا۔ جب وہ آتی ہوے تو چار کے ہمراہ آتی ہے اور جب جاتی ہے تو آٹھ کے ہمراہ جاتی ہے۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اس میں یہ (نفسانی خواہش) موجود ہے یہ تمہارے ہاں نہ آیا کرے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اسے گھروں میں آنے سے روک دیا گیا۔

بَابُ 777: جَوَازِ إِرْدَافِ الْمَرْأَةِ الْأَجْنَبِيَّةِ إِذَا أَعْيَتْ فِي الطَّرِيقِ

کسی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھالینا جائز ہے' بشرطیکہ وہ تھکی ہوئی ہو (اور اسے کوئی سواری دستیاب ہونے کا امکان نہ ہو)

5575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مَئُونَتَهُ وَأَسُوسُهُ وَأَدُقُّ النَّوَى لِنَاضِحِهِ وَأَعْلِفُهُ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرُزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ

حدیث 5573 - بخاری (4937) ابوداؤد (4929) ابن ماجہ (1902) موطا (1457) احمد (26533) بیہقی (16758) ابویعلی (6960) معجم کبیر (8297)

اُحسِنُ اَخبِزُ وَكَانَ يَخبِزُ لِيْ جَارَاتٌ لِّيْ مِنَ الْاَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ اَنْقُلُ النَّوٰى مِنْ اَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِىْ اَقْطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاْسِىْ وَهِىَ عَلٰى ثُلُثَىْ فَرْسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَّالنَّوٰى عَلٰى رَاْسِىْ فَلَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَدَعَانِىْ ثُمَّ قَالَ اِخْ اِخْ لِيَحْمِلَنِىْ خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَحَمْلُكِ النَّوٰى عَلٰى رَاْسِكِ اَشَدُّ مِنْ رُّكُوْبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتّٰى اَرْسَلَ اِلَىَّ اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَ ذٰلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَتْنِىْ سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَتْنِىْ

✧✧ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ شادی کی اس وقت ان کے پاس کوئی مال اور کوئی غلام بھی نہیں تھا صرف ایک گھوڑا تھا۔ میں اس گھوڑے کو چارہ ڈالتی تھی اس کا خیال رکھتی تھی اونٹنی کیلئے کھجوروں کی گٹھلیاں کوٹتی تھی۔ اسے چارہ ڈالتی تھی۔ اسے پانی پلاتی تھی' کنویں سے پانی خود نکالتی تھی' آٹا خود گوندھتی تھی البتہ روٹی نہیں پکا سکتی تھی' اس لئے مجھے میرے پڑوس میں رہنے والی انصاری خواتین مجھے روٹی پکا کر دیا کرتی تھیں۔ وہ بڑی مخلص عورتیں تھیں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں وہ گٹھلیاں سر پر رکھ کر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زرعی اراضی سے لایا کرتی تھی۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو عطا کی تھی جو دو تہائی فرسخ کے فاصلے پر تھی ایک دن میں آ رہی تھی وہ گٹھلیاں میرے سر پر تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سامنا ہوا آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے۔ آپ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھانے کیلئے بلایا اور اونٹ کو بٹھایا سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا) مجھے آپ کے مزاج کا پتا تھا اس لئے میں شرما گئی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہونے کے مقابلے میں تمہارا سر پر گٹھلیاں اٹھانا زیادہ سخت کام تھا۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک خادمہ عطا کی جو گھوڑے کی دیکھ بھال کیا کرتی تھی گویا اس نے مجھے (اس خدمت سے) آزاد کر دیا۔

5576- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ اَنَّ اَسْمَاءَ قَالَتْ كُنْتُ اَخْدُمُ الزُّبَيْرَ خِدْمَةَ الْبَيْتِ وَكَانَ لَهٗ فَرَسٌ وَّكُنْتُ اَسُوْسُهٗ فَلَمْ يَكُنْ مِّنَ الْخِدْمَةِ شَىْءٌ اَشَدَّ عَلَىَّ مِنْ سِيَاسَةِ الْفَرَسِ كُنْتُ اَحْتَشُّ لَهٗ وَاَقُوْمُ عَلَيْهِ وَاَسُوْسُهٗ قَالَ ثُمَّ اِنَّهَا اَصَابَتْ خَادِمًا جَاءَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْىٌ فَاَعْطَاهَا خَادِمًا قَالَتْ كَفَتْنِىْ سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَاَلْقَتْ عَنِّىْ مَئُوْنَتَهٗ فَجَائَنِىْ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّىْ رَجُلٌ فَقِيْرٌ اَرَدْتُ اَنْ اَبِيْعَ فِىْ ظِلِّ دَارِكِ قَالَتْ اِنِّىْ اِنْ رَخَّصْتُ لَكَ اَبٰى ذَاكَ الزُّبَيْرُ فَتَعَالَ فَاطْلُبْ اِلَىَّ وَالزُّبَيْرُ شَاهِدٌ فَجَاءَ فَقَالَ يَا اُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّىْ رَجُلٌ فَقِيْرٌ اَرَدْتُ اَنْ اَبِيْعَ فِىْ ظِلِّ دَارِكِ فَقَالَتْ مَا لَكَ بِالْمَدِيْنَةِ اِلَّا دَارِىْ فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ مَا لَكِ اَنْ تَمْنَعِىْ رَجُلًا فَقِيْرًا يَبِيْعُ فَكَانَ يَبِيْعُ اِلٰى اَنْ كَسَبَ فَبِعْتُهُ الْجَارِيَةَ فَدَخَلَ عَلَىَّ الزُّبَيْرُ وَثَمَنُهَا فِىْ حِجْرِىْ فَقَالَ هَبِيْهَا لِىْ قَالَتْ اِنِّىْ قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کام کاج کیا کرتی تھی۔ اس کا ایک گھوڑا تھا میں اس کی دیکھ بھال بھی کرتی تھی تمام کاموں میں میرے لئے سب سے زیادہ مشکل گھوڑے کی دیکھ بھال تھی۔ کیونکہ مجھے اس کیلئے گھاس لانا پڑتی تھی اس کا خیال رکھنا ہوتا تھا اس کی خدمت کرنا ہوتی تھی (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ایک خادمہ مل گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قیدی آئے تو آپ نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ایک خادمہ عطا کر دی سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ خادمہ گھوڑے کی دیکھ

حدیث 5575- بخاری (4926) احمد (26982) ابن حبان (4500) بیہقی (14494) معجم کبیر (250)

بھال کیا کرتی تھی اور اس نے مجھے اس مشکل کام سے چھٹکارا دلایا۔ ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا اے ام عبداللہ! میں آپ کے گھر کے سائے میں خرید وفروخت کرنا چاہتا ہوں۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اگر میں نے تمہیں اجازت دے بھی دی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ انکار کر دیں گے۔ جب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ موجود ہوں' اس وقت تم آ کر یہ اجازت مانگ لینا۔ وہ شخص آیا اور بولا اے ام عبداللہ! میں ایک غریب آدمی ہوں اور آپ کے گھر کے سائے میں خرید وفروخت کرنا چاہتا ہوں تو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: تمہیں پورے شہر میں صرف ہمارا ہی گھر ملا ہے؟ تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس غریب آدمی کو خرید وفروخت کرنے سے کیوں منع کر رہی ہو؟ پھر اس شخص نے وہاں خرید وفروخت شروع کر دی اور جب اس کے پاس کچھ پیسے آ گئے تو میں نے وہ خادمہ اسے فروخت کر دی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ گھر آئے تو اس کنیز کی قیمت میری گود میں تھی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بولے یہ مجھے دیدو تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا میں اسے صدقہ کر چکی ہوں (یعنی صدقہ کرنے کی نیت کر چکی ہوں)

بَابُ 778: تَحْرِيمِ مُنَاجَاةِ الِاثْنَيْنِ دُوْنَ الثَّالِثِ بِغَيْرِ رِضَآءِ

کسی تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر' دو آدمیوں کا سرگوشی میں بات کرنا حرام ہے

5577- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تین اشخاص موجود ہوں تو ان میں سے دو' ایک کو چھوڑ کر' آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں۔

5578- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَيُّوْبَ بْنَ مُوْسٰى كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5579- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ يُحْزِنَهُ

حدیث 5577- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) دارمی (2657) احمد (3560) ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلی (2444) معجم کبیر (7070)

حدیث 5579- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) دارمی (2657) احمد (3560) ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلی (2444) معجم کبیر (7070)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین ہو تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں یہاں تک کہ اور لوگ بھی آجائیں (تو وہ سرگوشی میں بات ہو سکتی ہے) تاکہ اس (تیسرے شخص) کی دل آزاری نہ ہو۔

5580- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین ہو تو دو آدمی' اپنے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں' کیونکہ اس (سے تیسرے شخص) کو دکھ ہوگا۔

5581-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 779: الطِّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرُّقٰى

طب (یعنی علاج) بیماری اور تعویذ (اور دم وغیرہ کے احکام)

5582- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَاهُ جِبْرِيْلُ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِى عَيْنٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ دعا پڑھ کر آپ پر دم کرتے تھے۔

"اللہ کے نام کے ساتھ (دم کرتا ہوں) وہ آپ کو تندرستی عطا کرے اور آپ کو ہر بیماری سے شفا عطا کرے اور ہر حاسد کے حسد سے' شر سے اور ہر نظر لگانے والے کے شر سے (آپ کو محفوظ رکھے)"

5583- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِى نَضْرَةَ عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ اَنَّ جِبْرِيْلَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بیمار ہو گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اللہ کے نام کی

حدیث 5582-ترمذی (972) ابن ماجہ (3523) احمد (11241) ابن حبان (953) مستدرک (3990) ابویعلی (1066)

حدیث 5583-ترمذی (972) ابن ماجہ (3523) احمد (11241) ابن حبان (953) مستدرک (3990) ابویعلی (1066)

برکت کے ہمراہ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔ ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت پہنچائے ہر شخص اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے (بچنے کیلئے دم کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا کرے میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے دم کرتا ہوں۔

5584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر (لگ جانا) حق ہے۔

5585 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر (لگ جانا) حق ہے اور اگر کوئی شے تقدیر سے آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظر ہے جب (نظر کا اثر ختم کرنے کیلئے) تم سے غسل کیلئے کہا جائے تو غسل کرلو!

بَاب 780: السِّحْرِ

جادو (کے احکام)

5586 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوْدِيٌّ مِّنْ يَهُوْدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَتْ حَتّٰى كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِيْ فِيْمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ جَائَنِيْ رَجُلَانِ فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِيْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ لِلَّذِيْ عِنْدَ رِجْلَيَّ اَوِ الَّذِيْ عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوْبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِيْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَةٍ قَالَ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَاَيْنَ هُوَ قَالَ فِيْ بِئْرِ ذِيْ اَرْوَانَ قَالَتْ فَاَتَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَاَنَّ نَخْلَهَا رُءُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا اَمَّا اَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللّٰهُ وَكَرِهْتُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا فَاَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بنو زریق سے تعلق رکھنے والے ایک یہودی جس کا نام لبید بن اعصم تھا نے نبی

حدیث 5584 - بخاری (5408) ابوداؤد (3879) ترمذی (2061) ابن ماجہ (3506) احمد (2477) ابن حبان (5503) مستدرک (7497) بیہقی (19398) ابویعلی (1582) معجم کبیر (3561)

حدیث 5585 - بخاری (5408) ابوداؤد (3879) ترمذی (2061) ابن ماجہ (3506) احمد (2477) ابن حبان (5503) مستدرک (7497) بیہقی (19398) ابویعلی (1582) معجم کبیر (3561)

حدیث 5586 - بخاری (3004) ابن ماجہ (3545) احمد (24283) ابن حبان (6583) بیہقی (16271) ابویعلی (4882)

اکرم ﷺ پر جادو کر دیا (اس کے نتیجے میں) نبی اکرم ﷺ کو یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے آپ نے کوئی کام کیا ہے۔ حالانکہ آپ نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک دن نبی اکرم ﷺ نے دُعا کی' پھر دُعا کی' پھر دُعا کی اور پھر فرمایا: اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو؟ کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے جو دریافت کیا تھا وہ اس نے مجھے بتا دیا ہے۔ میرے پاس دو (فرشتے) آئے ان میں سے ایک میرے سر کی طرف بیٹھ گیا اور دوسرا پاؤں کی طرف بیٹھ گیا (راوی کو شک ہے) سر کی طرف والے نے پاؤں کی طرف والے سے' یا شاید پاؤں کی طرف والے نے سر کی طرف والے سے کہا' ان صاحب کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے جواب دیا' ان پر جادو کیا گیا ہے' پہلے نے دریافت کیا کس نے جادو کیا؟ دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم نے' پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں؟ اس نے جواب دیا: کنگھی میں اور کنگھی سے جھڑنے والے بالوں میں' اس نے مزید بتایا اور کھجور کے خوشے کے غلاف میں' پہلے نے دریافت کیا: وہ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: ''ذی اروان'' کے کنویں میں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم ﷺ اپنے چند اصحاب کے ہمراہ' اس کنویں کی طرف گئے (اور واپس آ کر) بتایا' اے عائشہ! اللہ کی قسم! اس کنویں کے پانی کا رنگ مہندی جیسا تھا اور وہاں کے درخت شیاطین کے سروں جیسے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے انہیں جلا کیوں نہیں دیا؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! مجھے تو اللہ تعالیٰ نے عافیت عطا کر دی ہے' اس لئے مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں لوگوں کے درمیان فساد پیدا کروں۔ البتہ میرے حکم کے تحت اسے دفن کر دیا گیا۔

5587- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ اَبُوْ كُرَيْبٍ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّقَالَ فِيْهِ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ اِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ وَّقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخْرِجْهُ وَلَمْ يَقُلْ اَفَلَا اَحْرَقْتَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فَاَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ اس کنویں کی طرف تشریف لے گئے تو آپ نے ملاحظہ کیا کہ اس کنویں پر کھجور کا ایک درخت بھی تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ اسے نکال دیجئے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں' آپ نے اسے جلا کیوں نہیں دیا؟ اسی طرح اس میں یہ الفاظ بھی نہیں ہیں' میرے حکم کے تحت اسے دفن کر دیا گیا۔

بَابُ 781: السَّمِّ
زہر (کا تذکرہ)

5588- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ امْرَاَةً يَهُوْدِيَّةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُوْمَةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَجِيْءَ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ اَرَدْتُ لِاَقْتُلَكَ قَالَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلٰى ذَاكِ قَالَ اَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالَ قَالُوْا اَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِيْ لَهَوَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں' بکری کا زہر آلود گوشت لے کر

حدیث 5588- بخاری (2474) ابوداؤد (4508) احمد (24283) ابن حبان (6583) بیہقی (16271) ابو یعلیٰ (4882)

آئی آپ نے وہ گوشت کچھ کھالیا (زہر کا اثر ظاہر ہوا) تو اس عورت کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ نے اس سے اس بارے میں پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا' میں آپ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں ایسا نہیں کرنے دے گا (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا: میرے ساتھ ایسا نہیں کرنے دے گا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اس عورت کو قتل نہ کردیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس زہر کا اثر نبی اکرم ﷺ کے حلق کے سرے میں ہمیشہ باقی رہا۔

5589 - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ اَنَّ يَهُوْدِيَّةً جَعَلَتْ سَمًّا فِيْ لَحْمٍ ثُمَّ اَتَتْ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ خَالِدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملایا اور وہ گوشت لے کر آپ کی خدمت میں آئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 782: اسْتِحْبَابِ رُقْيَةِ الْمَرِيْضِ

مریض پر دم کرنا مستحب ہے

5590 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكٰى مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ اَخَذْتُ بِيَدِهٖ لِاَصْنَعَ بِهٖ نَحْوَ مَا كَانَ يَصْنَعُ فَانْتَزَعَ يَدَهٗ مِنْ يَدِىْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَاجْعَلْنِىْ مَعَ الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى قَالَتْ فَذَهَبْتُ اَنْظُرُ فَاِذَا هُوَ قَدْ قَضٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیر کر یہ دعا پڑھتے۔

''اے انسانوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کردے اور شفاء عطا کر! تو ہی شفاء عطا کرنے والا ہے تیری عطا کی ہوئی شفاء کے علاوہ شفاء نہیں مل سکتی اور ایسی شفاء عطا کر جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے''۔

پھر جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کی بیماری شدت اختیار کرگئی تو میں نے آپ کا دست اقدس پکڑا تا کہ اس کے ذریعے وہی کروں جو آپ خود کیا کرتے تھے (یعنی آپ کے دست اقدس کو آپ کے جسم اقدس پر پھیر کر وہ دعا پڑھوں) تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس میرے ہاتھ سے چھڑا لیا اور دعا کی ''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیق اعلیٰ میں شامل کردے''۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب میں نے غور کیا تو آپ وصال فرما چکے تھے۔

5591 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ

عَقِبَ حَدِيْثِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُوْرًا فَحَدَّثَنِي عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَآئِشَةَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات میں صرف دست اقدس کی بجائے ''دائیں دست اقدس'' کا ذکر ہے۔

5592- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَادَ مَرِيْضًا يَقُوْلُ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کی عیادت کرتے تھے تو یہ دعا دیتے تھے۔

''اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے! اسے شفا عطا کر تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تیری عطا کے بغیر شفا حاصل نہیں ہو سکتی اور ایسی شفاء (عطا کر) جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے''۔

5593- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْمَرِيْضَ يَدْعُوْ لَهُ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَّفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ فَدَعَا لَهُ وَقَالَ وَاَنْتَ الشَّافِي

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تھے تو اس کیلئے یہ دعا کرتے تھے۔

''اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے! اسے شفا عطا کر! تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تیری عطا کے بغیر شفاء حاصل نہیں ہو سکتی اور ایسی شفا (عطا کر) جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے''۔

تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کیلئے دُعا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے (اے اللہ!) تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔

5594-وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّآءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَمُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِي عَوَانَةَ وَجَرِيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5595- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي بِهٰذِهِ الرُّقْيَةِ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنْتَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ کر دم کرتے تھے۔

''اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے کیونکہ شفاء تیرے ہی دست قدرت میں ہے۔ اس تکلیف کو تیرے

علاوہ کوئی اور دور نہیں کر سکتا''۔

5596- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5597- حَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِهٖ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ جَعَلْتُ اَنْفُثُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُهٗ بِيَدِ نَفْسِهٖ لِاَنَّهَا كَانَتْ اَعْظَمَ بَرَكَةً مِّنْ يَدِيْ وَفِيْ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ بِمُعَوِّذَاتٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تھا تو آپ معوذتین (سورۂ الفلق اور سورۂ الناس) پڑھ کر اس پر دم کرتے تھے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس مرض میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا تو میں آپ پر یہی (سورتیں پڑھ کر) دم کرتی تھی اور آپ کا دست اقدس آپ پر پھیرتی تھی کیونکہ میرے ہاتھ کے مقابلے میں' اُس میں زیادہ برکت تھی۔

5598- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى يَقْرَاُ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهٗ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهٖ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو آپ معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے پھر جب آپ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں پڑھ کر آپ پر دم کرتی تھی اور برکت کے حصول کیلئے آپ کا دست اقدس آپ کے جسم اطہر پر پھیرتی تھی۔

5599-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَزِيَادٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم صرف ایک سند میں یہ الفاظ ہیں کہ ''برکت کے حصول کیلئے'' اسی طرح اس روایت میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو آپ معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے اور اپنا دست اقدس پھیرتے تھے۔

حدیث 5597 بخاری (4175) ابو داؤد (3902) ترمذی (3496) ابن ماجہ (1618) موطا (1687) احمد (24149) ابن حبان (2963)

بَابُ 783: اسْتِحْبَابِ الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّظْرَةِ

نظر لگنے' پھوڑے پھنسی' بخار اور ڈنک (جیسی تکالیف میں) دم کرنا مستحب ہے

5600- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنِ الرُّقْيَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ بَيْتٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِى الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِىْ حُمَةٍ

✧✧ عبدالرحمٰن بن اسود' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دم کروانے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے گھرانے کو ہر طرح کا ڈنک لگنے میں دم کی رخصت عطا کی تھی۔

5601- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ بَيْتٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِى الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر طرح کا ڈنک لگنے میں دم کی رخصت عطا کی ہے۔

5602- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكَى الْاِنْسَانُ الشَّىْءَ مِنْهُ اَوْ كَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ بِاِصْبَعِهٖ هٰكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانُ سَبَّابَتَهٗ بِالْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا قَالَ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ يُشْفٰى سَقِيْمُنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب کوئی شخص بیمار ہوتا یا اسے کوئی پھنسی یا زخم ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی کے ذریعے اس طرح اشارہ کرتے (راوی سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی کو زمین پر رکھ کر پھر اسے اٹھا کر دکھایا) اور یہ دُعا کرتے' اللہ کے نام کی برکت سے' ہماری زمین کی مٹی' ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی بدولت' تاکہ اس کی بدولت ہمارا بیمار' ہمارے پروردگار کے اذن کے تحت شفاء حاصل کرے۔

5603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ ابْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُهَا اَنْ تَسْتَرْقِىَ مِنَ الْعَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ نظر لگنے کی صورت میں دم کر دیا کریں۔

5604- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

حدیث 5600- بخاری (5409) ابن ماجہ (3515) احمد (12194) ابن حبان (6101) حاکم (8277) بیہقی (19338) ابو یعلی (2819) معجم کبیر (10050)

حدیث 5602- حاکم (8266)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5605- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِي اَنْ اَسْتَرْقِي مِنَ الْعَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا کہ نظر لگنے کی صورت میں' میں دم کر دوں۔

5606- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الرُّقَى قَالَ رُخِّصَ فِي الْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَالْعَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ دم کروانے کے بارے میں فرماتے ہیں' ڈنک' پھوڑے پھنسی اور نظر لگنے میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔

5607- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَّهُوَ ابْنُ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَفِي حَدِيْثِ سُفْيَانَ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نظر لگنے' ڈنک لگنے اور پھوڑے پھنسی کیلئے دم کروانے کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عطا کی ہے۔

5608- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَارِيَةٍ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوْا لَهَا يَعْنِي بِوَجْهِهَا صُفْرَةً

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں' ایک لڑکی کو دیکھا' جس کا رنگ زرد ہو رہا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے نظر لگ گئی ہے اسے دم کر دو!

5609- حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاٰلِ حَزْمٍ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَقَالَ لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَا لِي اَرَى اَجْسَامَ بَنِي اَخِي ضَارِعَةً تُصِيبُهُمُ الْحَاجَةُ قَالَتْ لَا وَلٰكِنِ الْعَيْنُ تُسْرِعُ اِلَيْهِمْ قَالَ ارْقِيهِمْ قَالَتْ فَعَرَضْتُ

حدیث 5605- بخاری (5378) ابوداؤد (3884) ترمذی (2057) ابن ماجہ (3512) احمد (3806) ابن حبان (6103) حاکم (8267) بیہقی (19373) ابویعلی (2007) معجم کبیر (733)

حدیث 5606- بخاری (5409) ترمذی (2056) ابن ماجہ (3515) احمد (12194) ابن حبان (6101) بیہقی (19338) ابویعلی (2007) معجم کبیر (10050)

حدیث 5608- بخاری (5407) حاکم (7486) بیہقی (19369) ابویعلی (6918) معجم کبیر (801)

عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حزم کے خاندان کو' سانپ کے کاٹے کا دم کرنے کی اجازت دی۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) آپ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا مجھے اپنے بھائی (حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ) کے بچے کمزور لگ رہے ہیں کیا یہ بھوکے رہتے ہیں؟ تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کی: نہیں! البتہ انہیں نظر جلدی لگ جاتی ہے تو آپ نے فرمایا: انہیں دم کروالیا کرو۔ میں نے (ان بچوں کو) آپ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے فرمایا: انہیں دم کروالیا کرو۔

5610- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ اَرْخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ لِبَنِي عَمْرٍو قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ لَدَغَتْ رَجُلًا مِّنَّا عَقْرَبٌ وَّنَحْنُ جُلُوسٌ مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْقِي قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' بنو عمرو کو سانپ کے ڈسنے پر دم کرنے کی اجازت عطا کی تھی۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما یہ بھی بیان کرتے ہیں۔ ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنک مار دیا۔ ہم اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دم کر دوں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اپنے کسی بھائی کو جو بھی فائدہ پہنچا سکتا ہو۔ اسے پہنچانا چاہیے۔

5611-وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَرْقِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلْ اَرْقِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

5612- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو سَعِيدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقٰى قَالَ فَاَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰى وَاَنَا اَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں بچھو کے ڈنک پر دم کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع کر دیا تو وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا ہے میں بچھو (کے ڈسے ہوئے) پر دم کیا کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے پہنچانا چاہیے۔

5613-وَحَدَّثَنَاه عُثْمَانُ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5614- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ

حدیث 5609- احمد (15140) ابن حبان (532) بیہقی (19378) معجم کبیر (8244)

حدیث 5610- ابوداؤد (3886) ابن حبان (6094) حاکم (6889) بیہقی (19380) معجم کبیر (134)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقٰى فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ نَرْقِي بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَاِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰى قَالَ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا اَرٰى بَاْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع کر دیا تو عمرو بن حزم کے خاندان کے لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں ایک دم آتا ہے۔ ہم بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے ہیں اور آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا ہے۔ پھر انہوں نے اس دم کے الفاظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنائے تو آپ نے فرمایا: میرے نزدیک اس دم میں کوئی غلط چیز نہیں ہے تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے وہ فائدہ پہنچانا چاہیے۔

5615- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَاْسَ بِالرُّقٰى مَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ شِرْكٌ

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس دم کے الفاظ سناؤ۔ جس دم میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ 784: جَوَازِ اَخْذِ الْاُجْرَةِ عَلَى الرُّقْيَةِ بِالْقُرْاٰنِ وَالْاَذْكَارِ

قرآن یا اذکار کے ذریعے دم کرنے کا معاوضہ لینا جائز ہے

5616- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا فِيْ سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَلَمْ يُضِيفُوهُمْ فَقَالُوْا لَهُمْ هَلْ فِيْكُمْ رَاقٍ فَاِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ لَدِيغٌ اَوْ مُصَابٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ نَعَمْ فَاَتَاهُ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَاَ الرَّجُلُ فَاُعْطِيَ قَطِيعًا مِّنْ غَنَمٍ فَاَبٰى اَنْ يَقْبَلَهَا وَقَالَ حَتّٰى اَذْكُرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا رَقَيْتُ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَتَبَسَّمَ وَقَالَ وَمَا اَدْرَاكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ ثُمَّ قَالَ خُذُوا مِنْهُمْ وَاضْرِبُوْا لِيْ بِسَهْمٍ مَعَكُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب سفر کر رہے تھے۔ اس کے دوران ان کا گزر ایک عرب قبیلے کے پاس سے ہوا انہوں نے اس قبیلے کا مہمان بننا چاہا۔ لیکن قبیلے والوں نے انہیں مہمان نہیں بنایا۔ قبیلے والوں نے ان حضرات سے دریافت کیا' کیا آپ میں سے کوئی شخص دم کرنا جانتا ہے؟ کیونکہ قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے (یا شاید یہ کہا) وہ تکلیف میں مبتلا ہے۔ ان اصحاب میں سے ایک صاحب بولے: ہاں! پھر وہ صحابی سردار کے پاس آئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کر دیا تو وہ شخص ٹھیک ہو گیا۔ اس صحابی کو بکریوں کا ایک ریوڑ (نذرانے اور معاوضے کے طور پر) دیا گیا اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کر

حدیث 5616- بخاری (2156) ابوداؤد (3418) ترمذی (2064) احمد (10998) ابن حبان (5146) حاکم (2054) بیہقی (11456) ابویعلی (2299) معجم کبیر (3833) دارقطنی (243)

دیا اور بولا' میں اسے اس وقت تک قبول نہیں کروں گا جب تک میں اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے نہ کروں۔ پھر وہ صحابی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا: اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! میں نے صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا نبی اکرم ﷺ مسکرائے اور آپ نے دریافت کیا: تمہیں اس دم کا کیسے پتا چلا؟ پھر آپ نے فرمایا: وہ بکریاں حاصل کرلو اور ان میں سے میرا حصہ بھی نکال دینا۔

5617- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِى بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ فَجَعَلَ يَقْرَاُ اُمَّ الْقُرْاٰنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفُلُ فَبَرَاَ الرَّجُلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں وہ صحابی سورۂ فاتحہ پڑھتے جا رہے تھے اور اپنا لعاب اکٹھا کر کے (زخم پر) ڈالتے جا رہے تھے۔تو وہ شخص ٹھیک ہو گیا۔

5618- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَخِيْهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاَتَتْنَا امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّ سَيِّدَ الْحَىِّ سَلِيْمٌ لُدِغَ فَهَلْ فِيْكُمْ مِّنْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِّنَّا مَا كُنَّا نَظُنُّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَاَ فَاَعْطَوْهُ غَنَمًا وَّسَقَوْنَا لَبَنًا فَقُلْنَا اَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً فَقَالَ مَا رَقَيْتُهُ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَا تُحَرِّكُوْهَا حَتّٰى نَاْتِىَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كَانَ يُدْرِيْهِ اَنَّهَا رُقْيَةٌ اَقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِىْ بِسَهْمٍ مَّعَكُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ایک سفر کے دوران) ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا ایک عورت ہمارے پاس آئی اور بولی! (ہمارے) قبیلے کے سردار سلیم کو بچھو نے کاٹ لیا ہے۔کیا آپ میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو ہم میں سے ایک شخص اس عورت کے ساتھ چلا گیا جس کے بارے ہمارا یہ گمان نہیں تھا کہ وہ دم کر سکتا ہے۔اس نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اس سردار کو دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ قبیلے والوں نے اس شخص کو بکریاں دیں اور ہم سب کو دودھ پلایا ہم نے اس سے پوچھا' کیا تمہیں دم کرنا آتا ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نے صرف سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا ہے' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے کہا: ان بکریوں کو اس وقت نہ چھیڑو۔ جب تک ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہو جائیں۔پھر جب ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے دریافت کیا: اسے کیسے پتا چلا؟ کہ اس (سورۂ فاتحہ) کے ذریعے دم کیا جا سکتا ہے۔تم (ان بکریوں کو) آپس میں تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

5619-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِّنَّا مَا كُنَّا نَاْبِنُهُ بِرُقْيَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے درمیان میں یہ الفاظ ہیں ہم میں سے ایک شخص اس عورت کے ساتھ چل دیا جس کے بارے میں ہم سمجھتے تھے کہ اسے دم کرنا نہیں آتا۔

بَابُ 785: اسْتِحْبَابِ وَضْعِ يَدِهٖ عَلٰى مَوْضِعِ الْاَلَمِ مَعَ الدُّعَاءِ

(دم کرتے وقت) دعا پڑھنے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو درد کی مخصوص جگہ پر رکھنا مستحب ہے

5620- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُ شَكَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ اَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَاَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِاسْمِ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَّقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے جسم میں درد کی شکایت کی اُس وقت جب انہوں نے اسلام قبول کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اپنے جسم میں جس جگہ درد محسوس ہو رہا ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھو اور سات مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔

''جو (تکلیف) مجھے لاحق ہے اور جس سے میں بچنا چاہتا ہوں اس کے شر سے میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں''۔

بَابُ 786: التَّعَوُّذِ مِنْ شَيْطَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران شیطان کے وسوسے سے پناہ مانگنا

5621- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلٰوتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُّقَالُ لَهُ خِنْزَبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّي

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (بعض اوقات) شیطان میرے اور نماز کے درمیان میں آ کر مجھ پر قرأت مشتبہ کر دیتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شیطان کا نام ''خنزب'' ہے جب تم اسے محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنے بائیں طرف تھوک دو۔ ایسا تین مرتبہ کرو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

5622- حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيْثِ سَالِمِ بْنِ نُوْحٍ ثَلَاثًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''تین مرتبہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

5623-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

حدیث 5620- ابن حبان (2964) معجم کبیر (8342)

حدیث 5621- احمد (17928) حاکم (7514) معجم کبیر (8346)

بَابُ 787: لِكُلِّ دَآءٍ دَوَاءٌ وَّاسْتِحْبَابُ التَّدَاوِیْ

ہر بیماری کی دواموجود ہے اور علاج کروانا مستحب ہے

5624- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَاِذَا اُصِیْبَ دَوَآءُ الدَّآءِ بَرَاَ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر بیماری کی دواموجود ہے جب بیماری میں (صحیح) دوادی جائے تو وہ (بیمار) اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔

5625- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَیْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا اَبْرَحُ حَتّٰی تَحْتَجِمَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ فِیْهِ شِفَآءً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مقنع (نامی صاحب) کی عیادت کیلئے تشریف لائے اور فرمایا: میں اس وقت تک یہیں ہوں جب تک تم فصد نہ لگوالو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس (فصد) میں شفاء ہے۔

5626- حَدَّثَنِیْ نَصْرُ بْنُ عَلِیِّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ جَآئَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِیْ اَهْلِنَا وَرَجُلٌ یَشْتَكِیْ خُرَاجًا بِهٖ اَوْ جِرَاحًا فَقَالَ مَا تَشْتَكِیْ قَالَ خُرَاجٌ بِیْ قَدْ شَقَّ عَلَیَّ فَقَالَ یَا غُلَامُ ائْتِنِیْ بِحَجَّامٍ فَقَالَ لَهٗ مَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُرِیْدُ اَنْ اُعَلِّقَ فِیْهِ مِحْجَمًا قَالَ وَاللّٰهِ اِنَّ الذُّبَابَ لَیُصِیْبُنِیْ اَوْ یُصِیْبُنِی الثَّوْبُ فَیُؤْذِیْنِیْ وَیَشُقُّ عَلَیَّ فَلَمَّا رَاٰی تَبَرُّمَهٗ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنْ كَانَ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ اَدْوِیَتِكُمْ خَیْرٌ فَفِیْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ عَسَلٍ اَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اُحِبُّ اَنْ اَكْتَوِیَ قَالَ فَجَآءَ بِحَجَّامٍ فَشَرَطَهٗ فَذَهَبَ عَنْهُ مَا یَجِدُ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ہمارے گھر تشریف لائے ہم میں سے ایک شخص زخمی تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ تمہیں کیا تکلیف ہے؟ اس نے عرض کی ایک زخم تنگ کر رہا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لڑکے! کسی فصد لگانے والے کو لے آؤ۔ اس نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! آپ نے فصد لگانے والے سے کیا کام لینا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں (تمہارے اس زخم پر) فصد لگوانا چاہتا ہوں اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! پھر تو مکھیاں مجھے تنگ کریں گی یا پٹی مجھے تکلیف دے گی اور مجھے مزید درد ہوگا۔ جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ وہ فصد لگوانے سے بچنا چاہتا ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے لئے جس علاج میں خیر ہے وہ فصد لگوانا ہے یا شہد پینا ہے یا آگ سے داغ لگوانا ہے البتہ مجھے آگ سے داغ لگوانا پسند نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ فصد لگانے والے آیا اور اس نے فصد لگائی اور اس شخص کی تکلیف ختم ہوگئی۔

حدیث 5624- ابوداؤد (3874) احمد (14637) حاکم (7434) بیہقی (19342) ابویعلی (2036) معجم کبیر (649)

حدیث 5625- بخاری (5372) احمد (14638) ابن حبان (6076) حاکم (7466) بیہقی (11129)

5627- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَيْبَةَ اَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ كَانَ اَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ اَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فصد لگوانے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو یہ حکم دیا کہ وہ انہیں فصد لگادے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ وضاحت کی تھی کہ وہ (ابوطیبہ) ان (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کے رضاعی بھائی تھے۔ (یا شاید یہ بتایا تھا) کہ وہ نابالغ تھے۔

5628- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيْبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک طبیب بھیجا' جس نے ان کی ایک رگ کاٹ کر اسے آگ سے داغ دیا۔

5629- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں رگ کاٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

5630- وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رُمِيَ اُبَيٌّ يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلٰى اَكْحَلِهِ فَكَوَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ خندق کے دوران حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں داغا۔

5631- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِيْ اَكْحَلِهِ قَالَ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے

حدیث 5627- ابو داؤد (4105) ابن ماجہ (3480) احمد (14817) ابن حبان (5602) حاکم (7474) بیہقی (13330) ابو یعلی (2267)

حدیث 5628- ابو داؤد (3864) احمد (14419) حاکم (7494) بیہقی (19332) ابو یعلی (2287)

حدیث 5631- ترمذی (1582) ابن ماجہ (3493) احمد (14291) ابن حبان (6083) حاکم (7494) بیہقی (19333) ابو یعلی (2287) معجم کبیر (5326)

دست اقدس کے ذریعے' تیر کے پھل کے ذریعے انہیں داغا۔ پھر ان کا ہاتھ سوج گیا تو آپ نے دوبارہ انہیں داغا۔

5632- حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصد لگوائی تھی اور آپ نے فصد لگانے والے کو اجرت بھی عطا کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناک میں دوائی بھی ڈالی تھی۔

5633- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَقَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ اَحَدًا اَجْرَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصد لگوائی ہے اور آپ ہر شخص کو پوری اجرت دیا کرتے تھے۔

5634- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بخار' جہنم کے جوش سے (یعنی اس کی مانند گرمی کی وجہ سے) ہوتا ہے لہٰذا اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5635- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار کی شدت جہنم کے جوش کی وجہ سے ہوتی ہے پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5636- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاطْفِئُوْهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار' جہنم کے جوش کی ایک قسم ہے تم اسے پانی کے ذریعے بجھا دو۔

5637- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث 5634- بخاری (3088) ترمذی (2073) ابن ماجہ (3473) مالک (1692) احمد (6010) ابن حبان (6067) ابویعلی (4635) معجم کبیر (334)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاطْفِئُوهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار جہنم کے جوش کا ایک حصہ ہے۔ پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5638- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: بخار جہنم کے جوش (کی مانند) ہے پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5639- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5640- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَآءَ اَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتٰى بِالْمَرْاَةِ الْمَوْعُوْكَةِ فَتَدْعُوْ بِالْمَآءِ فَتَصُبُّهٗ فِىْ جَيْبِهَا وَتَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ وَقَالَ اِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: جب ان کے پاس کوئی بخار زدہ عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگوا کر اس کے گریبان پر بہا دیتی تھیں اور یہ فرمایا کرتی تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسے (بخار کو) پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو اور یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: (بخار) جہنم کے جوش (کی مانند) ہے۔

5641-وَحَدَّثَنَاه اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ صَبَّتِ الْمَآءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ اَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ یہ جہنم کے جوش (کی مانند) ہے۔

5642-قَالَ اَبُوْ اَحْمَدَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5643- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْحُمّٰى فَوْرٌ مِّنْ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخار جہنم کی شدت (کی مانند) ہوتا ہے اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5644- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِىْ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا عَنْكُمْ بِالْمَآءِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْكُمْ وَقَالَ قَالَ

اَخْبَرَنِیْ رَافِعُ بْنُ خَدِیْجٍ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخار، جہنم کی شدت (کی مانند) ہوتا ہے اسے پانی کے ذریعے اپنے آپ سے ٹھنڈا کرو (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں "اپنے آپ سے" الفاظ نہیں ہیں۔

5645- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنِیْ مُوْسٰی بْنُ اَبِیْ عَآئِشَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَدَدْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهٖ فَاَشَارَ اَنْ لَا تَلُدُّوْنِیْ فَقُلْنَا كَرَاهِیَةَ الْمَرِیْضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ لَا یَبْقٰی اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلَّا لُدَّ غَیْرُ الْعَبَّاسِ فَاِنَّهٗ لَمْ یَشْهَدْكُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو ہم نے آپ کے منہ میں دوائی ڈالنا چاہی تو آپ نے اشارے کے ذریعے حکم دیا کہ دوائی نہ ڈالو۔ ہم نے یہ سوچا جیسے مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے (اسی طرح ناپسند ہونے کی وجہ سے آپ نے منع کیا ہے) جب آپ صحت یاب ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم سب کو دوا پلائی جائے۔ سوائے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے' کیونکہ وہ اس وقت تمہارے ساتھ موجود نہیں تھے۔

5646- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَیْرٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِّیْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَاْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَیْهِ فَدَعَا بِمَآءٍ فَرَشَّهٗ قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَیْهِ بِابْنٍ لِّیْ قَدْ اَعْلَقْتُ عَلَیْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعَلَاقِ عَلَیْكُنَّ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِیِّ فَاِنَّ فِیْهِ سَبْعَةَ اَشْفِیَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ یُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَیُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

✧✧ سیدہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ میں اپنے دودھ پیتے بچے کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔ سیدہ ام قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے گلے میں تکلیف تھی اور میں نے اس کا گلا ملا ہوا تھا آپ نے فرمایا: تم لوگ اپنے بچوں کا گلا اس طرح کیوں ملتے ہو؟ تم "عود ہندی" استعمال کرو۔ کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ جن میں سے ایک نمونیہ بھی ہے۔ گلے کی بیماری میں ناک میں دوا ڈالی جائے گی اور نمونیے میں منہ میں ڈالی جائے گی۔

5647- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اُمَّ قَیْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِیْ بَایَعْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهِیَ اُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ اَحَدِ بَنِیْ اَسَدِ بْنِ خُزَیْمَةَ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَّهَا لَمْ یَبْلُغْ اَنْ یَّاْكُلَ الطَّعَامَ وَقَدْ اَعْلَقَتْ عَلَیْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ قَالَ یُوْنُسُ

حدیث 5645- بخاری (4188) احمد (24308) ابن حبان (6589)

حدیث 5646- بخاری (5368) ابن ماجہ (3462) احمد (19308) بیہقی (19359) معجم کبیر (435)

اَعْلَقْتُ غَمَزْتُ فَهِيَ تَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ بِهٖ عُذْرَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَهْ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْاِعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِيْ بِهِ الْكُسْتَ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَاَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِيْ حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلٰى بَوْلِهٖ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام قیس رضی اللہ عنہا بنت محصن ان خواتین میں شامل تھیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اسلام قبول کرنے کے بعد سب سے پہلے ہجرت کی آپ حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں۔ جن کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ سے تھا۔ (عبیداللہ کہتے ہیں) سیّدہ ام قیس رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا' ایک مرتبہ وہ اپنے شیر خوار بیٹے کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ جس کے گلے میں تکلیف تھی اور انہوں نے اس کا گلا ملا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان بچوں کا گلا کیوں ملتی ہو؟ تمہیں ''عود ہندی'' استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ جن میں سے ایک نمونیہ ہے۔ عبید اللہ کہتے ہیں۔ سیّدہ ام قیس رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا' ان کے اس بیٹے نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تھا تو آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا تھا اور اسے (مل کے) دھویا نہیں تھا۔

5648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّوْنِيْزُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سیاہ دانے (کلونجی) میں' موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔

5649 - وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَيُوْنُسَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ وَلَمْ يَقُلِ الشُّوْنِيْزُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5650 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ اِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَآءٌ اِلَّا السَّامَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: موت کے علاوہ' ہر بیماری کی شفاء سیاہ دانے (کلونجی)

حدیث 5648- ابن ماجہ (3447)

میں موجود ہے۔

5651- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا كَانَتْ اِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ اَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذٰلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ اِلَّا اَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا اَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِّنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتِ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بَعْضَ الْحُزْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ان کے خاندان میں کسی کا انتقال ہوتا تو خواتین ان کے ہاں جمع ہوا کرتی تھیں اور پھر وہ واپس چلی جاتی تھیں البتہ خاندان کی خواتین اور بعض مخصوص خواتین رہ جاتی تھیں۔ اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حکم کے تحت کھانا تیار کیا جاتا تھا اور ثرید بنایا جاتا تھا اور پھر وہ سالن اس ثرید پر ڈال دیا جاتا تھا۔ پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (ان خواتین سے) فرماتی تھیں۔ اسے کھاؤ' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ سالن بیمار کے دل کو طاقت دیتا ہے اور غم (کمزوری) کو دور کرتا ہے۔

5652- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ اِنِّي سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ اَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَاَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میرے بھائی کو پیچش لگے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ اس نے اسے شہد پلایا اور پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے اسے شہد پلایا ہے۔ لیکن اس کی بیماری میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسے وہی ہدایت کی۔ ایسا تین مرتبہ ہوا چوتھی مرتبہ وہ آیا اور عرض کی: میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں اضافہ ہی ہوا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان سچ ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ ٹھیک نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) اس شخص نے پھر اسے شہد پلایا تو پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔

5653- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخِي عَرِبَ بَطْنُهُ فَقَالَ لَهُ اسْقِهِ عَسَلًا بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میرے

حدیث 5651- بخاری (5101) احمد (24556) بیہقی (6890)

حدیث 5652- بخاری (5360) ترمذی (2082) احمد (11162) حاکم (8221) بیہقی (19348) ابویعلی (1261) معجم کبیر (8910)

بھائی کا پیٹ خراب ہوگیا ہے آپ نے اسے ہدایت کی کہ اسے شہد پلاؤ۔

بَابُ 788: الطَّاعُوْنِ وَالطِّيَرَةِ وَالْكَهَانَةِ وَنَحْوِهَا

طاعون' فال' کہانت وغیرہ کا بیان

5654- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُوْنِ فَقَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُوْنُ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أُرْسِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَآئِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِنْهُ و قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا يُخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کو حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے یہ دریافت کرتے ہوئے سنا' تم نے طاعون کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کیا سنا ہے؟ تو حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: طاعون ایک عذاب ہے جسے بنی اسرائیل کی طرف بھیجا گیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جسے تم سے پہلے لوگوں کی طرف بھیجا گیا لہٰذا جب تمہیں پتا چلے کسی علاقے میں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقے میں طاعون کی وباء پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ۔

5655- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ وَنَسَبَهُ ابْنُ قَعْنَبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُوْنُ آيَةُ الرِّجْزِ ابْتَلَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ نَاسًا مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فَلَا تَدْخُلُوْا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ هٰذَا حَدِيثُ الْقَعْنَبِيِّ وَقُتَيْبَةَ نَحْوُهُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون عذاب کی نشانی ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو مبتلا کرتا ہے۔ جب تمہیں (کسی طاعون زدہ علاقے کے بارے میں) پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقے میں اس کی وباء پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ۔

5656- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا الطَّاعُوْنَ رِجْزٌ سُلِّطَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَوْ عَلَى بَنِي إِسْرَآئِيلَ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون ایک عذاب ہے جسے تم سے پہلے لوگوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) بنی اسرائیل پر مسلط کیا گیا اگر (تمہارے رہائشی) علاقے میں طاعون آجائے تو تم اسے چھوڑ کر نہ جاؤ اور اگر (کسی دوسرے) علاقے میں طاعون آجائے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

5657- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ دِينَارٍ أَنَّ

حدیث 5654- بخاری (3286)

عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ الطَّاعُوْنِ فَقَالَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَا اُخْبِرُكَ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَذَابٌ اَوْ رِجْزٌ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ عَلٰى طَائِفَةٍ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ اَوْ نَاسٍ كَانُوْا قَبْلَكُمْ فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا عَلَيْهِ وَاِذَا دَخَلَهَا عَلَيْكُمْ فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا فِرَارًا

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے طاعون کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بولے: میں تمہیں اس کے بارے میں بتاتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ایک عذاب ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر نازل کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) تم سے پہلے لوگوں پر نازل کیا تھا لہٰذا تمہیں جس علاقے کے بارے میں پتا چلے کہ وہاں طاعون کی وباء پھیل گئی ہے۔ تم وہاں نہ جانا اور اگر وہ تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم وہ علاقہ چھوڑ کر نہ جانا۔

5658- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِاِسْنَادِ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5659- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْوَجَعَ اَوِ السَّقَمَ رِجْزٌ عُذِّبَ بِهٖ بَعْضُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِیَ بَعْدُ بِالْاَرْضِ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَاْتِی الْاُخْرٰى فَمَنْ سَمِعَ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ تکلیف (راوی کو شک ہے یا شاید) یہ بیماری (یعنی طاعون) ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے کی ایک قوم پر نازل کیا گیا اور پھر زمین میں ہی رہ گیا کبھی وہ رخصت ہو جاتا ہے اور کبھی آ جاتا ہے۔ جس شخص کو کسی علاقے میں اس کی موجودگی کا پتا چلے وہ ہرگز وہاں نہ جائے اور اگر اس کے علاقے میں پھیل جائے تو وہ ہرگز اس جگہ کو چھوڑ کر نہ جائے۔

5660- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِیْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5661- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَبَلَغَنِیْ اَنَّ الطَّاعُوْنَ قَدْ وَقَعَ بِالْكُوْفَةِ فَقَالَ لِیْ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَّغَيْرُهٗ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ فَوَقَعَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا وَاِذَا بَلَغَكَ اَنَّهٗ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلْهَا قَالَ قُلْتُ عَمَّنْ قَالُوْا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهٖ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَقَالُوْا غَائِبٌ قَالَ فَلَقِيْتُ اَخَاهُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ شَهِدْتُ اُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْوَجَعَ رِجْزٌ اَوْ عَذَابٌ اَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهٖ اُنَاسٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا وَاِذَا بَلَغَكُمْ اَنَّهٗ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا قَالَ حَبِيْبٌ فَقُلْتُ لِاِبْرَاهِيْمَ

اَنْتَ سَمِعْتَ اُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَّهُوَ لَا يُنْكِرُ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حبیب بیان کرتے ہیں: ہم مدینہ منورہ میں موجود تھے جب ہمیں یہ اطلاع ملی کہ کوفہ میں طاعون کی وباء پھیل گئی ہے تو عطاء بن یسار اور دیگر حضرات نے مجھے بتایا' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی علاقے میں موجود ہو اور وہاں یہ وباء پھیل جائے تو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں کسی اور علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جانا (حبیب کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' یہ حدیث کس سے منقول ہے؟ لوگوں نے بتایا حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عامر یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ میں عامر سے ملنے گیا تو وہ موجود نہیں تھے۔ میری ملاقات ان کے بھائی ابراہیم سے ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میری موجودگی میں' حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث سنائی تھی' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ تکلیف ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے کے بعض لوگوں پر نازل کیا گیا جب یہ تمہارے علاقے میں ہو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں کسی علاقے میں اس کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ۔ حبیب کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے؟ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار بھی نہیں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

5662- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ فِىْ اَوَّلِ الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عطاء بن یسار کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

5663- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ مَالِكٍ وَّخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَّاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بھی یہی روایت نقل کی ہے۔

5664- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّسَعْدٌ جَالِسَيْنِ يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابراہیم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے ان دونوں نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5665-وَحَدَّثَنِيْهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِى الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5666- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِىُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتّٰى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أَهْلُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِيَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَّلَا نَرٰى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرٰى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلٰى هٰذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِيَ الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَّشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِّنْ مُّهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرٰى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلٰى هٰذَا الْوَبَاءِ فَنَادٰى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلٰى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِّنْ قَدَرِ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ خِلَافَهُ نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ إِلٰى قَدَرِ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطَتْ وَادِيًا لَّهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصِيبَةٌ وَّالْأُخْرٰى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللّٰهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللّٰهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَّكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هٰذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَّأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِّنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللّٰهَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ انْصَرَفَ

⟡⟡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شام کے دورے پر تشریف لے گئے۔ جب وہ "سرغ" کے مقام پر پہنچے تو اسلامی لشکر میں سے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی ملے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ میرے پاس ان مہاجرین کو لاؤ! جنہوں نے پہلے پہل ہجرت کی تھی۔ میں انہیں بلا کر لایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں بتایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے۔ ان حضرت کے درمیان اختلاف رائے ہوگیا۔ بعض حضرات کا یہ خیال تھا کہ آپ جس کام کیلئے نکلے ہیں۔ اسے پورا کئے بغیر جانا مناسب نہیں ہے جبکہ بعض نے یہ رائے پیش کی آپ کے ہمراہ وہ لوگ موجود ہیں جن کا وجود غنیمت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہیں ہمارے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ انہیں وبائی علاقے میں لے جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: آپ حضرات تشریف لے جائیں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا' انصار کو میرے پاس لاؤ' میں انہیں بلا کر لایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ لیا تو مہاجرین کی طرح ان کی رائے بھی ایک دوسرے سے مختلف تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات تشریف لے جائیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا قریش کے ان عمر رسیدہ حضرات کو میرے پاس لاؤ جنہوں نے فتح مکہ کے قریب ہجرت کی تھی۔ میں انہیں بلا کر لایا تو ان کی رائے میں کوئی اختلاف نہیں تھا اور ان کا یہ خیال تھا کہ آپ واپس تشریف لے جائیں اور لوگوں کو اس وبائی علاقے میں نہ لے جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ میں واپس چلا جاؤں گا۔ لوگوں نے بھی واپسی کی تیاری کی حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ بولے: کیا آپ اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر سے بچنا چاہ رہے ہیں؟ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوعبیدہ

حدیث 5666- بخاری (3286) ابوداؤد (3103) ترمذی (1065) مالک (1588) احمد (1536) ابن حبان (2952) بیہقی (6349) ابویعلیٰ (690) معجم کبیر (266)

بن الجراح رضی اللہ عنہ سے اختلاف رائے پسند نہیں تھا تاہم انہوں نے کہا: کاش یہ بات آپ کے علاوہ کسی اور نے کہی ہوتی! ہم اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ایک تقدیر کو چھوڑ کر دوسری تقدیر کی طرف جا رہے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر آپ کے پاس اونٹ ہوں اور آپ کسی ایسی وادی میں پہنچ جائیں۔ جس کے دو کنارے ہوں جن میں سے ایک سرسبز و شاداب ہو اور دوسرا بنجر ہو گیا ایسا نہیں ہے؟ کہ اگر آپ اپنے اونٹ کو سرسبز شاداب حصے میں چراتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر کے مطابق ہے اور اگر اسے بنجر حصے میں چراتے ہیں تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر کے مطابق ہوگا۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جو اپنے کسی کام کی وجہ سے وہاں موجود نہیں تھے۔ وہ بھی وہاں تشریف لے آئے اور بولے: اس بارے میں مجھے ایک حدیث کا علم ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تمہیں کسی علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر یہ تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر وہاں سے واپسی اختیار کی۔

5667- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهٗ اَيْضًا اَرَاَيْتَ اَنَّهٗ لَوْ رَعَى الْجَدْبَةَ وَتَرَكَ الْخَصْبَةَ اَكُنْتَ مُعَجِّزَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَسِرْ اِذًا قَالَ فَسَارَ حَتّٰى اَتَى الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَحِلُّ اَوْ قَالَ هٰذَا الْمَنْزِلُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اگر کوئی شخص بنجر حصے میں اونٹ چرائے اور سرسبز حصے کو چھوڑ دے تو کیا آپ اسے غلط قرار دیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے پھر آپ چلیے! (راوی کہتے ہیں) وہ وہاں سے روانہ ہو کر مدینہ منورہ آ گئے اور بولے یہ جگہ رہنے کیلئے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا (تو ہم یہیں رہیں گے)

5668-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهٗ وَلَمْ يَقُلْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5669- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّ عُمَرَ خَرَجَ اِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرْغَ بَلَغَهٗ اَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاَخْبَرَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِّنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرْغَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ اِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

✧✧ عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کے دورے پر تشریف لے گئے جب آپ "سرغ" کے مقام پر پہنچے تو آپ کو پتا چلا کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں کسی علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر یہ وباء تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم اسے بھی چھوڑ کر نہ جاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ "سرغ" سے ہی واپس تشریف لے گئے۔

ایک اور سند میں سالم بن عبداللہ کے یہ الفاظ ہیں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں سمیت واپس آگئے۔

بَابُ 789: لاَ عَدْوٰی وَلاَ طِیَرَةَ وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ وَلاَ نَوْءَ وَلاَ غُولَ

بیماری کے متعدی ہونے' بدشگونی' اُلو (کی نحوست) صفر کے مہینے کا منحوس ہونا' ستاروں (کا معاملات پر اثر انداز ہونا) اور غول کی کوئی حقیقت نہیں ہے

5670- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی وَاللَّفْظُ لِاَبِي الطَّاهِرِ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ عَدْوٰی وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا بَالُ الْاِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَاَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الْاَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا كُلَّهَا قَالَ فَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بیماری کے متعدی ہونے' اُلو اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے) کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بعض اوقات اونٹ صحرا میں ہرنوں کی طرح بھاگتے پھر رہے ہوتے ہیں پھر ایک خارش زدہ اونٹ ان میں شامل ہو جاتا ہے اور ان سب کو خارش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' پہلے اونٹ کو کس نے خارش میں مبتلا کیا تھا؟

5671-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَغَيْرُهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰی وَلاَ طِيَرَةَ وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی' بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے صفر اور اُلو (منحوس) نہیں ہیں ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5672-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ اَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ عَدْوٰی فَقَامَ اَعْرَابِيٌّ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٍ وَعَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ اُخْتِ نَمِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰی وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) اور ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ منقول ہیں بیماری متعدی نہیں ہوتی اور سفر اور الو (کی نحوست کی کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

5673- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

حدیث 5670- بخاری (5387) ابو داؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3539) احمد (2425) ابن حبان (6114) بیہقی (14010) ابویعلی (1789) معجم کبیر (111)

شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَيُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُهُمَا كِلْتَيْهِمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَمَتَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ قَوْلِهٖ لَا عَدْوٰى وَاَقَامَ عَلٰى اَنْ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ ذُبَابٍ وَّهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَدْ كُنْتُ اَسْمَعُكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ تُحَدِّثُنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِيْثِ حَدِيْثًا اٰخَرَ قَدْ سَكَتَّ عَنْهُ كُنْتَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى فَاَبٰى اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنْ يَعْرِفَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ فَمَا رَآهُ الْحَارِثُ فِىْ ذٰلِكَ حَتّٰى غَضِبَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ فَقَالَ لِلْحَارِثِ اَتَدْرِىْ مَاذَا قُلْتُ قَالَ لَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قُلْتُ اَبَيْتُ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَلَعَمْرِىْ لَقَدْ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى فَلَا اَدْرِىْ اَنَسِىَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَوْ نَسَخَ اَحَدُ الْقَوْلَيْنِ الْاٰخَرَ ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابوسلمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری متعدی نہیں ہوتی ابوسلمہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی نقل کرتے ہیں: بیمار شخص کو تندرست آدمی کے پاس نہ لایا جائے۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلے دونوں احادیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے تھے پھر انہوں نے بیماری کے متعدی نہ ہونے والی حدیث کو بیان کرنا بند کر دیا اور صحت مند شخص کو بیمار کے پاس نہ لانے والی حدیث نقل کرتے رہے ایک مرتبہ حارث (جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے چچازاد بھائی تھے) نے کہا اے ابوہریرہ! ہم نے آپ کی زبانی' اس حدیث کے علاوہ' ایک اور حدیث بھی سنی تھی۔ وہ اب آپ بیان نہیں کرتے ہیں۔ آپ یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی" تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو پہچاننے سے انکار کر دیا اور یہی حدیث بیان کی کہ کسی بیمار کو صحت مند شخص کے پاس نہ لایا جائے۔ حارث کی اس بات سے تسلی نہ ہوئی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ غصے میں آگئے اور انہوں نے حبشہ کی مقامی زبان میں انہیں کچھ کہا اور پھر حارث سے دریافت کیا' کیا تمہیں پتہ چلا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ حارث نے جواب دیا: نہیں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے میں نے یہ کہا ہے کہ میں اس روایت کا انکار کرتا ہوں (راوی) ابوسلمہ کہتے ہیں' مجھے اپنی زندگی کی قسم! کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرتے رہے ہیں' کوئی بھی بیماری متعدی نہیں ہوتی لیکن مجھے اندازہ نہیں ہو سکا کہ کیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو بھول گئے یا ان دونوں روایات میں سے ایک نے دوسری کو منسوخ کر دیا۔

5674 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ وَّحَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِىْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنُوْنَ ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَيُحَدِّثُ مَعَ ذٰلِكَ لَا يُوْرِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اس کے ہمراہ وہ یہ حدیث

حدیث 5673- بخاری (5380) ابوداؤد (3911) ابن ماجہ (3539) موطا (1695) احمد (1502) ابن حبان (6114) بیہقی (13550) ابویعلی (430) معجم کبیر (6657)

بھی بیان کرتے ہیں کہ کسی بیمار کو کسی تندرست شخص کے پاس نہ لایا جائے۔

5675- حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5676- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے' الو کے منحوس ہونے ستاروں (کے دنیاوی معاملات پر اثر انداز ہونے) اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے) کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

5677- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا غُوْلَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے' بدشگونی اور غول (کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

5678- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا غُوْلَ وَلَا صَفَرَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے' غول اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے کی کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

5679- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا عَدْوٰى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُوْلَ وَسَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ اَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ فَقِيْلَ لِجَابِرٍ كَيْفَ قَالَ كَانَ يُقَالُ دَوَابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يُفَسِّرِ الْغُوْلَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ هٰذِهِ الْغُوْلُ الَّتِيْ تَغَوَّلُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بیماری کے متعدی ہونے صفر (کے منحوس ہونے) اور غول کی کوئی حقیقت نہیں ہے (راوی) شیخ ابوزبیر کہتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: یہاں صفر سے مراد پیٹ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اس کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے بتایا پیٹ کے کیڑوں کو صفر کہا جاتا ہے۔ شیخ ابوزبیر کہتے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے غول کی کوئی وضاحت نہیں کی۔ شیخ ابوزبیر کہتے ہیں' غول سے مراد وہ (شیاطین) ہیں جو مسافروں کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

حدیث 5678- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) موطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

بَابُ 790: الطِّيَرَةِ وَالْفَالِ وَمَا يَكُوْنُ فِيهِ مِنَ الشُّؤْمِ

بدشگونی اور نیک شگون کا بیان اور ان چیزوں کا بیان جن میں نحوست ہو سکتی ہے

5680 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لاَ طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا اَحَدُكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور اچھا شگون بہتر ہوتا ہے عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اچھے شگون سے مراد کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ نیک بات جو تم میں سے کوئی ایک سن لے۔

5681 - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ ابْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلاَهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَفِيْ حَدِيْثِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5682 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰى وَلاَ طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ فال یعنی اچھی بات' پاکیزہ بات مجھے پسند ہے۔

5683 - وَحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰى وَلاَ طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ قَالَ قِيْلَ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ البتہ مجھے "فال" پسند ہے عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! "فال" سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

5684 - وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِيْ مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَتِيْقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ عَدْوٰى وَلاَ طِيَرَةَ

حدیث 5680- بخاری (5422) ابوداؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3536) احمد (7607) ابن حبان (6123) مستدرک (89) بیہقی (16295) ابویعلی (1789) معجم کبیر (11294)

حدیث 5682- بخاری (5422) ابوداؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3536) احمد (7607) ابن حبان (6123) مستدرک (89) بیہقی (16295) ابویعلی (1789) معجم کبیر (11294)

وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ مجھے اچھی بات پسند ہے۔

5685- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ عَدْوٰى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ طِيَرَةَ وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے' الو (کے منحوس ہونے) بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ میں نیک بات کو پسند کرتا ہوں۔

5686- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نحوست' گھر' عورت اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے۔

5687- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰى وَلاَ طِيَرَةَ وَاِنَّمَا الشُّؤْمُ فِيْ ثَلاَثَةٍ الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے۔ عورت' گھوڑا اور گھر

5688- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَّحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَّحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّؤْمِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ لاَ يَذْكُرُ اَحَدٌ مِّنْهُمْ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ الْعَدْوٰى وَالطِّيَرَةَ غَيْرُ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اسکے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی اور تقدیم وتاخیر ہے۔

حدیث 5686- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

5689 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنْ يَكُنْ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالدَّارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کسی چیز میں نحوست ہوسکتی ہے تو وہ گھوڑے، عورت یا گھر میں ہوسکتی ہے۔

5690 -وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے اندر ایک لفظ کم ہے۔

5691 - وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کسی چیز میں نحوست ہوسکتی ہے تو وہ گھوڑے میں، رہائش میں یا عورت میں ہوسکتی ہے۔

5692 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ فَفِي الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ (یعنی نحوست) کہیں ہوسکتی تو عورت' گھوڑے یا رہائش میں ہوسکتی ہے۔

5693 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5694 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعِ وَالْخَادِمِ وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر وہ (نحوست) کسی چیز میں ہوسکتی ہے تو وہ جائیداد' خادم یا گھوڑے میں ہوسکتی ہے۔

حدیث 5692- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

حدیث 5694- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

بَابُ 791: تَحْرِيمِ الْكِهَانَةِ وَاِتْيَانِ الْكُهَّانِ

انت (کا پیشہ اختیار کرنا) کاہنوں کے پاس جانا حرام ہے

5695- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُمُوْرًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَاْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ اَحَدُكُمْ فِيْ نَفْسِهِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ

✧✧ حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ اسلامی بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ ایسے کام ہیں جو ہم زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے (جن میں سے ایک) کاہن کے پاس جانا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کاہنوں کے پاس نہ جایا کرو۔ میں نے عرض کی: ہم فال نکالنے (شگون لینے) کے لیے ان کے پاس جاتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ صرف تمہارا وہم ہے۔ تم اس کی پیروی نہ کیا کرو۔

5696-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّ مَالِكًا فِيْ حَدِيْثِهٖ ذَكَرَ الطِّيَرَةَ وَلَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ الْكُهَّانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5697- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے میں نے عرض کی: ہم میں سے بعض لوگ زائچہ بناتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (سابقہ انبیاء میں سے) ایک نبی زائچہ بنایا کرتے تھے۔ جس شخص کا بنایا ہوا زائچہ ان کے زائچے کے مطابق ہو (اس کی پیشگوئی درست ثابت ہوتی ہے)

5698- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْكُهَّانَ كَانُوْا يُحَدِّثُوْنَنَا بِالشَّيْءِ فَنَجِدُهُ حَقًّا قَالَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْحَقُّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْذِفُهَا فِيْ اُذُنِ وَلِيِّهٖ وَيَزِيْدُ فِيْهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بعض اوقات کاہن لوگ کوئی پیشگوئی

حدیث 5698- بخاری (5429) احمد (24614) ابن حبان (6136) بیہقی (16288)

کرتے ہیں اور وہ درست ثابت ہو جاتی ہے۔ (اس کی کیا وجہ ہوتی ہے؟) تو آپ نے فرمایا: بات ٹھیک ہوتی ہے۔ لیکن اسے کوئی جن اُچک کر اپنے ساتھی (کاہن) کے کان میں ڈال دیتا ہے اور وہ اس میں سو جھوٹ بھی ملا دیتا ہے (اسی لئے کسی جھوٹ کے ہمراہ سچی بات بھی کاہن بیان کر دیتا ہے)

5699 - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَاَلَ اُنَاسٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهُمْ يُحَدِّثُوْنَ اَحْيَانًا الشَّيْءَ يَكُوْنُ حَقًّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي اُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُوْنَ فِيْهَا اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کاہنوں کے بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بعض اوقات ان کی کوئی بات سچ ثابت ہوتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بات سچ ہوتی ہے۔ جسے کوئی جن اُچک کر اس میں سو سے زیادہ جھوٹ کر ملا کر اپنے ساتھی (کاہن) کے کان میں اسی طرح ڈال دیتا ہے۔ جیسے کوئی مرغ ایسا کرتا ہے۔

5700 - وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْقِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5701 - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوْسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ كُنَّا نَقُوْلُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ وَّمَاتَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهَا لَا يُرْمٰى بِهَا لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنْ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اسْمُهٗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ اَهْلُ السَّمَآءِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ اَهْلَ هٰذِهِ السَّمَآءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُوْنَهُمْ مَاذَا قَالَ قَالَ فَيَسْتَخْبِرُ بَعْضُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ بَعْضًا حَتّٰى يَبْلُغَ الْخَبَرُ هٰذِهِ السَّمَآءَ الدُّنْيَا فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيَقْذِفُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ بِهٖ فَمَا جَاءُوا بِهٖ عَلٰى وَجْهِهٖ فَهُوَ حَقٌّ وَّلٰكِنَّهُمْ يَقْرِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ

❖❖ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک انصاری صحابی نے مجھے یہ بتایا ہے' ایک مرتبہ رات کے وقت وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک تارا ٹوٹا اور اس کی روشنی

حدیث 5701- ترمذی (3224) ابن حبان (6129) بیہقی (16289) ابو یعلی (2609)

پھیلی نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: جب کوئی ستارا ٹوٹا کرتا تھا۔ تو تم لوگ زمانہ جاہلیت میں اس سے کیا مراد لیتے تھے؟ لوگوں نے عرض کی (حقیقت حال کو) اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ لیکن ہم یہ سمجھتے تھے کہ اس رات کوئی عظیم آدمی پیدا ہوا ہو گا یا کسی عظیم آدمی کا انتقال ہوا ہو گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کی موت یا پیدائش کی وجہ سے ستارا نہیں ٹوٹتا بلکہ جب ہمارا پروردگار کوئی فیصلہ کرتا ہے تو عرش کو اٹھانے والے فرشتے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ پھر عرش سے قریب آسمان والے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ (تمام آسمانوں سے ہوتی ہوئی) یہ تسبیح آسمان دُنیا کے فرشتوں تک پہنچتی ہے پھر عرش اٹھانے والوں سے قریب والے آسمان کے فرشتے' عرش اٹھانے والوں سے دریافت کرتے ہیں' تمہارے پروردگار نے کیا حکم صادر کیا ہے؟ تو وہ انہیں اس حکم کے بارے میں بتاتے ہیں۔ پھر اس حکم کی اطلاع' تمام آسمانوں سے ہوتی ہوئی اس آسمان دنیا تک آتی ہے تو کوئی جن چوری چھپے ان میں سے کوئی بات اُچک لیتا ہے اور اسے اپنے ساتھیوں (کاہنوں) تک پہنچا دیتا ہے تو جو بات وہ من وعن بیان کرتا ہے وہ صحیح ثابت ہوتی ہے۔ لیکن (اکثر اوقات) وہ اپنی طرف سے اس میں اضافہ کر دیتے ہیں۔

5702- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِيْ ابْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ يُوْنُسَ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِيْ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ وَفِيْ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِيِّ وَلٰكِنْ يَقْرِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ وَفِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَلٰكِنَّهُمْ يَرْقَوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَقَالَ اللّٰهُ (حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ) وَفِيْ حَدِيْثِ مَعْقِلٍ كَمَا قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ وَلٰكِنَّهُمْ يَقْرِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے ایک انصاری صحابی نے مجھے بتایا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے) اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: جب ان فرشتوں کی دہشت کم ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں' تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں "حق" ارشاد فرمایا ہے۔

5703- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِيْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى عَرَّافًا فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

✧✧ محترمہ صفیہ نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے حوالے سے آپ کا ایک فرمان نقل کرتی ہیں' جو شخص کسی کاہن کے پاس جا کر اس سے کوئی بات دریافت کرے اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوتی ہیں۔

بَابُ 792: اجْتِنَابِ الْمَجْذُوْمِ وَنَحْوِهٖ

جذام وغیرہ (جیسے کسی مرض کا شکار شخص) سے اجتناب کرنا

5704- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث 5703- احمد (16689) بیہقی (16287) معجم کبیر (169)

وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِىْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ

✧✧ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ثقیف قبیلے کے وفد میں ایک شخص ایسا بھی تھا جو جذام میں مبتلا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے پیغام بھجوایا ہم نے تمہاری بیعت قبول کر لی ہے تم واپس چلے جاؤ۔

بَابُ 793: قَتْلِ الْحَيَّاتِ وَغَيْرِهَا

(بلاعنوان)

5705- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِى الطُّفْيَتَيْنِ فَاِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيْبُ الْحَبَلَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو دھاریوں والے سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے کیونکہ (وہ نظر لگا کر) بصارت کو زائل کر دیتا ہے اور حمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

5706-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ الْاَبْتَرُ وَذُو الطُّفْيَتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں دو دھاریوں والے سانپ کے ہمراہ' دم کٹے ہوئے سانپ کا بھی ذکر ہے۔

5707- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَّجَدَهَا فَاَبْصَرَهُ اَبُوْ لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ اَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ نُهِىَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوْتِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سانپوں کو مار دو! (بطور خاص) دو دھاریوں والے اور دم کٹے ہوئے (سانپوں کو مار دو!) کیونکہ وہ حمل کو ضائع کر دیتا ہے اور بصارت زائل کر دیتا ہے (سالم کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرتے تھے ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک سانپ کا پیچھا کرتے ہوئے دیکھا تو انہیں بتایا: گھر میں موجود سانپوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

حدیث 5704- نسائی (4182) ابن ماجہ (3544) احمد (19492) بیہقی (14022)

حدیث 5705- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی ([illegible]82) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5707- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

5708- وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَامُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَالْكِلَابَ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَالٰى قَالَ الزُّهْرِيُّ وَنُرٰى ذٰلِكَ مِنْ سُمَّيْهِمَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَا اَتْرُكُ حَيَّةً اَرَاهَا اِلَّا قَتَلْتُهَا فَبَيْنَا اَنَا اُطَارِدُ حَيَّةً يَوْمًا مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ مَرَّ بِي زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ اَوْ اَبُو لُبَابَةَ وَاَنَا اُطَارِدُهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا عَبْدَ اللّٰهِ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا ہے: سانپوں اور کتوں کو مار دیا کرو (اور بطور خاص) دو دھاری والے یا دم کٹے ہوئے سانپ کو مار دیا کرو۔ کیونکہ وہ بصارت کو زائل کر دیتے ہیں اور حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ حکم ان کے زہر (کی شدت) کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ ویسے اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے جو بھی سانپ نظر آتا تھا میں اسے مار دیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ گھروں میں نکلنے والے ایک سانپ کا پیچھا کر رہا تھا اسی دوران حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے) یا شاید حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور بولے اے عبداللہ! رک جاؤ! میں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مار دینے کا حکم دیا ہے تو وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

5709- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ صَالِحًا قَالَ حَتّٰى رَآنِي اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَا اِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَلَمْ يَقُلْ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ دونوں نے مجھے دیکھا اور دونوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپ کو مارنے سے منع کیا ہے' ایک روایت میں صرف یہ الفاظ ہیں سانپ کو مار دیا کرو۔ اس میں دھاری دار یا دم کٹے ہوئے کا ذکر نہیں ہے۔

5710- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ كَلَّمَ ابْنَ عُمَرَ لِيَفْتَحَ لَهُ بَابًا فِي دَارِهِ يَسْتَقْرِبُ بِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ الْغِلْمَةُ جِلْدَ جَانٍّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْتَمِسُوهُ فَاقْتُلُوهُ فَقَالَ اَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلُوهُ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

❖❖ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ مشورہ دیا کہ وہ اپنے گھر میں ایک اور دروازہ بنا لیں تاکہ مسجد زیادہ قریب ہو جائے اسی دوران بچوں کو ایک سانپ کی کینچلی (کھال پر موجود باریک سی تہہ) ملی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا سے ڈھونڈ کر مار دو تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بولے: اسے نہ مارنا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو

مارنے سے منع کیا ہے۔

5711- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ حَتّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوْتِ فَاَمْسَكَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سانپ کو مار دیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایسا کرنا ترک کر دیا۔

5712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گھر میں نکل آنے والے) سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

5713- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِيْ فِي الْبُيُوْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

5714- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ مَسْكَنُهُ بِقُبَاءٍ فَانْتَقَلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَهُ يَفْتَحُ خَوْخَةً لَهُ اِذَا هُمْ بِحَيَّةٍ مِنْ عَوَامِرِ الْبُيُوْتِ فَاَرَادُوْا قَتْلَهَا فَقَالَ اَبُوْ لُبَابَةَ اِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْهُنَّ يُرِيْدُ عَوَامِرَ الْبُيُوْتِ وَاُمِرَ بِقَتْلِ الْاَبْتَرِ وَذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَقِيْلَ هُمَا اللَّذَانِ يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ اَوْلَادَ النِّسَاءِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ قبا میں رہا کرتے تھے۔ پھر وہ مدینہ منورہ منتقل ہو گئے ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کھڑکی کھولی تو دیکھا کہ گھر والے گھر میں سے نکل آنے والے ایک سانپ کے گرد اکٹھے ہیں اور اسے مارنا چاہتے ہیں حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان (یعنی گھر میں نکل آنے والے سانپوں) کو مارنے سے منع کیا گیا ہے اور صرف دم کٹے ہوئے اور دو دھاری والے سانپوں کو مارنے کا حکم دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں وہ سانپ ہیں جو بصارت کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں (کے پیٹ میں موجود) بچوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔

5715- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَدْمٍ لَهُ فَرَاٰى وَبِيْصَ جَانٍّ فَقَالَ اتَّبِعُوْا هٰذَا الْجَانَّ

فَاقْتُلُوْهُ قَالَ اَبُوْ لُبَابَةَ الْاَنْصَارِیُّ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِیْ تَكُوْنُ فِی الْبُيُوْتِ اِلَّا الْاَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَاِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَتَتَبَّعَانِ مَا فِیْ بُطُوْنِ النِّسَاءِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے منہدم شدہ مکان کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے ایک سانپ کی کینچلی دیکھی تو حکم دیا اسے ڈھونڈ کر مار دو۔ حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے البتہ دم کٹے ہوئے اور دھاری والے (سانپوں کو مارنا ضروری ہے) کیونکہ یہ نظر کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ میں موجود (حمل کو) ضائع کر دیتے ہیں۔

5716- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْاُطُمِ الَّذِیْ عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَرْصُدُ حَيَّةً بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے جو اس وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس ایک کھنڈر میں سانپ تلاش کر رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5717- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَارٍ وَّقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَنَحْنُ نَاْخُذُهَا مِنْ فِيْهِ رَطْبَةً اِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوْهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللّٰهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غار میں موجود تھے آپ پر سورۂ والمرسلات عرفا نازل ہوئی تھی اور ہم آپ کے مبارک منہ سے اسے پہلی مرتبہ سن رہے تھے اسی دوران ایک سانپ نکل آیا ہم اسے مارنے کیلئے بڑھے تو وہ بھاگ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے تم سے اسی طرح بچا لیا جیسے تمہیں اس سے بچا لیا۔

5718- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5719- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِیْ ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مُحْرِمًا بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں حالت احرام میں موجود ایک شخص کو سانپ مار دینے کا حکم دیا تھا۔

5720- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ

حدیث 5717- بخاری (3131) نسائی (2883) احمد (3574) بیہقی (9825) ابویعلی (5374) معجم کبیر (10148)

حدیث 5719- بیہقی (9826)

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّاَبِيْ مُعَاوِيَةَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں موجود تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5721 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَهُوَ عِنْدَنَا مَوْلٰى ابْنِ اَفْلَحَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فِيْ بَيْتِهِ قَالَ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ فَجَلَسْتُ اَنْتَظِرُهُ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَسَمِعْتُ تَحْرِيْكًا فِيْ عَرَاجِيْنَ فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ لِاَقْتُلَهَا فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَشَارَ اِلٰى بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ اَتَرٰى هٰذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ فِيْهِ فَتًى مِّنَّا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذٰلِكَ الْفَتٰى يَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ اِلٰى اَهْلِهِ فَاسْتَاْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَاِنِّيْ اَخْشٰى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَاَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَاِذَا امْرَاَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةً فَاَهْوٰى اِلَيْهَا الرُّمْحَ لِيَطْعُنَهَا بِهِ وَاَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتّٰى تَنْظُرَ مَا الَّذِيْ اَخْرَجَنِيْ فَدَخَلَ فَاِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيْمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَاَهْوٰى اِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرٰى اَيُّهُمَا كَانَ اَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ اَمِ الْفَتٰى قَالَ فَجِئْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللّٰهَ يُحْيِيْهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنًّا قَدْ اَسْلَمُوْا فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَاٰذِنُوْهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

◇◇ ابوسائب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے تو انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں ان کی نماز ختم ہونے کے انتظار میں بیٹھ گیا۔ اسی دوران میں نے گھر کے ایک کونے میں موجود لکڑیوں میں حرکت کی آواز سنی۔ میں نے توجہ دی تو وہاں سانپ موجود تھا۔ میں اسے مارنے کیلئے بڑھا تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اشارے کے ذریعے مجھے حکم دیا کہ بیٹھے رہو میں بیٹھ گیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اس کمرے کی طرف اشارہ کر کے دریافت کیا' کیا تم نے وہاں سانپ دیکھا تھا۔ میں نے کہا: جی ہاں! حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بولے' اس کمرے میں ایک نوجوان رہتا تھا۔ جن کی نئی نئی شادی ہوئی تھی ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ خندق کیلئے نکلے' وہ شخص دوپہر کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر اپنے گھر چلا جایا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے آپ سے اجازت مانگی تو آپ نے اسے ہدایت کی۔ اپنا ہتھیار ساتھ لے کر جانا کیونکہ مجھے تم پر بنو قریظہ کے حملے کا اندیشہ ہے۔ اس شخص نے اپنا ہتھیار لیا اور چلا گیا (جب وہ گھر پہنچا) تو اس کی بیوی دروازے میں کھڑی تھی اسے بہت غصہ آیا۔ اس نے اسے نیزہ مارنے کا ارادہ کیا تو وہ عورت بولی اپنے نیزے کو روک لو اور گھر کے اندر جا کر دیکھو کہ میں کس وجہ سے باہر آئی ہوں وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو وہاں ایک بڑا سانپ بستر پر کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا تھا وہ شخص نیزہ لے کر اسی کی طرف بڑھا اور اسے وہ نیزہ گھونپ دیا۔ پھر وہ نیزہ باہر نکال کر مکان میں گاڑھ دیا اس سانپ نے اس پر حملہ کر دیا اور پتا بھی نہیں چلا کہ سانپ اور نوجوان میں سے کون پہلے مرا؟ ہم نبی

حدیث 5721- موطا (1761) ابن حبان (5637)

اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعے کا تذکرہ اور درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ اس نوجوان کو زندہ کردے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی کیلئے دعاء مغفرت کرو! پھر آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ جنات رہتے تھے جو مسلمان ہو چکے ہیں لہٰذا جب تم ان میں سے کسی ایک کو (سانپ کی شکل میں) دیکھو! تو اسے تین دن تک خبردار کرو! اگر وہ پھر نکل آئے تو اسے مار دو کیونکہ وہ شیطان (کافر جن) ہوگا۔

5722- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ اَسْمَاءَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ وَهُوَ عِنْدَنَا اَبُو السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ اِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَإِذَا حَيَّةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ اذْهَبُوا فَادْفِنُوا صَاحِبَكُمْ

✧✧ ابوسائب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران ان کی چارپائی کے نیچے ہمیں کسی چیز کی حرکت کی آواز سنائی دی ہم نے دیکھا تو وہ ایک سانپ تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان گھروں میں کچھ سانپ نکل آئے ہیں جب تم ایسے کسی سانپ کو دیکھو تو اسے تین دن تک بھگانے کی کوشش کرو اگر وہ چلا جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اُسے قتل کر دو وہ کیونکہ کافر (جن) ہوگا (اس میں یہ بات زائد ہے) نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا' جاؤ! اور اپنے ساتھی کو دفن کر دو!

5723- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ عَنْ اَبِي السَّائِبِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ قَدْ اَسْلَمُوا فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا مِّنْ هٰذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں کچھ جن رہتے ہیں جو اسلام قبول کر چکے ہیں جو شخص ان گھروں میں نکل آنے والے سانپوں (کی شکل میں) انہیں دیکھے وہ انہیں تین مرتبہ جانے کیلئے کہے' اگر وہ اس کے بعد بھی نکل آئے تو اسے مار دو کیونکہ وہ شیطان (کافر جن) ہوگا۔

بَابُ 794: اسْتِحْبَابِ قَتْلِ الْوَزَغِ

گرگٹ کو مار دینا مستحب ہے

5724- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ شَرِيكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ اَمَرَ

✧✧ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا تھا (ایک روایت میں "انہیں"

حدیث 5724- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

مذکور نہیں ہے)

5725- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ اَنَّ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُمَّ شَرِيكٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوِزْغَانِ فَاَمَرَ بِقَتْلِهَا وَاُمُّ شَرِيكٍ اِحْدٰى نِسَاءِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ اتَّفَقَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ اَبِي خَلَفٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ قَرِيبٌ مِنْهُ

✧✧ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گرگٹ کو مارنے کی اجازت مانگی تو آپ نے انہیں گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا۔

5726- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا ہے اور اسے فویسق (کم ایذاء پہنچانے والا جانور) قرار دیا ہے۔

5727- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقُ زَادَ حَرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ اَسْمَعْهُ اَمَرَ بِقَتْلِهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو فویسق قرار دیا ہے (ایک روایت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے الفاظ زائد ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے مار دینے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

5728- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِي اَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونِ الْاُولٰى وَاِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونِ الثَّانِيَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص پہلی ہی ضرب میں گرگٹ کو مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی۔ جو شخص دوسری ضرب میں اسے مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں) یہ تعداد پہلے سے کم ہے (تاہم راوی کو حدیث کے معین الفاظ یاد نہیں رہے) جو شخص تیسری ضرب میں اسے مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں)

حدیث 5726- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) داری (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5727- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) داری (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5728- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) داری (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

تاہم یہ تعداد دوسری ضرب والی تعداد سے کم ہے۔

5729 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا جَرِيرًا وَّحْدَهُ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّفِي الثَّانِيَةِ دُونَ ذٰلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں جو پہلی ضرب میں گرگٹ کو مار دے اسے سو نیکیاں ملیں گی۔ (تاہم اس سند میں) دوسری ضرب میں مارنے کی نیکیاں اس سے کم ہیں اور تیسری ضرب میں مارنے کی نیکیاں اس سے بھی کم ہیں (لیکن دوسری اور تیسری ضرب کی نیکیوں کی معین تعداد راوی نے ذکر نہیں کی)

5730 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سُهَيْلٍ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةً

5732 - یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں پہلی ضرب میں مارنے کی ستر نیکیاں مذکور ہیں۔

بَابُ 795: النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ النَّمْلِ

چیونٹیوں کو مارنا منع ہے

5731 - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک چیونٹی نے ایک نبی کو کاٹ لیا ان کے حکم کے تحت چیونٹیوں کی پوری بستی کو جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی، تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور اس کی وجہ سے تم نے تسبیح کرنے والی پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔

5732 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجِهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک نبی نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا ان کے حکم کے تحت درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کا ایک چھتہ نکالا گیا اور ان کے حکم کے تحت اسے جلا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی تم نے صرف ایک ہی چیونٹی کو سزا دینی تھی۔

5733 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو

حدیث 5731 - بخاری (2856) ابوداؤد (5265) نسائی (4358) ابن ماجہ (3225) احمد (4018) ابن حبان (5614) بیہقی (9848) ابویعلی (5848)

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَاَمَرَ بِجِهَازِهٖ فَاُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا وَاَمَرَ بِهَا فَاُحْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا' ان کے حکم کے تحت درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کا چھتہ نکالا گیا اور اسے آگ میں جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی تم نے صرف ایک ہی چیونٹی کو سزا دینی تھی۔

بَابُ 796: تَحْرِيْمِ قَتْلِ الْهِرَّةِ

بلی کو مار دینا حرام ہے

5734- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ لَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا اِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا' اس عورت نے اس بلی کو قید کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بلی (بھوکی پیاسی) مر گئی۔ اسی بلی کی وجہ سے وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی کیونکہ اس نے اس بلی کو کچھ کھلایا پلایا نہیں تھا اور نہ ہی اسے آزاد کیا تھا کہ وہ خود ہی کچھ کھا پی لیتی۔

5735-وَحَدَّثَنِيْ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5736-وَحَدَّثَنَاهُ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَّعْنِ ابْنِ عِيْسٰى عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5737- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ لَّمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا تھا وہ اسے کچھ کھلاتی پلاتی نہیں تھی اور اس نے اسے آزاد بھی نہیں کیا تھا تاکہ وہ خود ہی کچھ کھا پی لیتی۔

حدیث 5734- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلی (5935) معجم کبیر (258)

حدیث 5737- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلی (5935) معجم کبیر (258)

5738- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ حَدِیْثِهِمَا رَبَطَتْهَا وَفِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ حَشَرَاتِ الْاَرْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5739- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِیُّ وَحَدَّثَنِیْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5740- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 797: فَضْلِ سَقْیِ الْبَهَائِمِ وَاِطْعَامِهَا

جانوروں کو کچھ کھلانے اور پلانے کی فضیلت

5741- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَیٍّ مَوْلٰى اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِیْ بِطَرِيْقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيْهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَاْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِیْ كَانَ بَلَغَ مِنِّیْ فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَاَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ اَمْسَكَهُ بِفِيْهِ حَتّٰى رَقِیَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنَّ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ لَاَجْرًا فَقَالَ فِیْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں اسے شدید پیاس محسوس ہوئی۔ اسے ایک کنواں ملا وہ اس میں اترا اور پانی پی لیا جب وہ باہر نکلا تو اس نے دیکھا کہ ایک کتا پیاس کی شدت کی وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا ہے۔ اس شخص نے سوچا یہ بھی اسی طرح پیاسا ہے جیسے میں تھا۔ وہ پھر کنویں میں اترا اس نے اپنے موزے میں پانی بھرا اور پھر اس موزے کو منہ میں پکڑ کر کنویں سے باہر نکلا اور اس کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیکی قبول کی اور اس شخص کو بخش دیا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ان جانوروں (کے ساتھ حسن سلوک) کی وجہ سے بھی ہمیں اجر ملے گا؟ تو آپ نے فرمایا: ہرتر جگر (یعنی جاندار کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے) اجر ملتا ہے۔

5742- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ امْرَاَةً بَغِيًّا رَاَتْ كَلْبًا فِیْ يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيْفُ بِبِئْرٍ قَدْ اَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوْقِهَا فَغُفِرَ لَهَا

حدیث 5741- بخاری (171) ابوداؤد (2550) موطا (293) احمد (8861) ابن حبان (544) بیہقی (7595)

حدیث 5742- بخاری (3143) احمد (10629) ابن حبان (386) بیہقی (15597) ابو یعلیٰ (6044)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے دن ایک کتے کو ایک کنویں کے گرد چکر لگاتے ہوئے دیکھا۔ پیاس کی شدت کی وجہ سے اس کی زبان باہر نکلی ہوئی تھی۔ اس عورت نے اپنے موزے کے ذریعے پانی نکالا (اور اس کتے کو پلا دیا) تو اس عورت کی بخشش ہوگئی۔

5743 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ بِهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک کتا ایک کنویں کے گرد چکر کاٹ رہا تھا اور پیاس کی شدت کی وجہ سے مرنے کے قریب تھا۔ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والی ایک فاحشہ عورت نے اس کا یہ حال دیکھا تو اپنے موزے کے ذریعے پانی نکال کر اسے پلایا تو اس عمل کی وجہ سے اس عورت کو بخش دیا گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْاَلْفَاظِ مِنَ الْاَدَبِ وَغَيْرِهَا

ادب اور بے ادبی پر مشتمل جملوں کے احکام

بَابُ798: النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الدَّهْرِ

زمانے کو بُرا کہنا منع ہے

5744 - وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ اٰدَمَ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم زمانے کو بُرا کہتا ہے حالانکہ زمانہ میں ہوں۔ کیونکہ دن اور رات میرے دست قدرت میں ہیں۔

5745 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِي عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِيْنِي ابْنُ اٰدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ابن آدم جب زمانے کو بُرا کہتا ہے تو مجھے اذیت دیتا ہے کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں اور میں رات اور دن کو گردش میں رکھتا ہوں۔

5746 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِيْنِي ابْنُ اٰدَمَ يَقُوْلُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَاِنِّي اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب ابن آدم یہ کہتا ہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" تو وہ مجھے اذیت پہنچاتا ہے۔ کوئی شخص یہ جملہ نہ کہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں اور میں ہی رات اور دن کو گردش میں رکھتا ہوں اور جب چاہوں گا انہیں قبض کرلوں گا۔

5747 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانے (کا خالق) ہے۔

5748- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: زمانے کو برا نہ کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانے (کا خالق) ہے۔

بَابُ 799: كَرَاهَةِ تَسْمِيَةِ الْعِنَبِ كَرْمًا

انگور کو "کرم" کہنا مکروہ ہے

5749- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص زمانے کو بُرا نہ کہے کیونکہ زمانے (کا خالق) اللہ تعالیٰ ہے اور کوئی شخص انگور کو "کرم" نہ کہے۔ کیونکہ "کرم" (درحقیقت) مسلمان آدمی ہوتا ہے۔

5750- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا كَرْمٌ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) "کرم" نہ کہا کرو کیونکہ "کرم" بندہ مؤمن کا دل ہے۔

5751- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) "کرم" نہ کہا کرو کیونکہ "کرم" مسلمان شخص ہوتا ہے۔

5752- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص (انگور کو) ہرگز "کرم" نہ کہے کیونکہ "کرم" مؤمن کا دل ہے۔

5753- وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ

اَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ اِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انگور کو' کرم' نہ کہا کرو' کیونکہ' کرم' مسلمان شخص ہے۔

5754- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمُ وَلٰكِنْ قُوْلُوا الْحَبَلَةُ يَعْنِي الْعِنَبَ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) ''کرم'' نہ کہو بلکہ اسے ''حبلہ'' کہا کرو۔

5755- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمُ وَلٰكِنْ قُوْلُوا الْعِنَبُ وَالْحَبَلَةُ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) ''کرم'' نہ کہا کرو بلکہ ''عنب'' یا ''حبلہ'' کہا کرو۔

بَابُ 800: حُكْمِ اِطْلَاقِ لَفْظَةِ الْعَبْدِ وَالْاَمَةِ وَالْمَوْلٰى وَالسَّيِّدِ

عبد' امۃ (کنیز) مولیٰ' سیّد استعمال کرنے کے احکام

5756- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِيْ وَاَمَتِيْ كُلُّكُمْ عَبِيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَآئِكُمْ اِمَاءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِيْ وَجَارِيَتِيْ وَفَتَايَ وَفَتَاتِيْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص میرا ''عبد'' یا میری ''امۃ'' (بندی) نہ کہا کرے کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی ''بندیاں'' اس لئے یہ کہنا چاہیے میرا غلام' میری کنیز' میرا نوکر' میری نوکرانی

5757- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِيْ فَكُلُّكُمْ عَبِيْدُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّيْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِيْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص (اپنے غلام کو) میرا بندہ ہرگز نہ کہے' کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو' بلکہ اسے میرا نوکر کہنا چاہیے اور کوئی غلام (اپنے آقا کو) میرا رب نہ کہے بلکہ اسے ''آقا'' کہنا چاہیے۔

5758- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهٖ مَوْلَايَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ

حدیث 5754- ابوداؤد (4974) دارمی (2700) احمد (8174) ابن حبان (5831) ابویعلیٰ (6315) معجم کبیر (14)

حدیث 5756- بخاری (2414) ابوداؤد (4975) [illegible]

مُعَاوِیَةَ فَاِنَّ مَوْلاکُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کوئی غلام اپنے آقا کو ''مولیٰ'' نہ کہے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) کیونکہ تم سب کا ''مولیٰ'' اللہ تعالیٰ ہے۔

5759- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَقُلْ اَحَدُكُمُ اسْقِ رَبَّكَ اَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ وَلاَ يَقُلْ اَحَدُكُمْ رَبِّى وَلْيَقُلْ سَيِّدِىْ مَوْلاَىَ وَلاَ يَقُلْ اَحَدُكُمْ عَبْدِىْ اَمَتِىْ وَلْيَقُلْ فَتَاىَ فَتَاتِىْ غُلاَمِى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پانی پلاؤ اپنے ربّ کو کھانا کھلاؤ۔ اپنے ربّ کو وضو کرواؤ اور کوئی (غلام) شخص (اپنے آقا کو) میرا ربّ نہ کہے۔ بلکہ ''میرا آقا'' اور ''میرا سردار'' کہے' کوئی (آقا اپنے غلام یا کنیز کو) ''میرا بندہ'' اور ''میری بندی'' نہ کہے بلکہ ''میرا نوکر'' یا ''میری نوکرانی'' کہے۔

بَابُ 801: كَرَاهَةِ قَوْلِ الْاِنْسَانِ خَبُثَتْ نَفْسِىْ

یہ کہنا مکروہ ہے' میرا نفس خبیث ہو گیا ہے

5760- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ ابْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلاَهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِىْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِىْ هٰذَا حَدِيْثُ اَبِىْ كُرَيْبٍ و قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لٰكِنْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ ہرگز نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا اسے یہ کہنا چاہیے میرا نفس کاہل ہو گیا ہے (ایک سند میں یہ آخری جملہ نہیں ہے)

5761- وَحَدَّثَنَاه اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5762- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَقُلْ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِىْ وَلْيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِىْ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص یہ نہ کہے' میرا نفس خبیث ہو گیا اسے یہ کہنا چاہیے' میرا نفس کاہل ہو گیا۔

حدیث 5760- بخاری (5826) ابوداؤد (4979) احمد (24289)

بَابُ 802: اسْتِعْمَالِ الْمِسْكِ وَكَرَاهَةِ رَدِّ الرَّيْحَانِ وَالطِّيبِ

صرف مشک استعمال کرنا اور ریحان یا کسی اور خوشبو کو مسترد کر دینا

5763 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِیْ خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ قَصِيْرَةٌ تَمْشِیْ مَعَ امْرَاَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَّخَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ مُّغْلَقٍ مُّطْبَقٍ ثُمَّ حَشَتْهُ مِسْكًا وَّهُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ فَمَرَّتْ بَيْنَ الْمَرْاَتَيْنِ فَلَمْ يَعْرِفُوْهَا فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا وَنَفَضَ شُعْبَةُ يَدَهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک چھوٹے قد کی عورت وہ دو لمبے قد کی عورتوں کے ساتھ چلتی تھی۔ اس نے لکڑی کی دو ٹانگیں بنوائیں اور سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ جس کا خول بند تھا۔ اس نے اس خول میں مشک بھرا جو سب سے عمدہ خوشبو تھی اور پھر ان دو عورتوں کے پاس سے گزری ان عورتوں نے اسے نہیں پہچانا تو اس عورت نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے کہا (پھر راوی شعبہ نے بھی ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے بتایا)

5764 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَّالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَاَةً مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَّالْمِسْكُ اَطْيَبُ الطِّيْبِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھری تھی (اور آپ نے فرمایا) مشک سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

5765 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِءِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَاِنَّهُ خَفِيْفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيْحِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو ریحان (نامی خوشبو) دی جائے وہ اسے واپس نہ کرے۔ کیونکہ یہ ہلکی ہوتی ہے اور اس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے۔

5766 - حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَبُوْ طَاهِرٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْاَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَّبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْاَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عود کی دھونی لیا کرتے تھے آپ اس میں کچھ نہیں ملاتے تھے۔ البتہ کبھی اس میں کافور ملا لیتے تھے اور پھر فرماتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح دھونی لیا کرتے تھے۔

حدیث 5763- نسائی (5119) احمد (11382) ابن حبان (5592) بیہقی (6497)

حدیث 5765- ابوداؤد (4172) ترمذی (2791) نسائی (5259) احمد (8247) ابن حبان (5109) بیہقی (5762) ابویعلی (6253)

حدیث 5766- نسائی (5135) ابن حبان (546)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الشِّعْرِ

شاعری کا بیان

باب 803: (بلاعنوان)

5767 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ شَیْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيْهِ فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْه ثُمَّ اَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْهِ حَتّٰى اَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

✧✧ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی سواری پر) آپ کے پیچھے سوار ہوا آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں اُمیہ بن ابوالصلت کے اشعار یاد ہیں' میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: سناؤ! میں نے آپ کو ایک شعر سنایا۔ آپ نے فرمایا: اور سناؤ! میں نے ایک اور شعر سنایا آپ نے فرمایا: اور سناؤ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ میں نے آپ کو ایک سو اشعار سنائے۔

5768 -وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ اَوْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الشَّرِيْدِ قَالَ اَرْدَفَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (اپنی سواری پر) اپنے پیچھے بٹھالیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5769 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیِّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اسْتَنْشَدَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ اِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ وَفِیْ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِیِّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسْلِمُ فِیْ شِعْرِهٖ

✧✧ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے' شعر سنانے کی فرمائش کی (اس کے بعد

حدیث 5767- بخاری (3628) ترمذی (2849) ابن ماجہ (3757) دارمی (2703) احمد (2314) ابن حبان (5783) بیہقی (20753) ابویعلی (2482) معجم کبیر (7237)

حسب سابق حدیث ہے) ایک روایت میں یہ بات زائد ہے وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اپنی شاعری میں وہ اسلام کے قریب ہے۔

5770- حَدَّثَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ جَمِيْعًا عَنْ شَرِيْكٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (عرب) شاعری میں سب سے بہترین مصرعہ (لبید) کا یہ مصرعہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے"۔

5771- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَّكَادَ اُمَيَّةُ بْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو وہ "لبید" کا یہ مصرعہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے"۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا) اُمیہ بن ابوالصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

5772- وَحَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَّكَادَ ابْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے زیادہ سچا مصرعہ' جو کسی شاعر نے کہا ہو' یہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے" (آپ نے یہ بھی فرمایا) اُمیہ بن ابوالصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

5773- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعَرَاءُ

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شاعر کا کہا ہوا سب سے زیادہ سچا مصرعہ یہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے"۔

5774- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ مَّا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ

حدیث 5770- بخاری (3628) ترمذی (2849) ابن ماجہ (3757) دارمی (2703) احمد (2314) ابن حبان (5783) بیہقی (20753) ابویعلی (2482) معجم کبیر (7237)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو وہ لبید کا یہ مصرعہ ہے ''خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے'' (راوی کہتے ہیں) آپ نے اس کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

5775 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلَّا اَنَّ حَفْصًا لَّمْ يَقُلْ يَرِيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا بہتر ہے اس سے کہ (اس کے ذہن میں) شعر بھر جائیں۔

5776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شخص کے پیٹ میں پیٹ بھر جانا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ اس میں شعر بھر جائیں۔

5777 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلٰى مُصْعَبِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ اِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُّنْشِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطٰنَ اَوْ اَمْسِكُوا الشَّيْطٰنَ لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''عرج'' جارہے تھے۔ سامنے سے ایک شاعر شعر کہتا ہوا آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شیطان کو پکڑلو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اسے روکو! انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا اس کیلئے زیادہ بہتر ہے۔ بہ نسبت اس بات کے کہ اس میں شعر بھر جائیں۔

حدیث 5775- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759 دارمی (27050) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلی (797) معجم کبیر (6132)

حدیث 5776- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759 دارمی (27050) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلی (797) معجم کبیر (6132)

حدیث 5777- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759 دارمی (27050) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلی (797) معجم کبیر (6132)

بَابُ804: تَحْرِيمِ اللَّعِبِ بِالنَّرْدَ شِيْرِ

چوسر کھیلنا حرام ہے

5778- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيْرِ فَكَاَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيْرٍ وَّدَمِهٖ

✧✧ سلیمان بن بریدہ' اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص چوسر کھیلے اس نے گویا اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور خون میں لت پت کر لیا۔

حدیث5778-ابو داؤد (4938) ابن ماجہ (3763) موطا (1718) احمد (23029) ابن حبان (5873) مستدرک (160) بیہقی (20738) ابویعلی (7290)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الرُّؤْيَا

خوابوں کا بیان

باب 805: (بلاعنوان)

5779- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ اَرَى الرُّؤْيَا اُعْرٰى مِنْهَا غَيْرَ اَنِّيْ لَا اُزَمَّلُ حَتّٰى لَقِيْتُ اَبَا قَتَادَةَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهٗ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَّلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: (ڈراؤنے) خواب دیکھ کر مجھ پر کپکپی ہو جاتی تھی۔ البتہ میں چادر نہیں اُوڑھتا تھا پھر میری ملاقات حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اچھے) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جب کوئی شخص برا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو وہ بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

5780- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ وَعَبْدِ رَبِّهٖ وَيَحْيٰى ابْنَيْ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِهِمْ قَوْلَ اَبِيْ سَلَمَةَ كُنْتُ اَرَى الرُّؤْيَا اُعْرٰى مِنْهَا غَيْرَ اَنِّيْ لَا اُزَمَّلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں ابوسلمہ کا اپنی ذاتی کیفیت کا بیان مذکور نہیں ہے۔

5781- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا اُعْرٰى مِنْهَا وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ فَلْيَبْصُقْ عَلٰى يَسَارِهٖ حِيْنَ يَهُبُّ مِنْ نَوْمِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب اس کی آنکھ کھلے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے۔

5782- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ فَقَالَ اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا اَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ جَبَلٍ فَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ سَمِعْتُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ فَمَا اُبَالِيهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اچھے) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جو شخص (خواب میں) کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند نہ ہوتو وہ تین مرتبہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے تو بُرا خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا (راوی ابوسلمہ) کہتے ہیں۔ پہلے میں ایسے خواب دیکھتا تھا۔ جو میرے لئے پہاڑ سے زیادہ بوجھل ہوتے تھے پھر جب میں نے یہ حدیث سنی اس کے بعد میں ان کی کوئی پروا نہیں کرتا تھا۔

5783- وَحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ فَاِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَوْلُ اَبِي سَلَمَةَ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيثِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں چند الفاظ کی کمی وبیشی ہے اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے وہ جس پہلو پر لیٹا ہوا اسے تبدیل کرلے۔

5784- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالرُّؤْيَا السَّوْءُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَمَنْ رَاٰى رُؤْيَا فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ لَا تَضُرُّهُ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا اَحَدًا فَاِنْ رَاٰى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُبْشِرْ وَلَا يُخْبِرْ اِلَّا مَنْ يُحِبُّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ جو شخص کوئی برا خواب دیکھے اسے اپنے بائیں جانب تھوک دینا چاہیے اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہیے تو برا خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور اسے وہ برا خواب کسی کو سنانا نہیں چاہیے البتہ اگر وہ کوئی اچھا خواب دیکھ لے تو اپنے کسی پسندیدہ شخص کو وہ خواب سنانا چاہیے۔

5785- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي قَالَ فَلَقِيتُ اَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ وَاَنَا كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَاِنْ رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَّلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ

مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثُ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں ایسے (ڈراونے) خواب دیکھا کرتا تھا۔ جو مجھے بیمار کر دیتے تھے میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملا۔ انہوں نے بتایا: میں ایسے ڈراونے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں لہٰذا جب کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو وہ خواب اپنے پسندیدہ شخص کو سنائے اور اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور شیطان اور اس خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور وہ خواب کسی کو نہ سنائے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

5786 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ ثَلَاثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک کر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہیے اور جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کر لینا چاہیے۔

5787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ تَكْذِبُ وَاَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيْثًا وَّرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَرُؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ وَرُؤْيَا تَحْزِيْنٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ وَرُؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ الْمَرْءُ نَفْسَهٗ فَاِنْ رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَاُحِبُّ الْقَيْدَ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ فَلَا اَدْرِيْ هُوَ فِي الْحَدِيْثِ اَمْ قَالَهُ ابْنُ سِيْرِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرب (قیامت) کے زمانے میں کسی مسلمان کو جھوٹا خواب نہیں دکھائی دے گا۔ جو شخص جتنا زیادہ سچا ہوگا اسے اتنا ہی زیادہ سچا خواب دکھائی دے گا۔ مسلمان کا خواب نبوت کا پینتالیسواں حصہ ہے خواب تین طرح کے ہوتے ہیں اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے۔ دوسرا خواب غمگین ہوتا ہے۔ جو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور ایک خواب انسان کے لاشعور کا عکس ہوتا ہے اگر کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو اسے اٹھ کر نوافل ادا کرنے چاہیے اور لوگوں کو وہ خواب نہیں سنانا چاہیے۔ آپ فرماتے ہیں مجھے (خواب میں) قید ہونا پسند ہے۔ لیکن بیڑیاں پڑے ہونا پسند نہیں ہے۔ کیونکہ قید کا مطلب دین میں ثابت قدمی ہے (راوی ایوب کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ آخری جملہ حدیث کا حصہ ہے؟ یا امام ابن سیرین کا قول ہے؟

حدیث5786- بخاری (3118) ابوداؤد (5021) ترمذی (2277) ابن ماجہ (3909) مؤطا (1716) دارمی (2141) احمد (14822) ابن حبان (6059) مستدرک (8181) بیہقی (1829) ابویعلی (1362) معجم کبیر (10532)

حدیث5787- بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) مؤطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896) ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابویعلی (1335) معجم کبیر (9057)

5788- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ فَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5789- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب قرب (قیامت) کا زمانہ قریب ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔) تاہم یہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے طور پر منقول نہیں ہے۔

5790- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدْرَجَ فِي الْحَدِيْثِ قَوْلَهُ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ اِلٰى تَمَامِ الْكَلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں راوی کا یہ قول شامل ہے کہ میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں نیز اس میں یہ جملہ بھی مذکور نہیں ہے' خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5791- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّاَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5792- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5793- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ

حدیث 5791- بخاری (6582) ابو داؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) موطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896) ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابو یعلیٰ (1335) معجم کبیر (9057)

ہے۔

5794- وَحَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا اَوْ تُرٰى لَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان جو خواب دیکھتا ہے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ فرمایا) جو خواب اسے دکھایا جاتا ہے اور ایک سند میں یہ الفاظ ہیں نیک خواب' نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5795- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نیک آدمی کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5796- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5797- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِيهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5798- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نیک خواب نبوت کا 70 واں حصہ ہے۔

5799-وَحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5800-وَحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5798- بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) موطا (1713) داری (2137) احمد (2896) ابن حبان (6040) متدرک (8175) ابویعلی (1335) معجم کبیر (9057)

5801- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔

5802- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ اَوْ لَكَاَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطٰنُ بِي وَقَالَ فَقَالَ اَبُو سَلَمَةَ قَالَ اَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب بیداری میں بھی مجھے دیکھ لے گا (راوی کا شک ہے یا شاید یہ فرمایا) گویا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس نے (خواب میں) مجھے دیکھا اس نے درحقیقت (مجھے ہی) دیکھا۔

5803-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَمِّي فَذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا بِاِسْنَادَيْهِمَا سَوَاءً مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5804- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطٰنِ اَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي وَقَالَ اِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ اَحَدًا بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص برا خواب دیکھے تو اسے کسی کو بتانا نہیں چاہیے کہ نیند کے دوران شیطان نے اس کے ساتھ کیا کھیل کھیلا ہے؟

5805- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ

حدیث5801- بخاری (110) ابوداؤد (5023) ترمذی (2659) ابن ماجہ (30) دارمی (231) احمد (326) ابن حبان (31) مستدرک (380) بیہقی (20782) ابویعلی (259) معجم کبیر (204)

حدیث5804- بخاری (110) ابوداؤد (5023) ترمذی (2659) ابن ماجہ (30) دارمی (231) احمد (326) ابن حبان (31) مستدرک (380) بیہقی (20782) ابویعلی (259) معجم کبیر (204)

بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِيْ فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِيْ فَاِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لِلشَّيْطٰنِ اَنْ يَتَشَبَّهَ بِيْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔

5806 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِاَعْرَابِيٍّ جَائَهُ فَقَالَ اِنِّيْ حَلَمْتُ اَنَّ رَاْسِيْ قُطِعَ فَاَنَا اَتَّبِعُهُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِكَ فِي الْمَنَامِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور میں اس کے پیچھے بھاگ رہا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: شیطان نے خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلا ہے تم اس کے بارے میں کسی کو نہ بتاؤ۔

5807 - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِيْ ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلٰى اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَعْرَابِيِّ لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِكَ فِيْ مَنَامِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَخْطُبُ فَقَالَ لَا يُحَدِّثَنَّ اَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِهٖ فِيْ مَنَامِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے یہ خواب دیکھا ہے گویا میرا سر کاٹا گیا اور وہ لڑھکتا ہوا چلا گیا اور میں اس کے پیچھے بھاگ رہا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دیہاتی سے فرمایا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلتا ہے تم اس کے بارے میں لوگوں کو نہ بتایا کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اس کے بعد میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلتا ہے اس کے بارے میں تم ہرگز کسی کو نہ بتاؤ۔

5808 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِيْ قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطٰنُ بِاَحَدِكُمْ فِيْ مَنَامِهٖ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ اِذَا لُعِبَ بِاَحَدِكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّيْطٰنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں نے خواب میں دیکھا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا: جب شیطان کسی شخص کے ساتھ' خواب میں کھیل کھیلے تو اسے اس کے بارے میں لوگوں کو نہیں بتانا چاہیے' ایک سند میں یہی بات مجہول صیغے میں منقول ہے اور اس میں شیطان کا ذکر نہیں ہے۔

5809 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَوْ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ

حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَاَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهَا بِاَيْدِيْهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَاَرَى سَبَبًا وَّاصِلًا مِّنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فَاَرَاكَ اَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ اَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَعَلَا ثُمَّ اَخَذَ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَعَلَا ثُمَّ اَخَذَ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاللّٰهِ لَتَدَعَنِّي فَلَاَعْبُرَنَّهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُرْهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الْاِسْلَامِ وَاَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْاٰنُ حَلَاوَتُهُ وَلِيْنُهُ وَاَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ النَّاسُ مِنْ ذٰلِكَ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي اَنْتَ عَلَيْهِ تَاْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيْكَ اللّٰهُ بِهِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُوْ بِهِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَيَعْلُوْ بِهِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوْصَلُ لَهُ فَيَعْلُوْ بِهِ فَاَخْبِرْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ اَصَبْتُ اَمْ اَخْطَاْتُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَبْتَ بَعْضًا وَّاَخْطَاْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَتُحَدِّثَنِّي مَا الَّذِي اَخْطَاْتُ قَالَ لَا تُقْسِمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (راوی کو شک ہے) یا شاید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے رات خواب میں بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ مٹھیاں بھر کر اسے حاصل کر رہے ہیں کوئی زیادہ حاصل کر رہا ہے اور کوئی کم حاصل کر رہا ہے۔ پھر میں نے ایک رسی کو دیکھا جو آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی ہوئی تھی۔ پھر میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے پھر آپ کے بعد ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی پھر وہ جڑ گئی اور وہ شخص بھی اوپر چڑھ گیا (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ مجھے اس کی تعبیر بیان کرنے کی اجازت دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بادل سے مراد اسلام ہے اور اس سے ٹپکنے والے گھی اور شہد سے مراد قرآن' اس کی حلاوت اور نرمی ہے۔ قرآن کو یاد کرنے والے وہ لوگ ہیں جو اسے زیادہ یا کم حاصل کرتے ہیں اور آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی ہوئی رسی سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ کاربند ہیں اور آپ اسی پر کاربند رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اٹھالے گا۔ پھر آپ کے بعد ایک شخص اس پر کاربند ہوگا اور وہ اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور شخص اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور شخص اسے پکڑے گا اور اس کیلئے وہ ٹوٹ جائے گی اور پھر جڑ جائے گی اور وہ اوپر چلا جائے گا (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:) یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد آپ پر قربان ہوں! آپ مجھے بتایئے! میں نے صحیح تعبیر بیان کی ہے یا غلط؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے کچھ تعبیر ٹھیک بیان کی ہے اور کچھ غلط۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری غلطی کے بارے میں بتایئے تو آپ نے فرمایا: تم قسم نہ دو۔

5810- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ

حدیث 5809- بخاری (6639) ابوداؤد (4632) ترمذی (2293) ابن ماجہ (3918) احمد (2113) ابن حبان (111) بیہقی (19669) ابویعلی (2565)

رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَاَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''اُحد'' سے واپس تشریف لے جا رہے تھے۔ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے گزشتہ رات خواب میں ایک بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5811- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَوْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ اَحْيَانًا يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَحْيَانًا يَقُوْلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَرَى اللَّيْلَةَ ظُلَّةً بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم معمر (نامی راوی) یہ روایت بعض اوقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: اور بعض اوقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

5812- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُوْلُ لِاَصْحَابِهٖ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا اَعْبُرْهَا لَهٗ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ ظُلَّةً بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب سے یہ فرمایا کرتے تھے۔تم میں سے جس شخص نے کوئی خواب دیکھا ہو وہ بیان کرے میں اس کی تعبیر بتاؤں گا۔ایک شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے (خواب میں) ایک بادل دیکھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5813- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنَّا فِيْ دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَاُتِيْنَا بِرُطَبٍ مِّنْ رُّطَبِ ابْنِ طَابٍ فَاَوَّلْتُ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ دِيْنَنَا قَدْ طَابَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک رات خواب میں' میں نے دیکھا گویا کہ ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں موجود ہیں۔ہمارے پاس تازہ کھجوریں لائی گئیں جو بہترین کھجوریں تھیں۔میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ ہمیں دنیا میں سربلندی حاصل ہوگی اور آخرت میں ہمارا انجام بہتر ہوگا اور ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

5814- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِيْ فِي الْمَنَامِ اَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِيْ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيْلَ لِيْ كَبِّرْ فَدَفَعْتُهٗ اِلَى الْاَكْبَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں اسی

حدیث 5813- ابوداؤد (5025) احمد (13242) ابویعلی (3528)

حدیث 5814- بخاری (243) ابوداؤد (50) بیہقی (170)

دوران دو آدمیوں نے مجھے کھینچ لیا' ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ میں نے وہ مسواک چھوٹے والے کی طرف بڑھائی تو کہا گیا بڑے کو دیجئے تو میں نے وہ بڑے کو دیدی۔

5815- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ جَدِّهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اُهَاجِرُ مِنْ مَّكَّةَ اِلٰى اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِيْ اِلٰى اَنَّهَا الْيَمَامَةُ اَوْ هَجَرُ فَاِذَا هِيَ الْمَدِيْنَةُ يَثْرِبُ وَرَاَيْتُ فِيْ رُؤْيَايَ هٰذِهٖ اَنِّيْ هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِيْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ اُخْرٰى فَعَادَ اَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَاَيْتُ فِيْهَا اَيْضًا بَقَرًا وَّاللّٰهُ خَيْرٌ فَاِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِيْ اٰتَانَا اللّٰهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایک ایسی سر زمین کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔ جہاں کھجوروں کے درخت ہیں۔ میرا خیال ''یمامہ'' اور ''ہجر'' (نامی علاقوں) کی طرف منتقل ہوا لیکن وہ سرزمین ''مدینہ'' ''یثرب'' تھی اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو وہ اوپر کی طرف سے ٹوٹ گئی۔ اس سے مراد وہ صورتحال تھی' اہل ایمان کو غزوۂ احد کے موقع پر جس کا سامنا کرنا پڑا پھر میں نے وہ تلوار دوسری مرتبہ چلائی تو وہ پہلے سے زیادہ بہتر حالت میں تھی اس سے مراد وہ فتح تھی جو اللہ تعالیٰ نے نصیب کی اور مسلمانوں کی اجتماعیت تھی اسی طرح میں نے خواب میں گائے کو دیکھا۔ اللہ سب سے زیادہ (بہتر جانتا) ہے اس سے مراد اہل ایمان کی وہ نفری تھی جو غزوۂ احد میں شہید ہوئی اور خیر سے مراد وہ بھلائی ہے جو اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے عطا کی اور سچے ثواب سے مراد وہ انجام ہے جو اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر میں عطا کیا۔

5816- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اِنْ جَعَلَ لِيْ مُحَمَّدٌ الْاَمْرَ مِنْ بَعْدِهٖ تَبِعْتُهٗ فَقَدِمَهَا فِيْ بَشَرٍ كَثِيْرٍ مِّنْ قَوْمِهٖ فَاَقْبَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَّفِيْ يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيْدَةٍ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى مُسَيْلِمَةَ فِيْ اَصْحَابِهٖ قَالَ لَوْ سَاَلْتَنِيْ هٰذِهِ الْقِطْعَةَ مَا اَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ اَتَعَدّٰى اَمْرَ اللّٰهِ فِيْكَ وَلَئِنْ اَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللّٰهُ وَاِنِّيْ لَاَرَاكَ الَّذِيْ اُرِيْتُ فِيْكَ مَا اُرِيْتُ وَهٰذَا ثَابِتٌ يُّجِيْبُكَ عَنِّيْ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ اَرَى الَّذِيْ اُرِيْتُ فِيْكَ مَا اُرِيْتُ فَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ فِيْ يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَاَهَمَّنِيْ شَاْنُهُمَا فَاُوْحِيَ اِلَيَّ فِي الْمَنَامِ اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَاَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِيْ فَكَانَ اَحَدُهُمَا الْعَنَسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْاٰخَرُ مُسَيْلِمَةَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں' مسیلمہ کذاب مدینہ منورہ آیا اور کہنے لگا اگر

حدیث 5815- بخاری (3425) ابن ماجہ (3921) ابن حبان (6275) مستدرک (4262) بیہقی (17515) ابو یعلی (7298) معجم کبیر (7296)

حضرت محمد ﷺ مجھے اپنا جانشین مقرر کر دیں تو میں ان کی پیروی کرلوں گا۔ وہ اپنے قبیلے کے بہت سے افراد کے ساتھ آیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں ایک شاخ تھی آپ مسیلمہ اور اس کے ساتھیوں کے پاس آ کر ٹھہر گئے اور فرمایا: اگر تم مجھ سے شاخ کے اس ٹکڑے کا مطالبہ بھی کرو تو میں وہ بھی تمہیں نہیں دوں گا اور تمہارے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے تجاوز نہیں کروں گا۔ اگر تم منہ موڑ لیتے ہو؟ تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے قدم کاٹ دے گا۔ تمہارے بارے میں میری وہی رائے ہے جو مجھے (خواب میں) دکھائی گئی ہے۔ یہ ''ثابت'' ہیں یہ تمہیں میری طرف سے جواب دیں گے پھر آپ واپس تشریف لے گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا مفہوم دریافت کیا تمہارے بارے میں میری وہی رائے ہے جو مجھے (خواب میں) دکھائی گئی ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: ایک مرتبہ میں سویا ہوا میں نے اپنے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن دیکھے مجھے وہ بُرے لگے تو خواب کے دوران میری طرف وحی کی گئی کہ میں انہیں پھونک ماروں میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ اُڑ گئے۔ میں نے ان کی تعبیر یہ کی ہے کہ میرے بعد دو کذاب نمودار ہوں گے ان دونوں میں سے ایک ''صنعاء'' کا رہنے والا ''عنسی'' اور دوسرا ''یمامہ'' کا رہنے والا ''مسیلمہ'' ہے۔

5817- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ خَزَائِنَ الْاَرْضِ فَوُضِعَ فِيْ يَدَيَّ اُسْوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَاَهَمَّانِيْ فَاُوْحِيَ اِلَيَّ اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَاَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ اَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نیند کے دوران زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن پہنا دیئے گئے مجھے ان سے بہت اُلجھن محسوس ہوئی انہوں نے مجھے سوچ میں ڈال دیا پھر میری طرف وحی کی گئی کہ میں انہیں پھونک ماروں۔ میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ دونوں چلے گئے۔ میں نے اس کی یہ تعبیر کی ہے اس سے مراد دو کذاب (نبوت کے جھوٹے دعویدار) ہیں۔ جن کے درمیان میں ہوں ایک ''صنعاء'' کا رہنے والا ہے اور ایک ''یمامہ'' کا رہنے والا ہے۔

5818- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ هَلْ رَاٰى اَحَدٌ مِّنْكُمُ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز پڑھا لینے کے بعد لوگوں کی طرف رخ کر کے دریافت کیا کرتے تھے کیا کسی شخص نے گزشتہ رات کوئی خواب دیکھا ہے؟

حدیث 5816- بخاری (3424) معجم کبیر (10750)

حدیث 5816- بخاری (4116) ترمذی (2292) احمد (8232) مستدرک (8203) بیہقی (16503) ابو یعلی (5894)

حدیث 5818- بخاری (809) ترمذی (2294) احمد (20177) ابن خزیمہ (1715) مستدرک (4438) بیہقی (2851)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

كِتَابُ الْفَضَائِلِ

فضائل کا بیان

بَابُ 806: فَضْلِ نَسَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسْلِيمِ الْحَجَرِ عَلَيْهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

نبی اکرم ﷺ کے نسب کی فضیلت (آپ کے) اعلان نبوت سے پہلے پتھر کا آپ کو سلام کرنا

5819- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ اَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيلَ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِّنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَّاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

✧✧ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے "کنانہ" کو بزرگی عطا کی اور "بنو کنانہ" میں سے قریش کو بزرگی عطا کی اور قریش میں سے "بنو ہاشم" کو بزرگی عطا کی اور "بنو ہاشم" میں سے مجھے بزرگی عطا کی ہے۔

5820- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ الْاٰنَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میری بعثت سے پہلے' مکہ میں موجود ایک پتھر مجھے سلام کیا کرتا تھا اور اسے میں آج بھی پہچانتا ہوں۔

بَابُ 807: تَفْضِيلِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

ہمارے نبی ﷺ کا ساری مخلوق سے افضل ہونا

5821- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى اَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي اَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ يَوْمَ

حدیث 5819- ابن حبان (6242) مستدرک (6996) بیہقی (12852) ابو یعلی (7487) معجم کبیر (161)

حدیث 5820- ترمذی (3624) داری (20) احمد (20931) ابن حبان (6482) ابو یعلی (7469) معجم کبیر (1907)

الْقِيٰمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن میں اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور سب سے پہلے میری قبر کوشق کیا جائے گا اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔

بَابُ 808: فِيْ مُعْجِزَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا بیان

5822- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَاُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّؤُوْنَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الثَّمَانِيْنَ قَالَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى الْمَآءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا تو ایک بڑا پیالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا اور لوگوں نے اس سے وضو کیا میرے اندازے کے مطابق ان کی تعداد 60 سے 80 تک تھی اور میں نے دیکھا کہ آپ کی اُنگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے پھوٹ رہے تھے۔

5823- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ الْاِنَاءِ يَدَهٗ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّتَوَضَّؤُوْا مِنْهُ قَالَ فَرَاَيْتُ الْمَآءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهٖ فَتَوَضَّاَ النَّاسُ حَتّٰى تَوَضَّؤُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا اور تلاش کے باوجود لوگوں کو پانی نہیں مل سکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وضو کا (تھوڑا سا) پانی پیش کیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنا دستِ اقدس ڈالا اور لوگوں کو اس برتن سے وضو کرنے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) میں نے دیکھا کہ آپ کے انگلیوں کے نیچے سے پانی کے چشمے پھوٹ رہے ہیں اور پھر ان سب لوگوں نے اس پانی سے وضو کیا۔

5824- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهٗ بِالزَّوْرَاءِ قَالَ وَالزَّوْرَاءُ بِالْمَدِيْنَةِ عِنْدَ السُّوْقِ وَالْمَسْجِدِ فِيْمَا ثَمَّهٗ دَعَا بِقَدَحٍ فِيْهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهٗ فِيْهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ فَتَوَضَّاَ جَمِيْعُ اَصْحَابِهٖ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوْا يَا اَبَا

حدیث 5821- ابوداؤد (4673) ترمذی (3148) ابن ماجہ (4308) دارمی (48) احمد (2546) ابن حبان (6478) مستدرک (82) ابو یعلی (2328)

حدیث 5822- بخاری (193) ترمذی (978) نسائی (78) ابن ماجہ (1623) دارمی (28) احمد (24401) ابن حبان (6544) ابن خزیمہ (124) مستدرک (3731) بیہقی (116) ابویعلی (4510) معجم کبیر (3121) دار قطنی (1)

حَمْزَةَ قَالَ كَانُوْا زُهَاءَ الثَّلَاثِ مِائَةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ''زوراء'' کے مقام پر موجود تھے (راوی کہتے ہیں ''زوراء'' مدینہ میں بازار اور مسجد کے قریب ایک جگہ ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوایا جس میں پانی موجود تھا پھر آپ نے اپنی ہتھیلی اس میں ڈال دی اور آپ کی انگلیوں کے درمیان میں سے پانی کے چشمے پھوٹ نکلے اور آپ کے تمام ساتھیوں نے وضو کر لیا (قتادہ) کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اے ابوحمزہ! ان کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: تقریباً 300 تھی۔

5825- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَاُتِيَ بِاِنَاءِ مَاءٍ لَا يَغْمُرُ اَصَابِعَهُ اَوْ قَدْرَ مَا يُوَارِيْ اَصَابِعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ هِشَامٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''زوراء'' میں موجود تھے آپ کی خدمت میں پانی کا برتن پیش کیا گیا۔ جس میں اُنگلیاں بھی نہیں ڈوبتی تھیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا:) اتنا پانی تھا جو انگلیوں کو چھپا لیتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5826- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِيْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا فَيَاْتِيْهَا بَنُوْهَا فَيَسْاَلُوْنَ الْاُدْمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ اِلَى الَّذِيْ كَانَتْ تُهْدِيْ فِيْهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجِدُ فِيْهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيْمُ لَهَا اُدْمَ بَيْتِهَا حَتّٰى عَصَرَتْهُ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَصَرْتِيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيْهَا مَا زَالَ قَائِمًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام مالک رضی اللہ عنہا' اپنے ایک برتن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفے کے طور پر گھی بھیجا کرتی تھیں' جب ان کے بچے ان سے سالن مانگتے تھے اور ان کے پاس انہیں دینے کیلئے کچھ نہیں ہوتا تھا تو جس برتن میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وہ گھی بھیجا کرتی تھیں۔ وہ اس کے پاس جاتی تھیں تو اس میں انہیں گھی مل جاتا تھا اپنے گھر میں سالن کی کمی کا مسئلہ وہ اسی طرح حل کر لیا کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ ایک دن انہوں نے اس برتن کو اچھی طرح صاف کر دیا جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے دریافت کیا: تم نے اسے اچھی طرح صاف کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اگر تم اسے ویسے ہی رہنے دیتی تو اسی طرح ہمیشہ (تمہیں اس میں سے گھی ملتا) رہتا۔

5827- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطْعِمُهُ فَاَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقِ شَعِيْرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَاْكُلُ مِنْهُ وَامْرَاَتُهُ وَضَيْفُهُمَا حَتّٰى كَالَهُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے خوراک کیلئے کچھ مانگا' آپ نے اسے نصف وسق اناج دیا۔ وہ شخص' اس کی اہلیہ اور ان کے مہمان اسی اناج میں سے کھاتے رہے۔ ایک دن اس نے اس اناج کو ماپ لیا جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: اگر تم اسے نہ ماپتے تو وہ اناج اسی طرح برقرار رہتا۔

حدیث 5826- احمد (14705)

حدیث 5827- احمد (14661)

5828- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ مُعَاذَ ابْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَكَانَ يَجْمَعُ الصَّلٰوةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَّالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمًا اَخَّرَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَاْتُوْنَ غَدًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَيْنَ تَبُوْكَ وَاِنَّكُمْ لَنْ تَاْتُوْهَا حَتّٰى يُضْحِيَ النَّهَارُ فَمَنْ جَآئَهَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَّآئِهَا شَيْئًا حَتّٰى اٰتِيَ فَجِئْنَاهَا وَقَدْ سَبَقَنَا اِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشِّرَاكِ تَبِضُّ بِشَيْءٍ مِّنْ مَّآءٍ قَالَ فَسَاَلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَّآئِهَا شَيْئًا قَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ قَالَ ثُمَّ غَرَفُوْا بِاَيْدِيْهِمْ مِّنَ الْعَيْنِ قَلِيْلًا قَلِيْلًا حَتّٰى اجْتَمَعَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ وَغَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ اَعَادَهُ فِيْهَا فَجَرَتِ الْعَيْنُ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ اَوْ قَالَ غَزِيْرٍ شَكَّ اَبُوْ عَلِيٍّ اَيُّهُمَا قَالَ حَتّٰى اسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُوْشِكُ يَا مُعَاذُ اِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ اَنْ تَرٰى مَا هٰهُنَا قَدْ مُلِئَ جِنَانًا

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ تبوک کے موقع پر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مدینہ منورہ سے) روانہ ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر ادا کیا کرتے تھے اسی طرح ایک دن آپ نے ظہر کی نماز کو مؤخر کیا پھر تشریف لائے اور ظہر اور عصر کی نماز ملا کر ادا کی پھر (اپنے خیمے میں) تشریف لے گئے۔ پھر تشریف لائے اور مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر ادا کی پھر ارشاد فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا! تو کل تم لوگ تبوک کے چشمے تک پہنچ جاؤ گے۔ کوئی میرے آنے سے پہلے اس کے پانی کو ہاتھ بھی نہ لگائے (راوی کہتے ہیں) ہم وہاں پہنچ گئے۔ ہم دو آدمی وہاں پہنچے تھے۔ اس چشمے کا پانی جوتے کے تسمے (جتنی چوڑی لکیر) کی شکل میں بہہ رہا تھا اور اس کی رفتار کم تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے دریافت کیا' کیا تم نے اس کے پانی کو ہاتھ لگایا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ پھر لوگوں نے اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے اس چشمے میں سے تھوڑا تھوڑا پانی لے کر اسے (ایک برتن میں) اکٹھا کیا۔ راوی کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ مبارک دھویا پھر آپ نے وہ پانی اس چشمے میں ڈال دیا تو اس چشمہ میں سے پانی پھوٹ پڑا یہاں تک کہ لوگوں نے وہ پانی (خود بھی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! تمہاری زندگی لمبی ہوگی اور تم دیکھو گے کہ اس پانی سے بازار سیراب کئے جائیں گے۔

5829- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ فَاَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرٰى عَلٰى حَدِيْقَةٍ لِّامْرَاَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُصُوْهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ اَوْسُقٍ وَّقَالَ اَحْصِيْهَا حَتّٰى نَرْجِعَ اِلَيْكِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَانْطَلَقْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا تَبُوْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَهُبُّ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَةَ رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ فَلَا يَقُمْ فِيْهَا اَحَدٌ مِّنْكُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيْرٌ فَلْيَشُدَّ عِقَالَهُ فَهَبَّتْ رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَحَمَلَتْهُ الرِّيْحُ حَتّٰى اَلْقَتْهُ بِجَبَلَيْ طَيِّئٍ وَّجَاءَ رَسُوْلُ ابْنِ الْعَلْمَآءِ

صَاحِبِ اَيْلَةَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ وَّاَهْدٰى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْدٰى لَهُ بُرْدًا ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا وَادِىَ الْقُرٰى فَسَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْاَةَ عَنْ حَدِيْقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ عَشَرَةَ اَوْسُقٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِىَ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هٰذِهٖ طَابَةُ وَهٰذَا اُحُدٌ وَّهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ خَيْرَ دُوْرِ الْاَنْصَارِ دَارُ بَنِى النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِىْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِىْ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِىْ سَاعِدَةَ وَفِىْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ اَبُوْ اُسَيْدٍ اَلَمْ تَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ دُوْرَ الْاَنْصَارِ فَجَعَلَنَا اٰخِرًا فَاَدْرَكَ سَعْدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَيَّرْتَ دُوْرَ الْاَنْصَارِ فَجَعَلْتَنَا اٰخِرًا فَقَالَ اَوَ لَيْسَ بِحَسْبِكُمْ اَنْ تَكُوْنُوْا مِنَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک کیلئے روانہ ہوئے اور ''وادیٔ القریٰ'' میں ایک خاتون کے باغ تک پہنچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باغ کے پھلوں کا اندازہ لگاؤ۔ ہمارے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اندازے کے مطابق وہ دس وسق تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس خاتون سے) ارشاد فرمایا: اس تعداد کو یاد رکھنا' اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم تمہارے پاس واپس آئیں گے (راوی کہتے ہیں) پھر ہم آگے روانہ ہو گئے۔ جب ہم تبوک پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج رات شدید آندھی آئے گی۔ اس دوران کوئی شخص کھڑا نہ ہو جن کے پاس اونٹ ہیں وہ انہیں اچھی طرح باندھ دیں! شدید آندھی آئی ایک شخص کھڑا ہوا تھا ہوا اسے اڑا کر لے گئی اور اسے ''طی'' کے دو پہاڑوں کے درمیان جا کر پھینک دیا۔ ''ایلہ'' کے گورنر ابن العلماء کا قاصد ایک مکتوب کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا گورنر نے ایک سفید خچر تحفے کے طور پر آپ کی خدمت میں بھیجا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جوابی مکتوب بھیجا اور تحفے کے طور پر ایک چادر اسے بھیجی۔ پھر ہم واپس روانہ ہوئے اور وادیٔ القریٰ پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے اس کے باغ کے بارے میں دریافت کیا کہ اب اس کے پھلوں کی تعداد کتنی ہے؟ اس عورت نے عرض کی دس وسق! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جلدی واپس جانا چاہتا ہوں۔ جسے جلدی ہو وہ میرے ساتھ چلے اور جو رکنا چاہے وہ یہاں ٹھہر جائے (راوی کہتے ہیں) ہم لوگ روانہ ہوئے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ طابہ (پاکیزہ اور بیماریوں سے محفوظ شہر) ہے اور یہ ''اُحد'' ہے یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں پھر آپ نے ارشاد فرمایا: انصار کا بہترین محلّہ (یا خاندان) بنونجار کا محلّہ ہے پھر بنوعبدالاشہل کا' پھر بنوعبد حارث بن خزرج کا' پھر بنوساعدہ کا' انصار کے تمام محلوں میں (یا خاندانوں میں) بھلائی موجود ہے (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہم سے آ کر ملے تو حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ نے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے تمام تمام (خاندانوں یا) محلوں کو بہتر قرار دیتے ہوئے ہمارا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے انصار کے تمام محلوں (یا خاندانوں) کو بہتر قرار دیتے ہوئے ہمارا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے لئے اتنا کافی نہیں ہے کہ تمہیں بہترین لوگوں میں شامل کیا گیا ہے۔

5830- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَفِىْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ

وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَحْرِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے اس کے علاوہ بھی اس روایت میں کچھ کمی وبیشی مذکور ہے۔

بَابُ 809: تَوَكُّلِهِ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ پر توکل

5831- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَأَدْرَكَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا قَالَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَأَخَذَ السَّيْفَ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ قَالَ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''نجد'' کی طرف' ایک جنگ میں شرکت کیلئے گئے۔ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایسی وادی میں موجود پایا جہاں درخت بہت زیادہ تھے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا اور اپنی تلوار اس درخت کی ایک ٹہنی سے لٹکا دی۔لوگ وادی میں بکھر گئے تا کہ درختوں کے سائے میں بیٹھ جائیں (بعد میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا جب میں سو رہا تھا تو ایک شخص میرے پاس آیا اس نے میری تلوار پکڑی۔میری آنکھ کھلی تو وہ میرے پاس کھڑا ہوا تھا اس وقت صرف یہی خیال آیا کہ اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے اس نے مجھ سے دریافت کیا تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ' پھر اس نے دوسری مرتبہ دریافت کیا تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ' تو اس شخص نے تلوار نیام میں ڈال لی۔وہ شخص وہ بیٹھا ہوا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کوئی سزا نہیں دی۔

5832-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ يَوْمًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَمَعْمَرٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ' نجد کی سمت میں ایک غزوے میں شرکت کیلئے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے۔۔۔

کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5833 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ یہ واقعہ ''ذات الرقاع'' میں پیش آیا اور اس میں یہ مذکور نہیں ہے' نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی سزا نہیں دی۔

بَابُ 810: بَيَانِ مَثَلِ مَا بُعِثَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ

نبی اکرم ﷺ کو جس ہدایت اور علم کے ہمراہ مبعوث کیا گیا' اس کی مثال کا بیان

5834 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ عَامِرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ بِهٖ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَصَابَ اَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَآءَ فَاَنْبَتَتِ الْكَلَاَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيْرَ وَكَانَ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَكَتِ الْمَآءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا مِنْهَا وَسَقَوْا وَرَعَوْا وَاَصَابَ طَائِفَةً مِنْهَا اُخْرٰى اِنَّمَا هِیَ قِيْعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَاً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهٗ بِمَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَاْسًا وَّلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے جس ہدایت اور علم کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اس کی مثال ایک بادل کی مانند ہے۔جو کسی زمین پر برسے' اس زمین کا کچھ حصہ عمدہ ہو وہ اس پانی جذب کر لے اور وہاں بہت سا سبزہ اور چارہ اُگ جائے زمین کا کچھ حصہ سخت ہو اور وہاں پانی ٹھہر جائے اور اس پانی کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو نفع عطا کرے۔لوگ وہ پانی پیا کریں (اپنے جانوروں کو) پلایا کریں اور انہیں چرایا کریں اور زمین کا ایک حصہ چٹیل میدان ہو جب وہاں بارش ہو تو نہ وہاں پانی ٹھہرے اور نہ ہی سبزہ وغیرہ اُگے۔پہلی مثال اس شخص کی ہے جو اللہ کا دین کا فہم حاصل کرے اور اسے اللہ تعالیٰ اس چیز کے ذریعے نفع عطا کرے۔جس کے ہمراہ اس نے مجھے مبعوث کیا ہے وہ شخص اس کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے اور (تیسری) مثال اس شخص کی ہے۔جو اس (ہدایت) کی طرف توجہ ہی نہ کرے اور جس ہدایت کے ہمراہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اسے قبول نہ کرے۔

بَابُ 811: شَفَقَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ

نبی اکرم ﷺ کی اپنی امت پر شفقت

5835 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَثَلِیْ وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ بِهٖ كَمَثَلِ رَجُلٍ

حدیث 5834- بخاری (79) ابن حبان (4) ابویعلی (7311)

اَتٰی قَوْمَہٗ فَقَالَ یَا قَوْمِ اِنِّیْ رَاَیْتُ الْجَیْشَ بِعَیْنَیَّ وَاِنِّیْ اَنَا النَّذِیْرُ الْعُرْیَانُ فَالنَّجَاءَ فَاَطَاعَہٗ طَائِفَۃٌ مِّنْ قَوْمِہٖ فَاَدْلَجُوْا فَانْطَلَقُوْا عَلٰی مُہْلَتِہِمْ وَکَذَّبَتْ طَائِفَۃٌ مِّنْہُمْ فَاَصْبَحُوْا مَکَانَہُمْ فَصَبَّحَہُمُ الْجَیْشُ فَاَہْلَکَہُمْ وَاجْتَاحَہُمْ فَذٰلِکَ مَثَلُ مَنْ اَطَاعَنِیْ وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِہٖ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِیْ وَکَذَّبَ مَا جِئْتُ بِہٖ مِنَ الْحَقِّ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور جس (دین) کے ہمراہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے۔ جو اپنی قوم کے پاس آکر یہ کہے اے میری قوم! میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے (دشمن کا) لشکر دیکھا ہے میں تمہیں واضح طور پر ڈرا رہا ہوں تم اس سے بچ جاؤ! تو اس کی قوم کے کچھ لوگ اس کی اطاعت کریں اور اس مہلت میں سرِ شام ہی بچ کر بھاگ جائیں اور کچھ لوگ اسے جھٹلا دیں اور صبح تک وہیں رہیں اور اگلے دن صبح کے وقت وہ لشکر ان پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کر دے اور انہیں تباہ و برباد کر دے۔ یہ اس شخص کی مثال ہے جو میری اطاعت کرے اور جو تعلیمات میں لے کر آیا ہوں ان کی پیروی کرے اور اس شخص کی مثال ہے جو میری نافرمانی کرے اور جو (دین) حق میں لے کر آیا ہوں۔ اسے جھٹلا دے۔

5836- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِیْرَۃُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِیُّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا مَثَلِیْ وَمَثَلُ اُمَّتِیْ کَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ یَقَعْنَ فِیْہِ فَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِکُمْ وَاَنْتُمْ تَقَحَّمُوْنَ فِیْہِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اور میری اُمت کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ روشن کرتا ہے تو حشرات الارض اور پروانے اس میں جلنا شروع کر دیتے ہیں۔ میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر روکتا ہوں اور تم اس میں گرنے کی کوشش کرتے ہو۔

5837- وَحَدَّثَنَاہُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ بِہٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَہٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5838- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ہَمَّامِ بْنِ مُنَبِّہٍ قَالَ ہٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ہُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْہَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلِیْ کَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَہَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَہٰذِہِ الدَّوَابُّ الَّتِیْ فِی النَّارِ یَقَعْنَ فِیْہَا وَجَعَلَ یَحْجُزُہُنَّ وَیَغْلِبْنَہٗ فَیَتَقَحَّمْنَ فِیْہَا قَالَ فَذٰلِکُمْ مَثَلِیْ وَمَثَلُکُمْ اَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِکُمْ عَنِ النَّارِ ہَلُمَّ عَنِ النَّارِ ہَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُوْنِیْ تَقَحَّمُوْنَ فِیْہَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ روشن کرتا ہے اور جب اس آگ کے اردگرد کا حصہ روشن ہو جاتا ہے تو پروانے اور حشرات الارض اس میں گرنا شروع ہو جاتے ہیں اور وہ شخص انہیں اس میں گرنے سے روکتا ہے لیکن وہ اس سے خود کو چھڑا کر اس آگ میں گرنا چاہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور تمہاری مثال بھی اسی طرح ہے میں تمہاری کمر سے پکڑ کر آگ میں جانے سے روکتا ہے (اور یہ کہتا ہوں) جہنم سے دور ہو جاؤ۔ جہنم سے دور ہو جاؤ! لیکن تم

حدیث 5835- بخاری (6117) ابن حبان (3) ابویعلی (7310)

حدیث 5836- ترمذی (2874) احمد (3704) ابویعلی (5288)

خود کو مجھ سے چھڑا کر اس میں گر جاتے ہو۔

5839- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا وَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَاَنْتُمْ تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اور تمہاری مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ جلائے تو حشرات الارض اور پروانے اس میں گرنا شروع ہو جائیں اور وہ انہیں اس آگ سے بچانے کی کوشش کرے میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر جہنم سے بچانے کی کوشش کرتا ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکل جاتے ہو۔

بَابُ 812: ذِكْرِ كَوْنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا تذکرہ

5840- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بُنْيَانًا فَاَحْسَنَهُ وَاَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهٖ يَقُولُونَ مَا رَاَيْنَا بُنْيَانًا اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا اِلَّا هٰذِهِ اللَّبِنَةَ فَكُنْتُ اَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور (دیگر تمام) انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک حسین وجمیل عمارت تعمیر کرے۔ لوگ اس میں گھوم پھر کر یہ کہیں کہ ہم نے اس سے اچھی عمارت نہیں دیکھی لیکن اس میں ایک اینٹ کی کمی ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) وہ اینٹ میں ہوں۔

5841- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنٰى بُيُوتًا فَاَحْسَنَهَا وَاَجْمَلَهَا وَاَكْمَلَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُولُونَ اَلَّا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَيَتِمَّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَنَا اللَّبِنَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور مجھ سے پہلے والے تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو نہایت عمدہ' بہترین اور مکمل گھر بنائے اور اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ لوگ اس گھر میں گھوم پھر کر دیکھیں اور انہیں وہ تعمیر پسند آئے اور وہ یہ کہیں کہ تم نے اس جگہ اینٹ کیوں نہیں لگائی؟ تا کہ تمہاری تعمیر مکمل ہو جاتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: وہ اینٹ میں ہوں۔

5842- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي

حدیث 5839- ابویعلی (5288) معجم کبیر (10511)

حدیث 5840- بخاری (3341) ترمذی (2862) احمد (7318) ابن حبان (6405) بیہقی (17497)

كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بُنْيَانًا فَاَحْسَنَهٗ وَاَجْمَلَهٗ اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ مِّنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ وَيَعْجَبُوْنَ لَهٗ وَيَقُوْلُوْنَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور مجھ سے پہلے والے تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک خوبصورت اور بہترین عمارت تعمیر کرے اور اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ لوگ اس عمارت میں گھوم پھر کر دیکھیں انہیں وہ عمارت بہت اچھی لگے اور وہ یہ کہیں کہ یہ اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں' وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

5843- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِيْ وَمَثَلُ النَّبِيّٖنَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

5844- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِيْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَاَتَمَّهَا وَاَكْمَلَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَهَا وَيَتَعَجَّبُوْنَ مِنْهَا وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْاَنْبِيَاءَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور دیگر تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک گھر بنائے اسے مکمل طور پر تعمیر کرلے لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے لوگ اس گھر کے اندر جا کر (اسے دیکھ کر) خوش ہوں اور یہ کہیں یہ ایک اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں' اس ایک اینٹ کی جگہ میں آیا ہوں اور میں نے ہی انبیاء (کی آمد کے سلسلے کو) ختم کیا۔

5845-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ بَدَلَ اَتَمَّهَا اَحْسَنَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 813: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَحْمَةَ اُمَّةٍ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کیلئے رحمت کا ارادہ کرے تو اس قوم سے پہلے ان کے نبی (کی روح) کو قبض کر لیتا ہے

5846- وَحُدِّثْتُ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ وَمِمَّنْ رَوٰى ذٰلِكَ عَنْهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِّنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهٗ لَهَا فَرَطًا وَّسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَاِذَا اَرَادَ هَلَكَةَ اُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَاَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَاَقَرَّ عَيْنَهٗ بِهَلَكَتِهَا حِيْنَ كَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا اَمْرَهٗ

حدیث 5844- بخاری (3341) ترمذی (2862) احمد (7318) ابن حبان (6405) بیہقی (17497)

حدیث 5846- ابن حبان (6647)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی قوم کیلئے رحمت کا ارادہ کرتا ہے تو ان سے پہلے ان کے نبی (کی روح) کو قبض کر لیتا ہے اور اس نبی کو ان کیلئے (اجر اور شفاعت کیلئے) پیش رو بنا دیتا ہے اور جب کسی قوم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے نبی کی زندگی میں ان پر عذاب نازل کر دیتا ہے جو انہیں ہلاک کر دیتا ہے وہ نبی اس عذاب کا مشاہدہ کرتا ہے اور یوں اس قوم کی ہلاکت کے ذریعے اللہ تعالیٰ اس نبی کی آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے کیونکہ اس قوم نے اس نبی کی تکذیب اور نافرمانی کی ہوتی ہے۔

بَابُ 814: اِثْبَاتِ حَوْضِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهٖ

ہمارے نبی ﷺ کے حوض (کوثر) کا اثبات اور اس کی صفات کا تذکرہ

5847- حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں (قیامت کے دن) حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوں گا۔

5848- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5849- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ اَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَ النُّعْمَانُ بْنُ اَبِي عَيَّاشٍ وَاَنَا اُحَدِّثُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هٰكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا يَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فَيَقُولُ اِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ فَاَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (قیامت کے دن) میں حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوں گا۔ جو اس تک پہنچے گا وہ اس کا مشروب پیئے گا اور جو اس کا مشروب پیئے گا اسے کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔ کچھ لوگ اس تک پہنچنے کی کوشش کریں گے میں ان سے واقف ہوں گا اور وہ مجھ سے واقف ہوں گے لیکن پھر میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ ڈال دی جائے گی۔

ابوحازم کہتے ہیں جب میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو نعمان نے بھی یہ حدیث سنی اور دریافت کیا' کیا تم نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث انہی لفظوں میں سنی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو وہ بولے میں حلفیہ یہ کہتا ہوں' میں نے بھی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حدیث 5847- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حدیث 5849- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

کے زبانی یہ حدیث سنی ہے البتہ اس میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم ﷺ فرمائیں گے۔ یہ میرے پیروکار ہیں تو آپ سے کہا جائے گا آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا عمل کئے؟ تو میں کہوں گا جنہوں نے میرے بعد (دینی احکام میں) تبدیلی کی انہیں دور رکھو! انہیں دور رکھو!

5850- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5851- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِيْ مَسِيرَةُ شَهْرٍ وَّزَوَايَاهُ سَوَاءٌ وَّمَاؤُهُ اَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ وَرِيحُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُوْمِ السَّمَآءِ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَا يَظْمَاُ بَعْدَهُ اَبَدًا قَالَ وَقَالَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ عَلَى الْحَوْضِ حَتّٰى اَنْظُرَ مَنْ يَّرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ اُنَاسٌ دُوْنِيْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ اَمَا شَعَرْتَ مَا عَمِلُوْا بَعْدَكَ وَاللّٰهِ مَا بَرِحُوْا بَعْدَكَ يَرْجِعُوْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ قَالَ فَكَانَ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ اَنْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض (طول وعرض میں) ایک ماہ کی مسافت کے برابر ہے۔ اس کے تمام کنارے برابر ہیں (یعنی وہ مربع کی شکل میں ہے) اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی مانند ہے جو اس کا مشروب پی لے گا۔ اسے اس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' میں اپنے حوض پر موجود ہوں گا اور یہ دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آ رہا ہے؟ کچھ لوگوں کو مجھ سے کچھ فاصلے پر پکڑ لیا جائے گا تو میں عرض کروں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں میری اُمت سے تعلق رکھتے ہیں۔ تو یہ کہا جائے گا کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ انہوں نے تمہارے بعد کس طرح کے عمل کئے؟ اللہ کی قسم! تمہارے بعد یہ لوگ ایڑیوں کے بل (اپنے دین سے) پھر گئے تھے۔

(راوی) ابن ابی ملیکہ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ایڑیوں کے بل (اپنے دین سے) پھر جائیں یا اپنے دین کے بارے میں کسی آزمائش کا شکار ہوں۔

5852- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ

حدیث 5850- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (688)

حدیث 5851- بخاری (6208) احمد (13284) ابن حبان (6451) مستدرک (7374) معجم کبیر (1688)

حدیث 5851- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

مُلَيْكَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَیْ اَصْحَابِهِ اِنِّیْ عَلَى الْحَوْضِ اَنْتَظِرُ مَنْ يَّرِدُ عَلَیَّ مِنْكُمْ فَوَاللّٰهِ لَيُقْتَطَعَنَّ دُوْنِیْ رِجَالٌ فَلَاَقُوْلَنَّ اَیْ رَبِّ مِنِّیْ وَمِنْ اُمَّتِیْ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا عَمِلُوْا بَعْدَكَ مَا زَالُوْا يَرْجِعُوْنَ عَلٰی اَعْقَابِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' آپ اس وقت اپنے صحابہ کرام کے درمیان تشریف فرما تھے' میں حوض پر موجود ہوں گا اور اس بات کا انتظار کروں گا کہ تم میں سے کون مجھ تک پہنچتا ہے؟ اللہ کی قسم! مجھ سے کچھ فاصلے پر کچھ لوگوں کو مجھ تک آنے سے روک دیا جائے گا تو میں یہ کہوں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں اور میری اُمت سے تعلق رکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا عمل کیا؟ یہ اپنی ایڑیوں کے بل (دینِ اسلام) سے پھر گئے تھے۔

5853- وَحَدَّثَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی الصَّدَفِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْهَاشِمِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُوْنَ الْحَوْضَ وَلَمْ اَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِّنْ ذٰلِكَ وَالْجَارِيَةُ تَمْشُطُنِیْ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَاْخِرِیْ عَنِّیْ قَالَتْ اِنَّمَا دَعَا الرِّجَالَ وَلَمْ يَدْعُ النِّسَاءَ فَقُلْتُ اِنِّیْ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَاِيَّایَ لَا يَاْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ فَيُذَبُّ عَنِّیْ كَمَا يُذَبُّ الْبَعِيْرُ الضَّالُّ فَاَقُوْلُ فِيْمَ هٰذَا فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں لوگوں کی زبانی حوض کوثر کا ذکر سنتی رہی لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ایک دن ایک کنیز میری کنگھی کر رہی تھی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ سنے ''اے لوگو!'' میں نے کنیز سے کہا ابھی رہنے دو! وہ کنیز بولی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو مخاطب کیا ہے۔ خواتین کو نہیں۔ میں نے کہا: میں بھی ''لوگوں'' میں شامل ہوں (سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا تم اس سے بچنے کی کوشش کرنا (کہ کہیں ایسا نہ ہو) تم میں سے کوئی ایک شخص (میرے پاس) آنے کی کوشش کرے اور اسے یوں پیچھے ہٹا دیا جائے جیسے کسی گمشدہ اونٹ کو پیچھے ہٹا دیا جاتا ہے اور پھر میں یہ کہوں کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ تو یہ کہا جائے آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کس طرح بدعات ایجاد کر لی تھیں؟ تو میں کہوں انہیں دور ہی رہنے دو!

5854- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِیُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ وَّهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِیَ تَمْتَشِطُ اَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَاشِطَتِهَا كُفِّیْ رَاْسِیْ بِنَحْوِ حَدِيْثِ بُكَيْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ

حدیث 5852- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حدیث 5853- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو برسر منبر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا: "اے لوگو" وہ اس وقت کنگھی کروا رہی تھی۔ انہوں نے کنگھی کرنے والی سے کہا: ابھی میرے سر (میں کنگھی) رہنے دو! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5855- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلٰى اَهْلِ اُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اِنِّي فَرَطٌ لَّكُمْ وَّاَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي وَاللّٰهِ لَاَنْظُرُ اِلٰى حَوْضِي الْاٰنَ وَاِنِّي قَدْ اُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْاَرْضِ اَوْ مَفَاتِيحَ الْاَرْضِ وَاِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ اَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلٰكِنْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ اَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے شہداء احد کی نماز جنازہ ادا کی۔ آپ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: میں تمہارا میزبان ہوں گا اور میں تمہارا گواہ ہوں گا اور اللہ کی قسم! میں اس وقت بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھے زمین کے خزانوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) زمین کے چابیاں عطا کی گئی ہیں اور اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ نہیں ہے کہ میرے بعد تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے۔ لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا داری میں پھنس جاؤ گے۔

5856- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَّرْثَدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ فَقَالَ اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ اَيْلَةَ اِلَى الْجُحْفَةِ اِنِّي لَسْتُ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلٰكِنِّي اَخْشٰى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا اَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا وَتَقْتَتِلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ عُقْبَةُ فَكَانَتْ اٰخِرَ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ پھر آپ منبر پر چڑھے اور یوں جیسے آپ زندہ لوگوں اور مرحومین کو الوداع کہہ رہے ہوں' آپ نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا جس کا عرض "ایلہ" (نامی علاقے) سے لے کر "جحفہ" (نامی علاقے کے درمیان موجود فاصلے) کے برابر ہے۔ مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ کہ میرے بعد تم مشرک ہو جاؤ گے' لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا داری میں مبتلا ہو جاؤ گے آپس میں جنگ وجدال کرو گے اور اسی طرح ہلاکت کا شکار ہو جاؤ گے جیسے تم سے پہلے کے لوگ ہلاک ہو گئے۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے اس وقت آخری مرتبہ نبی اکرم ﷺ کو منبر پر تشریف فرما دیکھا۔

5857- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَاُنَازِعَنَّ اَقْوَامًا ثُمَّ لَاُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ فَاَقُولُ يَا رَبِّ اَصْحَابِي اَصْحَابِي فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا بَعْدَكَ

حدیث 5855- بخاری (1279) ابوداؤد (3223) نسائی (1954) احمد (17382) ابن حبان (3198) بیہقی (6600) ابویعلیٰ (1748) معجم کبیر (767) دار قطنی (10)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا کچھ لوگوں کے (حوض پر آنے) کے بارے میں' میں بحث کروں گا لیکن پھر ان کے بارے میں میرا موقف کمزور ہو جائے گا۔ میں یہ کہوں گا اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں یہ میرے ساتھی ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے؟ کہ انہوں نے تمہارے بعد کیسا نیا (دین اختیار کرلیا) تھا۔

5858- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَذْکُرْ اَصْحَابِیْ اَصْحَابِیْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ یہ میرے ساتھی ہیں۔

5859- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ کِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِیْعًا عَنْ مُغِیْرَةَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِیْثِ الْاَعْمَشِ وَفِیْ حَدِیْثِ شُعْبَةَ عَنْ مُغِیْرَةَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5860- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ کِلَاهُمَا عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ حُذَیْفَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِیْثِ الْاَعْمَشِ وَمُغِیْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5861- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِیْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضُهُ مَا بَیْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِیْنَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ اَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْاَوَانِیْ قَالَ لَا فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرٰی فِیْهِ الْاٰنِیَةُ مِثْلَ الْکَوَاکِبِ

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ کا حوض ''صنعاء'' اور ''مدینہ منورہ'' کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے (راوی سے) مستورد نے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی (اس حوض کے) برتنوں کے بارے میں کچھ سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! تو مستورد نے کہا: ان کے بارے میں ہماری معلومات یہ ہیں' وہ ستاروں جتنے ہوں گے۔

5862-وَحَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ وَذَکَرَ الْحَوْضَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ یَذْکُرْ قَوْلَ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَوْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں صرف حوض کا ذکر ہے مستورد کے مکالمے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 5857- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حدیث 5861- ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلی (3115) معجم کبیر (7546)

5863 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَاَذْرُحَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہو گا جس کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا ''جرباء'' اور ''اذرح'' کے درمیان ہے۔

5864 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَاَذْرُحَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰى حَوْضِيْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہو گا جو ''جرباء'' اور ''اذرح'' کے درمیانی فاصلے (جتنا بڑا) ہوگا (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''میرا حوض'' کے الفاظ ہیں۔

5865 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ قَرْيَتَيْنِ بِالشَّامِ بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ ثَلاَثِ لَيَالٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ بِشْرٍ ثَلاَثَةِ اَيَّامٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے عبیداللہ کہتے ہیں میں نے ان دونوں مقامات کے بارے میں دریافت کیا تو نافع نے بتایا کہ ''شام'' کی دو بستیاں ہیں۔ جن کا درمیانی فاصلہ تین دن کی مسافت کے برابر ہے۔

5866 - وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5867 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَاَذْرُحَ فِيْهِ اَبَارِيْقُ كَنُجُوْمِ السَّمَآءِ مَنْ وَّرَدَهٗ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہو گا۔ (جس کا حجم) ''جرباء'' اور ''اذرح'' (کے درمیانی فاصلے) جتنا ہوگا اس میں آسمان کے ستاروں (کی تعداد جتنے) پیالے ہوں گے اور جو شخص اس کا مشروب پی لے گا اسے اس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

5868 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ

حدیث 5863- بخاری (6206) ابوداؤد (4745) ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابو یعلیٰ (3115) معجم کبیر (7546)

قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اٰنِيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَاٰنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَكَوَاكِبِهَا اَلَا فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ الْمُصْحِيَةِ اٰنِيَةُ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يَظْمَاْ اٰخِرَ مَا عَلَيْهِ يَشْخَبُ فِيْهِ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَاْ عَرْضُهٗ مِثْلُ طُوْلِهٖ مَا بَيْنَ عَمَّانَ اِلٰى اَيْلَةَ مَاؤُهٗ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! حوض (کوثر) کے پیالے کتنے ہوں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اس کے پیالے آسمان کے ستاروں اور سیاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں۔ وہ ستارے جو کسی انتہائی تاریک رات جس میں بادل نہ ہوں۔ میں ہوتے ہیں اس کے برتن جنتی ہوں گے۔ جو اس حوض کا مشروب ایک مرتبہ پی لے گا اسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس حوض میں جنت کے دو پرنالے گرتے ہیں جو اس کا مشروب پی لے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس حوض کا عرض اس کے طول کی مانند ہے جو ''عمان'' اور ''ایلہ'' کے درمیانی فاصلے جتنا ہے۔ اس حوض کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

5869- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّيْ لَبِعُقْرِ حَوْضِيْ اَذُوْدُ النَّاسَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ اَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتّٰى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ فَسُئِلَ عَنْ عَرْضِهٖ فَقَالَ مِنْ مَّقَامِيْ اِلٰى عَمَّانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهٖ فَقَالَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ يَغُتُّ فِيْهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهٖ مِنَ الْجَنَّةِ اَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَّالْاٰخَرُ مِنْ وَرِقٍ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے حوض کے کناروں سے اہل یمن کیلئے اپنے عصاء کے ذریعے لوگوں کو ہٹاؤں گا یہاں تک کہ وہ اس سے دور ہو جائیں گے۔ نبی اکرم ﷺ سے اس حوض کے عرض کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا (اس کا عرض) اس جگہ سے لے کر عمان تک کے فاصلے جتنا ہے۔ نبی اکرم ﷺ سے اس کے مشروب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اس میں جنت کے دو پرنالے گرتے ہیں جن میں سے ایک سونے کا ہے اور ایک چاندی کا ہے۔

5870- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِاِسْنَادِ هِشَامٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں قیامت کے دن میں حوض کے کنارے کے قریب ہوں گا۔

حدیث 5868- بخاری (6206) ابوداؤد (4745) ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلی (3115) معجم کبیر (7546)

حدیث 5869- ابن حبان (6456)

5871- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَ الْحَوْضِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ هَذَا حَدِيثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي عَوَانَةَ فَقَالَ وَسَمِعْتُهُ أَيْضًا مِنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ انْظُرْ لِي فِيهِ فَنَظَرَ لِي فِيهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5872- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَذُودَنَّ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْإِبِلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے حوض سے کچھ لوگوں کو اس طرح دور ہٹاؤں جیسے اجنبی اونٹ کو دور ہٹایا جاتا ہے۔

5873- وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5874- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے حوض کا حجم یمن کے شہر ''صنعاء'' اور ''ایلہ'' کے درمیانی فاصلے جتنا ہے اور اس (کے کنارے) پر موجود برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں جتنی ہے۔

5875- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِمَّنْ صَاحَبَنِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتُهُمْ وَرُفِعُوا إِلَيَّ اخْتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ أَيْ رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے دن) چند لوگ میرے پاس آنے کی کوشش کریں گے جو (دنیا میں) میرے ساتھ رہے تھے جب میں انہیں دیکھوں گا اور وہ میرے سامنے ہوں گے تو انہیں کچھ فاصلے پر میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا میں کہوں گا اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں یہ میرے ساتھی ہیں تو مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا نیا (دین اختیار کرلیا) تھا۔

5876- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حدیث 5872- بخاری (2238) ابن ماجہ (4302) احمد (7955) ابن حبان (7241)

حدیث 5875- بخاری (6205) ابوداؤد (4748) ترمذی (3359) ابن ماجہ (4304) داری (2837) احمد (15160) ابن حبان (6445) مستدرک (266) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى وَزَادَ اٰنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُوْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں جتنی ہے۔

5877- وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِعَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ اَبِى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَىْ حَوْضِىْ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے حوض کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ ''صنعاء'' اور ''مدینہ منورہ'' کے درمیانی فاصلے جتنا ہے۔

5878- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُمَا شَكَّا فَقَالَا اَوْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَعَمَّانَ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَىْ حَوْضِىْ

✧✧ تاہم ایک سند میں مدینہ منورہ اور عمان کا ذکر ہے ایک اور سند میں ''کناروں'' کیلئے مختلف لفظ مذکور ہے۔

5879- وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ اَنَسٌ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرٰى فِيْهِ اَبَارِيْقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم اس (حوض) کے پاس' آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر سونے اور چاندی کے برتن دیکھو گے۔

5880-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ وَزَادَ اَوْ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور ہے آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ (برتن پاؤ گے)

5881- حَدَّثَنِى الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيْدِ السَّكُوْنِيُّ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ حَدَّثَنِىْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنِّىْ فَرَطٌ لَّكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ كَاَنَّ الْاَبَارِيْقَ فِيْهِ النُّجُوْمُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: خبردار! میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا اور بیشک

حدیث 5881- بخاری (6205) ابو داؤد (4748) ترمذی (3359) ابن ماجہ (4304) دارمی (2837) احمد (15160) ابن حبان (6445) مستدرک (266) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

اس کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ "صنعاء" اور "ایلہ" کے درمیانی فاصلے جتنا ہوگا اور اس کے پاس ستاروں کی مانند برتن ہوں گے۔

5882 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط کے ذریعے یہ درخواست بھیجی کہ آپ مجھے کسی حدیث کے بارے میں بتائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوگا۔

بَابُ 815: إِكْرَامِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِتَالِ الْمَلَائِكَةِ مَعَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خصوصیت کہ فرشتوں نے آپ کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا

5883 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِي جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامَ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے دن' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں اور بائیں جانب دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے میں نے ان دونوں کو اس سے پہلے یا اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا (راوی کہتے ہیں) یعنی وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام تھے۔

5884 - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں اور بائیں جانب دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور وہ آپ کی طرف سے جنگ میں بھرپور حصہ لے رہے تھے۔ میں نے ان دونوں کو اس سے پہلے اور اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا۔

بَابُ 816: فِي شَجَاعَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کا بیان

5885 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ

حدیث 5883 - بخاری (3828) احمد (1468) ابن حبان (6987)

فَانْطَلَقَ نَاسٌ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَّقَدْ سَبَقَهُمْ اِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِىْ طَلْحَةَ عُرْىٍ فِىْ عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ تُرَاعُوْا قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا يُبَطَّأُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت' سب سے زیادہ سخاوت کرنے والے اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ کو (دشمن کے حملے) کا خوف تھا (ایک آواز آئی) لوگ اس آواز کی سمت میں گئے تو ان کا سامنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا جو اس طرف سے واپس آ رہے تھے آپ ان لوگوں سے پہلے اسی آواز کی سمت میں گئے تھے۔ آپ اس وقت حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے اور آپ کی گردن میں تلوار لٹکی ہوئی تھی اور آپ فرما رہے تھے تم خوفزدہ نہ ہو! تم خوفزدہ نہ ہو! (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہادری میں) ہم نے آپ کو سمندر پایا (یا شاید یہ فرمایا) آپ ایک سمندر تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' آپ کا گھوڑا اس وقت آہستہ چل رہا تھا۔

5886- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِاَبِىْ طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوْبٌ فَرَكِبَهُ فَقَالَ مَا رَاَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَّاِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ میں (دشمن کے حملے) کا اندیشہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا گھوڑا' جس کا نام ''مندوب'' تھا' عارضی طور پر لیا اور اس پر سوار ہو گئے حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آپ کو خوفزدہ نہیں دیکھا بلکہ ہم نے آپ کو (بہادری کا) سمندر پایا۔

5887- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ فَرَسًا لَّنَا وَلَمْ يَقُلْ لِاَبِىْ طَلْحَةَ وَفِىْ حَدِيْثِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے ''ہمارے گھوڑے'' یہ مذکور نہیں ہے ''حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے''

بَابُ 817: جُوْدِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت

5888- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِىْ شَهْرِ رَمَضَانَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْقَاهُ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ فِىْ رَمَضَانَ حَتّٰى يَنْسَلِخَ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 5885- بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلی (2552) معجم کبیر (9176)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بھلائی کے کاموں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور آپ کی سخاوت کا سب سے زیادہ اظہار رمضان کے مہینے میں ہوتا تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان کے پورے مہینے میں روزانہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے۔ جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارانی ہواؤں سے زیادہ سخاوت کا اظہار کرتے تھے۔

5889 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 818: حُسْنِ خُلُقِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمدہ اخلاق کا بیان

5890 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَاللّٰهِ مَا قَالَ لِيْ اُفًّا قَطُّ وَلَا قَالَ لِيْ لِشَيْءٍ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا زَادَ اَبُو الرَّبِيعِ لَيْسَ مِمَّا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دس برس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی اللہ کی قسم! آپ نے مجھے کبھی بھی "اُف" تک نہیں کہا اور نہ ہی کسی کام کے بارے میں مجھے یہ کہا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یا اس طرح کیوں نہیں کیا؟ (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) کہ یہ ان کاموں کے بارے میں ہے جو عام طور پر خادم نہیں کرتے ہیں۔ اس روایت میں "اللہ کی قسم!" مذکور نہیں ہے۔

5891 - وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسٍ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5892 - وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَخَذَ اَبُوْ طَلْحَةَ بِيَدِيْ فَانْطَلَقَ بِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللّٰهِ مَا قَالَ لِيْ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا هٰكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ اَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هٰذَا هٰكَذَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا

حدیث 5889 - بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلی (2552) معجم کبیر (9176)

حدیث 5890 - بخاری (5691) دارمی (62) احمد (11993) ابن حبان (2893) ابویعلی (3367) معجم کبیر (783)

اور مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! انس ایک ذہین بچہ ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر سفر اور حضر کے درمیان میں آپ کی خدمت کرتا رہا اللہ کی قسم! آپ نے میرے کسی کام کے بارے میں یہ نہیں کہا کہ تم نے یہ کیوں کیا؟ اور جو کام میں نے نہیں کیا' اس کے بارے میں یہ نہیں کہا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں نہیں کیا؟

5893- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدٌ وَّهُوَ ابْنُ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِيْنَ فَمَا اَعْلَمُهُ قَالَ لِىْ قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَىَّ شَيْئًا قَطُّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نو برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے اور مجھے نہیں یاد کہ آپ نے کبھی مجھ سے یہ کہا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ یا کبھی میرے کسی کام کی وجہ سے مجھے سخت سست کہا ہو۔

5894- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِىُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ اِسْحٰقُ قَالَ اَنَسٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَاَرْسَلَنِىْ يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَذْهَبُ وَفِىْ نَفْسِىْ اَنْ اَذْهَبَ لِمَا اَمَرَنِىْ بِهٖ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَمُرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ فِى السُّوْقِ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ بِقَفَاىَ مِنْ وَّرَائِىْ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا اُنَيْسُ اَذَهَبْتَ حَيْثُ اَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ اَنَا اَذْهَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنَسٌ وَّاللّٰهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِيْنَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لِشَىْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا اَوْ لِشَىْءٍ تَرَكْتُهُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے' ایک دن آپ نے مجھے کہیں جانے کیلئے کہا: تو میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نہیں جاؤں گا۔ حالانکہ میرا ارادہ یہ تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے جہاں جانے کیلئے کہا ہے میں وہاں چلا جاؤں گا۔ میں وہاں سے روانہ ہوا میرا گزر کچھ بچوں کے پاس سے ہوا جو وہاں کھیل رہے تھے۔ (میں ٹھہر گیا) نبی اکرم ﷺ نے میرے پیچھے سے میری گردن پکڑ لی میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ مسکرا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے انس! کیا تم میرے حکم کے مطابق وہیں جا رہے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ ﷺ! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نو برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے لیکن مجھے نہیں یاد کہ آپ نے کبھی میرے کسی کام کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یا میں نے جو کام نہیں کیا اس کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟

5895- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُو الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

حدیث 5894- بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلی (2552) معجم کبیر (9176)

بَابُ 819: سُخَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی سخاوت کا بیان

5896- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی، آپ نے "نہ" نہیں فرمائی۔

5897- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِىُّ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِىْ ابْنَ مَهْدِىٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مِثْلَهُ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5898- وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ قَالَ فَجَآئَهُ رَجُلٌ فَاَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَرَجَعَ اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يَا قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَاِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِىْ عَطَآءً لَا يَخْشَى الْفَاقَةَ

✧✧ موسیٰ بن انس، اپنے والد (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اسلام قبول کرنے پر نبی اکرم ﷺ سے جو چیز بھی مانگی جاتی تھی آپ وہ عطا کر دیتے تھے۔ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس نے اسلام قبول کیا) نبی اکرم ﷺ نے اسے دو پہاڑوں کے درمیان موجود جتنی بکریاں تھیں سب عطا کر دیں۔ وہ اپنی قوم میں واپس گیا اور بولا اے میری قوم! اسلام قبول کرلو! کیونکہ حضرت محمد ﷺ اتنا عطا کر دیتے ہیں کہ اس کے بعد فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں رہتا۔

5899- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ فَاَتٰى قَوْمَهُ فَقَالَ اَىْ قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَوَاللّٰهِ اِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِىْ عَطَآءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ فَقَالَ اَنَسٌ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيْدُ اِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُسْلِمُ حَتّٰى يَكُوْنَ الْاِسْلَامُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے دو پہاڑوں کے درمیان موجود ساری بکریاں نبی اکرم ﷺ سے مانگی تو آپ نے وہ اسے عطا کر دیں۔ وہ شخص اپنی قوم کے پاس آیا اور بولا اے میری قوم! اسلام قبول کرلو! اللہ کی قسم! حضرت محمد ﷺ اتنا عطا کر دیتے ہیں کہ پھر فقر کا خوف نہیں رہتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (بعض اوقات) کوئی شخص دنیاوی لالچ میں اسلام قبول کرتا تھا، لیکن پھر اسلام اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہو جاتا تھا۔

5900- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ

حدیث 5896- بخاری (5687) داری (70) احمد (14333) ابن حبان (6376) ابویعلی (2001) مجم کبیر (5974)

حدیث 5898- نسائی (2586) احمد (12070) ابن حبان (4502) ابن خزیمہ (2371) بیہقی (12966) ابویعلی (3302) مجم کبیر (4877)

شِهَابٍ قَالَ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَّعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاقْتَتَلُوْا بِحُنَيْنٍ فَنَصَرَ اللّٰهُ دِيْنَهُ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ مِائَةً مِنَ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْطَانِيْ وَاِنَّهُ لَاَبْغَضُ النَّاسِ اِلَيَّ فَمَا بَرِحَ يُعْطِيْنِيْ حَتّٰى اِنَّهُ لَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ

◆◆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مکہ فتح کیا۔ پھر آپ اپنے ساتھ موجود مسلمانوں کے ہمراہ آگے روانہ ہوئے اور حنین کے مقام پر جنگ کی۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی مدد کی۔ اس دن نبی اکرم ﷺ نے صفوان بن امیہ کو پہلے سو اونٹ عطا کئے پھر سو اونٹ عطا کئے' پھر سو اونٹ مزید عطا کئے۔

ابن شہاب کہتے ہیں سعید بن میتب نے مجھے بتایا کہ ایک دن صفوان کہنے لگے نبی اکرم ﷺ نے تو مجھے جو عطا کرنا تھا وہ کیا' اس سے پہلے آپ میرے نزدیک ناپسندیدہ ترین شخصیت کے مالک تھے۔ آپ مجھے اتنا عطا کرتے رہے کہ آپ میرے نزدیک محبوب ترین شخصیت بن گئے۔

5901- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَّعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ اَحَدُهُمَا يَزِيْدُ عَلَى الْاٰخَرِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ اَيْضًا عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يُّحَدِّثُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَزَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَجِيْءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ بَعْدَهُ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادٰى مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ اَوْ دَيْنٌ فَلْيَاْتِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا فَحَثٰى اَبُوْ بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِيْ عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَاِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا

◆◆ امام باقر فرماتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ہمارے پاس بحرین سے مال غنیمت آئے گا تو میں تمہیں اتنا کچھ عطا کروں گا نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا: بحرین کا مال غنیمت آنے سے پہلے ہی آپ کا وصال ہو گیا۔ آپ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بحرین سے مال غنیمت آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منادی کو یہ حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے' نبی اکرم ﷺ نے جس شخص کو جو کچھ دینے کا وعدہ کیا تھا آپ نے جس کا قرض واپس کرنا تھا وہ آ جائے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور بولا کہ نبی اکرم ﷺ نے (مجھ سے) یہ ارشاد فرمایا تھا کہ جب ہمارے پاس بحرین سے مال غنیمت آئے گا تو میں تمہیں اتنا کچھ عطا کروں گا (یہ سن کر) حضرت

حدیث 5900- بخاری (4026) احمد (140) بیہقی (12965)

حدیث 5901- بخاری (2174) احمد (14367) بیہقی (12525) ابویعلی (1966)

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مٹھی بھر کر (درہم یا دینار) مجھے دیئے اور فرمایا: اسے گن لو! میں نے انہیں گنا تو وہ پانچ سو تھے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوگنا مزید لے لو!

5902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

◇◇ امام محمد باقر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا (اس کے بعد) علاء بن حضرمی کی طرف سے کچھ مال غنیمت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا قرض واپس کرنا ہو یا آپ نے کسی کے ساتھ وعدہ کیا ہو؟ تو وہ ہمارے پاس آجائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 820: رَحْمَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّبْيَانَ وَالْعِيَالَ وَتَوَاضُعِهِ وَفَضْلِ ذٰلِكَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں اور اہل خانہ پر شفقت اور تواضع اور ان (دونوں اعمال) کی فضیلت

5903 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ وَاتَّبَعْتُهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ قَدِ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْسَكَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَاللهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج رات میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اپنے جد امجد کے نام پر اس کا نام ابراہیم رکھا ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ابوسیف نامی ایک لوہار کی اہلیہ کے سپرد کر دیا (کہ وہ اسے دودھ پلائے) آپ ان کے صاحبزادے کے پاس تشریف لے گئے آپ کے پیچھے میں بھی چل دیا ہم ابوسیف کے گھر تک آئے وہ اپنی بھٹی گرم کر رہا تھا اور پورا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا میں تیزی سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے نکلا اور جا کر اسے کہا اے ابوسیف! رک جایئے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں وہ رُک گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس صاحبزادے کو منگوایا اور انہیں اپنے ساتھ بھینچ لیا پھر آپ نے کچھ کہا: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ان صاحبزادے کو دیکھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آخری سانسیں لے رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے آپ نے فرمایا: آنکھیں رو رہی ہیں اور دل غمگین ہیں لیکن ہم اپنے پروردگار کی رضا پہ راضی ہیں اللہ کی قسم! اے ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں۔

حدیث 5903- ابوداؤد (3126) احمد (13037) ابن حبان (2902) بیہقی (6942) ابویعلی (3288)

5904- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ اَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ مُسْتَرْضِعًا لَّهٗ فِيْ عَوَالِي الْمَدِيْنَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهٗ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَاِنَّهٗ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهٗ قَيْنًا فَيَاْخُذُهٗ فَيُقَبِّلُهٗ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيْمُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِيْ وَاِنَّهٗ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَاِنَّ لَهٗ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهٗ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کسی شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اپنے گھر والوں کیلئے رحم دل نہیں دیکھا (آپ کے صاحبزادے) مدینہ منورہ کے بالائی حصے میں اپنے رضاعی ماں باپ کے ہاں رہ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھر میں تشریف لے جایا کرتے تھے آپ کے ساتھ ہم بھی چلے جایا کرتے تھے۔ آپ اس گھر میں داخل ہوتے تو وہ گھر دھوئیں سے بھرا ہوا ہوتا کیونکہ اس خاتون کا شوہر لوہار تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس صاحبزادے کو پکڑتے اسے بوسہ دیتے اور واپس تشریف لے آتے (راوی کہتے ہیں) جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم میرا بیٹا ہے۔ وہ دودھ پینے کی عمر میں ہی فوت گیا۔ جنت میں دو خواتین اس کی دودھ پینے کی عمر مکمل ہونے تک اسے دودھ پلائیں گی۔

5905- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَتُقَبِّلُوْنَ صِبْيَانَكُمْ فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَالُوْا لٰكِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْلِكُ اِنْ كَانَ اللّٰهُ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مِّنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے دریافت کیا' کیا آپ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں۔ آپ نے جواب دیا: ہاں! انہوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! ہم تو بوسہ نہیں دیتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر سے رحمت نکال لی ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں (ایک اور روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں)

5906- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ فَقَالَ اِنَّ لِيْ عَشَرَةً مِّنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِّنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اقرع بن حابس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دے رہے ہیں تو وہ بولا' میرے دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو بوسہ نہیں دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رحم

حدیث 5904- احمد (12123) ابن حبان (6950) ابویعلی (4192)

حدیث 5905- بخاری (5651) ابو داؤد (5218) ابن ماجہ (3665) احمد (7121) ابن حبان (5595) مستدرک (4793) بیہقی (13355) ابویعلی (5892) معجم کبیر (6694)

حدیث 5906- بخاری (5651) ابو داؤد (5218) ابن ماجہ (3665) احمد (7121) ابن حبان (5595) مستدرک (4793) بیہقی (13355) ابویعلی (5892) معجم کبیر (6694)۔

نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

5907- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5908- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَّاَبِي ظِبْيَانَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرے گا۔

5909- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 821: كَثْرَةِ حَيَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت زیادہ حیاء کرنا

5910- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي عُتْبَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهٖ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پردے میں رہنے والی کنواری لڑکی سے زیادہ حیادار تھے۔ جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو ہمیں آپ کے چہرے سے انداز ہو جاتا۔

5911- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو حِيْنَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْكُوْفَةِ فَذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5908 بخاری (5667) ابوداؤد (1721) ترمذی (1922) ابن ماجہ (2884) داری (1788) احمد (11380) ابن حبان (457) مستدرک (4793) بیہقی (16419) معجم کبیر (2238) دارقطنی (198)

حدیث 5910- بخاری (2279) ابوداؤد (3122) ابن ماجہ (4180) احمد (698) ابن حبان (288) مستدرک (3700) بیہقی (6254) ابویعلی (770) معجم کبیر (847)

فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحَاسِنَكُمْ اَخْلَاقًا قَالَ عُثْمَانُ حِيْنَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ اِلَى الْكُوْفَةِ

مسروق بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تو ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی قسم کی بدگمانی کا مظاہرہ نہیں کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی سنایا' تم میں زیادہ بہتر وہ شخص ہے جو زیادہ اچھے اخلاق کا مالک ہو' (راوی) عثمان بن ابوشیبہ نے یہ جملہ نقل کیا ہے' جب حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ آئے (تو ہم لوگ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے)

5912- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِي الْاَحْمَرَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ822: تَبَسُّمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُسْنِ عِشْرَتِهٖ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکراہٹ اور آپ کا عمدہ طرزِ سلوک

5913- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيْرًا كَانَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُّصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ الصُّبْحَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِيْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سماک بن حرب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں (بکثرت) شرکت کا شرف حاصل ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! کئی مرتبہ! آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد' سورج طلوع ہونے تک جائے نماز سے نہیں اٹھتے تھے اور جب سورج طلوع ہو جاتا تو آپ اُٹھ جاتے تھے۔ اس دوران لوگ زمانہ جاہلیت کے قصے یاد کر کے ہنسا کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرا دیا کرتے تھے۔

بَابُ823: فِيْ رَحْمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَآءِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواتین پر شفقت

5914- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ وَغُلَامٌ اَسْوَدُ يُقَالُ لَهٗ اَنْجَشَةُ يَحْدُوْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ

حدیث 5911- بخاری (3366) ترمذی (1975) احمد (6504) ابن حبان (477) بیہقی (20573) ابویعلی (4220)

حدیث 5913- ابوداؤد (4850) ترمذی (585) نسائی (1358) احمد (20877) ابن حبان (2028) معجم کبیر (1885)

سَوْقًا بِالْقَوَارِيْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر پر تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ کے ہمراہ ''انجشہ'' نامی ایک حبشی لڑکا تھا، وہ ''حدی'' گا رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: اے انجشہ! اس طرح آہستہ چلو جیسے شیشہ لے کر جا رہے ہو!

5915 - وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5916 - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي قِلابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلٰى اَزْوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوْقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ اَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيْرِ قَالَ قَالَ اَبُوْ قِلابَةَ تَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوْهَا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے ''انجشہ'' نام کا ایک لڑکا ان کے اونٹوں کو لے کر چل رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! آہستہ چلو! یوں جیسے شیشے کو لے جا رہے ہو (راوی) ابو قلابہ کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا لفظ استعمال کیا ہے اگر تم میں سے کوئی وہ لفظ استعمال کرے تو اس پر اعتراض کیا جائے۔

5917 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوْقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ اَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيْرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج کے ہمراہ تھیں اور ایک لڑکا ان کے اونٹوں کو ہانک کر لے جا رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انجشہ! آہستہ چلو! یوں جیسے شیشے کو لے جا رہے ہو۔

5918 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدًا يَا اَنْجَشَةُ لا تَكْسِرِ الْقَوَارِيْرَ يَعْنِيْ ضَعَفَةَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حدی خوان تھا۔ جس کی آواز بہت اچھی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: اے انجشہ! آہستہ! کہیں تم شیشوں کو توڑ نہ دینا (راوی کہتے ہیں) یعنی کمزور خواتین کو (تکلیف نہ ہو)

5919 - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ

حدیث 5914- بخاری (5797) دارمی (2701) احمد (12060) ابن حبان (5800) مستدرک (7788) بیہقی (20820) ابو یعلی (2809) معجم کبیر (12525)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ حدی خوان تھا جس کی آواز بہت اچھی تھی۔

بَابُ 824: قُرْبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامَ مِنَ النَّاسِ وَتَبَرُّكِهِمْ بِهِ وَتَوَاضُعِهِ لَهُمْ

لوگوں کا نبی اکرم ﷺ کا قرب حاصل کرنا آپ سے برکت حاصل کرنا اور آپ کا ان کیساتھ تواضع سے پیش آنا

5920- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰی وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِی النَّضْرِ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِی النَّضْرِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ يَعْنِیْ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِيْنَةِ بِاٰنِيَتِهِمْ فِيْهَا الْمَآءُ فَمَا يُؤْتٰی بِاِنَاءٍ اِلَّا غَمَسَ يَدَهٗ فِيْهَا فَرُبَّمَا جَاؤُهُ فِی الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهٗ فِيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو مدینہ منورہ (کے باسیوں) کے خدام برتن لے کر آجاتے جن میں پانی موجود ہوتا آپ کے پاس جو بھی برتن لایا جاتا آپ (برکت عطا کرنے کیلئے) اس میں اپنا ہاتھ ڈبو دیتے بعض اوقات کسی سرد صبح میں بھی (کوئی خادم برتن لے کر) آجاتا تو آپ اس میں بھی اپنا ہاتھ ڈال دیتے۔

5921- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهٗ وَاَطَافَ بِهٖ اَصْحَابُهٗ فَمَا يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ اِلَّا فِیْ يَدِ رَجُلٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حجام' نبی اکرم ﷺ کے سر کے بال مونڈ رہا تھا اور نبی اکرم ﷺ کے اصحاب آپ کے گرد موجود تھے اور ان کی خواہش تھی کہ نبی اکرم ﷺ کا ہر بال (زمین پر گرنے کی بجائے) ان میں سے کسی کا ہاتھ پر گرے۔

5922- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ امْرَاَةً كَانَ فِیْ عَقْلِهَا شَیْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ اِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا اُمَّ فُلَانٍ انْظُرِیْ اَیَّ السِّكَكِ شِئْتِ حَتّٰی اَقْضِیَ لَكِ حَاجَتَكِ فَخَلَا مَعَهَا فِیْ بَعْضِ الطُّرُقِ حَتّٰی فَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون کا دماغی توازن درست نہیں تھا' ایک دن اس نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! مجھے آپ سے ایک کام ہے تو آپ نے فرمایا: اے اُم فلاں! تم جس گلی میں چاہو (مجھے روک کر کام بتاؤ) میں تمہاری حاجت پوری کردوں گا (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ اس کے ساتھ کہیں گئے اور اس کی حاجت پوری کی۔

بَابُ 825: تَرْكِ الْاِنْتِقَامِ اِلَّا لِلّٰهِ تَعَالٰی

اللہ تعالیٰ (کی رضا) کے علاوہ (کسی اور مقصد کے لئے) انتقام نہ لینا

5923- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی قَالَ قَرَاْتُ

حدیث 5920- احمد (12424) ابن حبان (4659)

حدیث 5921- احمد (12386) بیہقی (13189) مجم کبیر (9975)

حدیث 5922- ابوداؤد (4818) احمد (12218) ابن حبان (4527) ابویعلی (3472) دارقطنی (47)

عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ اِثْمًا فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهٖ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی چیز کا اختیار دیا جاتا تو آپ دو صورتوں میں سے آسان صورت کو اختیار کرتے بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اگر وہ گناہ کا کام ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لئے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا۔ البتہ اگر اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کی جاتی (تو آپ معاف نہیں کرتے تھے)

5924- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فِيْ رِوَايَةِ فُضَيْلٍ ابْنُ شِهَابٍ وَّفِيْ رِوَايَةِ جَرِيْرٍ مُحَمَّدٌ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5925- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اَحَدُهُمَا اَيْسَرُ مِنَ الْاٰخَرِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ اِثْمًا فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی ایسی دو چیزوں کا اختیار دیا گیا جن میں سے ایک دوسری سے آسان تھی تو آپ اسے اختیار کرتے جو زیادہ آسان ہوتی بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے۔

5926- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ اَيْسَرَهُمَا وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''بشرطیکہ'' کے بعد والا جملہ مذکور نہیں ہے۔

5927- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهٖ وَلَا امْرَاَةً وَّلَا خَادِمًا اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا نِيْلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهٖ اِلَّا اَنْ يُّنْتَهَكَ شَيْءٌ مِّنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کبھی کسی خادم یا خاتون (اہلیہ) کو نہیں مارا البتہ اللہ کی راہ میں جہاد کے دوران (دشمنوں کے ساتھ مقابلہ کیا) اور آپ کو جب بھی کوئی نقصان پہنچایا گیا تو آپ نے اس شخص سے

حدیث 5923- بخاری (3367) ابوداؤد (4785) ترمذی (3799) ابن ماجہ (148) موطا (1603) احمد (24593) مستدرک (5665) بیہقی (13062) ابویعلی (4382)

حدیث 5925- احمد (25756) ابن حبان (488) بیہقی (13081) ابویعلی (4375)

حدیث 5927- معجم کبیر (1944)

کبھی انتقام نہیں لیا البتہ اگر اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی تو آپ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

5928- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 826: طِيْبِ رَائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْنِ مَسِّهٖ

نبی اکرم ﷺ کی خوشبو کی پاکیزگی اور آپ کی جلد کی ملائمت کا بیان

5929- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ وَّهُوَ ابْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْاُوْلٰى ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَخَرَجْتُ مَعَهٗ فَاسْتَقْبَلَهٗ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّىْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَّاحِدًا قَالَ وَاَمَّا اَنَا فَمَسَحَ خَدِّىْ قَالَ فَوَجَدْتُ لِيَدِهٖ بَرْدًا اَوْ رِيْحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سب سے پہلی نماز ادا کی پھر آپ اپنے گھر کی طرف چل پڑے تو میں بھی آپ کے ہمراہ چل دیا سامنے سے کچھ بچے آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ہر ایک کے دونوں گالوں پر ایک ایک کر کے ہاتھ پھیرا مجھے آپ کے دست اقدس کی ٹھنڈک اور خوشبو یوں محسوس ہوئی جیسے آپ نے اسے کسی "عطار" کے ڈبے میں سے نکالا ہے۔

5930- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَّعْنِىْ ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ اَنَسٌ مَّا شَمَمْتُ عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا وَّلَا شَيْئًا اَطْيَبَ مِنْ رِيْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيْبَاجًا وَّلَا حَرِيْرًا اَلْيَنَ مَسًّا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خوشبو جتنی پاکیزہ خوشبو نہ عنبر کی تھی' نہ مشک کی اور نہ ہی کسی اور چیز کی تھی اور میں نے نبی اکرم ﷺ کی جلد سے زیادہ ملائم کسی "دیباج" یا "حریر" (یہ ریشم کی قسمیں ہیں) کو کبھی نہیں مس کیا۔

5931- وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْهَرَ اللَّوْنِ كَاَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ اِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ وَلَا مَسِسْتُ دِيْبَاجَةً وَّلَا حَرِيْرَةً اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَّلَا عَنْبَرَةً اَطْيَبَ مِنْ رَّائِحَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا رنگ چمکدار سفید تھا اور آپ کا پسینہ مبارک موتیوں کی مانند تھا۔ آپ تھوڑا جھک کر چلتے تھے۔ میں نے کسی ایسے "دباج" یا "حریر" کو مس نہیں کیا جو نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس سے زیادہ ملائم ہو اور میں نے کسی ایسے مشک یا عنبر کو نہیں سونگھا جو نبی اکرم ﷺ کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہو۔

حدیث 5930- بخاری (3368) داری (61) احمد (12067) ابن حبان (6303) ابو یعلی (3784) ترمذی (...)

بَابُ 827: طِيْبِ عِرْقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّبَرُّكِ بِهٖ

نبی اکرم ﷺ کے پسینے کی خوشبواوراس سے برکت کے حصول کا بیان

5932 - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَّعْنِيْ ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَآءَتْ اُمِّيْ بِقَارُوْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَسْلُتُ الْعَرَقَ فِيْهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ مَا هٰذَا الَّذِيْ تَصْنَعِيْنَ قَالَتْ هٰذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهٗ فِيْ طِيْبِنَا وَهُوَ مِنْ اَطْيَبِ الطِّيْبِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے ہمارے ہاں قیلولہ کیا۔ آپ کو پسینہ آ گیا۔ میری والدہ ایک شیشی لے کر آئیں اور وہ پسینہ اس میں ڈالنے لگیں۔ نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور آپ نے دریافت کیا' اے اُم سلیم! یہ تم کیا کر رہی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی' یہ آپ کا پسینہ ہے۔ ہم اسے خوشبو میں ملا لیں گے' کیونکہ اس کی خوشبو سب سے اچھی ہے۔

5933 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ اُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلٰى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ فِيْهِ قَالَ فَجَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلٰى فِرَاشِهَا فَاُتِيَتْ فَقِيْلَ لَهَا هٰذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِيْ بَيْتِكِ عَلٰى فِرَاشِكِ قَالَ فَجَآءَتْ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهٗ عَلٰى قِطْعَةِ اَدِيْمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَفَتَحَتْ عَتِيْدَتَهَا فَجَعَلَتْ تُنَشِّفُ ذٰلِكَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهٗ فِيْ قَوَارِيْرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِيْنَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرْجُوْ بَرَكَتَهٗ لِصِبْيَانِنَا قَالَ اَصَبْتِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جا کر ان کے بچھونے پر سو جایا کرتے تھے۔ جبکہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا وہاں نہیں ہوتی تھیں ایک دن نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور ان کے بچھونے پر سو گئے۔ جب سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا آئی تو انہیں بتایا گیا کہ نبی اکرم ﷺ' آپ کے گھر میں' آپ کے بچھونے پر آرام فرما ہیں۔ جب سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا آئیں تو نبی اکرم ﷺ کو پسینہ آیا ہوا تھا اور کچھ پسینہ چمڑے کے بستر پر ایک جگہ اکٹھا ہوا تھا۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک شیشی کھولی اور وہ پسینہ ان شیشیوں میں بھرنے لگیں۔ نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور دریافت کیا' اے اُم سلیم! کیا کر رہی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کے ذریعے اپنے بچوں کے لئے برکت کے حصول کے آرزومند ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک (سوچا) ہے۔

5934 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيْهَا فَيَقِيْلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهٗ نِطَعًا فَيَقِيْلُ عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيْرَ الْعَرَقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهٗ فَتَجْعَلُهٗ فِي الطِّيْبِ وَالْقَوَارِيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ مَا هٰذَا قَالَتْ عَرَقُكَ اَدُوْفُ بِهٖ طِيْبِيْ

سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے اور ان کے ہاں قیلولہ کیا کرتے تھے۔ وہ ان' کے لئے چمڑے کا ایک بچھونا بچھا دیتی تھیں۔ جس پر آپ قیلولہ کیا کرتے تھے۔ آپ کو پسینہ بہت آتا تھا۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا وہ پسینہ اکٹھا کرلیا کرتی تھیں اور اسے خوشبو میں ملا لیا کرتی تھیں اور شیشیوں میں ڈال لیا کرتی تھیں (ایک مرتبہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' اے اُم سلیم! یہ کیا ہے تو انہوں نے عرض کی' یہ آپ کا پسینہ مبارک ہے۔ اسے میں اپنی خوشبو میں ملالوں گی۔

5935- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ لَيُنْزَلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اگر سرد ترین صبح میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ کی پیشانی مبارک سے پسینہ نکلنے لگتا۔

5936- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ وَّحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ اَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهٗ عَلَيَّ ثُمَّ يَفْصِمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُهٗ وَاَحْيَانًا مَلَكٌ فِيْ مِثْلِ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: بعض اوقات وہ گھنٹی کی آواز کی شکل میں آتی ہے اور یہ میرے لئے سب سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔ جب وہ کیفیت ختم ہوتی ہے تو یہ وحی میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ بعض اوقات (فرشتہ) کسی انسان کی شکل میں آتا ہے اور میں اس کا کہا ہوا محفوظ کر لیتا ہوں۔

5937- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهٗ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کو (اس کی) شدت محسوس ہوتی تھی اور آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا تھا۔

5938- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَكَسَ رَاْسَهٗ وَنَكَسَ اَصْحَابُهٗ رُءُوْسَهُمْ فَلَمَّا اُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَاْسَهٗ

حدیث 5934- بخاری (5925) ابوداؤد (659) نسائی (5371) احمد (12019) ابن حبان (4528) ابن خزیمہ (281) بیہقی (3996) ابویعلی (2791) معجم کبیر (6)

حدیث 5935- احمد (25698) بیہقی (13121)

حدیث 5937- احمد (25698) بیہقی (13121)

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ اپنا سر مبارک جھکا لیتے تھے اور آپ کے اصحاب بھی اپنا سر جھکا لیتے تھے جب وحی کا نزول ختم ہوتا تھا تو آپ اپنا سر مبارک اٹھا لیتے تھے۔

بَابُ 828: صِفَةِ شَعْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهٖ وَ حُلْيَتِهٖ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں' آپ کی صفات اور حلیہ مبارک کا بیان

5939- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُوْنَ اَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُءُوْسَهُمْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهٖ فَسَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهٗ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اہل کتاب اپنے بال (پیچھے کی جانب) سیدھے لے جایا کرتے تھے۔ جبکہ مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) جس معاملے میں کوئی حکم نہ ملا ہو۔ آپ اس میں اہل کتاب کی موافقت کرنا پسند کرتے تھے۔ اس لئے پہلے آپ بال پیچھے کی جانب لے جایا کرتے تھے لیکن بعد میں آپ نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

5940-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيْمَ الْجُمَّةِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَآءُ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قد متناسب تھا۔ آپ کے دونوں شانے چوڑے تھے۔ آپ کے بال لمبے تھے۔ جو کانوں کی لو تک آتے تھے (میں نے آپ کو) دو سرخ چادریں اوڑھے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز نہیں دیکھی۔

5942- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِىْ لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِىْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهٗ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ لَهٗ شَعَرٌ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کسی لمبے بالوں والے شخص کو' سرخ چادروں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال کندھوں تک آتے تھے۔ آپ کے دونوں کندھے چوڑے تھے اور آپ کا قد متناسب تھا۔

حدیث 5939- بخاری (3365) ابوداؤد (4188) نسائی (5238) ابن ماجہ (3632) موطا (1698) احمد (2364) ابویعلی (2327)

حدیث 5941- بخاری (3358) ابوداؤد (4072) ترمذی (1724) نسائی (5060) ابن ماجہ (3599) دارمی (57) احمد (18496) ابن

5943- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَّاَحْسَنَهُ خَلْقًا لَّيْسَ بِالطَّوِيْلِ الذَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ وجیہہ وشکیل تھے آپ کے اخلاق سب سے اچھے تھے آپ کا قد نہ لمبا تھا اور نہ ہی چھوٹا تھا۔

5944- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعْرًا رَّجِلًا لَّيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبْطِ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهٖ

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کیسے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ کے بال درمیانی قسم کے تھے نہ بالکل گھنگریالے تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے اور وہ آپ کے کندھوں اور کانوں کے درمیان تک آتے تھے۔

5945- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهٗ مَنْكِبَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آپ کے کندھوں تک آتے تھے۔

5946- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آپ کے کانوں کے نصف تک آتے تھے۔

5947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيْعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوْسَ الْعَقِبَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيْعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيْمُ الْفَمِ قَالَ قُلْتُ مَا اَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ قَالَ طَوِيْلُ شَقِّ الْعَيْنَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مَنْهُوْسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيْلُ لَحْمِ الْعَقِبِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دہن مبارک کشادہ تھا آپ کی آنکھیں بڑی تھیں اور آپ کی ایڑھیوں پر گوشت کم تھا۔ (راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد) سماک بن حرب سے دریافت کیا۔ "ضلیع الفم" کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' جس کا دہن کشادہ ہو۔ میں نے دریافت کیا' "اشکل العین" کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آنکھ کا بڑا ہونا میں نے دریافت کیا' "منہوس العقب" کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ایڑھیوں پر گوشت کم ہونا۔

5948- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لَهٗ

حدیث 5944 بخاری (5565) ابوداؤد (4185) ترمذی (1754) نسائی (5053) ابن ماجہ (3634) احمد (12139) ابن حبان (6291) ابویعلی (2847) معجم کبیر (1997)

حدیث 5947- ترمذی (3647) احمد (20831) ابن حبان (6288) معجم (4195) ...

اَرَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ اَبْيَضَ مَلِيحَ الْوَجْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَ مُسْلِمُ ابْنُ الْحَجَّاجِ مَاتَ اَبُو الطُّفَيْلِ سَنَةَ مِائَةٍ وَّكَانَ اٰخِرَ مَنْ مَّاتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ جریری بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! آپ سفید اور ملیح چہرے کے مالک تھے' امام مسلم بن حجاج القشیری فرماتے ہیں حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ کا وصال 100 ہجری میں ہوا صحابہ کرام میں سب سے آخر میں ان کا وصال ہوا۔

5949 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ رَجُلٌ رَّآهُ غَيْرِىْ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ فَكَيْفَ رَاَيْتَهٗ قَالَ كَانَ اَبْيَضَ مَلِيحًا مُقَصَّدًا

✧✧ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے اور اس وقت روئے زمین پر میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود نہیں ہے۔ جسے آپ کی زیارت کا شرف حاصل ہو (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا۔ آپ نے انہیں کس حلیے میں دیکھا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ سفید اور ملیح رنگ اور متناسب قد کے مالک تھے۔

بَابُ829: شَيْبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں میں سفیدی کا بیان

5950 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اِدْرِيسَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَوْدِىُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ رَاٰى مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا قَالَ ابْنُ اِدْرِيسَ كَاَنَّهٗ يُقَلِّلُهٗ وَقَدْ خَضَبَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تھوڑے سے بال سفید تھے' البتہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ''مہندی'' اور ''کتم'' کے ذریعے بالوں کو رنگ لیا کرتے تھے۔

5951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ فَقَالَ لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ كَانَ فِىْ لِحْيَتِهٖ شَعَرَاتٌ بِيضٌ قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يَخْضِبُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ کو اس کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں پیش آئی کیونکہ آپ کی داڑھی مبارک میں صرف

حدیث 5948- ابوداؤد (4864) احمد (23848)

حدیث 5950- بخاری (3357) ابوداؤد (4209) نسائی (5086) ابن ماجہ (3629) احمد (11983) ابن حبان (6296) مستدرک (4202) [illegible]

چند بال سفید تھے۔ میں نے دریافت کیا' کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خضاب لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! وہ مہندی اور کتم کے ذریعے بال رنگ لیا کرتے تھے)

5952- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا قَلِيْلًا

✧✧ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کے چند ہی بال سفید تھے۔

5953- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ اَنْ اَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَاْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدِ اخْتَضَبَ اَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب استعمال کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا اگر میں آپ کے سر مبارک میں موجود سفید بال گننا چاہتا تو ایسا کر سکتا تھا (یعنی سفید بالوں کی تعداد انتہائی کم تھی) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال نہیں کیا' البتہ! حضرت ابوبکر مہندی اور کتم کو ملا کر بطور خضاب استعمال کرتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کو خضاب کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

5954- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يُكْرَهُ اَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَّاْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِيْ عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّاْسِ نَبْذٌ

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص اپنے سر اور داڑھی میں سے سفید بال نوچ لے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال نہیں کیا آپ کے نیچے والے ہونٹ کے نیچے' کنپٹیوں میں اور سر میں صرف چند بال سفید تھے۔

5955- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5956- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ دَاوُدَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ اَبَا اِيَاسٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَانَهُ اللّٰهُ بِبَيْضَاءَ

✧✧ ابوایاس بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ نے آپ کو (زیادہ) سفید بالوں کے ذریعے (بظاہر بڑھاپے کا شکار) نہیں کیا۔

5957- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَوَضَعَ زُهَيْرٌ

بَعْضَ اَصَابِعِهٖ عَلٰی عَنْفَقَتِهٖ قِیلَ لَهٗ مِثْلُ مَنْ اَنْتَ یَوْمَئِذٍ فَقَالَ اَبْرِیُ النَّبْلَ وَاَرِیشُهَا

✧✧ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے صرف یہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند سفید بال دیکھے ہیں (پھر راوی نے) اپنی انگلی نیچے والے ہونٹ کے نیچے رکھ کر بتایا ان سے دریافت کیا گیا اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا (میں اتنا بڑا تھا کہ میں) تیر میں پیکان اور پر لگایا کرتا تھا۔

5958 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْیَضَ قَدْ شَابَ کَانَ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِیٍّ یُشْبِهُهٗ

✧✧ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (میں نے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے آپ سفید رنگ کے مالک تھے اور آپ کے (چند ایک) بال سفید تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ (شکل وصورت میں سب سے زیادہ) آپ سے مشابہت رکھتے تھے۔

5959 - وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ کُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ بِهٰذَا وَلَمْ یَقُوْلُوْا اَبْیَضَ قَدْ شَابَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ابتدائی جملہ موجود نہیں ہے کہ آپ کی رنگت سفید تھی اور آپ کے (چند ایک) بال سفید تھے۔

5960 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَیْبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَ اِذَا دَهَنَ رَاْسَهٗ لَمْ یُرَ مِنْهُ شَیْءٌ وَّاِذَا لَمْ یَدْهُنْ رُئِیَ مِنْهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر میں تیل لگایا ہوتا تھا تو کوئی سفید بال نظر نہیں آتا تھا اور جب آپ نے تیل نہیں لگایا ہوتا تھا تو (چند) سفید بال نظر آجاتے تھے۔

بَابُ 830: اِثْبَاتِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ

مہر نبوت کا اثبات

5961 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ سِمَاكٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَاْسِهٖ وَلِحْیَتِهٖ وَکَانَ اِذَا ادَّهَنَ لَمْ یَتَبَیَّنْ وَاِذَا شَعِثَ رَاْسُهٗ تَبَیَّنَ وَکَانَ کَثِیْرَ شَعْرِ اللِّحْیَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَّجْهُهٗ مِثْلُ السَّیْفِ قَالَ لَا بَلْ کَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَکَانَ

حدیث 5957- ابن ماجہ (3628) احمد (18791) ابویعلی (899) معجم کبیر (316)

حدیث 5958- بخاری (3351) ترمذی (3776) احمد (18767) ابن حبان (6973) مستدرک (4787) ابو یعلی (885) معجم کبیر (2529)

حدیث 5960- نسائی (5114) احمد (12943) مستدرک (4202) معجم کبیر (1921)

مُسْتَدِيرًا وَّرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے آگے والے حصے اور داڑھی کے (چند) بال سفید تھے۔ جب آپ نے تیل لگایا ہوتا تھا تو وہ سفید بال ظاہر نہیں ہوتے تھے اور جب آپ کا سر مبارک تیل کے بغیر ہوتا تھا تو وہ ظاہر ہو جاتے تھے۔ آپ کی داڑھی کے بال گھنے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) ایک شخص نے دریافت کیا' کیا آپ کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح (چمکدار) تھا تو انہوں نے جواب دیا' نہیں! بلکہ وہ سورج اور چاند کی طرح (روشن تھا) وہ گول تھا اور میں نے آپ کے کندھے کے قریب کبوتر کے انڈے کی مانند' موجود مہر نبوت کی زیارت کی ہے۔ جس کا رنگ آپ کے جسم مبارک کے رنگ سے مشابہت رکھتا تھا۔

5962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک میں موجود مہر نبوت کی زیارت کی ہے وہ کبوتر کے انڈے کی مانند تھی۔

5963- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5964- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَاْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهٖ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِهٖ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری خالہ مجھے ساتھ لے کر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھانجے کو درد کی شکایت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی' پھر آپ نے وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا' پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا تو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان موجود مہر نبوت پر میری نظر پڑی جو پازیب کے بٹن کی طرح (گول) تھی۔

5965- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ ح وَحَدَّثَنِيْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْتُ مَعَهٗ خُبْزًا وَّلَحْمًا اَوْ قَالَ ثَرِيْدًا قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ اَسْتَغْفَرَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) قَالَ ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهٗ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيْلَانٌ كَاَمْثَالِ الثَّاٰلِيْلِ

حدیث 5964- بخاری (187) ترمذی (3643) احمد (1840) مستدرک (5921) بیہقی (11580) ابویعلی (1456) معجم کبیر (6680)

✧✧ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ کے ہمراہ روٹی اور گوشت کھایا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید) "ثرید" کہا تھا (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے بخشش کی دعا کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! اور تمہارے لئے بھی کی تھی پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

"(اے رسول!) اپنے لئے اور مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے دعائے مغفرت کرو"۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر میں گھوم کر آپ کے پیچھے آیا تو میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت کی زیارت کی جو آپ کے بائیں کندھے کی ہڈی کے قریب مسوں کے مجموعے کی طرح تھی۔

بَابُ 831: قَدْرِ عُمْرِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک

5966 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْاٰدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَلٰى رَاْسِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ وَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَلٰى رَاْسِ سِتِّيْنَ سَنَةً وَّلَيْسَ فِىْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَآءَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی چھوٹے قد کے تھے۔ آپ کی رنگت بالکل سفید نہیں تھی اور نہ ہی بالکل گندمی تھی۔ آپ کے بال سخت گھنگریالے نہیں تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس برس کی عمر میں مبعوث کیا (اس کے بعد) آپ نے مکہ میں دس برس گزارے اور مدینہ منورہ میں ساٹھ سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی۔ اس وقت آپ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ سفید بال نہیں تھے۔

5967 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَّبِيعَةَ يَعْنِىْ ابْنَ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّزَادَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا كَانَ اَزْهَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کی رنگت چمکدار تھی۔

5968 - حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الرَّازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

حدیث 5965- احمد (20797)

حدیث 5966- بخاری (3354) ترمذی (1754) مؤطا (1639) احمد (1053) ابن حبان (6310) مستدرک (4194) ابو یعلی (3643)

حدیث 5968- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابو یعلی (1575) معجم کبیر (26)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس وقت کی عمر 63 برس تھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 سال کی عمر میں ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 اس کی عمر میں ہوا۔

5969- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وصال کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 63 برس تھی۔

5970- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا مِثْلَ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5971- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

✧✧ عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے دریافت کیا' (بعثت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ انہوں نے جواب دیا' دس سال' تو میں نے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تو یہ فرماتے ہیں کہ آپ نے تیرہ برس قیام کیا۔

5972- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ فَغَفَّرَهٗ وَقَالَ اِنَّمَا اَخَذَهٗ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ

✧✧ عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے دریافت کیا (بعثت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام کیا تو انہوں نے جواب دیا' دس سال تو میں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تو یہ فرماتے کہ یہ مدت دس برس سے کچھ زیادہ تھی تو عروہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے دعائے مغفرت کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا: انہوں نے یہ بات (نعت کے) شاعر کے قول سے اخذ کی ہوگی۔

5973- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (بعثت کے بعد) مکہ مکرمہ میں تیرہ برس قیام کیا اور وصال

حدیث 5969- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلی (1575) معجم کبیر (26)

حدیث 5971- بخاری (1031) ابوداؤد (1231) ترمذی (548) بیہقی (5442) معجم کبیر (11912)

حدیث 5973- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلی (1575) معجم کبیر (26)

کے وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔

5974- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِیْ جَمْرَةَ الضُّبَعِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوْحٰى اِلَيْهِ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرًا وَّمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مکہ مکرمہ میں تیرہ برس تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی رہی اور مدینہ منورہ میں دس برس تک ہوتی رہی۔ وصال کے وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔

5975- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوْا سِنِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ اَكْبَرَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَمَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهٗ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرُوْا سِنِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً وَّمَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کا ذکر چھیڑ دیا۔ بعض لوگوں کا یہ خیال تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وصال کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 63 برس تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔

حاضرین میں سے عامر بن سعد نامی ایک صاحب بولے' جریر نے مجھے یہ بتایا ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حاضرین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کا مسئلہ چھیڑ دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: وصال کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک 63 برس تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اس وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔

5976- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ جریر بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبے کے دوران یہ بات بیان کی' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 برس کی عمر میں ہوا اور میں بھی 63 برس کا ہو چکا

حدیث 5975- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلی (1575) معجم کبیر (26)

ہوں۔

5977- وَحَدَّثَنِي ابْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ مِثْلَكَ مِنْ قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْهِ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَتَحْسِبُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمْسِكْ أَرْبَعِينَ بُعِثَ لَهَا خَمْسَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَأْمَنُ وَيَخَافُ وَعَشْرَ مِنْ مُهَاجَرِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

✧✧ عمار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر مبارک کتنی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: تمہارے جیسا آدمی جو آپ کی قوم سے تعلق رکھتا ہے اس کے بارے میں مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ وہ اس بات سے ناواقف ہوگا میں نے کہا: میں نے لوگوں سے اس بارے میں دریافت کیا لیکن ان کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس لئے میری خواہش تھی کہ مجھے اس بارے میں آپ کی رائے پتا چلے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا تمہیں حساب آتا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: نوٹ کرو! چالیس برس کی عمر میں آپ کی بعثت ہوئی دس برس آپ نے مکہ مکرمہ میں امن اور خوف کے عالم میں گزارے اور دس برس آپ نے مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد بسر کئے۔

5978-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5979- وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر 65 برس تھی۔

5980- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5981- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (بعثت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں پندرہ برس گزارے جن میں سات برس تک آپ صرف (فرشتے کی) آواز سنتے تھے اور روشنی دیکھتے تھے لیکن کوئی چیز (واضح صورت) نہیں دیکھتے تھے اور پھر آٹھ برس تک آپ پر وحی نازل ہوتی رہی۔ اس کے بعد آپ نے مدینہ منورہ میں دس برس قیام کیا۔

بَابُ 832: فِي أَسْمَائِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء کا بیان

حدیث 5977- احمد (2640) معجم کبیر (12842)

5982 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحٰى بِيَ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى عَقِبِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں' میں وہ ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ میرے ذریعے کفر کو مٹا دیا جائے گا اور میں وہ حاشر (اکٹھا کرنے والا) ہوں کہ لوگوں کا حشر (یعنی روزِ قیامت) میرے بعد (یعنی میری بعثت کے بعد) ہوگا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

5983 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمَيَّ وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَقَدْ سَمَّاهُ اللّٰهُ رَءُوفًا رَحِيمًا

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں وہ ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹا دے گا اور میں وہ حاشر ہوں کہ لوگوں کا حشر میرے دونوں قدموں میں ہوگا اور میں وہ عاقب ہوں جس کے بعد کوئی اور (نبی) نہیں آئے گا (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے آپ کو رؤف رحیم قرار دیا ہے۔

5984 - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْمَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ وَمَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَعُقَيْلٍ الْكَفَرَةَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ الْكُفْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں یہ بات ہے۔راوی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا' عاقب سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا (امام مسلم فرماتے ہیں) اسی طرح بعض روایات میں ''کفار'' اور بعض میں ''کفر'' لفظ منقول ہے۔

5985 - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ أَنَا

حدیث 5982- بخاری (3339) ترمذی (2840) موطا (1823) دارمی (2775) احمد (16780) ابن حبان (6313) مستدرک (4186) ابویعلی (7395) معجم کبیر (1520)

مُحَمَّدٌ وَّاَحْمَدُ وَالْمُقَفِّى وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے کئی (صفاتی) نام بتائے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں احمد ہوں "مقفی" ہوں۔ "حاشر" ہوں "نبی التوبہ" ہوں۔ "نبی الرحمۃ" ہوں۔

بَابُ833: عِلْمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَشِدَّةِ خَشْيَتِهٖ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم اور آپ کی خشیت الٰہی کی شدت کا بیان

5986- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيْهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَكَاَنَّهُمْ كَرِهُوْهُ وَتَنَزَّهُوْا عَنْهُ فَبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّىْ اَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيْهِ فَكَرِهُوْهُ وَتَنَزَّهُوْا عَنْهُ فَوَاللّٰهِ لَاَنَا اَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَاَشَدُّهُمْ لَهٗ خَشْيَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمل کیا۔ جس کے ذریعے آپ اس کی اجازت ظاہر کرنا چاہتے تھے۔ جب اس کی اطلاع آپ کے بعض صحابہ کو ملی تو انہوں نے (اس اجازت پر عمل نہیں کیا' یوں جیسے وہ عمل کرنا) ان کے لئے ناگوار ہو اور وہ اس سے بچنا چاہتے ہوں۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جب انہیں میرے بارے میں پتا چلا ہے کہ میں نے ایک عمل کے بارے میں اجازت عطا کی ہے تو وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ ان سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ اس کی خشیت رکھتا ہوں۔

5987- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَّعْنِىْ ابْنَ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5988- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتّٰى بَانَ الْغَضَبُ فِىْ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْغَبُوْنَ عَمَّا رُخِّصَ لِىْ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ لَاَنَا اَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَاَشَدُّهُمْ لَهٗ خَشْيَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کرنے کی اجازت عطا کی۔ لیکن لوگ اس سے بچتے رہے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ ناراض ہو گئے۔ یہاں تک کہ ناراضگی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک پر ظاہر ہوئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ جس کام کی مجھے اجازت عطا کی گئی ہے وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

حدیث 5986- بخاری (7550) بیہقی (5198) ابویعلی (4910)

بَابُ834: وُجُوبِ اتِّبَاعِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی اتباع واجب ہے

5989- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَآءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِمْ فَاخْتَصَمُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک انصاری صحابی کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پانی کے بارے میں جھگڑا ہو گیا جس کے ذریعے باغات کو سیراب کیا جاتا تھا۔ انصاری اس پر مصر تھا کہ پانی کو بہنے دیا جائے۔ لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔ یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لے آئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! تم (اپنی زمین کو) سیراب کرو اور پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف جانے دو۔ وہ انصاری غصے میں آ گیا اور بولا! یا رسول اللہ ﷺ! (آپ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ترجیح اس لئے دی ہے) کیونکہ وہ آپ کے رشتے دار ہیں' نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل (سرخ) ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: اے زبیر! تم (اپنی زمین کو) سیراب کرو اور پھر پانی روک لو! وہ (تمہاری) منڈیر تک ہی رہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی واقعہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

''تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے اختلافی معاملات میں تمہیں ثالث تسلیم نہ کریں اور پھر اپنے زمین میں (تمہارے فیصلے کے خلاف) کوئی الجھن محسوس نہیں کریں''۔

بَابُ835: كَرَاهَةِ اِكْثَارِ السُّوَالِ مِنْ غَيْرِ ضُرُوْرَةٍ

غیر ضروری سوال' زیادہ کرنا مکروہ ہے

5990- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَا كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى اَنْبِيَآئِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں تمہیں جس چیز

حدیث 5989- بخاری (2231) ابوداؤد (3637) ترمذی (1363) نسائی (5407) ابن ماجہ (15) احمد (1419) ابن حبان (24) مستدرک (5565) بیہقی (11634) ابویعلی (6814) دارقطنی (144)

سے منع کردوں اس سے اجتناب کیا کرو اور میں تمہیں جس بات کا حکم دوں اس پر جہاں تک ہو سکے عمل کیا کرو (لیکن غیر ضروری سوال نہ کیا کرو) کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اپنے انبیاء سے بکثرت (غیر ضروری) سوال کرنے اور ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے۔

5991- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ وَهُوَ مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ اَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5992- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوْنِي مَا تَرَكْتُكُمْ وَفِي حَدِيْثِ هَمَّامٍ مَا تُرِكْتُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرُوْا نَحْوَ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی واختلاف ہے جیسے یہ جملہ مختلف ہے۔ جو بات میں نے تمہیں نہ بتائی ہو تم بھی اسے رہنے دیا کرو۔

5993- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَحُرِّمَ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمانوں کے بارے میں اس مسلمان کا جرم سب سے زیادہ ہے۔ جس نے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا' جو مسلمانوں کے لئے حرام قرار نہیں دی گئی اور پھر اس شخص کے سوال کی وجہ سے ان کے لئے حرام قرار دیدی گئی۔

5994- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَحْفَظُهٗ كَمَا اَحْفَظُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ اَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے بارے میں اس مسلمان کا جرم سب سے زیادہ ہے جس نے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا۔ جو حرام قرار نہیں دی گئی اور

حدیث 5993- بخاری (6859) ابوداؤد (4610) احمد (1520) ابویعلی (761)

پھر اس شخص کے سوال کی وجہ سے لوگوں کے لئے حرام قرار دیدی گئی۔

5995- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

5996- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللُّؤْلُؤِيُّ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَقَالَ الْآخَرَانِ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَصْحَابِهِ شَيْءٌ فَخَطَبَ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَمَا اَتَى عَلَى اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٌ اَشَدُّ مِنْهُ قَالَ غَطَّوْا رُءُوسَهُمْ وَلَهُمْ خَنِينٌ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ فَقَامَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ مَنْ اَبِي قَالَ اَبُوكَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بعض اصحاب کے بارے میں کوئی اطلاع ملی تو آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میرے سامنے جنت اور جہنم پیش کی گئیں۔جیسی بھلائی اور برائی (جنت و دوزخ) میں نے آج دیکھی ہے۔پہلے کبھی نہیں دیکھی۔جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم جان لو! تو تم کم ہنسا کرو اور زیادہ رویا کرو۔(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے لئے اتنا زیادہ شدید دن پہلے کوئی نہیں گزرا تھا۔انہوں نے اپنے سر جھکا لئے اور ان پر گریہ وزاری کی کیفیت طاری ہوگئی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی ہم اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں (یعنی اس پر ایمان رکھتے ہیں) پھر وہی شخص کھڑا ہوا اور دریافت کیا' میرا باپ کون ہے؟ آپ نے جواب دیا' تمہارا باپ فلاں شخص ہے (راوی کہتے ہیں) اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو! جنہیں تمہارے لئے ظاہر کر دیا جائے تو تمہیں برا لگے''۔

5997- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَبِي قَالَ اَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) تَمَامَ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دریافت کیا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے۔آپ نے فرمایا: تمہارا باپ فلاں شخص ہے (اسی بارے میں یہ آیت) نازل ہوئی۔

''اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو۔جنہیں تمہارے لئے ظاہر کر دیا جائے تو تمہیں برا لگے'' (آگے

حدیث 5996- بخاری (4345) ترمذی (2313) ابن ماجہ (4191) دارمی (2735) احمد (7490) ابن حبان (113) مستدرک (6672) بیہقی (13114) ابو یعلیٰ (3105) معجم کبیر (7005)

پوری آیت ہے)

5998 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى لَهُمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ اَنَّ قَبْلَهَا اُمُوْرًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَسْاَلَنِيْ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْاَلْنِيْ عَنْهُ فَوَاللّٰهِ لَا تَسْاَلُوْنَنِيْ عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَخْبَرْتُكُمْ بِهٖ مَا دُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَاَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِيْنَ سَمِعُوْا ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكْثَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ سَلُوْنِيْ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ اَبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْكَ حُذَافَةُ فَلَمَّا اَكْثَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَنْ يَّقُوْلَ سَلُوْنِيْ بَرَكَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَالَ عُمَرُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلٰى وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ اٰنِفًا فِيْ عُرْضِ هٰذَا الْحَائِطِ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ حُذَافَةَ مَا سَمِعْتُ بِابْنٍ قَطُّ اَعَقَّ مِنْكَ اٰمِنْتَ اَنْ تَكُوْنَ اُمُّكَ قَدْ قَارَفَتْ بَعْضَ مَا تُقَارِفُ نِسَاءُ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْضَحَهَا عَلٰى اَعْيُنِ النَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ وَاللّٰهِ لَوْ اَلْحَقَنِيْ بِعَبْدٍ اَسْوَدَ لَلَحِقْتُهُ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن جب زوال کا وقت ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا۔ آپ نے یہ بات بیان کی کہ قیامت سے پہلے چند عظیم امور (علامات) ظاہر ہوں گے۔ جو شخص مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہو وہ اس کے بارے میں سوال کر سکتا ہے کیونکہ جب تک میں یہاں کھڑا ہوں' اللہ کی قسم! تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہیں بتا دوں گا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سن کر زار و قطار رونے لگے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار یہی فرماتے رہے مجھ سے کچھ پوچھ لو! حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دریافت کیا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟

آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ یہ فرمایا' تم مجھ سے کوئی سوال کرو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل جھکے اور عرض کی' ہم اللہ کے پروردگار ہونے' اسلام کے دین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ عرض کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ٹھیک ہے! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم پیش کی گئی اور اس دیوار میں پیش کی گئی جو بھلائی (جنت) اور برائی (جہنم) میں نے آج دیکھی ہے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔

(بعد میں) عبداللہ بن حذافہ کی والدہ نے ان سے کہا' تمہارے جیسے نالائق بیٹے کے بارے میں' میں نے کبھی نہیں سنا۔ کیا تم یہ سمجھے تھے؟ کہ تمہاری ماں نے بھی زمانہ جاہلیت کی عورتوں کی طرح (دوسروں کے ساتھ ناجائز تعلقات) رکھے ہوں گے؟ تم نے خواہ مخواہ اپنی ماں کو لوگوں کے سامنے رسوا کیا تو عبداللہ بن حذافہ نے کہا' اللہ کی قسم! اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی سیاہ فام غلام کا بیٹا قرار دیتے تو

میں اپنا نسب اسی کی طرف منسوب کرتا۔

5999- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَحَدِيْثُ عُبَيْدِ اللّٰهِ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شُعَيْبًا قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ قَالَتْ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6000- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوْا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُوْنِيْ لَا تَسْأَلُوْنِيْ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ الْقَوْمُ أَرَمُّوا وَرَهِبُوْا أَنْ يَكُوْنَ بَيْنَ يَدَيْ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِيْ ثَوْبِهِ يَبْكِيْ فَأَنْشَأَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يُلَاحٰى فَيُدْعٰى لِغَيْرِ أَبِيْهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَنْ أَبِيْ قَالَ أَبُوْكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنْ سُوْءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِنِّيْ صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَرَأَيْتُهُمَا دُوْنَ هٰذَا الْحَائِطِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنے زیادہ (غیر ضروری) سوالات کرنا شروع کر دیئے کہ آپ ان سوالات سے تنگ آ گئے۔ ایک دن آپ تشریف لائے اور منبر پر چڑھ کر ارشاد فرمایا۔ مجھ سے سوال کرو۔ تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دوں گا۔ جب لوگوں نے یہ بات سنی تو خاموش ہو گئے اور خوفزدہ ہو گئے کہ کہیں کچھ ہونہ گیا ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے دائیں اور بائیں طرف دیکھا تو ہر شخص اپنا کپڑا منہ پر رکھ کر رو رہا تھا۔ پھر حاضرین مسجد میں سے وہ شخص کھڑا ہوا جسے لڑائی جھگڑے کے دوران اس کے باپ کی بجائے کسی اور کے بیٹا کا طعنہ دیا جاتا تھا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے سے راضی ہیں اور ہر برے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے آج جو بھلائی (جنت) اور برائی (جہنم) دیکھی ہے وہ پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ میرے سامنے جنت اور جہنم کی شکل دکھائی گئی۔ میں نے ان دونوں کو اس دیوار کے پاس دیکھا۔

6001- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِيْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6002- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ

قَالَ لِلنَّاسِ سَلُوْنِيْ عَمَّ شِئْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مَّنْ اَبِيْ قَالَ اَبُوْكَ حُذَافَةُ فَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ مَنْ اَبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْكَ سَالِمٌ مَّوْلٰى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ مَا فِيْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَ مَنْ اَبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْكَ سَالِمٌ مَّوْلٰى شَيْبَةَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض چیزوں کے بارے میں ایسے سوال کیے گئے۔ جو آپ کو پسند نہیں آئے جب ایسے سوال بکثرت ہوئے تو آپ ناراض ہو گئے۔ پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا۔ تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں چاہو سوال کرو۔ ایک شخص نے دریافت کیا: میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہے۔ ایک اور شخص کھڑا ہوا اور اس نے دریافت کیا: میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ سالم ہے جو شیبہ کا غلام تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دیکھے تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

بَابُ 836: وُجُوبِ امْتِثَالِ مَا قَالَهُ شَرْعًا دُونَ مَا ذَكَرَهُ مِنْ مَّعَايِشِ الدُّنْيَا عَلٰى سَبِيلِ الرَّاْيِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات شرعی حکم کے طور پر بیان کی ہو۔ اس پر عمل کرنا واجب ہے۔ البتہ جن دنیاوی معاملات میں آپ نے ذاتی رائے دی ہو۔ (ان پر عمل واجب نہیں ہے)

6003 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ وَهٰذَا حَدِيْثُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ عَلٰى رُءُوْسِ النَّخْلِ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰٓؤُلَاءِ فَقَالُوْا يُلَقِّحُوْنَهُ يَجْعَلُوْنَ الذَّكَرَ فِي الْاُنْثٰى فَيَلْقَحُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَظُنُّ يُغْنِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا قَالَ فَاُخْبِرُوْا بِذٰلِكَ فَتَرَكُوْهُ فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ اِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذٰلِكَ فَلْيَصْنَعُوْهُ فَاِنِّيْ اِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا فَلَا تُؤَاخِذُوْنِيْ بِالظَّنِّ وَلٰكِنْ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنِ اللّٰهِ شَيْئًا فَخُذُوْا بِهٖ فَاِنِّيْ لَنْ اَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد (حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا یہ کھجوروں کی پیوندکاری کر رہے ہیں اور نر کھجوروں کو مادہ کھجوروں میں ملا رہے ہیں تاکہ ان کی پیداوار زیادہ ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے خیال میں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ جب ان لوگوں کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے ایسا کرنا ترک کر دیا۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: اگر اس عمل سے ان کو فائدہ ہوتا ہے تو انہیں یہ کرنا چاہئے۔ میرا تو ایک ذاتی خیال تھا۔ تم میرے خیال کے پیچھے نہ جاؤ البتہ جب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم تمہارے سامنے بیان کروں تو تم اس پر عمل کرو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی جھوٹی بات ہرگز بیان نہیں کروں گا۔

6004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِيْ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ قَالَ قَدِمَ

حدیث 6002- بخاری (92) احمد (12063) ابن حبان (4245) مستدرک (6651) ابویعلی (7303)

حدیث 6003- ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلی (639) معجم کبیر (4424)

نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ وَھُمْ یَاْبُرُوْنَ النَّخْلَ یَقُوْلُوْنَ یُلَقِّحُوْنَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُوْنَ قَالُوْا کُنَّا نَصْنَعُہٗ قَالَ لَعَلَّکُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوْا کَانَ خَیْرًا فَتَرَکُوْہُ فَنَفَضَتْ اَوْ فَنَقَصَتْ قَالَ فَذَکَرُوْا ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اِذَا اَمَرْتُکُمْ بِشَیْءٍ مِّنْ دِیْنِکُمْ فَخُذُوْا بِہٖ وَاِذَا اَمَرْتُکُمْ بِشَیْءٍ مِّنْ رَاْیٍ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ قَالَ عِکْرِمَۃُ اَوْ نَحْوَ ھٰذَا قَالَ الْمَعْقِرِیُّ فَنَفَضَتْ وَلَمْ یَشُکَّ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں پیوندکاری کیا کرتے تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ اس سے کھجور کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم لوگ ایسا کیوں کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم اسی طرح کرتے آ رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ لوگوں نے اسے ترک کر دیا تو پیداوار کم ہوگئی۔ لوگوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں۔ جب میں تمہیں کوئی دینی حکم دوں تو اس پر عمل کرو اور جب اپنی ذاتی رائے تمہیں بتاؤں تو میں ایک انسان ہوں۔

6005- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ یُلَقِّحُوْنَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوْا لَصَلُحَ قَالَ فَخَرَجَ شِیصًا فَمَرَّ بِھِمْ فَقَالَ مَا لِنَخْلِکُمْ قَالُوْا قُلْتَ کَذَا وَکَذَا قَالَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِاَمْرِ دُنْیَاکُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو پیوندکاری کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو مناسب ہوگا۔ (انہوں نے نہیں کیا) تو پیداوار متاثر ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر ان لوگوں کے پاس سے گزرے اور دریافت کیا: تمہاری پیداوار کو کیا ہوا۔ لوگوں نے عرض کی آپ ہی نے فلاں حکم ارشاد فرمایا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دنیاوی معاملات کے بارے میں تم زیادہ جانتے ہو۔

بَابُ 837: فَضْلِ النَّظَرِ اِلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَمَنِّیْہِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور اس کی تمنا کی فضیلت

6006- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ھَمَّامِ بْنِ مُنَبِّہٍ قَالَ ھٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْھَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِیْ یَدِہٖ لَیَاْتِیَنَّ عَلٰی اَحَدِکُمْ یَوْمٌ وَّلَا یَرَانِیْ ثُمَّ لَاَنْ یَّرَانِیْ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ وَمَالِہٖ مَعَھُمْ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْمَعْنٰی فِیْہِ عِنْدِیْ لَاَنْ یَّرَانِیْ مَعَھُمْ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ وَمَالِہٖ وَھُوَ عِنْدِیْ مُقَدَّمٌ وَّمُؤَخَّرٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ عنقریب تم پر ایک ایسا دن آئے گا۔ جب کوئی مجھے نہیں دیکھ سکے گا اور اس وقت میری زیارت کرنا اس کے

حدیث 6004- ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلی (639) معجم کبیر (4424)

حدیث 6005- ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلی (639) معجم کبیر (4424)

حدیث 6006- احمد (8126) ابن حبان (6765)

نزدیک اپنے اہل وعیال اور اپنے پاس موجود مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔

بَابُ838: فَضَائِلِ عِیسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

6007- حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِابْنِ مَرْیَمَ الْاَنْبِیَآءُ اَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَّلَیْسَ بَیْنِی وَبَیْنَهُ نَبِیٌّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: دوسرے لوگوں کی بہ نسبت میں ابن مریم سے زیادہ قریب ہوں۔ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں لیکن میرے اور ان (ابن مریم) کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

6008- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِعِیسٰی الْاَنْبِیَآءُ اَبْنَاءُ عَلَّاتٍ وَّلَیْسَ بَیْنِی وَبَیْنَ عِیسٰی نَبِیٌّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں' لوگوں کی بہ نسبت' عیسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہوں۔ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں لیکن میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی اور نبی نہیں ہے۔

6009- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِعِیسَی ابْنِ مَرْیَمَ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ قَالُوْا كَیْفَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْاَنْبِیَآءُ اِخْوَةٌ مِّنْ عَلَّاتٍ وَّاُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰی وَدِیْنُهُمْ وَاحِدٌ فَلَیْسَ بَیْنَنَا نَبِیٌّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دنیا و آخرت میں' میں عیسیٰ بن مریم کے زیادہ قریب ہوں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں۔ لیکن ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہے اور ہمارے (میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے) درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

6010- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ یُّوْلَدُ اِلَّا نَخَسَهُ الشَّیْطٰنُ فَیَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِّنْ نَخْسَةِ الشَّیْطٰنِ اِلَّا ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهُ ثُمَّ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ (وَاِنِّی اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے ٹھوکا دیتا ہے اور شیطان کے اس ٹھوکے کی وجہ بچہ اونچی آواز میں روتا ہے۔ البتہ ابن مریم اور ان کی والدہ (کو شیطان ٹھوکا نہیں دے سکا)۔ حضرت

حدیث 6007- بخاری (3258) ابوداؤد (4324) احمد (8231) ابن حبان (6194) مستدرک (4066) ابویعلی (3407) معجم کبیر (283)

حدیث 6010- بخاری (3248) احمد (7182) ابن حبان (6235) مستدرک (4158) ابویعلی (5971)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں (تو اس کی تائید میں) قرآن کی یہ آیت پڑھ سکتے ہیں۔
"(مریم کی والدہ نے کہا' اے اللہ!) میں اس (مریم) کو اور اس کی اولاد کو مردود شیطان (کے شر سے بچاؤ کیلئے) تیری پناہ میں دیتی ہوں"۔

6011- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسَّةِ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے اور شیطان کے چھونے کی وجہ سے بچہ بلند آواز سے روتا ہے۔

6012- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ سُلَيْمًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آدم کی اولاد میں ہر بچے کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے۔ البتہ مریم اور ان کے صاحبزادے (کو وہ نہیں چھو سکا)۔

6013- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نومولود بچہ اس وقت روتا ہے جب شیطان اسے ٹہوکا دیتا ہے۔

6014- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِي

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے دریافت کیا: تم نے چوری کی ہے؟ تو اس نے جواب دیا ہرگز نہیں' اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بولے میں اللہ (کے نام کی قسم) پر یقین کرتا ہوں اور اپنے (ذاتی مشاہدے) کو غلط قرار دیتا ہوں۔

حدیث 6013- بخاری (3112) احمد (7866) ابن حبان (6234) ابویعلی (5971)

حدیث 6014- بخاری (3260) نسائی (5427) ابن ماجہ (2102) احمد (8139) ابن حبان (4336) بیہقی (20368)

بَابُ 839: مِنْ فَضَائِلِ اِبْرَاهِيمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامِ

(اللہ تعالیٰ کے) خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل

6015- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامَ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یا خیر البریہ (اے مخلوق میں سب سے بہتر!) کہہ کر مخاطب کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

6016- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ مَّوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6017-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6018- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ اِبْرَاهِيْمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً بِالْقَدُوْمِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے قدوم میں' اسی برس کی عمر میں (خود اپنے) ختنے کیے تھے۔

6019- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ (رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ) وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا لَقَدْ كَانَ يَاْوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُوْلَ لَبْثِ يُوْسُفَ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بہ نسبت ہم لوگ شک کرنے کے زیادہ مستحق تھے۔ جب انہوں نے دعا کی' اے میرے پروردگار! مجھے دکھا! کہ تو کس طرح مردوں کو زندہ کرے گا؟ تو پروردگار نے دریافت کیا: کیا تم (اس بات پر) ایمان نہیں رکھتے؟ ابراہیم نے عرض کی: رکھتا ہوں! لیکن (میں چاہتا ہوں) میرے دل کو (اور زیادہ)

حدیث 6015- ترمذی (3352) احمد (6859) ابویعلی (3949)

حدیث 6018- بخاری (3178) احمد (8264) ابن حبان (6204) مستدرک (4023) بیہقی (17349) ابویعلی (5981)

اطمینان نصیب ہو۔ (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم کرے۔ انہوں نے ایک مضبوط پناہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور جتنی طویل قید میں حضرت یوسف علیہ السلام رہے اگر میں اتنا عرصہ قید رہتا تو (بادشاہ کے) پیغام رساں کے ساتھ ہی چلا جاتا۔

6020 - وَحَدَّثَنَاهُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَاَبَا عُبَيْدٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6021 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِلُوْطٍ اِنَّهُ اَوٰى اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت لوط علیہ السلام کیلئے "رحم" کی بجائے "بخشش" کا لفظ مذکور ہے۔

6022 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ اِبْرَاهِيْمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ اِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ قَوْلُهُ (اِنِّيْ سَقِيْمٌ) وَقَوْلُهُ (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ) هٰذَا وَوَاحِدَةً فِيْ شَاْنِ سَارَةَ فَاِنَّهُ قَدِمَ اَرْضَ جَبَّارٍ وَّمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ اَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا اِنَّ هٰذَا الْجَبَّارَ اِنْ يَعْلَمْ اَنَّكِ امْرَاَتِيْ يَغْلِبْنِيْ عَلَيْكِ فَاِنْ سَاَلَكِ فَاَخْبِرِيْهِ اَنَّكِ اُخْتِيْ فَاِنَّكِ اُخْتِيْ فِي الْاِسْلَامِ فَاِنِّيْ لَا اَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِيْ وَغَيْرَكِ فَلَمَّا دَخَلَ اَرْضَهُ رَاٰهَا بَعْضُ اَهْلِ الْجَبَّارِ اَتَاهُ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ قَدِمَ اَرْضَكَ امْرَاَةٌ لَا يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تَكُوْنَ اِلَّا لَكَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا فَاُتِيَ بِهَا فَقَامَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَالَكْ اَنْ بَسَطَ يَدَهُ اِلَيْهَا فَقُبِضَتْ يَدُهُ قَبْضَةً شَدِيْدَةً فَقَالَ لَهَا ادْعِي اللّٰهَ اَنْ يُطْلِقَ يَدِيْ وَلَا اَضُرُّكِ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ اَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَةِ الْاُوْلٰى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ اَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ فَقَالَ ادْعِي اللّٰهَ اَنْ يُطْلِقَ يَدِيْ فَلَكِ اللّٰهَ اَنْ لَّا اَضُرَّكِ فَفَعَلَتْ وَاُطْلِقَتْ يَدُهُ وَدَعَا الَّذِيْ جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ اِنَّكَ اِنَّمَا اَتَيْتَنِيْ بِشَيْطَانٍ وَّلَمْ تَاْتِنِيْ بِاِنْسَانٍ فَاَخْرِجْهَا مِنْ اَرْضِيْ وَاَعْطِهَا هَاجَرَ قَالَ فَاَقْبَلَتْ تَمْشِيْ فَلَمَّا رَاٰهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهَا مَهْيَمْ قَالَتْ خَيْرًا كَفَّ اللّٰهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَاَخْدَمَ خَادِمًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ اُمُّكُمْ يَا بَنِيْ مَاءِ السَّمَآءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ "ذومعنی جملے" استعمال کیے جن میں دو مرتبہ اللہ تعالیٰ (کی رضا) کیلئے تھے۔ ایک یہ کہ "میں بیمار ہوں" اور دوسرا یہ کہ "ان (بتوں) کے اس بڑے نے (ان کا یہ حال) کیا ہے"۔ ایک مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کیلئے ذومعنی جملہ استعمال کیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک جابر حکمران کے ملک (مصر) میں پہنچے تو سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا ان کے ساتھ تھیں۔ وہ بہت خوبصورت تھیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدہ

حدیث 6022- بخاری (3179) ابوداؤد (2212) ترمذی (3166) احمد (9230) ابن حبان (5737) بیہقی (149231) ابویعلی (1040)

سارہ رضی اللہ عنہا سے کہا اگر اس جابر حکمران کو یہ پتہ چل گیا کہ تم میری بیوی ہو تو یہ تمہیں مجھ سے چھین لے گا۔ اگر وہ تم سے (میرے ساتھ رشتے کے بارے میں) دریافت کرے تو تم اسے بتانا کہ تم میری بہن ہو کیونکہ تم میری ''دینی بہن'' ہو کیونکہ اپنے اور تمہارے علاوہ میں روئے زمین پر کسی اور مسلمان کے وجود سے واقف نہیں ہوں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سرزمین میں داخل ہوئے اور وہاں کے بادشاہ کے ایک کارندے سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو وہ بادشاہ کے پاس آیا اور اس سے کہا' تمہارے ملک میں ایک ایسی عورت آئی ہے جو صرف تمہارے ہی لائق ہے۔ اس نے سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو لے جایا جانے لگا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو گئے۔ جب سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا اس بادشاہ کے پاس آئیں تو اس نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھانا چاہا لیکن اس کا ہاتھ سن ہو گیا۔ اس نے سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا سے درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں! کہ وہ میرے ہاتھ کو ٹھیک کر دے۔ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا (تو وہ ٹھیک ہو گیا) اس نے پھر اپنا ہاتھ بڑھایا تو وہ پہلے سے زیادہ شدت سے سن ہو گیا۔ اس نے پھر وہی درخواست کی۔ انہوں نے ایسا ہی کیا (وہ ٹھیک ہو گیا) اس نے پھر وہی حرکت کی اور پہلی دونوں مرتبہ سے زیادہ شدت کے ساتھ' اس کا ہاتھ سن ہو گیا۔ اس نے درخواست کی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میرا ہاتھ ٹھیک ہو جائے۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے دعا کی' تو اس کا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ اس نے اس شخص کو بلایا جو اسے لے کر آیا تھا۔ بادشاہ نے اس سے کہا تم میرے پاس کسی جن کو لے کر آئے ہو۔ انسان کو نہیں لے کر آئے۔ اس عورت کو میرے ملک سے نکال دو! اور ہاجرہ (نامی کنیز کو) اسے دیدو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا واپس آ گئیں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں دیکھا تو نماز ختم کی اور ان سے دریافت کیا: کیا ماجرا پیش آیا؟ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے کہا' سب ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے گنہگار کے ہاتھ کو مفلوج کر دیا اور (ہمیں) ایک خدمتگار بھی عطا کر دی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بارش والو! وہی (کنیز ہاجرہ) تمہاری دادی ماں ہیں۔ (کیونکہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ہیں)

بَابُ 840: مِنْ فَضَائِلِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

6023 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو اِسْرَآئِيْلَ يَغْتَسِلُوْنَ عُرَاةً يَّنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى سَوْاَةِ بَعْضٍ وَّكَانَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهٗ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوْسٰى اَنْ يَّغْتَسِلَ مَعَنَا اِلَّا اَنَّهٗ اٰدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَّغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهٗ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ قَالَ فَجَمَحَ مُوْسٰى بِاَثَرِهٖ يَقُوْلُ ثَوْبِيْ حَجَرُ ثَوْبِيْ حَجَرُ حَتّٰى نَظَرَتْ بَنُو اِسْرَآئِيْلَ اِلٰى سَوْاَةِ مُوْسٰى فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا بِمُوْسٰى مِنْ بَاْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدُ حَتّٰى نُظِرَ اِلَيْهِ قَالَ فَاَخَذَ ثَوْبَهٗ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ اَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحَجَرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نبی اسرائیل برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف دیکھ لیتے تھے لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل کرتے تھے۔ ایک مرتبہ بنی اسرائیل کہنے لگے' اللہ کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام ہمارے ساتھ اس لیے غسل نہیں کرتے کیونکہ ان کے خصیے ... علیہ السلام غسل ک...

لگے تو انہوں نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھ دیئے تو وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ کہتے ہوئے اس کے پیچھے بھاگے' اے پتھر! میرے کپڑے' اے پتھر! میرے کپڑے' یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کو دیکھ لیا اور وہ بولے حضرت موسیٰ علیہ السلام میں تو کوئی (جسمانی) عیب نہیں ہے۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ لیا گیا تو وہ پتھر رک گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کپڑے پہنے اور اس پتھر کو مارنا شروع کر دیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضرب کے چھ یا سات نشانات ہیں۔

6024- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا حَيِيًّا قَالَ فَكَانَ لَا يُرَى مُتَجَرِّدًا قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ آدَرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوَيْهٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَانْطَلَقَ الْحَجَرُ يَسْعَى وَاتَّبَعَهُ بِعَصَاهُ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام شرمیلے آدمی تھے۔ انہیں کبھی برہنہ نہیں دیکھا گیا۔ بنی اسرائیل کہنے لگے (بیماری کی وجہ سے شاید) ان کے خصیے سوجے ہوئے ہیں۔ ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کسی تالاب میں غسل کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھے ہوئے تھے۔ وہ پتھر بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنا عصا لے کر اسے مارنے کیلئے اس کے پیچھے گئے۔ (یہ کہتے ہوئے) اے پتھر! میرے کپڑے' اے پتھر! میرے کپڑے' وہ پتھر بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں کے پاس جا کر ٹھہر گیا (راوی کہتے ہیں) قرآن کی اس آیت میں اسی واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

''اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو اذیت پہنچائی اللہ تعالیٰ نے اسے ان کے الزام سے بری کر دیا اور وہ اللہ کی بارگاہ میں معزز (حیثیت کے مالک) ہیں''۔

6025- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا۔ جب وہ اس کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے مکا مار دیا۔ اس کی آنکھ باہر آ گئی۔ وہ واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں گیا اور عرض کی: تو نے مجھے ایسے شخص کے پاس بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ واپس کی اور فرمایا' اس کے پاس دوبارہ جاؤ اور اس سے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ کسی بیل کی پشت پر رکھے۔ اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال ہوں گے ان میں سے ہر ایک بال

حدیث 6025- بخاری (1274) نسائی (2089) احمد (7634) ابن حبان (6223)

کے عوض میں ایک برس (کی زندگی اسے عطا کی جائے گی فرشتے نے یہ پیغام حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا) تو انہوں نے دریافت کیا: اے میرے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ اس نے فرمایا: پھر موت ہوگی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: پھر ابھی (ٹھیک ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ارض مقدس (فلسطین) سے اتنا قریب کر دے (کہ وہاں سے ارض مقدس میں) پتھر پھینکا جاسکے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اگر میں وہاں موجود ہوتا تو عام گزرگاہ کے ایک طرف سرخ ٹیلے کے نیچے ان کی قبر تمہیں دکھاتا۔

6026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ اَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَاَهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ اِنَّكَ اَرْسَلْتَنِیْ اِلٰى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَاَ عَيْنِیْ قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى عَبْدِیْ فَقُلِ الْحَيٰوةَ تُرِيْدُ فَاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْحَيٰوةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَاِنَّكَ تَعِيْشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ مِنْ قَرِيْبٍ رَبِّ اَمِتْنِیْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ اَنِّیْ عِنْدَهُ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ملک الموت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اپنے پروردگار کی بارگاہ میں چلئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی آنکھ پر تھپڑ رسید کر کے آنکھ باہر نکال دی۔ وہ فرشتہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں واپس گیا اور عرض کی: تو نے مجھے اپنے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا۔ اس نے میری آنکھ باہر نکال دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ ٹھیک کی اور فرمایا میرے بندے کے پاس جاؤ اور اس سے کہو تم زندہ رہنا چاہتے ہو؟ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اپنا ہاتھ کسی بیل کی پشت پر رکھو! تمہارے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے تم اتنے برس زندہ رہ سکو گے۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ پیغام ملا) تو انہوں نے دریافت کیا: پھر کیا ہوگا؟ تو فرشتے نے کہا پھر آپ کو موت قبول کرنا ہوگی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا۔ پھر ابھی ٹھیک ہے۔ (پھر انہوں نے دعا کی) اے میرے پروردگار! مجھے ارض مقدس کے اتنے قریب موت عطا کرنا (کہ میری قبر سے ارض مقدس میں) پتھر پھینکا جاسکے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ کی قسم! اگر میں وہاں ہوتا تو میں تمہیں ان کی قبر دکھاتا جو عام گزرگاہ کے ایک طرف سرخ ٹیلے کے پاس ہے۔

6027-قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِمِثْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6028- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا يَهُوْدِیٌّ يَعْرِضُ سِلْعَةً لَهُ اُعْطِیَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ اَوْ لَمْ يَرْضَهُ شَكَّ عَبْدُ الْعَزِيْزِ قَالَ لَا وَالَّذِیْ اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَلَطَمَ وَجْهَهُ قَالَ تَقُوْلُ وَالَّذِیْ اصْطَفٰى مُوْسٰى ...

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا قَالَ فَذَهَبَ الْيَهُوْدِيُّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنَّ لِيْ ذِمَّةً وَّعَهْدًا وَّقَالَ فُلَانٌ لَّطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ عَلَى الْبَشَرِ وَاَنْتَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا قَالَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى عُرِفَ الْغَضَبُ فِيْ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ لَا تُفَضِّلُوْا بَيْنَ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَيَصْعَقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ قَالَ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ اُخْرٰى فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ بُعِثَ اَوْ فِيْ اَوَّلِ مَنْ بُعِثَ فَاِذَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ اٰخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَحُوْسِبَ بِصَعْقَتِهٖ يَوْمَ الطُّوْرِ اَوْ بُعِثَ قَبْلِيْ وَلَا اَقُوْلُ اِنَّ اَحَدًا اَفْضَلُ مِنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک یہودی اپنا سامان بیچ رہا تھا۔ اسے کچھ معاوضہ دیا گیا۔ لیکن وہ اس سے راضی نہیں ہوا اور بولا نہیں' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی ہے۔ اس کی یہ بات ایک انصاری نے سنی تو اس کے منہ پر ایک طمانچہ مار کر کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود ہیں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی۔ وہ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ابوالقاسم! میں ذمی ہوں اور معاہدے میں شامل ہوں۔ اس نے یہ بتایا' فلاں شخص نے مجھے طمانچہ مارا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس شخص سے) دریافت کیا: تم نے اسے طمانچہ کیوں مارا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے یہ کہا تھا' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی ہے جبکہ آپ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور ناراضگی کے آثار آپ کے چہرے پر ظاہر ہوئے۔ آپ نے فرمایا: انبیاء کی باہمی فضیلت پر بحث نہ کیا کرو۔ جب صور میں پھونک ماری جائے گی اور آسمانوں اور زمین میں سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے۔ ماسوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ (بیہوش نہ کرنا چاہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ پھر اس صور میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی اور سب سے پہلے مجھے زندہ کیا جائے گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کو تھامے ہوئے ہوں گے۔ یہ مجھے نہیں معلوم کہ کیا طور کے موقع پر ان کی بیہوشی کو (بدل) شمار کیا گیا تھا یا انہیں مجھ سے پہلے زندہ کیا گیا اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کوئی یونس بن متیٰ علیہ السلام سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

6029- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6030- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ وَرَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهٗ عِنْدَ ذٰلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُوْدِيِّ فَذَهَبَ

حدیث 6028- بخاری (2280) ابوداؤد (3621) ترمذی (3245) ابن ماجہ (2322) احمد (6840) ابن حبان (6257) بیہقی (2071) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (874)

الْيَهُوْدِيُّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ اَمْرِهِ وَاَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوْنِيْ عَلٰى مُوْسٰى فَاِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُوْنَ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُفِيْقُ فَاِذَا مُوْسٰى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَكَانَ فِيْمَنْ صَعِقَ فَاَفَاقَ قَبْلِيْ اَمْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ ان میں سے ایک یہودی اور دوسرا مسلمان تھا۔ مسلمان نے کہا' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ یہودی نے کہا' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اس بات پر مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا۔ وہ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے اور اس مسلمان کے معاملے سے آپ کو آگاہ کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بہتر قرار نہ دو کیونکہ (قیامت کے دن) جب سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا (تو میں دیکھوں گا) کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کے کنارے کو تھامے ہوئے کھڑے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم؟ کہ کیا وہ بیہوش ہو کر پھر ہوش میں آئے ہوں گے یا پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بیہوشی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

6031- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَرَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6032-وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُوْدِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلَا اَدْرِيْ اَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَاَفَاقَ قَبْلِيْ اَوِ اكْتَفٰى بِصَعْقَةِ الطُّوْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے منہ پر طمانچہ مارا گیا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) مجھے نہیں معلوم؟ کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں شامل تھے؟ اور مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا (کوہ) "طور" پر ان کے بیہوش ہونے کو کافی سمجھا گیا۔

6033- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوْا بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ اَبِيْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے انبیاء پر فضیلت نہ دو!

6034- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَيْتُ وَفِيْ رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى

حدیث 6032- بخاری (2280) ابوداؤد (3621) ترمذی (3245) ابن ماجہ (2322) احمد (6840) ابن حبان (6257) بیہقی (2071) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (874)

لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِيْ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میرا گزر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا جو سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

6035- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِيْ ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ عِيْسٰى مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا وہ قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ ''اس رات مجھے معراج کروائی گئی''۔

6036- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يَعْنِي اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَا يَنْبَغِيْ لِعَبْدٍ لِيْ وَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى لِعَبْدِيْ اَنْ يَقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میرے کسی بندے کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

6037- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِيْ لِعَبْدٍ اَنْ يَقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى وَنَسَبَهٗ اِلٰى اَبِيْهِ

✧✧ ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں: مجھے تمہارے نبی کے چچازاد (یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنایا تھا۔ کسی بھی بندے کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

بَابُ 841: مِنْ فَضَائِلِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل

6038- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ اَتْقَاهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ فَيُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا

حدیث 6034- نسائی (1631) احمد (12526) ابن حبان (50) ابویعلی (3325) معجم کبیر (11207)

حدیث 6036- بخاری (3215) ابوداؤد (4669) احمد (2167) ابن حبان (6238) ابویعلی (5278) معجم کبیر (7951)

حدیث 6037- بخاری (3215) ابوداؤد (4669) احمد (2167) ابن حبان (6238) ابویعلی (5278) معجم کبیر (7951)

تَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِى خِيَارُهُمْ فِى الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِى الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوْا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے زیادہ معزز کون شخص ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے نبی حضرت یوسف علیہ السلام (سب سے زیادہ معزز ہیں کیونکہ وہ) اللہ کے نبی (حضرت یعقوب) کے صاحبزادے ہیں۔ جو اللہ کے نبی (حضرت اسحاق) کے صاحبزادے ہیں۔ جو اللہ کے خلیل (حضرت ابراہیم کے صاحبزادے ہیں) لوگوں نے عرض کی: ہم آپ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے؟ آپ نے فرمایا: تم عرب دانشوروں کے بارے میں دریافت کر رہے ہو؟ ان میں زمانہ جاہلیت میں جو لوگ بہترین تھے۔ وہ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے جبکہ وہ سمجھدار ہوں۔

بَابُ 842: فِى فَضَائِلِ زَكَرِيَّاءَ عَلَيْهِ السَّلَامَ

حضرت زکریا علیہ السلام کے فضائل

6039- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِى رَافِعٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّاءُ نَجَّارًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت زکریا (پیشے کے اعتبار سے) بڑھئی تھے۔

بَابُ 843: مِنْ فَضَائِلِ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَامَ

حضرت خضر علیہ السلام کے فضائل

6040- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِىُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ أَبِى عُمَرَ الْمَكِّىُّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِىَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ صَاحِبَ بَنِى إِسْرَائِيلَ لَيْسَ هُوَ مُوسٰى صَاحِبَ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ سَمِعْتُ أُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ خَطِيبًا فِى بَنِى إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَىُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ قَالَ فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِى بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسٰى أَىْ رَبِّ كَيْفَ لِى بِهٖ فَقِيلَ لَهُ احْمِلْ حُوتًا فِى مِكْتَلٍ فَحَيْثُ تَفْقِدُ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهٗ فَتَاهُ وَهُوَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ فَحَمَلَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ حُوتًا فِى مِكْتَلٍ وَّانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يَمْشِيَانِ حَتّٰى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ وَفَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِى الْمِكْتَلِ حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الْمِكْتَلِ فَسَقَطَ فِى الْبَحْرِ قَالَ وَأَمْسَكَ اللّٰهُ عَنْهُ جِرْيَةَ الْمَاءِ حَتّٰى كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَّكَانَ لِمُوسٰى وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا وَنَسِىَ صَاحِبُ مُوسٰى أَنْ يُّخْبِرَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ

حدیث 6038- بخاری (3175) دارمی (223) احمد (9564) ابن حبان (648) مستدرک (3726) ابویعلیٰ (5932) معجم کبیر (10278)

حدیث 6039- ابن ماجہ (2150) احمد (7934) ابن حبان (5142) مستدرک (4145) ابویعلیٰ (6426)

قَالَ لِفَتَاهُ (آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا) قَالَ وَلَمْ يَنْصَبْ حَتّٰى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِيْ أُمِرَ بِهٖ (قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَا أَنْسَانِيْهِ إِلَّا الشَّيْطٰنُ أَنْ أَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا) قَالَ مُوْسٰى (ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى آثَارِهِمَا قَصَصًا) قَالَ يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتّٰى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَأٰى رَجُلًا مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوْسٰى فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ أَنّٰى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلٰى عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَكَهُ اللّٰهُ لَا أَعْلَمُهٗ وَأَنَا عَلٰى عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَنِيْهِ لَا تَعْلَمُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلٰى أَنْ تُعَلِّمَنِيْ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا وَّكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا قَالَ سَتَجِدُنِيْ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَا أَعْصِيْ أَمْرًا) قَالَ لَهُ الْخَضِرُ (فَإِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا) قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الْ وَمُوْسٰى يَمْشِيَانِ عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِيْنَةٌ فَكَلَّمَاهُمْ أَنْ يَّحْمِلُوْهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوْهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلٰى لَوْحٍ مِّنْ أَلْوَاحِ السَّفِيْنَةِ فَنَزَعَهٗ فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى قَوْمٌ حَمَلُوْنَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَّ إِلٰى سَفِيْنَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا (لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ أَمْرِيْ عُسْرًا) ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِيْنَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذَا غُلَامٌ يَّلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهٖ فَاقْتَلَعَهٗ بِيَدِهٖ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ مُوْسٰى (أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا) قَالَ وَهٰذِهٖ أَشَدُّ مِنَ الْأُوْلٰى (قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ أَنْ يَّنْقَضَّ فَأَقَامَهٗ) يَقُوْلُ مَائِلٌ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهٖ هٰكَذَا فَأَقَامَهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُوْنَا وَلَمْ يُطْعِمُوْنَا (لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى لَوَدِدْتُّ أَنَّهٗ كَانَ صَبَرَ حَتّٰى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتِ الْأُوْلٰى مِنْ مُّوْسٰى نِسْيَانًا قَالَ وَجَآءَ عُصْفُوْرٌ حَتّٰى وَقَعَ عَلٰى حَرْفِ السَّفِيْنَةِ ثُمَّ نَقَرَ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عِلْمِيْ وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ إِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هٰذَا الْعُصْفُوْرُ مِنَ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَّكَانَ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَّلِكٌ يَّأْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَّكَانَ يَقْرَأُ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا' نوف بکالی اس بات کا قائل ہے۔ کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل مبعوث ہوئے تھے۔ یہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں۔ جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھی ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ اللہ کے دشمن نے غلط بیانی کی ہے۔ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے:

ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے خطاب کر رہے تھے۔ ان سے سوال کیا گیا (اس وقت) سب سے بڑا عالم کون شخص ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر ان پر عتاب کیا کہ انہوں نے (سب سے بڑے

حدیث 6040 - بخاری (122) احمد (21155) ابن حبان (6220) مستدرک (4094)

عالم) سے واقفیت کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیوں نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی کہ دو سمندروں کے ملاپ کے قریب ہمارا ایک بندہ ہے۔ وہ تم سے بھی زیادہ علم رکھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے پروردگار! میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں؟ ان سے کہا گیا' آپ ایک برتن میں مچھلی رکھیں۔ جس جگہ وہ مچھلی گم ہو جائے گی وہ وہیں ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہوئے ان کے ہمراہ ان کے نوجوان ساتھی (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت یوشع بن نون علیہ السلام بھی تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک برتن میں مچھلی رکھی۔ وہ اور ان کے نوجوان ساتھی روانہ ہو گئے اور چلتے ہوئے ایک چٹان کے پاس آئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے نوجوان ساتھی سو گئے۔ وہ مچھلی اس برتن میں اچھلی یہاں تک کہ اس برتن سے نکل کر سمندر میں جا گری۔ اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے پانی کے بہاؤ کو روک دیا۔ یہاں تک کہ وہ ایک طاق کی مانند ہو گیا اور مچھلی کیلئے ایک سرنگ سی بن گئی۔ (پانی کا یہ عمل) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے نوجوان ساتھی کیلئے حیران کن تھ۔ اس دن کا بقیہ حصہ اور رات بھر یہ دونوں حضرات چلتے رہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی انہیں (مچھلی کی گمشدگی) کی اطلاع دینا بھول گئے۔ اگلے دن صبح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا' ناشتہ لایئے! اس سفر نے ہمیں تھکاوٹ کا شکار کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس جگہ کا حکم انہیں دیا گیا تھا۔ اس سے آگے نکلنے کے بعد ہی انہیں تھکاوٹ کا احساس شروع ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے ان سے کہا' آپ نے غور فرمایا' جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو مچھلی (کی گمشدگی کی آپ کو اطلاع دینا) میں بھول گیا تھا اور صرف شیطان نے مجھے یہ بلائی ہوگی کہ میں اس بات کا ذکر آپ سے کروں۔ اس مچھلی نے حیران کن طریقے سے سمندر میں راستہ بنا لیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے وہی جگہ ہمارا مقصود تھی۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر واپس چل پڑے (راوی کہتے ہیں) یعنی وہ اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے۔ پھر اس چٹان تک پہنچ گئے۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا' جس نے ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے سلام کیا تو حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا' تمہاری سرزمین میں سلامتی کہاں ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا' میں موسیٰ ہوں۔ حضرت خضر علیہ السلام نے دریافت کیا: بنی اسرائیل والے موسیٰ؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت خضر علیہ السلام نے کہا' اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں سے تمہیں ایک ایسا علم عطا کیا ہے جس سے میں واقف نہیں ہوں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں سے مجھے ایک ایسا علم عطا کیا ہے جس سے آپ واقف نہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا۔ کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؟ تاکہ آپ کو جس ہدایت کا علم عطا کیا گیا ہے آپ مجھے اس کی تعلیم دیں۔ خضر نے کہا' آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے' ویسے بھی جس چیز کے بارے میں آپ کو پتا ہی نہ ہو آپ اس کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا' اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے؟ یہاں تک کہ میں خود آپ کو اس کے بارے میں بتا دوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا' ٹھیک ہے' آپ حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سمندر کے کنارے چل پڑے۔ ان دونوں کے پاس سے کشتی گزری۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ ان دونوں کو بھی سوار کر لیں۔ وہ لوگ حضرت خضر علیہ السلام کو پہچان گئے اور انہوں نے کسی معاملے کے بغیر ان دونوں کو سوار کر لیا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی کے ایک تختے کو اکھاڑ دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا' ان لوگوں نے ہمیں کسی معاوضے کے بغیر سوار کیا ہے اور آپ نے ان کا تختہ توڑ دیا ہے تاکہ آپ کشتی والوں کو غرق کر دیں۔ آپ نے بہت عجیب حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا؟ کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: جو بات میں بھول گیا تھا' آپ اس پر میرا مواخذہ نہ کریں اور میرے معاملے میں سختی نہ کریں۔ پھر یہ

دونوں حضرات کشتی سے اتر گئے۔ یہ دونوں ساحل پر چل رہے تھے' وہاں ایک بچہ تھا۔ جو دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اس کا سر پکڑا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اس کا سر جسم سے الگ کر کے اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ نے کسی جان کے بدلے کے بغیر' ایک بے گناہ جان کو قتل کر دیا ہے۔ آپ نے ایک غلط حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے آپ سے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے؟ (راوی کہتے ہیں) یہ پہلے سے زیادہ شدید معاملہ تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اب اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ میرے ساتھ نہ رہیے گا۔ میری طرف سے آپ معذور ہوں گے یہ دونوں حضرات چل پڑے اور ایک بستی میں آئے اور بستی والوں سے کھانے کیلئے کچھ مانگا۔ انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا' (یہ دونوں آگے چل پڑے) ان دونوں کو ایک دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسے سیدھا کر دیا (راوی کہتے ہیں) وہ دیوار گرنے والی تھی تو حضرت خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ٹھیک کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا' ہم ان لوگوں کے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہمیں کھانا نہیں کھلایا۔ اگر آپ چاہتے تو (ان لوگوں سے دیوار درست کرنے کا) معاوضہ وصول کر سکتے تھے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: میرے اور آپ کے درمیان یہی فرق ہے۔ میں آپ کو ان امور کی حقیقت کے بارے میں بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے۔ میری یہ خواہش تھی کہ کاش وہ صبر سے کام لیتے تاکہ ان دونوں کے مزید واقعات' ہمیں پتا چلتے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پہلا سوال بھول کر کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں (آغاز میں) ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ گئی۔ پھر اس نے سمندر میں سے ایک گھونٹ پانی پیا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا' میرا اور آپ کا علم' اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلے میں اسی طرح ہے جو اس سمندر کے مقابلے میں چڑیا کے ایک گھونٹ کی حیثیت ہے۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) کی قرات میں آیت اس طرح ہے۔

''آگے ایک بادشاہ ہے جو ہر صحیح کشتی کو غصب کر لیتا ہے''

''جہاں تک بچے کا معاملہ ہے تو وہ کافر تھا''

6041 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی الْقَیْسِیُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ قِیْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ نَوْفًا یَزْعُمُ اَنَّ مُوْسٰی الَّذِیْ ذَهَبَ یَلْتَمِسُ الْعِلْمَ لَیْسَ بِمُوْسٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ قَالَ اَسَمِعْتَهٗ یَا سَعِیْدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَذَبَ نَوْفٌ حَدَّثَنَا اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّهٗ بَیْنَمَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ فِیْ قَوْمِهٖ یُذَكِّرُهُمْ بِاَیَّامِ اللّٰهِ وَاَیَّامُ اللّٰهِ نَعْمَاؤُهٗ وَبَلَاؤُهٗ اِذْ قَالَ مَا اَعْلَمُ فِی الْاَرْضِ رَجُلًا خَیْرًا وَّاَعْلَمَ مِنِّیْ قَالَ فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَیْهِ اِنِّیْ اَعْلَمُ بِالْخَیْرِ مِنْهُ اَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ اِنَّ فِی الْاَرْضِ رَجُلًا هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ یَا رَبِّ فَدُلَّنِیْ عَلَیْهِ قَالَ فَقِیْلَ لَهٗ تَزَوَّدْ حُوْتًا مَالِحًا فَاِنَّهٗ حَیْثُ تَفْقِدُ الْحُوْتَ قَالَ فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ حَتّٰی انْتَهَیَا اِلَی الصَّخْرَةِ فَعُمِّیَ عَلَیْهِ فَانْطَلَقَ وَتَرَكَ فَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوْتُ فِی الْمَآءِ فَجَعَلَ لَا یَلْتَئِمُ عَلَیْهِ صَارَ مِثْلَ الْكُوَّةِ قَالَ فَقَالَ فَتَاهُ اَلَا اَلْحَقُ نَبِیَّ اللّٰهِ فَاُخْبِرَهٗ قَالَ فَنُسِّیَ فَلَمَّا تَجَاوَزَا (قَالَ لِفَتَاهُ اٰتِنَا غَدَآئَنَا لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا) قَالَ وَلَمْ یُصِبْهُمْ نَصَبٌ حَتّٰی تَجَاوَزَا

قَالَ فَتَذَكَّرَ (قَالَ اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَا اَنْسَانِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا) فَاَرَاهُ مَكَانَ الْحُوْتِ قَالَ هَا هُنَا وُصِفَ لِيْ قَالَ فَذَهَبَ يَلْتَمِسُ فَاِذَا هُوَ بِالْخَضِرِ مُسَجًّى ثَوْبًا مُسْتَلْقِيًا عَلَى الْقَفَا اَوْ قَالَ عَلٰى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَّجْهِهٖ قَالَ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ مَنْ اَنْتَ قَالَ اَنَا مُوْسٰى قَالَ وَمَنْ مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ قَالَ مَجِيْءٌ مَا جَآءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ (تُعَلِّمَنِيْ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا وَّكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا) شَيْءٌ اُمِرْتُ بِهٖ اَنْ اَفْعَلَهٗ اِذَا رَاَيْتَهٗ لَمْ تَصْبِرْ (قَالَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَا اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْاَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا) قَالَ انْتَحٰى عَلَيْهَا قَالَ لَهٗ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا لَقِيَا) غِلْمَانًا يَلْعَبُوْنَ قَالَ فَانْطَلَقَ اِلٰى اَحَدِهِمْ بَادِيَ الرَّاْيِ فَقَتَلَهٗ فَذُعِرَ عِنْدَهَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَعْرَةً مُنْكَرَةً (قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هٰذَا الْمَكَانِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلٰى مُوْسٰى لَوْلَا اَنَّهٗ عَجَّلَ لَرَاَى الْعَجَبَ وَلٰكِنَّهٗ اَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهٖ ذَمَامَةٌ (قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا) وَلَوْ صَبَرَ لَرَاَى الْعَجَبَ قَالَ وَكَانَ اِذَا ذَكَرَ اَحَدًا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ بَدَاَ بِنَفْسِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَخِيْ كَذَا رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا (فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةٍ) لِئَامًا فَطَافَا فِي الْمَجَالِسِ (اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ) وَاَخَذَ بِثَوْبِهٖ قَالَ (سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَاِذَا جَآءَ الَّذِيْ يُسَخِّرُهَا وَجَدَهَا مُنْخَرِقَةً فَتَجَاوَزَهَا فَاَصْلَحُوْهَا بِخَشَبَةٍ (وَاَمَّا الْغُلَامُ) فَطُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا وَّكَانَ اَبَوَاهُ قَدْ عَطَفَا عَلَيْهِ فَلَوْ اَنَّهٗ اَدْرَكَ اَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا (فَاَرَدْنَا اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا وَّاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا' نوف یہ کہتا ہے کہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام علم کی تلاش میں (حضرت خضر علیہ السلام کے پاس) گئے تھے۔ وہ بنی اسرائیل والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اے سعید! کیا تم نے خود اس کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ میں نے کہا' جی ہاں! انہوں نے فرمایا: نوف نے غلط بات بیان کی ہے۔ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے ایام کے حوالے سے نصیحت کر رہے تھے (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ کے ایام سے مراد اس کی نعمتیں اور اس کی آزمائشیں ہیں۔ اسی دوران وہ فرمانے لگے۔ روئے زمین پر کوئی شخص مجھ سے زیادہ بہتر (راوی کو شک ہے یا شاید یہ لفظ ہیں) مجھ سے زیادہ علم رکھنے والا نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی' میں تم سے زیادہ بہتر شخص سے واقف ہوں۔ (یا شاید یہ لفظ ہیں) روئے زمین پر ایک ایسا شخص موجود ہے جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ اے میرے پروردگار! اس شخص کے بارے میں میری رہنمائی کر!

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں' ان سے کہا گیا' آپ ایک نمکین مچھلی لیں جہاں مچھلی گم ہو جائے گی' وہ وہیں ہو گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام چل پڑے۔ ان کے نوجوان ساتھی بھی ساتھ تھے۔ یہ دونوں ایک چٹان تک آئے اور سو گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھی کو چھوڑ کر کہیں گئے' وہ مچھلی پانی میں مچلی' پانی نے اپنی حرکت تبدیل کی اور ایک سرنگ کی مانند ہو گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی بولے جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملوں گا تو انہیں یہ بات بتاؤں گا لیکن پھر انہیں یہ بات بھلا دی گئی۔ جب یہ دونوں آگے چلے گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا' ناشتہ لے کر آؤ۔ اس سفر میں ہم تھکاوٹ کا شکار ہو گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں جب وہ اس مخصوص مقام سے آگے نکل گئے تھے تو انہیں تھکاوٹ محسوس ہوئی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کو یاد آیا تو وہ بولے: کیا آپ نے غور فرمایا کہ ہم جب چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (کی گمشدگی کے بارے میں آپ کو بتانا) بھول گیا تھا' اور مجھے صرف شیطان نے ہی بھلایا ہو گا کہ میں آپ کو (اس بارے میں) بتاؤں۔ اس مچھلی نے سمندر میں بڑے حیران کن طریقے سے راستہ بنایا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: وہی جگہ ہماری منزل تھی۔ قرآن کہتا ہے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر واپس آئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے انہیں مچھلی کے گم ہونے کی جگہ دکھائی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اسی جگہ کے بارے میں مجھے بتایا گیا تھا۔ پھر وہ ڈھونڈنے لگے تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام ایک کپڑا اوڑھ کر چت لیٹے ہوئے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: السلام علیکم! انہوں نے اپنے منہ سے کپڑا ہٹایا' اور بولے وعلیکم السلام! آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ میں موسیٰ ہوں۔ انہوں نے دریافت کیا: کون موسیٰ؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: بنی اسرائیل والا موسیٰ!

حضرت خضر علیہ السلام نے دریافت کیا: آپ یہاں کس لیے آئے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: میں اس لیے آیا ہوں تا کہ آپ مجھے اس چیز کی تعلیم دیں' جس ہدایت کا علم آپ کو عطا کیا گیا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے اور جس چیز کے بارے میں آپ کو علم نہ ہو آپ اس کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں؟ مجھے جو کام کرنے کا حکم ملے گا جب آپ اسے دیکھیں گے تو صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ میں خود ہی آپ کو اس کے بارے میں بتا دوں گا۔ پھر یہ دونوں حضرات چل پڑے اور ایک کشتی میں سوار ہو گئے۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسی توڑ دیا یعنی اس کا تختہ اکھیڑ دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: کیا آپ نے اس لیے اسے توڑا ہے کہ آپ کشتی والوں کو ڈبو دیں۔ آپ نے بہت عجیب حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: جو بات میں بھول گیا تھا آپ اس کے بارے میں میرا مواخذہ نہ کریں اور میرے بارے میں سختی سے کام نہ لیں۔ پھر یہ دونوں حضرات چل پڑے اور کچھ بچوں کے پاس آئے جو کھیل رہے تھے۔ پھر حضرت خضر علیہ السلام ایک بچے کے پاس گئے اور کچھ سوچے سمجھے بغیر اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس موقع پر بڑی الجھن کا شکار ہوئے اور بولے: کیا آپ نے ایک بے گناہ شخص کو کسی بدلے کے بغیر قتل کر دیا ہے۔ آپ نے بہت غلط کام کیا ہے۔ اس موقع پر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہم پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحمت نازل کرے۔ اگر وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرتے تو عجائبات کا مشاہدہ کرتے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا جب کسی نبی کا ذکر کرتے تھے تو پہلے اپنے اوپر رحمت کے نزول کی دعا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور اپنے اوپر رحمت کے نزول کی دعا کرتے تھے اور فرماتے تھے' اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور میرے بھائی فلاں پہ رحم کرے۔ پھر یہ دونوں

حضرات چل پڑے اور کمینے لوگوں کی ایک بستی تک آئے۔ یہ مختلف محفلوں میں گئے اور بستی والوں سے کھانا طلب کیا۔ لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا۔ ان دونوں حضرات کو ایک دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسے سیدھا کھڑا کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اگر آپ چاہیں تو اس کام کا معاوضہ وصول کر سکتے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے کہ میرے اور آپ کے درمیان یہی فرق ہے۔ پھر انہوں نے اپنا کپڑا سنبھالتے ہوئے کہا۔ جن کاموں پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ میں آپ کو ان کی حقیقت کے بارے میں بتاتا ہوں۔ جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو وہ غریبوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے۔ کشتی چھیننے والے نے جب اس کشتی کو ٹوٹا ہوا پایا تو وہ آگے بڑھ گیا اور کشتی والوں نے اپنی لکڑی ٹھیک کر لی۔ جہاں تک بچے کا معاملہ ہے تو وہ فطری طور پر کافر تھا اور اس کے ماں باپ اسے بہت پیار کرتے تھے۔ اگر وہ زندہ رہتا تو ان دونوں کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیتا اس لیے ہم نے یہ چاہا کہ ان کا پروردگار ان دونوں کو اس کے مقابلے میں زیادہ بہتر پاکیزہ اور صلہ رحمی کرنے والا بیٹا عطا کرے۔ جہاں تک دیوار کا معاملہ ہے تو وہ اس شہر کے دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی جس کے نیچے (الی آخر الآیۃ)

6042- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰی كِلَاهُمَا عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ بِاِسْنَادِ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6043- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ (لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا)

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا پڑھا ہے۔

6044- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ تَمَارٰی هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِیُّ فِیْ صَاحِبِ مُوسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ فَمَرَّ بِهِمَا اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ الْاَنْصَارِیُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ هَلُمَّ اِلَيْنَا فَاِنِّیْ قَدْ تَمَارَيْتُ اَنَا وَصَاحِبِیْ هٰذَا فِیْ صَاحِبِ مُوسٰی الَّذِیْ سَاَلَ السَّبِيلَ اِلٰی لُقِيِّهِ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَاْنَهُ فَقَالَ اُبَیٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسٰی فِیْ مَلَاٍ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَائِيلَ اِذْ جَآءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ تَعْلَمُ اَحَدًا اَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسٰی لَا. فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلٰی مُوسٰی بَلْ عَبْدُنَا الْخَضِرُ قَالَ فَسَاَلَ مُوسٰی السَّبِيلَ اِلٰی لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللّٰهُ لَهُ الْحُوتَ اٰيَةً وَّقِيلَ لَهُ اِذَا افْتَقَدْتَّ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَاِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَسَارَ مُوسٰی مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّسِيرَ ثُمَّ قَالَ لِفَتَاهُ (اٰتِنَا غَدَآءَنَا) فَقَالَ فَتٰی مُوسٰی حِينَ سَاَلَهُ الْغَدَآءَ (اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا اَنْسَانِيهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهُ) فَقَالَ مُوسٰی لِفَتَاهُ (ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا) فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَاْنِهِمَا مَا قَصَّ اللّٰهُ فِیْ كِتَابِهِ اِلَّا اَنَّ يُونُسَ قَالَ فَكَانَ يَتَّبِعُ اَثَرَ الْحُوتِ فِی الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کی حر بن قیس الفزاری کے ساتھ اس بات پر بحث ہوگئی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جس شخص کے پاس گئے تھے وہ کون تھا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ کہنا تھا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ اسی دوران حضرت ابی بن

کعب انصاری رضی اللہ عنہ ان دونوں کے پاس سے گزرے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بلایا اور بولے: اے ابوطفیل! ادھر آیئے۔ میرے اور میرے اس ساتھی کے درمیان حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعے والے بزرگ کے درمیان اختلاف ہو گیا ہے جن سے ملنے کی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خواہش ظاہر کی تھی۔ کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے کچھ افراد کے درمیان موجود تھے۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا ہے۔ کیا آپ کسی ایسے شخص سے واقف ہیں جو آپ سے زیادہ علم رکھتا ہو؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: نہیں! تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی۔ ہمارا بندہ خضر (ایسا ہی شخص ہے) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے ملاقات کا طریقہ دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے مچھلی کو نشانی قرار دیا اور ان سے کہا گیا کہ جب یہ مچھلی گم ہو جائے تو تم واپس لوٹ آنا۔ تمہاری ملاقات ہو جائے گی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہو نگے۔ ایک دن انہوں نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا' ناشتہ لے کر آ ؤ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے ناشتہ مانگا تو وہ ساتھی بولا' آپ نے غور کیا کہ جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے (تو وہ مچھلی گم ہو گئی تھی اور مجھے مچھلی کا ذکر کرنا یاد نہیں رہا۔ مجھے صرف شیطان نے ہی یہ بات بھلائی ہو گی کہ میں آپ سے اس بات کا ذکر کروں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ وہی ہماری منزل ہے۔ پھر یہ دونوں حضرات اپنے قدموں کے نشانات پر واپس آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ان دونوں (حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام) کا واقعہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ

صحابہ کرام کے فضائل

بَابُ 844: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6045 - حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّام حَدَّثَنَا ثَابِت حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ حَدَّثَهٗ قَالَ نَظَرْتُ اِلٰی اَقْدَامِ الْمُشْرِكِيْنَ عَلٰی رُؤُسِنَا وَنَحْنُ فِی الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ نَظَرَ اِلٰی قَدَمَيْهِ اَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ایک مرتبہ) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا۔ جب ہم غار میں موجود تھے اور میں نے مشرکین کو اپنے انتہائی قریب دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ان میں سے ایک اپنے پاؤں کی طرف دیکھے تو وہ ہمیں اپنے پاؤں کے نیچے (یعنی قریب) دیکھ لے گا۔ تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! ان دو لوگوں کے بارے میں تم کیا سوچ رہے ہو؟ جن دونوں کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔

6046 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَی بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْن حَدَّثَنَا مَالِك عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدٌ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ اَنْ يُّؤْتِيَهٗ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهٗ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهٗ فَبَكٰی اَبُوْ بَكْرٍ وَّبَكٰی فَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ اَعْلَمَنَا بِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَمَنَّ النَّاسِ عَلَیَّ فِیْ مَالِهٖ وَصُحْبَتِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ وَّلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا وَّلٰكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ لَا تُبْقَيَنَّ فِی الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ اِلَّا خَوْخَةَ اَبِیْ بَكْرٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک بندے کو اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار دیا کہ اللہ تعالیٰ اسے دنیاوی آسائشیں عطا کر دے یا اپنے پاس (موجود اخروی نعمتیں) عطا کرے تو اس بندے نے

حدیث 6045 - بخاری (3453) ترمذی (3096) احمد (11) ابن حبان (6278) ابویعلی (66)

حدیث 6046 - بخاری (454) ترمذی (3660) ابن ماجہ (1620) موطا (565) احمد (34) ابن حبان (6592) بیہقی (13098) ابویعلی (121) معجم کبیر (3295)

اس کے پاس (موجود اخروی نعمتوں) کو اختیار کیا۔ (راوی کہتے ہیں' یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور خوب روئے اور کہنے لگے ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جس بندے کو اختیار دیا گیا تھا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہم میں سب سے زیادہ معرفت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رکھتے تھے۔ (اسی لیے وہ آپ کے اشارے کو فوراً سمجھ گئے اور رو پڑے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ اپنے مال اور ساتھ کے ذریعے میرے ساتھ سب سے اچھا سلوک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ ویسے اسلامی اخوت کو موجود ہے۔ (مرض وصال میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی حکم دیا تھا) ابوبکر (کی آمد) کے دروازے کے علاوہ مسجد (نبوی) کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں۔

6047- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَّبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6048- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يُّحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا وَّلٰكِنَّهٗ اَخِي وَصَاحِبِيْ وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ تاہم وہ میرا بھائی اور ساتھی (بہرحال) ہے۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے تمہارے آقا کو اپنا خلیل بنایا ہے۔ (اس لئے وہ صرف اللہ کے خلیل ہیں)

6049- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِّنْ اُمَّتِيْ اَحَدًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے اپنی امت کے کسی ایک شخص کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کو بناتا۔

6050- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِيْ قُحَافَةَ خَلِيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں

حدیث 6048- بخاری (3456) ترمذی (3616) ابن ماجہ (93) دارمی (2910) احمد (3385) ابن حبان (64255) بیہقی (12197) ابویعلیٰ (5149) معجم کبیر (3297)

ابن ابی قحافہ کو اپنا خلیل بناتا۔

6051- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُّغِيرَةَ عَنْ وَّاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِی قُحَافَةَ خَلِيْلًا وَّلٰكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے روئے زمین (پر رہنے والوں) میں سے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابن ابی قحافہ کو اپنا خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا تو اللہ کے خلیل ہیں۔

6052- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ اَبْرَاُ اِلٰى كُلِّ خِلٍّ مِّنْ خِلِّهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا اِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خبردار! مجھے کسی کو اپنا خلیل بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بناتا ہوتا تو میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا تو اللہ کے خلیل ہیں۔

6053- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِی عُثْمَانَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلٰى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اَیُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ عَآئِشَةُ قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ''ذات سلاسل'' (نامی جنگ) میں امیر بنا کر بھیجا۔ جب میں (اس جنگ سے واپسی پر) آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دریافت کیا: لوگوں میں سے' آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ' میں نے عرض کی: مردوں میں سے؟ آپ نے فرمایا: اس کے والد' میں نے عرض کی: ان کے بعد؟ آپ نے فرمایا: عمر' پھر آپ (ترتیب وار) کئی لوگوں کے نام لیے۔

6054- وَحَدَّثَنِیْ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِی عُمَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَّوِ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقِيْلَ لَهَا ثُمَّ مَنْ بَعْدَ اَبِی بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيْلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ اِلٰى هٰذَا

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا' اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو باقاعدہ طور پر اپنا جانشین

حدیث 6053- بخاری (3462) ترمذی (3885) احمد (1698) ابن حبان (4540) مستدرک (6741) بیہقی (12879) معجم کبیر (4467)

مقرر کرتے تو کیسے کرتے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ان سے سوال کیا گیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد پھر کسے کرتے اس نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان سے سوال کیا گیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد پھر کیسے کرتے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو' (راوی کہتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہاں تک ہی بیان کیا۔

6055- حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ جِئْتُ فَلَمْ اَجِدْكَ قَالَ اَبِي كَاَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ فَاِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَاْتِي اَبَا بَكْرٍ

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے اسے ہدایت کی کہ وہ کبھی دوبارہ آپ کی خدمت میں آئے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں دوبارہ آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (تو اس بارے میں) آپ کی کیا رائے ہے؟ (محمد بن جبیر کہتے ہیں) میرے والد فرماتے ہیں۔ اس عورت کا مقصد یہ تھا کہ اگر آپ کا وصال ہو چکا ہو (تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر کے پاس چلی جانا۔

6056-وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ اَبِيهِ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ اَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَاَمَرَهَا بِاَمْرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے ساتھ کسی معاملے کے بارے میں بات چیت کی آپ نے اسے کوئی ہدایت کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6057- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ادْعِي لِي اَبَا بَكْرٍ اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰى اَكْتُبَ كِتَابًا فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَتَمَنّٰى مُتَمَنٍّ وَيَقُولُ قَائِلٌ اَنَا اَوْلٰى وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کے دوران مجھے ہدایت کی' اپنے والد ابوبکر اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلواؤ تاکہ میں انہیں کوئی تحریر لکھ دوں کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کوئی اور شخص (خلافت کا) آرزومند ہوسکتا ہے اور یہ کہہ سکتا ہے کہ میں (خلافت کا) زیادہ حق دار ہوں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان صرف ابوبکر کو (خلیفہ کے طور پر) قبول کریں گے۔

6058- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُو بَكْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ اَبُو بَكْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ اَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ

حدیث 6055- بخاری (6927)

حدیث 6057- بخاری (6927)

اَبُوْ بَكْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنكُمُ الْيَوْمَ مَرِيْضًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِيْ امْرِئٍ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج کس نے روزہ رکھا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے' آپ نے دریافت کیا: آج کس نے جنازے میں شرکت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں نے آپ سے دریافت کیا: آج تم میں سے کسی نے کسی غریب کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے دریافت کیا: آج تم میں سے کسی نے کسی بیمار کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں یہ تمام (نیکیاں) جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

6059- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّسُوْقُ بَقَرَةً لَّهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ اِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَمْ اُخْلَقْ لِهٰذَا وَلٰكِنِّيْ اِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَعَجُّبًا وَّفَزَعًا اَبَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اُوْمِنُ بِهٖ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَاعٍ فِيْ غَنَمِهٖ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَاَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِيْ حَتّٰى اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهٗ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِيْ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اُوْمِنُ بِذٰلِكَ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص ایک گائے پر بوجھ لاد کر لے جا رہا تھا۔ وہ گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی اور بولی' مجھے اس کام کیلئے پیدا نہیں کیا گیا۔ مجھے تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ لوگوں نے حیرانگی اور خوف کے تحت سبحان اللہ کہا کہ گائے بھی کلام کر سکتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ابوبکر اور عمر اس بات (کے درست ہونے) پر یقین رکھتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی نقل کرتے ہیں۔ ایک چرواہا بکریاں چرا رہا تھا۔ ایک بھیڑیے نے حملہ کیا اور ایک بکری اٹھا کر لے گیا۔ وہ چرواہا اس کے پیچھے گیا اور اس بھیڑیے کے منہ سے اس بکری کو چھڑا لیا۔ بھیڑیے نے اس کی طرف منہ کر کے کہا۔ جب درندوں کی حکومت ہوگی اس دن اس بکری کو کون چھڑائے گا؟ اس دن جب اس بکری کا نگران میں ہوں گا؟ لوگوں نے پھر سبحان اللہ کہا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ابوبکر اور عمر اس بات (کے درست ہونے) پر یقین رکھتے ہیں۔

6060-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذِّئْبِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقَرَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف بکری اور بھیڑیے کا قصہ مذکور ہے۔ گائے کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

حدیث 6059- بخاری (2199) ترمذی (3677) احمد (7345) ابن حبان (6485)

6061- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي حَدِيثِهِمَا فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان میں راوی کی یہ صراحت موجود ہے کہ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے۔

6062- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ كِلاَهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 845: مِنْ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6063- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ وَاللَّفْظُ لأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُثْنُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ بِرَجُلٍ قَدْ أَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عَلِيٌّ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ وَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَاكَ أَنِّي كُنْتُ أُكَثِّرُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جِئْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنْ كُنْتُ لأَرْجُو أَوْ لأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی میت تخت پر رکھی گئی تو لوگ ان کے اردگرد جمع ہو گئے۔ جو دعا کر رہے تھے۔ان کی تعریفیں کر رہے تھے۔ان پر نزول رحمت کی دعا کر رہے تھے۔یہ جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ ان لوگوں میں، میں بھی موجود تھا۔کسی شخص نے میرے پیچھے سے میرے کندھے پکڑے تو میں گھبرا گیا۔میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے رحمت کی دعا کی اور بولے (اے عمر!) آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں ہے۔جس کے بارے میں مجھے یہ بات پسند ہو کہ میں اس جیسے نامۂ اعمال کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤں۔اللہ کی قسم! مجھے یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) کے ہمراہ رکھے گا۔میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔میں ابوبکر اور عمر آئے۔میں ابوبکر اور عمر کے ساتھ داخل ہوا' میں ابوبکر' عمر نکلے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کا ذکر اپنے ساتھ کیا) اس لیے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ (قبر میں اور آخرت میں) آپ کو ان دونوں کے ساتھ

رکھے گا۔

6064- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6065- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمْ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُوْنَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِّنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُوْنَ ذٰلِكَ وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَّجُرُّهٗ قَالُوْا مَاذَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الدِّيْنَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ لوگوں پیش کیا گیا انہوں نے قمیصیں پہن رکھی ہیں جن میں سے بعض سینے تک آتی ہیں اور بعض اس سے اونچی ہیں۔ پھر عمر بن خطاب آئے وہ اپنی قمیض گھسیٹ کر چل رہے تھے۔ لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: دین

6066- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اِذْ رَاَيْتُ قَدَحًا اُتِيْتُ بِهٖ فِيْهِ لَبَنٌ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى اِنِّىْ لَاَرَى الرِّيَّ يَجْرِىْ فِىْ اَظْفَارِىْ ثُمَّ اَعْطَيْتُ فَضْلِىْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْعِلْمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ سونے کے دوران میں نے (خواب میں) دیکھا کہ ایک پیالہ پیش کیا گیا جس میں دودھ موجود تھا۔ میں نے کچھ دودھ پی لیا۔ یہاں تک کہ اس کا اثر مجھے اپنے ناخنوں میں محسوس ہوا۔ پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمر بن خطاب کو دیدیا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: علم

6067- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6068- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَعِيْدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِىْ

حدیث6065- بخاری(23) ترمذی(2285) نسائی(5011) دارمی(2151) احمد(11832) ابن حبان(6890) ابویعلی(1290)

حدیث6066- بخاری(82) ترمذی(2284) دارمی(2154) احمد(5554) ابن حبان(6878) مستدرک(4496) بیہقی(13102) معجم کبیر(13155)

عَلٰی قَلِیْبٍ عَلَیْھَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْھَا مَا شَآءَ اللّٰہُ ثُمَّ اَخَذَھَا ابْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِھَا ذَنُوْبًا اَوْ ذَنُوْبَیْنِ وَفِیْ نَزْعِہٖ وَاللّٰہُ یَغْفِرُ لَہٗ ضَعْفٌ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَاَخَذَھَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِیًّا مِّنَ النَّاسِ یَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ حَتّٰی ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ خواب میں میں نے خود کو ایک کنوئیں کے پاس دیکھا جس میں ڈول موجود تھا۔ اللہ کی مشیت کے مطابق میں نے اس کنوئیں میں سے (پانی) نکالا پھر ابوقحافہ کے صاحبزادے نے وہ ڈول حاصل کیا اور اس میں سے ایک یا شاید دو ڈول نکالے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ اس کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی۔ پھر وہ ڈول بڑا ہو گیا اور اسے خطاب کے صاحبزادے نے پکڑ لیا۔ میں نے ایسا باصلاحیت آدمی نہیں دیکھا جو عمر بن خطاب کی طرح پانی نکالتا ہو۔ یہاں تک کہ لوگوں نے اونٹوں کو سیراب کر لیا۔

6069-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنْ یَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ بِاِسْنَادِ یُوْنُسَ نَحْوَ حَدِیْثِہٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6070- حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْاَعْرَجُ وَغَیْرُہٗ اِنَّ اَبَا ھُرَیْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَیْتُ ابْنَ اَبِیْ قُحَافَةَ یَنْزِعُ بِنَحْوِ حَدِیْثِ الزُّھْرِیِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کا مضمون مختصر ہے۔

6071- حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَھْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا یُوْنُسَ مَوْلٰی اَبِیْ ھُرَیْرَةَ حَدَّثَہٗ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ اُرِیْتُ اَنِّیْ اَنْزِعُ عَلٰی حَوْضِیْ اَسْقِی النَّاسَ فَجَآءَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ فَاَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ یَّدِیْ لِیُرَوِّحَنِیْ فَنَزَعَ دَلْوَیْنِ وَفِیْ نَزْعِہٖ ضَعْفٌ وَّاللّٰہُ یَغْفِرُ لَہٗ فَجَآءَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاَخَذَ مِنْہُ فَلَمْ اَرَ نَزْعَ رَجُلٍ قَطُّ اَقْوٰی مِنْہُ حَتّٰی تَوَلَّی النَّاسُ وَالْحَوْضُ مَلْاٰنُ یَتَفَجَّرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے اپنے حوض میں سے پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہوں پھر ابوبکر میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے آرام پہنچانے کیلئے میرے ہاتھ سے ڈول پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے دو ڈول نکالے لیکن ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ پھر ابن خطاب آئے اور انہوں نے ان سے (وہ ڈول) پکڑ لیا۔ میں نے کبھی کسی آدمی کو نہیں دیکھا جو ان سے زیادہ طاقت کے ساتھ ڈول کھینچ رہا ہو۔ یہاں تک کہ لوگ (سیراب ہو کر) چلے گئے اور وہ حوض اسی طرح لبریز تھا۔

6072- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَکْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حدیث 6068- بخاری (3464)

بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيتُ كَاَنِّيْ اَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلٰى قَلِيْبٍ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوْبًا اَوْ ذَنُوْبَيْنِ فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَّاللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَغْفِرُ لَهٗ ثُمَّ جَآءَ عُمَرُ فَاسْتَقٰى فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا مِّنَ النَّاسِ يَفْرِيْ فَرِيَهٗ حَتّٰى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا الْعَطَنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک نئے ڈول کے ذریعے کنوئیں میں سے پانی نکال رہا ہوں۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ایک یا شاید دو ڈول نکالے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ ان کا ڈول نکالنا کمزوری پر مشتمل تھا۔ پھر عمر آئے اور انہوں نے پانی مانگا وہ ڈول ایک بڑا ڈول بن گیا۔ میں نے ایسا باصلاحیت آدمی نہیں دیکھا جو اس طرح پانی نکالے۔ یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو گئے اور انہوں نے اپنے جانوروں کو بھی سیراب کر لیا۔

6073- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِيْ مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رُؤْيَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ سالم بن عبداللہ نے اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں' اسی نوعیت کی روایت نقل کی ہے۔

6074- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ فِيْهَا دَارًا اَوْ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَدْخُلَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكٰى عُمَرُ وَقَالَ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ عَلَيْكَ يُغَارُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک محل دیکھا۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے۔ میں اس میں داخل ہونے لگا لیکن (اے عمر!) پھر مجھے تمہارے مزاج کی شدت کا خیال آ گیا (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کیلئے مزاج میں یہ شدت آ سکتی ہے۔

6075- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا ح وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6076- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اِذْ رَاَيْتُنِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا

حدیث 6074- احمد (12857) ابویعلی (2014)

امْرَاَةً تَوَضَّأُ اِلٰى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَةَ عُمَرَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَبَكٰى عُمَرُ وَنَحْنُ جَمِيْعًا فِىْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بِاَبِىْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعَلَيْكَ اَغَارُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے خواب میں خود کو جنت میں پایا۔ وہاں مجھے ایک محل کے پہلو میں ایک عورت وضو کر رہی تھی۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے۔ مجھے عمر کے مزاج کی شدت یاد آئی تو میں واپس مڑ گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے' ہم سب لوگ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد آپ پر قربان ہوں' کیا میں آپ کے بارے میں شدت رکھوں گا؟

6077- وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6078- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِىْ وَقَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ سَعْدًا قَالَ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ نِسَآءٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يُّكَلِّمْنَهٗ وَيَسْتَكْثِرْنَهٗ عَالِيَةً اَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَاَذِنَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هٰؤُلَآءِ اللَّاتِىْ كُنَّ عِنْدِىْ فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يَّهَبْنَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ اَىْ عَدُوَّاتِ اَنْفُسِهِنَّ اَتَهَبْنَنِىْ وَلَا تَهَبْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ اَنْتَ اَغْلَظُ وَاَفَظُّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطٰنُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا اِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قریشی خواتین موجود تھیں جو بلند آواز میں بات کر رہی تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو وہ اٹھ کر پردے کی اوٹ میں چلی گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکراتے ہوئے انہیں اندر آنے کی اجازت دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا مسکراتا رکھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جو یہ خواتین موجود تھیں۔ مجھے ان پر حیرت ہو رہی ہے کہ جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو فوراً اٹھ کر پردے میں چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے

حدیث 6076- بخاری (6620) ابن ماجہ (107)

حدیث 6078- بخاری (31207) احمد (1472) ابن حبان (6893) ابویعلیٰ (810)

اپنی جان کی دشمنو! تم مجھ سے ڈر جاتی ہو لیکن نبی اکرم ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو۔ وہ بولیں۔ ایسا ہی ہے آپ تیز اور سخت مزاج کے مالک ہیں۔ لیکن نبی اکرم ﷺ ایسے نہیں ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ شیطان کا اگر کسی راستے میں تم سے سامنا ہو جائے تو وہ اپنا راستہ تبدیل کر لیتا ہے۔

6079- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِیْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَآءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ قَدْ رَفَعْنَ اَصْوَاتَهُنَّ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ الزُّهْرِیِّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں آئے۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس کچھ خواتین موجود تھیں۔ جن کی آوازیں آپ کی موجودگی کے باوجود بلند تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو وہ جلدی سے پردے میں چلی گئیں۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6080- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ قَدْ كَانَ يَكُوْنُ فِی الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدَّثُوْنَ فَاِنْ يَكُنْ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْهُمْ اَحَدٌ فَاِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ تَفْسِيْرُ مُحَدَّثُوْنَ مُلْهَمُوْنَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تم سے پہلے والی امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے۔ اگر میری امت میں ان کا وجود ہوا تو عمر بن خطاب ان میں سے ایک ہوں گے (راوی کہتے ہیں) ابن وہب نے محدث کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن پر الہام نازل ہوتا ہے۔

6081- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6082- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّیُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَآءَ اَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّیْ فِیْ ثَلَاثٍ فِیْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِی الْحِجَابِ وَفِیْ اُسَارٰی بَدْرٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ تین معاملات میں، میں نے اپنے پروردگار (کی مشیت) کے مطابق (مشورہ دیا) مقام ابراہیم (پر نماز کی ادائیگی) حجاب (کو لازمی قرار دینا) اور غزوہ بدر کے قیدیوں (کو تہہ تیغ کرنا)

6083- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَیِّ ابْنُ سَلُوْلَ جَآءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ اَنْ

حدیث 6079- بخاری (31207) احمد (1472) ابن حبان (6893) ابو یعلی (810)

حدیث 6080- بخاری (3282) ترمذی (3693) احمد (8449) ابن حبان (6894) مستدرک (4499)

حدیث 6082- بخاری (393) دارمی (1849) احمد (157) ابن حبان (6896) بیہقی (13282)

يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ اَنْ يُكَفِّنَ فِيهِ اَبَاهُ فَاَعْطَاهُ ثُمَّ سَاَلَهُ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا خَيَّرَنِي اللّٰهُ فَقَالَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً) وَسَاَزِيْدُ عَلٰى سَبْعِيْنَ قَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی بن سلول (نامی منافق) مرگیا تو اس کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (جوصحابی رسول ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے یہ درخواست کی کہ آپ اپنی قمیض انہیں عطا کریں تاکہ وہ اس میں اپنے والد کو کفن دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ انہیں عطا کردی۔ پھر انہوں نے آپ سے یہ درخواست کی کہ آپ اس (کے والد) کی نماز جنازہ پڑھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھانے کیلئے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن تھام کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اس کی نماز جنازہ ادا کرنے سے منع کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔

''خواہ تم اس کیلئے دعائے مغفرت کرو یا تم اس کیلئے دعائے مغفرت نہ کرو (دونوں صورتیں اس کیلئے برابر ہیں کیونکہ) اگر تم اس کیلئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو (تو بھی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہیں کرے گا)''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں ستر سے زیادہ مرتبہ (اس کیلئے دعا) کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ منافق شخص تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اس کی سلامتی کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا۔

''ان (منافقین) میں سے جو کوئی بھی مرے تم کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا''۔

6084 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ مَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان (منافقین) کی نماز جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

بَابُ 846: مِنْ فَضَائِلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6085 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَّسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِيْ بَيْتِيْ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ اَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَاْذَنَ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَذِنَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ لَهٗ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوّٰى ثِيَابَهٗ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّلَا اَقُوْلُ ذٰلِكَ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ

حدیث 6083- بخاری (4395) ترمذی (3097) ابن ماجہ (1524) احمد (95) ابن حبان (3176)

فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَآئِشَةُ دَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ اَلاَ اَسْتَحِي مِنْ رَّجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں لیٹے ہوئے تھے اور آپ کی دونوں رانوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) دونوں پنڈلیوں پر کپڑا نہیں تھا۔ اس دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت عطا کی اور اسی حالت میں (لیٹے) رہے اور گفتگو کرتے رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں بھی اجازت عطا کی۔ (وہ اندر آئے) اور آپ اسی حالت میں (لیٹے ان کے ساتھ) باتیں کرتے رہے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کیے۔ (راوی) محمد (بن ابوحرملہ) کہتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ واقعہ ایک ہی دن پیش آیا' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے اور بات چیت کرنے کے بعد جب چلے گئے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور پرواہ نہیں کی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور پرواہ نہیں کی لیکن جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے بھی درست کر لئے۔ (اس کی کیا وجہ تھی؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مجھے اس شخص سے حیا نہیں کرنی چاہئے جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

6086- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّى حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتَاْذَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى فِرَاشِهٖ لَابِسٌ مِرْطَ عَآئِشَةَ فَاَذِنَ لِاَبِىْ بَكْرٍ وَّهُوَ كَذٰلِكَ فَقَضٰى اِلَيْهِ حَاجَتَهٗ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضٰى اِلَيْهِ حَاجَتَهٗ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَآئِشَةَ اجْمَعِىْ عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَيْتُ اِلَيْهِ حَاجَتِىْ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِىْ لَمْ اَرَكَ فَزِعْتَ لِاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِىٌّ وَّاِنِّىْ خَشِيْتُ اِنْ اَذِنْتُ لَهٗ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ اَنْ لَّا يَبْلُغَ اِلَىَّ فِىْ حَاجَتِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھ کر بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اجازت عطا کی اور اسی حالت میں رہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی (یعنی بات چیت کی) اور وہ چلے گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت عطا کی اور اسی حالت میں رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی) یعنی بات چیت کی) اور تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر میں نے آپ سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدایت کی۔ اپنی چادر سنبھالو (پھر آپ نے اپنے کپڑے درست کیے) میں نے آپ سے جو بات کرنا تھی وہ کی اور واپس آ

حدیث 6085- احمد (514) ابن حبان (6907) بیہقی (13047) ابویعلی (2253) معجم کبیر (5516)

حدیث 6086- احمد (514) ابن حبان (6907) بیہقی (13047) ابویعلی (2253) معجم کبیر (5516)

گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے اس طرح اہتمام ظاہر نہیں کیا جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کیلئے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عثمان شرمیلے مزاج کے آدمی ہیں۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں اسی حالت میں انہیں اندر آنے کی اجازت دیدیتا تو وہ مجھ سے اپنی وہ بات نہ کرپاتے (جس کیلئے وہ آئے تھے)

6087- حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَعَآئِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ اسْتَأْذَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6088- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَائِطٍ مِّنْ حَائِطِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ يَّرْكُزُ بِعُوْدٍ مَعَهُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ اِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَاِذَا اَبُوْ بَكْرٍ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ عُمَرُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ اٰخَرُ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تَكُوْنُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَقُلْتُ الَّذِيْ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَبْرًا اَوِ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں ایک باغ میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک لکڑی کے ذریعے کیچڑ کھرچ رہے تھے۔ ایک صاحب نے دروازے پر دستک دی تو آپ نے فرمایا۔ دروازہ کھول دو اور اسے جنت کی بشارت دو! راوی کہتے ہیں وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ پھر ایک اور شخص نے دروازے پر دستک دی تو آپ نے فرمایا: دروازہ کھولا دو! اور اسے جنت کی بشارت دو! راوی کہتے ہیں میں گیا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کیلئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ پھر ایک اور شخص نے دروازے پر دستک دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے ہوکر بیٹھ گئے اور فرمایا' دروازہ کھولو اور اسے ایک آزمائش کے ہمراہ جنت کی بشارت دو! (راوی کہتے ہیں' میں گیا تو وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کیلئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی خوشخبری دی اور انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے: اے اللہ! صبر عطا کرنا۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) اللہ ہی سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

6089- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَّاَمَرَنِيْ اَنْ اَحْفَظَ الْبَابَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عُثْمَانَ بْنِ

حدیث 6088- بخاری (3490) احمد (15412) ابن حبان (6912) معجم کبیر (10344)

عیاضؒ

◇◇ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے اور مجھے یہ ہدایت کی کہ میں دروازے پرنگرانی کروں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَأَلْزَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خَرَجَ وَجَّهَ هَاهُنَا قَالَ فَخَرَجْتُ عَلَى أَثَرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بِئْرَ أَرِيسٍ قَالَ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَرِيدٍ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ وَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا قَدْ جَلَسَ عَلَى بِئْرِ أَرِيسٍ وَتَوَسَّطَ قُفَّهَا وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ ادْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَخِي يَتَوَضَّأُ وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِفُلَانٍ يُرِيدُ أَخَاهُ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ أَذِنَ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُفِّ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَعْنِي أَخَاهُ يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ فَحَرَّكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُهُ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُكَ قَالَ فَدَخَلَ فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِئَ فَجَلَسَ وِجَاهَهُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَ شَرِيكٌ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ

◇◇ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا اور باہر نکلتے ہوئے یہ طے کیا۔ آج میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہوں گا اور پورا دن آپ کی ہمراہی میں بسر کروں گا۔ وہ مسجد میں آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دریافت کیا' تو لوگوں نے بتایا کہ آپ اس سمت میں تشریف لے گئے ہیں۔ میں آپ کو تلاش کرتا ہوا آپ کے پیچھے چل دیا۔ آپ ''بئر اریس'' (کی چار دیواری) کے اندر تشریف لے گئے اور میں اس کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا۔ اس کا دروازہ لکڑی کا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حاجت پوری کی اور وضو کیا۔ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ اپنے دونوں پاؤں لٹکا کر ''بئر اریس'' کے کنارے تشریف فرما ہیں اور آپ کی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا ہوا ہے۔ میں نے آپ کو سلام کیا اور پھر واپس آ کر دروازے کے پاس بیٹھ گیا اور

طے کیا کہ آج میں نبی اکرم ﷺ کی دربانی کے فرائض سرانجام دوں گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے دروازے پر دستک دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ وہ بولے: ابوبکر' میں نے کہا ذرا رکیے! پھر میں واپس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ابوبکر اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو! اور اسے جنت کی خوشخبری دو! میں واپس آیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا' اندر تشریف لے آئیں! نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی خوشخبری دے رہے ہیں۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر تشریف لے آئے اور نبی اکرم ﷺ کی دائیں جانب منڈیر پر بیٹھ گئے۔ آپ نے اپنی دونوں ٹانگیں کنوئیں میں لٹکا دیں اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا دیا۔ بالکل اسی طرح جیسے نبی اکرم ﷺ نے کیا۔ میں واپس آ کر بیٹھ گیا۔ میں اپنے بھائی کو گھر میں وضو کرتا چھوڑ کر آیا تھا۔ اس نے میرے پاس آنا تھا۔ میں نے سوچا اگر اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے (خصوصی) بھلائی کا ارادہ کیا تو وہ یہاں آ جائے گا۔ اسی دوران کسی شخص نے دروازے کو حرکت دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عمر بن خطاب' میں نے کہا یہیں رکیے! پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ آپ کو سلام کیا اور عرض کی: عمر بن خطاب' اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے اندر آنے دو! اور اسے جنت کی بشارت دو! میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا آیئے! نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے اور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ' آپ کے بائیں جانب' منڈیر پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے بھی اپنی دونوں ٹانگیں کنوئیں میں لٹکا دیں۔ میں پھر واپس آیا اور بیٹھ کر یہ سوچنے لگا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی کے ساتھ (خصوصی) بھلائی کا ارادہ کیا تو وہ یہاں آ جائے گا۔ پھر کوئی شخص آیا اور اس نے دروازے کو حرکت دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عثمان بن عفان' میں نے کہا' یہیں رکیے! پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو ان کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو! اور اسے' ایک آزمائش جس کا اسے سامنا کرنا پڑے گا' کے ہمراہ جنت کی بشارت دو! میں آیا اور بولا' اندر آ جایئے! اللہ کے رسول آپ کو ایک آزمائش جس کا آپ کو سامنا کرنا پڑے گا' کے ہمراہ جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے اور انہوں نے دیکھا کہ منڈیر پر بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے تو وہ ان حضرات کے سامنے دوسرے کنارے پر بیٹھ گئے۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں' کسی سے میں نے ان حضرات کی "قبور" کی تاویل کی ہے۔

6091- وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي اَبُو مُوْسٰى الْاَشْعَرِيُّ هٰهُنَا وَاَشَارَ لِي سُلَيْمَانُ اِلٰى مَجْلِسِ سَعِيْدٍ نَاحِيَةَ الْمَقْصُوْرَةِ قَالَ اَبُو مُوْسٰى خَرَجْتُ اُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَلَكَ فِي الْاَمْوَالِ فَتَبِعْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ مَالًا فَجَلَسَ فِي الْقُفِّ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يَحْيٰى ابْنِ حَسَّانَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سَعِيْدٍ فَاَوَّلْتُهَا قُبُوْرَهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں نکلا تو مجھے پتہ چلا کہ آپ باغات میں تشریف لے گئے ہیں۔ میں آپ کے پیچھے چل دیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ایک باغ کے اندر تشریف لے گئے ہیں اور منڈیر پر تشریف فرما ہو کر آپ نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹایا اور دونوں پاؤں کنوئیں میں لٹکا دیئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں سعید بن مسیب کی تاویل منقول نہیں ہے۔

6092- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَخْبَرَنِیْ شَرِیْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا اِلٰی حَائِطٍ بِالْمَدِیْنَةِ لِحَاجَتِهٖ فَخَرَجْتُ فِیْ اِثْرِهٖ وَاقْتَصَّ الْحَدِیْثَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَّذَکَرَ فِی الْحَدِیْثِ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ فَتَاَوَّلْتُ ذٰلِكَ قُبُوْرَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَاهُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے مدینہ منورہ میں ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ میں بھی آپ کے پیچھے چل دیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) سعید بن میسّب کہتے ہیں۔ اسی سے میں نے اندازہ لگایا کہ ان تینوں حضرات کی قبریں ایک ساتھ ہوں گی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قبر علیحدہ ہوگی۔

بَابُ 847: مِنْ فَضَائِلِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6093- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِیْرِیُّ وَسُرَیْجُ بْنُ یُوْنُسَ کُلُّهُمْ عَنْ یُّوْسُفَ بْنِ الْمَاجِشُوْنِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا یُوْسُفُ اَبُوْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْکَدِرِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ قَالَ سَعِیْدٌ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُشَافِهَ بِهَا سَعْدًا فَلَقِیْتُ سَعْدًا فَحَدَّثْتُهٗ بِمَا حَدَّثَنِیْ عَامِرٌ فَقَالَ اَنَا سَمِعْتُهٗ فَقُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ فَوَضَعَ اِصْبَعَیْهِ عَلٰی اُذُنَیْهِ فَقَالَ نَعَمْ وَاِلَّا فَاسْتَکَّتَا

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا' تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (راوی) سعید بن میسّب کہتے ہیں' میری یہ خواہش تھی کہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے براہ راست یہ حدیث سنوں۔ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں وہ حدیث سنائی جو عامر نے مجھے سنائی تھی تو وہ بولے: میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ بات بذات خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھتے ہوئے کہا' ہاں! اگر ایسا نہ ہو؟ تو یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

6094- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ خَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُخَلِّفُنِیْ فِی النِّسَآءِ وَالصِّبْیَانِ فَقَالَ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی غَیْرَ اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو (مدینہ منورہ میں) اپنا نائب مقرر کیا تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں

حدیث 6093- ترمذی (3716) احمد (1547) ابن حبان (6926) ابویعلی (739) معجم کبیر (328)

میں چھوڑ کر جارہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

6095 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6096 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسُبَّ اَبَا التُّرَابِ فَقَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ اَسُبَّهُ لَاَنْ تَكُوْنَ لِيْ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَهُ خَلَّفَهُ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيْهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَلَّفْتَنِيْ مَعَ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِيْ وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوْا لِيْ عَلِيًّا فَاُتِيَ بِهِ اَرْمَدَ فَبَصَقَ فِيْ عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ اِلَيْهِ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآئَنَا وَاَبْنَآئَكُمْ) دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَّفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَّحُسَيْنًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلِيْ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ آپ حضرت ابوتراب رضی اللہ عنہ (علی بن ابوطالب) پر تنقید کیوں نہیں کرتے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ مجھے تین ایسی باتیں یاد ہیں جو نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمائی تھیں اس لیے میں کبھی ان پر تنقید نہیں کر سکتا کیونکہ ان تینوں میں سے کوئی ایک بھی بات اگر میرے بارے میں ارشاد فرمائی ہوتی تو یہ میرے نزدیک سرخ اونٹوں (کی قیمتی دولت) سی زیادہ محبوب ہوتا نبی اکرم ﷺ نے ایک غزوے کے دوران حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے (مدینہ منورہ کا نگران) بنایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جارہے ہیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی۔ البتہ میرے بعد نبوت نہیں ہے (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) فتح خیبر کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے خود سنا ہے: میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم اس انتظار میں تھے کہ آپ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لے کر آؤ' انہیں لایا گیا نبی اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ذریعے فتح عطا کی۔ (تیسری بات یہ ہے) کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''(اے رسول!) تم فرمادو! آؤ! ہم اپنے بچوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بچوں کو (بلاؤ)''۔

(حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا' اے اللہ! یہ میرے اہل (بیت) ہیں۔

6097 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا' کیا تم نے اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

6098 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَاُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰى يَدَيْهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا اَحْبَبْتُ الْاِمَارَةَ اِلَّا يَوْمَئِذٍ قَالَ فَتَسَاوَرْتُ لَهَا رَجَآءَ اَنْ اُدْعٰى لَهَا قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهَا وَقَالَ امْشِ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتّٰى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ قَالَ فَسَارَ عَلِيٌّ شَيْئًا ثُمَّ وَقَفَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ فَصَرَخَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلٰى مَاذَا اُقَاتِلُ النَّاسَ قَالَ قَاتِلْهُمْ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَقَدْ مَنَعُوْا مِنْكَ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں یہ جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے فتح نصیب کرے گا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں صرف اسی دن امارات (جھنڈے کے حصول) کی خواہش کی تھی۔ میں اس کے پاس آ گیا کہ شاید مجھے ہی اس کیلئے بلا لیا جائے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں وہ جھنڈا عطا کر کے ارشاد فرمایا: جاؤ! اور کسی اور طرف توجہ نہ دینا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے فتح عطا کر دے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کچھ دور چل کے رک گئے۔ انہوں نے ادھر ادھر نہیں دیکھا اور بلند آواز سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کب تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس وقت تک اس کے ساتھ جنگ کرتے رہو جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ جب وہ ایسا کر لیں تو وہ اپنے خون اور اپنے اموال کو تم سے محفوظ کر لیں گے۔ البتہ ان کا حق (یعنی قصاص میں جان اور مال میں زکوٰۃ وغیرہ کی وصولی کا حق) برقرار رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہو گا۔

6099 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ هٰذَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ اَخْبَرَنِيْ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَاُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوْكُوْنَ لَيْلَتَهُمْ اَيُّهُمْ يُعْطَاهَا قَالَ فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُوْنَ اَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ اَيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَقَالُوْا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَشْتَكِيْ عَيْنَيْهِ قَالَ

حدیث 6098 - بخاری (2847) احمد (8978) ابن حبان (6933) مستدرک (5844) بیہقی (18009) ابو یعلی (7527) معجم کبیر (6233)

فَارْسِلُوْا اِلَيْهِ فَاُتِيَ بِهٖ فَبَصَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهٗ فَبَرَاَ حَتّٰى كَاَنْ لَمْ يَكُنْ بِهٖ وَجَعٌ فَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُقَاتِلُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلٰى رِسْلِكَ حَتّٰى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَّاحِدًا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ فتح عطا کرے گا۔ وہ شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں' رات بھر لوگ اس انتظار میں رہے کہ ان میں سے کس کو وہ جھنڈا عطا کیا جاتا ہے۔ اگلے دن لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک کو یہ امید تھی کہ اسے جھنڈا دیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: اسے بلاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ کے پاس لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دونوں آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور ان کیلئے دعا کی تو وہ یوں ٹھیک ہو گئے گویا انہیں تکلیف تھی ہی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جھنڈا عطا کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ان کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری مانند (مسلمان) نہ ہو جائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آرام سے چلتے ہوئے ان کے میدان تک جاؤ اور پھر انہیں اسلام کی دعوت دو! اور انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے کون سے حقوق کی ادائیگی ان کے ذمے لازم ہے؟ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے کسی ایک شخص کو ہدایت عطا کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں (کی قیمتی دولت کے حصول) سے زیادہ بہتر ہے۔

6100- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ اَنَا اَتَخَلَّفُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِيْ فَتَحَهَا اللّٰهُ فِيْ صَبَاحِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ اَوْ لَيَاْخُذَنَّ بِالرَّايَةِ غَدًا رَّجُلٌ يُّحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَوْ قَالَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوْهُ فَقَالُوْا هٰذَا عَلِيٌّ فَاَعْطَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے رہ گئے تھے کیونکہ ان کی آنکھوں میں تکلیف تھی۔ میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گیا تھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملے۔ جس دن اللہ تعالیٰ نے خیبر کی فتح نصیب کی اس سے گزشتہ رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کل میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) کل جھنڈا وہ شخص حاصل کرے گا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے فتح نصیب کرے گا (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے درمیان پایا ہمیں ان کی آمد کی توقع نہیں تھی۔ لوگ بولے: یہ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جھنڈا عطا کیا اور اللہ تعالیٰ

حدیث 6099- بخاری (2783) احمد (8978) ابن حبان (6932) مستدرک (5844) ابویعلیٰ (354) معجم کبیر (5818)

حدیث 6100- بخاری (2847) احمد (8978) ابن حبان (6932) مستدرک (5844) ابویعلیٰ (7527) معجم کبیر (6233)

نے ان کے ذریعے فتح عطا کی۔

6101- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي اَبُو حَيَّانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ اِلٰى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ اَخِي وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ اَعِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا وَمَا لَا فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعٰى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا اَيُّهَا النَّاسُ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَاُجِيبَ وَاَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدٰى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَاَهْلُ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ وَمَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ اَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ نِسَاؤُهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَلٰكِنْ اَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ اٰلُ عَلِيٍّ وَاٰلُ عَقِيلٍ وَاٰلُ جَعْفَرٍ وَاٰلُ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ زید بیان کرتے ہیں: میں حصین اور عمرو بن مسلم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب ہم ان کے پاس بیٹھ گئے تو حصین نے ان سے کہا' حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ کو بہت زیادہ بھلائی نصیب ہوئی ہے۔ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ کی زبانی احادیث سنی ہے۔ آپ کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے۔ آپ کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ اے حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ کو بہت زیادہ بھلائی نصیب ہوئی ہے۔ اے حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ بولے: اے بھتیجے! اللہ کی قسم! میں بوڑھا ہو چکا ہوں کافی وقت گزر چکا ہے۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث یاد تھی۔ ان میں سے بعض احادیث بھول چکا ہوں اس لیے جو حدیث میں تمہارے سامنے بیان کروں گا۔ اسے قبول کر لینا اور جو میں بیان نہ کرسکوں۔ ان کے بارے میں مجھے مکلّف نہ کرنا۔ پھر حضرت زید رضی اللہ عنہ نے بتایا مکہ اور مدینہ کے درمیان ''خم'' نامی کنوئیں کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور وعظ ونصیحت کے بعد ارشاد فرمایا: امابعد! اے لوگو! میں ایک انسان ہوں عنقریب میرے پروردگار کا فرستادہ (موت کا فرشتہ) میرے پاس آ جائے گا اور میں (موت کا پیغام) قبول کر لوں گا۔ میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان دونوں میں سے پہلی چیز اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور موجود ہے۔ تم اللہ کی کتاب کو حاصل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی ترغیب دی اور پھر فرمایا (دوسری چیز) میرے اہل بیعت ہیں۔ میں اپنے اہل بیعت کے بارے میں تمہیں اللہ (کا حکم) یاد دلاتا ہوں (راوی کہتے ہیں) حصین نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اے زید! اہل بیعت سے مراد کون ہیں؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات آپ کی اہل بیعت میں شامل نہیں ہیں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ کی ازواج مطہرات

حدیث 6101- احمد (19285) معجم کبیر (5018)

آپ کی اہل بیعت میں شامل ہیں لیکن (یہاں) اہل بیعت سے مراد وہ لوگ ہیں جن کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے۔ حصین نے دریافت کیا: وہ کون لوگ ہیں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آل حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی آل حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی آل اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی آل حصین نے دریافت کیا: کیا ان سب کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں!

6102 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ ابْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ زُهَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6103 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ الْهُدٰى وَالنُّوْرُ مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهٖ وَاَخَذَ بِهٖ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ اَخْطَاَهُ ضَلَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (پہلی چیز) اللہ کی کتاب ہے۔ جس میں ہدایت اور نور موجود ہے جو اسے مضبوطی سے تھام کر اس پر عمل کرے گا وہ ہدایت پر گامزن رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہو جائے گا۔

6104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدٍ وَّهُوَ ابْنُ مَسْرُوْقٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهٗ لَقَدْ رَاَيْتَ خَيْرًا لَقَدْ صَاحَبْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهٗ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِيْ حَيَّانَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَلَا وَاِنِّيْ تَارِكٌ فِيْكُمْ ثَقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ مَنِ اتَّبَعَهٗ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهٗ كَانَ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَّفِيْهِ فَقُلْنَا مَنْ اَهْلُ بَيْتِهٖ نِسَاؤُهٗ قَالَ لَا وَايْمُ اللّٰهِ اِنَّ الْمَرْاَةَ تَكُوْنُ مَعَ الرَّجُلِ الْعَصْرَ مِنَ الدَّهْرِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجِعُ اِلٰى اَبِيْهَا وَقَوْمِهَا اَهْلُ بَيْتِهٖ اَصْلُهٗ وَعَصَبَتُهُ الَّذِيْنَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهٗ

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں: ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا' آپ کو بھلائی نصیب ہوئی ہے کیونکہ آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے ان کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' خبردار! میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان دونوں میں سے ایک اللہ کی کتاب ہے جو اللہ کی رسی ہے جو اس کتاب کی پیروی کرے گا وہ ہدایت پر گامزن رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی کے راستے پر چلا جائے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں یہ بھی ہے (یزید کہتے ہیں) ہم نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیعت سے مراد کون ہیں؟ آپ کی ازواج مطہرات تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں' اللہ کی قسم! عورت تو مرد کے ساتھ کچھ عرصہ رہتی ہے پھر وہ اسے طلاق دیدیتا ہے اور پھر وہ عورت اپنے باپ اور اپنی قوم کے پاس واپس چلی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیعت آپ کے خونی رشتہ دار ہیں۔ آپ کے وہ رشتہ دار جن کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے۔

6105 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ مِّنْ الِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّشْتِمَ عَلِيًّا قَالَ فَاَبَى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ اَمَّا اِذْ اَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللّٰهُ اَبَا التُّرَابِ فَقَالَ سَهْلٌ مَّا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَبِى التُّرَابِ وَاِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ اِذَا دُعِىَ بِهَا فَقَالَ لَهُ اَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّىَ اَبَا تُرَابٍ قَالَ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِى الْبَيْتِ فَقَالَ اَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِى وَبَيْنَهُ شَىْءٌ فَغَاضَبَنِى فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِنْسَانٍ انْظُرْ اَيْنَ هُوَ فَجَآءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ فِى الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَآئَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَآؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَاَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُوْلُ قُمْ اَبَا التُّرَابِ قُمْ اَبَا التُّرَابِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آل مروان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو مدینہ کا گورنر مقرر کیا گیا۔ اس نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا کہا کریں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس سے انکار کر دیا۔ اس نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے کہا' اگر آپ (علی کا نام لے کر برا کہنے) کا انکار کرتے ہیں تو آپ یہ کہہ دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) ابوتراب پر لعنت کرے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام ابوتراب تھا۔ جب انہیں اس نام سے بلایا جاتا تھا تو وہ بہت خوش ہوتے تھے۔ راوی نے ان سے کہا' آپ ہمیں اس بارے میں بتائیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وہاں موجود نہ پا کر دریافت کیا: تمہارے چچازاد کہاں ہیں؟ تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہمارے درمیان کچھ شکررنجی پیدا ہوگئی ہے جس کی وجہ سے وہ مجھ سے ناراض ہو کر تشریف لے گئے ہیں اور گھر میں آرام بھی نہیں کیا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو ہدایت کی۔ دیکھو! وہ کہاں ہیں؟ وہ شخص آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے وہ لیٹے ہوئے تھے۔ ان کے پہلو سے چادر ہٹ گئی تھی اور پہلو پر مٹی لگی ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مٹی صاف کرتے ہوئے فرمایا' ابوتراب (مٹی والے) اٹھ جاؤ! ابوتراب اٹھ جاؤ!۔

بَابُ 848: فِى فَضْلِ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت (کے بارے میں احادیث)

6106- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَرِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِّنْ اَصْحَابِى يَحْرُسُنِى اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَسَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِى وَقَّاصٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اَحْرُسُكَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی۔ آپ نے فرمایا: میرے ساتھیوں میں سے

حدیث 6105- ابن حبان (6925) بیہقی (4137)

حدیث 6106- بخاری (2729) ترمذی (3756) احمد (25136) ابن حبان (6986) مستدرک (6125) ابویعلی (4856)

کوئی مناسب آدمی نہیں ہے جو آج رات میری حفاظت کرتا رہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ہمیں ہتھیار کی آواز آئی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کون ہے؟ جواب آیا' میں سعد بن ابووقاص ہوں' یارسول اللہ ﷺ! اور آپ کی حفاظت کرنے کیلئے حاضر خدمت ہوا ہوں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ سو گئے' یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹے لینے کی آواز سنی۔

6107- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَهِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِيْنَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِّنْ اَصْحَابِيْ يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ سَمِعْنَا خَشْخَشَةَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَآءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ خَوْفٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ اَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ فَقُلْنَا مَنْ هٰذَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مدینہ منورہ آنے کے کچھ دن بعد ایک رات نبی اکرم ﷺ بیدار رہے اور فرمایا' کاش! آج رات' میرے اصحاب میں سے کوئی مناسب آدمی میری حفاظت کرتا رہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ اسی دوران ہمیں ہتھیار کا کھٹکا سنائی دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کون ہے؟ جواب آیا' سعد بن ابی وقاص' نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: تم یہاں کیوں آئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے نبی اکرم ﷺ کی سلامتی کے بارے میں اندیشہ پیدا ہوا تو میں آپ کی حفاظت کیلئے آ گیا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں دعا دی اور پھر سو گئے۔

6108- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَقُوْلُ قَالَتْ عَآئِشَةُ اَرِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم ﷺ بیدار ہو گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6109- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيْ ابْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ مَا جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنَّهُ جَعَلَ يَقُوْلُ لَهُ يَوْمَ اُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے صرف سعد بن مالک (ابووقاص) کیلئے یہ فرمایا تھا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ آپ نے غزوہ احد کے دن' سعد سے فرما رہے تھے۔ تیر پھینکو! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

6110- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 6109- بخاری (2749) ترمذی (2828) نسائی (3496) ابن ماجہ (129) احمد (709) ابن حبان (6984) ابن خزیمہ (2251) مستدرک (2472) بیہقی (2259) ابویعلی (422) معجم کبیر (315)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6111- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

6112- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهُ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَدْ اَحْرَقَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمِ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ قَالَ فَنَزَعْتُ لَهُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيْهِ نَصْلٌ فَاَصَبْتُ جَنْبَهُ فَسَقَطَ فَانْكَشَفَتْ عَوْرَتُهُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلٰى نَوَاجِذِهِ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ فرمایا تھا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (دشمن کے لشکر میں) ایک ایسا مشرک شخص موجود تھا۔ جس نے کچھ مسلمانوں کو جلا دیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا' (اسے) تیر مارو! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے اسے مارنے کیلئے ایک ایسا تیر نکالا جس میں پر نہیں لگے ہوئے تھے۔ میں نے اس کے پہلو پر تیر مارا۔ وہ گر پڑا اور اس کی شرمگاہ برہنہ ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ میں نے آپ کی داڑھیں دیکھ لیں۔

6114- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ نَزَلَتْ فِيْهِ اٰيَاتٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ حَلَفَتْ اُمُّ سَعْدٍ اَنْ لَّا تُكَلِّمَهُ اَبَدًا حَتّٰى يَكْفُرَ بِدِيْنِهِ وَلَا تَاْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ قَالَتْ زَعَمْتَ اَنَّ اللّٰهَ وَصَّاكَ بِوَالِدَيْكَ وَاَنَا اُمُّكَ وَاَنَا اٰمُرُكَ بِهٰذَا قَالَ مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتّٰى غُشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ فَقَامَ ابْنٌ لَّهَا يُقَالُ لَهُ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُوْ عَلٰى سَعْدٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْاٰنِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) (وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ) وَفِيْهَا (وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا) قَالَ وَاَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيْمَةً عَظِيْمَةً فَاِذَا فِيْهَا سَيْفٌ فَاَخَذْتُهُ فَاَتَيْتُ بِهِ الرَّسُوْلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَفِّلْنِيْ هٰذَا السَّيْفَ فَاَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ حَالَهُ فَقَالَ رُدُّهُ مِنْ

حدیث 6111- بخاری (2749) ترمذی (2828) نسائی (3496) ابن ماجہ (129) احمد (709) ابن حبان (6984) ابن خزیمہ (2251) مستدرک (2472) بیہقی (2259) ابویعلی (422) معجم کبیر (315)

حَيْثُ اَخَذْتَهٗ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى اِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اُلْقِيَهٗ فِي الْقَبَضِ لَامَتْنِيْ نَفْسِيْ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ اَعْطِنِيْهِ قَالَ فَشَدَّ لِيْ صَوْتَهٗ رُدَّهٗ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهٗ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ) قَالَ وَمَرِضْتُ فَاَرْسَلْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَانِيْ فَقُلْتُ دَعْنِيْ اَقْسِمْ مَالِيْ حَيْثُ شِئْتُ قَالَ فَاَبٰى قُلْتُ فَالنِّصْفَ قَالَ فَاَبٰى قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ فَسَكَتَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا قَالَ وَاَتَيْتُ عَلٰى نَفَرٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالُوْا تَعَالَ نُطْعِمْكَ وَنَسْقِكَ خَمْرًا وَّذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ قَالَ فَاَتَيْتُهُمْ فِيْ حَشٍّ وَالْحَشُّ الْبُسْتَانُ فَاِذَا رَاْسُ جَزُوْرٍ مَشْوِيٌّ عِنْدَهُمْ وَزِقٌّ مِّنْ خَمْرٍ قَالَ فَاَكَلْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ عِنْدَهُمْ فَقُلْتُ الْمُهَاجِرُوْنَ خَيْرٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ فَاَخَذَ رَجُلٌ اَحَدَ لَحْيَيِ الرَّاْسِ فَضَرَبَنِيْ بِهٖ فَجَرَحَ بِاَنْفِيْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ يَعْنِيْ نَفْسَهٗ شَاْنَ الْخَمْرِ (اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ)

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ان کے بارے میں قرآن کی کئی آیات نازل ہوئی ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی والدہ نے یہ حلف اٹھایا کہ جب تک حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنا دین (اسلام) ترک نہیں کریں گے۔ اس وقت تک وہ ان سے بات نہیں کریں گی اور کچھ نہیں کھائے پئے گی۔ والدہ نے کہا' تم یہ کہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ میں تمہاری ماں ہوں۔ میں تمہیں یہ حکم دیتی ہوں (کہ تم اپنا دین چھوڑ دو!) تین دن گزر گئے یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے والدہ نڈھال ہوگئی تو ان کے ایک دوسرے بیٹے عمارہ نے انہیں کچھ پلایا تو والدہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بدعائیں دینا شروع کر دیں۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی یہ آیت نازل کی۔

''اور ہم نے انسان کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اگر وہ دونوں تمہیں اس بات پر مجبور کریں کہ تم (کسی کو) میرا شریک قرار دو (تو تم ان کی پیروی نہ کرنا)''۔

اسی آیت میں یہ بھی ہے۔

''دنیا میں ان دونوں (والدین) کے ساتھ اچھے طریقے سے رہنا''۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا۔ اس میں ایک تلوار بھی تھی۔ میں نے وہ تلوار پکڑی اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یہ تلوار مجھے عطا کر دیجئے کیونکہ میری کارکردگی سے آپ واقف ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے جہاں سے اٹھایا ہے اسے وہیں رکھ دو! میں واپس آیا یہاں تک کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے اپنے قبضے میں رکھ لوں لیکن میرے نفس نے مجھے ملامت کی اور میں واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یہ مجھے عطا کر دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت آواز میں مجھے یہ ہدایت کی تم نے اسے جہاں سے اٹھایا ہے وہیں رکھ دو! حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (اسی واقعہ کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے مال غنیمت مانگتے ہیں''۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں۔ میں بیمار ہو گیا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا تو آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنا سارا مال جیسے چاہوں تقسیم کر دوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا۔ میں

نے عرض کی۔ پھر نصف (تقسیم کردوں؟) آپ نے انکار کر دیا' میں نے عرض کی۔ ایک تہائی (تقسیم کردوں؟) آپ خاموش رہے وار اس کے بعد ایک تہائی (مال کی وصیت کرنا) جائز ہوا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں کچھ انصار اور مہاجرین کے پاس آیا تو وہ بولے آیئے! ہم آپ کو کچھ کھلائیں اور شراب پلائیں یہ شراب کی حرمت (کا حکم) نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ میں ان کے ساتھ ایک باغ میں آ گیا۔ وہاں ان کے پاس' اونٹ کا بھونا ہوا سر اور شراب کا مٹکا تھا۔ میں نے کھانا کھایا اور ان کے ساتھ شراب پی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ انصار اور مہاجرین کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مہاجرین انصار سے زیادہ بہتر ہیں۔ ایک شخص نے (اونٹ کے) سر کی ایک ہڈی پکڑ کر مجھے ماری اور میری ناک کو زخمی کر دیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بات سے آگاہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے شراب کی مذمت (کے بیان سے متعلق یہ آیت نازل کی۔

''بے شک شراب اور جواء اور بت اور فال کے تیر شیطان کے ناپاک کام ہیں''۔

6115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ اُنْزِلَتْ فِيَّ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكٍ وَّزَادَ فِي حَدِيْثِ شُعْبَةَ قَالَ فَكَانُوْا اِذَا اَرَادُوْا اَنْ يُّطْعِمُوْهَا شَجَرُوْا فَاهَا بِعَصًا ثُمَّ اَوْجَرُوْهَا وَفِيْ حَدِيْثِهِ اَيْضًا فَضَرَبَ بِهٖ اَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهٗ وَكَانَ اَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُوْرًا

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتی ہیں۔ میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئی ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے) ان لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب میری والدہ کو کھانا کھلانے لگتے تھے تو لکڑی کے ذریعے ان کے منہ میں کھانا ڈالتے تھے۔ (اس روایت میں یہ بات بھی ہے) اس شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر ضرب لگائی اور اسے زخمی کر دیا اور زخم وہ نشان حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر ہمیشہ موجود رہا۔

6116 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ فِيَّ نَزَلَتْ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ سِتَّةٍ اَنَا وَابْنُ مَسْعُوْدٍ مِنْهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ قَالُوْا لَهٗ تُدْنِيْ هٰؤُلَاءِ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت ہم چھ لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جن میں' میں اور ابن مسعود شامل تھے۔ جن کے بارے میں مشرکین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا کرتے تھے۔ آپ اس طرح کے لوگوں کو اپنے قریب رکھتے ہیں۔ (آیت یہ ہے)

''اور تم ان لوگوں کو دور نہ کرو جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں''۔

6117 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْرُدْ هٰؤُلَاءِ لَا يَجْتَرِئُوْنَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ اَنَا وَابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّرَجُلٌ مِّنْ هُذَيْلٍ وَّبِلَالٌ وَّرَجُلَانِ لَسْتُ

حدیث 6116- ابن ماجہ (4127) ابن حبان (6573) مستدرک (5393)

اُسَمِّيهِمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقَعَ فَحَدَّثَ نَفْسَهٗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ)

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم چھ لوگ تھے۔ مشرکین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' ان لوگوں کو دور کر دیجئے یہ ہمارے مقابلے میں جرات نہ کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' ان لوگوں میں' میں تھا۔ ابن مسعود تھے' بنو ہذیل سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔ بلال تھے اور دو اور آدمی تھے۔ جن کے نام میں نہیں بتاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذہن میں اللہ کی مشیت کے مطابق کوئی خیال آیا اور آپ نے کوئی بات سوچی اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور ان لوگوں کو دور نہ کرو! جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت' اس کی رضا کے حصول کیلئے کرتے ہیں''۔

بَابُ 849: مِنْ فَضَائِلِ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ تِلْكَ الْاَيَّامِ الَّتِيْ قَاتَلَ فِيْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ ابوعثمان بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن جنگوں میں حصہ لیا ہے۔ ان میں بعض اوقات ایسی صورتحال بھی پیدا ہوئی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کوئی موجود نہ رہا۔

6119- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ نَدَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَّحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جہاد میں شرکت کی ترغیب دی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر لبیک کہا۔ آپ نے لوگوں کو دوبارہ ترغیب دی تو بھی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر لبیک کہا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر نبی کے حواری (مخصوص مددگار) ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔

6120- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6121- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ الْخَلِيْلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

حدیث 6118- بخاری (3517) ابویعلی (649) معجم کبیر (8515)

حدیث 6119- بخاری (2691) ترمذی (3744) ابن ماجہ (122) احمد (681) ابن حبان (6985) مستدرک (5558) بیہقی (12864) ابویعلی (594) معجم کبیر (227)

مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِي اُطُمِ حَسَّانَ فَكَانَ يُطَاطِئُ لِي مَرَّةً فَانْظُرُ وَاُطَاطِئُ لَهُ مَرَّةً فَيَنْظُرُ فَكُنْتُ اَعْرِفُ اَبِي اِذَا مَرَّ عَلٰى فَرَسِهِ فِي السِّلَاحِ اِلٰى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَ وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِي فَقَالَ وَرَاَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ اَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دن میں اور عمر بن ابوسلمہ (جو ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے ہیں) خواتین کے ساتھ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھے۔ کبھی میں ان کے کندھے پر چڑھ کر باہر جھانک لیتا تھا اور کبھی وہ میرے کندھے پر چڑھ کر باہر جھانک لیتے تھے۔ جب میرے والد اسلحہ سے لیس ہو کر اپنے گھوڑے پر سوار بنوقریظہ کی طرف گئے تو میں نے انہیں پہچان لیا (بعد میں) میں نے اپنے والد سے اس بات کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے دریافت کیا: اے میرے بیٹے! کیا تم نے مجھے دیکھ لیا تھا؟ میں نے کہا' جی ہاں! تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اپنے والدین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

6122- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ فِي الْاُطُمِ الَّذِي فِيهِ النِّسْوَةُ يَعْنِي نِسْوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُرْوَةَ فِي الْحَدِيْثِ وَلٰكِنْ اَدْرَجَ الْقِصَّةَ فِي حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دن میں اور عمر بن ابوسلمہ اس گھر میں تھے جس میں خواتین تھیں۔ (راوی کہتے ہیں) خواتین سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں سابقہ روایت کا آخری حصہ یعنی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکالمہ نہیں ہے)

6123- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلٰى حِرَاءٍ هُوَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَّطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَاْ فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''حرا'' پہاڑ پر موجود تھے۔ آپ کے ہمراہ حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ اور حضرت زبیر (رضی اللہ عنہم) تھے۔ چٹان حرکت کرنے لگی تو آپ نے فرمایا: رک جاؤ! کیونکہ تیرے اوپر صرف نبی' صدیق اور شہید موجود ہیں۔

6124- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

حدیث 6121- احمد (1409) مستدرک (6347) معجم کبیر (8269)

حدیث 6123- ترمذی (3699) احمد (1630) ابن حبان (6983) بیہقی (11714) معجم کبیر (356) دارقطنی (8)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلٰى جَبَلِ حِرَاءٍ فَتَحَرَّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْكُنْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ وَّعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَّطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''حرا پہاڑ'' پر موجود تھے۔ اس میں حرکت پیدا ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حرا! رک جا! کیونکہ تیرے اوپر صرف نبی یا صدیق یا شہید موجود ہیں۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس وقت پہاڑ پر نبی اکرم' حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ' حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ عنہم) موجود تھے۔

6125 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّعَبْدَةُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ لِيْ عَآئِشَةُ اَبَوَاكَ وَاللّٰهِ مِنَ (اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ)

ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا' تمہارے والدین (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا) ان لوگوں میں شامل ہیں (جن کا ذکر اس آیت میں ہے)

''وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان پر) لبیک کہا''۔

6126 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِيْ اَبَا بَكْرٍ وَّالزُّبَيْرَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6127 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِيْ عَآئِشَةُ كَانَ اَبَوَاكَ مِنَ (اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ)

عروہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا' تمہارے والدین ان لوگوں میں شامل ہیں (جن کا ذکر اس آیت میں ہے)

''وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان پر) لبیک کہا''۔

بَابُ 850: فَضَائِلِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں احادیث)

6128 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ قَالَ اَنَسٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنًا وَّاِنَّ اَمِيْنَنَا اَيَّتُهَا الْاُمَّةُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر امت کا ایک ''امین'' ہوتا ہے۔ اے میری

حدیث 6125 - بخاری (3849) ابن ماجہ (124) حاکم (3166) بیہقی (12866)

حدیث 6128 - بخاری (3534) احمد (12989) ابن حبان (7001) ابویعلیٰ (12885) (988)

امت! بے شک ہمارا ''امین'' ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔

6129 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمْنَا السُّنَّةَ وَالْاِسْلَامَ قَالَ فَاَخَذَ بِيَدِ اَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ هٰذَا اَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل یمن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ درخواست کی۔ آپ ہمارے ساتھ کسی ایسے صاحب کو بھیجیں جو ہمیں سنت اور اسلام کی تعلیم دے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا یہ اس امت کا امین ہے۔

6130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَآءَ اَهْلُ نَجْرَانَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْعَثْ اِلَيْنَا رَجُلًا اَمِيْنًا فَقَالَ لَاَبْعَثَنَّ اِلَيْكُمْ رَجُلًا اَمِيْنًا حَقَّ اَمِيْنٍ حَقَّ اَمِيْنٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

◇◇ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل نجران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمارے علاقے میں کسی امین شخص کو (تبلیغ کیلئے) بھیجیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری طرف ایک امین شخص کو بھیجوں گا جو واقعی امین ہے۔ واقعی امین ہے۔ لوگ ایسے شخص (کو دیکھنے کے) منتظر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

6131 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 851: فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل

6132 - حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِحَسَنٍ اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحْبِبْ مَنْ يُّحِبُّهٗ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ دعا کی تھی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ اور جو اس سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھ۔

6133 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِي

حدیث 6130 - بخاری (4121) ترمذی (3796) ابن ماجہ (136) احمد (12283) ابن حبان (7001) حاکم (5163) بیہقی (2101) ابو یعلی (3515) معجم کبیر (3825)

حدیث 6132 - بخاری (2016) ابن ماجہ (142)

هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَائِفَةٍ مِّنَ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِيْ وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتّٰى جَآءَ سُوْقَ بَنِيْ قَيْنُقَاعَ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتّٰى أَتٰى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِيْ حَسَنًا فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا تَحْبِسُهُ أُمُّهُ لِأَنْ تُغَسِّلَهُ وَتُلْبِسَهُ سِخَابًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَآءَ يَسْعٰى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُّحِبُّهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا۔ نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ کوئی بات کی اور نہ میں نے آپ کے ساتھ کوئی بات کی۔ یہاں تک کہ آپ بنوقینقاع کے بازار تک آ گئے لیکن پھر مڑ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے اور فرمایا بچہ کہاں ہے؟ بچہ کہاں ہے؟ (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت حسن رضی اللہ عنہ' ہم یہ سمجھے کہ شاید ان کی والدہ انہیں نہلا رہی ہوں گی یا کپڑے وغیرہ پہنا رہی ہوں گی۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ دوڑتے ہوئے آئے اور دونوں ایک دوسرے کے ساتھ لپٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تھی اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ اور جو اس سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھ۔

6134 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر سوار دیکھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کر رہے تھے اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔

6135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّأَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نے حضرت حسن بن علی کو کندھے پر اٹھایا تھا اور آپ یہ دعا کر رہے تھے۔ اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔

6136 - حَدَّثَنِيْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ ... حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسٌ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ لَقَدْ قُدْتُّ بِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ حَتّٰى أَدْخَلْتُهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا قُدَّامَهُ وَهٰذَا خَلْفَهُ

ایاس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اپنے سفید خچر پر سوار تھے۔ میں اس کے آگے چل رہا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے ان حضرات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ مبارک تک پہنچا دیا۔ (دونوں صاحبزادوں میں سے ایک آپ کے آگے بیٹھے ہوئے تھے اور دوسرے آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے)

6137 - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِأَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 6136 - ترمذی (5 277) ابن حبان (5618) معجم کبیر (6247)

غَدَاةً وَّعَلَيْهِ مِرْطٌ مُّرَحَّلٌ مِّنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ فَجَآءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَاَدْخَلَهُ ثُمَّ جَآءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَآئَتْ فَاطِمَةُ فَاَدْخَلَهَا ثُمَّ جَآءَ عَلِيٌّ فَاَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ (اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن سیاہ اون سے بنی ہوئی نقش ونگار والی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ حسن بن علی آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس چادر میں لے لیا۔ پھر حسین آئے اور ان کے ساتھ چادر میں ہو گئے۔ پھر فاطمہ آئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں کرلیا۔ پھر علی آئے تو انہیں بھی (چادر میں) کرلیا اور پھر یہ آیت پڑھی۔

''اے اہل بیت! بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ تم سے ناپاکی کو دور کردے اور تمہیں اچھی طرح سے پاک و صاف کردے''۔

بَابُ 852: فَضَائِلِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور (ان کے صاحبزادے) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل

6138- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا كُنَّا نَدْعُوْ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ اِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ فِى الْقُرْاٰنِ (اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ)

✧✧ سالم بن عبداللہ' اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ پہلے ہم زید بن حارثہ کو زید بن محمد کہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

''(اپنے لے پالک بچوں کو) ان کے (حقیقی) آباؤ اجداد کی طرف منسوب کرو۔ یہ بات اللہ کے نزدیک انصاف کے مطابق ہے''۔

6139- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6140- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَّاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِىْ اِمْرَتِهٖ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ تَطْعَنُوْا فِىْ اِمْرَتِهٖ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِىْ اِمْرَةِ اَبِيْهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَخَلِيْقًا لِلْاِمْرَةِ وَاِنْ كَانَ لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَىَّ وَاِنَّ هٰذَا لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَىَّ بَعْدَهٗ

حدیث 6137- ابوداؤد (369) ترمذی (2813) ابن ماجہ (653) احمد (24427) ابن حبان (2329) ابن خزیمہ (768) حاکم (4707) بیہقی (2680)

حدیث 6138- بخاری (4504) ترمذی (3209) احمد (5479) ابن حبان (7042) بیہقی (13692) معجم کبیر (13170)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اس کا امیر مقرر کیا۔ لوگوں نے ان کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہوکر ارشاد فرمایا۔ اگر تم اس کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر رہے ہو تو یہ (بعید از امکان نہیں ہے) کیونکہ تم اس سے پہلے اس کے والد کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! اس کا باپ امارت کے قابل تھا اور میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص تھا اور اس کے بعد میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) ہے۔

6141 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ يَعْنِىْ ابْنَ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِنْ تَطْعَنُوْا فِىْ اِمَارَتِهٖ يُرِيْدُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِىْ اِمَارَةِ اَبِيْهِ مِنْ قَبْلِهٖ وَايْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَخَلِيْقًا لَّهَا وَايْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَاَحَبَّ النَّاسِ اِلَىَّ وَايْمُ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا لَهَا لَخَلِيْقٌ يُرِيْدُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَّايْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَاَحَبَّهُمْ اِلَىَّ مِنْ بَعْدِهٖ فَاُوْصِيْكُمْ بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ صَالِحِيْكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر (کھڑے ہوکر) ارشاد فرمایا۔ اگر تم اس کی (یعنی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی) امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر رہے ہو تو اس سے پہلے تم نے اس کے والد کی امارت کے بارے میں بھی تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ اللہ کی قسم! وہ (یعنی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ) امارت کے قابل تھا اور اللہ کی قسم! وہ میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص تھا اور اللہ کی قسم! (یہ یعنی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) بھی امارت کے قابل ہے اور اللہ کی قسم! اس (زید بن حارثہ) کے بعد یہ (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص ہے۔ میں تمہیں اس (کی پیروی کرنے) کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ وہ (اس کام کیلئے نہایت) موزوں ہے۔

بَابُ 853: فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے فضائل

6142 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ اَتَذْكُرُ اِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

عبداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ کو یاد ہے کہ جب ہماری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تھی' میں تھا' آپ تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے تو انہوں (ابن زبیر رضی اللہ عنہما) نے جواب دیا۔ جی ہاں! آپ نے ہمیں سوار کرلیا تھا اور آپ کو نہیں کیا تھا۔

6143 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاِسْنَادِهٖ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6144 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى

حدیث 6140- بخاری (3524) ترمذی (3816) احمد (4701) ابن حبان (7044) بیہقی (5126) ابویعلی (5518)

حدیث 6142- بخاری (2916) احمد (1742) حاکم (1378) بیہقی (6885) ابویعلی (6808)

اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهٖ قَالَ وَاِنَّهٗ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِيْ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَاَرْدَفَهٗ خَلْفَهٗ قَالَ فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلَاثَةً عَلٰى دَابَّةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لائے تھے تو آپ کے خاندان کے بچے آپ سے ملنے آیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کسی سفر سے واپس تشریف لائے تو سب سے پہلے میں آپ سے ملا۔ آپ نے مجھے اپنے آگے بٹھالیا۔ پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ایک صاحبزادے آگئے۔ آپ نے انہیں پیچھے بٹھالیا۔ یوں ہم تینوں سواری پر سوار مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

6145- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنِيْ مُوَرِّقٌ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِيْ وَبِالْحَسَنِ اَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْاٰخَرَ خَلْفَهٗ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے ہم سے ہی سامنا ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ میں اور حسن (راوی کو شک ہے) یا شاید حسین آپ کے سامنے آئے تو آپ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھالیا اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔ یہاں تک کہ ہم (تینوں ایک ہی سواری پر) مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

6146- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهٗ فَاَسَرَّ اِلَيَّ حَدِيْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے بٹھالیا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتا سکتا۔

بَاب 854: فَضَائِلِ خَدِيْجَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

ام المومنین سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

6147- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّوَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَاللَّفْظُ حَدِيْثُ اَبِيْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيًّا بِالْكُوْفَةِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ نِسَآئِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَآئِهَا خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَشَارَ وَكِيْعٌ اِلَى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

حدیث 6144- ابوداؤد (2566) ابن ماجہ (3773) احمد (1743) بیہقی (10154) ابویعلیٰ (6791)

حدیث 6146- ابوداؤد (2549) ابن ماجہ (340) دارمی (661) احمد (1745) ابن حبان (1411) ابن خزیمہ (53) حاکم (2485) بیہقی (451 ابویعلیٰ (6787)) معجم کبیر (620)

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ مریم بنت عمران سب سے بہتر خاتون ہیں اور خدیجہ بنت خویلد سب سے بہتر خاتون ہیں۔ (راوی) وکیع نے زمین اور آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا (یعنی زمین وآسمان کی جملہ خواتین سے بہتر خاتون ہیں)۔

6148- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَّلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَآءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَاَةِ فِرْعَوْنَ وَاِنَّ فَضْلَ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مردوں میں بہت سے کامل لوگ گزرے ہیں۔ لیکن خواتین میں عمران کی صاحبزادی مریم اور فرعون کی اہلیہ آسیہ کے علاوہ کوئی عورت کامل نہیں ہے اور عائشہ کو تمام خواتین پر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

6149- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اَتٰى جِبْرِيْلُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ خَدِيْجَةُ قَدْ اَتَتْكَ مَعَهَا اِنَاءٌ فِيْهِ اِدَامٌ اَوْ طَعَامٌ اَوْ شَرَابٌ فَاِذَا هِىَ اَتَتْكَ فَاقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلاَمَ مِنْ رَّبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّىْ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لاَ صَخَبَ فِيْهِ وَلاَ نَصَبَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَقُلْ فِى الْحَدِيْثِ وَمِنِّىْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں جس میں سالن (راوی کو شک ہے) یا شاید کھانا یا شاید مشروب ہے۔ جب وہ آپ کے پاس پہنچ جائیں تو آپ انہیں ان کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے سلام پہنچادیں اور انہیں جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں۔ جو موتی سے بنا ہوا ہوگا جس میں کوئی شور اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

6150- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيْجَةَ بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لاَ صَخَبَ فِيْهِ وَلاَ نَصَبَ

حدیث 6147- بخاری (3249) ترمذی (3877) احمد (11773) ابن حبان (6951) حاکم (3837) بیہقی (12861) ابویعلی (522) معجم کبیر (4)

حدیث 6148- بخاری (3230) ترمذی (3887) نسائی (3947) ابن ماجہ (3280) داری (2069) احمد (2668) ابن حبان (6951) حاکم (4160) ابویعلی (3039) معجم کبیر (12179)

حدیث 6149- بخاری (3609) احمد (7156) ابن حبان (7009) حاکم (4851) ابویعلی (6089) معجم کبیر (10)

✧✧ اسماعیل بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں گھر کی خوشخبری دی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! آپ نے انہیں جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے گھر کی خوشخبری دی تھی جس میں کوئی شور نہیں ہوگا اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

6151 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6152 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ بَشَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيْجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کے رسول نے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد کو جنت میں گھر کی خوشخبری دی تھی۔

6153 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى امْرَاَةٍ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ اَنْ يَتَزَوَّجَنِىْ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ لِمَا كُنْتُ اَسْمَعُهٗ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ اَمَرَهٗ رَبُّهٗ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِّنْ قَصَبٍ فِى الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيْهَا اِلٰى خَلَآئِلِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر جتنا رشک آتا ہے اتنا کسی اور پر نہیں آتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی میرے ساتھ شادی سے تین سال پہلے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو چکا تھا۔ میں نے آپ کی زبانی ان کا ذکر سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ انہیں جنت میں، موتیوں سے بنے ہوئے ایک گھر کی خوشخبری دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا (کہ بعض اوقات) آپ کوئی بکری ذبح کرکے اس کا گوشت سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کو بھیجا کرتے تھے۔

6154 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا عَلٰى خَدِيْجَةَ وَاِنِّىْ لَمْ اُدْرِكْهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَبَحَ الشَّاةَ فَيَقُوْلُ اَرْسِلُوْا بِهَا اِلٰى اَصْدِقَاءِ خَدِيْجَةَ قَالَتْ فَاَغْضَبْتُهٗ يَوْمًا فَقُلْتُ خَدِيْجَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ قَدْ رُزِقْتُ حُبَّهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں مجھے صرف سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک آیا کرتا تھا۔ میں نے ان کا زمانہ تو نہیں پایا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) جب کوئی بکری ذبح کرتے تھے تو یہ ہدایت کرتے تھے کہ اس کا گوشت خدیجہ کی سہیلیوں کو بھجوا دو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ایک دن میں نے ناراض ہو کے یہ کہہ ہی دیا۔ (آپ کو تو بس) خدیجہ (ہی یاد آتی ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

6155 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ

حدیث 6150 - بخاری (3605) ترمذی (2017) ابن ماجہ (1997) احمد (1758) ابن حبان (7004) حاکم (4848) بیہقی (14574) ابویعلی (6795) معجم کبیر (1768)

اَبِیْ اُسَامَةَ اِلٰی قِصَّةِ الشَّاةِ وَلَمْ یَذْکُرِ الزِّیَادَةَ بَعْدَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان مذکور نہیں ہے۔

6156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی امْرَاَةٍ مِّنْ نِسَآئِهٖ مَا غِرْتُ عَلٰی خَدِیْجَةَ لِکَثْرَةِ ذِکْرِهٖ اِیَّاهَا وَمَا رَاَیْتُهَا قَطُّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اور زوجہ محترمہ پر مجھے اتنا رشک نہیں آتا تھا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت ان کا ذکر کیا کرتے تھے۔ ویسے میں نے انہیں نہیں دیکھا۔

6157 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ یَتَزَوَّجِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی خَدِیْجَةَ حَتّٰی مَاتَتْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب تک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال نہیں ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری شادی نہیں کی۔

6158 - حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ اُخْتُ خَدِیْجَةَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِیْجَةَ فَارْتَاحَ لِذٰلِكَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ هَالَةُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ فَغِرْتُ فَقُلْتُ وَمَا تَذْکُرُ مِنْ عَجُوْزٍ مِّنْ عَجَائِزِ قُرَیْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَیْنِ هَلَکَتْ فِی الدَّهْرِ فَاَبْدَلَكَ اللّٰهُ خَیْرًا مِّنْهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہن' ہالہ بنت خویلد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ کو سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا اجازت مانگنا یاد آ گیا۔ آپ بہت خوش ہوئے اور (خوشی کے اظہار کے طور پر) فرمایا' یااللہ! یہ تو ہالہ بنت خویلد ہے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) مجھے بہت رشک آیا اور میں بولی: آپ کیا (ہروقت) باریک سرخ ہونٹوں والی قریش بڑھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ جسے فوت ہوئے بھی مدت ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بہتر بیوی عطا کی ہے۔

بَابُ 855: فِیْ فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت (کے بارے میں احادیث)

6159 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِیْعِ جَمِیْعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِی الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُرِیْتُكِ فِی الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَیَالٍ جَآئَنِیْ بِكِ الْمَلَكُ فِیْ سَرَقَةٍ مِّنْ حَرِیْرٍ فَیَقُوْلُ هٰذِهٖ امْرَاَتُكَ فَاَکْشِفُ عَنْ وَّجْهِكِ فَاِذَا اَنْتِ هِیَ فَاَقُوْلُ اِنْ یَّكُ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ یُمْضِهٖ

حدیث 6157 - حاکم (4838) معجم کبیر (1093)

حدیث 6158 - بخاری (3610) بیہقی (14573) معجم کبیر (18)

حدیث 6159 - بخاری (3682) ترمذی (3825) احمد (4494) ابن حبان (7072) بیہقی (13270) ابویعلی (4498) معجم کبیر (41)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تین راتوں تک خواب میں تم دکھائی گئی۔ پھر فرشتہ میرے پاس ریشم کے ٹکڑے میں تمہاری تصویر لے کر آیا اور بولا' یہ آپ کی اہلیہ ہیں۔ ان کی تصویر سے کپڑا ہٹائیے (تو کپڑے کے نیچے) تمہاری تصویر تھی۔ میں نے سوچا' اگر اللہ کی یہی مرضی ہے تو ایسا ہی ہوگا۔

6160- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6161- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اِذَا كُنْتِ عَنِّيْ رَاضِيَةً وَّاِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبٰى قَالَتْ فَقُلْتُ وَمِنْ اَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَالَ اَمَّا اِذَا كُنْتِ عَنِّيْ رَاضِيَةً فَاِنَّكِ تَقُوْلِيْنَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاِذَا كُنْتِ غَضْبٰى قُلْتِ لَا وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ قَالَتْ قُلْتُ اَجَلْ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَهْجُرُ اِلَّا اسْمَكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا' جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو اور جب ناراض ہوتی ہو تو مجھے پتہ چل جاتا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے دریافت کیا آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو' محمد کے پروردگار کی قسم! اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو ابراہیم کے پروردگار کی قسم! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اللہ کی قسم! ایسا ہی ہے۔ یارسول اللہ ﷺ! میں صرف آپ کا نام نہیں لیتی۔

6162- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ لَا وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ابراہیم کے پروردگار کی قسم! کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

6163- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَكَانَتْ تَاْتِيْنِيْ صَوَاحِبِيْ فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ اِلَيَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھیں۔ فرماتی ہیں' میری سہیلیاں آیا کرتی تھیں اور نبی اکرم ﷺ کو دیکھ کر واپس جانے لگتی تھیں تو نبی اکرم ﷺ انہیں میرے پاس بھیج دیتے تھے۔

6164- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِيْ بَيْتِهٖ وَهُنَّ

حدیث 6161- بخاری (4930) احمد (25820) ابن حبان (4331) بیہقی (19599) ابویعلی (4893) معجم کبیر (120)

حدیث 6163- بخاری (4863) ابو داؤد (4931) نسائی (3378) ابن ماجہ (1982) احمد (24343) ابن حبان (5863) بیہقی (20770) معجم کبیر (46)

اللُّعَبُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میں آپ ﷺ کے خانہ اقدس میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں ''بنات'' سے مراد گڑیاں ہیں۔

6165- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَآئِشَةَ يَبْتَغُوْنَ بِذٰلِكَ مَرْضَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: لوگ یہ کوشش کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ جس دن سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر ہوں اس دن آپ کی خدمت میں تحائف پیش کریں۔ ان کا مقصد صرف نبی اکرم ﷺ کی رضا کا حصول تھا۔

6166- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَّعِيْ فِيْ مِرْطِيْ فَاَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَكَ اَرْسَلْنَنِيْ اِلَيْكَ يَسْاَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ وَاَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ بُنَيَّةُ اَلَسْتِ تُحِبِّيْنَ مَا اُحِبُّ فَقَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاَحِبِّيْ هٰذِهِ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِيْنَ سَمِعَتْ ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ اِلٰى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِيْ قَالَتْ وَبِالَّذِيْ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا مَا نَرَاكِ اَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُوْلِيْ لَهُ اِنَّ اَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاللّٰهِ لَا اُكَلِّمُهُ فِيْهَا اَبَدًا قَالَتْ عَآئِشَةُ فَاَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِيْ كَانَتْ تُسَامِيْنِيْ مِنْهُنَّ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَرَ امْرَاَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّيْنِ مِنْ زَيْنَبَ وَاَتْقٰى لِلّٰهِ وَاَصْدَقَ حَدِيْثًا وَّاَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَاَعْظَمَ صَدَقَةً وَّاَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِيْ تَصَدَّقُ بِهٖ وَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيْهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ قَالَتْ فَاسْتَاْذَنَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَآئِشَةَ فِيْ مِرْطِهَا عَلَى الْحَالَةِ الَّتِيْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا فَاَذِنَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَكَ اَرْسَلْنَنِيْ اِلَيْكَ يَسْاَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعَتْ بِيْ فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَاَنَا اَرْقُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ يَاْذَنُ لِيْ فِيْهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتّٰى عَرَفْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ اَنْ اَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ اَنْشَبْهَا حَتّٰى اَنْحَيْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَسَّمَ اِنَّهَا ابْنَةُ اَبِيْ بَكْرٍ

حدیث 6165- بخاری (2435) ترمذی (3879) نسائی (3950) احمد (26556) حاکم (6728) ابن حبان (7109) بیہقی (11723)

حدیث 6166- نسائی (3944) احمد (24619)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات نے' آپ کی صاحبزادی فاطمہ کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ اس وقت میرے ساتھ ایک ہی چادر میں لیٹے ہوئے تھے۔ آپ نے انہیں اجازت دی تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور یہ درخواست کی ہے کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے۔ میں اس معاملے میں غیر جانبدار ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: اے میری بیٹی! جس سے میں محبت کرتا ہوں کیا تم اس سے محبت نہیں کروگی؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس (عائشہ) سے محبت رکھو! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی یہ بات سنی تو کھڑی ہوئی اور نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس واپس جا کر اپنی گفتگو اور نبی اکرم ﷺ کے جواب سے انہیں آگاہ کیا۔ ان ازواج نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا' ہمارے خیال میں آپ نے ہمارا کام نہیں کیا۔ آپ واپس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جائیں اور ان سے درخواست کریں کہ آپ کی ازواج آپ کو یہ قسم دیتی ہیں کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اللہ کی قسم! اب میں ان سیّدہ (عائشہ رضی اللہ عنہا) کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کبھی کوئی بات نہیں کروں گی۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں قدر و منزلت کے اعتبار سے دیگر تمام ازواج میں یہی میری ہم پلہ تھیں۔ دین داری میں' میں نے سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا سے زیادہ بہتر کوئی خاتون نہیں دیکھی۔ وہ ہمیشہ سچ بولتی تھیں۔ رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھتی تھیں۔ بہت زیادہ صدقہ وخیرات کرتی تھیں اور ہر وہ کام جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا زیادہ قرب حاصل ہو سکے۔ اسے کرنے کی سب سے زیادہ کوشش کرتی تھیں۔ البتہ زبان کی ذرا تیز تھیں لیکن معذرت بھی جلدی کرلیا کرتی تھیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت دی۔ نبی اکرم ﷺ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ' اسی چادر میں اسی طرح لیٹے ہوئے تھے۔ جیسے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے وقت تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں اجازت دی (وہ اندر آئیں) اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور آپ سے یہ درخواست کی ہے کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر انہوں نے روئے سخن میری طرف کیا اور میرے بارے میں بہت کچھ کہتی رہیں۔ میں نبی اکرم ﷺ کی طرف دیکھتی رہی۔ آپ کی آنکھ کی طرف کہ شاید آپ مجھے جواب دینے کی اجازت دیں لیکن سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا مسلسل بولتی رہیں۔ یہاں تک کہ مجھے یہ اندازہ ہوگیا کہ اگر اب میں نے جواب دیا تو نبی اکرم ﷺ ناپسند نہیں کریں گے۔ پھر جب میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا تو ذرا سی دیر میں انہیں خاموش کردیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: یہ ابوبکر کی بیٹی ہے۔

6167- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الْمَعْنٰى غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ اَنْشَبْهَا اَنْ اَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ جب میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا تو ذرا دیر میں' میں ان پر غالب آ گئی۔

6168- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِیْ كِتَابِیْ عَنْ اَبِیْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

عَـآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَفَقَّدُ يَقُوْلُ اَيْنَ اَنَا الْيَوْمَ اَيْنَ اَنَا غَدًا اسْتِبْطَاءً لِيَوْمِ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللّٰهُ بَيْنَ سَحْرِىْ وَنَحْرِىْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اپنی آخری بیماری کے دوران) یہ دریافت کرتے رہے۔ آج میں کہاں رہوں گا؟ کل کس کے ہاں رہوں گا؟ (راوی کہتے ہیں) آپ دراصل سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کے مخصوص دن کے منتظر تھے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب میری باری کا دن آیا تو اللہ تعالیٰ نے جب آپ کی روح مبارکہ کو قبض کیا اس وقت آپ (کا سر مبارک) میرے سینے سے لگا ہوا تھا۔

6169 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ الـزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ وَهُوَ مُسْنِدٌ اِلٰى صَدْرِهَا وَاَصْغَتْ اِلَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وفات سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور انہوں نے آپ کو تھاما ہوا تھا اور آپ یہ فرما رہے تھے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے! مجھ پر رحم کر! اور مجھے رفیق (اعلیٰ) کے ساتھ ملا دے۔

6170 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6171 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ اَنَّهُ لَنْ يَّمُوْتَ نَبِيٌّ حَتّٰى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ وَاَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُوْلُ (مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا) قَالَتْ فَظَنَنْتُهُ خُيِّرَ حِيْنَئِذٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے یہ بات سن رکھی تھی کہ کسی بھی نبی کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے دنیا اور آخرت (میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے) کا اختیار نہ دیدیا جائے۔ جس بیماری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔ اس میں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا' ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام کیا۔ جو انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین ہیں اور وہی بہترین رفیق ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں یہ سمجھتی ہوں کہ اسی وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا تھا۔

6172 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6173 - حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ

حدیث 6168 - بخاری (1323) احمد (24949) ابن حبان (6616) بیہقی (13208) ابویعلیٰ (4604)

حدیث 6169 - بخاری (4172) ترمذی (3496) مالک (564) احمد (25989) ابن حبان (6618) معجم کبیر (13532)

قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِیْ رِجَالٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَهُوَ صَحِيْحٌ اِنَّهٗ لَمْ يُقْبَضْ نَبِیٌّ قَطُّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدُهٗ فِی الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاْسُهٗ عَلٰى فَخِذِیْ غُشِیَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ اَفَاقَ فَاَشْخَصَ بَصَرَهٗ اِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى قَالَتْ عَآئِشَةُ قُلْتُ اِذًا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ عَآئِشَةُ وَعَرَفْتُ الْحَدِيْثَ الَّذِیْ كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهٖ وَهُوَ صَحِيْحٌ فِیْ قَوْلِهٖ اِنَّهٗ لَمْ يُقْبَضْ نَبِیٌّ قَطُّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَكَانَتْ تِلْكَ اٰخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار نہیں ہوئے تھے تو آپ یہ فرمایا کرتے تھے کہ کسی بھی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں ہوتی۔ جب تک وہ جنت میں اپنا مخصوص مقام نہ دیکھ لے اور اسے (دنیا یا آخرت میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا) اختیار نہ دیدیا جائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری وقت قریب آیا۔ آپ کا سر مبارک میرے زانوں پر تھا۔ آپ کچھ دیر بیہوش رہے پھر افاقہ ہوا تو آپ نے اپنی نگاہیں چھت کی طرف اٹھا کر فرمایا۔ اے اللہ! (میں) رفیق اعلیٰ (یعنی آخرت کو اختیار کرتا ہوں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے یہی اندازہ لگایا تھا (کہ ایسی صورت میں) آپ ہمیں اختیار نہیں کریں گے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، مجھے وہ حدیث یاد آ گئی جو آپ نے بیماری سے پہلے ارشاد فرمائی تھی کہ کسی بھی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک وہ جنت میں اپنا مخصوص مقام نہ دیکھ لے اور اسے اختیار نہ دیدیا جائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے ادا ہونیوالے آخری الفاظ یہی تھے۔ اے اللہ! (میں) رفیق اعلیٰ (کو اختیار کرتا ہوں)

6174- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ نُعَيْمٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ حَدَّثَنِی ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَآئِهٖ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلٰى عَآئِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهٗ جَمِيْعًا وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَآئِشَةَ يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَآئِشَةَ اَلَا تَرْكَبِيْنَ اللَّيْلَةَ بَعِيْرِیْ وَاَرْكَبُ بَعِيْرَكِ فَتَنْظُرِيْنَ وَاَنْظُرُ قَالَتْ بَلٰى فَرَكِبَتْ عَآئِشَةُ عَلٰى بَعِيْرِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلٰى بَعِيْرِ عَآئِشَةَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَمَلِ عَآئِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَارَ مَعَهَا حَتّٰى نَزَلُوْا فَافْتَقَدَتْهُ عَآئِشَةُ فَغَارَتْ فَلَمَّا نَزَلُوْا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَهَا بَيْنَ الْاِذْخِرِ وَتَقُوْلُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَیَّ عَقْرَبًا اَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِیْ رَسُوْلُكَ وَلَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ شَيْئًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے نام کا قرعہ نکلا تو یہ دونوں خواتین آپ کے ساتھ سفر میں شریک ہوئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ وہ رات کے وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے اور ان کے ساتھ بات چیت

حدیث 6174- بخاری (2453) ابوداؤد (2138) ابن ماجہ (1970) دارمی (2208) احمد (24878) بیہقی (13210) ابویعلیٰ (4927) معجم کبیر (133)

کرتے رہتے تھے۔ ایک دن سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا' آج رات تم میرے اونٹ پر سوار ہو جاؤ اور میں تمہارے اونٹ پر سوار ہو جاتی ہوں۔ پھر تم بھی دیکھنا اور میں بھی دیکھوں گی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' ٹھیک ہے! پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئی اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کے پاس آئے اور سلام کیا اور اس کے ساتھ چلتے رہے۔ یہاں تک کہ سب لوگوں نے پڑاؤ کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر موجودگی کی وجہ سے بہت رشک آیا۔ جب سب لوگوں نے پڑاؤ کر لیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا پاؤں گھاس پر مارتے ہوئے کہا: اے میرے پروردگار! میرے اوپر کسی بچھو یا سانپ کو مسلط کر دے جو مجھے ڈس لے۔ وہ تیرے رسول ہیں اور میں انہیں کچھ نہیں کہہ سکتی۔

6175- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عائشہ کو عورتوں پر وہی فضیلت حاصل ہے۔ جو فضیلت "ثرید" کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

6176- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيْثِهِمَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6177- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زَكَرِيَّآءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اِنَّ جِبْرِيْلَ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے جواب دیا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو۔

6178- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّآءُ بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَآئِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6179- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكَرِيَّآءَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

حدیث 6175- بخاری (3230) ترمذی (1834) نسائی (3947) ابن ماجہ (3280) داری (2069) احمد (2668) ابن حبان (6951) حاکم (4160) ابویعلی (3039) معجم کبیر (60)

حدیث 6177- احمد (24326) معجم کبیر (310)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6180 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَآئِشُ هٰذَا جِبْرِيْلُ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرٰى مَا لَا اَرٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عائشہ! جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے جواب دیا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو۔ وہ (مجھے) دیکھ سکتے ہیں' لیکن میں (انہیں) نہیں دیکھ سکتی۔

6181 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ اِحْدٰى عَشْرَةَ امْرَاَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ اَنْ لَّا يَكْتُمْنَ مِنْ اَخْبَارِ اَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتِ الْاُوْلٰى زَوْجِيْ لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلٰى رَاْسِ جَبَلٍ وَّعْرٍ لَا سَهْلٌ فَيُرْتَقٰى وَلَا سَمِيْنٌ فَيُنْتَقَلُ قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِيْ لَا اَبُثُّ خَبَرَهُ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ لَّا اَذَرَهُ اِنْ اَذْكُرْهُ اَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَنَّقُ اِنْ اَنْطِقْ اُطَلَّقْ وَاِنْ اَسْكُتْ اُعَلَّقْ قَالَتِ الرَّابِعَةُ زَوْجِيْ كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَّلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِيْ اِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَاِنْ خَرَجَ اَسِدَ وَلَا يَسْاَلُ عَمَّا عَهِدَ قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِيْ اِنْ اَكَلَ لَفَّ وَاِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَاِنِ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُوْلِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِيْ غَيَايَاءُ اَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهٗ دَاءٌ شَجَّكِ اَوْ فَلَّكِ اَوْ جَمَعَ كُلًّا لَّكِ قَالَتِ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الرِّيْحُ رِيْحُ زَرْنَبٍ وَّالْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِيْ رَفِيْعُ الْعِمَادِ طَوِيْلُ النِّجَادِ عَظِيْمُ الرَّمَادِ قَرِيْبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِيْ قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِيْ مَالِكٌ وَّمَا مَالِكٌ مَّالِكٌ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ لَهٗ اِبِلٌ كَثِيْرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيْلَاتُ الْمَسَارِحِ اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ اَيْقَنَّ اَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِيْ اَبُوْ زَرْعٍ فَمَا اَبُوْ زَرْعٍ اَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ اُذُنَيَّ وَمَلَاَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِيْ فَبَجِحَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ وَجَدَنِيْ فِيْ اَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِيْ فِيْ اَهْلِ صَهِيْلٍ وَّاَطِيْطٍ وَّدَائِسٍ وَّمُنَقٍّ فَعِنْدَهٗ اَقُوْلُ فَلَا اُقَبَّحُ وَاَرْقُدُ فَاَتَصَبَّحُ وَاَشْرَبُ فَاَتَقَنَّحُ اُمُّ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا اُمُّ اَبِيْ زَرْعٍ عُكُوْمُهَا رَدَاحٌ وَّبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا ابْنُ اَبِيْ زَرْعٍ مَضْجَعُهٗ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَّيُشْبِعُهٗ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ اَبِيْ زَرْعٍ طَوْعُ اَبِيْهَا وَطَوْعُ اُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ اَبِيْ زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيْثَنَا تَبْثِيْثًا وَّلَا تُنَقِّثُ مِيْرَتَنَا تَنْقِيْثًا وَّلَا تَمْلَاُ بَيْتَنَا تَعْشِيْشًا قَالَتْ خَرَجَ اَبُوْ زَرْعٍ وَّالْاَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَاَةً مَّعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِيْ وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهٗ رَجُلًا سَرِيًّا رَّكِبَ شَرِيًّا وَّاَخَذَ خَطِّيًّا وَّاَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَّاَعْطَانِيْ مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا قَالَ كُلِيْ اُمَّ زَرْعٍ وَّمِيْرِيْ اَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ مَا بَلَغَ اَصْغَرَ اٰنِيَةِ اَبِيْ زَرْعٍ قَالَتْ عَآئِشَةُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَاَبِيْ زَرْعٍ لِاُمِّ زَرْعٍ

حدیث 6181 - بخاری (4893) ابن حبان (7104) ابو یعلیٰ (4701) معجم کبیر (868)

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ گیارہ عورتوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ وہ اپنے شوہروں کے بارے میں کوئی بات نہیں چھپائیں گی۔ پہلی عورت بولی' میرا شوہر کس اونٹ کا وہ کمزور گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہوا ہے۔ وہ آسان نہیں ہے کہ اس پر چڑھا جاسکے اور صحت مند بھی نہیں ہے کہ اسے کہیں منتقل کیا جاسکے۔ دوسری عورت بولی' میں اپنے شوہر کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گی کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اس کے بارے میں سب کچھ بیان کردوں گی۔ ہر ظاہر اور خفیہ بات بیان کردوں گی۔ تیسری بولی' میرے شوہر کی کوئی بھی کل سیدھی نہیں ہے۔ اگر بولوں! تو طلاق ملتی ہے اور اگر خاموش رہوں تو (جان سولی پر) لٹکی رہتی ہے۔ چوتھی عورت بولی' میرا شوہر تہامہ کی رات کی مانند ہے یعنی نہ زیادہ ٹھنڈا اور نہ زیادہ گرم' نہ خوفزدہ کرنے والا اور نہ ہی افسوس کا شکار کرنے والا' پانچویں عورت بولی: میرا شوہر گھر میں چیتا ہے اور باہر شیر ہے۔ وہ گھر کے معاملات میں دخل نہیں دیتا۔ چھٹی عورت بولی: میرا شوہر جب کھاتا ہے تو سب کچھ ہڑپ کر جاتا ہے اور جب پیتا ہے تو سب کچھ پی جاتا ہے۔ جب لیٹتا ہے تو پورا لحاف خود ہی لپیٹ لیتا ہے اور ہاتھ بڑھا کر میری حالت کا اندازہ نہیں کرتا۔ ساتویں عورت بولی' میرا شوہر صحبت نہیں کرسکتا وہ نامرد ہے۔ وہ احمق ہے۔ بول نہیں سکتا۔ ہر بیماری اسے لاحق ہے اور وہ مار پیٹ بھی کرتا ہے۔ آٹھویں عورت بولی' میرا شوہر خوشبودار ہوا کی مانند خوشبودار ہے اور خرگوش کی طرح ملائم ہے۔ نویں عورت بولی: میرا شوہر دراز قامت کا مالک ہے' مہمان نواز ہے اور شاہ خرچ ہے۔ دسویں عورت بولی' میرا شوہر مالک (داروغہ) ہے میں اس کے بارے میں کیا کہوں وہ اس سے زیادہ اچھا ہوگا۔ اس کے پاس بہت سے اونٹ ہیں جو اس کے گھر کے قریب رہتے ہیں۔ انہیں چراگاہ میں جانا کم ہی نصیب ہوتا ہے۔ جب باجوں کی آواز آتی ہے تو انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ ان کی قربانی کا وقت آ گیا ہے۔ گیارہویں عورت بولی' میرا شوہر ابوزرع (شاید اس کا مطلب جاگیردار ہو) ہے۔ ابوزرع کتنا اچھا ہے۔ اس نے زیورات کے ذریعے میرے کانوں کو جھکا دیا ہے اور میرے بازوؤں کو چربی سے بھر دیا ہے اور مجھے اتنا خوش کردیا ہے کہ میں بات بھول چکی ہوں کہ اس نے مجھے تھوڑی سی بکریوں کے مالک ایک چھوٹے سے گھرانے میں دیکھا تھا اور پھر وہ مجھے ایک ایسے گھر میں لے آیا۔ جہاں گھوڑے' اونٹ' ہل چلانے والے بیل اور کسان موجود ہیں۔ مجھے کوئی ٹوکنے والا نہیں ہے۔ میں صبح دیر تک سوتی رہتی ہوں اور خوب کھاتی پیتی رہتی ہوں۔ ابوزرع کی ماں (میری ساس) کے کیا کہنے اس کے برتن ہمیشہ بھرے رہتے ہیں اور اس کا مکان بہت بڑا ہے۔ ابوزرع کا بیٹا وہ بھی کتنا اچھا ہے۔ وہ اتنی سی جگہ میں پورا آجاتا ہے جہاں کوئی نرم و نازک شاخ یا باریک تلوار رکھی جائے بکری کے بچے کا ایک شانہ اس کا پیٹ بھرنے کیلئے کافی ہے۔ ابوزرع کی بیٹی' وہ کتنی اچھی ہے۔ ماں کی فرمانبردار' باپ کی اطاعت گزار بھرے ہوئے جسم کی مانند جسے دیکھ کر اس کی سوکن جل جائے۔ ابوزرع کی کنیز' وہ بھی کتنی اچھی ہے۔ وہ ہمارے گھر کی کوئی بات باہر بیان نہیں کرتی اور ہم سے اجازت لیے بغیر گھر کی کوئی چیز نہیں کھاتی اور گھر کی صفائی کا خاص خیال رکھتی ہے۔ ایک دن ابوزرع گھر سے نکلا اس وقت برتنوں میں دودھ دوہا جارہا تھا۔ اس کا سامنا ایک عورت سے ہوا جس کی گود میں چیتے کے بچوں کی مانند دو بچے' دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پھر ابوزرع نے مجھے طلاق دیدی اور اس عورت سے شادی کرلی۔ پھر میں نے اس کے بعد ایک اور سردار سے شادی کرلی جو بہترین شہسوار اور بہادر تھا۔ اس نے مجھے بہت سی نعمتیں دیں۔ ہر طرح کی راحت دی اور بولا اے ام زرع! تم بھی کھاؤ اور اپنے میکے والوں کو بھی بھجواؤ۔ اس نے مجھے جو کچھ دیا ہے۔ اگر میں ان سب کو جمع کروں تو وہ ابوزرع کے سب سے چھوٹے برتن کے برابر نہیں ہوگا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' میں تم سے اسی طرح محبت کرتا ہوں جیسے ابوزرع ام ذرع کے ساتھ کرتا ہے۔

بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ وَلَمْ يَشُكَّ وَقَالَ قَلِيْلاَتُ الْمَسَارِحِ وَقَالَ وَصِفْرُ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَآئِهَا وَعَقْرُ جَارَتِهَا وَقَالَ وَلاَ تَنْقُثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَّقَالَ وَاَعْطَانِیْ مِنْ كُلِّ ذَابِحَةٍ زَوْجًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 856: فَضَائِلِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کے فضائل

6183- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلاَهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنَّ بَنِیْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اسْتَاْذَنُوْنِیْ اَنْ يُّنْكِحُوْا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَلاَ اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لاَ اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لاَ اٰذَنُ لَهُمْ اِلَّا اَنْ يُّحِبَّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَنْ يُّطَلِّقَ ابْنَتِیْ وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَاِنَّمَا ابْنَتِیْ بَضْعَةٌ مِّنِّیْ يَرِيْبُنِیْ مَا رَابَهَا وَيُؤْذِيْنِیْ مَا اٰذَاهَا

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو برسرِ منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے کر دیں۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ ماسوائے اس صورت کے کہ ابن ابی طالب پہلے میری بیٹی کو طلاق دیں پھر وہ ان کی بیٹی کے ساتھ شادی کر لیں۔ میری بیٹی میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے بے چین کرتی ہے وہ مجھے بھی بے چین کرتی ہے اور جو اسے اذیت پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی اذیت پہنچاتی ہے۔

6184- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِّنِّیْ يُؤْذِيْنِیْ مَا اٰذَاهَا

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فاطمہ میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے اذیت پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی اذیت پہنچاتی ہے۔

6185- حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيُّ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ اَنَّهُمْ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ اِلَیَّ مِنْ حَاجَةٍ تَاْمُرُنِیْ بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لاَ قَالَ لَهُ هَلْ اَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ يَّغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللّٰهِ لَئِنْ اَعْطَيْتَنِيْهِ لاَ يُخْلَصُ اِلَيْهِ اَبَدًا حَتّٰى تَبْلُغَ نَفْسِیْ اِنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ اَبِیْ جَهْلٍ عَلٰى فَاطِمَةَ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِیْ ذٰلِكَ عَلٰى مِنْبَرِهٖ هٰذَا وَاَنَا يَوْمَئِذٍ مُّحْتَلِمٌ فَقَالَ اِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّیْ وَاِنِّیْ اَتَخَوَّفُ اَنْ تُفْتَنَ فِیْ دِيْنِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَّهُ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ شَمْسٍ فَاَثْنٰى عَلَيْهِ فِیْ مُصَاهَرَتِهٖ اِيَّاهُ فَاَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِیْ فَصَدَقَنِیْ وَوَعَدَنِیْ فَاَوْفٰى لِیْ وَاِنِّیْ لَسْتُ اُحَرِّمُ حَلاَلًا وَّلاَ اُحِلُّ حَرَامًا

حدیث 6183- بخاری (4932) ابوداؤد (2071) ترمذی (3867) ماجہ (1998) احمد (18946) ابن حبان (6955) بیہقی (14575)

وَلٰكِنْ وَّاللّٰهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ مَكَانًا وَّاحِدًا اَبَدًا

✧✧ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب وہ یزید بن معاویہ کے ہاں (شام) سے مدینہ منورہ آئے تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور بولے: اگر میرے لائق کوئی خدمت ہوتو مجھے حکم کریں۔ میں نے ان سے کہا' نہیں حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا' کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار مبارک مجھے عطا کریں گے؟ کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ لوگ اس پر قبضہ کرلیں گے۔ اللہ کی قسم! اگر آپ وہ تلوار مجھے دیدیتے ہیں تو جب تک میرے جسم میں جان ہے تو اسے کوئی حاصل نہیں کر سکے گا۔ (میں آپ کو حدیث سناتا ہوں) حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ ان دنوں میں قریب البلوغ تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر بیٹھ کر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ فاطمہ میری جان کا ٹکڑا ہے مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اس کے دین کو کسی آزمائش سے دوچار کیا جائے گا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبدالشمس سے تعلق رکھنے والے اپنے داماد کا ذکر کیا اور ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا' اس نے میرے ساتھ ہمیشہ سچی بات کی اور ہر وعدہ پورا کیا۔ میں کسی حلال چیز کو حرام قرار نہیں دیتا اور کسی حرام چیز کو حلال قرار نہیں دیتا لیکن اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی گھر میں اکٹھی نہیں ہوسکتی ہیں۔

6186- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ وَّعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَاطِمَةُ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ اِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُوْنَ اَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ اَبِيْ جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِيْنَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَنْكَحْتُ اَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيْعِ فَحَدَّثَنِيْ فَصَدَقَنِيْ وَاِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ مُضْغَةٌ مِّنِّيْ وَاِنَّمَا اَكْرَهُ اَنْ يَفْتِنُوْهَا وَاِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَّاحِدٍ اَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ

✧✧ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا۔ حضرت علی ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات سنی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور آپ سے کہا' لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کی وجہ سے ناراض نہیں ہوتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ' ابوجہل کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: امابعد! میں نے ابوالعاص بن ربیع کے ساتھ (اپنی بیٹی زینب) کا نکاح کیا۔ انہوں نے میرے ساتھ ہمیشہ سچی بات کی۔ فاطمہ بنت محمد' میری جان کا ٹکڑا ہے۔ مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ لوگ اسے کسی آزمائش کا شکار کریں۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی صاحبزادی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی شخص کے ہاں (یعنی اس کے نکاح میں) کبھی اکٹھی نہیں ہوسکتی ہیں (حضرت مسور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس کے بعد حضرت علی نے نکاح کا وہ پیغام واپس لے لیا۔

6187-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَّعْنِيْ ابْنَ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَعْنِيْ ابْنَ رَاشِدٍ يُّحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6188- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هٰذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ قَالَتْ سَارَّنِي فَاَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَاَخْبَرَنِي اَنِّي اَوَّلُ مَنْ يَّتْبَعُهُ مِنْ اَهْلِهِ فَضَحِكْتُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو وہ رونے لگیں۔ پھر آپ نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد) میں نے فاطمہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو سرگوشی میں کیا بتایا تھا؟ (جسے سن کر) آپ رونے لگی تھیں اور پھر سرگوشی میں کیا کہا تھا؟ (جسے سن کر) آپ ہنسنے لگی تھیں؟ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: پہلی سرگوشی میں آپ نے مجھے اپنی وفات کے بارے میں بتایا تو میں رونے لگی۔ پھر آپ نے مجھے سرگوشی میں بتایا کہ آپ کے اہل خانہ میں سب سے پہلے میں آپ سے ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

6189- حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَاَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِئُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ بِهَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ اَجْلَسَهَا عَنْ يَّمِينِهِ اَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَاَى جَزَعَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ لَهَا خَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِالسِّرَارِ ثُمَّ اَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهَا مَا قَالَ لَكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كُنْتُ اُفْشِي عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَا حَدَّثْتِنِي مَا قَالَ لَكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ اَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى فَاَخْبَرَنِي اَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْاٰنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ وَاِنَّهُ عَارَضَهُ الْآنَ مَرَّتَيْنِ وَاِنِّي لَا اَرَى الْاَجَلَ اِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي فَاِنَّهُ نِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَاَيْتِ فَلَمَّا رَاَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ اَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَتْ فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَاَيْتِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ہم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات' آپ کے پاس موجود تھیں۔ کوئی ایک بھی غیر موجود نہیں تھی۔ اسی دوران فاطمہ وہاں آ گئی ان کی چال بالکل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال کے مطابق تھی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث 6188- بخاری (3426) ترمذی (3873) ابن ماجہ (1621) احمد (26456) ابن حبان (6952) ابو یعلی (6745) معجم کبیر (1032)

نے دیکھا تو انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے فرمایا۔ میری بیٹی کو خوش آمدید پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں (راوی کو شک ہے) یا شاید بائیں طرف بٹھایا اور پھر سرگوشی میں ان سے کچھ کہا تو وہ خوب روئیں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے ان کی بے قراری دیکھی تو دوسری مرتبہ سرگوشی میں ایک اور بات کہی تو وہ ہنسنے لگی۔ میں نے ان سے کہا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی تمام ازواج کی موجودگی میں بطور خاص آپ سے سرگوشی میں کچھ کہا' تو آپ رونے لگیں۔ جب نبی اکرم ﷺ اٹھ کر چلے گئے تو میں نے ان سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے آپ سے کیا کہا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشاء نہیں کروں گی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے (سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے) کہا' میرا آپ پر جو حق ہے میں آپ کو اس کی قسم دے کر یہ دریافت کرتی ہوں کہ آپ مجھے بتائیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آپ سے کیا کہا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اب میں بتا سکتی ہوں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے پہلی مرتبہ میرے ساتھ سرگوشی کی تو آپ نے مجھے بتایا' پہلے جبرائیل علیہ السلام سال میں ایک مرتبہ میرے ساتھ قرآن کا دور کرتے تھے۔ اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے۔ تم اللہ سے ڈرتی رہنا اور صبر سے کام لینا کیونکہ میں تمہارا اچھا "پیشرو" ہوں گا۔ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں تو مجھے رونا آ گیا جو آپ نے دیکھ ہی لیا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے میری بے قراری دیکھی تو آپ نے دوسری مرتبہ سرگوشی میں مجھ سے فرمایا' کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار ہو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس امت کی تمام عورتوں کی سردار ہو؟ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (یہ سن کر) میں ہنس پڑی اور میری ہنسی آپ نے دیکھ ہی لی تھی۔

6190 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعَ نِسَآءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَاَةً فَجَآءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِى كَاَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِى فَاَجْلَسَهَا عَنْ يَمِيْنِهٖ اَوْ عَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ اِنَّهُ اَسَرَّ اِلَيْهَا حَدِيْثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ اِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ اَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيْكِ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِىَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا اَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِيْنَ بَكَتْ اَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيْثِهٖ دُوْنَنَا ثُمَّ تَبْكِيْنَ وَسَاَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِىَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قُبِضَ سَاَلْتُهَا فَقَالَتْ اِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِىْ اَنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْاٰنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَّاِنَّهُ عَارَضَهُ بِهٖ فِى الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا اُرَانِىْ اِلَّا قَدْ حَضَرَ اَجَلِىْ وَاِنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِىْ لُحُوْقًا بِىْ وَنِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ لِذٰلِكَ ثُمَّ اِنَّهُ سَارَّنِىْ فَقَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِىْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَوْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی تمام ازواج اکٹھی موجود تھیں۔ کوئی بھی غیر موجود نہیں تھی۔ اسی دوران فاطمہ آ گئی ان کی چال بالکل نبی اکرم ﷺ کی چال جیسی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی کو خوش آمدید! پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں (راوی کو شک ہے یا شاید) بائیں طرف بٹھایا۔ پھر آپ نے انہیں سرگوشی میں کوئی بات بتائی تو فاطمہ رونے لگیں پھر آپ نے انہیں سرگوشی میں کوئی بات بتائی تو وہ ہنسنے لگیں تو میں نے ان سے دریافت کیا۔ آپ رونے کیوں لگی تھیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشاء نہیں کروں گی۔ میں نے کہا' میں نے خوشی اور غم کو ایک دوسرے کے جتنا قریب آج دیکھا ہے (پہلے کبھی

نہیں دیکھا) جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رو پڑی تھیں تو میں نے ان سے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سب کو چھوڑ کر آپ کو بطور خاص ایک بات بتائی ہے اور آپ پھر بھی رو رہی ہیں۔ میں نے ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کو افشا نہیں کروں گی۔ پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو میں نے فاطمہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب میں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ بتایا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام ہر سال آپ کے ساتھ ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے دو مرتبہ آپ کے ساتھ قرآن کا دور کیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب میرا آخری وقت قریب ہے اور میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کے ملو گی اور میں تمہارا بہترین پیشرو ہوں گا۔ اس بات پر میں رو پڑی پھر آپ نے مجھے سرگوشی میں فرمایا۔ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار ہو؟ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اس امت کی تمام خواتین کی سردار ہو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی۔

بَابُ 857: مِنْ فَضَائِلِ اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ام المومنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

6191- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا تَكُوْنَنَّ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَوَّلَ مَنْ يَّدْخُلُ السُّوقَ وَلَا اٰخِرَ مَنْ يَّخْرُجُ مِنْهَا فَاِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطٰنِ وَبِهَا يَنْصِبُ رَايَتَهٗ قَالَ وَاُنْبِئْتُ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامَ اَتٰى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ اُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هٰذَا اَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هٰذَا دِحْيَةُ قَالَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ ايْمُ اللّٰهِ مَا حَسِبْتُهٗ اِلَّا اِيَّاهُ حَتّٰى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ خَبَرَنَا اَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِاَبِيْ عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ سلمان بیان کرتے ہیں: اگر تمہارے لیے یہ بات ممکن ہو؟ تو سب سے پہلے بازار میں نہ جاؤ اور نہ ہی سب سے آخر میں وہاں سے نکلو کیونکہ بازار شیطان کا میدان کارزار ہے جہاں وہ اپنا جھنڈا نصب کرتا ہے۔ سلمان نے یہ بھی بتایا کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کے پاس موجود تھیں۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بات چیت کرتے رہے اور پھر اٹھ کر چلے گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: یہ کون تھے؟ انہوں نے عرض کی: یہ دحیہ (نامی صحابی) تھے۔ (راوی کہتے ہیں) سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ اللہ کی قسم! میں انہیں دحیہ ہی سمجھتی رہی۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران ہمارا (یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام کا) ذکر کرتے ہوئے سنا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد ابوعثمان سے دریافت کیا: آپ نے (یہ آخری حصہ) کس سے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے۔

حدیث 6191- معجم کبیر (6118)' (6131)

بَابُ858: مِنْ فَضَائِلِ زَيْنَبَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ام المومنین سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے فضائل

6192 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى السِّيْنَانِيُّ اَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُكُنَّ لَحَاقًا بِيْ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا قَالَتْ فَكُنَّ يَتَطَاوَلْنَ اَيَّتُهُنَّ اَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ اَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِاَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدَّقُ

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے سب سے زیادہ جلدی مجھ سے وہ ملے گی جس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ازواج مطہرات اپنے ہاتھ ناپنے لگیں یہ کس کے ہاتھ زیادہ لمبے ہیں؟ تو سب سے زیادہ لمبے ہاتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے تھے کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی تھیں اور صدقہ وخیرات کرتی تھیں۔

بَابُ859: مِنْ فَضَائِلِ اُمِّ اَيْمَنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل

6193 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُمِّ اَيْمَنَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَتْهُ اِنَاءً فِيْهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا اَدْرِيْ اَصَادَفَتْهُ صَائِمًا اَوْ لَمْ يُرِدْهُ فَجَعَلَتْ تَصْخَبُ عَلَيْهِ وَتَذَمَّرُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ میں بھی گیا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جس میں کوئی مشروب تھا (لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش نہیں کیا) مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے پینے سے انکار روزہ دار ہونے کی وجہ سے کیا تھا یا ویسے ہی آپ کو اس کی طلب نہیں تھی (آپ کے انکار پر) وہ آپ پر ناراضگی کا اظہار کرنے لگیں۔

6194 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى اُمِّ اَيْمَنَ نَزُوْرُهَا كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُوْرُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيْكِ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا اَبْكِيْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ اَعْلَمُ اَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَبْكِيْ اَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَآءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کی بات ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت

حدیث 6192- بخاری (1354) نسائی (2541) احمد (24943) ابن حبان (3314) حاکم (6776) ابویعلیٰ (7430) معجم کبیر (133)

حدیث 6193- بیہقی (13314)

حدیث 6194- ابن ماجہ (1635) ابویعلیٰ (69)

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' میرے ساتھ سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں چلو! ہم ان سے مل کے آتے ہیں۔ جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملنے جایا کرتے تھے۔ جب ہم ان کے ہاں پہنچے تو وہ رونے لگیں۔ ان دونوں حضرات نے دریافت کیا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ اللہ کی بارگاہ اس کے رسول کیلئے زیادہ بہتر ہے تو سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ میں اس وجہ سے نہیں رو رہی کہ مجھے یہ پتہ نہیں ہے کہ اللہ کی بارگاہ اس کیلئے رسول کیلئے زیادہ بہتر ہے بلکہ میں اس لیے رو رہی ہوں کہ اب آسمان سے وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے ان دونوں صاحبان کو بھی آزردہ کر دیا اور وہ دونوں صاحبان بھی آپ کے ساتھ رونے لگے۔

بَابُ 860: مِنْ فَضَائِلِ اُمِّ سُلَيْمٍ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّبِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل

6195 - حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِ اِلَّا اُمِّ سُلَيْمٍ فَاِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقِيْلَ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنِّيْ اَرْحَمُهَا قُتِلَ اَخُوْهَا مَعِيْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج اور سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی اور خاتون کے ہاں تشریف نہیں لے جاتے تھے کیونکہ آپ صرف سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ اس لیے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس پر زیادہ شفقت اس لیے کرتا ہوں کیونکہ اس کا بھائی میرے ساتھ شہید ہوا تھا۔

6196 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَّعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذِهِ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ اُمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے قدموں کی چاپ سنی تو دریافت کیا۔ یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا یہ غمیصاء (ام سلیم) بنت ملحان ہیں (راوی کہتے ہیں یعنی) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ ہیں۔

6197 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ امْرَاَةَ اَبِيْ طَلْحَةَ ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً اَمَامِيْ فَاِذَا بِلَالٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے اس میں ابوطلحہ کی اہلیہ کو دیکھا۔ پھر میں نے اپنے آگے کسی کے قدموں کی چاپ سنی تو وہ بلال تھا۔

6198 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

• حدیث 6195 - بخاری (2689)

• حدیث 6196 - ترمذی (3689) احمد (11973) ابن حبان (7084) ابن خزیمہ (1209) حاکم (1179) ابو یعلی (3505) معجم کبیر (317)

مَاتَ ابْنٌ لِاَبِیْ طَلْحَةَ مِنْ اُمِّ سُلَیْمٍ فَقَالَتْ لِاَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوْا اَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهٖ حَتّٰی اَكُوْنَ اَنَا اُحَدِّثُهٗ قَالَ فَجَآءَ فَقَرَّبَتْ اِلَیْهِ عَشَآءً فَاَكَلَ وَشَرِبَ فَقَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهٗ اَحْسَنَ مَا كَانَ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذٰلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَاَتْ اَنَّهٗ قَدْ شَبِعَ وَاَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ یَا اَبَا طَلْحَةَ اَرَاَیْتَ لَوْ اَنَّ قَوْمًا اَعَارُوْا عَارِیَتَهُمْ اَهْلَ بَیْتٍ فَطَلَبُوْا عَارِیَتَهُمْ اَلَهُمْ اَنْ یَّمْنَعُوْهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَكْتِنِیْ حَتّٰی تَلَطَّخْتُ ثُمَّ اَخْبَرْتِنِیْ بِابْنِیْ فَانْطَلَقَ حَتّٰی اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا فِیْ غَابِرِ لَیْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ وَّهِیَ مَعَهٗ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْمَدِیْنَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا یَطْرُقُهَا طُرُوْقًا فَدَنَوْا مِنَ الْمَدِیْنَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَاحْتُبِسَ عَلَیْهَا اَبُوْ طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقُوْلُ اَبُوْ طَلْحَةَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ یَا رَبِّ اِنَّهٗ یُعْجِبُنِیْ اَنْ اَخْرُجَ مَعَ رَسُوْلِكَ اِذَا خَرَجَ وَاَدْخُلَ مَعَهٗ اِذَا دَخَلَ وَقَدِ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرٰی قَالَ تَقُوْلُ اُمُّ سُلَیْمٍ یَا اَبَا طَلْحَةَ مَا اَجِدُ الَّذِیْ كُنْتُ اَجِدُ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِیْنَ قَدِمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِیْ اُمِّیْ یَا اَنَسُ لَا یُرْضِعُهٗ اَحَدٌ حَتّٰی تَغْدُوَ بِهٖ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ احْتَمَلْتُهٗ فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهٗ وَمَعَهٗ مِیْسَمٌ فَلَمَّا رَاٰنِیْ قَالَ لَعَلَّ اُمَّ سُلَیْمٍ وَّلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمِیْسَمَ قَالَ وَجِئْتُ بِهٖ فَوَضَعْتُهٗ فِیْ حَجْرِهٖ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِّنْ عَجْوَةِ الْمَدِیْنَةِ فَلَاكَهَا فِیْ فِیْهِ حَتّٰی ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِیْ فِی الصَّبِیِّ فَجَعَلَ الصَّبِیُّ یَتَلَمَّظُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْا اِلٰی حُبِّ الْاَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلیم ؓ کے ہاں پیدا ہونے والا' حضرت ابوطلحہ ؓ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا۔ سیّدہ ام سلیم ؓ نے اپنے گھر والوں کو ہدایت کی کہ اس بچے کی وفات کے بارے میں حضرت ابوطلحہ ؓ کو کچھ نہ بتانا۔ میں خود انہیں بتاؤں گی۔ جب ابوطلحہ گھر آئے تو سیّدہ ام سلیم ؓ نے انہیں رات کا کھانا پیش کیا۔ وہ کھا پی کر فارغ ہو گئے تو سیّدہ ام سلیم ؓ نے معمول کی بہ نسبت زیادہ سنگھار کیا۔ حضرت ابوطلحہ ؓ نے ان کے ساتھ صحبت کی۔ جب سیّدہ ام سلیم ؓ نے دیکھا کہ وہ سیر ہو چکے ہیں اور صحبت بھی کر چکے ہیں تو وہ بولی' اے ابوطلحہ! آپ کے خیال میں اگر کوئی کسی کو عاریتاً کوئی چیز دے تو کیا وہ اس سے اس چیز کی واپسی کا مطالبہ کر سکتا ہے؟ اور کیا وہ دوسرا شخص اسے انکار کر سکتا ہے؟ حضرت ابوطلحہ ؓ نے جواب دیا: نہیں تو سیّدہ ام سلیم ؓ نے کہا' آپ اپنے بیٹے کے بارے میں یہی تصور کر سکتے ہیں۔ حضرت ابوطلحہ ؓ غصے میں آ گئے اور بولے: تم نے مجھے پہلے نہیں بتایا یہاں تک کہ میں نے صحبت بھی کر لی اور پھر تم نے مجھے میرے بیٹے کے بارے میں بتایا۔ وہ اٹھے! اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ سارا ماجرا سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ گزشتہ رات میں تم دونوں کو برکت عطا کرے۔

(راوی کہتے ہیں) کہ سیّدہ ام سلیم ؓ حاملہ ہو گئیں۔ نبی اکرم اس وقت سفر میں تھے تو سیّدہ ام سلیم بھی آپ کے ساتھ تھیں۔ نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ آپ جب کسی سفر سے مدینہ منورہ آتے تھے تو رات کے وقت شہر میں داخل نہیں ہوتے تھے یہ حضرات مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو سیّدہ ام سلیم ؓ کو دردِ زہ شروع ہو گیا۔ حضرت ابوطلحہ ؓ ان کے پاس ٹھہر گئے اور نبی اکرم ﷺ آگے چلے گئے۔ حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوطلحہ ؓ کہہ رہے تھے اے میرے پروردگار! تو جانتا ہے کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ

تیرے رسول جب (مدینہ منورہ سے) باہر نکلیں تو میں بھی ان کے ساتھ نکلوں اور جب وہ واپس آئیں تو میں بھی ان کے ساتھ واپس آؤں لیکن میں جس وجہ سے رکنے پر مجبور ہوا ہوں تو اس سے واقف ہے۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہنے لگیں اب مجھے پہلے کی طرح تکلیف نہیں ہے۔ چلئے! پھر ہم چل پڑے جب یہ دونوں مدینہ منورہ پہنچے تو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دوبارہ دردزہ شروع ہوا اور ان کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میری والدہ نے مجھے ہدایت کی' اے انس! اس بچے کو کوئی دودھ نہیں پلائے گا۔ اسے تم کل صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جانا۔ اگلے دن میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ایک داغنے کا آلہ پکڑا ہوا تھا۔ جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا' شاید ام سلیم کے ہاں بچے کی پیدائش ہوگئی ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ آلہ ایک طرف رکھا۔ میں اس بچے کو لے کر آگے ہوا اور اسے آپ کی گود میں ڈال دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی ''عجوہ'' کھجور منگوائی۔ اسے اپنے منہ میں رکھ کر چبایا جب وہ گھل گئی تو آپ نے اسے اس بچے کے منہ میں ڈال دیا۔ بچے نے اسے چوسنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ذرا دیکھو! انصار کھجور سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

6199- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِاَبِي طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6200- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِاَرْجٰى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْاِسْلَامِ مَنْفَعَةً فَاِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْاِسْلَامِ اَرْجٰى عِنْدِي مَنْفَعَةً مِنْ اَنِّي لَا اَتَطَهَّرُ طُهُوْرًا تَامًّا فِي سَاعَةٍ مِّنْ لَيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ اِلَّا صَلَّيْتُ بِذٰلِكَ الطُّهُوْرِ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لِي اَنْ اُصَلِّيَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں: صبح کی نماز کے قریب' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ اے بلال! تم مجھے اپنے اس عمل کے بارے میں بتاؤ جس کے بارے میں تمہیں سب سے زیادہ ثواب کے حصول کی امید ہو کیونکہ کل رات میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے سے آگے سنی ہے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے جتنے بھی اعمال کیے ہیں۔ ان میں مجھے سب سے زیادہ امید اس عمل کے بارے میں ہے کہ دن ہو یا رات میں وضو ہمیشہ پورا کرتا ہوں۔ (اور وضو کرنے کے بعد) وضو کے نوافل ضرور پڑھتا ہوں جتنے اللہ کی مرضی ہو۔

بَابُ 861: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاُمِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

حدیث 6200- بخاری (1098) ترمذی (3689) احمد (22286) ابن حبان (7085) ابن خزیمہ (1208) ابو یعلٰی (6104) معجم کبیر (1012)

6201- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَّالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ سَهْلٌ وَّمِنْجَابٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوا) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لِيْ اَنْتَ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' مجھے بتایا گیا ہے کہ تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو۔

''جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے۔انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا تھا۔اس کا انہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا جبکہ وہ پرہیز گاری اختیار کر چکے ہوں اور ایمان لا چکے ہوں''۔

6202- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَدِمْتُ اَنَا وَاَخِيْ مِنَ الْيَمَنِ فَكُنَّا حِيْنًا وَّمَا نُرٰى ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَّاُمَّهُ اِلَّا مِنْ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَثْرَةِ دُخُوْلِهِمْ وَلُزُوْمِهِمْ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تو ہم لوگ اس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان ہی کا ایک فرد سمجھتے تھے کیونکہ یہ دونوں بکثرت آپ کے ہاں آتے جاتے تھے اور آپ کے ساتھ رہتے تھے۔

6203-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ الْاَسْوَدَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مُوْسٰى يَقُوْلُ لَقَدْ قَدِمْتُ اَنَا وَاَخِيْ مِنَ الْيَمَنِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں اور میرا بھائی یمن سے آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6204- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُرٰى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَوْ مَا ذَكَرَ مِنْ نَحْوِ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھے یہی محسوس ہوا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آپ کے اہل بیت میں سے ہیں۔

6205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حدیث 6201-ترمذی(3053)ابویعلیٰ(5064)

حدیث 6202-بخاری(3552)ترمذی(3806)حاکم(5375)بیہقی(20370)معجم کبیر(8497)

حدیث 6205-بخاری(4714)نسائی(5063)احمد(3697)ابن حبان(7064)حاکم(2897)ابویعلیٰ(5052)معجم کبیر(8433)

عَنْ اَبِی اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ قَالَ شَهِدْتُ اَبَا مُوْسٰی وَاَبَا مَسْعُوْدٍ حِيْنَ مَاتَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اَتُرَاهُ تَرَكَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ فَقَالَ اِنْ قُلْتَ ذَاكَ اِنْ كَانَ لَيُؤْذَنُ لَهٗ اِذَا حُجِبْنَا وَيَشْهَدُ اِذَا غِبْنَا

✧✧ ابوالاحوص بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں بھی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ ان دونوں صاحبان میں سے ایک نے دوسرے سے دریافت کیا: کیا آپ کے خیال کے مطابق ان کے بعد کوئی ایسا شخص ہے جو ان کی مانند ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ اگر آپ یہ دریافت کرتے ہیں (تو میں یہی کہوں گا کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کی) انہیں اس وقت بھی اجازت مل جایا کرتی تھی۔ جب ہمیں نہیں ملتی تھی اور یہ اس وقت بھی (نبی اکرم ﷺ کے ساتھ) موجود ہوتے تھے۔ جب ہم موجود نہیں ہوتے تھے۔

6206- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ قَالَ كُنَّا فِیْ دَارِ اَبِیْ مُوْسٰی مَعَ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ فِیْ مُصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ مَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهٗ اَعْلَمَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ هٰذَا الْقَائِمِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ اِذَا غِبْنَا وَيُؤْذَنُ لَهٗ اِذَا حُجِبْنَا

✧✧ ابوالاحوص بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے چند شاگردوں کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود تھے۔ وہ لوگ ایک مصحف کا جائزہ لے رہے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بولے: مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص چھوڑا ہے جو ان کھڑے ہوئے صاحب سے زیادہ اس چیز کا علم رکھتا ہے جسے اللہ نے نازل کیا ہے تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بولے: اگر آپ یہ کہتے ہیں (تو میں یہ کہوں گا) کہ یہ اس وقت بھی (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) موجود ہوا کرتے تھے۔ جب ہم موجود نہیں ہوتے تھے اور انہیں اس وقت بھی (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری) کی اجازت مل جاتی تھی جب ہمیں نہیں ملتی تھی۔

6207- وَحَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مُوْسٰی عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا مُوْسٰی فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ وَاَبَا مُوْسٰی ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ وَاَبِیْ مُوْسٰی وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَحَدِيْثُ قُطْبَةَ اَتَمُّ وَاَكْثَرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6208- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ (وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ) ثُمَّ قَالَ عَلٰی قِرَاءَةِ مَنْ تَاْمُرُوْنِیْ اَنْ اَقْرَاَ فَلَقَدْ قَرَاْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَّسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَّلَقَدْ عَلِمَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّیْ اَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَلَوْ اَعْلَمُ اَنَّ اَحَدًا اَعْلَمُ مِنِّیْ لَرَحَلْتُ اِلَيْهِ قَالَ شَقِيْقٌ فَجَلَسْتُ فِیْ حَلَقِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا يَرُدُّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَلَا يَعِيْبُهٗ

حدیث 6208- بخاری (4716) مجم کبیر (8430)

شقیق' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ (انہوں نے یہ آیت پڑھی)
''اور جو شخص (مال غنیمت میں) خیانت کرے گا وہ اس (خیانت کی ہوئی چیز) کو ساتھ لے کر قیامت کے دن آئے گا''۔
پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: تم مجھے کس کی قرات کے مطابق (قرآن) پڑھنے کا کہتے ہو؟ میں نے ستر سے زیادہ سورتیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سنائی ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ یہ بات جانتے ہیں کہ میں اللہ کی کتاب کے بارے میں' ان سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ اگر مجھے یہ پتہ چلے کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے تو میں سفر کر کے اس کے پاس جاؤں۔ شقیق بیان کرتے ہیں۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی اصحاب کی خدمت میں حاضر رہنے کا موقع ملا ہے لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ بات) مسترد کرتے ہوئے یا اس پر اعتراض کرتے ہوئے نہیں سنا۔

6209 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ سُوْرَةٌ اِلَّا اَنَا اَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَمَا مِنْ اٰيَةٍ اِلَّا اَنَا اَعْلَمُ فِيمَا اُنْزِلَتْ وَلَوْ اَعْلَمُ اَحَدًا هُوَ اَعْلَمُ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّىْ تَبْلُغُهُ الْاِبِلُ لَرَكِبْتُ اِلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) بیان کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ قرآن کی کوئی سورت ایسی نہیں ہے جس کے بارے میں مجھے یہ پتہ نہ ہو کہ وہ کب نازل ہوئی؟ اور اگر مجھے کسی شخص کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ اللہ کی کتاب کے بارے میں مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے اور اونٹ پر سوار ہو کر اس تک پہنچا جا سکتا ہے تو میں سوار ہو کر اس کے پاس جاؤں گا۔

6210 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كُنَّا نَاْتِىْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو فَنَتَحَدَّثُ اِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عِنْدَهُ فَذَكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَ شَىْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خُذُوا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ فَبَدَاَ بِهٖ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَاُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ وَسَالِمٍ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ

مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے اور ان کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے۔ ایک دن ہم نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر چھیڑ دیا تو وہ بولے: تم نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا ہے جس کے بارے میں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جب سے یہ بات سنی ہے' میں اس وقت سے اس کے ساتھ محبت کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قرآن کا علم چار لوگوں سے حاصل کرو۔ ابن ام عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے ان کا نام لیا (پھر فرمایا) معاذ بن جبل' ابی بن کعب اور ابوحذیفہ کا آزاد کردہ غلام' سالم۔

6211 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ

حدیث 6209 - بخاری (4716) معجم کبیر (8430)

حدیث 6210 - ابن ماجہ (138) احمد (9753) حاکم (5290) ابو یعلیٰ (6106)

اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرْنَا حَدِيْثًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَ شَىْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهُ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِّنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ فَبَدَاَ بِهٖ وَمِنْ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ وَّمِنْ سَالِمٍ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ وَمِنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَّحَرْفٌ لَّمْ يَذْكُرْهُ زُهَيْرٌ قَوْلُهُ يَقُوْلُهُ

مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ ہم نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے متعلق ایک بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے: وہ ایک ایسے صاحب ہیں کہ ان کے بارے میں جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان سنا ہے۔ میں ان سے محبت ہی کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ چار لوگوں سے قرآن پڑھنا سیکھو۔ ابن ام عبد سے (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے ان کا ذکر کیا۔ ابی بن کعب سے ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم سے' معاذ بن جبل سے۔

6212- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ وَّوَكِيْعٍ فِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَدَّمَ مُعَاذًا قَبْلَ اُبَىٍّ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ كُرَيْبٍ اُبَىٌّ قَبْلَ مُعَاذٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا نام حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پہلے منقول ہے۔

6213- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِهِمْ وَاخْتَلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِىْ تَنْسِيْقِ الْاَرْبَعَةِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ناموں کی ترتیب میں اختلاف ہے۔

6214- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ ذَكَرُوْا ابْنَ مَسْعُوْدٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اسْتَقْرِءُوْا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِّنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّسَالِمٍ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ وَاُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

مسروق بیان کرتے ہیں: لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو وہ بولے: وہ ایک ایسے شخص ہیں کہ جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سنی ہے۔ میں ان سے محبت ہی کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ قرآن پڑھنا چار لوگوں سے سیکھو۔ ابن مسعود' ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم' ابی بن کعب اور معاذ بن جبل۔

6215- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ بَدَاَ بِهٰذَيْنِ لَا اَدْرِىْ بِاَيِّهِمَا بَدَاَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (راوی) شعبہ کہتے ہیں میرے استاد نے ان دونوں میں سے کسی ایک کا نام پہلے لیا تھا۔ لیکن مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ کس کا نام پہلے لیا تھا؟

بَابُ 862: مِنْ فَضَائِلِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّجَمَاعَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور بعض انصاری صحابہ کرام کے فضائل

6216- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّاَبُوْ زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِاَنَسٍ مَنْ اَبُوْ زَيْدٍ قَالَ اَحَدُ عُمُوْمَتِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چار حضرات نے قرآن کو اکٹھا کیا۔ وہ چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ (راوی) قتادہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ کون تھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ میرے چچا تھے۔

6217- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُكْنٰى اَبَا زَيْدٍ

✧✧ ہمام بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' قرآن جمع کس نے کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: چار حضرات نے جو چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری صحابی' جن کی کنیت ابوزید تھی۔

6218- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيٍّ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ قَالَ اَللّٰهُ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ اَللّٰهُ سَمَّاكَ لِيْ قَالَ فَجَعَلَ اُبَيٌّ يَبْكِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام لیا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ہے (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کر دیا۔

6219- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَالَ وَسَمَّانِيْ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكٰى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں (یہ سورت) پڑھ کر سناؤں۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حدیث 6216- بخاری (3597)، ... (3810)، ... (6523)، ... (4999)، ... (2255)، ... (2093)

حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا اس نے میرا نام لیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

6220- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ 863: مِنْ فَضَائِلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

6221- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ لوگوں کے سامنے رکھا ہوا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اس (کی روح کی عالم بالا میں آمد) کی وجہ سے عرش الٰہی جھوم اٹھا ہے۔

6222- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سعد بن معاذ کی موت پر عرش الٰہی جھوم اٹھا ہے۔

6223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَتُهُ مَوْضُوعَةٌ يَعْنِي سَعْدًا اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا) جنازہ سامنے رکھا ہوا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اس کیلئے عرش الٰہی حرکت میں آ گیا۔

6224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هٰذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریشمی حلے بطور تحفہ پیش کیے گئے۔ آپ کے اصحاب نے انہیں چھوکر ان کی ملائمت کو پسند کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہیں ان کی ملائمت پسند آئی ہے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال' ان سے زیادہ بہتر اور زیادہ ملائم ہیں۔

6225- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

حدیث 6221- ترمذی (3848) ابن ماجہ (158) احمد (13479) ابن حبان (7029) حاکم (4924) ابویعلی (2953) معجم کبیر (3488)

حدیث 6224- بخاری (3077) ترمذی (3847) ابن ماجہ (157) احمد (18690) ابن حبان (7036) ابو یعلی (1730) معجم کبیر (22)

عَازِبٍ يَقُوْلُ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِ حَرِيْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا اَوْ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا كَرِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6227- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ ابْنُ مَالِكٍ اَنَّهُ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِّنْ سُنْدُسٍ وَّكَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ مَنَادِيْلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ' تحفے کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ آپ (مردوں کو) ریشم پہننے سے منع کرتے تھے۔ لوگوں کو وہ بہت پسند آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ عمدہ ہیں۔

6228- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُكَيْدِرَ دُوْمَةِ الْجَنْدَلِ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''دومۃ الجندل'' کے گورنر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں' تحفے کے طور پر ایک حلہ پیش کیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ آپ (مردوں کو) ریشم پہننے سے منع کرتے تھے۔

بَابُ 864: مِنْ فَضَائِلِ اَبِيْ دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

6229- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَّاْخُذُ مِنِّيْ هٰذَا فَبَسَطُوْا اَيْدِيَهُمْ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ يَقُوْلُ اَنَا اَنَا قَالَ فَمَنْ يَّاْخُذُهُ بِحَقِّهٖ قَالَ فَاَحْجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ اَبُوْ دُجَانَةَ اَنَا اٰخُذُهُ بِحَقِّهٖ قَالَ فَاَخَذَهُ فَفَلَقَ بِهٖ هَامَ الْمُشْرِكِيْنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تلوار پکڑی اور دریافت کیا: اسے مجھ سے کون حاصل کرے گا؟ سب لوگوں نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور بولے: میں' میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اسے اس کے حق (کی

حدیث 6227- بخاری (2473) ترمذی (3847) ابن ماجہ (157) احمد (12114) ابن حبان (7035) حاکم (8585) بیہقی (5901) ابو یعلی (1731) معجم کبیر (5348)

حدیث 6229- احمد (12257) حاکم (5018) بیہقی (18255) معجم کبیر (14)

ادائیگی کے وعدے) کے ہمراہ کون حاصل کرے گا؟ لوگ پیچھے ہٹ گئے تو حضرت سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ' جو ابودجانہ (کی کنیت سے مشہور ہیں) نے عرض کی۔ میں اسے اس کے حق (ادائیگی کے وعدے) کے ہمراہ حاصل کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے اسے حاصل کیا اور اس کے ذریعے مشرکین کی کھوپڑیوں کو چیز دیا۔

بَابُ865: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَّالِدِ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام' جو حضرت جابر کے والد ہیں' کے فضائل کا بیان

6230- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ جِيْءَ بِاَبِيْ مُسَجًّى وَقَدْ مُثِلَ بِهٖ قَالَ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِيْ قَوْمِيْ ثُمَّ اَرَدْتُّ اَنْ اَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِيْ قَوْمِيْ فَرَفَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ اَوْ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ فَقَالُوْا بِنْتُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ وَلِمَ تَبْكِيْ فَمَا زَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن (جنگ فتح ہونے کے بعد) میرے والد (کی لاش) کو لایا گیا۔ انہیں ڈھانپا گیا تھا اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے تھے۔ میں نے کپڑا اٹھانے کی کوشش کی تو میری قوم کے افراد نے مجھے منع کر دیا۔ میں نے پھر کپڑا اٹھانے کی کوشش کی تو میری قوم کے افراد نے مجھے منع کر دیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کپڑا اٹھایا یا شاید آپ کے حکم کے تحت وہ کپڑا اٹھایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خاتون کے رونے کی آواز سنی تو دریافت کیا: یہ عورت کون ہے؟ لوگوں نے بتایا' یہ عمرو کی صاحبزادی (راوی کو شک ہے یا شاید) بہن ہے۔ آپ نے دریافت کیا: یہ کیوں رو رہی ہے؟ اسے اٹھائے جانے تک فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ کیے رکھیں گے۔

6231- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُصِيْبَ اَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلْتُ اَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَّجْهِهٖ وَاَبْكِيْ وَجَعَلُوْا يَنْهَوْنَنِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِيْ قَالَ وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرٍو تَبْكِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْكِيْهِ اَوْ لَا تَبْكِيْهِ مَا زَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رَفَعْتُمُوْهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میرے والد غزوہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ میں نے ان کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور رونا شروع کر دیا۔ لوگ مجھے منع کرنے لگے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع نہیں کیا۔ (ان کی بہن اور میری پھوپھی) فاطمہ بنت عمرو رونے لگیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خواہ تم روؤ یا روؤ' جب تک تم اس (کی میت) کو اٹھاتے نہیں' فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ کیے رکھیں گے۔

6232- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهٖ ذِكْرُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَبُكَاءُ الْبَاكِيَةِ

حدیث 6230- بخاری (1187) نسائی (1845) احمد (14223) ابن حبان (7021) بیہقی (6504)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں فرشتوں کا اور خاتون کے رونے کا ذکر نہیں ہے۔

6233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيْءَ بِاَبِیْ يَوْمَ اُحُدٍ مُجَدَّعًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں' غزوۂ اُحد کے دن (جنگ ختم ہونے کے بعد) میرے والد کو لایا گیا اور نبی اکرم کے سامنے رکھ دیا گیا' (والد صاحب کے) ناک' کان وغیرہ کٹے ہوئے تھے۔

بَابُ 866: مِنْ فَضَائِلِ جُلَيْبِيبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6234 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِیْ مَغْزًى لَهُ فَاَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ فُلَانًا وَّفُلَانًا وَّفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ فُلَانًا وَّفُلَانًا وَّفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا لَا قَالَ لٰكِنِّیْ اَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوْهُ فَطُلِبَ فِی الْقَتْلٰى فَوَجَدُوْهُ اِلٰى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوْهُ فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوْهُ هٰذَا مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ هٰذَا مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ قَالَ فَوَضَعَهُ عَلٰى سَاعِدَيْهِ لَيْسَ لَهُ اِلَّا سَاعِدَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحُفِرَ لَهُ وَوُضِعَ فِیْ قَبْرِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلًا

✧✧ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنگ میں شریک ہوئے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال غنیمت عطا کیا۔آپ نے دریافت کیا: کیا کوئی شخص غیر موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں' فلاں اور فلاں (موجود نہیں ہیں) آپ نے پھر دریافت کیا: کیا کوئی شخص غیر موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں' آپ نے فرمایا لیکن میں نے جلیبیب کو موجود نہیں پایا؟ اسے تلاش کرو! انہیں شہداء میں تلاش کیا گیا تو لوگوں کو ان کی لاش' دشمن کی سات لاشوں کے پاس ملی جنہیں انہوں نے قتل کیا تھا اور انہیں ان دشمنوں نے شہید کیا تھا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (میدان جنگ میں) تشریف لائے اور ان کے پاس ٹھہر کر فرمایا۔اس نے ان ساتوں کو قتل کیا ہے اور انہوں نے اسے شہید کیا ہے۔یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے مبارک ہاتھوں سے اٹھایا۔انہیں صرف آپ نے ہی اٹھایا۔پھر ان کی قبر کھودی گئی اور ان کو دفن کر دیا گیا۔(راوی کہتے ہیں حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے) انہیں غسل دیئے جانے کا ذکر نہیں کیا۔

بَابُ 867: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6235 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث 6234- احمد (21565) ابن حبان (7133)

حدیث 6235- بخاری (3648) حاکم (5456) معجم کبیر (12959)

بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَّكَانُوْا يُحِلُّوْنَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ اَنَا وَاَخِي اُنَيْسٌ وَّاُمُّنَا فَنَزَلْنَا عَلٰى خَالٍ لَّنَا فَاَكْرَمَنَا خَالُنَا وَاَحْسَنَ اِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهٗ فَقَالُوْا اِنَّكَ اِذَا خَرَجْتَ عَنْ اَهْلِكَ خَالَفَ اِلَيْهِمْ اُنَيْسٌ فَجَآءَ خَالُنَا فَنَثَا عَلَيْنَا الَّذِيْ قِيْلَ لَهٗ فَقُلْتُ اَمَّا مَا مَضٰى مِنْ مَّعْرُوْفِكَ فَقَدْ كَدَّرْتَهٗ وَلَا جِمَاعَ لَكَ فِيْمَا بَعْدُ فَقَرَّبْنَا صِرْمَتَنَا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطّٰى خَالُنَا ثَوْبَهٗ فَجَعَلَ يَبْكِيْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَنَافَرَ اُنَيْسٌ عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَاَتَيَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ اُنَيْسًا فَاَتَانَا اُنَيْسٌ بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ يَا ابْنَ اَخِيْ قَبْلَ اَنْ اَلْقٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ قُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ قُلْتُ فَاَيْنَ تَوَجَّهُ قَالَ اَتَوَجَّهُ حَيْثُ يُوَجِّهُنِيْ رَبِّيْ اُصَلِّيْ عِشَاءً حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اُلْقِيْتُ كَاَنِّيْ خِفَاءٌ حَتّٰى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ فَقَالَ اُنَيْسٌ اِنَّ لِيْ حَاجَةً بِمَكَّةَ فَاكْفِنِيْ فَانْطَلَقَ اُنَيْسٌ حَتّٰى اَتٰى مَكَّةَ فَرَاثَ عَلَيَّ ثُمَّ جَآءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ عَلٰى دِيْنِكَ يَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَهٗ قُلْتُ فَمَا يَقُوْلُ النَّاسُ قَالَ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ كَاهِنٌ سَاحِرٌ وَّكَانَ اُنَيْسٌ اَحَدَ الشُّعَرَاءِ قَالَ اُنَيْسٌ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ فَمَا هُوَ بِقَوْلِهِمْ وَلَقَدْ وَضَعْتُ قَوْلَهٗ عَلٰى اَقْرَاءِ الشِّعْرِ فَمَا يَلْتَئِمُ عَلٰى لِسَانِ اَحَدٍ بَعْدِيْ اَنَّهٗ شِعْرٌ وَّاللّٰهِ اِنَّهٗ لَصَادِقٌ وَّاِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ قَالَ قُلْتُ فَاكْفِنِيْ حَتّٰى اَذْهَبَ فَاَنْظُرَ قَالَ فَاَتَيْتُ مَكَّةَ فَتَضَعَّفْتُ رَجُلًا مِّنْهُمْ فَقُلْتُ اَيْنَ هٰذَا الَّذِيْ تَدْعُوْنَهُ الصَّابِئَ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَقَالَ الصَّابِئَ فَمَالَ عَلَيَّ اَهْلُ الْوَادِيْ بِكُلِّ مَدَرَةٍ وَّعَظْمٍ حَتّٰى خَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ قَالَ فَارْتَفَعْتُ حِيْنَ ارْتَفَعْتُ كَاَنِّيْ نُصُبٌ اَحْمَرُ قَالَ فَاَتَيْتُ زَمْزَمَ فَغَسَلْتُ عَنِّي الدِّمَاءَ وَشَرِبْتُ مِنْ مَّآئِهَا وَلَقَدْ لَبِثْتُ يَا ابْنَ اَخِيْ ثَلَاثِيْنَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ مَا كَانَ لِيْ طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِيْ وَمَا وَجَدْتُ عَلٰى كَبِدِيْ سُخْفَةَ جُوْعٍ قَالَ فَبَيْنَا اَهْلُ مَكَّةَ فِيْ لَيْلَةٍ قَمْرَاءَ اِضْحِيَانَ اِذْ ضُرِبَ عَلٰى اَسْمِخَتِهِمْ فَمَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ اَحَدٌ وَّامْرَاَتَيْنِ مِنْهُمْ تَدْعُوَانِ اِسَافًا وَّنَائِلَةَ قَالَ فَاَتَتَا عَلَيَّ فِيْ طَوَافِهِمَا فَقُلْتُ اَنْكِحَا اَحَدَهُمَا الْاُخْرٰى قَالَ فَمَا تَنَاهَتَا عَنْ قَوْلِهِمَا قَالَ فَاَتَتَا عَلَيَّ فَقُلْتُ هَنٌ مِّثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ اَنِّيْ لَا اَكْنِيْ فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ وَتَقُوْلَانِ لَوْ كَانَ هٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ اَنْفَارِنَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّهُمَا هَابِطَانِ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتَا الصَّابِئُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَاَسْتَارِهَا قَالَ مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا اِنَّهٗ قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَاُ الْفَمَ وَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهٗ ثُمَّ صَلّٰى فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ فَكُنْتُ اَنَا اَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْاِسْلَامِ قَالَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ اَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ فَوَضَعَ اَصَابِعَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ كَرِهَ اَنِ انْتَمَيْتُ اِلٰى غِفَارٍ فَذَهَبْتُ اٰخُذُ بِيَدِهٖ فَقَدَعَنِيْ صَاحِبُهٗ وَكَانَ اَعْلَمَ بِهٖ مِنِّيْ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ قَالَ مَتٰى كُنْتَ هٰهُنَا قَالَ قُلْتُ قَدْ كُنْتُ هٰهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِيْنَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِيْ طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِيْ وَمَا اَجِدُ عَلٰى كَبِدِيْ سُخْفَةَ جُوْعٍ قَالَ اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ فِيْ طَعَامِهِ اللَّيْلَةَ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَفَتَحَ اَبُوْ بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَقْبِضُ لَنَا مِنْ زَبِيْبِ الطَّائِفِ وَكَانَ ذٰلِكَ اَوَّلَ طَعَامٍ اَكَلْتُهٗ بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ وُجِّهَتْ لِيْ اَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ لَا اُرَاهَا اِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ اَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّيْ

قَوْمَكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّنْفَعَهُمْ بِكَ وَيَاْجُرَكَ فِيْهِمْ فَاَتَيْتُ اُنَيْسًا فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ صَنَعْتُ اَنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ مَا بِيْ رَغْبَةٌ عَنْ دِيْنِكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَاَتَيْنَا اُمَّنَا فَقَالَتْ مَا بِيْ رَغْبَةٌ عَنْ دِيْنِكُمَا فَاِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَاحْتَمَلْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا قَوْمَنَا غِفَارًا فَاَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ اَيْمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ وَقَالَ نِصْفُهُمْ اِذَا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَسْلَمْنَا فَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَاَسْلَمَ نِصْفُهُمُ الْبَاقِيْ وَجَآءَتْ اَسْلَمُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِخْوَتُنَا نُسْلِمُ عَلَى الَّذِيْ اَسْلَمُوْا عَلَيْهِ فَاَسْلَمُوْا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اپنے قبیلے سے نکلے۔ وہ لوگ حرمت والے مہینوں کی حرمت کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ میں نکلا تھا' میرا بھائی انیس تھا اور میری والدہ تھیں۔ ہم نے اپنے ایک ماموں کے ہاں پڑاؤ کیا۔ ہمارے ماموں نے ہمیں بہت عزت دی اور حسن سلوک سے پیش آئے تو ان کی قوم کے لوگ ہم سے حسد کرنے لگے۔ ان لوگوں نے ماموں سے کہا' جب آپ گھر سے باہر جاتے ہیں تو انہیں آپ کے گھر والوں کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرتا ہے۔ ہمارے ماموں گھر آئے اور جو بات انہیں بتائی گئی تھی۔ انہوں نے ہمیں اس کا الزام دیا تو میں نے کہا' آپ نے اس سے پہلے جو عمدہ سلوک کیا تھا۔ اسے بھی خراب کر دیا ہے۔ اس کے بعد ہم آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ پھر ہم اپنے اونٹوں کے پاس آئے اور ہم نے ان پر سامان لادنا شروع کیا تو ہمارے ماموں منہ پر کپڑا رکھ کر رونے لگے۔ ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور مکہ کے قریب آ کر پڑاؤ کیا۔ انیس نے ہمارے اونٹوں پر (کسی شخص کے ساتھ) شرط لگائی۔ وہ دونوں ایک کاہن کے پاس آئے۔ اس نے انیس کو فاتح قرار دیا تو انیس شرط میں جیتے ہوئے اونٹوں سمیت ہمارے پاس آیا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے (راوی) عبداللہ بن صامت سے کہا' اے میرے بھتیجے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات سے تین سال پہلے ہی میں نے نماز پڑھنا شروع کر دی تھی۔ (عبداللہ بن صامت کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: کس کی؟ (عبادت کرتے تھے) انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی' میں نے دریافت کیا: کس طرف منہ کر کے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا پروردگار جس طرف میرا منہ کر دیتا تھا۔ میں اسی طرف رخ کر لیتا تھا۔ میں عشاء کی نماز پڑھتا رہتا تھا اور پھر رات کے آخری پہر میں چادر اوڑھ کر سو جاتا تھا اور سورج نکلنے تک سویا رہتا تھا۔ ایک دن انیس نے کہا' مجھے مکہ میں ایک کام ہے۔ آپ یہیں ٹھہریں! پھر انیس مکہ چلا گیا اور دیر سے واپس آیا۔ جب وہ آیا تو میں نے دریافت کیا: تم کیا کرتے رہے ہو؟ اس نے جواب دیا: مکہ میں میری ملاقات ایک صاحب سے ہوئی جو تمہارے جیسے (اللہ کی عبادت کرنے کے) نظریات رکھتے ہیں اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مبعوث کیا ہے۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے دریافت کیا: لوگ ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ اس نے جواب دیا۔ لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ شاعر ہیں' کاہن ہیں اور جادوگر ہیں' انیس خود بھی ایک شاعر تھا۔ وہ بولا' میں نے کاہنوں کے اقوال سنے ہیں لیکن ان صاحب کا بیان کاہنوں جیسا نہیں ہے۔ میں نے ان کے کلام کا موازنہ شاعروں کے کلام سے بھی کیا ہے لیکن کوئی بھی شاعر ایسا کلام نہیں کہہ سکتا۔ اللہ کی قسم! وہ صاحب (دعویٰ نبوت میں) سچے ہیں اور لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے اس سے کہا' اب تم یہاں رکو اور میں جا کر خود جائزہ لیتا ہوں۔ پھر میں مکہ آیا اور پھر ایک عام سے شخص سے دریافت کیا: وہ صاحب کہاں ہیں؟ جن کے بارے میں تم یہ کہتے ہو؟ کہ انہوں نے (اپنا علاقائی) دین تبدیل کر لیا ہے؟ تو اس نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اس شخص نے بھی اپنا دین تبدیل کر لیا ہے تو سب لوگوں نے مجھے پتھروں اور ہڈیوں

کے ذریعے مارنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں بیہوش ہو کر گر پڑا۔ جب میں ہوش میں آیا تو میں سرخ رنگ کا ایک بت تھا۔ پھر میں ''زمزم'' کے پاس آیا اور میں نے اپنے وجود سے خون دھویا اور وہ پانی پیا۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن صامت کو بتایا) اے میرے بھتیجے! تیس دن اور تیس راتوں تک مجھے کھانے کیلئے کچھ نہیں ملا۔ میری خوراک صرف آب زمزم تھی اور میں ایسا صحت مند ہو گیا کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئی اور مجھے اپنے معدے میں بھوک کی شدت محسوس نہیں ہوئی۔

ایک چاندنی رات میں جب سب لوگ سو چکے تھے اور بیت اللہ کا طواف کرنے کیلئے کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ دو عورتوں نے ''اساف'' (ایک مرد کا بت) اور ''نائلہ'' (ایک عورت کا بت) کی عبادت شروع کی۔ جب وہ طواف کرتی ہوئیں میرے پاس آئیں تو میں بولا' ان دونوں (خداؤں) کی شادی کروا دو! لیکن وہ دونوں اپنی دعاؤں سے باز نہیں آئیں۔ (طواف کرتے ہوئے) جب وہ دونوں میرے پاس سے گزریں تو میں بولا کیونکہ میں لگی لپٹی رکھے بغیر بات کرتا ہوں۔

(یہ سن کر) وہ دونوں عورتیں واپس چلی گئیں' یہ کہتی ہوئی کہ اگر ہمارے لوگوں میں سے کوئی ہوتا تو (اس کو سبق سکھاتا) ان دونوں کا سامنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ وہ دونوں کسی پہاڑی سے اتر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: ایک بے دین شخص کعبہ کے پاس موجود ہے۔ آپ نے دریافت کیا: تمہیں اس سے کیا غرض ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: اس نے ہمیں ایک ایسی بات کہی ہے جو بتائی نہیں جاسکتی (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' عبداللہ بن صامت کو بتاتے ہیں)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (خانہ کعبہ کے پاس) تشریف لائے آپ نے حجر اسود کی تعظیم کی اور بیت اللہ کا طواف کیا۔ آپ نے بھی اور آپ کے ساتھی نے بھی کیا۔ پھر آپ نے نماز ادا کی۔ جب آپ نماز ادا کر کے فارغ ہوئے تو میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے آپ کو اسلامی طریقے کے مطابق اسلام کیا۔ میں نے کہا' اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی نازل ہو! آپ نے جواب دیا: تم پر بھی ہو اور اللہ کی رحمت بھی ہو۔ پھر آپ نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کی: میرا تعلق بنوغفار سے ہے (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں اپنی پیشانی پر رکھی تو میں نے یہ سوچا کہ شاید بنوغفار سے میرا تعلق آپ کو پسند نہیں آیا۔ میں آپ کا ہاتھ پکڑنے لگا تو آپ کے ساتھی نے مجھے روک دیا۔ وہ آپ کے مزاج کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا تھا۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور دریافت کیا: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے جواب دیا: میں یہاں تیس دن اور تیس راتوں سے موجود ہوں۔ آپ نے دریافت کیا: تمہیں کھانا کون کھلاتا رہا؟ میں نے جواب دیا: میری خوراک صرف آبِ زمزم تھی۔ (جسے پی کر) میں صحت مند ہو گیا ہوں اور میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئی ہیں اور مجھے اپنے جگر میں بھوک کی کمزوری محسوس نہیں ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (پانی بڑا) برکت والا ہے۔ یہ کھانے کی کمی بھی پوری کر دیتا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آج رات ان کے کھانے کا بندوبست کرتا ہوں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھولا (ہم گھر میں داخل ہوئے) تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں طائف کی کشمش دی۔ مکہ میں یہ میری پہلی خوراک تھی جو میں نے کھائی۔ (وہ کچھ میں نے کھالی) اور کچھ باقی چھوڑ دی۔ پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے کھجوروں کی سرزمین دکھائی گئی ہے۔ (جس کی طرف مجھے ہجرت کرنا ہوگی)۔ میرا اندازہ ہے کہ وہ یثرب (مدینہ منورہ) ہے۔ کیا تم اپنی قوم کو ہماری طرف سے تبلیغ کرو گے؟ شاید اللہ

تعالیٰ تمہارے ذریعے انہیں نفع عطا کرے اور ان کی وجہ سے تمہیں اجر عطا کرے۔

(حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں انیس کے پاس آیا' اس نے دریافت کیا: تم نے کیا' کیا ہے؟ میں نے کہا' میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اور (ان صاحب کی نبوت کی) تصدیق کی ہے۔ انیس بولا' میں تمہارے دین سے منہ نہیں موڑوں گا۔ میں بھی اسلام قبول کرتا ہوں اور تصدیق کرتا ہوں۔ پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے تو وہ بولیں' میں تم دونوں کے دین سے منہ نہیں موڑتی ہوں۔ میں بھی اسلام قبول کرتی ہوں اور تصدیق کرتی ہوں۔

(حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر ہم نے اپنا سامان لادلیا اور اپنے قبیلے "غفار" میں آ گئے (ہماری تبلیغی کوششوں کے نتیجے میں قبیلے کے) نصف لوگوں نے اسلام قبول کرلیا۔ قبیلے کا سردار "ایماء بن رحضہ غفاری" تھا۔ بقیہ نصف لوگوں نے یہ کہا' کہ جب اللہ کے رسول مدینہ تشریف لے آئیں گے تو ہم اسلام قبول کرلیں گے۔ پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لے آئے بقیہ نصف قبیلے نے بھی اسلام قبول کرلیا۔ پھر قبیلہ "اسلم" کے لوگ (مدینہ منورہ) آئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بھائیوں (بنوغفار کے لوگوں) نے اسلام قبول کیا ہے تو ہم بھی اسلام قبول کرتے ہیں۔ وہ لوگ مسلمان ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بنوغفار کی مغفرت کرے اور بنواسلم کو سلامت رکھے۔

6236- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتّٰى اَذْهَبَ فَاَنْظُرَ قَالَ نَعَمْ وَكُنْ عَلٰى حَذَرٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَاِنَّهُمْ قَدْ شَنِفُوْا لَهٗ وَتَجَهَّمُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ میں نے (انیس سے) کہا' تم یہیں رکو! میں جا کر جائزہ لیتا ہوں تو وہ بولا' ٹھیک ہے لیکن اہل مکہ سے بچ کر رہنا کیونکہ وہ ان صاحب کے دشمن ہے اور ان سے بیزار رکھتے ہیں۔

6237- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ يَا ابْنَ اَخِي صَلَّيْتُ سَنَتَيْنِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ فَاَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِيَ اللّٰهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَتَنَافَرَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْكُهَّانِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ اَخِي اُنَيْسٌ يَمْدَحُهُ حَتّٰى غَلَبَهُ قَالَ فَاَخَذْنَا صِرْمَتَهُ فَضَمَمْنَاهَا اِلٰى صِرْمَتِنَا وَقَالَ اَيْضًا فِي حَدِيْثِهِ قَالَ فَجَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَاِنِّي لَاَوَّلُ النَّاسِ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْاِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ اَنْتَ وَفِي حَدِيْثِهِ اَيْضًا فَقَالَ مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِيْهِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَتْحِفْنِي بِضِيَافَتِهِ اللَّيْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ اے میرے بھتیجے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے دو سال پہلے ہی میں نے نماز پڑھنا شروع کردی۔ میں نے دریافت کیا: آپ منہ کس طرف کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جس طرف اللہ تعالیٰ میرا منہ پھیر دیتا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ الفاظ ہیں) پھر وہ دونوں

ایک کاہن کے پاس گئے تو میرا بھائی انہیں اس کاہن کی تعریف کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے اس کاہن کو اپنے جال میں اتار لیا۔ ہم نے (شرط میں جیتے ہوئے) اونٹوں کو اپنے اونٹوں کے ساتھ ملا لیا۔ (اس حدیث میں یہ بھی ہے) پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعات ادا کی۔ میں آپ کے پاس آیا اور سب سے پہلے میں نے ہی آپ کو اسلامی طریقے کے مطابق سلام کرتے ہوئے کہا' السلام علیک یارسول اللہ ﷺ! آپ نے جواب دیا: وعلیک السلام تم کون ہو؟ (اس روایت میں یہ بھی ہے) آپ نے دریافت کیا: تم کتنے عرصے سے یہاں ہو؟ میں نے عرض کی: میں پندرہ دن سے یہاں ہوں۔ (اس میں یہ بھی ہے) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: آج رات مجھے ان کی ضیافت کا موقع دیں۔

6238- وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّتَقَارَبَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيْثِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ اَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ لِاَخِيهِ ارْكَبْ اِلٰى هٰذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ يَاْتِيهِ الْخَبَرُ مِنَ السَّمَاءِ فَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهٖ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْاٰخَرُ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى اَبِي ذَرٍّ فَقَالَ رَاَيْتُهُ يَاْمُرُ بِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ مَا شَفَيْتَنِي فِيمَا اَرَدْتُّ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَاَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ اَنْ يَّسْاَلَ عَنْهُ حَتّٰى اَدْرَكَهُ يَعْنِي اللَّيْلَ فَاضْطَجَعَ فَرَآهُ عَلِيٌّ فَعَرَفَ اَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْاَلْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قِرْبَتَهُ وَزَادَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَظَلَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَمْسٰى فَعَادَ اِلٰى مَضْجَعِهٖ فَمَرَّ بِهٖ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا اٰنَ لِلرَّجُلِ اَنْ يَّعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَاَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهٖ مَعَهُ وَلَا يَسْاَلُ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَقَامَهُ عَلِيٌّ مَّعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي اَقْدَمَكَ هٰذَا الْبَلَدَ قَالَ اِنْ اَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَّمِيثَاقًا لَّتُرْشِدَنِّي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ فَاِنَّهُ حَقٌّ وَّهُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَصْبَحْتَ فَاتَّبِعْنِي فَاِنِّي اِنْ رَاَيْتُ شَيْئًا اَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَاَنِّي اُرِيقُ الْمَاءَ فَاِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبِعْنِي حَتّٰى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهٖ وَاَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ اِلٰى قَوْمِكَ فَاَخْبِرْهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَكَ اَمْرِي فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَاَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادٰى بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ وَثَارَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتّٰى اَضْجَعُوهُ فَاَتَى الْعَبَّاسُ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَالَ وَيْلَكُمْ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ وَّاَنَّ طَرِيقَ تُجَّارِكُمْ اِلَى الشَّامِ عَلَيْهِمْ فَاَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا وَثَارُوا اِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ فَاَنْقَذَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں نبی اکرم ﷺ کی بعثت' کی اطلاع ملی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا' مکہ جاؤ اور ان صاحب کے بارے میں معلومات حاصل کر کے مجھے بتاؤ جو یہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس

حدیث6238- بخاری (2871) ابوداؤد (5098) ترمذی (3820) ابن ماجہ (159) احمد (19196) ابن حبان (7200) معجم کبیر (2219)

آسمان سے اطلاعات آتی ہیں۔ تم ان کی باتیں سننا اور پھر میرے پاس آ جانا' اگلے دن وہ بھائی روانہ ہوا اور مکہ آ گیا۔ اس نے نبی اکرم ﷺ کے فرامین سنے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آ گیا اور انہیں بتایا' میں نے جائزہ لیا ہے کہ وہ اچھے اخلاق (اختیار کرنے) کا حکم دیتے ہیں اور ان کا کلام شاعری نہیں ہے۔ حضرت ابوذر بولے: میرا جو مقصد تھا تم نے اسے پورا نہیں کیا۔ پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے زادِراہ تیار کیا اور پانی کا مشکیزہ لے کر (روانہ ہوئے) اور مکہ آ گئے۔ وہ مسجد حرام میں آئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو تلاش کیا۔ وہ خود نبی اکرم ﷺ کو پہچانتے نہیں تھے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کسی سے دریافت کرنا بھی انہیں پسند نہیں تھا۔ یہاں تک کہ رات ہوگئی تو وہ لیٹ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو پہچان گئے کہ یہ کوئی مسافر ہے۔ وہ انہیں اپنے ساتھ لے گئے لیکن ان دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے سے (ذاتی نوعیت کا) کوئی سوال نہیں کیا۔ صبح کے وقت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنا مشکیزہ اور سامان اٹھایا اور مسجد میں آ گئے۔ سارا دن گزر گیا انہیں نبی اکرم ﷺ نظر نہ آئے۔ شام کے وقت وہ اپنی مخصوص جگہ پر آ کر لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پھر وہاں سے گزرے تو انہوں نے یہ سوچا اس شخص کو رہنے کیلئے کوئی ٹھکانہ نہیں ملا۔ وہ انہیں پھر اپنے ساتھ لے گئے لیکن دونوں میں سے کسی ایک نے ابھی تک دوسرے سے کوئی سوال نہیں کیا۔ جب تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے قیام کا بندوبست کیا اور پھر ان سے دریافت کیا: کیا آپ مجھے یہ نہیں بتائیں گے کہ آپ کس لیے اس شہر میں آئے ہو؟ تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے: اگر آپ میرے ساتھ یہ عہد کریں اور پکا وعدہ کریں کہ آپ میری رہنمائی کریں گے (تو میں آپ کو اپنی آمد کا مقصد بتاؤں گا) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنا مقصد بتایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے: یہ بات حق ہے اور وہ اللہ کے رسول ہیں۔ کل صبح آپ میرے پیچھے آیئے گا۔ اگر مجھے آپ کے بارے میں کوئی خطرہ محسوس ہوا تو میں یوں کھڑا ہو جاؤں گا۔ جیسے پانی بہانے لگا ہوں اور اگر میں چلتا رہا تو آپ میرے پیچھے آ جائیں۔ یہاں تک کہ جہاں میں اندر جاؤں گا۔ آپ بھی اندر داخل ہو جائیں۔

انہوں نے ایسا ہی کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے چل پڑے۔ یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی قیام گاہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ اندر داخل ہو گئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کا فرمان سنا اور اسی جگہ اسلام قبول کرلیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تم اپنے قبیلے میں واپس جاؤ اور انہیں (اسلام کی تعلیمات کے بارے میں) بتاؤ یہاں تک کہ تمہارے پاس میری اگلی ہدایت آ جائے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں لوگوں کے سامنے بلند آواز میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کروں گا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور مسجد میں آئے اور بلند آواز سے کہا'

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

لوگوں نے انہیں مارنا شروع کر دیا اور انہیں گرا دیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو بچاتے ہوئے بولے (اے مکہ والو!) تمہارا ستیاناس ہو۔ کیا تمہیں یہ پتہ نہیں ہے کہ اس کا تعلق قبیلہ غفار سے ہے؟ جو شام کی طرف تمہارے تجارتی راستے میں آباد ہے۔ پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو ان سے بچایا۔ اگلے دن حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پھر اسی طرح اعلان کیا۔ لوگوں نے پھر انہیں مارا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں بچایا۔

بَابُ868: مِنْ فَضَائِلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6239- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِيْ حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِيْ اِلَّا ضَحِكَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے آپ نے مجھے کبھی (اپنی بارگاہ میں آنے سے) نہیں روکا۔ آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے مسکرا دیتے تھے۔

6240- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ فِيْ وَجْهِيْ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ وَلَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اَنِّيْ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (اپنی بارگاہ میں آنے سے) نہیں روکا اور آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے تو آپ مسکرا دیتے تھے۔ (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) ایک مرتبہ میں نے آپ سے یہ شکایت کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے اپنا دست اقدس میرے سینے پر رکھا اور فرمایا' اے اللہ! اسے قائم رکھ اور اسے ہدایت دینے والا اور مرکز ہدایت بنا دے۔

6241- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُّقَالُ لَهٗ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اَنْتَ مُرِيْحِيْ مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَةِ وَالشَّامِيَّةِ فَنَفَرْتُ اِلَيْهِ فِيْ مِائَةٍ وَّخَمْسِيْنَ مِنْ اَحْمَسَ فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَّجَدْنَا عِنْدَهٗ فَاَتَيْتُهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ فَدَعَا لَنَا وَلِاَحْمَسَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ایک گھر کو ذوالخلصہ کہا جاتا تھا۔ اسے یمنی کعبہ (یا شاید) شامی کعبہ کہا جاتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم یمنی کعبے (یا شاید) شامی کعبے' ذوالخلصہ (کو ختم کر کے) مجھے راحت پہنچاؤ گے؟ میں قبیلہ احمس کے ڈیڑھ سو سواروں کے ساتھ وہاں گیا اور ہم نے اسے توڑ پھوڑ دیا۔ ہمیں اس کے پاس جو بھی ملا ہم نے اسے قتل کر دیا۔ پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو (اس مہم کی کامیابی کی) اطلاع دی تو آپ نے میرے اور احمس والوں کیلئے دعائے خیر کی۔

6242- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَرِيرُ اَلَا تُرِيْحُنِيْ مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ

حدیث 6239- بخاری (2871) ابو داؤد (5098) ترمذی (3820) ابن ماجہ (159) احمد (19196) ابن حبان (7200) معجم کبیر (2219)

حدیث 6241- بخاری (2857) ابو داؤد (2772) احمد (19211) ابن حبان (7201) [illegible]

بَيْتٍ لِخَثْعَمَ كَانَ يُدْعٰى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ وَّكُنْتُ لاَ اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَانْطَلَقَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيْرٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُبَشِّرُهُ يُكْنٰى اَبَا اَرْطَاةَ مِنَّا فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا جِئْتُكَ حَتّٰى تَرَكْنَاهَا كَاَنَّهَا جَمَلٌ اَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' اے جریر! کیا تم "خثعم" کے بت کدے "ذوالخلصہ" (کوختم کر کے) مجھے راحت نہیں پہنچاؤ گے؟ (حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اسے یمن کعبہ کہا جاتا تھا۔ میں ڈیڑھ سو سواروں کے ہمراہ اس کا رخ کیا۔ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اپنا دست اقدس میرے سینے پر رکھتے ہوئے دعا کی۔ اے اللہ! اسے پختگی نصیب کر! اور اسے رہنمائی کرنے والا اور رہنمائی کا مرکز بنا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر وہ روانہ ہوئے اور انہوں نے اس بت کدے کو جلا دیا۔ پھر حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے یہ خوشخبری سنانے کیلئے "ابوارطات" نامی ایک صاحب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں آپ کی طرف آنے کیلئے اس وقت روانہ ہوا جب ہم نے اس بت کدے کو خارش زدہ اونٹ کی طرح (تباہ و برباد) کر دیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ احمس کے سواروں اور پیدل سپاہیوں کیلئے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

6243- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ مَرْوَانَ فَجَآءَ بَشِيْرُ جَرِيْرٍ اَبُوْ اَرْطَاةَ حُصَيْنُ بْنُ رَبِيْعَةَ يُبَشِّرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے قاصد ابوارطات حصین بن ربیعہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشخبری دینے کیلئے آئے۔

بَابُ 869: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

6244- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوْءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَّضَعَ هٰذَا فِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالُوْا وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ قُلْتُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے تو میں نے آپ کیلئے وضو کا پانی رکھا۔ جب آپ باہر آئے تو دریافت کیا: یہ کس نے رکھا ہے؟ لوگوں نے بتایا' ابن عباس رضی اللہ عنہما نے (رکھا ہے اور ایک روایت

(10614) [illegible]

میں ہے) میں نے عرض کی: (میں نے رکھا ہے) تو آپ نے دعا دی' اے اللہ! اسے (دین کی) سمجھ بوجھ عطا کر!

بَابُ 870: فِقْهُ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

6245- حَدَّثَنَا اَبُوْ الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُوْ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةَ اِسْتَبْرَقٍ وَّلَيْسَ مَكَانٌ اُرِيْدُ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَّا طَارَتْ اِلَيْهِ قَالَ فَقَصَصْتُهُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهُ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلًا صَالِحًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا ہے اور میں جنت میں جس جگہ جاتا ہوں وہ ٹکڑا بھی اڑ کر وہیں آ جاتا ہے۔ میں نے یہ خواب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ عبداللہ ایک (انتہائی) نیک آدمی (بنے گا)

6246- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى رُءْيَا قَصَّهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ اَنْ اَرٰى رُؤْيَا اَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا وَّكُنْتُ اَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ فِي النَّوْمِ كَاَنَّ مَلَكَيْنِ اَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي اِلَى النَّارِ فَاِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَاِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيِ الْبِئْرِ وَاِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ فَقَالَ لِي لَمْ تُرَعْ فَقَصَصْتُهَا عَلٰى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا قَلِيْلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جب کوئی شخص کوئی خواب دیکھتا تھا تو وہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتا تھا۔ میں ایک نوجوان کنوارہ تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے مجھے پکڑ کر جہنم کے پاس لے گئے جو کسی کنوئیں کی طرح گہری تھی اور جیسے کنوئیں کے دو کنارے ہوتے ہیں۔ اس کے بھی دو کنارے تھے۔ اس میں کچھ لوگ تھے جنہیں میں نے پہچان لیا۔ میں نے یہ پڑھنا شروع کر دیا' میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر ایک فرشتہ ان دونوں فرشتوں سے ملا اور اس نے مجھ سے کہا' تم ڈرو نہیں!

میں نے یہ خواب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عبداللہ بہت اچھا آدمی ہے کاش! یہ رات کے وقت نوافل پڑھا کرے۔

حدیث 6245- بخاری (3682) ترمذی (3825) احمد (4494) ابن حبان (7072) بیہقی (13270) ابویعلی (4498) معجم کبیر (41)

حدیث 6246- بخاری (1070) ابن ماجہ (3919) دارمی (1400) احمد (6330) ... (7070) ...

سالم بیان کرتے ہیں۔ اس دن کے بعد' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کے وقت بہت کم سویا کرتے تھے (اور نوافل ادا کرتے رہتے تھے)۔

6247- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ خَالِدٍ خَتَنُ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِيْ اَهْلٌ فَرَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّمَا انْطُلِقَ بِيْ اِلٰى بِئْرٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رات مسجد میں بسر کیا کرتا تھا کیونکہ میری شادی نہیں ہوئی تھی۔ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ مجھے ایک کنوئیں کے پاس لے جایا گیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 871: مِنْ فَضَائِلِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6248- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُكَ اَنَسٌ اُدْعُ اللّٰهَ لَهٗ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انس آپ کا خادم ہے۔ آپ اس کیلئے دعائے خیر کیجئے تو آپ نے دعا کی' اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر! اور جو کچھ تو نے اسے عطا کیا ہے۔ اس میں برکت عطا کر!

6249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُكَ اَنَسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6251- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَاُمِّيْ وَاُمُّ حَرَامٍ خَالَتِيْ فَقَالَتْ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُوَيْدِمُكَ اُدْعُ اللّٰهَ لَهٗ قَالَ فَدَعَا لِيْ بِكُلِّ خَيْرٍ وَّكَانَ فِيْ اٰخِرِ مَا دَعَا لِيْ بِهٖ اَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ گھر میں صرف میں تھا۔ میری والدہ تھی اور میری خالہ ام حرام تھی۔ میری والدہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے ادنیٰ خادم کیلئے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ نبی

حدیث 6248- بخاری (5975) ترمذی (3829) احمد (27466) ابن حبان (7178) ابویعلی (3200) معجم کبیر (710)

حدیث 6251- الادب (609) ... (875) ... (13733) ... (4935) ابویعلی (4354)

اکرم ﷺ نے میرے لئے ہر طرح کی بھلائی کی دعا کی اور آپ نے میرے لئے جو دعا کی تھی۔ اس کے آخر میں یہ کہا' اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر اور ان میں برکت عطا کر۔

6252- حَدَّثَنِي اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا اَنَسٌ قَالَ جَآءَتْ بِيْ اُمِّي اُمُّ اَنَسٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَزَّرَتْنِيْ بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَرَدَّتْنِيْ بِنِصْفِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا اُنَيْسٌ ابْنِيْ اَتَيْتُكَ بِهٖ يَخْدُمُكَ فَادْعُ اللّٰهَ لَهٗ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ قَالَ اَنَسٌ فَوَاللّٰهِ اِنَّ مَالِيْ لَكَثِيْرٌ وَّاِنَّ وَلَدِيْ وَوَلَدَ وَلَدِيْ لَيَتَعَادُّوْنَ عَلٰى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری والدہ ام انس مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے اپنی ایک اوڑھنی پھاڑ کر نصف حصے کا مجھے تہبند بنا دیا تھا اور نصف حصہ اوپر اوڑھنے کیلئے دیا تھا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ ننھا انس میرا بیٹا ہے۔ میں اسے آپ کے پاس لائی ہوں تاکہ یہ آپ کی خدمت کرے۔ آپ اس کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی' اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر! حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میرے پاس بہت سا مال ہے اور آج (جب میں یہ حدیث بیان کر رہا ہوں) میری اولاد اور اولاد کی اولاد کی تعداد ایک سو کے لگ بھگ ہے۔

6253- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَّعْنِيْ ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَتْ اُمِّي اُمُّ سُلَيْمٍ صَوْتَهٗ فَقَالَتْ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنَيْسٌ فَدَعَا لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ قَدْ رَاَيْتُ مِنْهَا اثْنَتَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ (ہماری گلی سے) گزر رہے تھے۔ میری والدہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ کی آواز سنی تو عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ ننھے انس (کیلئے دعا فرمائیں) تو نبی اکرم ﷺ نے میرے لیے تین مرتبہ دعا کی جن میں سے دو مرتبہ کا اثر میں نے دنیا میں دیکھ لیا ہے اور تیسری مرتبہ کی دعا کے اثر کے بارے میں مجھے امید ہے کہ میں اسے آخرت میں دیکھوں گا۔

6254- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَبَعَثَنِيْ اِلٰى حَاجَةٍ فَاَبْطَاْتُ عَلٰى اُمِّيْ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَتُهٗ قُلْتُ اِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثَنَّ بِسِرِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا قَالَ اَنَسٌ وَّاللّٰهِ لَوْ حَدَّثْتُ بِهٖ اَحَدًا لَّحَدَّثْتُكَ يَا ثَابِتُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ آپ نے ہمیں سلام کیا اور پھر مجھے کسی کام سے بھیج دیا جس کی وجہ سے مجھے گھر واپس آنے میں دیر ہو گئی۔ جب میں گھر آیا تو والدہ نے دریافت کیا: تم کہاں رہ گئے؟ میں نے بتایا' نبی اکرم ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیج دیا' والدہ نے کہا' کیا کام تھا؟ میں نے کہا' وہ

حدیث 6254- ابوداؤد (5203) احمد (12079)

ایک رازداری کا کام تھا تو والدہ نے ہدایت کی' تم نبی اکرم ﷺ کے راز کو' کبھی کسی کو نہ بتانا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے (راوی ثابت سے کہا) اے ثابت! اللہ کی قسم! اگر میں وہ راز کی بات کسی کو بتاتا تو تمہیں بتاتا۔

6255 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَسَرَّ اِلَیَّ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا اَخْبَرْتُ بِهٖ اَحَدًا بَعْدُ وَلَقَدْ سَاَلَتْنِیْ عَنْهُ اُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا اَخْبَرْتُهَا بِهٖ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک راز کی بات بتائی اور میں نے وہ بات کبھی کسی کو نہیں بتائی۔ ایک مرتبہ سیدہ سلیم رضی اللہ عنہا نے مجھ سے اس کے بارے میں دریافت کیا: تو میں نے انہیں بھی نہیں بتایا۔

بَابُ 872: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6256 - حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰی حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ يَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَیٍّ يَمْشِیْ اِنَّهٗ فِی الْجَنَّةِ اِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

❖❖ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمین پہ چلنے والے کسی زندہ شخص کے بارے میں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ نہیں سنا کہ یہ جنتی ہیں۔ صرف عبداللہ بن سلام (کے بارے میں یہ سنا ہے)

6257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی الْعَنَزِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِيْنَةِ فِیْ نَاسٍ فِيْهِمْ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ رَجُلٌ فِیْ وَجْهِهٖ اَثَرٌ مِّنْ خُشُوْعٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيْهِمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهٗ فَدَخَلَ مَنْزِلَهٗ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَلَمَّا اسْتَاْنَسَ قُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَاُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَاَيْتُ رُؤْيَا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ رَاَيْتُنِیْ فِیْ رَوْضَةٍ ذَكَرَ سَعَتَهَا وَعُشْبَهَا وَخُضْرَتَهَا وَوَسْطَ الرَّوْضَةِ عَمُوْدٌ مِّنْ حَدِيْدٍ اَسْفَلُهٗ فِی الْاَرْضِ وَاَعْلَاهُ فِی السَّمَآءِ فِیْ اَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيْلَ لِیَ ارْقَهْ فَقُلْتُ لَهٗ لَا اَسْتَطِيْعُ فَجَآئَنِیْ مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَّالْمِنْصَفُ الْخَادِمُ فَقَالَ بِثِيَابِیْ مِنْ خَلْفِیْ وَصَفَ اَنَّهٗ رَفَعَهٗ مِنْ خَلْفِهٖ بِيَدِهٖ فَرَقِيْتُ حَتّٰی كُنْتُ فِیْ اَعْلَی الْعَمُوْدِ فَاَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيْلَ لِیَ اسْتَمْسِكْ فَلَقَدِ اسْتَيْقَظْتُ وَاِنَّهَا لَفِیْ يَدِیْ فَقَصَصْتُهَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْاِسْلَامُ وَذٰلِكَ الْعَمُوْدُ عَمُوْدُ الْاِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَاَنْتَ عَلَی الْاِسْلَامِ حَتّٰی تَمُوْتَ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

❖❖ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں ایک محفل میں موجود تھا جس میں نبی اکرم ﷺ کے بعض صحابہ کرام

حدیث 6256 - بخاری (3601) احمد (1453) ابن حبان (7163) ابویعلی (767)

حدیث 6257 - بخاری (3062) احمد (23838) حاکم (5755)

بھی موجود تھے۔ ایک شخص وہاں آیا' جس کے چہرے سے خدا خوفی کا اظہار ہو رہا تھا۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا' یہ صاحب جنتی ہیں' یہ صاحب جنتی ہیں' اس نے دو مختصر رکعات ادا کی اور پھر چلا گیا۔ میں بھی اس کے پیچھے چل دیا۔ وہ اپنے گھر میں داخل ہوا (تو اجازت لے کر) میں بھی اندر آ گیا۔ پھر ہم نے بات چیت شروع کی۔ جب وہ مجھ سے کچھ مانوس ہوا تو میں نے اسے بتایا کہ جب آپ تشریف لائے تھے تو ایک شخص نے یہ جملہ کہا تھا' تو وہ صاحب بولے: سبحان اللہ! انسان کو ایسی کوئی بات نہیں کہنی چاہئے جس کے بارے میں اسے کوئی علم نہ ہو۔ میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں' میں نے ایک خواب دیکھا اور وہ خواب آپ کو سنایا بھی۔ میں نے خواب میں یہ دیکھا تھا کہ میں ایک باغ میں موجود ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر اس نے اس بات کی وسعت' اس کے پھلوں کی کثرت اور شادابی کا ذکر کیا اور یہ بتایا' کہ باغ کے درمیان میں لوہے کا ایک ستون موجود تھا جس کا نیچے والا حصہ زمین میں تھا اور اوپر والا حصہ آسمان میں تھا۔ اس کے اوپر والے حصے سے ایک رسی بندھی ہوئی تھی۔ مجھ سے کہا گیا' اس پر چڑھ جاؤ! میں نے کہا' میں ایسا نہیں کر سکتا پھر ایک خادم آیا اور بولا' اپنے کپڑے سنبھالیے پھر اس نے مجھے پیچھے سے اٹھایا اور میں اس ستون کے اوپر والے حصے پر چڑھ گیا اور میں نے اس رسی کو پکڑ لیا۔ مجھے ہدایت کی گئی اسے مضبوطی سے پکڑ کر رکھنا۔ جب میں بیدار ہوا تو وہ میرے ہاتھ میں ہی تھی۔ میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ نے یہ تعبیر بیان کی' وہ باغ اسلام تھا اور وہ ستون اسلام کے ستون تھے اور وہ رسی ''العروۃ الوثقی'' تھی (جس کا ذکر قرآن میں ہے) اور تم مرنے تک اسلام پر ثابت قدم رہو گے۔

(قیس بن عباد کہتے ہیں) وہ صاحب حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

6258- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِىُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ فِىْ حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَّابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوْا هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّهُمْ قَالُوْا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا كَانَ يَنْبَغِى لَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّمَا رَاَيْتُ كَاَنَّ عَمُوْدًا وُّضِعَ فِىْ رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيهَا وَفِىْ رَاْسِهَا عُرْوَةٌ وَّفِىْ اَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَّالْمِنْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ لِىَ ارْقَهْ فَرَقِيتُ حَتّٰى اَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوْتُ عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ اٰخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

✧✧ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں ایک محفل میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے تو لوگ بولے: یہ جنتی آدمی ہیں۔ میں اٹھا اور میں نے جا کر ان سے کہا' لوگ یہ بات کہہ رہے ہیں تو وہ بولے: سبحان اللہ! انہیں وہ بات نہیں کہنی چاہئے جس کا انہیں علم نہیں ہے۔ میں نے خواب میں ایک ستون دیکھا تھا جسے ایک سرسبز باغ میں نصب کیا گیا۔ اس کے سرے پر ایک رسی موجود تھی اور اس کے نیچے والے حصے میں ایک خدمت کار موجود تھا۔ مجھ سے کہا گیا تم اس پر چڑھ جاؤ میں اس پہ چڑھ گیا اور میں نے رسی کو پکڑ لیا۔ میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ نے فرمایا: عبداللہ (بن سلام) مرتے وقت بھی ''العروۃ الوثقی'' (اسلام کی رسی) کو تھامے ہوئے ہوگا۔

6259- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِىْ حَلْقَةٍ فِىْ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ وَفِيهَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ حَدِيْثًا حَسَنًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ

الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا قَالَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَأَتْبَعَنَّهُ فَلَأَعْلَمَنَّ مَكَانَ بَيْتِهِ قَالَ فَتَبِعْتُهُ فَانْطَلَقَ حَتّٰى كَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَالَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقَالَ مَا حَاجَتُكَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ الْقَوْمَ يَقُولُونَ لَكَ لَمَّا قُمْتَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا فَأَعْجَبَنِي أَنْ أَكُونَ مَعَكَ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُحَدِّثُكَ مِمَّ قَالُوا ذَاكَ إِنِّي بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ لِي قُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِجَوَادَّ عَنْ شِمَالِي قَالَ فَأَخَذْتُ لِآخُذَ فِيهَا فَقَالَ لِي لَا تَأْخُذْ فِيهَا فَإِنَّهَا طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ فَإِذَا جَوَادُّ مَنْهَجٌ عَلَى يَمِينِي فَقَالَ لِي خُذْ هَاهُنَا فَأَتَى بِي جَبَلًا فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ قَالَ فَجَعَلْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَصْعَدَ خَرَرْتُ عَلَى اسْتِي قَالَ حَتّٰى فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتّٰى أَتَى بِي عَمُودًا رَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ وَأَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ فِي أَعْلَاهُ حَلْقَةٌ فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ فَوْقَ هٰذَا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْعَدُ هٰذَا وَرَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي قَالَ فَإِذَا أَنَا مُتَعَلِّقٌ بِالْحَلْقَةِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْعَمُودَ فَخَرَّ قَالَ وَبَقِيتُ مُتَعَلِّقًا بِالْحَلْقَةِ حَتّٰى أَصْبَحْتُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ وَأَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَمِينِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ وَأَمَّا الْجَبَلُ فَهُوَ مَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَلَنْ تَنَالَهُ وَأَمَّا الْعَمُودُ فَهُوَ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ فَهِيَ عُرْوَةُ الْإِسْلَامِ وَلَنْ تَزَالَ مُتَمَسِّكًا بِهَا حَتّٰى تَمُوتَ

✧✧ خرشہ بن حر بیان کرتے ہیں: میں مسجد نبوی میں ایک محفل میں موجود تھا۔ اس محفل میں ایک خوبصورت بوڑھا بھی موجود تھا۔ وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ لوگوں کے ساتھ اچھی اچھی باتیں کرتے رہے اور جب اٹھ کر چلے گئے تو لوگ بولے: جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ انہیں دیکھ لے۔

(خرشہ بن حر کہتے ہیں) میں نے یہ سوچا مجھے ان کے پیچھے جانا چاہئے تاکہ مجھے ان کے گھر کا پتہ چل جائے تو میں ان کے پیچھے چل دیا۔ وہ چلتے رہے اور مدینہ کی حدود ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے ان کا گھر آ گیا۔ وہ اندر چلے گئے۔ میں نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو انہوں نے مجھے اجازت عطا کر دی۔ انہوں نے دریافت کیا: اے بھتیجے! تمہیں مجھ سے کیا کام ہے؟ میں نے ان سے کہا' جب آپ محفل سے اٹھ گئے تھے تو میں نے لوگوں کو آپ کے بارے میں یہ کہتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ انہیں دیکھ لے اس لیے میری خواہش ہوئی کہ میں آپ کے ساتھ آؤں۔ انہوں نے فرمایا: اہل جنت کے بارے میں اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے لیکن میں تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ لوگ ایسا کیوں کہتے ہیں؟

ایک مرتبہ خواب میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور بولا' اٹھو! اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل پڑا۔ مجھے اپنے بائیں طرف ایک راستہ نظر آیا۔ میں اس کی طرف جانے لگا تو اس نے مجھ سے کہا' تم اس طرف نہ جاؤ کیونکہ یہ بائیں طرف والوں (یعنی اہل جہنم) کا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ پھر مجھے اپنے دائیں طرف ایک راستہ نظر آیا تو اس نے مجھے ہدایت کی کہ تم اس راستے پر چلو! پھر مجھے ساتھ لے کر ایک پہاڑ کی طرف آیا اور مجھ سے بولا اس پر چڑھو! میں اس پر چڑھنے کی کوشش کرتا تھا تو گر جاتا تھا۔ میں نے کئی مرتبہ یہ کوشش کی پھر وہ مجھے لے کر چل پڑا اور ایک ستون کے پاس آیا جس کا اوپر والا سرا آسمان میں تھا اور نیچے والا سرا زمین میں تھا۔ اس کے اوپر والے سرے میں ایک رسی موجود تھی۔ اس شخص نے مجھے ہدایت کی تم اس پر چڑھ کر اوپر جاؤ' میں نے کہا' میں اس پر کیسے چڑھ سکتا ہوں۔ اس کا اوپر والا سرا تو آسمان میں ہے۔ اس شخص نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر چڑھا لیا تو میں نے دیکھا کہ میں

اس رسی سے لٹکا ہوا ہوں۔

اگلے دن صبح میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یہ خواب سنایا تو آپ نے فرمایا: تم نے اپنے بائیں طرف جو راستہ دیکھا تھا وہ "اصحاب شمال (یعنی اہل جہنم) کے راستے تھے اور جو راستے تم نے اپنے دائیں طرف دیکھے تھے وہ "اصحاب یمین" (یعنی اہل جنت) کے راستے تھے۔ جو پہاڑ تھا وہ شہداء کا مخصوص مقام تھا۔ جو تمہیں نصیب نہیں ہوگا اور جو ستون تھا وہ اسلام کا ستون تھا اور جو رسی تھی وہ اسلام کی رسی تھی جسے تم مرتے دم تک مضبوطی سے تھام کر رکھو گے۔

بَابُ873: فَضَائِلِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

6260- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ اس وقت مسجد میں شعر سنا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں گھور کر دیکھا تو وہ بولے: میں ان صاحب کی موجودگی میں (مسجد میں) شعر سنایا کرتا تھا جو آپ سے زیادہ بہتر ہیں۔ پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہا میں تمہیں اللہ کی قسم! دے کر دریافت کرتا ہوں کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اے اللہ! روح القدس (جبرائیل امین علیہ السلام) کے ذریعے اس (حسان بن ثابت) کی مدد کر! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جی ہاں! (ایسا ہی ہے)

6261- حَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: ایک محفل جس میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے اس میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو ہریرہ! میں تمہیں اللہ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں؟ کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6262- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

حدیث 6260- بخاری (442) ابوداؤد (5015) ترمذی (2846) نسائی (716) احمد (7632) ابن حبان (7146) ابن خزیمہ (1307) حاکم (6058) بیہقی (20891) ابویعلی (2116) معجم کبیر (3580)

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے گواہی طلب کرتے ہوئے کہا' میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اے حسان! تم اللہ کے رسول کی طرف سے (ان کفار کی ہجو کا) جواب دو! اے اللہ! تو روح القدس کے ذریعے اس کی تائید کر! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: جی ہاں!

6263- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُهُمْ اَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيْلُ مَعَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ تم ان (کفار) کی ہجو بیان کرو! جبرائیل علیہ السلام تمہارے ساتھ ہے۔

6264-حَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6265- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِمَّنْ كَثَّرَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَبَبْتُهُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ اُخْتِىْ دَعْهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے (واقعہ افک میں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں بہت کچھ کہا تھا۔ (ایک مرتبہ) میں نے ان پر تنقید کی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے بھانجے! انہیں کچھ نہ کہو کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (کفار کی ہجو یہ شاعری کا) جواب دیا کرتے تھے۔

6266- حَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6267- حَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِىْ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُّنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِاَبْيَاتٍ لَهٗ فَقَالَ

حَصَانٌ رَّزَانٌ مَّا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ
وَتُصْبِحُ غَرْثٰى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَقَالَتْ لَهٗ عَآئِشَةُ لٰكِنَّكَ لَسْتَ كَذٰلِكَ قَالَ مَسْرُوْقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَاْذَنِيْنَ لَهٗ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ (وَالَّذِىْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ) فَقَالَتْ فَاَىُّ عَذَابٍ اَشَدُّ مِنَ الْعَمٰى اِنَّهٗ كَانَ يُنَافِحُ اَوْ يُهَاجِىْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت ان کے پاس حضرت حسان بن

حدیث 6263- بخاری (3041) احمد (18673) معجم کبیر (3588)

ثابت رضی اللہ عنہ موجود تھے اور انہیں یہ شعر سنا رہے تھے۔ (جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تھے)

''وہ پاکیزہ کردار کی مالک ہیں اور ذہین ہیں۔ ان کے بارے میں کوئی شک نہیں کیا جا سکتا اور وہ کسی کی غیبت نہیں کرتی ہیں''۔

(یہ شعر سن کر) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا' لیکن آپ ایسے نہیں ہیں۔ مسروق کہتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: آپ انہیں اپنے ہاں آنے کیوں دیتی ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''(واقعہ افک میں) ان میں سے جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا اس کیلئے زبردست عذاب ہے''۔

تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اندھے پن سے زیادہ عذاب کیا ہوگا؟

(اور وہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ ہو چکے ہیں' میں ان کا خیال اس لیے رکھتی ہوں) کیونکہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (کفار کی) ہجو کا جواب دیا کرتے تھے۔

6268- حَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَذُبُّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حِصَانٌ رَّزَانٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف (کفار کو) جواب دیا کرتے تھے۔ نیز اس روایت میں لفظ ''حسان رزان'' مذکور نہیں ہیں۔

6269- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِىْ فِىْ اَبِىْ سُفْيَانَ قَالَ كَيْفَ بِقَرَابَتِىْ مِنْهُ قَالَ وَالَّذِىْ اَكْرَمَكَ لَاَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْخَمِيْرِ فَقَالَ حَسَّانُ

وَاِنَّ سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ
بَنُوْ بِنْتِ مَخْزُوْمٍ وَّوَالِدُكَ الْعَبْدُ قَصِيْدَتَهُ هٰذِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے ابوسفیان کی ہجو کرنے کی اجازت دیں تو آپ نے فرمایا: وہ میرا بھی رشتہ دار ہے (اگر اس کے خاندان کو برا کہو گے تو اس سے میرے خاندان کی برائی لازم آئے گی) اس کا کیا ہوگا؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے۔ میں آپ کو ان لوگوں میں سے اس طرح الگ کر دوں گا جیسے گندھے ہوئے آٹے میں سے بال نکال لیا جاتا ہے۔ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ قصیدہ کہا' (جس کا ایک شعر یہ ہے)

''آل ہاشم کیلئے باعث عزت مخزومی عورت کی اولاد ہے اور تمہارا باپ تو ایک غلام تھا''۔

6270- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ هِجَاءِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبَا سُفْيَانَ وَقَالَ بَدَلَ الْخَمِيْرِ الْعَجِيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی ہجو کرنے کی اجازت مانگی۔ (تاہم اس روایت میں ابوسفیان کا ذکر نہیں ہے اور لفظ ''خمیر'' کی بجائے لفظ ''عجین'' مذکور ہے)

حدیث 6269- بخاری (3338) ابن حبان (7145) حاکم (6063) بیہقی (20894) ابویعلی (4377)

6271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ هِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اهْجُوْا قُرَيْشًا فَاِنَّهُ اَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَّشْقٍ بِالنَّبْلِ فَاَرْسَلَ اِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ اهْجُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرْضِ فَاَرْسَلَ اِلٰى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ قَدْ اٰنَ لَكُمْ اَنْ تُرْسِلُوْا اِلٰى هٰذَا الْاَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهٖ ثُمَّ اَدْلَعَ لِسَانَهٗ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهٗ فَقَالَ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَاَفْرِيَنَّهُمْ بِلِسَانِیْ فَرْیَ الْاَدِيْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلْ فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِاَنْسَابِهَا وَاِنَّ لِیْ فِيْهِمْ نَسَبًا حَتّٰى يُلَخِّصَ لَكَ نَسَبِیْ فَاَتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ لَخَّصَ لِیْ نَسَبَكَ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَاَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفٰى وَاشْتَفٰى

(قَالَ حَسَّانُ)

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَاَجَبْتُ عَنْهُ   وَعِنْدَ اللّٰهِ فِیْ ذَاكَ الْجَزَآءُ

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيْفًا   رَسُوْلَ اللّٰهِ شِيْمَتُهُ الْوَفَآءُ

فَاِنَّ اَبِیْ وَوَالِدَتِیْ وَعِرْضِیْ   لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكُمْ وِقَآءُ

ثَكِلْتُ بُنَيَّتِیْ اِنْ لَّمْ تَرَوْهَا   تُثِيْرُ النَّقْعَ مِنْ كَنَفَیْ كَدَآءِ

يُبَارِيْنَ الْاَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ   عَلٰى اَكْتَافِهَا الْاَسَلُ الظِّمَآءُ

تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ   تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَآءُ

فَاِنْ اَعْرَضْتُمُوْ عَنَّا اعْتَمَرْنَا   وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ

وَاِلَّا فَاصْبِرُوْا لِضِرَابِ يَوْمٍ   يُعِزُّ اللّٰهُ فِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ اَرْسَلْتُ عَبْدًا   يَقُوْلُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهٖ خَفَآءُ

وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا   هُمُ الْاَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَآءُ

يُلَاقِیْ كُلَّ يَوْمٍ مِّنْ مَعَدٍّ   سِبَابٌ اَوْ قِتَالٌ اَوْ هِجَآءُ

فَمَنْ يَّهْجُوْ رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْكُمْ   وَيَمْدَحُهٗ وَيَنْصُرُهٗ سَوَآءُ

وَجِبْرِيْلٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْنَا   وَرُوْحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهٗ كِفَآءُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قریش کی ہجو کرو! کیونکہ یہ ان کیلئے تیروں کی بوچھاڑ سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ ان کی ہجو کرو۔ انہوں نے ہجو کی لیکن نبی اکرم ﷺ کو پسند نہیں آئی۔ پھر آپ نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا اور پھر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا۔ جب حضرت

حدیث 6271-بیہقی (20895) معجم کبیر (3582)

حسان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بولے: اب صحیح موقع آیا ہے۔ آپ لوگوں نے اس شیر سے فرمائش کی ہے جو اپنے نوکیلے دانتوں سے حملہ کرتا ہے۔ پھر انہوں نے اپنی زبان باہر نکالی اور اسے حرکت دی اور بولے: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں اپنی زبان کے ذریعے انہیں اس طرح چیر دوں گا جیسے چمڑے کو چیرا جاتا ہے یعنی انہیں ذہنی اذیت پہنچاؤں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرو کیونکہ قریش کے انساب کے بارے میں ابوبکر سب سے زیادہ واقفیت رکھتے ہیں۔ میرا ان (کفار) کے ساتھ نسبی تعلق بھی ہے۔ ابوبکر تمہیں میرے نسب کے بارے میں آگاہ کر دیں گے۔ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور واپس آ کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوبکر نے مجھے آپ کے نسب کے بارے میں بتا دیا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں آپ کو ان میں سے اس طرح الگ کر دوں گا جیسے گندھے ہوئے آٹے میں سے بال نکال دیا جاتا ہے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا۔ جب تک تم اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے (کفار کی ہجو کا) جواب دیتے رہو گے۔ "روح القدس" تمہاری تائید کرتے رہیں گے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے۔ ان (کفار) کی ہجو کر کے حسان نے (مسلمانوں کو) خوش کیا ہے اور انہیں اذیت کا شکار کیا ہے۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار یہ ہیں:

(۱) تم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کی ہے۔ ان کی طرف سے میں جواب دیتا ہوں کیونکہ اللہ کی بارگاہ میں اس کی جزا نصیب ہوگی۔

(۲) تم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی' ہجو کی ہے جو نیک ہیں اور صحیح نظریات کے مالک ہیں اور اللہ کے رسول ہیں۔ وعدے کی پاسداری ان کی فطرت کا حصہ ہے۔

(۳) میرے والد' میری والدہ اور میری ذاتی عزت' یہ سب تم سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت بچانے کیلئے' قربان ہیں۔

(۴) اگر تم گھوڑوں کو "کداء" کے مقام کی طرف جاتے ہوئے نہ دیکھو تو مجھے اپنے بیٹے پہ رونا نصیب ہو۔

(۵) وہ گھوڑے جو دوڑ کر تمہاری طرف آئیں گے اور ان کے کندھوں پر پیاسے نیزے ہوں گے۔

(۶) ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے اور عورتیں اپنی اوڑھنیوں کے ذریعے ان کا منہ صاف کریں گی۔

(۷) اگر تم ہم سے منہ موڑنے کی کوشش کرو گے تو ہم بہرحال مقابلہ کریں گے اور جب ہمیں فتح حاصل ہو جائے گی تو (تمہاری بہادری کی حقیقت) سے پردہ اٹھ جائے گا۔

(۸) ورنہ تم صبر کرو اور اس دن کی جنگ کا انتظار کرو جس دن اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا عزت عطا کرے گا۔

(۹) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور وہ حق فرماتا ہے کہ میں نے ایک بندے کو مبعوث کیا ہے (اس بات کے حق ہونے میں) کوئی پردہ نہیں ہے۔

(۱۰) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میں نے ایک لشکر تیار کیا ہے۔ وہ لوگ مددگار ہیں اور ان کی خواہش صرف (دشمن کا) سامنا کرنا ہے۔

(۱۱) وہ ہر روز مذمت کرنے' جنگ کرنے یا ہجو کرنے کے لیے تیار ہے۔

(۱۲) تم میں سے جو اللہ کے رسول کو ہجو کرے گا (اسے جواب ملے گا) اور جو اس شخص کی تعریف کرے گا اور اس کی مدد کرے گا وہ بھی برابر (کا مجرم) ہوگا۔

(۱۳) ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کے پیغام رساں حضرت جبرائیل علیہ السلام موجود ہیں جن کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

بَابُ 874: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6272- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اَبِیْ كَثِيْرٍ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ اَدْعُوْ اُمِّیْ اِلَی الْاِسْلَامِ وَهِیَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاَسْمَعَتْنِیْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَهُ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِیْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ كُنْتُ اَدْعُوْ اُمِّیْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَتَاْبٰی عَلَیَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَاَسْمَعَتْنِیْ فِيْكَ مَا اَكْرَهُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّهْدِیَ اُمَّ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اهْدِ اُمَّ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ اِلَی الْبَابِ فَاِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ اُمِّیْ خَشْفَ قَدَمَیَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَآءِ قَالَ فَاغْتَسَلَتْ وَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهٗ وَاَنَا اَبْكِیْ مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ قَدِ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَكَ وَهَدٰی اُمَّ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّحَبِّبَنِیْ اَنَا وَاُمِّیْ اِلٰی عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيُحَبِّبَهُمْ اِلَيْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هٰذَا يَعْنِیْ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاُمَّهٗ اِلٰی عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحَبِّبْ اِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ يَّسْمَعُ بِیْ وَلَا يَرَانِیْ اِلَّا اَحَبَّنِیْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنی والدہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا رہتا تھا۔ وہ مشرک تھی۔ ایک دن میں انہیں اسلام کی طرف ترغیب دے رہا تھا کہ انہوں نے مجھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایسا کلمہ کیا جو مجھے بہت برا لگا۔ میں روتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی والدہ کو اسلام قبول کرنے کی ترغیب دیتا رہا ہوں اور انہوں نے میری بات نہیں مانی۔ آج جب میں نے انہیں ترغیب دی تو انہوں نے آپ کے بارے میں ایسی بات کہی جو مجھے بہت بری لگی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اے اللہ! ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی بدولت خوشی کے عالم میں گھر کی طرف روانہ ہوا۔ جب میں گھر کے دروازے پر پہنچا تو وہ بند تھا۔ میری والدہ نے میرے قدموں کی چاپ سنی تو بولی ذرا ٹھہرو! ابو ہریرہ! (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پانی گرنے کی آواز سنی میری والدہ نے غسل کر کے کپڑے پہنے اور جلدی میں چادر لیے بغیر آ کر دروازہ کھول دیا اور پھر بولی اے ابو ہریرہ! میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ خوشی کے مارے

میرے آنسو نکل رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کیلئے خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کا اثر ظاہر کر دیا ہے اور ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت عطا کر دی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور ایک کلمۂ خیر ارشاد فرمایا: میں نے درخواست کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کے نزدیک مجھے اور میری والدہ کو محبوب بنا دے اور ہمارے نزدیک انہیں محبوب بنا دے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی' اے اللہ! اپنے اس ادنیٰ بندے کو (یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) اور اس کی والدہ کو اپنے مومن بندوں کے نزدیک کر دے اور اہل ایمان کو ان کے نزدیک محبوب کر دے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر جس مومن نے میرے بارے میں سنا۔ اگر چہ اس نے مجھے دیکھا نہ ہو' وہ مجھ سے محبت کرنے لگا۔

6273- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ تَزْعُمُوْنَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيْثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِيْنًا اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ وَكَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّبْسُطْ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَّنْسٰى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّيْ فَبَسَطْتُ ثَوْبِيْ حَتّٰى قَضٰى حَدِيْثَهُ ثُمَّ ضَمَمْتُهُ اِلَيَّ فَمَا نَسِيْتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' تم لوگ یہ کہتے ہو کہ ابو ہریرہ نبی اکرم ﷺ کی بہت زیادہ احادیث بیان کرتا ہے۔ اللہ گواہ ہے کہ میں ایک غریب آدمی تھا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مصروف رہتا تھا اور مجھے صرف کھانا نصیب ہوتا تھا (آمدن کوئی نہیں تھی) مہاجرین بازار میں خرید و فروخت میں موجود رہتے تھے اور انصار اپنے اموال (زرعی اراضی اور مال مویشی) میں مشغول رہتے تھے۔ (ایک دن) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی چادر پھیلائے گا وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی حدیث کبھی نہیں بھولے گا تو میں نے اپنی چادر بچھا دی۔ پھر نبی اکرم نے جو پڑھنا تھا وہ پڑھا اور پھر میں نے وہ چادر لپیٹ لی (اس دن کے بعد) میں آپ کی زبانی سنی ہوئی کوئی بات نہیں بھولا۔

6274-حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مَعْنٌ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ مَالِكًا انْتَهٰى حَدِيْثُهُ عِنْدَ انْقِضَاءِ قَوْلِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِهِ الرِّوَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّبْسُطْ ثَوْبَهُ اِلٰى اٰخِرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ نہیں ہے۔ یعنی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اور اس کے بعد والا حصہ کہ کون اپنی چادر پھیلائے گا؟

6275- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اَلَا يُعْجِبُكَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِ حُجْرَتِيْ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِيْ ذٰلِكَ وَكُنْتُ اُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ اَنْ اَقْضِيَ سُبْحَتِيْ وَلَوْ اَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث 6273- بخاری (1942) ابو یعلیٰ (6248)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ كَسَرْدِكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ إِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ اَكْثَرَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُوْلُوْنَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُوْنَ مِثْلَ اَحَادِيْثِهِ وَسَاُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ إِنَّ اِخْوَانِيْ مِنَ الْاَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ اَرَضِيْهِمْ وَإِنَّ اِخْوَانِيْ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ وَكُنْتُ اَلْزَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ فَاَشْهَدُ إِذَا غَابُوْا وَاَحْفَظُ إِذَا نَسُوْا وَلَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اَيُّكُمْ يَبْسُطُ ثَوْبَهُ فَيَاْخُذُ مِنْ حَدِيْثِيْ هٰذَا ثُمَّ يَجْمَعُهُ إِلٰى صَدْرِهِ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ فَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَيَّ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ حَدِيْثِهِ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلٰى صَدْرِيْ فَمَا نَسِيْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ شَيْئًا حَدَّثَنِيْ بِهِ وَلَوْلَا اٰيَتَانِ اَنْزَلَهُمَا اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهِ مَا حَدَّثْتُ شَيْئًا اَبَدًا (إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى) إِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کیا آپ لوگوں کو ابو ہریرہ پر حیرانگی نہیں ہوتی؟ کہ وہ میرے اس حجرے کے پہلو میں (مسجد نبوی میں) بیٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کرتے چلے جاتے ہیں۔ تسبیح پڑھنے کے دوران مجھے ان کی آواز آتی رہتی ہے اور میرے تسبیح ختم کرنے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ اگر وہ مجھے ملیں تو میں انہیں بتاؤں کہ جتنی تیزی سے آپ بات بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنی تیزی سے بات بیان نہیں کرتے۔

ابن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں لوگ کہتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بکثرت احادیث بیان کرتا ہے۔ اللہ کو تو منہ دکھانا ہی ہے اور لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابو ہریرہ کی طرح بکثرت احادیث بیان نہیں کرتے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔ میرے انصاری بھائی اپنی زرعی اراضی میں کام کاج میں مشغول رہتے تھے اور میرے مہاجر بھائی بازار میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے تھے جبکہ میں کھانا کھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود رہتا تھا۔ جب وہ لوگ موجود نہیں ہوتے تھے۔ اس وقت میں موجود رہا اور جو باتیں وہ بھول گئے وہ مجھے یاد رہی۔

ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون اپنے کپڑے کو بچھائے گا؟ اور میری اس حدیث (دعائے برکت) کو حاصل کرے گا اور پھر کپڑے کو لپیٹ کر اپنے سینے سے لگا لے گا؟ وہ شخص کوئی بھی سنی ہوئی بات نہیں بھولے گا تو میں نے اپنی اوڑھی ہوئی چادر بچھالی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث (دعائے برکت) مکمل کر لی۔ تو میں نے اس چادر کو لپیٹ کر اپنے سینے سے لگا لیا۔ اس دن کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی بات ارشاد فرمائی میں کوئی ایک بھی نہیں بھولا۔ اگر ان دو آیات کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل نہ کیا ہوتا تو بھی میں کوئی حدیث بیان نہ کرتا۔

''جن دلائل اور جس ہدایت کو ہم نے نازل کیا ہے جو لوگ اسے چھپاتے ہیں''۔ (یہ اور اس سے اگلی آیت)

6276- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ إِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 6275- بخاری (3375) ابوداؤد (3654) احمد (24909) ابن حبان (100)

بَابٌ 875: مِنْ فَضَائِلِ اَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ حَاطِبِ بْنِ اَبِيْ بَلْتَعَةَ

اہل بدر اور حاطب بن ابی بلتعہ کے فضائل

6277- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ رَافِعٍ وَّهُوَ كَاتِبُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُوْلُ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ ائْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ فَاِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوْهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا تَعَادَ بِنَا خَيْلُنَا فَاِذَا نَحْنُ بِالْمَرْاَةِ فَقُلْنَا اَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِيْ كِتَابٌ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ اَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَاَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَاَتَيْنَا بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِيْهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِيْ بَلْتَعَةَ اِلٰى نَاسٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هٰذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ امْرَاً مُلْصَقًا فِيْ قُرَيْشٍ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ حَلِيْفًا لَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ اَنْفُسِهَا اَكَانَ مِمَّنْ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَّحْمُوْنَ بِهَا اَهْلِيْهِمْ فَاَحْبَبْتُ اِذْ فَاتَنِيْ ذٰلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِيْهِمْ اَنْ اَتَّخِذَ فِيْهِمْ يَدًا يَحْمُوْنَ بِهَا قَرَابَتِيْ وَلَمْ اَفْعَلْهُ كُفْرًا وَّلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِيْنِيْ وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَّمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ) وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّزُهَيْرٍ ذِكْرُ الْاٰيَةِ وَجَعَلَهَا اِسْحٰقُ فِيْ رِوَايَتِهٖ مِنْ تِلَاوَةِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے' زبیر اور مقداد کو بھیجا اور ہدایت کی "خاخ" کے باغ میں جاؤ۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس ایک خط ہوگا۔ تم وہ خط اس سے حاصل کر لینا' ہم لوگ روانہ ہو گئے۔ ہم اپنے گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے وہاں پہنچے تو وہاں ایک عورت موجود تھی۔ ہم نے کہا' خط نکالو! وہ بولی میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا' تم خط نکال دو! ورنہ ہم تمہارے کپڑے اتار کر خط برآمد کرلیں گے تو اس عورت نے اپنے بالوں میں سے وہ خط نکالا۔ ہم وہ خط لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

وہ خط حاطب بن ابوبلتعہ کی طرف سے' مکہ میں رہنے والے کچھ مشرکین کے نام تھا جس میں انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض (جنگی ارادوں سے متعلق) معاملات کی اطلاع دی گئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے حاطب! یہ کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے خلاف فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کیجئے۔ میرا قریش کے ساتھ قریبی تعلق ہے۔ (راوی سفیان بن عینیہ کہتے ہیں وہ قریش کے حلیف تھے' قریش کے فرد نہیں تھے) آپ کے ہمراہ جو مہاجرین ہیں ان کے رشتہ دار مکہ میں رہتے ہیں۔ (ان کے قریشی ہونے کی وجہ سے) قریش ان کا خیال رکھتے ہیں۔ اس لیے میں نے چاہا کہ کیونکہ میرا قریش کے ساتھ نسبی تعلق نہیں ہے اس لیے میں نے چاہا کہ میں ان پر کوئی احسان کردوں تاکہ وہ میرے رشتہ داروں کا خیال رکھیں۔ میں نے کفر (یا نفاق) کی وجہ سے یہ اقدام نہیں کیا۔ نہ

حدیث 6277- بخاری (2845) ابوداؤد (2650)

میں اپنے دین سے مرتد ہوا ہوں اور نہ ہی اسلام قبول کرنے کے بعد کفر سے راضی ہوا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کو قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے اور تمہیں کیا معلوم؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو جھانک کر یہ کہا ہو تم جو چاہے کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) اس واقعہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ''۔

بعض روایات میں اس آیت کے نزول کا ذکر نہیں ہے اور ایک روایت میں اس آیت کا شان نزول راوی سفیان کے بیان کے طور پر منقول ہے۔

6278- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عبد اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كُلُّهُمْ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِىِّ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِىَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوْا حَتّٰى تَاْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ فَاِنَّ بِهَا امْرَاَةً مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ مَعَهَا كِتَابٌ مِّنْ حَاطِبٍ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ عَلِىٍّ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے، ابومرثد غنوی اور زبیر بن عوام کو بھیجا۔ ہم سب گھوڑوں پر سوار تھے۔ آپ نے ہمیں ہدایت کی تھی کہ تم ''خاخ'' کے باغ تک جاؤ۔ وہاں ایک مشرک عورت ہوگی جس کے پاس مشرکین کے نام حاطب کا لکھا ہوا خط ہوگا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6279- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَآءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَاِنَّهٗ شَهِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَيْبِيَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حاطب کا غلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حاطب کی شکایت کرتے ہوئے بولا۔ یارسول اللہ ﷺ! حاطب ضرور جہنم میں جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم غلط کہہ رہے ہو؟ وہ جہنم میں نہیں جائے گا کیونکہ اس نے غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شرکت کی ہے۔

بَابُ 876: مِنْ فَضَائِلِ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اَهْلِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

درخت والوں، یعنی بیعت رضوان میں شرکت کرنے والوں کے فضائل

6280- حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِىْ اُمُّ مُبَشِّرٍ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عِنْدَ حَفْصَةَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اَحَدٌ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَهَا قَالَتْ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْتَهَرَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ (وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا) فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا)

✧✧ سیّدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ درخت والوں یعنی جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت (رضوان) کی ہے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: واقعی؟ آپ نے انہیں ڈانٹا تو اگر اللہ نے چاہا تو ان میں سے کوئی ایک بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی (لیکن قرآن میں تو اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے)

''تم میں سے ہر ایک اس میں جائے گا ضرور''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

''پھر ہم پرہیز گار لوگوں کو اس سے نجات دیں گے اور ظالموں کو گھٹنوں کے بل اس میں رہنے دیں گے''۔

بَابُ 877: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ مُوْسٰی وَاَبِیْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيَّيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6281- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِیُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ اُسَامَةَ قَالَ اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهٖ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعِرَّانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ وَمَعَهٗ بِلَالٌ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ اَلَا تُنْجِزُ لِیْ يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِیْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرْ فَقَالَ لَهُ الْاَعْرَابِیُّ اَكْثَرْتَ عَلَیَّ مِنْ اَبْشِرْ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَبِیْ مُوْسٰی وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرٰی فَاقْبَلَا اَنْتُمَا فَقَالَا قَبِلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيْهِ مَآءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهٗ فِيْهِ وَمَجَّ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَاَفْرِغَا عَلٰی وُجُوْهِكُمَا وَنُحُوْرِكُمَا وَاَبْشِرَا فَاَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا اَمَرَهُمَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَتْهُمَا اُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَّرَآءِ السِّتْرِ اَفْضِلَا لِاُمِّكُمَا مِمَّا فِیْ اِنَائِكُمَا فَاَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ اور مدینہ کے درمیان 'جعرانہ' کے مقام پر پڑاؤ کیا تو میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے محمد! آپ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا' کیا آپ اب اسے پورا نہیں کریں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا' خوشخبری حاصل کرو! دیہاتی نے عرض کی: آپ مجھے ہمیشہ یہی کہہ دیتے ہیں۔ خوشخبری حاصل کرو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی کے عالم میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی طرف رخ کیا اور فرمایا' اس نے خوشخبری مسترد کردی ہے۔ تم دونوں قبول کرلو! ان دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم قبول کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پیالہ منگوایا جس میں پانی موجود تھا۔ آپ نے اس میں اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئے اور اس میں کلی کی اور پھر ارشاد فرمایا۔ تم دونوں اس پانی کو پیو اور اسے اپنے چہرے اور سینے پر چھڑکو اور خوشخبری حاصل کرو! ان دونوں نے وہ پیالہ لیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت پر عمل کیا۔ پردے کے پیچھے سے' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حدیث 6280- ابوداؤد (4653) ترمذی (3860) احمد (14820) ابن حبان (4802) معجم کبیر (269)

حدیث 6281- بخاری (4073) ابن حبان (558) ابویعلی (7314)

نے ان دونوں سے کہا: اپنی والدہ (یعنی سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کیلئے بھی کچھ بچا دینا تو ان دونوں نے کچھ پانی ان کیلئے بھی رہنے دیا۔

6282 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ اَبَا عَامِرٍ عَلٰى جَيْشٍ اِلٰى اَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَّهَزَمَ اللّٰهُ اَصْحَابَهُ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى وَبَعَثَنِيْ مَعَ اَبِيْ عَامِرٍ قَالَ فَرُمِيَ اَبُوْ عَامِرٍ فِيْ رُكْبَتِهٖ رَمَاهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ جُشَمٍ بِسَهْمٍ فَاَثْبَتَهُ فِيْ رُكْبَتِهٖ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَنْ رَمَاكَ فَاَشَارَ اَبُوْ عَامِرٍ اِلٰى اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّ ذَاكَ قَاتِلِيْ تَرَاهُ ذٰلِكَ الَّذِيْ رَمَانِيْ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَقَصَدْتُّ لَهٗ فَاعْتَمَدْتُّهٗ فَلَحِقْتُهٗ فَلَمَّا رَاٰنِيْ وَلّٰى عَنِّيْ ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهٗ وَجَعَلْتُ اَقُوْلُ لَهٗ اَلَا تَسْتَحْيِيْ اَلَسْتَ عَرَبِيًّا اَلَا تَثْبُتُ فَكَفَّ فَالْتَقَيْتُ اَنَا وَهُوَ فَاخْتَلَفْنَا اَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ فَضَرَبْتُهٗ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهٗ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلٰى اَبِيْ عَامِرٍ فَقُلْتُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَتَلَ صَاحِبَكَ قَالَ فَانْزِعْ هٰذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهٗ فَنَزَا مِنْهُ الْمَآءُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ انْطَلِقْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ وَقُلْ لَهٗ يَقُوْلُ لَكَ اَبُوْ عَامِرٍ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ وَاسْتَعْمَلَنِيْ اَبُوْ عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ وَمَكَثَ يَسِيْرًا ثُمَّ اِنَّهٗ مَاتَ فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِيْ بَيْتٍ عَلٰى سَرِيْرٍ مُّرْمَلٍ وَّعَلَيْهِ فِرَاشٌ وَّقَدْ اَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيْرِ بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنْبَيْهِ فَاَخْبَرْتُهٗ بِخَبَرِنَا وَخَبَرِ اَبِيْ عَامِرٍ وَّقُلْتُ لَهٗ قَالَ قُلْ لَهٗ يَسْتَغْفِرْ لِيْ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ اَبِيْ عَامِرٍ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَوْقَ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهٗ وَاَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُدْخَلًا كَرِيْمًا قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ اِحْدَاهُمَا لِاَبِيْ عَامِرٍ وَّالْاُخْرٰى لِاَبِيْ مُوْسٰى

◇◇ ابو بردہ اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ غزوہ حنین سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عامر اشعری کو ایک لشکر کا امیر مقرر کر کے ''اوطاس'' روانہ کیا۔ ان کا مقابلہ درید بن صمہ سے ہوا جس میں درید مارا گیا اور اس کے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ نے شکست سے دوچار کیا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابو عامر کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی بھیجا تھا۔ ابو عامر کے گھٹنے میں تیر لگا جو بنو جشم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں مارا تھا اور وہ سیدھا آ کر ان کے گھٹنے میں لگا تھا۔ میں ان کے پاس آیا اور دریافت کیا: اے چچا! آپ کو کس نے تیر مارا ہے؟ تو حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو اشارے کے ذریعے بتایا: وہ جس شخص کو تم دیکھ رہے ہو وہی میرا قاتل ہے۔ اسی نے مجھے تیر مارا ہے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اس شخص کی طرف بڑھا اور اس کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے جب مجھے دیکھا تو پیچھے بھاگنے کی کوشش کی۔ میں بھی اس کے پیچھے بھاگا۔ یہ کہتے ہوئے: تمہیں شرم نہیں آتی؟ کیا تم عرب نہیں ہو؟ کیا تم (میدان جنگ میں) ثابت قدم نہیں رہ سکتے؟ تو وہ شخص رک گیا۔ پھر ہمارا مقابلہ شروع ہوا۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے پر وار کیے پھر میں نے تلوار کے وار کے ذریعے اسے ختم کر دیا۔ میں واپس حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: اللہ نے آپ والے شخص کو قتل کروا دیا ہے تو انہوں نے فرمایا: اس تیر کو باہر نکالو میں نے وہ تیر باہر نکالا تو اس کے ساتھ ''گودا'' بھی باہر نکل آیا۔ حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ بولے: اے بھتیجے! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانا اور آپ کی خدمت

حدیث 6282 - بخاری (4068) ابوداؤد (2155) احمد (19585) ابن حبان (7191) بیہقی (12707) ابویعلی (7222)

میں میری طرف سے سلام عرض کرنے کے بعد یہ کہنا کہ ابو عامر نے یہ درخواست کی ہے کہ آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ پھر حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے مجھے لوگوں کا امیر مقرر کیا اور کچھ ہی دیر بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ جب میں واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بان کی چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے جس پر بستر بچھا ہوا تھا لیکن اس کے باوجود آپ کی پشت اور دونوں پہلوؤں پر بان کے نشانات موجود تھے۔ میں نے آپ کو اپنے اور حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پورا ماجرا سنایا اور یہ بھی بتایا کہ انہوں نے یہ درخواست کی تھی کہ آپ ان کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور اس کے ذریعے وضو کرنے کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی' اے اللہ! (اپنے) عاجز بندے ابو عامر کو بخش دے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دعا میں التجاء اور عاجزی کے طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اتنے بلند کر لیے) کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ پھر آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! اسے قیامت کے دن اپنی بہت سی مخلوق (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے بہت سے بندوں سے زیادہ بلند مرتبہ عطا فرمانا! (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے بھی دعائے مغفرت کریں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے اور اسے قیامت کے دن عزت کے مقام (یعنی جنت) میں داخل کرنا! (راوی ابوبردہ کہتے ہیں) ان دونوں دعاؤں میں سے ایک حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کیلئے تھی اور دوسری حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کیلئے تھی۔

بَابُ 878: مِنْ فَضَائِلِ الْاَشْعَرِيِّيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(یمن کے قبیلے) بنو اشعر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے فضائل

6283- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَعْرِفُ اَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْاَشْعَرِيِّيْنَ بِالْقُرْاٰنِ حِيْنَ يَدْخُلُوْنَ بِاللَّيْلِ وَاَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ اَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ وَاِنْ كُنْتُ لَمْ اَرَ مَنَازِلَهُمْ حِيْنَ نَزَلُوْا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيْمٌ اِذَا لَقِىَ الْخَيْلَ اَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ اِنَّ اَصْحَابِىْ يَاْمُرُوْنَكُمْ اَنْ تَنْظُرُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں اشعری دوستوں کی قرات کی آواز پہچان لیتا ہوں۔ جب وہ رات کو گھر جاتے ہیں تو میں رات میں ان کی قرات کی آواز کی وجہ سے ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں۔ اگرچہ دن کے وقت میں نے انہیں اس گھر میں جاتے ہوئے نہ دیکھا ہو۔ ان میں سے ایک حکیم ہے کہ جب اس کا دشمن سے سامنا ہوتا ہے کہ وہ انہیں یہ کہتا ہے۔ میرے ساتھیوں نے تمہارے لیے یہ ہدایت کی ہے کہ تم ان کا انتظار کرو۔

6284- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِىُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ اُسَامَةَ قَالَ اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِىْ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاَشْعَرِيِّيْنَ اِذَا اَرْمَلُوْا فِى الْغَزْوِ اَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِيْنَةِ جَمَعُوْا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوْهُ بَيْنَهُمْ فِىْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّىْ وَاَنَا مِنْهُمْ

حدیث 6283- بخاری (1399) ابو یعلی (7318)

حدیث 6284- بخاری (2354) بیہقی (20223) ابو یعلی (7309)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اشعر قبیلے کے لوگوں کے پاس جب جہاد میں شرکت کا سامان نہ ہو یا مدینہ منورہ میں موجود ان کے گھر والوں کے پاس خوراک کم ہو تو وہ اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو ایک کپڑے میں اکٹھا کر کے آپس میں برابر تقسیم کر لیتے۔ میرا ان کے ساتھ خصوصی لگاؤ ہے۔

بَابُ879: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ سُفْیَانَ بْنِ حَرْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6285- حَدَّثَنِیْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْیَمَامِیُّ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُمَیْلٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ الْمُسْلِمُوْنَ لَا یَنْظُرُوْنَ اِلٰی اَبِیْ سُفْیَانَ وَلَا یُقَاعِدُوْنَهُ فَقَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ ثَلَاثٌ اَعْطِنِیْهِنَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِنْدِیْ اَحْسَنُ الْعَرَبِ وَاَجْمَلُهُ اُمُّ حَبِیْبَةَ بِنْتُ اَبِیْ سُفْیَانَ اُزَوِّجُکَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمُعَاوِیَةُ تَجْعَلُهُ کَاتِبًا بَیْنَ یَدَیْکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَمِّرُنِیْ حَتّٰی اُقَاتِلَ الْکُفَّارَ کَمَا کُنْتُ اُقَاتِلُ الْمُسْلِمِیْنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَبُوْ زُمَیْلٍ وَلَوْلَا اَنَّهُ طَلَبَ ذٰلِکَ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْطَاهُ ذٰلِکَ لِاَنَّهُ لَمْ یَکُنْ یُسْاَلُ شَیْئًا اِلَّا قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مسلمان حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو توجہ نہیں دیتے تھے اور ان کے ساتھ میل جول نہیں رکھتے تھے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' اے اللہ کے نبی! آپ میری تین درخواستیں قبول کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے عرض کی: میرے گھر میں عرب کی حسین وجمیل لڑکی ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے۔ میں ان کی شادی آپ کے ساتھ کر دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس نے عرض کی: (میرے بیٹے) معاویہ کو آپ اپنا کاتب (سیکرٹری) مقرر کر دیں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس نے عرض کی: آپ مجھے کسی لشکر کا امیر مقرر کریں تاکہ میں کفار کے ساتھ اسی طرح جنگ کروں جیسے میں مسلمانوں کے ساتھ کیا کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ ابوزمیل کہتے ہیں اگر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمائش نہ کرتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کام نہ کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ سے جو بھی فرمائش کی جاتی تھی آپ اسے پورا کر دیتے تھے۔

بَابُ880: مِنْ فَضَائِلِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ وَّاَهْلِ سَفِیْنَتِهِمْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا اور اہل سفینہ (کشتی میں ہجرت کرنے والوں) کے فضائل

6286- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِیْ بُرَیْدٌ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْیَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِیْنَ اِلَیْهِ اَنَا وَاَخَوَانِ لِیْ اَنَا اَصْغَرُهُمَا اَحَدُهُمَا اَبُوْ بُرْدَةَ وَالْاٰخَرُ اَبُوْ رُهْمٍ اِمَّا قَالَ بِضْعًا وَّاِمَّا قَالَ ثَلَاثَةً وَّخَمْسِیْنَ اَوِ اثْنَیْنِ وَخَمْسِیْنَ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِیْ قَالَ فَرَکِبْنَا سَفِیْنَةً فَاَلْقَتْنَا سَفِیْنَتُنَا اِلَی النَّجَاشِیِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا هَاهُنَا وَاَمَرَنَا بِالْاِقَامَةِ فَاَقِیْمُوْا مَعَنَا فَاَقَمْنَا مَعَهُ حَتّٰی قَدِمْنَا جَمِیْعًا قَالَ فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ افْتَتَحَ خَیْبَرَ فَاَسْهَمَ لَنَا اَوْ قَالَ اَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِاَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَیْبَرَ مِنْهَا شَیْئًا اِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ اِلَّا لِاَصْحَابِ سَفِیْنَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ

وَأَصْحَابِهِ قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ قَالَ فَكَانَ نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ لَنَا يَعْنِي لِأَهْلِ السَّفِيْنَةِ نَحْنُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ قَالَ فَدَخَلَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلٰى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ اِلَى النَّجَاشِيِّ فِيْمَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَسْمَاءُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِيْنَ رَاٰى اَسْمَاءَ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هٰذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هٰذِهِ فَقَالَتْ اَسْمَاءُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ اَحَقُّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ وَقَالَتْ كَلِمَةً كَذَبْتَ يَا عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِيْ دَارٍ اَوْ فِيْ اَرْضِ الْبُعَدَاءِ الْبُغَضَاءِ فِي الْحَبَشَةِ وَذٰلِكَ فِي اللّٰهِ وَفِيْ رَسُوْلِهٖ وَايْمُ اللّٰهِ لَا اَطْعَمُ طَعَامًا وَّلَا اَشْرَبُ شَرَابًا حَتّٰى اَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذٰى وَنُخَافُ وَسَاَذْكُرُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْاَلُهٗ وَوَاللّٰهِ لَا اَكْذِبُ وَلَا اَزِيْغُ وَلَا اَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِاَحَقَّ بِيْ مِنْكُمْ وَلَهٗ وَلِاَصْحَابِهٖ هِجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ وَّلَكُمْ اَنْتُمْ اَهْلَ السَّفِيْنَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَبَا مُوْسٰى وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ يَاْتُوْنِيْ اَرْسَالًا يَسْاَلُوْنِيْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهٖ اَفْرَحُ وَلَا اَعْظَمُ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ فَقَالَتْ اَسْمَاءُ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَبَا مُوْسٰى وَاِنَّهٗ لَيَسْتَعِيْدُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنِّيْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس وقت ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کی خبر ملی۔ ہم اس وقت یمن میں تھے۔ میں اور میرے دو بھائی ہجرت کر کے روانہ ہوئے۔ میں ان دونوں سے چھوٹا تھا۔ ان میں ایک ابو بردہ تھا اور دوسرے ابورھم تھے۔ ہمارے قبیلے کے باون یا شاید ترپن آدمی ساتھ تھے۔ ہم لوگ کشتی میں سوار ہوئے اور حبشہ نجاشی کے پاس پہنچ گئے۔ وہاں ہماری ملاقات حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے ہوئی تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور یہیں قیام کرنے کی ہدایت کی ہے اس لیے تم بھی ہمارے ساتھ یہاں رہو تو ہم ان کے ساتھ وہاں ٹھہر گئے۔ یہاں تک کہ ہم سب اکٹھے (مدینہ منورہ) آئے۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب آپ خیبر فتح کر چکے تھے۔ آپ نے مال غنیمت میں سے ہمیں بھی حصہ عطا کیا۔ جو لوگ غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ ان میں سے کسی کو بھی' ہمارے علاوہ' آپ نے حصہ نہیں دیا۔ صرف وہ لوگ جو آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوئے تھے یا وہ لوگ جو ہمارے یعنی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے ہمراہ کشتی (میں ہجرت کر کے آئے تھے) آپ نے ان میں مال غنیمت تقسیم کیا۔ چند لوگوں نے ہمیں یعنی کشتی میں ہجرت کر کے آنے والوں کو یہ کہا کہ ہم تم سے پہلے ہجرت کر کے آئے (لیکن ہمیں حصہ نہیں ملا اور تمہیں مل گیا)

سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جو ہمارے ساتھ آئی تھیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے ملنے گئیں۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والوں کے ساتھ ہجرت کی تھی۔ اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا ان کے پاس موجود تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ اسماء بنت عمیس ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یہ حبشہ سے آئی ہیں اور سمندری راستے سے آئی ہیں تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا' جی ہاں!

حدیث 6286- بخاری (2967) ابویعلیٰ (7316)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہم نے تم سے پہلے (مدینہ منورہ کی طرف) ہجرت کی ہے اور تمہاری بہ نسبت ہم (پہلے ہجرت کرنے والے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مقرب ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا غصے میں آ گئیں۔ انہوں نے ایک جملہ کہا اور پھر بولیں اے عمر! آپ نے غلط بات کہی ہے۔ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکہ میں ہی) رہے اور اپنے بھوکے (گھر والوں) کو کھلاتے رہے اور ناواقف (رشتہ داروں) کو ہدایت کرتے رہے جبکہ ہم بہت دور دشمنوں کے ملک حبشہ میں تھے اور یہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی خاطر تھے۔ اللہ کی قسم! میں اس وقت تک کوئی چیز نہ کھاؤں گی اور نہ پیوں گی جب تک میں آپ کی بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کروں۔ ہم لوگ تو اذیت کا شکار رہے ہیں اور خوفزدہ رہے ہیں۔ میں اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کروں گی اور ان سے دریافت کروں گی اور اللہ کی قسم! نہ تو غلط بیانی کروں گی نہ ہیرا پھیری کروں گی اور نہ ہی جو کچھ انہوں نے کہا ہے اس سے زیادہ کچھ کہوں گی۔

راوی کہتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس طرح کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ اور ان کے ساتھی (ہجرت کے معاملے میں) تم سے زیادہ میرے مقرب نہیں ہو سکتے کیونکہ انہوں نے ایک ہجرت کی ہے جبکہ تم کشتی والوں نے دو مرتبہ ہجرت کی ہے۔

سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ مجھے یاد ہے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور کشتی کے ذریعے ہجرت کر کے آنیوالے کچھ لوگ میرے پاس آتے تھے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کرتے تھے۔ ان کے نزدیک دنیا کی کوئی بھی چیز ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے زیادہ اہم اور خوش کن نہیں تھی۔

ابو بردہ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ مجھ سے بار بار یہ حدیث سنا کرتے تھے۔

بَابُ 881: مِنْ فَضَائِلِ سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَّبِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6287- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ اَتٰى عَلٰى سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَّبِلَالٍ فِيْ نَفَرٍ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَخَذَتْ سُيُوْفُ اللّٰهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰهِ مَاْخَذَهَا قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَتَقُوْلُوْنَ هٰذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَّسَيِّدِهِمْ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ اَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ اَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ اَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَاَتَاهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ يَا اِخْوَتَاهْ اَغْضَبْتُكُمْ قَالُوْا لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَآ اَخِيْ

✧✧ عائذ بن عمرو بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ چند لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! اللہ کی تلواریں اللہ کے دشمن کی گردن تک نہیں پہنچ سکیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیا تم قریش کے اس بزرگ سردار کے بارے میں اس طرح کہہ رہے ہو؟ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: ابوبکر! شاید تم نے ان لوگوں (سلمان صہیب اور بلال) کو ناراض کر دیا ہے۔ اگر تم نے انہیں ناراض کیا ہے تو سمجھ لو۔ تم نے اپنے پروردگار کو ناراض کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان حضرات کے پاس آئے اور بولے: اے میرے بھائیوں! میں نے آپ کو ناراض کر دیا ہے۔ (اس کیلئے میں

حدیث 6287- احمد (20659) معجم کبیر (28)

معذرت خواہ ہوں) تو انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھائی! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

بَابُ 882: مِنْ فَضَائِلِ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

انصار کے فضائل کا بیان

6288- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ (اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا) بَنُو سَلِمَةَ وَبَنُو حَارِثَةَ وَمَا نُحِبُّ اَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ (انصاری) بیان کرتے ہیں۔ یہ آیت تمہارے بارے میں نازل ہوئی۔

"جب تم میں سے دو گروہوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ کمزوری کا مظاہرہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار رہا"۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' یہ آیت (انصار کے دو خاندانوں) بنوسلمہ اور بنوحارثہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (اگرچہ اس میں ان دونوں خاندانوں کی کمزوری کا ذکر ہے) لیکن اس کے باوجود ہماری یہ خواہش نہیں تھی کہ یہ آیت نازل نہ ہوتی کیونکہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار ہے۔

6289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! انصار' ان کے بچوں اور ان کے پوتوں کو بخش دے۔

6290-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6291- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ اَنَسًا حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لِلْاَنْصَارِ قَالَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَلِذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ وَلِمَوَالِي الْاَنْصَارِ لَا اَشُكُّ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کیلئے دعائے مغفرت کی (راوی کو شک ہے) شاید حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا۔ انصار کی اولاد اور انصار کے غلاموں کیلئے بھی دعا کی۔ (غلاموں کے بارے میں) مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

6292- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى صِبْيَانًا وَّنِسَآءً مُقْبِلِيْنَ مِنْ

حدیث 6289- بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) حاکم (5766) بیہقی (13071) ابو یعلی (1645) معجم کبیر (4972)

حدیث 6291- ابن حبان (7283) معجم کبیر (4534)

عُرْسٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلاً فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ اللّٰهُمَّ اَنْتُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ يَعْنِي الْاَنْصَارَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بچوں اور عورتوں کو کسی شادی سے واپس آتے ہوئے دیکھا تو سیدھے کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ تم میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔ اللہ جانتا ہے۔ میرے نزدیک تم سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (یہ ارشاد انصار کے بارے میں ہے)

6293- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ جَآئَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَلاَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّكُمْ لَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور علیحدگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کی تو آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ تم لوگ (یعنی انصار) میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

6294-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كِلاَهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاَنْصَارَ كَرِشِيْ وَعَيْبَتِيْ وَاِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُوْنَ وَيَقِلُّوْنَ فَاقْبَلُوْا مِنْ مُّحْسِنِهِمْ وَاعْفُوْا عَنْ مُّسِيْئِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار میرے قریبی ساتھی ہیں۔ (دوسری اقوام سے تعلق رکھنے والے مسلمان) لوگوں کی تعداد زیادہ ہوتی رہے گی اور یہ کم رہ جائیں گے۔ (اس لیے دوسری اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو میری یہ ہدایت ہے) کہ تم ان (انصار) کی اچھائیوں کو قبول کرنا اور ان کی خامیوں سے درگزر کرنا۔

6296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِيْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدٌ مَّا اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيْلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' انصار کا

حدیث 6292- بخاری (3574) احمد (12327) ابن حبان (4329) حاکم (6976) بیہقی (14479) ابویعلی (3517)

حدیث 6295- بخاری (3590) ترمذی (3904) احمد (12610) ابن حبان (7265) ابویعلی (1025) معجم کبیر (552)

بہترین خاندان بنونجار ہیں۔ پھر بنوعبدالاشہل ہیں، پھر بنوحارث بن خزرج ہیں۔ پھر بنوساعدہ ہیں۔ ویسے انصار کے سبھی خاندان بہت اچھے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ (بن عبادہ) ایک مرتبہ کہنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے خاندان والوں کو ہمارے خاندان پر فضیلت دی ہے تو ان سے کہا گیا، آپ کو بھی تو دوسرے بہت سے لوگوں پر فضیلت دی ہے۔

6297 - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِیِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6298 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِیْ ابْنَ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ لَا يَذْكُرُ فِي الْحَدِيْثِ قَوْلَ سَعْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا مکالمہ مذکور نہیں ہے۔

6299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِیُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُسَيْدٍ خَطِيْبًا عِنْدَ ابْنِ عُتْبَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ دَارُ بَنِی النَّجَّارِ وَدَارُ بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَدَارُ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَدَارُ بَنِیْ سَاعِدَةَ وَاللّٰهِ لَوْ كُنْتُ مُؤْثِرًا بِهَا اَحَدًا لَاٰثَرْتُ بِهَا عَشِيْرَتِیْ

✧✧ ابراہیم بیان کرتے ہیں: میں نے ابن عتبہ کی موجودگی میں، حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کو خطبے کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: انصار کے خاندانوں میں سب سے بہتر بنونجار ہیں۔ پھر بنوعبدالاشہل ہیں۔ پھر بنوحارث بن خزرج ہیں اور پھر بنوساعدہ ہیں۔ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ کی قسم! اگر میں نے ان میں سے کسی ایک کو ترجیح دینا ہوتی تو اپنے خاندان (بنوساعدہ) کو ان پر ترجیح دیتا۔

6300 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِیُّ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ قَالَ شَهِدَ اَبُوْ سَلَمَةَ لَسَمِعَ اَبَا اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِیَّ يَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِیْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ اَبُوْ اُسَيْدٍ اُتَّهَمُ اَنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ كَاذِبًا لَبَدَاْتُ بِقَوْمِیْ بَنِیْ سَاعِدَةَ وَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَوَجَدَ فِیْ نَفْسِهٖ وَقَالَ خُلِّفْنَا فَكُنَّا اٰخِرَ الْاَرْبَعِ اَسْرِجُوْا لِیْ حِمَارِیْ اٰتِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَهُ ابْنُ اَخِيْهِ سَهْلٌ فَقَالَ اَتَذْهَبُ لِتَرُدَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمُ اَوَلَيْسَ حَسْبُكَ اَنْ تَكُوْنَ رَابِعَ اَرْبَعٍ فَرَجَعَ وَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ وَاَمَرَ بِحِمَارِهٖ فَحُلَّ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ، حلفیہ طور پر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار کے خاندان میں سب سے بہتر بنونجار ہیں۔ پھر بنوعبدالاشہل ہیں۔ پھر بنوحارث خزرج ہیں۔ پھر بنوساعدہ ہیں۔ ویسے انصار کے سبھی خاندان بہت اچھے ہیں۔

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ بھلا مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط بات منسوب کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر میں

نے جھوٹ بولنا ہوتا تو میں اپنے قبیلے بنوساعدہ (کی فضیلت بیان کرنے) سے آغاز کرتا۔ یہ روایت حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلی تو انہیں افسوس ہوا تو وہ بولے: ہمارے خاندان کو چاروں میں' سب سے آخر میں ذکر کیا گیا ہے۔ میرے گدھے پر زین رکھو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤں گا تو ان کے بھتیجے سہل نے انہیں سمجھایا' کیا آپ اس لیے جا رہے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو قبول نہ کریں۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ بہتر طور پر پتہ نہیں ہے۔ کیا آپ کیلئے اتنا کافی نہیں ہے؟ کہ آپ چار بہترین خاندانوں میں سے ایک ہیں تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ رک گئے اور بولے: اللہ اور اس کا رسول زیادہ علم رکھتے ہیں اور پھر ان کی ہدایت کے مطابق گدھے سے زین اتار لی گئی۔

6301 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ الْاَنْصَارِ اَوْ خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ فِيْ ذِكْرِ الدُّوْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

6302 - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ مَجْلِسٍ عَظِيْمٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ دُوْرِ الْاَنْصَارِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُوْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُوْ سَاعِدَةَ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ فِيْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مُغْضَبًا فَقَالَ اَنَحْنُ اٰخِرُ الْاَرْبَعِ حِيْنَ سَمّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَهُمْ فَاَرَادَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِّنْ قَوْمِهِ اجْلِسْ اَلَا تَرْضٰى اَنْ سَمّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَكُمْ فِي الْاَرْبَعِ الدُّوْرِ الَّتِيْ سَمّٰى فَمَنْ تَرَكَ فَلَمْ يُسَمِّ اَكْثَرُ مِمَّنْ سَمّٰى فَانْتَهٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے لوگوں کی محفل میں یہ بات ارشاد فرمائی۔ میں تمہیں انصار کے بہترین خاندانوں کے بارے میں بتاتا ہوں۔ لوگوں نے عرض کی: ضرور یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: (انصار کا سب سے بہترین خاندان) بنوعبدالاشہل ہیں۔ لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو نجار ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو حارث بن خزرج ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر بنوساعدہ ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ پھر انصار کے سبھی گھرانے بہت اچھے ہیں۔ (یہ سن کر) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہ سوچ کر کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے خاندان کا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے۔ انہوں نے اس موضوع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرنے

حدیث 6302 - بخاری (3576) ترمذی (3910) احمد (392) ابن حبان (7284) حاکم (6194) بیہقی (12888) ابویعلی (3650) معجم کبیر (5736)

کا ارادہ کیا تو ان کے قبیلے کے لوگوں نے ان سے کہا' بیٹھ جائیں کیا آپ اس بات سے راضی نہیں ہیں؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے جن چار خاندانوں کا نام لے کر ذکر کیا ہے۔ ان میں آپ کے خاندان کا بھی نام لیا ہے۔ آپ نے جن خاندانوں کا نام لے کر ذکر نہیں کیا' ان کی تعداد ان سے زیادہ ہے۔ جن کا نام لیا ہے تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے بات کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

6303- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَرْعَرَةَ وَاللَّفْظُ لِلْجَهْضَمِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَخْدُمُنِي فَقُلْتُ لَهُ لَا تَفْعَلْ فَقَالَ اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ الْاَنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اٰلَيْتُ اَنْ لَّا اَصْحَبَ اَحَدًا مِّنْهُمْ اِلَّا خَدَمْتُهُ زَادَ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِمَا وَكَانَ جَرِيرٌ اَكْبَرَ مِنْ اَنَسٍ وَّقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ اَسَنَّ مِنْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں جریر بن عبداللہ بجلی کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھا۔ وہ میری خدمت کرنے لگے تو میں نے ان سے کہا' ایسا نہ کرو تو انہوں نے جواب دیا۔ میں نے انصار کا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حسن سلوک دیکھا تو یہ قسم اٹھائی کہ جب بھی کسی انصاری کے ساتھ ہوں گا تو اس کی خدمت کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت جریر بن عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے۔

بَابُ 883: مِنْ فَضَائِلِ غِفَارٍ وَاَسْلَمَ وَجُهَيْنَةَ وَاَشْجَعَ وَمُزَيْنَةَ وَتَمِيمٍ وَّدَوْسٍ وَطَيِّئٍ

غفار' اسلم' جہینہ' اشجع' مزینہ' تمیم' دوس اور طے (نامی قبائل) کے فضائل

6304- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ اَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

6305- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ قَوْمَكَ فَقُلْ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا تم اپنے قبیلے میں جاؤ اور ان سے یہ کہو اللہ کے رسول نے یہ فرمایا ہے (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔

6306- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 6303- بخاری (2731) بیہقی (10133) معجم کبیر (2218)

حدیث 6304- بخاری (3322) ترمذی (3941) دارمی (2524) احمد (5969) ابن حبان (1973) حاکم (6981) ابویعلی (6329) معجم کبیر (6255)

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِىْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِىْ عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6308 - وَحَدَّثَنِىْ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا اَمَا اِنِّىْ لَمْ اَقُلْهَا وَلٰكِنْ قَالَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ یہ بات میں (خود) نہیں کہہ رہا بلکہ یہ اللہ کا حکم ہے۔

6309 - حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِىٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءَ الْغِفَارِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلَاةٍ اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِىْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

خفاف بن ایماء غفاری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرتے ہوئے کہا' اے اللہ! بنولحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت کر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور بنوغفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور بنوسالم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

6310 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنوغفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور بنوسالم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور بنوعصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

6311 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اُسَامَةُ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّالْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَفِىْ حَدِيْثِ صَالِحٍ

وَّاُسَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں ہے' نبی اکرم ﷺ نے برسرِ منبر یہ بات ارشاد فرمائی۔

6312-وَحَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ ابْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَ حَدِيْثِ هٰؤُلَآءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6313- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارُ وَاَشْجَعُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوَالِيَّ دُوْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مَوْلَاهُمْ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انصار' مزینہ' جہینہ' غفار' اشجع اور بنوعبداللہ میرے مددگار ہیں۔دوسرے لوگ نہیں ہیں۔اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ان (قبائل کے افراد) کے مددگار ہیں۔

6314- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَّالْاَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَاَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُوْنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قریش' انصار' مزینہ' جہینہ' غفار اور اشجع کے لوگ میرے مددگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

6315- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ سَعْدٌ فِيْ بَعْضِ هٰذَا فِيْمَا اَعْلَمُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6316- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ جُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ وَّبَنِيْ عَامِرٍ وَّالْحَلِيْفَيْنِ اَسَدٍ وَّغَطَفَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اسلم' غفار' مزینہ اور جہینہ (نامی قبائل) بنو تمیم' بنو عامر اور دو حلیف (قبائل یعنی) بنو اسد اور بنو غطفان سے زیادہ بہتر ہیں۔

6317- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ

حدیث 6313- بخاری (3313) ترمذی (3940) دارمی (2522) احمد (9023) ابن حبان (7260) حاکم (6980) ابو یعلیٰ (867) معجم کبیر (2310)

وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيمَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيِّئٍ وَغَطَفَانَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد کی جان ہے غفار، اسلم، مزینہ اور جہینہ کے لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں، بنو اسد، بنو طے اور بنو غطفان سے زیادہ بہتر ہوں گے۔

6318- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِيَانِ ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيمَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنو اسلم، بنو غفار اور مزینہ اور جہینہ کے کچھ افراد قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بنو اسد، بنو غطفان، بنو ہوازن اور بنو تمیم سے زیادہ بہتر ہوں گے (اس روایت کے بعض الفاظ اور ان کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں راوی کو شک ہے)

6319- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَأَخْيَرُ مِنْهُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ اقرع بن حابس نبی اکرم کی خدمت میں آئے اور بولے: حاجیوں کا مال چوری کرنے والے قبائل، بنو اسلم، بنو غفار اور مزینہ (راوی کو شک ہے کہ جہینہ کا نام بھی لیا تھا) نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کیا سمجھتے ہو کہ اگر بنو اسلم، بنو غفار، مزینہ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ نے جہینہ کا نام بھی لیا تھا) بنو تمیم، بنو عامر، بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو یہ (موخر الذکر چار قبائل) کیلئے شرمندگی اور رسوائی کی بات ہوگی؟ اقرع نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے وہ لوگ (یعنی بنو اسلم و غفار وغیرہ) ان سے (یعنی بنو غطفان و اسد وغیرہ سے) زیادہ بہتر ہیں۔

6320-حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سَيِّدُ بَنِي تَمِيمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ وَجُهَيْنَةُ وَلَمْ يَقُلْ أَحْسِبُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں جہینہ کا ذکر بھی ہے اور کسی شک کے بغیر ہے۔

حدیث **6317**- بخاری (**3324**) ترمذی (**3952**) دارمی (**2523**) احمد (**7150**) ابن حبان (**7291**) حاکم (**6980**) ابویعلی (**6054**) معجم کبیر (**5247**)

6321- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِّنْ بَنِي تَمِيمٍ وَّمِنْ بَنِي عَامِرٍ وَّالْحَلِيفَيْنِ بَنِي اَسَدٍ وَّغَطَفَانَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ اسلم، غفار، مزینہ اور جہینہ (نامی قبائل) بنوتمیم، بنوعامر اور دو حلیف قبائل بنواسد اور بنوغطفان سے بہتر ہیں۔

6322- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6323- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِّنْ بَنِي تَمِيمٍ وَّبَنِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَطَفَانَ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَدْ خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ فَاِنَّهُمْ خَيْرٌ وَّفِي رِوَايَةِ اَبِي كُرَيْبٍ اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ (اے لوگو!) تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر جہینہ، اسلم اور غفار (نامی قبائل) کو بنوتمیم، بنوعبداللہ بن غطفان اور بنوعامر بن صعصعہ سے بہتر قرار دیا جائے۔ (تو کیا رہے گا؟) انہوں نے جواب دیا: یارسول اللہ! اس صورت میں وہ لوگ (بنوغطفان وغیرہ) رسوائی اور خسارے کا شکار ہوں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ (بنوغفار اور جہینہ وغیرہ) زیادہ بہتر ہیں۔ (ایک روایت میں الفاظ کی کچھ تقدیم وتاخیر ہے)

6324- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُّغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ اَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي اِنَّ اَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوْهَ اَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّئٍ جِئْتَ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا وہ سب سے پہلا صدقہ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک اور آپ کے اصحاب کے چہروں کو (خوشی سے) زیادہ روشن کر دیا وہ بنوطے سے آنے والے صدقہ تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اسے میں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

6325- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَاَصْحَابُهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ دَوْسًا قَدْ كَفَرَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّائْتِ بِهِمْ

حدیث 6324- بیہقی (12923)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت طفیل رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی (مدینہ منورہ) آئے تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قبیلہ دوس کے لوگوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔ آپ ان کیلئے دعائے ضرر کریں۔ کسی نے یہ کہا' قبیلہ دوس ہلاکت کا شکار ہوجائے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں لے آ۔

6326 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لاَ أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ ثَلاَثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا قَالَ وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنوتمیم کے بارے میں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین فرامین سنے ہیں جن کی وجہ سے میں ہمیشہ بنوتمیم سے محبت کرتا رہوں گا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ دجال کیلئے میری امت میں سب سے زیادہ سخت وہ ہونگے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب ان کے صدقات آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور اس قوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کنیز کے طور پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حصے میں آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے آزاد کردو! کیونکہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

6327 - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لاَ أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلاَثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا فِيهِمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6328 - وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلاَثُ خِصَالٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لاَ أَزَالُ أُحِبُّهُمْ بَعْدُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالاً فِي الْمَلاَحِمِ وَلَمْ يَذْكُرِ الدَّجَّالَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دجال کی بجائے یہ مذکور ہے کہ جنگ میں وہ سب سے زیادہ سخت ہیں۔

بَابُ 884: خِيَارِ النَّاسِ

بہترین لوگ

6329 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الإِسْلاَمِ إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الأَمْرِ أَكْرَهُهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ

حدیث 6325- بخاری (2779) احمد (7313) ابن حبان (979) ابویعلی (2175) معجم کبیر (8217)

حدیث 6326- بخاری (2405) احمد (9056) ابن حبان (6808) حاکم (2858) بیہقی (12925) ابویعلی (6108) معجم کبیر (10400)

شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِیْ يَأْتِیْ هٰؤُلَآءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَآءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے۔ وہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ (دینی تعلیمات) سے واقف ہوں اور اس معاملے (یعنی حکومت یا سرداری عہدے کے حصول میں) تم سب سے زیادہ بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس عہدے کے حصول سے پہلے اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا اور تم سب سے زیادہ اس شخص کو پاؤ گے جو دوغلا ہو ایک شخص کے پاس ایک روپ میں آتا ہو اور دوسرے کے پاس دوسرے روپ میں جاتا ہو۔

6330- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِیُّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الزُّهْرِیِّ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ زُرْعَةَ وَالْاَعْرَجِ تَجِدُوْنَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِیْ هٰذَا الشَّاْنِ اَشَدَّهُمْ لَهٗ كَرَاهِيَةً حَتّٰى يَقَعَ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم بعض روایات میں یہ الفاظ ہیں) تم اس معاملے (یعنی سرکاری عہدے یا منصب) میں سب سے زیادہ بہتر اس شخص کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا۔ حتیٰ کہ وہ اس میں مبتلا ہو گیا۔

بَابُ 885: مِنْ فَضَائِلِ نِسَآءِ قُرَيْشٍ

قریشی عورتوں کے فضائل

6331- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ح وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَآءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ قَالَ اَحَدُهُمَا صَالِحُ نِسَآءِ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْاٰخَرُ نِسَآءُ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى يَتِيْمٍ فِیْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِیْ ذَاتِ يَدِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹ پر سواری کرنے والی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی عورتیں ہیں (اور ایک روایت میں ہے) قریشی عورتیں یتیم بچوں کے ساتھ' ان کے بچپن میں اچھا سلوک کرتی ہیں اور شوہر (کے گھر بار اور معاملات) کا خیال رکھتی ہیں۔

6332- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَرْعَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِیْ صِغَرِهٖ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيْمٍ

✧✧ تاہم اس روایت میں "یتیم" کی بجائے "بچے" مذکور ہے۔

6333- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ

حدیث 6329- بخاری (3304) احمد (7487) ابن حبان (92) ابویعلی (6070)

حدیث 6331- بخاری (3249) احمد (640) ابن حبان (6267) حاکم (3837) بیہقی (14493) ابویعلی (522) معجم کبیر (5485)

الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ اَحْنَاهُ عَلٰى طِفْلٍ وَّاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ قَالَ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلٰى اِثْرِ ذٰلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيْرًا قَطُّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اونٹ پر سواری کرنے والی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریشی عورتیں ہیں۔ جو بچوں پر مہربان ہوتی ہیں اور شوہر (کے مال اور گھربار) کا خیال رکھتی ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کبھی بھی اونٹ پر سوار نہیں ہوئی تھیں۔

6334-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ كَبِرْتُ وَلِيْ عِيَالٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور میرے (یتیم) بچے بھی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹ پر سوار ہونے والی عورتوں میں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم کچھ لفظی اختلاف ہے)

6335- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹ پر سوار ہونیوالی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی نیک عورتیں ہیں۔ جو بچے پر اس کی بچپن میں شفیق ہوتی ہیں اور اپنے شوہر (کے مال اور گھربار) کا خیال رکھتی ہیں۔

6336-حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِيْ ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ هٰذَا سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 886: مُؤَاخَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے اصحاب کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا

6337- حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِيْ ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخٰى بَيْنَ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ اَبِيْ طَلْحَةَ

حدیث 6337- احمد (12567) حاکم (5167) بیہقی (12300) ابویعلی (3320) معجم کبیر (4682)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو ایک دوسرے کا بھائی بنادیا تھا۔

6338- حَدَّثَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ قِيْلَ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَلَغَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ فَقَالَ اَنَسٌ قَدْ حَالَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَّالْاَنْصَارِ فِيْ دَارِهٖ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا۔ کیا آپ ایسی کسی روایت سے واقف ہیں۔ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہو۔ اسلام میں کوئی کسی کا حلیف نہیں ہے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رہائشگاہ میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا تھا۔

6339- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ حَالَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَّالْاَنْصَارِ فِيْ دَارِهِ الَّتِيْ بِالْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اپنی رہائشگاہ میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا۔

6340- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ وَاَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْاِسْلَامُ اِلَّا شِدَّةً

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں حلیف ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ زمانہ جاہلیت میں جو حلیف تھے۔ اسلام ان کے تعلق میں مزید مضبوطی پیدا کرے گا۔

بَابُ 887: بَيَانِ اَنَّ بَقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَانٌ لِاَصْحَابِهٖ وَبَقَاءَ اَصْحَابِهٖ اَمَانٌ لِلْاُمَّةِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (ظاہری) حیات' آپ کے اصحاب کیلئے امان ہے اور آپ کے اصحاب کی حیات' بقیہ امت کیلئے امان ہے (اس کے بعد فتنوں کا دور دورہ ہوگا)

6341- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا حَتّٰى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَآءَ قَالَ فَجَلَسْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا نَجْلِسُ حَتّٰى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَآءَ

حدیث 6338- بخاری (2172) ابوداؤد (2925) ترمذی (1858) داری (2526) احمد (6992) ابن حبان (4369) حاکم (2871) بیہقی (12302) ابویعلی (4023) معجم کبیر (1580)

حدیث 6340- بخاری (2172) ابوداؤد (2925) ترمذی (1585) داری (2526) احمد (6992) ابن حبان (4369) حاکم (2871) بیہقی (12302) ابویعلی (4023) معجم کبیر (1580)

قَالَ اَحْسَنْتُمْ اَوْ اَصَبْتُمْ قَالَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَآءِ وَكَانَ كَثِيْرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ النُّجُوْمُ اَمَنَةٌ لِلسَّمَآءِ فَاِذَا ذَهَبَتِ النُّجُوْمُ اَتَى السَّمَآءَ مَا تُوْعَدُ وَاَنَا اَمَنَةٌ لِاَصْحَابِيْ فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتَى اَصْحَابِيْ مَا يُوْعَدُوْنَ وَاَصْحَابِيْ اَمَنَةٌ لِاُمَّتِيْ فَاِذَا ذَهَبَ اَصْحَابِيْ اَتَى اُمَّتِيْ مَا يُوْعَدُوْنَ

✧✧ ابو بردہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی اور پھر یہ سوچا، ہم یہیں بیٹھے رہتے ہیں اور عشاء کی نماز بھی آپ کی اقتداء میں ادا کریں گے تو ہم وہاں بیٹھے رہے۔ (عشاء کی نماز پڑھانے کیلئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: تم یہیں رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی اور پھر یہ سوچا کہ ہم یہیں بیٹھے رہتے ہیں تاکہ عشاء کی نماز بھی آپ کی اقتداء میں ادا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا (یا شاید یہ فرمایا) تم نے ٹھیک کیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا۔ آپ اکثر سر اٹھا کر آسمان کی طرف (دیکھا کرتے تھے) اور فرمایا۔ ستارے آسمان کیلئے امان ہیں۔ جب ستارے آسمان سے رخصت ہو جائیں گے تو وہ چیز (قیامت) آ جائے گی۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور میں اپنے اصحاب کیلئے امان ہوں۔ جب میں رخصت ہو جاؤں گا تو میرے اصحاب کو صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور میرے اصحاب میری امت کیلئے امان ہیں۔ جب وہ رخصت ہو جائیں گے تو میری امت میں وہ (فتنے) آئیں گے جن کا وعدہ کیا گیا ہے۔

بَابُ 888: فَضْلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

صحابہ کرام پھر ان کے بعد والوں (تابعین) پھر ان کے بعد والوں (تبع تابعین) کے فضائل

6342- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيْكُمْ مَّنْ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيْكُمْ مَّنْ رَاٰى مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيْكُمْ مَّنْ رَاٰى مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا جس میں چند لوگ کسی جنگ میں شرکت کیلئے جائیں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا۔ کیا آپ کے درمیان کوئی ایسا شخص ہے؟ جس نے اللہ کے رسول کی زیارت کی ہو تو وہ لوگ جواب دیں گے۔ جی ہاں! تو انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر کچھ لوگ جہاد کیلئے جائیں گے اور ان سے دریافت کیا جائے گا؟ کیا تمہارے درمیان کچھ ایسے لوگ ہیں؟ جنہوں نے کسی صحابی کی زیارت کی ہو؟ وہ جواب دیں گے: جی ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر کچھ لوگ جنگ کیلئے جائیں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا۔ کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے جس نے کسی ایسے صاحب (تابعی) کے ساتھ رہا ہو جو کسی صحابی کے ساتھ رہا ہو؟ وہ جواب دیں گے: جی ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہو گی۔

حدیث 6341- احمد (19584) ابن حبان (7249) ابویعلی (7276)

حدیث 6342- بخاری (2740) احمد (11056) ابن حبان (4768)) ابویعلی (974)

6343 - حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَعَمَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمُ الْبَعْثُ فَيَقُولُونَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيكُمْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّانِي فَيَقُولُونَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّالِثُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَأَى مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَكُونُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ أَحَدًا رَأَى مَنْ رَأَى أَحَدًا رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں پر ایک وقت ایسا آئے گا جب وہ کسی لشکر کو روانہ کریں گے تو یہ کہیں گے ذرا دیکھو! تمہارے درمیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی ایک موجود ہے؟ تو ایک ایسا شخص مل جائے گا اور اس کی برکت سے انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ ایک اور لشکر روانہ کریں گے اور یہ دریافت کریں گے۔ کیا ان میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زیارت کی ہو (وہ شخص مل جائے گا) اور انہیں اس کی برکت سے فتح نصیب ہوگی پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ تیسرا لشکر روانہ کریں گے اور یہ کہا جائے گا۔ ذرا جائزہ لو! کیا تمہیں ان میں کوئی ایسا شخص نظر آ رہا ہے جس نے کسی ایسے شخص کی زیارت کی ہو جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زیارت کی ہو۔ پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ چوتھا لشکر روانہ کریں گے۔ ذرا دیکھو! کیا تمہیں ان میں کوئی ایسا شخص نظر آ رہا ہے جس نے کسی ایسے شخص کی زیارت کی ہو جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زیارت کی ہو۔ وہ شخص مل جائے گا اور انہیں اس شخص کی برکت سے فتح نصیب ہوگی۔

6344 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ لَمْ يَذْكُرْ هَنَّادٌ الْقَرْنَ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ پھر وہ لوگ ہوں گے جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ ہوں گے جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ قوم آئے گی جن کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی گواہی سے پہلے ہوگی۔ (یعنی وہ بات بات پر قسم اٹھائیں گے اور گواہی دیں گے)

6345 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَتَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ

حدیث 6344 - بخاری (2508) ابوداؤد (2221) نسائی (3809) ابن ماجہ (2362) احمد (3594) ابن حبان (4328) حاکم (390) بیہقی (19696) ابویعلی (5140) معجم کبیر (2187)

اِبْرَاهِيْمُ كَانُوْا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے زمانے کے لوگ' پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ جوان کے بھی بعد آئیں گے۔ پھر وہ لوگ آئیں گے جو کبھی قسم سے پہلے گواہی دیں گے اور کبھی گواہی سے پہلے قسم اٹھائیں گے۔

(راوی) ابراہیم کہتے ہیں (ہمارے بڑے) بچپن میں ہمیں (خواہ مخواہ) قسم اٹھانے اور گواہی دینے سے بچنے کی تاکید کیا کرتے تھے۔

6346- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ اَبِى الْاَحْوَصِ وَجَرِيْرٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات کے آغاز میں یہ مذکور نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا۔

6347- وَحَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِىْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ فَلَا اَدْرِىْ فِى الثَّالِثَةِ اَوْ فِى الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهٗ وَيَمِيْنُهٗ شَهَادَتَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں۔ پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے (راوی کہتے ہیں) یہ مجھے صحیح طرح یاد نہیں ہے کہ تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ آپ نے یہ فرمایا' پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو قسم اٹھانے سے پہلے گواہی دیا کریں گے اور گواہی دینے سے پہلے قسم اٹھایا کریں گے۔

6348- حَدَّثَنِىْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ اُمَّتِى الْقَرْنُ الَّذِيْنَ بُعِثْتُ فِيْهِمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا قَالَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يُّحِبُّوْنَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُوْنَ قَبْلَ اَنْ يُّسْتَشْهَدُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں سب سے بہتر اس زمانے کے لوگ ہیں جس میں' میں مبعوث ہوا ہوں۔ پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسرے زمانے کا ذکر کیا یا نہیں؟ (یعنی یہ مجھے یاد نہیں ہے) پھر آپ نے فرمایا۔ پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو موٹاپے (حرام خوری) کو پسند کریں گے اور گواہی طلب کیے جانے سے پہلے ہی (جھوٹی) گواہی دے کر (مالی فوائد حاصل کریں گے)

6349- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ

حدیث 6348- بخاری (3450) ابوداؤد (4657) ترمذی (2222) احمد (7123) ابن حبان (6729) حاکم (390) بیہقی (20387) معجم کبیر (527)

شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَلَا اَدْرِىْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6350- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ حَدَّثَنِىْ زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِىْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا اَدْرِىْ اَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهٖ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُوْنُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَّشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَنْذُرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے۔ پھر ان لوگوں کا جو اس کے بعد آئیں گے۔ پھر ان کا جو ان کے بعد آئیں گے۔ پھر ان کا جو ان کے بھی بعد آئیں گے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ مجھے صحیح یاد نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ کے بعد دو زمانوں کا ذکر کیا تھا یا تین کا؟ پھر آپ نے فرمایا: ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو (جھوٹی) گواہی دیں گے۔ حالانکہ ان سے گواہی طلب نہیں کی گئی ہوگی۔ وہ خیانت کریں گے امانت کا خیال نہیں رکھیں گے' نذر مانیں گے لیکن اسے پورا نہیں کریں گے اور خوب موٹے تازے ہوں گے۔

6351-حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِهِمْ قَالَ لَا اَدْرِىْ اَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهٖ قَرْنَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَّفِىْ حَدِيْثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَّجَآئَنِىْ فِىْ حَاجَةٍ عَلٰى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِىْ اَنَّهٗ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَّفِىْ حَدِيْثِ يَحْيٰى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُوْنَ وَلَا يَفُوْنَ وَفِىْ حَدِيْثِ بَهْزٍ يُوْفُوْنَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

6352- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِيْنَ بُعِثْتُ فِيْهِمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ زَادَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ قَالَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ زَهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَحْلِفُوْنَ وَلَا يُسْتَحْلَفُوْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں بھی کچھ اختلاف ہے۔

6353- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَّهُوَ ابْنُ عَلِىٍّ الْجُعْفِىُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِىِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِىْ اَنَا فِيْهِ ثُمَّ الثَّانِىْ ثُمَّ الثَّالِثُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟ آپ نے

فرمایا: اس زمانے کے لوگ جس میں' میں موجود ہوں۔ پھر (اس کے بعد والے) دوسرے زمانے کے اور پھر تیسرے زمانے کے (لوگ بہتر ہیں)

بَابُ 889: بَیَانِ مَعْنٰی قَوْلِهٖ ﷺ عَلٰی رَأْسِ سَنَةٍ لَّا یَبْقٰی نَفْسٌ مَّنْفُوْسَةٌ مِّمَّنْ هُوَ مَوْجُوْدٌ الْاٰنَ

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مفہوم کا بیان کہ اس صدی کے اختتام پر' اب جو لوگ موجود ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہیں رہے گا

6354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبُوْ بَكْرِ ابْنُ سُلَیْمَانَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِیْ اٰخِرِ حَیَاتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ اَرَاَیْتَكُمْ لَیْلَتَكُمْ هٰذِهٖ فَاِنَّ عَلٰی رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِّنْهَا لَا یَبْقٰی مِمَّنْ هُوَ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهَلَ النَّاسُ فِیْ مَقَالَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِیْمَا یَتَحَدَّثُوْنَ مِنْ هٰذِهِ الْاَحَادِیْثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَّاِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَبْقٰی مِمَّنْ هُوَ الْیَوْمَ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ یُّرِیْدُ بِذٰلِكَ اَنْ یَّنْخَرِمَ ذٰلِكَ الْقَرْنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنی ظاہری حیات کے آخری ایام میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ سلام پھیر کر آپ کھڑے ہوگئے اور فرمایا' کیا تم نے اس رات پر غور کیا؟ آج روئے زمین پر جو بھی موجود ہے۔ آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد ان میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہیں رہے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مفہوم کو صحیح طور پر نہیں سمجھا۔ وہ ان احادیث کی وجہ سے آپس میں یہی کہتے رہے کہ ایک سو سال بعد (قیامت آ جائے گی) لیکن نبی اکرم ﷺ نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا کہ آج روئے زمین پر جو موجود ہے ان میں سے کوئی ایک باقی نہیں رہے گا۔ آپ کی مراد یہ تھی کہ اس زمانے سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ انتقال کر جائیں گے۔

6355- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْیَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ وَّرَوَاهُ اللَّیْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ ابْنِ مُسَافِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِیْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6356 - حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ یَّمُوْتَ بِشَهْرٍ تَسْاَلُوْنِیْ عَنِ السَّاعَةِ وَاِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ مَا عَلَی الْاَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَّنْفُوْسَةٍ تَاْتِیْ عَلَیْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے ارشاد فرمایا۔ تم مجھ سے قیامت کے (معین وقت) کے بارے میں سوال کرتے ہو اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔

حدیث 6354- بخاری (116) ابوداؤد (4348) ترمذی (2250) احمد (1187) ابن حبان (2986) حاکم (8520) بیہقی (1971) ابو یعلی (4050) معجم کبیر (6405)

لیکن میں اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ کہتا ہوں کہ آج روئے زمین پر کوئی ایک ایسا شخص نہیں ہے۔ (جو آج سے ٹھیک) ایک سو سال بعد زندہ ہوگا۔

6357- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ آپ نے اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے یہ بات ارشاد فرمائی۔

6358- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ ذٰلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ اَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَاْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَّهِيَ حَيَّةٌ يَّوْمَئِذٍ وَّعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ صَاحِبِ السِّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ وَفَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ نَقْصُ الْعُمُرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے تقریباً ایک ماہ پہلے یہ ارشاد فرمایا: آج جو شخص زندہ ہے۔وہ آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد زندہ نہیں ہوگا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے اور اس میں راوی عبدالرحمٰن نے اس کی یہ تاویل کی ہے کہ لوگوں کی عمریں کم ہو جائیں گی۔

6359- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6360- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ دَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوْكَ سَاَلُوْهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَاْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَّعَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ مَّنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگوں نے آپ سے قیامت کے (معین وقت) کے بارے میں سوال کیا۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد' جو شخص آج زندہ ہے وہ اس وقت زندہ نہیں ہوگا۔

6361- حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكَرْنَا ذٰلِكَ عِنْدَهُ اِنَّمَا هِيَ كُلُّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج زندہ اشخاص میں سے کوئی بھی

ایک سو سال (گزرنے تک) زندہ نہیں رہے گا۔ (راوی) سالم کہتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ہم نے یہ بات کی کہ اس میں وہ بچہ بھی شامل ہوگا جو اسی دن پیدا ہوا تھا۔

بَابُ 890: تَحْرِيْمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

صحابہ کرام کو برا کہنا حرام ہے

6362- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِىْ لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِىْ فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر کوئی (غیر صحابی) شخص احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرے تو وہ ان میں سے کسی ایک (صحابی) کے ایک مد' بلکہ اس کے بھی نصف (کوئی اناج خیرات کرنے کے ثواب) کے برابر نہیں ہو سکتا۔

6363- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ شَىْءٌ فَسَبَّهٗ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِىْ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَوْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

✧✧ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان تکرار ہو گیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں برا کہا (اس کا علم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوا) تو آپ نے ارشاد فرمایا: میرے اصحاب میں سے کسی ایک کو بھی برا نہ کہو۔ کیونکہ تم میں سے کوئی ایک اگر احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کر دے تو ان میں سے کسی ایک کے ایک مد بلکہ اس کا بھی نصف (خیرات کرنے) کے برابر نہیں ہو سکتا۔

6364- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ وَّاَبِىْ مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَوَكِيْعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 6362- بخاری (3470) ابو داؤد (4658) ترمذی (3861) ابن ماجہ (161) احمد (11094) ابن حبان (6994) بیہقی (20696) ابویعلی (1087)

بَابُ 891: مِنْ فَضَائِلِ اُوَيْسِ الْقَرَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6365 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ اَنَّ اَهْلَ الْكُوفَةِ وَفَدُوا اِلَى عُمَرَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ يَسْخَرُ بِاُوَيْسٍ فَقَالَ عُمَرُ هَلْ هَاهُنَا اَحَدٌ مِنَ الْقَرَنِيِّينَ فَجَاءَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اِنَّ رَجُلًا يَاْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ اُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ اُمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللّٰهَ فَاَذْهَبَهُ عَنْهُ اِلَّا مَوْضِعَ الدِّينَارِ اَوِ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

✧✧ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: اہل کوفہ وفد کی شکل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں ایک ایسا شخص تھا جو حضرت اویس رضی اللہ عنہ کے ساتھ مذاق کیا کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا یہاں قرن کا رہنے والا کوئی شخص ہے؟ تو وہ شخص آگے بڑھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جس کا نام ''اویس'' ہوگا۔ یمن میں اس کی صرف والدہ ہوگی وہ برص کی بیماری کا شکار ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس (برص کے نشانات) کو ختم کردے گا اور صرف ایک دینار (یا شاید یہ فرمایا تھا) ایک درہم جتنا نشان رہ جائے گا۔ تم میں سے جو شخص اس سے ملے وہ اس سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کروائے۔

6366 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ اُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَمُرُوهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تابعین میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہوگا جس کا نام اویس ہوگا۔ اس کی صرف والدہ زندہ ہوگی اور اس کے (جسم پر) برص کا نشان ہوگا۔ تم اس سے درخواست کرنا کہ وہ تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے۔

6367 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِذَا اَتٰى عَلَيْهِ اَمْدَادُ اَهْلِ الْيَمَنِ سَاَلَهُمْ اَفِيكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتّٰى اَتٰى عَلٰى اُوَيْسٍ فَقَالَ اَنْتَ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَاْتَ مِنْهُ اِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَاْتِي عَلَيْكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ اَمْدَادِ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَاَ مِنْهُ اِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاسْتَغْفِرْ لِي فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَيْنَ تُرِيدُ قَالَ الْكُوفَةَ قَالَ اَلَا اَكْتُبُ لَكَ اِلٰى عَامِلِهَا قَالَ اَكُونُ فِي غَبْرَاءِ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنْ اَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَاَلَهُ عَنْ اُوَيْسٍ ...

اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَاْتِىْ عَلَيْكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ اَمْدَادِ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهٖ بَرَصٌ فَ
مِنْـهُ اِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهٗ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ يَّسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاْتِىْ اُوَ
فَـقَـالَ اسْتَـغْـفِرْ لِىْ قَالَ اَنْتَ اَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِىْ قَالَ اسْتَغْفِرْ لِىْ قَالَ اَنْتَ اَحْدَثُ عَهْدًا بِسَ
صَـالِـحٍ فَـاسْتَـغْـفِرْ لِىْ قَالَ لَقِيْتَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ فَاسْتَغْفَرَ لَهٗ فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَانْطَلَقَ عَلٰى وَجْهِهٖ قَالَ اُسَيْرٌ وَّكَسَ
بُرْدَةً فَكَانَ كُلَّمَا رَآهُ اِنْسَانٌ قَالَ مِنْ اَيْنَ لِاُوَيْسٍ هٰذِهِ الْبُرْدَةُ

✧✧ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب ؓ کی خدمت میں جب بھی یمن سے لوگ آتے تھے تو وہ سے دریافت کرتے تھے کیا تمہارے درمیان اویس بن عامر نامی کوئی شخص موجود ہے؟ آخر کار ایک دن وہ حضرت اویس قرنی ؓ پاس آئے اور دریافت کیا: کیا آپ اویس بن عامر ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت عمر ؓ نے دریافت کیا: کیا آپ قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور قرن کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت عمر ؓ نے دریافت کیا: کیا آپ کو برص بیماری لاحق ہوئی تھی اور پھر آپ ٹھیک ہو گئے لیکن صرف ایک درہم جتنا نشان باقی رہ گیا۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت عمر ؓ نے دریافت کیا: کیا آپ کی والدہ حیات ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر ؓ بولے: میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ یمن کے امدادی مجاہدین کے ہمراہ تمہارے پاس اویس بن عامر نامی ایک شخص آئے گا۔ جس کا تعلق م قبیلے سے ہوگا اور وہ قرن کا رہنے والا ہوگا۔ وہ برص کی بیماری کا شکار ہوا ہوگا اور ٹھیک ہونے کے بعد صرف ایک درہم جتنا نشان باقی رہ ہوگا۔ اس کی والدہ ہوگی جس کا وہ فرمانبردار ہوگا۔ اگر وہ (کسی کام کیلئے) اللہ کے نام کی قسم اٹھا لے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا کرے اگر ہو سکے تو تم اس سے اپنے لیے دعائے مغفرت کروانا (پھر حضرت عمر ؓ نے حضرت اویس ؓ سے کہا) آپ میرے لئے دعا مغفرت کریں۔ حضرت اویس ؓ نے ان کیلئے دعائے مغفرت کی۔ حضرت عمر ؓ نے ان سے دریافت کیا: آپ کہاں جانا چا ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: کوفہ' حضرت عمر ؓ نے فرمایا کیا میں کوفہ کے گورنر کے نام آپ کو تحریر نہ لکھ کر دوں؟ حضرت اویس ؓ جواب دیا: مجھے غبار آلود لوگوں میں رہنا پسند ہے۔ (راوی کہتے ہیں) اگلے برس کوفہ کے سرکاری عمائدین میں سے ایک صاحب کرنے کیلئے آئے۔ ان کی ملاقات حضرت عمر ؓ سے ہوئی تو حضرت عمر ؓ نے ان سے حضرت اویس ؓ کے بارے میں دریافت کیا: تو ان صاحب نے جواب دیا۔ میں انہیں اس حال میں چھوڑ کر آیا ہوں کہ وہ ایک شکستہ گھر میں رہتے تھے جس میں سامان بہت کم تو حضرت عمر ؓ بولے: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

یمن کے امدادی مجاہدین کے ہمراہ تمہارے پاس اویس بن عامر نامی ایک شخص آئے گا جس کا تعلق مراد قبیلے سے ہوگا اور وہ قرن کا رہنے والا ہوگا۔ وہ برص کی بیماری کا شکار ہوا ہوگا اور ٹھیک ہونے کے بعد صرف ایک درہم جتنا نشان باقی رہ گیا ہوگا۔ اس کی والدہ ہوگی جس کا وہ فرمانبردار ہوگا۔ اگر وہ (کسی کام کیلئے) اللہ کے نام کی قسم اٹھا لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا کرے گا۔ اگر ہو سکے تو تم اس سے اپنے لیے دعائے مغفرت کروانا۔

وہ صاحب (کوفہ میں) حضرت اویس قرنی ؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی' آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔ حضرت اویس ؓ نے جواب دیا: آپ خود کچھ ہی دن پہلے ایک انتہائی مبارک سفر سے واپس آئے ہیں۔ آپ میرے لیے دعائے مغفرت [illegible]

جواب دیا: آپ کچھ ہی دن پہلے ایک مبارک سفر سے واپس آئے ہیں۔ آپ میرے لیے دعائے مغفرت کریں۔ پھر حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے ان صاحب کیلئے دعائے مغفرت کی۔ (اس کے بعد اہل کوفہ کو) ان کے مرتبہ و مقام کا علم ہوا تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ (کوفہ چھوڑ کر کہیں اور) چلے گئے۔

(راوی) اسیر کہتے ہیں' میں نے ان کی خدمت میں ایک چادر پیش کی تھی۔ جو اتنی عمدہ تھی) کہ جو شخص بھی اسے دیکھتا تھا۔ وہ یہی دریافت کرتا تھا۔ اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آئی؟

بَابُ 892: وَصِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَهْلِ مِصْرَ

اہل مصر (کے ساتھ حسن سلوک) کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکید

6368- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي حَرْمَلَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ وَهُوَ ابْنُ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُوْنَ اَرْضًا يُذْكَرُ فِيْهَا الْقِيْرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِاَهْلِهَا خَيْرًا فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَّرَحِمًا فَاِذَا رَاَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَمَرَّ بِرَبِيْعَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنَيْ شُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب تم ایک ایسی سرزمین (مصر) فتح کرو گے جہاں قیراط (کے پیمانے) کا رواج ہوگا۔ تمہارے لیے یہ تاکید ہے کہ تم وہاں کے رہنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ وہ تمہارے رشتہ دار ہیں۔ جب تم دیکھو کہ دو آدمی ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو وہاں سے چلے جاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) ایک مرتبہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا گزر' شرجیل بن حسنہ کے دو بیٹوں' ربیعہ اور عبدالرحمٰن کے پاس سے ہوا جو ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ وہ جگہ چھوڑ کر چلے گئے۔

6369- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُوْنَ مِصْرَ وَهِيَ اَرْضٌ يُسَمّٰى فِيْهَا الْقِيْرَاطُ فَاِذَا فَتَحْتُمُوْهَا فَاَحْسِنُوْا اِلٰى اَهْلِهَا فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَّرَحِمًا اَوْ قَالَ ذِمَّةً وَّصِهْرًا فَاِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِيْهَا فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَرَاَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَحْبِيْلَ بْنِ حَسَنَةَ وَاَخَاهُ رَبِيْعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب تم مصر فتح کرلو گے۔ وہ ایسی سرزمین ہے جہاں قیراط (کا پیمانہ) رائج ہے۔ جب تم اسے فتح کرلو گے تو وہاں کے رہنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ وہ رشتہ دار ہیں (اور ایک روایت میں ہے) وہ سسرالی رشتہ دار ہیں اور جب تم وہاں دیکھو کہ دو آدمی ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو وہ جگہ چھوڑ کر چلے جانا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عبدالرحمٰن بن شرجیل بن حسنہ کو اپنے بھائی ربیعہ

حدیث 6368- احمد (21560) ابن حبان (6676) حاکم (4032) بیہقی (18519) معجم کبیر (111)

کے ساتھ ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کرتے دیکھا تو میں وہ (ملک) چھوڑ کر آ گیا۔

بَابُ 893: فَضْلِ اَهْلِ عُمَّانَ

عمان کے رہنے والوں کی فضیلت

6370- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِي الْوَازِعِ جَابِرِ بْنِ عَمْرٍو الرَّاسِبِيِّ سَمِعْتُ اَبَا بَرْزَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اِلٰى حَيٍّ مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَسَبُّوْهُ وَضَرَبُوْهُ فَجَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ عُمَّانَ اَتَيْتَ مَا سَبُّوْكَ وَلَا ضَرَبُوْكَ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو کسی عرب قبیلے میں بھیجا تو قبیلے والوں نے ان کے ساتھ بدزبانی اور مار پیٹ کی۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: اگر تم عمان کے لوگوں کے پاس جاتے تو وہ تمہارے ساتھ گالی گلوچ اور مار پیٹ نہ کرتے۔

بَابُ 894: ذِكْرِ كَذَّابِ ثَقِيْفٍ وَّمُبِيْرِهَا

ثقیف (نامی قبیلے) کے ایک کذاب اور ایک ظالم شخص کا تذکرہ

6371- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِيْ ابْنَ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيَّ اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْ نَوْفَلٍ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلٰى عَقَبَةِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَجَعَلَتْ قُرَيْشٌ تَمُرُّ عَلَيْهِ وَالنَّاسُ حَتّٰى مَرَّ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا خُبَيْبٍ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا اَمَا وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا قَوَّامًا وَّصُوْلًا لِلرَّحِمِ اَمَا وَاللّٰهِ لَاُمَّةٌ اَنْتَ اَشَرُّهَا لَاُمَّةٌ خَيْرٌ ثُمَّ نَفَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ مَوْقِفُ عَبْدِ اللّٰهِ وَقَوْلُهُ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَاُنْزِلَ عَنْ جِذْعِهِ فَاُلْقِيَ فِيْ قُبُوْرِ الْيَهُوْدِ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى اُمِّهِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَبَتْ اَنْ تَاْتِيَهُ فَاَعَادَ عَلَيْهَا الرَّسُوْلَ لَتَاْتِيَنِّيْ اَوْ لَاَبْعَثَنَّ اِلَيْكِ مَنْ يَّسْحَبُكِ بِقُرُوْنِكِ قَالَ فَاَبَتْ وَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اٰتِيْكَ حَتّٰى تَبْعَثَ اِلَيَّ مَنْ يَّسْحَبُنِيْ بِقُرُوْنِيْ قَالَ فَقَالَ اَرُوْنِيْ سِبْتَيَّ فَاَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَذَّفُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ كَيْفَ رَاَيْتِنِيْ صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللّٰهِ قَالَتْ رَاَيْتُكَ اَفْسَدْتَّ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ وَاَفْسَدَ عَلَيْكَ اٰخِرَتَكَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تَقُوْلُ لَهُ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ اَنَا وَاللّٰهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكُنْتُ اَرْفَعُ بِهٖ طَعَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ اَبِيْ بَكْرٍ مِّنَ الدَّوَابِّ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْاَةِ الَّتِيْ لَا تَسْتَغْنِيْ عَنْهُ اَمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ فِيْ ثَقِيْفٍ كَذَّابًا وَّمُبِيْرًا فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَرَاَيْنَاهُ وَاَمَّا الْمُبِيْرُ فَلَا اِخَالُكَ اِلَّا اِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ عَنْهَا وَلَمْ يُرَاجِعْهَا

حدیث 6370- احمد (4853) بیہقی (8452) ابو یعلی (7435)

حدیث 6371- حاکم (6342) معجم کبیر (274)

✧✧ ابونوفل بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہر کی گھاٹی پر (سولی پر لٹکے ہوئے) دیکھا ہے۔ قریش اور دوسرے لوگ ان کے پاس سے گزر رہے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمران رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو ٹھہر گئے اور بولے: اے ابوحبیب! (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) آپ پر سلام ہو اے ابوخبیب! آپ پر سلام ہو۔ اے ابوخبیب! آپ پر سلام ہو۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا' اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا۔ اللہ کی قسم! میرے علم کے مطابق آپ بکثرت روزے رکھنے والے' بکثرت نوافل ادا کرنے والے اور رشتہ داری کے حقوق کا انتہائی خیال رکھنے والے تھے۔ اللہ کی قسم! (آپ کے ساتھیوں کے) جس گروہ کو سب سے برا قرار دیا جاتا ہے وہ سب سے بہتر تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں سے چلے گئے۔ حجاج کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ٹھہرنے اور ان کے کلام کی اطلاع ملی تو اس نے حکم دیا جس کے تحت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی لاش کو سولی سے اتار دیا گیا اور یہودیوں کے قبرستان میں رکھ دیا گیا۔ پھر اس نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی والدہ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کو بلوایا تو انہوں نے حجاج کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔ حجاج نے دوبارہ اپنے قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا۔ تم میرے پاس آ جاؤ ورنہ! میں تمہارے پاس آدمی بھیجوں گا۔ جو تمہیں بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ کر لے آئیں گے تو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا اور یہ کہا' اللہ کی قسم! میں اس وقت تک تمہارے پاس نہیں آؤں گی۔ جب تک تم میرے پاس اپنے آدمی نہ بھیجو جو مجھے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ کر نہ لے جائیں۔ حجاج نے حکم دیا' میرے جوتے لاؤ پھر اس نے اپنے جوتے پہنے اور اکڑ کر چلتا ہوا حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور بولا' تم نے دیکھا میں نے اللہ کے دشمن کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: میں نے دیکھ لیا ہے کہ تم نے اس کی دنیا خراب کی اور اس نے تمہاری آخرت خراب کر دی۔ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ تم اسے (تحقیر کے طور پر) ذات النطاقین (دو کمر بند والی عورت) کا بیٹا کہتے تھے۔ اللہ کی قسم! میں ذات النطاقین ہوں۔ ان دونوں کمر بندوں میں سے ایک کے ذریعے میں سواری کے ساتھ (ہجرت کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کیلئے کھانا باندھا کرتی تھی اور دوسرا (میرے لباس کا حصہ تھا) جس کی ضرورت ہر عورت کو ہوتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا تھا۔ بنو ثقیف میں ایک کذاب اور ایک ظالم شخص ہوں گے۔ کذاب (یعنی مسیلمہ کذاب) وہ تو ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں اور ظالم وہ میرے خیال میں تم ہی ہو سکتے ہو۔ (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) حجاج ان کے پاس سے اٹھ کر چلا گیا اور اس نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا۔

بَابُ 895: فَضْلِ فَارِسَ

فارس (کے رہنے والوں) کی فضیلت

6372- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ اَوْ قَالَ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ حَتّٰى يَتَنَاوَلَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر دین اوجِ ثریا تک بھی پہنچ جائے تو فارس کے رہنے والوں میں سے ایک شخص اسے وہاں سے بھی حاصل کرے گا۔

6373- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حدیث 6372- احمد (7937) ابن حبان (7309) ابویعلی (1433) معجم کبیر (10470)

قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَاَ (وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ) قَالَ رَجُلٌ مَّنْ هٰؤُلَاءِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَاَلَهُ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِّنْ هٰؤُلَاءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سورہ جمعہ نازل ہوئی اس وقت ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے یہ آیت پڑھ کر سنائی۔

''اور ان میں سے بعد میں آنیوالے بھی ہیں جو ابھی ان سے ملے نہیں ہیں''۔

ایک صاحب نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' یہاں تک کہ ان صاحب نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' ایک (راوی کو شک ہے) یا شاید دو یا تین مرتبہ یہی سوال کیا۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس وقت ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس ان پر رکھتے ہوئے فرمایا۔ اگر ایمان ثریا کے پاس ہوتو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ مجھ تک پہنچ جائیں گے۔

بَابُ 896: قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً

فرمانِ نبوی لوگوں کی مثال ایسے سو اونٹوں کی طرح ہے جن میں سے تمہیں ایک بھی سواری (کے قابل) نہیں ملے گا

6374 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيْهَا رَاحِلَةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو ایسے سو اونٹوں کی مانند پاؤ گے کہ کسی شخص کو ان میں سے کوئی ایک بھی سواری (کے قابل) نہیں ملے گا۔

حدیث 6374- بخاری (6133) ترمذی (2872) ابن ماجہ (3990) احمد (4516) ابن حبان (5797) بیہقی (17568) ابویعلی (5436) معجم کبیر (13195)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ

بھلائی، حسن سلوک اور آداب کا بیان

بَابُ 897: بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَاَنَّهُمَا اَحَقُّ بِهٖ

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، (کیونکہ) وہ حسن سلوک کے سب سے زیادہ حقدار ہیں

6375- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفٍ الثَّقَفِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِىْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوْكَ وَفِىْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِىْ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّاسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، میرے عمدہ سلوک کا لوگوں میں، سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ نے جواب دیا: تمہاری والدہ، اس نے عرض کی، پھر (ان کے بعد) کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر تمہاری والدہ، اس نے عرض کی (ان کے بعد) کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر (بھی) تمہاری والدہ ہی ہیں) اس نے دریافت کیا، پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر تمہارے والد ہیں۔

ایک روایت میں، اس شخص کے سوال کے الفاظ یہ ہیں۔ میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ اس روایت میں "لوگوں میں" مذکور نہیں ہے۔

6376- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبُوْكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے اچھے سلوک کا، لوگوں میں سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری والدہ، پھر تمہاری والدہ، پھر تمہاری والدہ، پھر تمہارا والد اور پھر درجہ بدرجہ تمہارے قریبی عزیز۔

حدیث 6375- بخاری (5626) ابو داؤد (5139) ترمذی (1897) ابن ماجہ (2706) احمد (8326) ابن حبان (433) حاکم (6707) بیہقی (7552) ابویعلی (6082) معجم کبیر (958)

6377- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَاَبِيْكَ لَتُنَبَّاَنَّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب میں یہ الفاظ زائد ہیں) ہاں! تمہارے والد کی قسم! تمہیں اس بارے میں بتایا جائے گا۔

6378- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِىْ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ مَنْ اَبَرُّ وَفِىْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ اَىُّ النَّاسِ اَحَقُّ مِنِّىْ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

6379- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِىْ ابْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ اَبِى الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُهُ فِى الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَىٌّ وَّالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيْهِمَا فَجَاهِدْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت کیا، کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: ان دونوں کی جی جان سے خدمت کر۔

6380- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبٍ سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ قَالَ مُسْلِم اَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوْخَ الْمَكِّىُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6381- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِىُّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ جَمِيْعًا عَنْ حَبِيْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6382- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ اَنَّ نَاعِمًا مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 6379- بخاری (2842) ابو داؤد (2528) ترمذی (1671) احمد (6544) ابن حبان (420) بیہقی (17605) ابو یعلی (3415) معجم کبیر (2202)

وَسَلَّمَ فَقَالَ اُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ اَبْتَغِي الْاَجْرَ مِنَ اللّٰهِ قَالَ فَهَلْ مِنْ وَّالِدَيْكَ اَحَدٌ حَيٌّ قَالَ نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا قَالَ فَتَبْتَغِي الْاَجْرَ مِنَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى وَالِدَيْكَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، میں آپ کے دستِ اقدس پر ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ میرا مقصد اللہ تعالیٰ (کی طرف سے ملنے والے) اجر کا حصول ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کیا کوئی تمہارے والدین میں سے کوئی ایک حیات ہے؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! دونوں ہی زندہ ہیں۔ آپ نے دریافت کیا، کیا تم اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کرنا چاہتے ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور ان کی خدمت کرتے رہو۔

بَابُ 898: تَقْدِيمِ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ بِالصَّلٰوةِ وَغَيْرِهَا

والدین کے ساتھ عمدہ سلوک کرنا نفل نماز وغیرہ (جیسے دیگر نفلی کام کرنے سے) مقدم ہے

6383- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَةٍ فَجَآئَتْ اُمُّهُ قَالَ حُمَيْدٌ فَوَصَفَ لَنَا اَبُوْ رَافِعٍ صِفَةَ اَبِي هُرَيْرَةَ لِصِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّهُ حِيْنَ دَعَتْهُ كَيْفَ جَعَلَتْ كَفَّهَا فَوْقَ حَاجِبِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ رَاْسَهَا اِلَيْهِ تَدْعُوْهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ اَنَا اُمُّكَ كَلِّمْنِيْ فَصَادَفَتْهُ يُصَلِّيْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اُمِّي وَصَلٰوتِيْ فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ اَنَا اُمُّكَ فَكَلِّمْنِيْ قَالَ اللّٰهُمَّ اُمِّي وَصَلٰوتِيْ فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتِ اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا جُرَيْجٌ وَّهُوَ ابْنِيْ وَاِنِّيْ كَلَّمْتُهُ فَاَبٰى اَنْ يُّكَلِّمَنِي اللّٰهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتّٰى تُرِيَهُ الْمُوْمِسَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ اَنْ يُّفْتَنَ فُتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاعِيْ ضَانٍ يَاْوِيْ اِلٰى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْقَرْيَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِيْ فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقِيْلَ لَهَا مَا هٰذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هٰذَا الدَّيْرِ قَالَ فَجَاؤُوْا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَسَاحِيْهِمْ فَنَادَوْهُ فَصَادَفُوْهُ يُصَلِّيْ فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا يَهْدِمُوْنَ دَيْرَهُ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ نَزَلَ اِلَيْهِمْ فَقَالُوْا لَهُ سَلْ هٰذِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ اَبُوْكَ قَالَ اَبِيْ رَاعِي الضَّانِ فَلَمَّا سَمِعُوْا ذٰلِكَ مِنْهُ قَالُوْا نَبْنِيْ مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ اَعِيْدُوْهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ ثُمَّ عَلَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جریج نامی ایک عبادت گزار اپنی عبادت گاہ میں عبادت کر رہا تھا۔ ایک دن اس کی والدہ اس کے پاس آئی، (راوی) ابوحمید کہتے ہیں، (ہمارے استاد) ابورافع نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کے مطابق ہمیں بتایا کہ کس طرح اس کی والدہ نے اپنی بھنوؤں پر ہاتھ رکھ کر، اس کی طرف سر اٹھا کر اسے بلایا اور بولی، اے جریج! میں تمہاری ماں ہوں میری بات کا جواب دو لیکن وہ بدستور نماز پڑھتا رہا۔ اس نے سوچا اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری (نفلی) نماز ہے۔ (میں کیا کروں؟) اس نے نماز کو ترجیح دی۔ اس کی والدہ واپس چلی گئی۔ پھر وہ دوبارہ آئی اور بولی، اے جریج! میں تمہاری ماں ہوں۔ میری بات کا جواب دو! جریج نے سوچا، اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری (نفلی) نماز ہے (میں کیا کروں؟) پھر اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی ماں بولی، اے اللہ! یہ جریج

حدیث 6383- بخاری (1148)، (2482)

میرا بیٹا ہے۔ میں اسے بلا رہی ہوں اور یہ جواب نہیں دے رہا ہے۔ اے اللہ! تو اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک تو اسے فاحشہ عورتوں سے متعلق نہ کرے۔ (راوی یا شاید نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں، اگر وہ عورت اسے یہ بددعا دیتی کہ وہ کسی فتنے کا شکار ہو جائے (یعنی اپنا دین حق چھوڑ دے) تو وہ فتنے کا شکار بھی ہو جاتا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) دنبوں کا ایک چرواہا جریج کی عبادت گاہ میں پناہ حاصل کیا کرتا تھا۔ ایک دن گاؤں کی ایک عورت آئی۔ اس چرواہے نے اس عورت کے ساتھ ناجائز تعلق قائم کیا۔ وہ عورت حاملہ ہوگئی اور اس نے ایک بچے کو جنم دیا۔ اس عورت سے پوچھا گیا یہ کس کا بچہ ہے؟ اس نے جواب دیا، اس عبادت گاہ والے آدمی (جریج) کا ہے۔ لوگ اپنے پھاؤڑے اور کلہاڑے لے کر آ گئے۔ انہوں نے جریج کو آواز دی لیکن وہ نماز پڑھتا رہا۔ انہوں نے اس کی عبادت گاہ کو منہدم کرنا شروع کر دیا جب جریج نے یہ دیکھا تو وہ ان کے پاس آیا۔ لوگوں نے اس سے کہا، اس عورت سے دریافت کرو، جریج مسکرا دیا، پھر اس نے بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور دریافت کیا، تمہارا باپ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا باپ دنبوں کا چرواہا ہے۔ جب لوگوں نے بچے کی زبانی یہ بات سنی تو انہوں نے (جریج سے) یہ کہا، ہم نے آپ کی عبادت گاہ کو جو نقصان پہنچایا ہے اس کے عوض میں ہم اسے سونے اور چاندی کا بنا دیتے ہیں تو جریج نے جواب دیا: نہیں، تم اسے دوبارہ مٹی کا بنا دو جیسا کہ پہلے تھا۔ پھر وہ اوپر (اپنے مخصوص حجرے) میں چلا گیا۔

6384- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ اِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَّكَانَ جُرَيْجٌ رَّجُلًا عَابِدًا فَاتَّخَذَ صَوْمَعَةً فَكَانَ فِيْهَا فَاَتَتْهُ اُمُّهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ اُمِّىْ وَصَلٰوتِىْ فَاَقْبَلَ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ اُمِّىْ وَصَلٰوتِىْ فَاَقْبَلَ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ اَىْ رَبِّ اُمِّىْ وَصَلٰوتِىْ فَاَقْبَلَ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فَقَالَتْ اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتّٰى يَنْظُرَ اِلٰى وُجُوْهِ الْمُوْمِسَاتِ فَتَذَاكَرَ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ جُرَيْجًا وَّعِبَادَتَهٗ وَكَانَتِ امْرَاَةٌ بَغِيٌّ يُتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا فَقَالَتْ اِنْ شِئْتُمْ لَاَفْتِنَنَّهٗ لَكُمْ قَالَ فَتَعَرَّضَتْ لَهٗ فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلَيْهَا فَاَتَتْ رَاعِيًا كَانَ يَاْوِىْ اِلٰى صَوْمَعَتِهٖ فَاَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَمَلَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَتْ هُوَ مِنْ جُرَيْجٍ فَاَتَوْهُ فَاسْتَنْزَلُوْهُ وَهَدَمُوْا صَوْمَعَتَهٗ وَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَهٗ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ قَالُوْا زَنَيْتَ بِهٰذِهِ الْبَغِيِّ فَوَلَدَتْ مِنْكَ فَقَالَ اَيْنَ الصَّبِيُّ فَجَاءُوْا بِهٖ فَقَالَ دَعُوْنِيْ حَتّٰى اُصَلِّيَ فَصَلّٰى فَلَمَّا انْصَرَفَ اَتَى الصَّبِيَّ فَطَعَنَ فِيْ بَطْنِهٖ وَقَالَ يَا غُلَامُ مَنْ اَبُوْكَ قَالَ فُلَانٌ الرَّاعِيْ قَالَ فَاَقْبَلُوْا عَلٰى جُرَيْجٍ يُقَبِّلُوْنَهٗ وَيَتَمَسَّحُوْنَ بِهٖ وَقَالُوْا نَبْنِيْ لَكَ صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا اَعِيْدُوْهَا مِنْ طِيْنٍ كَمَا كَانَتْ فَفَعَلُوْا وَبَيْنَا صَبِيٌّ يَرْضَعُ مِنْ اُمِّهٖ فَمَرَّ رَجُلٌ رَّاكِبٌ عَلٰى دَابَّةٍ فَارِهَةٍ وَّشَارَةٍ حَسَنَةٍ فَقَالَتْ اُمُّهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ ابْنِيْ مِثْلَ هٰذَا فَتَرَكَ الثَّدْىَ وَاَقْبَلَ اِلَيْهِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِثْلَهٗ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلٰى ثَدْيِهٖ فَجَعَلَ يَرْتَضِعُ قَالَ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِيْ ارْتِضَاعَهٗ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ فِيْ فَمِهٖ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا قَالَ وَمَرُّوْا بِجَارِيَةٍ وَّهُمْ يَضْرِبُوْنَهَا وَيَقُوْلُوْنَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ وَهِيَ تَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَقَالَتْ اُمُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِيْ مِثْلَهَا فَتَرَكَ الرَّضَاعَ وَنَظَرَ اِلَيْهَا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِثْلَهَا فَهُنَاكَ

مِثْلَهُ فَقَالَتِ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرُّوا بِهٰذِهِ الْاَمَةِ وَهُمْ يَضْرِبُوْنَهَا وَيَقُوْلُوْنَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ اِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَاِنَّ هٰذِهِ يَقُوْلُوْنَ لَهَا زَنَيْتِ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقْتِ وَلَمْ تَسْرِقْ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پنگھوڑے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا۔ ایک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے، دوسرا جریج (نامی عبادت گزار کے معاملے) سے متعلق بچے نے، جریج ایک عبادت گزار شخص تھا۔ اس نے ایک عبادت گاہ بنائی ہوئی تھی جس میں وہ رہتا تھا۔ ایک دن اس کی والدہ اس کے پاس آئی۔ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، والدہ بولی، اے جریج! اس نے سوچا، اے میرے پروردگار! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف نماز۔ (میں کیا کروں؟) پھر اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی والدہ واپس چلی گئی۔ اگلے دن والدہ پھر اس کے پاس آئی۔ وہ اس وقت بھی نماز پڑھ رہا تھا۔ والدہ نے آواز دی، اے جریج! اس نے سوچا، اے میرے پروردگار! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری نماز (میں کیا کروں؟) لیکن اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی والدہ نے دعا کی، اے اللہ! تو اسے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک یہ فاحشہ عورتوں کا سامنا نہ کرلے۔ بنی اسرائیل آپس میں جریج اور اس کی عبادت کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ ایک بدکردار حسین وجمیل عورت نے (بنی اسرائیل سے) کہا، اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے اسے فتنے کا شکار کرسکتی ہوں۔

پھر وہ عورت جریج کے پاس آئی لیکن جریج نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ پھر وہ عورت اس چرواہے کے پاس آئی جو جریج کی عبادت گاہ میں قیام پذیر تھا۔ اس عورت نے اس چرواہے کو موقع دیا۔ اس نے اس عورت کے ساتھ ناجائز تعلق قائم کیا۔ وہ عورت حاملہ ہوگئی۔ جب اس نے بچے کو جنم دیا تو یہ الزام لگایا کہ یہ جریج کا بچہ ہے۔ لوگ جریج کے پاس آئے اسے اس کی عبادت گاہ سے نکالا اور اس کی عبادت گاہ کو منہدم کرنے کے بعد اسے مارنا پیٹنا شروع کردیا۔ جریج نے پوچھا، تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: تم نے اس بدکردار عورت کے ساتھ زنا کیا تھا اور اس نے تمہارے بچے کو جنم دیا ہے۔ جریج نے دریافت کیا، بچہ کہاں ہے؟ وہ لوگ بچے کو لے کر آ گئے جریج نے کہا: ذرا ٹھہرو! مجھے نماز پڑھنے دو۔ اس نے نماز ادا کی اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد بچے کے پاس آیا اور اس کے پیٹ میں انگلی چبھو کر دریافت کیا، اے لڑکے! تمہارا باپ کون ہے؟ بچے نے جواب دیا، فلاں چرواہا، لوگوں نے آگے بڑھ کر جریج کو بوسہ دینا اور چھونا شروع کردیا۔ وہ بولے، ہم آپ کے لیے ایک سونے سے بنی ہوئی عبادت گاہ تعمیر کرتے ہیں۔ جریج نے جواب دیا: نہیں، تم مٹی سے دوبارہ عمارت بنا دو جیسے وہ پہلے تھی تو لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

(تیسرے بچے کا واقعہ یہ ہے) ایک دن وہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا۔ اس عورت کے پاس سے ایک شخص عمدہ لباس میں، عمدہ سواری پر سوار گزرا۔ اس بچے کی ماں نے دعا کی، اے اللہ! میرے اس بیٹے کو اس شخص کی مانند کردے۔ اس بچے نے پستان کو چھوڑا اور اس شخص کی طرف دیکھا، کچھ دیر دیکھتا رہا اور پھر بولا، اے اللہ! مجھے اس کی مانند نہ کرنا۔ پھر اس بچے نے پستان کی طرف منہ کیا اور دودھ پینا شروع کردیا۔ راوی کہتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی کو منہ میں ڈال کر اسے چوستے ہوئے بچے کے دودھ پینے کا واقعہ بیان کیا تھا۔

پھر ان کے پاس سے کچھ لوگ ایک لڑکی کو مارتے ہوئے گزرے وہ یہ کہہ رہے تھے کہ تم نے زنا کیا ہے، تم نے چوری کی ہے، اور وہ لڑکی یہ کہہ رہی تھی حسبی اللہ ونعم الوکیل (میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے) اس بچے کی

ماں نے دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس لڑکی کی مانند نہ بنانا۔ اس بچے نے دودھ پینا چھوڑ کر اس لڑکی کی طرف دیکھا اور دعا کی، اے اللہ! مجھے اس کی مانند بنا۔

یہاں ان دونوں کی بحث شروع ہوگئی ماں بولی، پہلے ایک خوشحال شخص گزرا تو میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا بنا اور تم نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس جیسا نہ بنانا۔ پھر یہ لوگ اس لڑکی کے ساتھ گزرے ہیں۔ یہ اسے مار پیٹ رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ تم نے زنا کیا ہے اور چوری کی ہے تو میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس لڑکی جیسا نہ بنانا تو تم نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس لڑکی جیسا بنادے تو اس بچے نے جواب دیا وہ شخص ایک ظالم آدمی تھا اس لیے میں نے یہ دعا کی تھی کہ اے اللہ! مجھے اس جیسا نہ بنانا اور وہ لڑکی جسے لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ تم نے زنا کیا ہے اس نے زنا نہیں کیا ہے لوگ کہہ رہے ہیں، تم نے چوری کی ہے اس نے چوری نہیں کی ہے۔ اس لیے میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس جیسا بنادے۔

6385- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو۔ (یعنی وہ بار بار ذلت و رسوائی کا شکار ہو) عرض کی گئی، یا رسول اللہ! کون؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اپنے والدین کو بڑھاپے کے عالم میں پائے، ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو (اور پھر ان کی خدمت کی بدولت) جنت میں داخل نہ ہو۔

6386- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهُ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کس کی؟ آپ نے فرمایا: جو اپنے والدین کو بڑھاپے کے عالم میں پائے، اس میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو اور پھر وہ (ان کی خدمت کی بدولت) جنت میں داخل نہ ہو۔

6387-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهُ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 899: فَضْلِ صِلَةِ اَصْدِقَاءِ الْاَبِ وَالْاُمِّ وَنَحْوِهِمَا

والد اور والدہ کے دوستوں (اور رشتہ داروں) وغیرہ کے ساتھ حسن سلوک

6388- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ

اَیُّوْبَ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ اَبِی الْوَلِیْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَعْرَابِ لَقِیَهُ بِطَرِیْقِ مَکَّةَ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَحَمَلَهُ عَلٰی حِمَارٍ کَانَ یَرْکَبُهُ وَاَعْطَاهُ عِمَامَةً کَانَتْ عَلٰی رَاْسِهٖ فَقَالَ ابْنُ دِیْنَارٍ فَقُلْنَا لَهُ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ اِنَّهُمُ الْاَعْرَابُ وَاِنَّهُمْ یَرْضَوْنَ بِالْیَسِیْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا هٰذَا کَانَ وُدًّا لِعُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ اَهْلَ وُدِّ اَبِیْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ مکہ کے راستے میں ایک دیہاتی ان سے ملا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے سلام کیا اور اسے بھی اسی گدھے پر سوار کر لیا جس پر خود سوار تھے۔ آپ نے اپنے سر پر موجود عمامہ اسے دیدیا (راوی) ابن دینار کہتے ہیں ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے، یہ دیہاتی لوگ ہیں یہ معمولی سی چیز سے بھی راضی ہو جاتے ہیں (عمامہ دینے کی کیا ضرورت ہے؟) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، اس شخص کا والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا دوست تھا اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے بہترین نیکی یہ ہے کہ بیٹا اپنے والد کے دوست کے گھر والوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرے۔

6389 - حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبَرُّ الْبِرِّ اَنْ یَّصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ اَبِیْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے دوست کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔

6390 - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِیْعًا عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ کَانَ اِذَا خَرَجَ اِلٰی مَکَّةَ کَانَ لَهُ حِمَارٌ یَتَرَوَّحُ عَلَیْهِ اِذَا مَلَّ رُکُوْبَ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ یَشُدُّ بِهَا رَاْسَهُ فَبَیْنَا هُوَ یَوْمًا عَلٰی ذٰلِكَ الْحِمَارِ اِذْ مَرَّ بِهٖ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ اَلَسْتَ ابْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ قَالَ بَلٰی فَاَعْطَاهُ الْحِمَارَ وَقَالَ ارْکَبْ هٰذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ اشْدُدْ بِهَا رَاْسَكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ اَعْطَیْتَ هٰذَا الْاَعْرَابِیَّ حِمَارًا کُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَیْهِ وَعِمَامَةً کُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَاْسَكَ فَقَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِیْهِ بَعْدَ اَنْ یُّوَلِّیَ وَاِنَّ اَبَاهُ کَانَ صَدِیْقًا لِعُمَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ تشریف لے جاتے تھے تو ایک گدھا بھی ساتھ لے جاتے تھے تاکہ جب اونٹ کی سواری سے تھک جائیں تو گدھے پر سواری کے ذریعے آرام حاصل کریں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے سر پر عمامہ بھی باندھتے تھے۔ ایک دن (سفر کے دوران) وہ گدھے پر سوار تھے۔ ایک دیہاتی ان کے پاس سے گزرا تو انہوں نے دریافت کیا، کیا تم فلاں بن فلاں کے صاحبزادے نہیں ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے گدھا دیا اور فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اور اسے عمامہ دے کر فرمایا: اسے اپنے سر پر باندھ لو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک ساتھی نے انہیں کہا: اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے آپ نے گدھا دیہاتی کو دیدیا ہے حالانکہ آپ خود آرام سے اس پر سفر کر رہے تھے اور آپ نے اپنے سر پر باندھا ہوا عمامہ بھی

حدیث 6388 - بیہقی (7557)

اسے دیدیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے دوست کے گھر والوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرے۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا) اس شخص کا والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دوست تھا۔

بَابُ 900: تَفْسِيرِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

نیکی اور گناہ کی وضاحت

6391- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا: (تمام) اچھے اخلاص نیکی ہیں اور برا وہ ہے جو تمہارے سینے میں کھٹکے اور تمہیں یہ بات ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کا پتا چل جائے۔

6392- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ اَقَمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ سَنَةً مَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ الْهِجْرَةِ اِلَّا الْمَسْاَلَةُ كَانَ اَحَدُنَا اِذَا هَاجَرَ لَمْ يَسْاَلْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک برس، مدینہ منورہ میں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ قیام پذیر رہا۔ میں نے صرف (اپنی زیادہ) سوالات (کرنے کی عادت) کی وجہ سے ہجرت نہیں کی۔ جب کوئی شخص ہجرت کرتا تھا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرتا تھا۔ حضرت نواس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق نیکی ہیں اور جو چیز تمہارے ذہن میں کھٹکے وہ گناہ ہے اور تمہیں یہ پسند نہ ہو کہ لوگوں کو اس کا پتا چلے کہ وہ گناہ ہے۔

بَابُ 901: صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

صلہ رحمی (کی ترغیب) اور قطع رحمی کا حرام ہونا

6393- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ مُزَرِّدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَبُو الْحُبَابِ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ

حدیث 6391- ترمذی (2389) دارمی (2533) احمد (17668) ابن حبان (176) حاکم (2171) بیہقی (20574) معجم کبیر (753)

الرَّحِمُ فَقَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنَ الْقَطِيْعَةِ قَالَ نَعَمْ اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَّصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَذَاكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ (فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا)

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کر دیا تو رحم (رشتہ داری) نے کھڑے ہو کر عرض کی، یہ اس شخص کا مقام ہے جو رشتہ داری ختم کرنے سے پناہ مانگتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جو تمہیں جوڑ کر رکھے میں اسے (جنت سے) ملا دوں اور جو تمہیں توڑے میں اسے (جنت سے) الگ کردوں۔ رشتہ داری نے عرض کی: جی ہاں! (میں اس سے راضی ہوں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایسا ہی ہوگا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو (تو اس کی تائید میں قرآن کی) یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

"تو کیا عنقریب ایسا ہوگا کہ جب تمہیں حکومت مل جائے گی تو تم زمین میں فساد پیدا کرو گے اور قطع رحمی کرو گے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت نازل کی تو انہیں بہرہ بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا وہ لوگ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے یا ان کے ذہنوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔"

6394- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ مُزَرِّدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَّصَلَنِىْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِىْ قَطَعَهُ اللّٰهُ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رحم (رشتہ داری) عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی یہ دعا کرتی ہے جو مجھے برقرار رکھے اللہ تعالیٰ اسے (جنت میں) لے جائے اور جو مجھے ختم کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے (جنت سے) لاتعلق کر دے۔

6395- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِىْ قَاطِعَ رَحِمٍ

❖❖ محمد بن جبیر اپنے والد حضرت (جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قاطع (ختم کرنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مشہور محدث) سفیان کہتے ہیں اس سے مراد رشتہ داری کو ختم کرنے والا ہے۔

6396- حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِىُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ اَنَّ مُحَمَّدَ

حدیث 6393 بخاری (4552) ابوداؤد (1694) احمد (2956) ابن حبان (441) حاکم (3005) بیہقی (12996) ابویعلی (840) معجم کبیر (970)

حدیث 6395- بخاری (5638) ابوداؤد (1696) ترمذی (1909) احمد (16809) ابن حبان (454) حاکم (7234) بیہقی (12997) ابویعلی (7391) معجم کبیر (1509)

بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (جبیر بن مطعم) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

6397- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6398- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ اَوْ يُنْسَاَ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر دراز ہو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔

6399- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَ لَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر لمبی ہو تو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔

6400- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنِيْ وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ وَيُسِيْئُوْنَ اِلَيَّ وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُوْنَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ عَلَيْهِمْ مَّا دُمْتَ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں جن کے ساتھ میں تعلق برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہ اسے توڑ دیتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں میں ان کے ساتھ تحمل سے پیش آتا ہوں، وہ میرے ساتھ جاہلانہ رویہ کرتے ہیں۔ (مجھے کیا کرنا چاہیے؟) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جیسے تم نے بتایا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو اور تم جب تک ایسا کرتے رہو گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مددگار تمہیں نصیب رہے گا۔

حدیث 6398- بخاری (1961) ابوداؤد (1693) ترمذی (1979) احمد (1212) ابن حبان (438) حاکم (7279) بیہقی (13000) ابویعلی (3609) معجم کبیر (11822)

حدیث 6400- احمد (6942) ابن حبان (450)

بَابُ 902: تَحْرِيمِ التَّحَاسُدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّدَابُرِ

ایک دوسرے سے حسد اور ناراضگی رکھنا اور منہ پھیرنا حرام ہے

6401- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے کے ساتھ ناراضگی نہ رکھو ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ رکھو اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی رہو کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رہے۔

6402- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6403- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَلَا تَقَاطَعُوا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے اور ایک دوسرے سے لاتعلق اختیار نہ کرو۔

6404- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ يَزِيدَ عَنْهُ فَكَرِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَذْكُرُ الْخِصَالَ الْأَرْبَعَةَ جَمِيعًا وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک سند میں ان چاروں خصائل کا تذکرہ ہے اور دوسری سند میں (تین خصائل) حسد، لاتعلقی اور منہ پھیرنے کا ذکر ہے۔

6405- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے حسد نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

6406- حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ كَمَا

حدیث 6401- بخاری (4849) ابو داؤد (4917) ترمذی (1988) نسائی (3240) مالک (1616) احمد (8103) ابن حبان (5687) بیہقی (11239) ابو یعلی (3261) معجم کبیر (3957)

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے "جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔"

بَابُ 903: تَحْرِيْمِ الْهَجْرِ فَوْقَ ثَلاثٍ بِلا عُذْرٍ شَرْعِيٍّ

کسی شرعی عذر کے بغیر (کسی سے) تین دن سے زیادہ لاتعلق رہنا حرام ہے

6407- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِىْ يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ اس طرح لاتعلق رہے کہ جب ان دونوں کا سامنا ہو تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے۔ ان دونوں میں زیادہ بہتر وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

6408- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ وَّمِثْلِ حَدِيْثِهِ اِلَّا قَوْلَهٗ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا فَاِنَّهُمْ جَمِيْعًا قَالُوْا فِىْ حَدِيْثِهِمْ غَيْرَ مَالِكٍ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6409- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مومن کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رہے۔

6410- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: تین دن سے زیادہ لاتعلقی نہیں رکھی جاسکتی۔

حدیث 6407- بخاری (5718) ابو داؤد (4911) ترمذی (1932) مالک (1614) احمد (1519) ابن حبان (5669) بیہقی (14550) ابویعلیٰ (720) معجم کبیر (324)

بَابُ 904: تَحْرِيْمِ الظَّنِّ وَالتَّجَسُّسِ وَالتَّنَافُسِ وَنَحْوِهَا

بدگمانی، تجسس اور لالچ وغیرہ حرام ہیں

6411- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَافَسُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

◈◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: (دوسروں کے بارے میں) بدگمانی کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ غلط بات ہے اور ایک دوسرے کے عیوب تلاش نہ کرو۔ ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو۔ باہمی طور پر حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی (بن کے) رہو۔

6412- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهَجَّرُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَّكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

◈◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرو۔ ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

6413- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

◈◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو، جاسوسی نہ کرو، عیب تلاش نہ کرو، دھوکہ دہی نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

6414-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَلِيُّ ابْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں آپس میں قطع تعلقی نہ کرو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ کرو اور جیسے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے بھائی بن کے رہو۔

6415- وَحَدَّثَنِى اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَنَافَسُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

حدیث 6411- بخاری (2032) ابو داؤد (2081) ترمذی (1134) نسائی (3239) ابن ماجہ (2171) مالک (1365) دارمی (2176) احمد (4722) ابن حبان (4965) بیہقی (10670) ابو یعلیٰ (1762) معجم ...

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، منہ نہ پھیرو، حرص نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

بَابُ 905: تَحْرِيمِ ظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَخَذْلِهِ وَاحْتِقَارِهِ

کسی مسلمان پر ظلم کرنا، اسے رسوائی کا شکار کرنا، اسے حقیر سمجھنا، حرام ہے

6416- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوٰى هَاهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آپس میں حسد نہ کرو، دھوکہ دہی نہ کرو، بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر قبضہ نہ کرے۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے رسوائی کا شکار نہیں کرتا اور اسے حقیر نہیں سمجھتا، تقوی یہاں ہے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین مرتبہ یہ بات دہرائی اور فرمایا: کسی انسان کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت ہر مسلمان کے لیے قابل احترام ہیں۔

6417-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اُسَامَةَ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ دَاوُدَ وَزَادَ وَنَقَصَ وَمِمَّا زَادَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى اَجْسَادِكُمْ وَلَا اِلٰى صُوَرِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ اِلٰى صَدْرِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں کچھ کمی وبیشی ہے۔ یہ الفاظ زائد ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور تمہاری صورتوں کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کی طرف دیکھتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں اس دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کے ذریعے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔

6418- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے قلوب اور تمہارے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

بَابُ 906: النَّهْيِ عَنِ الشَّحْنَآءِ

(کسی دوسرے کے لیے) کینہ رکھنے کی ممانعت

6419- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کی مغفرت کردی جاتی ہے جو کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو، البتہ (اس شخص کی مغفرت نہیں ہوتی) جو اپنے کسی بھائی سے کینہ رکھتا ہو۔ (اس کے بارے میں) یہ حکم ہوتا ہے ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کرلیں۔ ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کرلیں۔ ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کرلیں۔

6420-حَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ اِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ اِلَّا الْمُهْتَجِرَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6421- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهٗ مَرَّةً قَالَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ فِيْ كُلِّ يَوْمِ خَمِيْسٍ وَّاثْنَيْنِ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ امْرِئٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا امْرَاً كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ ارْكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا ارْكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں ہر جمعرات اور پیر کے دن اعمال (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پیش کیے جاتے ہیں تو اس دن اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جو کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا البتہ (اس شخص کو بخشا نہیں جاتا جو اپنے کسی بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو) ایسے شخص کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے۔ ان دونوں کو مہلت دو۔ یہاں تک کہ یہ صلح کرلیں۔ ان دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ یہ صلح کرلیں۔

6422- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُعْرَضُ اَعْمَالُ النَّاسِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ اِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوْا اَوِ ارْكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں کے اعمال ہر ہفتے میں دو مرتبہ، پیر اور جمعرات

حدیث 6419- ابوداؤد (4916) ترمذی (2023) ابن ماجہ (1740) مالک (1618) احمد (9041) ابن حبان (5661) ابن خزیمہ (2120) بیہقی (6189) ابویعلی (6684) معجم کبیر (409)

کے دن (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پیش کیے جاتے ہیں اور ہر مومن بندے کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ ماسوائے اس شخص کے جو اپنے کسی بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو۔ (ایسے شخص کے بارے میں) اس کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے کہ انہیں رہنے دو (راوی کو شک ہے یا) ان دونوں کو اس وقت تک مہلت دو جب تک یہ صلح نہ کرلیں۔

بَابُ 907: فِيْ فَضْلِ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ

اللہ کے لیے محبت کرنے کی فضیلت

6423- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِى الْحُبَابِ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِىْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِىْ ظِلِّىْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّىْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے جلال (یعنی میری ذات) کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت رکھنے والے لوگ کہاں ہیں۔ آج جبکہ میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہے۔ میں انہیں اپنا سایہ عطا کروں گا۔

6424- حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَهٗ فِىْ قَرْيَةٍ اُخْرٰى فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهٗ عَلٰى مَدْرَجَتِهٖ مَلَكًا فَلَمَّا اَتٰى عَلَيْهِ قَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اُرِيْدُ اَخًا لِّىْ فِىْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِّعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ اَنِّىْ اَحْبَبْتُهٗ فِى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَاِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكَ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص اپنے بھائی سے ملنے کے لیے کسی دوسری بستی میں گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو متعین کیا۔ جب وہ شخص اس فرشتے کے پاس پہنچا تو فرشتے نے دریافت کیا تم کہاں جارہے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اس بستی میں اپنے (دینی) بھائی سے ملنے جارہا ہوں۔ فرشتے نے دریافت کیا، کیا تم اس کے کسی احسان کا بدلہ چکانے کے لیے جارہے ہو تو اس شخص نے جواب دیا: نہیں! میں اس کے ساتھ صرف اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں۔ (اور اسی وجہ سے اسے ملنے جارہا ہوں۔) وہ فرشتہ بولا: میں تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہوں (اور تمہارے لیے یہ پیغام ہے) کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ اسی طرح محبت کرتا ہے جیسے تم اس کی وجہ سے اس شخص کے ساتھ محبت کرتے ہو۔

6425-قَالَ الشَّيْخُ اَبُوْ اَحْمَدَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ مُّحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوَيَةَ الْقُشَيْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 6423- ترمذی (2390) مالک (1708) احمد (7230) حاکم (8296) بیہقی (20856) معجم کبیر (154)

حدیث 6424- احمد (7906) ابن حبان (572)

بَابُ 908: فَضْلِ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

بیمار کی عیادت کرنے کی فضیلت

6426- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّابُوْ الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِيَانِ ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ اَبُوْ الرَّبِيعِ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيْضِ فِىْ مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیمار کی عیادت کرنے والا شخص، واپس آنے تک، جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

6427- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَزَلْ فِىْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے وہ واپس آنے تک جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

6428- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِىْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: (کسی کی عیادت کے لیے جانے والا) مسلمان، واپس آنے تک، جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

6429- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَّهُوَ اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَزَلْ فِىْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا

◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے وہ (واپس آنے تک) جنت کے خرفہ میں رہتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جنت کے خرفہ سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا باغ۔

6430-حَدَّثَنِىْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6431- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

حدیث 6426- ترمذی (967) ابن ماجه (1442) ...

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِیْ قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اَعُوْدُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِیْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِیْ عِنْدَهٗ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِیْ قَالَ یَا رَبِّ وَکَیْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ اَطْعَمْتَهٗ لَوَجَدْتَّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَیْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِیْ قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اَسْقِیْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهٖ اَمَا اِنَّكَ لَوْ سَقَیْتَهٗ وَجَدْتَّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار ہوا لیکن تم نے میری تیمارداری نہیں کی۔ وہ شخص عرض کرے گا، اے میرے پروردگار! میں تیری عیادت کس طرح کرسکتا ہوں؟ جبکہ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں یہ علم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے؟ اور تم نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تمہیں علم نہیں تھا؟ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے۔ اے ابن آدم! میں نے تم سے کھانا مانگا تھا لیکن تم نے مجھے کھانا نہیں کھلایا، بندہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں تجھے کیسے کھانا کھلا سکتا ہوں؟ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں یاد نہیں؟ کہ میرے فلاں بندے نے تم سے کھانا مانگا تھا اور تم نے اسے کھانا نہیں کھلایا۔ کیا تمہیں علم نہیں تھا؟ کہ اگر تم اسے کھانا کھلا دیتے تو میری بارگاہ میں اس کا اجر پاتے۔ اے ابن آدم! میں نے تم سے پانی مانگا تھا لیکن تم نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ بندہ عرض کرے گا میں تجھے کیسے پانی پلا سکتا ہوں تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا لیکن تو نے اسے پانی نہیں پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو میرے پاس اس کا اجر پالیتا۔

بَابُ909 : ثَوَابِ الْمُؤْمِنِ فِیْمَا یُصِیْبُهٗ مِنْ مَّرَضٍ اَوْ حُزْنٍ اَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ

مومن کو، بیماری اور غم وغیرہ جیسی جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے اسے اس کا ثواب ملے گا

6432 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَاَیْتُ رَجُلًا اَشَدَّ عَلَیْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِیْ رِوَایَةِ عُثْمَانَ مَکَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تکلیف کا شکار ہوا ہو۔

6433 -حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ یَّعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ کُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ کِلَاهُمَا عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِیْرٍ مِثْلَ حَدِیْثِهٖ

حدیث 6431- مالک (1708) احمد (9231) ابن حبان (269) حاکم (3725) بیہقی (20856)

6435- یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6434- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُوْعَكُ فَمَسِسْتُهٗ بِیَدِیْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَتُوْعَكُ وَعْكًا شَدِیْدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ اِنِّیْ اُوْعَكُ كَمَا یُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ اَنَّ لَكَ اَجْرَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یُّصِیْبُهٗ اَذًی مِنْ مَّرَضٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهٖ سَیِّئَاتِهٖ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِ زُهَیْرٍ فَمَسِسْتُهٗ بِیَدِیْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ بخار میں مبتلا تھے۔ میں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے آپ کو چھوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! مجھے اتنا بخار ہوتا ہے جتنا تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: کیا ایسا اس وجہ سے ہوتا ہے کہ آپ کو دوگنا اجر ملتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! پھر آپ نے فرمایا: مسلمان کو بیماری یا کوئی بھی اور جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اس مسلمان کے گناہ اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ہاتھ لگا کر دیکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

6435- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ وَیَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِیْ غَنِیَّةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِیْرٍ نَحْوَ حَدِیْثِهٖ وَزَادَ فِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ مَا عَلَی الْاَرْضِ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ روئے زمین پر موجود کسی بھی مسلمان کو (جب کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے۔)

6436- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ دَخَلَ شَبَابٌ مِّنْ قُرَیْشٍ عَلٰی عَآئِشَةَ وَهِیَ بِمِنًی وَهُمْ یَضْحَكُوْنَ فَقَالَتْ مَا یُضْحِكُكُمْ قَالُوْا فُلَانٌ خَرَّ عَلٰی طُنُبِ فُسْطَاطٍ فَكَادَتْ عُنُقُهٗ اَوْ عَیْنُهٗ اَنْ تَذْهَبَ فَقَالَتْ لَا تَضْحَكُوْا فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یُّشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا كُتِبَتْ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَّمُحِیَتْ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةٌ

حدیث6434- بخاری (5323) داری (2771) احمد (3618) ابن حبان (2937) مستدرک (119) بیہقی (6323) ابو یعلی (1045)

حدیث6436- بخاری (5318) ترمذی (3038) مؤطا (1683) احمد (9208) ابن حبان (2906) مستدرک (1285) بیہقی (6329) ابویعلی (1256)

✧✧ اسود بیان کرتے ہیں: کچھ قریشی نوجوان، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ اس وقت منیٰ میں مقیم تھیں۔ وہ نوجوان ہنسنے لگے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: تم کس بات پر ہنس رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: فلاں شخص خیمے کی رسی سے الجھ کر گر پڑا ہے (اور اس زور سے گرا ہے کہ یہ ڈر تھا کہ کہیں) اس کی گردن ٹوٹ جاتی یا آنکھ ضائع ہو جاتی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہنسو نہیں! کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمان کو جو کانٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اس کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

6437 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً اَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مومن کو جو کانٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس مومن کا درجہ بلند کر دیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے۔

6438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا قَصَّ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطِيْئَتِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مسلمان کو جو کانٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

6439 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6440 - حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّصِيْبَةٍ يُّصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ اِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتّٰى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: مسلمان کو پہنچنے والی ہر مصیبت، یہاں تک کہ اسے جو کانٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اس کے گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

6441 - حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ حَتّٰى الشَّوْكَةِ اِلَّا قُصَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ اَوْ كُفِّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ لَا يَدْرِيْ يَزِيْدُ اَيَّتُهُمَا قَالَ عُرْوَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: کسی مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جو کانٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ الفاظ ہیں کہ اس کے گناہوں کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

6442 - حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ

حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشَّوْكَةِ تُصِيبُهُ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً اَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی بھی مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جو کانٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس کے لیے کوئی نیکی لکھ لیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے۔

6443- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَّصَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا سَقَمٍ وَّلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ اِلَّا كُفِّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی بھی مسلمان کو جو بیماری، تھکاوٹ، تکلیف، غم یا پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ اس کے عوض میں اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

6444- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ شَيْخٍ مِّنْ قُرَيْشٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ) بَلَغَتْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ مَبْلَغًا شَدِيْدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا فَفِيْ كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا اَوِ الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

"جو شخص برا عمل کرے گا اسے اس کی جزا ملے گی۔"

تو مسلمان سخت تشویش کا شکار ہو گئے۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے رہو مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ وہ اس کے لیے کفارہ بن جاتی ہے یہاں تک کہ اسے جو ٹھوکر لگتی ہے یا جو کانٹا لگتا ہے۔ (وہ بھی کفارہ بن جاتا ہے)۔

6445- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ السَّائِبِ اَوْ اُمِّ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ مَا لَكِ يَا اُمَّ السَّائِبِ اَوْ يَا اُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِيْنَ قَالَتِ الْحُمّٰى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّى الْحُمّٰى فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

حدیث6443- بخاری (5318) ترمذی (3038) مؤطا (1683) احمد (9208) ابن حبان (2906) مستدرک (1285) بیہقی (6329) ابویعلی (1256)

حدیث6443- بخاری (3246) ابوداؤد (3093) ترمذی (3038) احمد (23) ابن حبان (2910) بیہقی (6327) ابویعلی (18)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، سیّدہ ام سائب رضی اللہ عنہا یا شاید سیّدہ ام میتب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے اور دریافت کیا اے ام سائب! (راوی کو شک ہے یا ام میتب) تم کیوں کانپ رہی ہو؟ اس نے عرض کی: بخار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ دے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم بخار کو برا نہ کہو، کیونکہ یہ بھی آدمی کی خطاؤں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسا بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔

6446- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عِمْرَانُ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا اُرِيكَ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ السَّوْدَاءُ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنِّي اُصْرَعُ وَاِنِّي اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ لِي قَالَ اِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَاِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَكِ قَالَتْ اَصْبِرُ قَالَتْ فَاِنِّي اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ لَّا اَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا: کیا میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھاؤں میں نے کہا: جی ہاں! تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا وہ جو سیاہ فام عورت ہے۔ وہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میرا لباس بے ترتیب ہو جاتا ہے آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو صبر کرو تمہیں جنت مل جائے گی اور اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں تندرست کر دے اس عورت نے عرض کی: میں صبر کرتی ہوں اس نے عرض کی: میں بے پردہ ہو جاتی ہوں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میں (دورے کے دوران) بے پردہ نہ ہوا کروں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کی۔

بَابُ 910: تَحْرِيمِ الظُّلْمِ

ظلم کرنا حرام ہے

6447- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا رَوَى عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهُ قَالَ يَا عِبَادِي اِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي اَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي اُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي اَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي اِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَّا زَادَ ذٰلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلٰى اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُونِي

حدیث 6445- ابن حبان (2938) بیہقی (6353) ابو یعلی (2083)

حدیث 6446- بخاری (5328) معجم کبیر (11352)

فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَسْاَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِيْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِيْ اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَّجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَّجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ قَالَ سَعِيْدٌ كَانَ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ جَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اے میرے بندو! میں نے اپنی ذات کے اوپر ظلم کرنا حرام قرار دیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام قرار دیا ہے لہٰذا تم بھی ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو ماسوائے اس شخص کے جسے میں ہدایت عطا کردوں۔ تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تمہیں ہدایت عطا کروں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو! ماسوائے اس کے جسے میں کھلا دوں۔ تم مجھ سے کھانا طلب کروں میں تمہیں کھانا دوں گا اے میرے بندو! تم سب برہنہ ہو! ماسوائے اس کے جسے میں لباس دوں تم مجھ سے لباس طلب کرو۔ میں تمہیں لباس دوں گا۔ اے میرے بندو! تم رات دن خطا کرتے رہتے ہو اور میں ہی تمام گناہوں کو بخشوں گا۔ تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہاری مغفرت کروں گا۔ اے میرے بندو! تم میرے نقصان تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے کوئی نقصان پہنچا سکو اور تم میرے نفع تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے نفع پہنچا سکو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات، تم میں سے سب سے زیادہ پرہیز گار شخص جیسے ہو جائیں اس سے میری بادشاہت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے، انسان اور جنات، تم میں سب سے زیادہ گناہگار شخص جیسے ہو جائیں تو بھی میری بادشاہت میں کمی نہیں ہوگی۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات، سب ایک میدان میں کھڑے ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں تو میں ان میں سے ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق عطا کردوں گا اور اس سے میرے خزانے میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی ایک سوئی کو سمندر میں داخل کرنے سے (اس کی نوک کو لگنے والے پانی سے کمی آتی ہے) اے میرے بندو! یہ تمہارے ہی اعمال ہیں جنہیں میں نے تمہارے لیے محفوظ کیا ہے اور پھر میں تمہیں ان کا بدلہ عطا کروں گا۔ لہٰذا جو شخص کوئی بہتری پائے وہ اللہ کی حمد بیان کرے اور جو اس کے برعکس پائے وہ صرف اپنی ذات کی ملامت کرے۔

6448- حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ مَرْوَانَ اَتَمُّهُمَا حَدِيْثًا قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا بِشْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ فَذَكَرُوا الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6449- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِيْ عَنْ رَّبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِنِّيْ حَرَّمْتُ عَلٰى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلٰى عِبَادِيْ فَلَا تَظَالَمُوْا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيْثُ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ اَتَمُّ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک میں نے ظلم کو اپنی ذات اور اپنے بندوں

حدیث 6447- احمد (21458) ابن حبان (619) بیہقی (11283)

کے لیے حرام قرار دیا ہے۔ لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى اَنْ سَفَكُوا دِمَائَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

✧✧ حضرت بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا اور بخل سے بچو! کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاکت کا شکار کیا اور انہیں اس بات پر مجبور کیا کہ وہ خونریزی کریں اور محارم کا خیال نہ رکھیں۔

6451 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا۔

6452 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور اسے اس کے حال پر نہیں چھوڑتا۔ جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں مشغول رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں مشغول رہتا ہے اور جو شخص اپنے بھائی کی کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں قیامت کے دن اس کی پریشانی کو دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

6453 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِيْ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلَاةٍ وَّصِيَامٍ وَّزَكٰوةٍ وَّيَاْتِيْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا

حدیث 6450- بخاری (2315) ترمذی (2030) دارمی (2516) احمد (5662) ابن حبان (5176) مستدرک (26) بیہقی (11280) معجم کبیر (29)

حدیث 6451- بخاری (2315) ترمذی (2030) دارمی (2516) احمد (5662) ابن حبان (5176) مستدرک (26) بیہقی (11280) معجم کبیر (29)

حدیث 6452- بخاری (2310) ابو داؤد (4893) ترمذی (1425) ابن ماجہ (225) احمد (5646) ابن حبان (533) مستدرک (8159) بیہقی (11292) معجم کبیر (4801)

عَلَيْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم جانتے ہو مفلس شخص کون ہوتا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: ہم مفلس اسے سمجھتے ہیں جس کے پاس کوئی درہم اور کوئی سامان نہ ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کا مفلس شخص وہ ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزے اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا اور اس نے کسی کو گالی بھی دی ہوگی، کسی پر جھوٹی تہمت بھی لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا پیٹا ہوگا، تو اس کی نیکیاں ان سب لوگوں میں بانٹ دی جائیں گی اور جب اس شخص کی نیکیاں ختم ہو جائیں اور اس کے ذمے ابھی ادائیگیاں ہوں گی تو دوسرے لوگوں کے گناہ اس کے (نامہ اعمال) میں ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

6454- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ اِلٰى اَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن سب لوگوں کو ان کے حقوق ادا کر دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ کے بکری کے بدلے میں سینگ والی بکری دی جائے گی۔

6455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِيْ لِلظَّالِمِ فَاِذَا اَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَاَ (وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهُ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے اور پھر جب اس کی گرفت کرتا ہے تو اسے چھوڑتا نہیں ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور اسی طرح تمہارے پروردگار نے گرفت کی جب اس نے ایک بستی پر گرفت کی تھی جو ظالم تھی بے شک اس کی گرفت المناک اور سخت ہوتی ہے۔''

بَابُ 911: نَصْرِ الْاَخِ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرنا

6456- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَغُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُ اَوِ الْمُهَاجِرُوْنَ يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ وَنَادَى الْاَنْصَارِيُّ يَا لَلْاَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا دَعْوَى اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا اَنَّ غُلَامَيْنِ اقْتَتَلَا فَكَسَعَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ قَالَ فَلَا بَاْسَ وَلْيَنْصُرِ الرَّجُلُ اَخَاهُ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا اِنْ كَانَ ظَالِمًا

حدیث 6453- ترمذی (2418) احمد (8016) ابن حبان (4411) بیہقی (11284) ابویعلی (6499)

حدیث 6454- ترمذی (2420) احمد (520) ابن حبان (7363) بیہقی (11285) ابویعلی (6513)

حدیث 6455- بخاری (4409) ترمذی (3110) ابن ماجہ (4018) ابن حبان (5175) بیہقی (11287) ابویعلی (7287)

فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَّإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو بچے آپس میں لڑ پڑے۔ ایک بچے کا تعلق مہاجرین سے تھا اور دوسرے کا انصار سے تھا۔ مہاجر بچے نے بلند آواز سے پکارا، اے مہاجرین! انصار بچے نے بھی کہا، اے انصار! (میری مدد کے لیے آؤ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے فرمایا: یہ کیا اہل جاہلیت کی طرح چیخ پکار کر رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: یہ دو بچے آپس میں لڑ پڑے ہیں اور ان دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو مارا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہئے۔ خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ اگر وہ ظالم ہو تو اسے منع کرے یہی اس کی مدد ہے اور اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

6457 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ يَا لَلْاَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوْهَا وَاللّٰهِ لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ قَالَ عُمَرُ دَعْنِيْ اَضْرِبُ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ مہاجرین میں سے ایک شخص نے انصاری کو مارا تو وہ انصاری چلایا: اے انصار! (میری مدد کے لیے آؤ) مہاجر بھی چلایا: اے مہاجرین! (میری مدد کے لیے آؤ)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چلا رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: ایک مہاجر شخص نے ایک انصاری کو مارا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ کیونکہ یہ غلط حرکت ہے جب عبداللہ بن ابی نے یہ بات سنی تو وہ بولا، انہوں نے ایسا کیا ہے جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو عزت دار لوگ ذلیل لوگوں کو اس میں سے نکال دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: (یارسول اللہ!) مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کو قتل کردوں ورنہ لوگ یہ کہیں گے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

6458 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ الْقَوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَمْرٌو وَقَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بدلے کی درخواست کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے رہنے دو۔

حدیث 6456 - بخاری (3330) ترمذی (3315) احمد (14673) ابن حبان (5990) بیہقی (17644) ابو یعلی (1824)

بَابُ 912: تَرَاحُمِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَعَاضُدِهِمْ

اہل ایمان کا ایک دوسرے پر رحم کرنا، مہربانی کا سلوک کرنا اور مل کر رہنا

6459- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مومن دوسرے کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کا ساتھ مربوط ہوتا ہے۔

6460- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِىْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل ایمان کی باہمی محبت، رحمت ورشفقت کی مثال ایک جسم کی طرح ہے کہ جب اس کا عضو بیمار ہو جائے تو اس کا پورا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

6461- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْحَنْظَلِىُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6462- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى رَاْسُهٗ تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمّٰى وَالسَّهَرِ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل ایمان کی مثال ایک شخص کی طرح ہے کہ اگر اس کے سر میں درد ہو تو پورا جسم بخار اور بے خوابی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

6463- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ وَاِنِ اشْتَكٰى رَاْسُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمانوں کی مثال ایک شخص کی طرح ہے کہ اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو اس کے پورے وجود کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر اس کے سر میں درد ہو تو اس کے پورے

حدیث 6459- بخاری (466) ابوداؤد (1684) ترمذی (1928) نسائی (2560) احمد (19640) ابن حبان (231) بیہقی (11291) ابویعلی (7295) معجم کبیر (872)

حدیث 6460- بخاری (5665) احمد (18381) ابن حبان (233) بیہقی (6223)

وجود کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

6464- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ913: النَّهْيِ عَنِ السِّبَابِ

گالی دینا منع ہے

6465- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو افراد ایک دوسرے کو گالی دیں تو اس کا گناہ پہل کرنے والے کو ہوگا تاوقتیکہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

بَابُ914: اسْتِحْبَابِ الْعَفْوِ وَالتَّوَاضُعِ

معاف کرنا اور تواضع اختیار کرنا مستحب ہے

6466- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَالٍ وَّمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَّمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: صدقہ مال میں کوئی کمی نہیں کرتا اور معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ انسان کی عزت میں اضافہ کر دیتا ہے اور جو شخص اللہ کے لیے تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا کرے گا۔

بَابُ915: تَحْرِيْمِ الْغِيْبَةِ

غیبت کرنا حرام ہے

6467- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ

حدیث6465- ابو داؤد (4894) ترمذی (1981) احمد (7204) ابن حبان (5728) بیہقی (20878) ابو یعلی (4259) معجم کبیر (1001)

حدیث6466- ترمذی (2029) موطا (1817) داری (1676) احمد (7205) ابن حبان (3248) ابن خزیمہ (2438) بیہقی (7606) معجم کبیر (12150)

حدیث6467- ابو داؤد (4874) ترمذی (1934) موطا (1786) داری (2714) احمد (7146) ابن حبان (5758) بیہقی (20852) ابو یعلی (6493)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اپنے بھائی کا اس (خامی) کے ہمراہ ذکر کرنا جو وہ ناپسند کرتا ہو عرض کی گئی: آپ کے خیال میں، میں جو بات کر رہا ہوں اگر وہ واقعی اس میں موجود ہو؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جو بیان کر رہے ہو اگر وہ واقعی اس میں ہو تو تم اس کی غیبت کر رہے ہو اور اگر وہ نہ ہو تو تم اس پر بہتان لگا رہے ہو۔

بَابُ 916: بِشَارَةِ مَنْ سَتَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَيْبَهُ فِي الدُّنْيَا بِاَنْ يَّسْتُرَ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ

اس بشارت کا بیان کہ جس شخص کے عیب کی اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ پوشی کرے گا تو اس کی آخرت میں بھی پردہ پوشی کرے گا

6468 - حَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

6469 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

بَابُ 917: مُدَارَاةِ مَنْ يُّتَّقٰى فُحْشُهُ

جس شخص کی بدزبانی کا اندیشہ ہو اس سے نرمی سے بات کرنا

6470 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهُ فَلَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ اَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيْرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ اَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِيْ قُلْتَ ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ وَّدَعَهُ اَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا اسے اندر آنے دو۔ یہ اپنے خاندان کا سب سے برا آدمی ہے۔ جب وہ شخص اندر آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی۔

حدیث6468- احمد (775) مستدرک (3664) بیہقی (17371) دارقطنی (403)

حدیث6470- بخاری (5685) ابو داؤد (4791) ترمذی (1996) مؤطا (1605) احمد (24152) ابن حبان (4538) بیہقی (20939) ابویعلی (4823)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس شخص کے بارے میں یہ بات کہی تھی تو پھر آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بھی بات کی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ براوہ شخص ہوگا جسے لوگ اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

6471-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ بِئْسَ اَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيْرَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 918: فَضْلِ الرِّفْقِ

نرمی کی فضیلت

6472- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

6473- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

6474- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُرِمَ الرِّفْقَ حُرِمَ الْخَيْرَ اَوْ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

6475- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ حَدَّثَنِيْ ابْنُ الْهَادِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ يَعْنِيْ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَآئِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِيْ عَلٰى مَا سِوَاهُ

حدیث 6472- ابوداؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) موطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابویعلی (4747) معجم کبیر (2274)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: اے عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ وہ نرمی کا (وہ بدلہ) عطا کرتا ہے جو سختی یا کسی اور چیز کی وجہ سے عطا نہیں کرتا۔

6476- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: نرمی جس چیز میں بھی ہو اسے خوبصورت کر دیتی ہے اور جس چیز سے الگ ہو اسے بدصورت کر دیتی ہے۔

6477- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ رَكِبَتْ عَآئِشَةُ بَعِيْرًا فَكَانَتْ فِيْهِ صُعُوْبَةٌ فَجَعَلَتْ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اونٹ پر سوار ہوئیں جس پر سواری کچھ مشکل تھی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے چکر دینا شروع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: نرمی سے کام لو۔

بَابُ 919: النَّهْيِ عَنْ لَعْنِ الدَّوَابِّ وَغَيْرِهَا

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت

6478- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ وَامْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوْا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوْهَا فَاِنَّهَا مَلْعُوْنَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَاَنِّيْ اَرَاهَا الْاٰنَ تَمْشِيْ فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا اَحَدٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں جا رہے تھے۔ اس دوران ایک انصاری خاتون کی اونٹنی مضطرب ہوئی، تو اس عورت نے اس اونٹنی پر لعنت کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو ارشاد فرمایا: اس اونٹنی پر موجود سامان اتار دو اور اسے چھوڑ دو کیونکہ اس پر لعنت کر دی گئی ہے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ

حدیث6475- ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابویعلی (4747) معجم کبیر (2274)

حدیث6476- ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابویعلی (4747) معجم کبیر (2274)

حدیث6478- ابوداؤد (2591) احمد (19883) ابن حبان (5740) بیہقی (10112) ابویعلی (7428) معجم [illegible]

لوگوں کے درمیان چل رہی تھی اور کوئی ایک اس سے تعرض نہیں کررہا تھا۔

6479- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ بِاِسْنَادِ اِسْمٰعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِهِ اِلَّا اَنَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ عِمْرَانُ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهَا نَاقَةً وَّرْقَاءَ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَاَعْرُوهَا فَاِنَّهَا مَلْعُونَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: اس خاکی اونٹنی کا منظراب بھی میری نگاہ میں ہے ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں: اس اونٹنی سے سامان اتارلو اور (اس کی پشت) خالی رہنے دو۔ کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔

6480- حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلٰى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ اِذْ بَصُرَتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَضَايَقَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَقَالَتْ حَلِ اللّٰهُمَّ الْعَنْهَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَاحِبْنَا نَاقَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ

✧✧ حضرت ابوبردہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک لڑکی، ایک اونٹنی پر سوار تھی جس پر لوگوں کا کچھ سامان بھی رکھا ہوا تھا۔ پہاڑ کے ایک تنگ راستے میں وہ نبی اکرم ﷺ کی نگاہ میں آئی۔ وہ بولی: چلو! اے اللہ! اس اونٹنی پر لعنت کر! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹنی ہمارے ساتھ نہ رہے اس پر لعنت کی گئی ہے۔

6481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ لَا اَيْمُ اللّٰهِ لَا تُصَاحِبْنَا رَاحِلَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِّنَ اللّٰهِ اَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نہیں! اللہ کی قسم! وہ اونٹنی ہمارے ساتھ نہیں رہے گی جس پر اللہ کی طرف سے لعنت (نازل ہونے کی دعا کی گئی) ہے۔

6482- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ اَنْ يَّكُونَ لَعَّانًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی صدیق (نیک آدمی) کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ بکثرت لعنت کرتا ہو۔

6483- حَدَّثَنِيهِ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6484- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنَ مَرْوَانَ

حدیث 6480- ابوداؤد (2591) احمد (19883) ابن حبان (5740) بیہقی (10112) ابویعلی (7428) معجم کبیر (451)

بَعَثَ اِلٰی اُمِّ الدَّرْدَاءِ بِاَنْجَادٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَلَمَّا اَنْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَامَ عَبْدُ الْمَلِكِ مِنَ اللَّيْلِ فَدَعَا خَادِمَهٗ فَكَاَنَّهٗ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَلَعَنَهٗ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَتْ لَهٗ اُمُّ الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُكَ اللَّيْلَةَ لَعَنْتَ خَادِمَكَ حِيْنَ دَعَوْتَهٗ فَقَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ اللَّعَّانُوْنَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◇◇ زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: عبدالملک بن مروان نے سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں، اپنے ہاں سے کچھ سامان وغیرہ بھیجا۔ رات کے وقت عبدالملک بیدار ہوا۔ اس نے اپنے خادم کو آواز دی خادم کی آمد میں تاخیر ہوگئی تو اس نے خادم پرلعنت کی۔ اگلی صبح سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: گزشتہ رات میں نے سنا کہ جب تم نے اپنے خادم کو بلایا تھا تو اس پر لعنت کی تھی؟ پھر سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا نے بتایا: میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: بکثرت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ شفاعت کرسکیں گے اور نہ گواہی دے سکیں گے۔

6485- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6486- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَسْلَمَ وَاَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللَّعَّانِيْنَ لَا يَكُوْنُوْنَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◇◇ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: بے شک بکثرت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ گواہ بن سکیں گے نہ شفیع بن سکیں گے۔

6487- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَّاِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ! مشرکین کے لیے دعا ضرر کیجئے۔ آپ نے جواب دیا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر مبعوث نہیں کیا گیا۔ مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

بَابُ 920: مَنْ لَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سَبَّهٗ اَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ اَهْلًا لِذٰلِكَ كَانَ لَهٗ زَكٰوةً وَاَجْرًا وَّرَحْمَةً

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس پر لعنت کریں، یا اسے برا کہیں، یا اس کے لیے دعائے ضرر کریں اور وہ اس کا اہل نہ ہو، تو یہ

حدیث 6484- احمد (27569)

حدیث 6487- دارمی (15) احمد (22272) مستدرک (100) ابویعلی (6174) معجم کبیر (7464)

اس کے لیے پاکیزگی، اجر اور رحمت بن جائے گی

6488- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بِشَىْءٍ لَا اَدْرِىْ مَا هُوَ فَاَغْضَبَاهُ فَلَعَنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَصَابَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا اَصَابَهُ هٰذَانِ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتَهُمَا وَسَبَبْتَهُمَا قَالَ اَوَ مَا عَلِمْتِ مَا شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّىْ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَىُّ الْمُسْلِمِيْنَ لَعَنْتُهُ اَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكٰوةً وَّاَجْرًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دو آدمی حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ سے کوئی بات کر کے آپ کو ناراض کر دیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیا بات تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں پر لعنت کی اور انہیں برا کہا، جب وہ دونوں چلے گئے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان دونوں کو جو مصیبت لاحق ہوئی ہے وہ کسی اور کو نہیں ملی ہوگی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کس طرح؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی: آپ نے ان دونوں پر لعنت کی ہے اور انہیں برا کہا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم؟ کہ میں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کیا طے کیا ہے؟ میں نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں ایک انسان ہوں جس مسلمان پر میں لعنت کروں یا اسے برا کہوں تو اسے اس کے لیے پاکیزگی اور اجر کا باعث بنا دینا۔

6489- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسٰى بْنِ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَقَالَ فِىْ حَدِيْثِ عِيْسٰى فَخَلَوَا بِهٖ فَسَبَّهُمَا وَلَعَنَهُمَا وَاَخْرَجَهُمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کو خلوت میں لے گئے۔ آپ نے ان دونوں کو برا کہا اور ان پر لعنت کر کے انہیں باہر نکال دیا۔

6490- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ سَبَبْتُهُ اَوْ لَعَنْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكٰوةً وَّرَحْمَةً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! میں ایک انسان ہوں جس مسلمان شخص کو میں برا کہوں یا اس پر لعنت کروں یا اسے کوڑے ماروں، تو اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا باعث بنا دے۔

6491- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّ فِيْهِ زَكٰوةً وَّاَجْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "پاکیزگی اور اجر" مذکور ہے۔

6492- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا

حدیث 6490- دارمی (2765) احمد (7309) ابن حبان (6515) بیہقی (13158) ابو یعلی (1262)

حدیث 6491- دارمی (2765) احمد (7309) ابن حبان (6515) بیہقی (13158) ابو یعلی (1262)

عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ مِثْلَ حَدِيْثِهِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ عِيْسٰى جَعَلَ وَاَجْرًا فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ وَرَحْمَةً فِيْ حَدِيْثِ جَابِرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں لفظ ''اجر'' منقول ہے اور دوسری میں لفظ ''رحمت'' منقول ہے۔

6493- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰذَيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعَنْتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! میں تیری بارگاہ سے یہ عہد لیتا ہوں تو اس بارے میں میرے ساتھ اس کے خلاف نہ کرنا۔ میں ایک انسان ہوں جس کسی مومن کو میں کوئی اذیت دوں یا اسے برا کہوں یا اس پرلعنت کروں یا اسے کوڑے ماروں تو، تو اس عمل کو سے شخص کے لیے دعا، پاکیزگی، قربت بنادے جس کے ذریعے، قیامت کے دن وہ تیری بارگاہ میں مرتبہ حاصل کر سکے۔

6494-حَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ اَوْ جَلَدْتُهُ قَالَ اَبُو الزِّنَادِ وَهِيَ لُغَةُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاِنَّمَا هِيَ جَلَدْتُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسے مخصوص انداز میں بولتے ہیں جبکہ لفظ کا اصل تلفظ مختلف ہے۔

6495-حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6496- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى النَّصْرِيِّيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَّغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَاِنِّيْ قَدِ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهُ اَوْ سَبَبْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک انسان ہے۔ عام انسانوں کی طرح وہ بھی غصے میں آجاتا ہے۔ میں تیری بارگاہ سے یہ عہد لیتا ہوں تو اس کے خلاف نہ کرنا جس مومن کو میں اذیت پہنچاؤں یا اسے برا کہوں، یا اسے ماروں تو اس عمل کو اس کے لیے کفارہ اور قربت بنادینا جس کے ذریعے، قیامت کے دن وہ تیری بارگاہ میں مرتبہ حاصل کر سکے۔

6497- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ

ذٰلِكَ لَهٗ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! جس مسلمان کو میں برا کہوں تو اسے اس کے لیے، قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں قرب کا باعث بنا دے۔

6498- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُهٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ كَفَّارَةً لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! تیری بارگاہ میں سے یہ عہد لیتا ہوں کہ تو اس کے خلاف نہ کرنا جس مسلمان کو میں برا کہوں، یا اسے ماروں تو اس عمل کو قیامت دن اس کے لیے کفارہ بنا دے۔

6499- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلٰى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَيُّ عَبْدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ سَبَبْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ لَهٗ زَكٰوةً وَّاَجْرًا

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں ایک انسان ہوں میں نے اپنے پروردگار سے یہ طے کیا ہے کہ جس کسی مسلمان کو میں برا کہوں، یا غلط کہوں (اور وہ اس کا مستحق نہ ہو) تو یہ عمل اسکے لیے پاکیزگی اور اجر کے حصول کا باعث بن جائے۔

6500-حَدَّثَنِيْهِ ابْنُ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6501- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عِنْدَ اُمِّ سُلَيْمٍ يَتِيْمَةٌ وَّهِيَ اُمُّ اَنَسٍ فَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيْمَةَ فَقَالَ اٰنْتِ هِيَهْ لَقَدْ كَبِرْتِ لَا كَبِرَ سِنُّكِ فَرَجَعَتِ الْيَتِيْمَةُ اِلٰى اُمِّ سُلَيْمٍ تَبْكِيْ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ مَا لَكِ يَا بُنَيَّةُ قَالَتِ الْجَارِيَةُ دَعَا عَلَيَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَكْبَرَ سِنِّيْ فَالْاٰنَ لَا يَكْبَرُ سِنِّيْ اَبَدًا اَوْ قَالَتْ قَرْنِيْ فَخَرَجَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ مُسْتَعْجِلَةً تَلُوْثُ خِمَارَهَا حَتّٰى لَقِيَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَدَعَوْتَ عَلٰى يَتِيْمَتِيْ قَالَ وَمَا ذَاكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ زَعَمَتْ اَنَّكَ دَعَوْتَ اَنْ لَّا يَكْبَرَ سِنُّهَا وَلَا يَكْبَرَ قَرْنُهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ اَمَا تَعْلَمِيْنَ اَنَّ شَرْطِيْ عَلٰى رَبِّيْ اَنِّي اشْتَرَطْتُ عَلٰى رَبِّيْ فَقُلْتُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَرْضٰى كَمَا يَرْضَى الْبَشَرُ وَاَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَاَيُّمَا اَحَدٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ مِنْ اُمَّتِيْ بِدَعْوَةٍ لَّيْسَ لَهَا بِاَهْلٍ اَنْ يَّجْعَلَهَا لَهٗ طَهُوْرًا وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً يُّقَرِّبُهٗ بِهَا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ اَبُوْ مَعْنٍ يُتَيِّمَةٌ بِالتَّصْغِيْرِ فِي الْمَوَاضِعِ

الثَّلَاثَةِ مِنَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک یتیم لڑکی رہتی تھی۔ جس کی کنیت ام انس تھی۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم وہی ہو، تم تو بہت بڑی ہوگئی ہو۔ وہ یتیم لڑکی روتی ہوئی سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: اے بچی! تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس بچی نے عرض کی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے دعائے ضرر کی ہے کہ میری عمر زیادہ نہ ہو۔ اب تو میری عمر زیادہ نہیں ہوگی۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جلدی سے چادر اوڑھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: اے ام سلیم! کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کیا آپ نے میری یتیم بچی کے لیے دعائے ضرر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! وہ کیسے؟ انہوں نے عرض کی: لڑکی نے یہ بتایا ہے کہ آپ نے یہ دعا دی ہے کہ اس کی زندگی زیادہ نہ ہو اور زمانہ زیادہ نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے۔ آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! کیا تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے کیا طے کیا ہے؟ میں نے دعا کی: (اے میرے اللہ!) میں ایک انسان ہوں اور دیگر انسانوں کی طرح کبھی میں راضی ہوتا ہوں اور کبھی غصے کے عالم میں ہوتا ہوں۔ تو اپنی امت کے جس شخص کے لیے میں ایسی کوئی دعائے ضرر کروں جس کا وہ مستحق نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کے لیے طہارت، پاکیزگی اور قربت کا باعث بنادے جس کی بدولت، قیامت کے دن وہ شخص اللہ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرسکے۔

6502- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ الْقَصَّابِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ اَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَجَآءَ فَحَطَاَنِىْ حَطْاَةً وَّقَالَ اذْهَبْ وَادْعُ لِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَاْكُلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِىَ اذْهَبْ فَادْعُ لِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَاْكُلُ فَقَالَ لَا اَشْبَعَ اللّٰهُ بَطْنَهٗ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى قُلْتُ لِاُمَيَّةَ مَا حَطَاَنِىْ قَالَ قَفَدَنِىْ قَفْدَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا۔ آپ نے میرے پاس آکر مجھے تھپکی دی اور فرمایا: جاؤ! اور معاویہ کو میرے پاس بلا کر لاؤ۔ میں نے واپس آکر بتایا کہ وہ کھانا کھارہے ہیں۔ آپ نے مجھے پھر یہ ہدایت کی: جاؤ اور معاویہ کو میرے پاس لاؤ۔ میں نے پھر آکر عرض کی: وہ کھانا کھارہے ہیں تو آپ نے دعا کی: اللہ تعالیٰ اس کا پیٹ نہ بھرے۔

6503-حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَبَاْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں چھپ گیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

حدیث 6501-ابن حبان (6514)

حدیث 6502-احمد (2150)

بَابُ 921: ذَمِّ ذِی الْوَجْهَیْنِ وَتَحْرِیمِ فِعْلِهِ

دو غلے آدمی کی مذمت اور اس فعل کا حرام ہونا

6504- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِكٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَیْنِ الَّذِیْ یَاْتِیْ هٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ برا دوغلا آدمی ہوتا ہے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

6505- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَیْنِ الَّذِیْ یَاْتِیْ هٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگوں میں سب سے زیادہ برا دوغلا آدمی ہوتا ہے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسرے کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

6506- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی اَخْبَرَنِیْ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَیْنِ الَّذِیْ یَاْتِیْ هٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم سب سے زیادہ برا دوغلے آدمی کو پاؤ گے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

بَابُ 922: تَحْرِیمِ الْكَذِبِ وَبَیَانِ الْمُبَاحِ مِنْهُ

جھوٹ بولنا حرام ہے اور اس بات کی وضاحت کہ یہ کس صورت میں جائز ہے

6507- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ اُمَّهٗ اُمَّ كُلْثُوْمٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ اَبِیْ مُعَیْطٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِیْ بَایَعْنَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَقُوْلُ لَیْسَ الْكَذَّابُ الَّذِیْ یُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ وَیَقُوْلُ خَیْرًا وَّیَنْمِیْ خَیْرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّلَمْ اَسْمَعْ یُرَخَّصُ فِیْ شَیْءٍ مِمَّا یَقُوْلُ النَّاسُ كَذِبٌ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْاِصْلَاحُ بَیْنَ النَّاسِ وَحَدِیْثُ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ وَحَدِیْثُ الْمَرْاَةِ زَوْجَهَا

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے ہیں: ان کی والدہ سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا، جو عقبہ بن ابی معیط کی صاحبزادی

حدیث 6507- بخاری (2546) ابوداؤد (4920) ترمذی (1938) احمد (27312) ابن حبان (5733) بیہقی (20620) معجم کبیر (7169)

تھیں، اور ان خواتین میں شامل تھیں جنہوں نے آغاز اسلام میں نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا اور پہلے پہل ہجرت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ انہوں نے حمید بن عبدالرحمٰن کو یہ بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص لوگوں کے درمیان صلح کروانے (کے لیے جھوٹ بولے) اور اچھی بات کہے اور اچھی بات منسوب کرے وہ جھوٹا نہیں ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں لوگ جسے جھوٹ قرار دیتے ہیں وہ صرف تین معاملات میں بولا جاسکتا ہے۔ جنگ کے دوران (دشمن کو دھوکہ دینے کے لیے) لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے، اور شوہر کا بیوی کے ساتھ یا بیوی کا شوہر کے ساتھ۔

6508-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ صَالِحٍ وَّقَالَتْ وَلَمْ اَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِیْ شَیْءٍ مِّمَّا يَقُوْلُ النَّاسُ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ بِمِثْلِ مَا جَعَلَهُ يُوْنُسُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6509-وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَنَمٰى خَيْرًا وَّلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں ابن شہاب کا قول نہیں ہے۔

بَابُ 923: تَحْرِيْمِ النَّمِيْمَةِ

چغلی کرنا حرام ہے

6510- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ مَّا الْعَضْهُ هِیَ النَّمِيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ صِدِّيْقًا وَّيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا میں تمہیں سخت حرام چیز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیل جاتی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

بَابُ 924: قُبْحِ الْكَذِبِ وَحُسْنِ الصِّدْقِ وَفَضْلِهٖ

جھوٹ کی قباحت اور سچ کی خوبصورتی اور فضیلت کا بیان

6511- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ

حدیث 6510- احمد (3727) ابن حبان (272) بیہقی (20947) ابویعلی (5138)

الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ صِدِّيْقًا وَّاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ انسان سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ''کذاب'' لکھ دیا جاتا ہے۔

6512- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَّاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَّاِنَّ الْكَذِبَ فُجُوْرٌ وَّاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا قَالَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سچ نیکی ہے اور نیکی، جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے، انسان لگاتار سچ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ''صدیق'' قرار پاتا ہے اور جھوٹ گناہ ہے اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان لگاتار جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ''کذاب'' لکھ دیا جاتا ہے۔

6513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَّاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہمیشہ سچ بولو! کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ انسان سچ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے سے بچو! کیونکہ جھوٹ گناہوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ، جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

6514-حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِ عِيْسٰى وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَيَتَحَرَّى

حدیث 6511- بخاری (5743) ابوداؤد (4989) ترمذی (1971) ابن ماجہ (3849) مؤطا (1792) دارمی (2715) احمد (17) ابن حبان (272) مستدرک (440) بیہقی (20606) ابویعلی (122) معجم کبیر (8532)

الْكَذِبَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ حَتّٰى يَكْتُبُهُ اللّٰهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہیں۔

بَابُ 925: فَضْلِ مَنْ يَّمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَبِاَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

جو شخص غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے اس کی فضیلت اور غصے کو کس طرح ختم کیا جائے

6515- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّوْنَ الرَّقُوْبَ فِيْكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِيْ لَا يُوْلَدُ لَهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوْبِ وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِيْ لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَّلَدِهٖ شَيْئًا قَالَ فَمَا تَعُدُّوْنَ الصُّرَعَةَ فِيْكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِيْ لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَيْسَ بِذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم اپنے درمیان کس شخص کو "رقوب" قرار دیتے ہو؟ ہم نے عرض کی: جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: ایسا شخص رقوب نہیں ہے بلکہ وہ شخص رقوب ہے جس نے اپنی اولاد میں سے کسی ایک کو آگے نہ بھیجا ہو۔ (یعنی اس کے کسی بچے کا انتقال نہ ہوا ہو) پھر آپ نے دریافت کیا: تم اپنے درمیان کس شخص کو پہلوان قرار دیتے ہو؟ ہم نے عرض کی: وہ شخص جسے لوگ پچھاڑ نہ سکیں۔ آپ نے فرمایا: وہ پہلوان نہیں ہوتا بلکہ پہلوان وہ شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

6516- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6517- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا كِلَاهُمَا قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پچھاڑنے والا طاقتور نہیں ہوتا طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

6518- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ قَالُوْا فَالشَّدِيْدُ اَيُّمَ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پچھاڑنے والا

حدیث 6515- احمد (23164) ابن حبان (2950) بیہقی (6937) ابو یعلی (3408)

حدیث 6517- بخاری (5763) ابو داؤد (4779) مؤطا (1613) احمد (7218) ابن حبان (717) بیہقی (20874)

طاقتور نہیں ہوتا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر طاقتور کون ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔

6519- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6520- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ اَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْتَفِخُ اَوْدَاجُهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِيْ يَجِدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ تَرٰى بِيْ مِنْ جُنُوْنٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ تَرٰى وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّجُلَ

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان تکرار ہوگئی، ان میں سے ایک کی آنکھیں (غصے کے عالم میں) سرخ ہوگئیں اور گردن کی رگیں پھول گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایک ایسا جملہ معلوم ہے کہ اگر یہ وہ جملہ پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ جملہ یہ ہے)

''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ''

''میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

اس شخص سے دریافت کیا: آپ کیا سمجھتے ہیں میرے اندر جنون کے اثرات پائے جاتے ہیں؟

6521- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ اَحَدُهُمَا يَغْضَبُ وَيَحْمَرُّ وَجْهُهُ فَنَظَرَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَامَ اِلَى الرَّجُلِ رَجُلٌ مِمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰنِفًا قَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اَمَجْنُوْنًا تَرَانِيْ

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی کے دوران دو آدمیوں میں تکرار ہوگئی، ان میں سے ایک غصے میں آ گیا اور اس کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھ کر اشارہ فرمایا: مجھے ایک ایسا کلمہ آتا ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ کلمہ یہ ہے)

''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ''

حدیث 6520- بخاری (3108) ابوداؤد (4780) ترمذی (3452) مؤطا (1819) احمد (11866) ابن حبان (5692) مستدرک (3649) ابویعلی (4389) معجم کبیر (6488)

"میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

جن لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا۔ ان میں سے ایک شخص نے اس آدمی کو جا کر یہ کہا: کیا تم جانتے ہو؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے ابھی کیا ارشاد فرمایا ہے؟ آپ نے فرمایا ہے: مجھے ایک ایسا کلمہ آتا ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ کلمہ یہ ہے)

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"

تو اس آدمی نے اس شخص سے کہا تم مجھے مجنوں سمجھتے ہو؟

6522- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 926: خَلْقِ الْاِنْسَانِ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

انسان کی سرشت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ خود پر قابو نہیں رکھ پاتا

6523- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ فِى الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتْرُكَهُ فَجَعَلَ اِبْلِيْسُ يُطِيْفُ بِهٖ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ اَنَّهٗ خُلِقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کا جسم پیدا کیا اور اپنی مشیت کے مطابق اسے کچھ عرصہ ایسے ہی رہنے دیا۔ ابلیس نے اس کے گرد چکر لگا کر اس کا جائزہ لیا۔ جب اس نے یہ دیکھا کہ یہ اندر سے کھوکھلا ہے تو اس نے یہ اندازہ لگا لیا کہ اس کی سرشت میں یہ بات شامل ہے کہ وہ خود پر قابو نہیں رکھ پائے گا۔

6524- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 927: النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

چہرے پر مارنا منع ہے

6525- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِى الْحِزَامِىَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے) سے اجتناب کرے۔

6526- حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 6523- احمد (12561) ابن حبان (6163) مستدرک (105) ابو یعلیٰ (3321)

حدیث 6525- بخاری (2420) ابوداؤد (4493) احمد (7319) ابن حبان (5604) بیہقی (17358) ابو یعلیٰ (1179)

وَقَالَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

6527- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے) سے پرہیز کرے۔

6528- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلَا يَلْطِمَنَّ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے پر ہرگز طمانچہ نہ مارے۔

6529- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے سے) اجتناب کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت کے مطابق بنایا ہے۔

6530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ مَالِكٍ الْمَرَاغِيِّ وَهُوَ اَبُوْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے سے) اجتناب کرے۔

بَابُ 928: اَلْوَعِيْدُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ عَذَّبَ النَّاسَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اس شخص کے لیے شدید وعید جو لوگوں کو ناحق طور پر عذاب دے

6531- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِالشَّامِ عَلٰى اُنَاسٍ وَّقَدْ اُقِيْمُوْا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلٰى رُءُوْسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هٰذَا قِيْلَ يُعَذَّبُوْنَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ اَمَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ يُعَذِّبُوْنَ فِي الدُّنْيَا

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے شام، شام کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر زیتون کا تیل ڈالا گیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: ایسا کیوں ہے؟ انہیں بتایا گیا: خراج (کی عدم ادائیگی) کی وجہ سے انہیں یہ عذاب دیا جارہا ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں (دوسروں کو) عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

6532- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيْمِ ابْنِ حِزَامٍ عَلٰى نَاسٍ مِّنَ الْاَنْبَاطِ بِالشَّامِ قَدْ اُقِيْمُوْا فِى الشَّمْسِ فَقَالَ مَا شَاْنُهُمْ قَالُوْا حُبِسُوْا فِى الْجِزْيَةِ فَقَالَ هِشَامٌ اَشْهَدُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ يُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِى الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ، شام میں چند نبطی لوگوں کے پاس سے گزرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: ان لوگوں کو کیا معاملہ ہے؟ تو لوگوں نے انہیں بتایا کہ انہیں جزیہ (کی عدم ادائیگی) کی وجہ سے پکڑا گیا ہے تو حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں حلفیہ یہ کہتا ہوں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

6533- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ وَاَمِيْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلٰى فِلَسْطِيْنَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَاَمَرَ بِهِمْ فَخُلُّوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ ان دونوں فلسطین کا امیر، عمیر بن سعد تھا۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے۔ اسے یہ حدیث سنائی تو اس کے حکم کے تحت ان لوگوں کو چھوڑ دیا گیا۔

6534- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ وَّجَدَ رَجُلًا وَّهُوَ عَلٰى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِّنَ النَّبَطِ فِىْ اَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هٰذَا اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ يُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِى الدُّنْيَا

✧✧ عروہ بن زبیر، حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ نے، حمص میں، ایک نبطی کو جزیہ (کی عدم) ادائیگی کی وجہ سے دھوپ میں کھڑے ہوئے دیکھا، تو فرمایا: یہ سزا کیوں دی گئی ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

باب 929: اَمْرِ مَنْ مَرَّ بِسِلَاحٍ فِىْ مَسْجِدٍ اَوْ سُوْقٍ اَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ اَنْ يُّمْسِكَ بِنِصَالِهَا

جو شخص مسجد یا بازار وغیرہ میں، جہاں مجمع عام ہوتا ہے، ہتھیار لے کر چلے اس کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ ہتھیار کو پیکان سے پکڑے

6535- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ فِى الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں تیر لے کر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہدایت کی، انہیں ان کی پیکان سے پکڑو۔

6536 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ الرَّبِيعِ قَالَ اَبُوْ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِاَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ اَبْدٰى نُصُوْلَهَا فَاُمِرَ اَنْ يَّاْخُذَ بِنُصُوْلِهَا كَيْ لَا يَخْدِشَ مُسْلِمًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص تیر لے کر مسجد میں آیا جن کے پیکان کھلے ہوئے تھے تو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) حکم دیا کہ وہ انہیں ان کی پیکان سے پکڑے تاکہ وہ کسی مسلمان کو چبھ نہ جائیں۔

6537 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ اَنْ لَّا يَمُرَّ بِهَا اِلَّا وَهُوَ اٰخِذٌ بِنُصُوْلِهَا وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ يَصَّدَّقُ بِالنَّبْلِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں تیر صدقے کے طور پر دیتا تھا۔ آپ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ جب بھی تیر لے کر مسجد میں آئے انہیں ان کی پیکان سے پکڑا کرے۔

6538 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ اَوْ سُوْقٍ وَّبِيَدِهٖ نَبْلٌ فَلْيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى وَاللّٰهِ مَا مُتْنَا حَتّٰى سَدَّدْنَاهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوْهِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص کسی محفل یا بازار میں آئے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہوتو اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم تو ایک دوسرے کے چہرے زخمی کرتے رہتے۔

6539 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا اَوْ فِي سُوْقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ اَنْ يُّصِيبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْهَا بِشَيْءٍ اَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلٰى نِصَالِهَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص ہماری مسجد میں یا ہمارے بازار میں آئے اور اس کے پاس تیر ہوتو وہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے پیکان کی طرف سے پکڑے۔ تاکہ وہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائے۔

حدیث 6535- بخاری (6662) ابوداؤد (2586) نسائی (718) ابن ماجہ (3778) احمد (19592) ابن حبان (1647) ابن خزیمہ (1317) بیہقی (15652) ابویعلی (1833)

حدیث 6538- بخاری (6662) ابوداؤد (2586) نسائی (718) ابن ماجہ (3778) احمد (19592) ابن حبان (1647) ابن خزیمہ (1317) بیہقی (15652) ابویعلی (1833)

(راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) وہ ان کی پیکان اپنی مٹھی میں رکھے۔

بَابُ 930: النَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالسِّلَاحِ اِلٰى مُسْلِمٍ

ہتھیار کے ذریعے کسی مسلمان کی طرف اشارہ کرنا منع ہے

6540- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَشَارَ اِلٰى اَخِيهِ بِحَدِيْدَةٍ فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتّٰى يَدَعَهُ وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ہتھیار کے ذریعے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرے تو فرشتے اس وقت تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اشارہ ترک نہ کر دے۔ خواہ وہ اس کا سگا بھائی ہی ہو۔

6541- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى اَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص ہتھیار کے ذریعے اپنے بھائی کی طرف اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار لے کر (یعنی اس کے ذریعے حملہ کروا دے) اور وہ شخص جہنم کے گڑھے میں جا گرے۔

بَابُ 931: فَضْلِ اِزَالَةِ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ

تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانے کی فضیلت

6543- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّمْشِي بِطَرِيْقٍ وَّجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيْقِ فَاَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے راستے میں کانٹوں کی ٹہنی پائی تو اسے ایک طرف کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ عمل قبول کیا اور اسے بخش دیا۔

حدیث 6540- ترمذی (2162) احمد (7470) ابن حبان (5944) بیہقی (15649)

حدیث 6542- بخاری (6661) احمد (8197) ابن حبان (5948) مستدرک (6176) بیہقی (15650) معجم کبیر (5658)

6544- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلٰى ظَهْرِ طَرِيْقٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَاُنَحِّيَنَّ هٰذَا عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرا جو راستے میں پڑی ہوئی تھی۔ اس نے یہ طے کیا۔ اللہ کی قسم! میں اسے مسلمانوں کے راستے سے ہٹا دوں گا۔ تاکہ یہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچائے تو اس شخص کو جنت میں داخل کر دیا گیا۔

6545- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو جنت میں گھومتے پھرتے دیکھا (جس کا بنیادی عمل یہ تھا) کہ اس نے راستے میں پڑے ہوئے ایک درخت کو ہٹا دیا تھا جو لوگوں کے لیے تکلیف کا باعث تھا۔

6546- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِيْنَ فَجَآءَ رَجُلٌ فَقَطَعَهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک درخت مسلمانوں کے لیے تکلیف کا باعث تھا ایک شخص آیا اور اسے کاٹ دیا۔ (اور اس عمل کی بدولت) جنت میں داخل ہو گیا۔

6547- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ حَدَّثَنِي اَبُو الْوَازِعِ حَدَّثَنِي اَبُو بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا اَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلِ الْاَذٰى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے کسی ایسی بات کی تعلیم دیں جس کے ذریعے میں نفع حاصل کروں تو آپ نے جواب دیا: مسلمانوں کے راستے میں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دیا جائے۔

6548- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ اَبَا بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي لَا اَدْرِي لَعَسٰى اَنْ تَمْضِيَ وَاَبْقٰى بَعْدَكَ فَزَوِّدْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا اَبُوْ بَكْرٍ نَسِيَهُ وَاَمِرَّ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ

✧✧ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے نہیں معلوم! ہوسکتا ہے کہ آپ (اس دنیا سے) تشریف لے جائیں اور آپ کے بعد میں (اسی دنیا میں) رہ جاؤں آپ مجھے کوئی زادِ راہ عطا کیجئے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ کر لیا کرو، یہ کر لیا کرو اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

حدیث 6547- ابن ماجہ (3681) احمد (19783) ابن حبان (541) ابو یعلیٰ (7427)

بَابُ 932: تَحْرِيمِ تَعْذِيبِ الْهِرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ الَّذِىْ لا يُؤْذِىْ

بلی یا کسی جانور، جو ایذاء نہیں دیتے، کو ایذاء دینا حرام ہے

6549 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ يَعْنِي ابْنَ اَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا اِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلا هِيَ تَرَكَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو بلی (کو تکلیف پہنچانے) کی وجہ سے عذاب دیا گیا۔ اس نے بلی کو قید کر لیا تھا جب وہ مرگئی تو وہ جہنم میں داخل ہوئی وہ عورت اس بلی کو قید کے دوران کھانے یا پینے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ ہی اسے چھوڑتی تھی تاکہ وہ بلی خود ہی کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔

6550 - حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيْعًا عَنْ مَّعْنِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جُوَيْرِيَةَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6551 - وَحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِي هِرَّةٍ اَوْثَقَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کر لیا تھا اور کھانے پینے کے لیے اسے کچھ نہیں دیتی تھی اور اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی تاکہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔

6552 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا اَوْ هِرٍّ رَبَطَتْهَا فَلا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلا هِيَ اَرْسَلَتْهَا تُرَمْرِمُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ هَزْلًا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے عذاب کا شکار ہوئی جسے اس نے باندھ دیا تھا اور وہ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی۔ وہ اس بلی کو چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی

حدیث 6553- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابو یعلی (5935) معجم کبیر (258)

زمین کے کیڑے مکوڑے وغیرہ کھالیتی۔ یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے وہ بلی مرگئی۔

بَابُ 933: تَحْرِيمِ الْكِبْرِ

تکبر کرنا حرام ہے

6554- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْاَغَرِّ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِزُّ اِزَارُهُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ فَمَنْ يُنَازِعُنِي عَذَّبْتُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عزت اللہ تعالیٰ کا اِزاد ہے اور کبریائی اس کی چادر ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جو شخص (ان صفات میں) میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے عذاب کا شکار کروں گا۔

بَابُ 934: النَّهْيِ عَنْ تَقْنِيطِ الْاِنْسَانِ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی رحمت سے انسان کا مایوس ہونا منع ہے

6555- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُّعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَّاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَتَاَلّٰى عَلَيَّ اَنْ لَّا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَاِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَّاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ اَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں شخص کی مغفرت نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو شخص میرے بارے میں یہ قسم اٹھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا (وہ یہ جان لے) میں نے اس فلاں کو بخش دیا ہے اور تمہارے عمل کو ضائع کردیا ہے۔

بَابُ 935: فَضْلِ الضُّعَفَاءِ وَالْخَامِلِيْنَ

کمزور اور غریب لوگوں کی فضیلت

6556- حَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: بکھرے ہوئے بالوں والے، جنہیں دروازے سے دھتکار دیا جاتا ہے۔ان میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالیں تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کردیتا ہے۔

بَابُ 936: النَّهْيِ عَنْ قَوْلِ هَلَكَ النَّاسُ

''لوگ ہلاک ہوجائیں'' کہنا منع ہے

حدیث 6554- ابوداؤد (4090) ابن ماجہ (4174) احمد (7376) ابن حبان (328) مستدرک (203)

حدیث 6556- ترمذی (3854) احمد (12498) ابن حبان (6483) مستدرک (7932) ابویعلی (3519)

6557- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ لَا اَدْرِىْ اَهْلَكَهُمْ بِالنَّصْبِ اَوْ اَهْلَكُهُمْ بِالرَّفْعِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی آدمی یہ کہے کہ لوگ ہلاک ہو جائیں تو سب سے زیادہ ہلاکت کا شکار وہ خود ہوگا۔

6558- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ جَمِيْعًا عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 937: الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ

پڑوسی کے بارے میں نصیحت اور اس کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے (کی تلقین)

6559- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَيُوَرِّثَنَّهٗ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جبرائیل مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنا اصرار کرتے رہے کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے وارث بھی بنوا دیں گے۔

6560- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6561- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

حدیث 6557- ابوداؤد (4983) احمد (7671)

حدیث 6559- بخاری (5668) ابوداؤد (5151) ترمذی (1942) ابن ماجہ (3673) احمد (5577) ابن حبان (511) بیہقی (12389) ابویعلی (4590) معجم کبیر (4914)

حدیث 6561- بخاری (5668) ابوداؤد (5151) ترمذی (1942) ابن ماجہ (3673) احمد (5577) ابن حبان (511) بیہقی (12389) ابویعلی (4590) معجم کبیر (4914)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جبرائیل مسلسل مجھے پڑوسی کے (حقوق کے) بارے میں بتاتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ یہ اسے وارث بھی بنا دیں گے۔

6562- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَائَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوذر! جب تم سالن بناؤ تو اس میں شوربہ زیادہ بناؤ اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔

6563- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَانِىْ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَاَكْثِرْ مَائَهُ ثُمَّ انْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ مِّنْ جِيْرَانِكَ فَاَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوْفٍ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ جب تم سالن بناؤ تو اس میں شوربہ زیادہ بناؤ اور پھر اپنے پڑوسیوں کو اس کی مناسب مقدار بھیج دو۔

بَابُ 938: اسْتِحْبَابِ طَلَاقَةِ الْوَجْهِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

ملاقات کے وقت خندہ پیشانی سے ملنا مستحب ہے

6564- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِىْ الْخَزَّازَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِىَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَّلَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کسی بھی نیکی کو حقیر نہ سمجھو خواہ وہ تمہارا اپنے بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا ہے۔

بَابُ 939: اسْتِحْبَابِ الشَّفَاعَةِ فِيْمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ

جو کام حرام نہ ہو اس میں سفارش کرنا مستحب ہے

6565- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ اَقْبَلَ عَلٰى جُلَسَائِهٖ فَقَالَ اشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوْا وَلْيَقْضِ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ مَا اَحَبَّ

حدیث6564- بخاری (5675) ترمذی (1833) احمد (14751) ابن حبان (468) بیہقی (5710) ابویعلیٰ (2040) معجم کبیر (6383)

حدیث6565- بخاری (1365) ابوداؤد (5131) ترمذی (2672) نسائی (2556) احمد (19599) ابن حبان (531) بیہقی (16456) ابویعلیٰ (7296) معجم کبیر (809)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کوئی حاجت مند آتا تھا تو آپ حاضرین محفل کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے تھے: تم (اس کی حاجت روائی کی) سفارش کرو۔ تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان کے ذریعے وہی حکم جاری کرتا ہے جو اسے پسند ہو۔

بَابُ 940: اسْتِحْبَابِ الصَّالِحِيْنَ وَمُجَانَبَةِ قُرَنَاءِ السُّوْءِ

نیک لوگوں کی ہم نشینی اختیار کرنا اور برے ساتھیوں سے اجتناب کرنا مستحب ہے

6566- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيْسِ السُّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُّحْذِيَكَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً وَّنَافِخُ الْكِيْرِ اِمَّا اَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ رِيْحًا خَبِيْثَةً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال اس طرح ہے جیسے کوئی مشک بیچنے والا ہو یا بھٹی سلگانے والا ہو۔ مشک بیچنے والا یا تو تمہیں ویسے ہی خوشبو دیدے گا یا تم اس سے خرید لو گے ورنہ تمہیں اس کی پاکیزہ خوشبو تو آتی رہے گی۔ اور بھٹی سلگانے والا یا تمہارے کپڑے جلا دے گا ورنہ تمہیں اس کی بدبو تو آئے گی۔

بَابُ 941: فَضْلِ الْاِحْسَانِ اِلَى الْبَنَاتِ

بیٹیوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے کی فضیلت

6567- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَآءَتْنِيْ امْرَاَةٌ وَّمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَاَلَتْنِيْ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِيْ شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَّاحِدَةٍ فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا فَاَخَذَتْهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَاْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ حَدِيْثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَاَحْسَنَ اِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک عورت میرے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں۔ اس نے مجھ سے (کھانے کے لیے) کچھ مانگا میرے پاس اس وقت صرف ایک کھجور تھی میں نے وہ اسے دیدی۔ اس نے وہ کھجور پکڑی اس کے دو ٹکڑے کئے اور دونوں بیٹیوں کو دیدیے۔ خود اس نے کچھ نہیں کھایا پھر وہ عورت اٹھی اور اپنی بیٹیوں سمیت چلی گئی۔ جب نبی

حدیث6556- بخاری (1995) احمد (19677) ابن حبان (561) بیہقی (10909) ابویعلی (7307)

حدیث6567- بخاری (1352) ترمذی (1915) ابن ماجہ (3668) احمد (24616) ابن حبان (2939) بیہقی (15513)

اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے آپ کو یہ واقعہ سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو بیٹیوں کی ذمہ داری نصیب ہو وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ بیٹیاں اس کے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) رکاوٹ ہو جائیں گی۔

6568 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ اَنَّ زِيَادَ بْنَ اَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ جَآءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَاَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا تَمْرَةً وَّرَفَعَتْ اِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَاْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ اَنْ تَاْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَاَعْجَبَنِي شَاْنُهَا فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ اَوْ اَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے پاس ایک غریب عورت آئی جس نے اپنی دو بیٹیوں کو اٹھایا ہوا تھا۔ میں نے اسے کھانے کے لیے تین کھجوریں دیں۔ اس نے دو بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی۔ تو پھر خود کھانے کے لیے تیسری کھجور اٹھائی ہی تھی کہ اس کی بیٹیوں نے وہ بھی مانگ لی جو کھجور وہ خود کھانے لگی تھی۔ اس نے اس کے دو ٹکڑے کیے اور ان دونوں کو دیدیے۔ مجھے اس کی یہ حرکت بہت پسند آئی۔ اس کے اس عمل کا تذکرہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کو واجب کردیا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اس عمل کی وجہ سے اسے جہنم سے آزاد کردیا ہے۔

6569 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَا وَهُوَ وَضَمَّ اَصَابِعَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دو لڑکیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں (اور پھر ان کی شادی کردے) تو جب قیامت کے دن وہ آئے گا تو میں اور وہ اس طرح ہوں گے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

بَابُ 942: فَضْلِ مَنْ يَّمُوْتُ لَهُ وَلَدٌ فَيَحْتَسِبُهُ

جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اور وہ ثواب کے حصول (کی نیت سے صبر) کرے اس کی فضیلت کا بیان

6570 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِاَحَدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حدیث6558- احمد (22227) مستدرک (7332) ابویعلی (6068) معجم کبیر (7985)

حدیث6569- ترمذی (1914) احمد (11943) ابن حبان (447) مستدرک (7350) معجم کبیر (959)

حدیث6570- بخاری (1191) ترمذی (1061) نسائی (1874) ابن ماجہ (1603) موطا (556) احمد (3554) ابن حبان (2942) مستدرک (238) بیہقی (6928) ابویعلی (1581) معجم کبیر (1441)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جس مسلمان شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اسے جہنم کی آگ صرف قسم پوری کرنے کے لیے چھوئے گی۔

6571- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ وَّبِمَعْنٰى حَدِيْثِهٖ اِلَّا اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ فَيَلِجَ النَّارَ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

6572- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِیْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ لَا يَمُوْتُ لِاِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهٗ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ اَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَوِ اثْنَيْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری خواتین سے فرمایا: تم میں سے جس کسی کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کے حصول (کی نیت سے صبر کرے) وہ جنت میں داخل ہوگی۔ تو ان میں سے ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو (بچے فوت ہوئے ہوں؟) آپ نے فرمایا: اگر دو (بچے فوت ہوئے ہوں تو بھی یہی فضیلت ہے)۔

6573- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيْثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَاْتِيْكَ فِيْهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَاَتَاهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَاَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَّلَدِهَا ثَلَاثَةً اِلَّا كَانُوْا لَهَا حِجَابًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ وَّاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی گفتگو (سے استفادے کے بکثرت مواقع میسر ہونے کی بدولت) مرد بازی لے گئے ہیں۔ آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر کریں۔ جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو علم عطا کیا ہے آپ ہمیں اس کی تعلیم دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم فلاں دن اکٹھی ہو جانا۔ (مقررہ دن) وہ خواتین اکٹھی ہو گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو علم عطا کیا آپ نے اس کی انہیں تعلیم دی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں وہ اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گے۔ ایک خاتون نے عرض کی اگر دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: اگر دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں (تو بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی)۔

6574- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ

حدیث 6573- بخاری (6880)

حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِیِّ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ وَزَادَا جَمِیْعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةً لَمْ یَبْلُغُوا الْحِنْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، تین ایسے بچے جو بالغ نہ ہوئے ہوں۔

6575- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِی السَّلِیْلِ عَنْ اَبِیْ حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّهٗ قَدْ مَاتَ لِیَ ابْنَانِ فَمَا اَنْتَ مُحَدِّثِیْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِیْثٍ تُطَیِّبُ بِهٖ اَنْفُسَنَا عَنْ مَّوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِیْصُ الْجَنَّةِ یَتَلَقّٰی اَحَدُهُمْ اَبَاهُ اَوْ قَالَ اَبَوَیْهِ فَیَاْخُذُ بِثَوْبِهٖ اَوْ قَالَ بِیَدِهٖ كَمَا اٰخُذُ اَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هٰذَا فَلَا یَتَنَاهٰی اَوْ قَالَ فَلَا یَنْتَهِیْ حَتّٰی یُدْخِلَهُ اللّٰهُ وَاَبَاهُ الْجَنَّةَ وَفِیْ رِوَایَةِ سُوَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو السَّلِیْلِ

✧✧ ابوحسان بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہو چکے ہیں۔ کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں گے جس کے ذریعے ہمیں ان مرحومین کے بارے میں کچھ تسلی حاصل ہو۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: چھوٹے بچے جنتی ہوں گے۔ ان میں سے کوئی ایک اپنے باپ (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے ماں باپ کے سامنے آئے گا اور اس کے کپڑے پکڑے گا (یا شاید یہ فرمایا تھا) اس کا ہاتھ پکڑے گا جیسے میں نے تمہارا دامن پکڑا ہے اور اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

6576-وَحَدَّثَنِیْهِ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ عَنِ التَّیْمِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَهَلْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْئًا تُطَیِّبُ بِهٖ اَنْفُسَنَا عَنْ مَّوْتَانَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6577- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَفْصٌ یَعْنُوْنَ ابْنَ غِیَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ جَدِّهٖ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِیَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِیٍّ لَهَا فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لَهٗ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ دَفَنْتِ ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِیْدٍ مِّنَ النَّارِ قَالَ عُمَرُ مِنْ بَیْنِهِمْ عَنْ جَدِّهٖ وَقَالَ الْبَاقُوْنَ عَنْ طَلْقٍ وَّلَمْ یَذْكُرُوا الْجَدَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون اپنے بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ اس کے لیے دعائے خیر کریں کیونکہ میں پہلے ہی تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم تین بچے دفن کر چکی ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) بہت

حدیث6574- بخاری (102) نسائی (1873) ابن ماجہ (1605) احمد (7707) مستدرک (238) بیہقی (6931) ابویعلی (1581) معجم کبیر (294)

حدیث6575-نسائی (1874) احمد (3554) ابن حبان (2946) مستدرک (238) بیہقی (6930) ابویعلی (1581) معجم کبیر (3359)

حدیث6577-نسائی (1874) احمد (3554) ابن حبان (2946) مستدرک (238) بیہقی (6930) ابویعلی (1581) معجم کبیر (3359)

شدید رکاوٹ تیار ہوگئی ہے۔

6578- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ اَبِىْ غِيَاثٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَشْتَكِىْ وَاِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيْدٍ مِّنَ النَّارِ قَالَ زُهَيْرٌ عَنْ طَلْقٍ وَّلَمْ يَذْكُرِ الْكُنْيَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک عورت اپنے بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یارسول اللہ! یہ بیمار ہے اور مجھے اس کے بارے میں یہ اندیشہ ہے (کہ کہیں فوت نہ ہو جائے) میں پہلے ہی تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) شدید رکاوٹ تیار ہوگئی ہے۔

بَابُ 943: اِذَا حَبَّ اللّٰهِ عَبْدًا اَمَرَ جِبْرِيْلَ فَاَحَبَّهُ وَاَحَبَّهُ اَهْلُ السَّمَآءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِى الْاَرْضِ

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو حکم دیتا ہے وہ بھی اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اہلِ آسمان بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس بندے کو زمین میں مقبولیت ملتی ہے

6579- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيْلَ فَقَالَ اِنِّىْ اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِىْ فِى السَّمَآءِ فَيَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَآءِ قَالَ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِى الْاَرْضِ وَاِذَا اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيْلَ فَيَقُوْلُ اِنِّىْ اُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِىْ فِىْ اَهْلِ السَّمَآءِ اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضُوْهُ قَالَ فَيُبْغِضُوْنَهُ ثُمَّ تُوْضَعُ لَهُ الْبَغْضَآءُ فِى الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو مخاطب کر کے فرماتا ہے میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں۔ تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو جبرائیل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور پھر وہ آسمان میں یہ اعلان کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم لوگ بھی اس سے محبت کرو تو اہلِ آسمان اس شخص سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر اس شخص کو زمین میں مقبولیت نصیب ہوتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ناپسند کرتا ہے تو جبرائیل کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص کو ناپسند کرتا ہوں تم بھی اسے ناپسند کرو۔ جبرائیل اسے ناپسند کرنے لگتے ہیں پھر وہ آسمان کے رہنے والوں میں یہ اعلان کرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو ناپسند کرتا ہے تم بھی اسے ناپسند کرو تو اہلِ آسمان اس کو ناپسند کرنے لگتے ہیں پھر زمین میں بھی وہ شخص ناپسندیدہ بن جاتا ہے۔

6580- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىَّ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ ح وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ اَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ الْبُغْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں ناپسندیدگی والا حصہ مذکور نہیں ہے۔

6581- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَامَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنِّي أَرَى اللهَ يُحِبُّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ لِمَا لَهُ مِنَ الْحُبِّ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَقَالَ بِأَبِيكَ أَنْتَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلٍ

✧✧ سہیل بیان کرتے ہیں: ہم عرفہ میں موجود تھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے وہ امیر حج تھے۔ لوگ کھڑے ہو کر ان کی طرف دیکھنے لگے۔ میں نے اپنے والد سے کہا: ابا جان! میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا: وہ کس طرح؟ میں نے کہا: کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت موجود ہے تو وہ بولے، تمہارے باپ کی قسم! تم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نقل کرتے ہوئے سنا ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

بَابُ 944: اَلْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُّجَنَّدَةٌ

ارواح اکٹھی رہا کرتی تھیں

6582- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ارواح (عالم ارواح میں) اکٹھی رہا کرتی تھیں جن کا وہاں ایک دوسرے سے تعارف ہو گیا وہ (دنیا میں) ایک دوسرے سے واقف ہو گئیں اور جو وہاں اجنبی رہیں وہ (دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے اجنبی رہیں گی۔

6583- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِحَدِيثٍ يَرْفَعُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا وَالْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں لوگ سونے اور چاندی کی کانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے۔ جبکہ وہ سمجھ بوجھ کے مالک ہوں۔ ارواح (عالم ارواح میں) اکٹھی رہا کرتی تھیں۔ (وہاں) جن کا ایک دوسرے کے ساتھ تعارف ہوا۔ وہ (دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے مل گئیں اور جو (وہاں) اجنبی رہیں وہ دنیا میں بھی جدا رہیں گی۔

بَابُ 945: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

انسان جس سے محبت کرتا ہو (اس کا حشر) اسی کے ساتھ ہوگا

حدیث 6582- بخاری (3158) ابوداؤد (4834) احمد (7922) ابن حبان (6168) ابویعلی (4381) معجم کبیر (61969)

6584- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت (میرا زاد راہ ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس سے تم محبت کرتے ہو۔

6585- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا اَعْدَدْتَ لَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ كَبِيْرًا قَالَ وَلٰكِنِّىْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے دریافت کیا: تم نے اس کی تیاری کی ہے؟ اس نے کسی بڑی نیکی کا ذکر نہیں کیا، صرف یہی کہا کہ: میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

6586-حَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَعْرَابِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مَا اَعْدَدْتُّ لَهَا مِنْ كَثِيْرٍ اَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِىْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں دیہاتی کے یہ الفاظ ہیں) میں نے اس کی اتنی تیاری نہیں کی ہے کہ اس کی وجہ سے اپنی تعریف کرسکوں۔

6587- حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِىْ ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِىُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا اَعْدَدْتَّ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحًا اَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَاَنَا اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَهُمْ وَاِنْ لَّمْ اَعْمَلْ بِاَعْمَالِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے۔ اس نے جواب دیا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس شخص کے ساتھ ہوگے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حدیث6584- بخاری (5816) ابو داؤد (5126) ترمذی (2386) احمد (12646) ابن حبان (556) ابن خزیمہ (1796) ابو یعلی (2888) معجم کبیر (2519)

فرماتے ہیں: اسلام قبول کرنے کے بعد ہمیں سب سے زیادہ خوشی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سن کر ہوئی کہ تمہارا (حشر) اس شخص کے ساتھ ہوگا جس شخص کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔ میں اللہ تعالیٰ، اس کے رسول، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہوں اور مجھے یہ امید ہے کہ میرا حشر ان کے ساتھ ہوگا۔ اگرچہ میرے اعمال ان کے اعمال جیسے نہیں ہیں۔

6588- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ اَنَسٍ فَاَنَا اُحِبُّ وَمَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان مذکور نہیں ہے۔

6589- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَيْنِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِيْنَا رَجُلًا عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْدَدْتَّ لَهَا قَالَ فَكَاَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَعْدَدْتُّ لَهَا كَبِيْرَ صَلَاةٍ وَّلَا صِيَامٍ وَّلَا صَدَقَةٍ وَّلٰكِنِّیْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں اور نبی اکرم ﷺ مسجد سے باہر نکل رہے تھے۔ مسجد کی چوکھٹ کے پاس ہمارا ایک شخص سے سامنا ہوا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ وہ شخص کچھ دیر خاموش رہا اور پھر عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کے لیے بہت زیادہ نمازیں، روزے اور صدقے تیار نہیں کیے ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس سے تم محبت کرتے ہو۔

6590- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6591- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَّعْنِیْ ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6592- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِیْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا وَّلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو کسی قوم سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ خود ان میں شامل نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ

نے ارشاد فرمایا: انسان جس کے ساتھ محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔

6593-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنِیْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ قَرْمٍ جَمِیْعًا عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6594-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ جَرِیْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 946: اِذَا اُثْنِیَ عَلَی الصَّالِحِ فَهِیَ بُشْرٰی وَلَا تَضُرُّهٗ

جب کوئی کسی نیک آدمی کی تعریف کرے تو یہ اس کے لیے خوشخبری ہے جو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا

6595- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَاَبُو الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَیْلُ بْنُ حُسَیْنٍ وَّاللَّفْظُ لِیَحْیٰی قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ الرَّجُلَ یَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَیْرِ وَیَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَیْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَی الْمُؤْمِنِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی، ایسے شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ جو نیک عمل کرتا ہو اور ان کی وجہ سے لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں۔ تو صحابہ کرام نے جواب دیا: یہ مومن کے لیے خوشخبری جو اسے جلدی مل گئی ہے۔

6596-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ وَّكِیْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ بِاِسْنَادِ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِهٖ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ عَنْ شُعْبَةَ غَیْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَیُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَیْهِ وَفِیْ حَدِیْثِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَیَحْمَدُهُ النَّاسُ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں'' اور بقیہ روایات میں یہ الفاظ ہیں: ''لوگ اس سے محبت کرتے ہوں۔''

حدیث 6592- بخاری (5816) ابوداؤد (5126) ترمذی (2386) احمد (12646) ابن حبان (556) ابن خزیمہ (1796) ابویعلی (2888) معجم کبیر (2519)

حدیث 6594- ابن ماجہ (2704) احمد (21438) ابن حبان (366)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كِتَابُ الْقَدَرِ

تقدیر کا بیان

بَابُ 947: كَيْفِيَّةِ خَلْقِ الْاٰدَمِيِّ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَكِتَابَةِ رِزْقِهٖ وَاَجَلِهٖ وَعَمَلِهٖ وَشَقَاوَتِهٖ وَسَعَادَتِهٖ

ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق، اس کے رزق، عمر، عمل، بدبختی اور خوش بختی لکھے جانے کی کیفیت کا بیان

6597 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اِنَّ اَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهٗ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُوْنُ فِيْ ذٰلِكَ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ فِيْ ذٰلِكَ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيْهِ الرُّوْحَ وَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ بِكَتْبِ رِزْقِهٖ وَاَجَلِهٖ وَعَمَلِهٖ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيْدٌ فَوَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ بات بیان کی۔ آپ صادق و مصدوق ہیں، ہر شخص کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفے کی شکل میں رکھا جاتا ہے پھر اتنے ہی عرصے تک وہ جمے ہوئے خون کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر اتنے ہی عرصے تک وہ گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں رہتا ہے پھر فرشتے کو بھیجا جاتا ہے جو اس میں روح پھونک دیتا ہے تو فرشتے کو چار باتیں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ اس شخص کا رزق، اس کی زندگی، اس کا عمل اور اس کا بدبخت یا نیک بخت ہونا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ کوئی شخص اہل جنت کے سے اعمال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان بالشت بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے اور پھر (تقدیر کا) لکھا سبقت لے جاتا ہے اور وہ اہل جہنم کے سے عمل کر کے جہنم میں چلا جاتا ہے اور کوئی شخص اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان بالشت بھر فاصلہ باقی رہ جاتا ہے پھر (تقدیر کا) لکھا سبقت لے جاتا ہے اور وہ شخص اہل جنت کے سے عمل کر کے اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

حدیث 6597- بخاری (3036) ابوداؤد (4708) ترمذی (2137) ابن ماجہ (76) احمد (3553) ابن حبان (6174) حاکم (3589) بیہقی (15198) معجم کبیر (9146)

6598-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِیْدِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ فِیْ حَدِیْثِ وَكِیْعٍ اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ یُجْمَعُ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً وَقَالَ فِیْ حَدِیْثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا وَاَمَّا فِیْ حَدِیْثِ جَرِیْرٍ وَّعِیْسٰی اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں چالیس دن کے الفاظ ہیں اور دوسری روایت میں چالیس راتوں کا ذکر ہے۔

6599- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَیْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ اَسِیْدٍ یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَی النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِی الرَّحِمِ بِاَرْبَعِیْنَ اَوْ خَمْسَةٍ وَّاَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَشَقِیٌّ اَوْ سَعِیْدٌ فَیُكْتَبَانِ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَذَكَرٌ اَوْ اُنْثٰی فَیُكْتَبَانِ وَیُكْتَبُ عَمَلُهٗ وَاَثَرُهٗ وَاَجَلُهٗ وَرِزْقُهٗ ثُمَّ تُطْوَی الصُّحُفُ فَلَا یُزَادُ فِیْهَا وَلَا یُنْقَصُ

✧✧ حذیفہ بن اسید بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے۔ جب نطفہ رحم میں چالیس (راوی کو شک ہے یا شاید) پینتالیس دن تک رہے تو فرشتہ اس کے پاس آتا ہے اور دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ بدبخت ہے یا نیک بخت؟ پھر ان دونوں (میں سے جو بھی ہو وہ) لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر فرشتہ دریافت کرتا ہے اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہے یا مونث؟ ان دونوں (میں سے جو بھی ہو وہ) لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر اس شخص کا عمل لکھا جاتا ہے۔ اس کا اثر، زندگی اور رزق لکھا جاتا ہے۔ پھر اس صحیفے کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس میں کوئی کمی وبیشی نہیں کی جاتی۔

6600- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ الْمَكِّیِّ اَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ یَقُوْلُ الشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَالسَّعِیْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِهٖ فَاَتٰی رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَالُ لَهٗ حُذَیْفَةُ بْنُ اَسِیْدٍ الْغِفَارِیُّ فَحَدَّثَهٗ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ وَكَیْفَ یَشْقٰی رَجُلٌ بِغَیْرِ عَمَلٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اَتَعْجَبُ مِنْ ذٰلِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ لَیْلَةً بَعَثَ اللّٰهُ اِلَیْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعِظَامَهَا ثُمَّ قَالَ یَا رَبِّ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثٰی فَیَقْضِیْ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَیَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ یَقُوْلُ یَا رَبِّ اَجَلُهٗ فَیَقُوْلُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَیَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ یَقُوْلُ یَا رَبِّ رِزْقُهٗ فَیَقْضِیْ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَیَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ یَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالصَّحِیْفَةِ فِیْ یَدِهٖ فَلَا یَزِیْدُ عَلٰی مَا اُمِرَ وَلَا یَنْقُصُ

حدیث 6599- بخاری (3155) داری (207) احمد (15304) ابن حبان (6169) حاکم (3302) بیہقی (15200) ابو یعلی (5775) معجم کبیر (3041)

حدیث 6600- بخاری (3155) داری (207) احمد (15304) ابن حبان (6169) حاکم (3305) بیہقی (15200) ابو یعلی حدیث (5775) معجم کبیر (3041)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بدبخت وہ ہوتا ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بھی بدبخت ہو اور نیک بخت وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی وہاں تشریف لائے، جن کا نام حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ تھا۔ راوی نے انہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے: کوئی شخص کوئی عمل کئے بغیر (ماں کے پیٹ میں ہی) کیسے بدبخت ہوسکتا ہے؟ تو ایک صاحب ان سے بولے: کیا آپ اس بات پر حیران ہورہے ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب نطفے کو (عورت کے پیٹ میں) بیالیس دن گزر جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتے کو بھیجتا ہے جو اس کی صورت بناتا ہے۔ اس کی سماعت، بصارت، کھال، گوشت اور ہڈیاں بناتا ہے۔ پھر وہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہے یا مونث؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق فیصلہ سناتا ہے۔ جسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق جو جواب دیتا ہے اسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اس کا رزق؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق فیصلہ سناتا ہے جسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ اپنے ہاتھ میں وہ صحیفہ لے کر نکل جاتا ہے۔ اسے جو حکم دیا گیا ہوتا ہے۔ پھر اس میں کوئی کمی وبیشی نہیں ہوتی۔

6601 -حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6602 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِىْ سَرِيْحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ الْغِفَارِىِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَىَّ هَاتَيْنِ يَقُوْلُ اِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِى الرَّحِمِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ الَّذِىْ يَخْلُقُهَا فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَذَكَرٌ اَوْ اُنْثٰى فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى ثُمَّ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَسَوِىٌّ اَوْ غَيْرُ سَوِىٍّ فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ سَوِيًّا اَوْ غَيْرَ سَوِىٍّ ثُمَّ يَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا اَجَلُهُ مَا خُلُقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللّٰهُ شَقِيًّا اَوْ سَعِيْدًا

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں: میں ابوسریحہ حذیفہ بن اسید غفاری کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ بولے: میں نے اپنے ان کانوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: نطفہ رحم میں چالیس دن تک رہتا ہے۔ پھر فرشتہ اس کی شکل بناتا ہے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اس کی تخلیق کرتا ہے) پھر دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مونث ہوگی؟ تو اللہ تعالیٰ اسے مذکر یا مونث بنا دیتا ہے۔ پھر وہ دریافت کرتا ہے: کیا یہ مکمل ہوگا یا نامکمل؟ تو اللہ تعالیٰ اسے مکمل یا نامکمل بنا دیتا ہے۔ تو وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اس کا رزق، اس کی عمر اور اس کے اخلاق کتنے اور کیسے ہوں گے؟ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو بدبخت یا نیک بنا دیتا ہے۔

6603 -حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ كُلْثُوْمٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ كُلْثُوْمٌ عَنْ اَبِى

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ شَيْئًا بِاِذْنِ اللّٰهِ لِبِضْعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اسید انصاری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں کہ: ایک فرشتے کو رحم پر متعین کیا گیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے اذن کے تحت کسی کو پیدا کرنا چاہے تو چالیس اور مزید کچھ دن بعد (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6604- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّرَفَعَ الْحَدِيْثَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُوْلُ اَیْ رَبِّ نُطْفَةٌ اَیْ رَبِّ عَلَقَةٌ اَیْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّقْضِیَ خَلْقًا قَالَ قَالَ الْمَلَكُ اَیْ رَبِّ ذَكَرٌ اَوْ اُنْثٰى شَقِیٌّ اَوْ سَعِيْدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْاَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذٰلِكَ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے رحم پر ایک فرشتے کو مقرر کیا ہے۔ جو بتاتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ نطفے کی شکل میں ہے۔ اے میرے پروردگار! یہ جما ہوا خون بن چکا ہے۔ اے میرے پروردگار! یہ گوشت کا لوتھڑا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اس کی تخلیق کو پورا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مونث ہوگی؟ بدبخت ہوگا یا نیک بخت ہوگا؟ اس کا رزق کتنا ہوگا؟ اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ یہ سب باتیں (اس وقت) لکھ دی جاتی ہیں۔ (جب انسان) اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔

6605- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كُنَّا فِیْ جَنَازَةٍ فِیْ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهٗ وَمَعَهٗ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهٖ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ اِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللّٰهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاِلَّا وَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً اَوْ سَعِيْدَةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَمْكُثُ عَلٰى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيْرُ اِلٰى عَمَلِ اَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيْرُ اِلٰى عَمَلِ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَقَالَ اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ اَمَّا اَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِعَمَلِ اَهْلِ السَّعَادَةِ وَاَمَّا اَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِعَمَلِ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى)

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم جنت البقیع میں ایک جنازے میں شریک ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور تشریف فرما ہوگئے۔ ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چھڑی تھی۔ آپ

حدیث 6604- بخاری (3036) ابوداؤد (4708) ترمذی (2137) ابن ماجہ (76) احمد (3553) ابن حبان (6174) حاکم (3589) بیہقی (15198) ابویعلی (5157) معجم کبیر (9146)

حدیث 6605- بخاری (1296) ابوداؤد (4694) ترمذی (3344) احمد (1067) ابویعلی (582)

نے اپنا سر جھکایا اور اس چھڑی کے ذریعے زمین کریدنا شروع کردی۔ پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک زندہ وجود کا جنت یا دوزخ میں مخصوص ٹھکانہ اللہ تعالیٰ لکھ چکا ہے۔ اس کا بد بخت ہونا یا نیک بخت ہونا لکھا جاچکا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے بارے میں لکھے ہوئے پر اعتماد کرتے ہوئے عمل کرنا ترک کردیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو سعادت مند ہوگا وہ سعادت مندوں جیسے عمل کرے گا اور جو بد بخت ہوگا وہ بدبختوں جیسے عمل کرے گا۔ آپ نے مزید ارشاد فرمایا: عمل کرو! ہر (طرح کے لوگوں کے لیے عمل کرنا) آسان ہوتا ہے۔ سعادت مندوں کے لیے سعادت مندوں کے سے اعمال سرانجام دینا آسان ہوتا ہے اور بدبختوں کے لیے بدبختوں کے سے اعمال سرانجام دینا آسان ہوتا ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

''جو شخص صدقہ دے اور پرہیز گاری اختیار کرے اور نیکی کی تصدیق کرے ہم اس کے لیے نیک اعمال کو آسان کردیں گے اور جو بخل کرے اور لاپرواہی اختیار کرے اور نیکی کو جھٹلائے ہم اس کے لیے برائی کو آسان کردیں گے۔''

6606- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَاَخَذَ عُوْدًا وَّلَمْ يَقُلْ مِخْصَرَةً وَّقَالَ ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ فِیْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6607- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَّفِیْ يَدِهٖ عُوْدٌ يَّنْكُتُ بِهٖ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ اِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلِمَ نَعْمَلُ اَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى)

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی۔ جس کے ذریعے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا سر مبارک اٹھا کر ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص کا جنت یا جہنم میں سے مخصوص مقام طے ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کرتے ہیں؟ کیا ہم اسی پر تکیہ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تم عمل کرو! ہر شخص کے لیے اپنی فطرت کے مطابق عمل کرنا آسان کیا گیا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

''جو شخص صدقے دے اور پرہیز گاری اختیار کرے اور نیکی کی تصدیق کرے ہم اس کے لیے نیک اعمال کو آسان کردیں گے اور جو بخل کرے اور لاپرواہی اختیار کرے اور نیکی کو جھٹلائے ہم اس کے لیے برائی کو آسان کردیں گے۔''

6608- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ اَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهٗ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6609- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَيِّنْ لَنَا دِيْنَنَا كَاَنَّا خُلِقْنَا الْاٰنَ فِيْمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ اَفِيْمَا جَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ اَمْ فِيْمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيْمَا جَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ قَالَ فَفِيْمَ الْعَمَلُ قَالَ زُهَيْرٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ اَبُو الزُّبَيْرِ بِشَىْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ فَسَاَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے لیے ہمارے دین کی تعلیمات اس طرح بیان کریں۔ گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہوں۔ آج ہم جو عمل کرتے ہیں کیا یہ ان میں شامل ہے؟ جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر کا فیصلہ طے ہو چکا ہے۔ یا پھر ہم آئندہ جو اعمال کریں گے وہ ایسے ہوں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! (تمہارے آج کے اعمال) ان میں شامل ہیں۔ جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر کا فیصلہ طے ہو چکا ہے۔ انہوں نے عرض کی: پھر عمل کیوں کیا جائے؟۔ (راوی) زہیر کہتے ہیں، پھر (میرے استاد) شیخ ابوزبیر نے ایک بات بیان کی جو میں نہیں سمجھ سکا۔ میں نے ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا تھا) تم عمل کرو کیونکہ ہر شخص کے لیے (اس کی فطرت کے مطابق عمل کرنا) آسان کر دیا جاتا ہے۔

6610- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى وَفِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں۔ ہر عمل کرنے والے کے لیے اس کا مخصوص عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

6611- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ الضُّبَعِىِّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعُلِمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قِيْلَ فَفِيْمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا اہل جنت کو اہل جہنم سے الگ کر دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی گئی: پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص کے لیے اس کی فطرت کے مطابق عمل کرنا آسان کر دیا گیا ہے۔

6612- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

حدیث 6609- نسائی (2806) معجم کبیر (6562)

حدیث 6611- بخاری (4664) ابوداؤد (4709) احمد (1348) ابن حبان (333) ابویعلی (610) معجم کبیر (47)

وَّاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَّزِيْدَ الرِّشْكِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6613- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ عِمْرَانُ ابْنُ الْحُصَيْنِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَىْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرِ مَا سَبَقَ اَوْ فِيْمَا يُسْتَقْبَلُوْنَ بِهٖ مِمَّا اَتَاهُمْ بِهٖ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ بَلْ شَىْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ اَفَلَا يَكُوْنُ ظُلْمًا قَالَ فَفَزِعْتُ مِنْ ذٰلِكَ فَزَعًا شَدِيْدًا وَّقُلْتُ كُلُّ شَىْءٍ خَلْقُ اللّٰهِ وَمِلْكُ يَدِهٖ فَلَا يُسْاَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْاَلُوْنَ فَقَالَ لِيْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اِنِّيْ لَمْ اُرِدْ بِمَا سَاَلْتُكَ اِلَّا لِاَحْزِرَ عَقْلَكَ اِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُّزَيْنَةَ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَىْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ اَوْ فِيْمَا يُسْتَقْبَلُوْنَ بِهٖ مِمَّا اَتَاهُمْ بِهٖ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَىْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰاهَا)

✧✧ ابوالاسود بیان کرتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: تمہارے خیال میں لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ اور اس بارے میں مشقت کیوں برداشت کرتے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی بات ہے؟ جو طے ہو چکی ہے اور تقدیر کا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے یا پھر مستقبل میں ایسا ہوتا ہے۔ جب ان کے پاس ان کا نبی آ جاتا ہے۔ اور ان کے خلاف حجت ثابت ہو جاتی ہے؟ میں نے جواب دیا: بلکہ ان کا فیصلہ ہو چکا ہے اور تقدیر طے ہو چکی ہے۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا یہ ظلم نہیں ہے؟ ابوالاسود کہتے ہیں: میں یہ سن کر بہت خوفزدہ ہوا اور میں نے کہا: ہر چیز اللہ کی مخلوق ہے اور اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ جو کرتا ہے اس سے اس کے بارے میں نہیں پوچھا جا سکتا البتہ لوگوں سے پوچھا جائے گا تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔ تم سے سوال کرنے کا میرا مقصد صرف تمہاری عقل کا امتحان لینا تھا۔ قبیلہ مزینہ سے تعلق رکھنے والے دو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگ آج جو عمل کرتے ہیں اور جس مشقت کا شکار ہوتے ہیں۔ آپ کے خیال میں کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے؟ جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور تقدیر طے ہو چکی ہے یا پھر مستقبل میں ایسا ہوگا؟ جب ان کے پاس ان کا نبی آئے گا اور ان کے خلاف حجت ثابت ہو جائے گی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ ان کا فیصلہ ہو چکا ہے اور ان کی تقدیر طے ہو چکی ہے۔ اللہ کی کتاب میں اس کی تائید میں یہ آیت موجود ہے:

''اور نفس کی قسم! اور جیسے اس نے اسے بنایا ہے اور اسے اس کی برائی اور پرہیز گاری الہام کی ہے (یعنی اس کی فطرت میں رکھی ہے۔)''

6614- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ

حدیث 6613- ابن ماجہ (2704) احمد (10291) ابن حبان (6176) معجم کبیر (5798)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيْلَ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهٗ عَمَلُهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيْلَ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهٗ عَمَلُهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص طویل عرصے تک اہل جنت کے سے عمل کرتا رہتا ہے اور پھر اس کے عمل کا خاتمہ اہل جہنم کے سے عمل کی مانند ہوتا ہے اور ایک اور شخص طویل عرصے تک اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے اور پھر اس کے عمل کا فیصلہ اہل جنت کے سے عمل پر ہوتا ہے۔

6615 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص لوگوں کی نظر میں اہل جنت کے سے عمل کرتا رہتا ہے۔ حالانکہ وہ اہل جہنم میں سے ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کی نظر میں اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے۔

بَابُ 948: حِجَاجِ اٰدَمَ وَمُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامَ

حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی بحث

6616 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ وَّابْنِ دِيْنَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوٗسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى فَقَالَ مُوْسٰى يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُوْنَا خَيَّبْتَنَا وَاَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهٗ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسَى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهٖ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهٖ اَتَلُوْمُنِىْ عَلٰى اَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَىَّ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَنِىْ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِىْ عُمَرَ وَابْنِ عَبْدَةَ قَالَ اَحَدُهُمَا خَطَّ وَقَالَ الْاٰخَرُ كَتَبَ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اے حضرت آدم علیہ السلام! آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہمیں پریشانی کا شکار کیا اور ہمیں جنت سے نکلوا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے شرف ہم کلامی کے لیے منتخب کیا اور اپنے دستِ قدرت کے ذریعے آپ کے لیے تورات لکھی۔ کیا آپ مجھے ایک ایسے فیصلے کے بارے میں ملامت کررہے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے میرے بارے میں، مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے طے کر دیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔

6617 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ

حدیث 6616- بخاری (3228) ابوداؤد (4701) ترمذی (2134) ابن ماجہ (80) مالک (1592) احمد (7381) ابن حبان (6180) ابویعلی (6245)

هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِىْ اَغْوَيْتَ النَّاسَ وَاَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ اٰدَمُ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عِلْمَ كُلِّ شَىْءٍ وَّاصْطَفَاهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلُوْمُنِىْ عَلٰى اَمْرٍ قُدِّرَ عَلَىَّ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی جو حضرت آدم علیہ السلام جیت گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی حضرت آدم علیہ السلام ہیں، جنہوں نے لوگوں کو گمراہی کا شکار (ہونے کا موقع) دیا اور انہیں جنت سے نکلوا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام بولے: آپ وہی ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا علم عطا کیا تھا اور جسے لوگوں میں سے اپنی رسالت کے لیے منتخب کیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام بولے: کیا آپ مجھے ایک ایسے معاملے میں ملامت کر رہے ہیں؟ جو میری تخلیق سے پہلے ہی میرے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔

6618 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِى الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ ذُبَابٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ هُرْمُزَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ قَالَا سَمِعْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِىْ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهٗ وَاَسْكَنَكَ فِىْ جَنَّتِهٖ ثُمَّ اَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيْئَتِكَ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسَى الَّذِى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ وَاَعْطَاكَ الْاَلْوَاحَ فِيْهَا تِبْيَانُ كُلِّ شَىْءٍ وَّقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللّٰهَ كَتَبَ التَّوْرَاةَ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ قَالَ مُوْسٰى بِاَرْبَعِيْنَ عَامًا قَالَ اٰدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَّ فِيْهَا (وَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى) قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَتَلُوْمُنِىْ عَلٰى اَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَىَّ اَنْ اَعْمَلَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَنِىْ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان، ان کے پروردگار کی بارگاہ میں بحث چھڑ گئی۔ جس میں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ وہی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت کے ذریعے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح کو پھونکا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا۔ آپ کو اپنی جنت میں رہنے دیا اور آپ نے اپنی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو زمین پر اتروا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام بولے: آپ وہی موسیٰ علیہ السلام ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے ذریعے منتخب کیا اور آپ کو وہ الواح (تورات) عطا کی جس میں ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے اور آپ کو اپنی خاص ہم کلامی کا شرف عطا کیا۔ آپ کے علم کے مطابق اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے کتنا عرصہ پہلے تورات لکھی تھی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: چالیس سال پہلے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے دریافت کیا: کیا آپ نے اس میں یہ آیت پائی؟ ''آدم علیہ السلام نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور بھٹک گیا۔'' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے دریافت کیا: کیا آپ مجھے ایسا عمل کرنے پر ملامت کر رہے ہیں؟ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے ہی میرے بارے میں یہ طے کر دیا تھا کہ وہ میں کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یوں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔

6619 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ ...

حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى فَقَالَ لَهُ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِىْ اَخْرَجَتْكَ خَطِيْئَتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسَى الَّذِى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُوْمُنِىْ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَىَّ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی آدم ہیں جنہیں ان کی غلطی نے جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ وہی موسیٰ علیہ السلام ہیں؟ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے لیے منتخب کیا اور آپ پھر بھی مجھے ایسے معاملے میں ملامت کر رہے ہیں جو میری پیدائش سے پہلے ہی میرے بارے میں طے ہو چکا تھا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یوں) حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

6620-حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ النَّجَّارِ الْيَمَامِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6621-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6622- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِىُّ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِيْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھ دی تھی۔ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

6623-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا نَافِعٌ يَعْنِى ابْنَ يَزِيْدَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ هَانِئٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

بَابُ 949: تَصْرِيْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْقُلُوْبَ كَيْفَ شَآءَ

اللہ تعالیٰ (انسانوں کے) دلوں کو اپنے مشیت کے مطابق پھیر سکتا ہے

6624- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِءِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ

حدیث 6621- احمد (6610) ابن حبان (902) حاکم (3140)

الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هَانِئٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیَّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ یَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ قُلُوْبَ بَنِیْ اٰدَمَ كُلَّهَا بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَّاحِدٍ یُصَرِّفُهُ حَیْثُ یَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اولادِ آدم کے تمام دل رحمان کی دو انگلیوں کے درمیان ایک ہی دل کی مانند ہیں۔ جنہیں وہ اپنی مشیت کے مطابق پھیر دیتا ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

بَابُ 950: كُلِّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ

ہر چیز تقدیر کے تحت ہے

6625- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِكٍ فِیْمَا قُرِئَ عَلَیْهِ عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّهُ قَالَ اَدْرَكْتُ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُوْنَ كُلُّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ حَتّٰی الْعَجْزِ وَالْكَیْسِ اَوِ الْكَیْسِ وَالْعَجْزِ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے بہت سے اصحاب کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ہر چیز تقدیر کے تحت ہے اور میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔ ہر چیز تقدیر کے تحت ہے یہاں تک کہ عاجز ہو جانا اور کیس (کسی کام کی صلاحیت رکھنا) بھی۔

6626- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زِیَادِ ابْنِ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُوْمِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَآءَ مُشْرِكُوْ قُرَیْشٍ یُخَاصِمُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ (یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قریش کے کچھ مشرکین، تقدیر کے مسئلے میں بحث کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی:

''جس دن انہیں منہ کے بل جہنم میں گھسیٹا جائے گا (اور کہا جائے گا) جہنم کے عذاب کو چکھو ہم نے ہر چیز تقدیر کے تحت تخلیق کی ہے۔''

حدیث 6625- موطا (1595) احمد (5893) ابن حبان (6149) بیہقی (20671)

حدیث 6626- ترمذی (2157) ابن ماجہ (83) احمد (9734) ابن حبان (6139)

بَابُ 951: قُدِّرَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا وَغَيْرِهِ

زنا وغیرہ میں بھی، ابن آدم کا حصہ، تقدیر کے تحت ہے

6627- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنّٰى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ قَالَ عَبْدٌ فِي رِوَايَتِهِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ''لمم'' کی سب سے زیادہ بہترین تفسیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے طور پر بیان کی ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے زنا میں بھی ابن آدم کا حصہ مقرر کیا ہے۔ جو اسے ضرور ملے گا۔ آنکھوں کا زنا: دیکھنا ہے، زبان کا زنا: بولنا ہے۔ نفس، آرزو اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کر دیتی ہے۔

6628- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الِاسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوٰى وَيَتَمَنّٰى وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ابن آدم کا زنا میں سے حصہ بھی مقرر کیا گیا ہے۔ جسے وہ ضرور پائے گا۔ آنکھوں کا زنا: دیکھنا ہے، کانوں کا زنا: سننا ہے، زبان کا زنا: بولنا ہے، ہاتھ کا زنا: پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا: چلنا ہے، دل آرزو اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

بَابُ 952: مَعْنٰى كُلِّ مَوْلُودٍ يُّولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَحُكْمِ مَوْتِ أَطْفَالِ الْكُفَّارِ وَأَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ

''ہر پیدا ہونے والا بچہ (دینِ) فطرت پر پیدا ہوتا ہے'' کا مفہوم اور کفار اور مسلمانوں کے مرحوم (نابالغ) بچوں کا حکم

6629- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ (فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ) الْآيَةَ

حدیث 6627- بخاری (5889) ابوداؤد (2152) احمد (7705) ابن حبان (4419) ابن خزیمہ (30) مستدرک (3751) بیہقی (13287) ابویعلی (6501) معجم کبیر (10303)

حدیث 6629 بخاری (1293) ابوداؤد (4714) ترمذی (2138) موطا (571) احمد (7181) ابن حبان (128) بیہقی (11917) ابویعلی (942) معجم کبیر (827)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دین) فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ جیسے کسی چوپائے کا صحیح وسالم بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا تمہیں اس میں کوئی خرابی محسوس ہوتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آپ چاہیں (تو اس حدیث کی تائید میں یہ آیت پڑھ سکتے ہیں):

''اللہ تعالیٰ (کی مقرر کی ہوئی) فطرت، جو اس نے لوگوں میں ودیعت کی ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔''

6630-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً وَلَمْ يَذْكُرْ جَمْعَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کم ہے۔

6631- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ اقْرَؤُا (فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دین) فطرت پر پیدا ہوتا ہے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ آیت پڑھ لو:

''اللہ تعالیٰ (کی مقرر کی ہوئی) فطرت جو اس نے لوگوں میں ودیعت کی ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی یہی درست دین ہے۔''

6632- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ وَيُشَرِّكَانِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ لَوْ مَاتَ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دین) فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر وہ (بچہ بالغ ہونے سے) پہلے ہی مر جائے تو اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتا۔

6633-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ يُّوْلَدُ اِلَّا وَهُوَ عَلَی الْمِلَّةِ وَفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عَلٰی هٰذِهِ الْمِلَّةِ حَتّٰی يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهٗ وَفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ مَّوْلُوْدٍ يُّوْلَدُ اِلَّا عَلٰی هٰذِهِ الْفِطْرَةِ حَتّٰی يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ہر پیدا ہونے والا بچہ ملت (اسلام)

پر پیدا ہوتا ہے اور ایک روایت میں ہے: اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی زبان کے ذریعے (اپنے عقیدے کا) اظہار کردے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ہر پیدا ہونے والا بچہ اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی زبان کے ذریعے (اپنے عقیدے کا) اظہار کردے۔

6634- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّوْلَدُ يُوْلَدُ عَلٰى هٰذِهِ الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ كَمَا تَنْتِجُوْنَ الْاِبِلَ فَهَلْ تَجِدُوْنَ فِيْهَا جَدْعَاءَ حَتّٰى تَكُوْنُوْا اَنْتُمْ تَجْدَعُوْنَهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَرَاَيْتَ مَنْ يَّمُوْتُ صَغِيْرًا قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ اسی فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔ جیسے تمہارے اونٹ کے ہاں (صحیح و سالم) بچہ پیدا ہو تو کیا تمہیں اس میں کوئی عیب ملتا ہے؟ لیکن تم خود اس کے کان کاٹ دیتے ہو، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو بچہ بچپن میں فوت ہو جائے اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے (کہ ایسے بچے) کیا عمل کرتے۔

6635- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ اِنْسَانٍ تَلِدُهٗ اُمُّهٗ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاَبَوَاهُ بَعْدُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ وَيُمَجِّسَانِهٖ فَاِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ اِنْسَانٍ تَلِدُهٗ اُمُّهٗ يَلْكُزُهُ الشَّيْطٰنُ فِيْ حِضْنَيْهِ اِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ہر انسان کی ماں اسے (دین) فطرت پر جنم دیتی ہے لیکن پھر بعد میں اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں اور اگر وہ دونوں مسلمان ہوں تو وہ بچہ بھی مسلمان ہوتا ہے۔ ہر انسان کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اس بچے کے پہلو میں انگلی چبھوتا ہے۔ البتہ حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے صاحبزادے کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

6636- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ وَّيُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مشرکین کی (نابالغ) اولاد کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے؟

6637-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ

حدیث 6636- بخاری (1317) ابو داؤد (4711) ترمذی (2138) نسائی (1949) احمد (1845) ابن حبان (131) ابو یعلی (2479) معجم کبیر (12448)

عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُوْنُسَ وَابْنِ أَبِيْ ذِئْبٍ مِثْلَ حَدِيْثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ فِيْ حَدِيْثِ شُعَيْبٍ وَّمَعْقِلٍ سُئِلَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِيْنَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''اولاد'' کی بجائے لفظ ''ذریت'' مذکور ہے۔

6638- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِيْنَ مَنْ يَّمُوْتُ مِنْهُمْ صَغِيْرًا فَقَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچپن میں فوت ہونے والے بچوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں کہ وہ کیا عمل کرتے؟

6639- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ أَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ إِذْ خَلَقَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے اور وہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے؟

6640- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ رَّقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغُلَامَ الَّذِيْ قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ كَافِرًا وَّلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَ أَبَوَيْهِ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت خضر علیہ السلام نے جس بچے کو قتل کیا تھا وہ فطری طور پر کافر تھا اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے ماں باپ کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیتا۔

6641- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ تُوُفِّيَ صَبِيٌّ فَقُلْتُ طُوْبٰى لَهٗ عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ لَا تَدْرِيْنَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ فَخَلَقَ لِهٰذِهٖ أَهْلًا وَّلِهٰذِهٖ أَهْلًا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ایک بچے کا انتقال ہو گیا تو میں نے کہا: وہ کتنا خوش قسمت ہے جو جنت کا پرندہ بن گیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں یہ پتہ نہیں ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا ہے اور جہنم کو پیدا کیا ہے اور اس کے لیے بھی اہل لوگ پیدا کیے ہیں اور اس کے لیے بھی اہل لوگ پیدا کیے ہیں۔

6642- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهٖ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ

حدیث 6639- بخاری (1317) ابو داؤد (4711) ترمذی (2138) نسائی (1949) احمد (1845) ابن حبان (121) ابو یعلیٰ (2479) معجم کبیر (12448)

حدیث 6640- ابوداؤد (4705) ترمذی (3150) احمد (21159) ابن حبان (6221)

حدیث 6641- ابوداؤد (4713) نسائی (1947) ابن ماجہ (82) احمد (24178) ابن حبان (6173) ابویعلیٰ (4553)

عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوْءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کے ایک بچے کے جنازے کے لیے بلایا گیا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! جنت کا یہ پرندہ کتنا خوش نصیب ہے؟ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور اسے اس کا موقع بھی نہیں ملا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ کچھ اور بھی کہنا ہے؟ اے عائشہ! بے شک! اللہ تعالیٰ نے جنت کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں اور انہیں جنت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور ابھی وہ اپنے آباء کی پشتوں میں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں اور انہیں جہنم کے لیے اس وقت پیدا کر دیا جبکہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے۔

6643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى ح وَحَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى بِاِسْنَادِ وَكِيْعٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 953: بَيَانِ اَنَّ الْاٰجَالَ وَالْاَرْزَاقَ وَغَيْرَهَا لَا تَزِيْدُ وَلَا تَنْقُصُ عَمَّا سَبَقَ بِهِ الْقَدْرُ

اس بات کی وضاحت کہ زندگی اور رزق وغیرہ تقدیر میں طے ہو چکے ہیں اور ان میں کوئی کمی و بیشی نہیں ہوتی

6644- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِزَوْجِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَبِيْ اَبِيْ سُفْيَانَ وَبِاَخِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَاَلْتِ اللّٰهَ لِاٰجَالٍ مَضْرُوْبَةٍ وَّاَيَّامٍ مَعْدُوْدَةٍ وَّاَرْزَاقٍ مَقْسُوْمَةٍ لَنْ يُعَجِّلَ شَيْئًا قَبْلَ حِلِّهٖ اَوْ يُؤَخِّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّهٖ وَلَوْ كُنْتِ سَاَلْتِ اللّٰهَ اَنْ يُعِيْذَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ اَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَّاَفْضَلَ قَالَ وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ الْقِرَدَةُ قَالَ مِسْعَرٌ وَّاُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيْرُ مِنْ مَّسْخٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخٍ نَسْلًا وَّلَا عَقِبًا وَّقَدْ كَانَتِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيْرُ قَبْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں اپنے شوہر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، (اپنے والد) ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ (کی زندگیوں سے) نفع حاصل کرتی رہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے طے شدہ زندگی کے بارے میں مخصوص ایام کے بارے میں اور تقسیم شدہ رزق کے بارے میں سوال کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی ایک چیز کو بھی اس کے مخصوص وقت سے پہلے یا بعد میں نہیں کرے گا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتی کہ وہ تمہیں جہنم کے عذاب سے بچائے یا قبر کے عذاب سے بچائے تو زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بندروں کا ذکر کیا گیا اور خنزیروں کا بھی کہ کیا یہ مسخ شدہ اقوام ہیں؟ تو انہوں نے

حدیث 6644- احمد (3700) ابن حبان (2969) [illegible] (2440) [illegible] (5313)

جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ شدہ قوم کی نسل باقی نہیں رہنے دی۔ بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی ہوا کرتے تھے۔

6645- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِهٖ عَنِ ابْنِ بِشْرٍ وَّوَكِيْعٍ جَمِيْعًا مِّنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6646- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِىُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِىِّ عَنْ مَّعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِزَوْجِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَبِىْ اَبِىْ سُفْيَانَ وَبِاَخِىْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكِ سَاَلْتِ اللّٰهَ لِاٰجَالٍ مَضْرُوْبَةٍ وَّاٰثَارٍ مَوْطُوْئَةٍ وَّاَرْزَاقٍ مَقْسُوْمَةٍ لَا يُعَجِّلُ شَيْئًا مِّنْهَا قَبْلَ حِلِّهٖ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْئًا بَعْدَ حِلِّهٖ وَلَوْ سَاَلْتِ اللّٰهَ اَنْ يُّعَافِيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ لَكَانَ خَيْرًا لَكِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيْرُ هِىَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا اَوْ يُعَذِّبْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَّاِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ دعا کی: اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے والد ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ کی زندگی سے لطف اندوز ہونے کا موقع عطا فرما تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے مقررشدہ زندگی، طے شدہ قدموں کے نشانات اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا ہے جن میں سے کسی ایک چیز کو بھی اللہ تعالیٰ اس کے مخصوص وقت سے پہلے یا بعد میں نہیں کرے گا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتی کہ وہ تمہیں جہنم کے عذاب سے بچائے یا قبر کے عذاب سے بچائے تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر تھا۔

ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ بندر اور خنزیر مسخ شدہ قوموں سے تعلق رکھتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو ہلاکت کا شکار کیا یا عذاب میں مبتلا کیا تو ان کی نسل کو باقی نہیں رہنے دیا۔ بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی ہوا کرتے تھے۔

6647- حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَاٰثَارٍ مَبْلُوْغَةٍ قَالَ ابْنُ مَعْبَدٍ وَّرَوٰى بَعْضُهُمْ قَبْلَ حِلِّهٖ اَىْ نُزُوْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ذرا سا لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 954: اَلْاِيْمَانُ بِالْقَدْرِ وَالْاِذْعَانُ لَهٗ

تقدیر پر ایمان رکھنا اور اس کا یقین رکھنا

6648- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ رَّبِيْعَةَ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِىُّ خَيْرٌ [illegible]

شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ کَانَ کَذَا وَکَذَا وَلٰکِنْ قُلْ قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّیْطٰنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاقتور مومن، اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ بہتر اور محبوب ہوتا ہے۔ ویسے دونوں بہتر ہیں جو چیز تمہیں نفع دیتی ہے۔ اس کی حرص کرو اور اللہ سے مدد مانگو اور عجز کا شکار نہ ہو جاؤ اگر تمہیں کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو اگر میں ایسا، ایسا کر لیتا (تو یوں نہ ہوتا) بلکہ یہ کہو، یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ تقدیر تھی۔ اس نے جیسا چاہا کیا۔ ''اگر'' شیطان کو کام کرنے کی گنجائش فراہم کرتا ہے۔

حدیث 6648- ابن ماجہ (71) احمد (8777) [illegible]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

كِتَابُ الْعِلْمِ

علم کا بیان

بَابُ 955: النَّهْيِ عَنِ اتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْقُرْاٰنِ وَالتَّحْذِيرِ مِنْ مُّتَّبِعِيهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الِاخْتِلَافِ فِي الْقُرْاٰنِ

قرآن کے متشابہہ امور کی پیروی کرنے کی ممانعت اوران کی پیروی کرنے والوں سے بچنا (ضروری ہے) اور قرآن میں اختلاف کرنا منع ہے

6649- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ) قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سَمَّى اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

''اور اسی نے تم پر کتاب نازل کی ہے جس میں بعض آیات محکم ہیں اور وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور دوسری قسم کی آیات متشابے ہیں جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہوتا ہے وہ فتنے کی تلاش میں اس کی متشابے آیات کی پیروی کرتے ہیں اوران کی تاویل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی تاویل کا علم صرف اللہ کو ہے۔ اور جن لوگوں کو علم رسوخ حاصل ہے وہ یہ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم ان (متشابے آیات) پر ایمان لاتے ہیں۔ (محکم اور متشابے) سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ صرف عقل مند لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔''

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ متشابہہ آیات کی پیروی کرتے ہیں تو یہ وہی لوگ ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ تم ان سے بچو!

6650- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ

حدیث 6649- بخاری (4273) ابو داؤد (4598) ترمذی (2993) ابن ماجہ (47) داری (145) احمد (22313) ابن حبان (73) معجم کبیر (8046)

قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِيْ اٰيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کی آواز سنی جو ایک آیت کے بارے میں اختلاف کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اظہار موجود تھے۔ آپ نے فرمایا: تم سے پہلے کے لوگ کتاب کے بارے میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

6651 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَقُوْمُوْا

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک تمہارا دل آمادہ رہے اور جب اس کے بارے میں اختلاف ہو (یعنی جب زبردستی پڑھنا پڑھے) تو اٹھ جاؤ۔

6652 - حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُوْمُوْا

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب تک تمہارا دل آمادہ رہے قرآن پڑھتے رہو۔ اور جب اختلاف آجائے (یعنی دل آمادہ نہ رہے) تو اٹھ جاؤ۔

6653 - حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ لَنَا جُنْدَبٌ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ بِالْكُوْفَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ ابوعمران بیان کرتے ہیں: جب ہم کوفہ میں تھے اور بچے تھے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: قرآن پڑھتے رہو۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6654 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو زیادہ جھگڑا کرنے والا ہو۔

حدیث6650- بخاری (2279) ابو داؤد (3122) ابن ماجہ (4180) احمد (698) ابن حبان (288) مستدرک (3700) بیہقی (6254) ابویعلی (770) معجم کبیر (847)

حدیث6651- بخاری (4773) دارمی (3359) احمد (18836) ابن حبان (732) ابویعلی (1519) معجم کبیر (1673)

حدیث6654- بخاری (2325) ترمذی (2976) نسائی (5423) احمد (24322) ابن حبان (5697) بیہقی (20084)

6655- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا فِيْ جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوْهُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ بالشت بھر بالشت اور دست بدست اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی کرو گے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تھے تو تم بھی ان کے پیچھے جاؤ گے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! (کیا اس سے مراد) یہود اور نصاریٰ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور کون؟ (ہو سکتے ہیں۔)

6656- وَحَدَّثَنَا عِدَّةٌ مِّنْ اَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ غَسَّانَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6657- قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَّذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6658- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَا ثَلَاثًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بال کی کھال اتارنے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں، یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

بَابُ 956: رَفْعِ الْعِلْمِ وَقَبْضِهٖ وَظُهُوْرِ الْجَهْلِ وَالْفِتَنِ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ

(قیامت کے قریب) آخری زمانے میں علم کا اٹھ جانا اور قبض ہو جانا، جہالت اور فتنوں کا ظہور ہونا

6659- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کی علامات میں یہ بات

حدیث6655- بخاری (3269) ابن ماجہ (3994) احمد (8291) ابن حبان (6703) مستدرک (106) ابو یعلی (6292) معجم کبیر (5943)

حدیث6658- ابوداؤد (4608) احمد (3655) ابو یعلی (5004) معجم کبیر (10368)

حدیث6659- بخاری (80) ابوداؤد (4255) ترمذی (2205) نسائی (689) ابن ماجہ (4045) احمد (10236) ابن حبان (4572) مستدرک (8661) ابو یعلی (2892) معجم کبیر (75)

بھی شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، جہالت مضبوط ہوگی، شراب پی جائے گی اور زنا عام ہوگا۔

6660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ اَحَدٌ بَعْدِيْ سَمِعَهُ مِنْهُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَتَبْقَى النِّسَاءُ حَتّٰى يَكُوْنَ لِخَمْسِيْنَ امْرَاَةً قَيِّمٌ وَّاحِدٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کی علامت میں یہ بات شامل ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہوگی، زنا پھیل جائے گا، شراب پی جائے گی، مرد رخصت ہو جائیں گے اور عورتیں باقی رہ جائیں گی، یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا نگران ایک مرد ہوگا۔

6661 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَاَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ بِشْرٍ وَّعَبْدَةَ لَا يُحَدِّثُكُمُوْهُ اَحَدٌ بَعْدِيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبِيْ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامًا يُرْفَعُ فِيْهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيْهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيْهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا: قیامت سے پہلے ایسے دن آئیں گے جن میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت نازل ہوگی اور ان میں ھرج بکثرت ہوگا اور ھرج سے مراد "قتل" ہے۔

6663 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسٰى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6664 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنْ

حدیث 6662 - بخاری (6653) ترمذی (2200) ابن ماجہ (3959) احمد (3817) ابن حبان (6710) مستدرک (8587) ابویعلی (7247) معجم کبیر (9067)

الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6665- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ اِنِّيْ لَجَالِسٌ مَّعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسٰى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے یہ دونوں حضرت بات چیت کرر ہے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

6666- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زمانہ (قیامت کے) قریب آ جائے گا تو علم اٹھا لیا جائے گا، جتنے زاہد ہوں گے، بخل عام ہوگا اور ھرج کی کثرت ہوگی۔ لوگوں نے دریافت کیا: ھرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل۔

6667-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے) قریب والے زمانے میں علم اٹھا لیا جائے گا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6668- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے) قریب والے زمانے میں علم کم ہو جائے گا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6669-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ غَيْرَ اَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوْا وَيُلْقَى الشُّحُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بخل کے عام ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

الْعَاصِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح قبض نہیں کرے گا کہ اسے لوگوں سے چھین لے بلکہ علماء کو قبض کر کے علم کو قبض کرے گا۔ یہاں تک جب وہ کسی ایک عالم کو بھی باقی نہیں رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو پیشوا بنالیں گے ان سے مسئلے دریافت کئے جائیں گے وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے۔ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

6671- حَدَّثَنَا اَبُوْ الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِيْ ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ لَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ فَسَاَلْتُهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا الْحَدِيْثَ كَمَا حَدَّثَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں ایک سال بعد حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے دوبارہ یہی حدیث سنادی۔

6672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ جَعْفَرٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6673- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ شُرَيْحٍ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ لِيْ عَائِشَةُ يَا ابْنَ اُخْتِيْ بَلَغَنِيْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَارٌّ بِنَا اِلَى الْحَجِّ فَالْقَهُ فَسَلْهُ فَاِنَّهُ قَدْ حَمَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا كَثِيْرًا قَالَ فَلَقِيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ عَنْ اَشْيَاءَ يَذْكُرُهَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ فَكَانَ فِيْمَا ذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا وَّلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ فَيَرْفَعُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ وَيُبْقِيْ فِي النَّاسِ رُءُوْسًا جُهَّالًا يُفْتُوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّوْنَ وَيُضِلُّوْنَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذٰلِكَ اَعْظَمَتْ ذٰلِكَ وَاَنْكَرَتْهُ قَالَتْ اَحَدَّثَكَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ عُرْوَةُ حَتّٰى اِذَا كَانَ قَابِلٌ قَالَتْ لَهُ اِنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَدْ قَدِمَ فَالْقَهُ ثُمَّ فَاتِحْهُ حَتّٰى تَسْاَلَهُ عَنِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَقِيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَذَكَرَهُ لِيْ نَحْوَ مَا حَدَّثَنِيْ بِهِ فِيْ مَرَّتِهِ الْاُوْلٰى قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا اَخْبَرْتُهَا بِذٰلِكَ قَالَتْ مَا اَحْسَبُهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ اَرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيْهِ شَيْئًا وَّلَمْ يَنْقُصْ

حدیث6670- بخاری(100) ترمذی(2652) ابن ماجہ(52) دارمی(244) [illegible]

عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بھانجے! مجھے پتا چلا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حج کے لیے جاتے ہوئے ہمارے پاس سے گزریں گے۔ تم ان سے مل کر سوالات کرنا کیونکہ ان کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا بہت سا علم ہے۔ عروہ کہتے ہیں: میں ان سے ملا اور بعض اشیاء کے بارے میں ان سے سوالات کئے جن کے بارے میں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کیں۔ عروہ کہتے ہیں: ان احادیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی شامل تھا کہ: اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے الگ نہیں کرے گا بلکہ علماء کو قبض کر کے ان کے ہمراہ علم کو اٹھالے گا اور لوگوں میں پیشوا کے طور پر جاہلوں کو باقی رہنے دے گا۔ جو علم نہ ہونے کے باوجود انہیں فتویٰ دیں گے۔ وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

عروہ کہتے ہیں جب میں نے یہ حدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو سنائی تو انہیں یہ بہت اہم محسوس ہوئی اور انہیں کچھ الجھن بھی ہوئی۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تمہیں یہ بیان کیا تھا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا۔

عروہ کہتے ہیں۔ اگلے برس سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ہدایت کی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تشریف لائے ہوئے ہیں تم ان سے ملو! اور پھر سب سے پہلے ان سے اسی حدیث کے بارے میں دریافت کرنا جو انہوں نے علم کے بارے میں تمہارے سامنے بیان کی تھی۔ عروہ کہتے ہیں میں ان سے ملا تو ان سے دریافت کیا تو انہوں نے وہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی جیسے پہلی مرتبہ سنائی تھی۔ عروہ کہتے ہیں کہ جب میں نے اس بات کی اطلاع سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دی تو انہوں نے کہا کہ میں یہ سمجھتی ہوں کہ انہوں نے ٹھیک بتایا ہوگا اور میرے خیال میں انہوں نے اس میں کوئی کمی وبیشی نہیں کی ہوگی۔

بَابُ 957: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً وَّمَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى اَوْ ضَلَالَةٍ

جو شخص اچھا یا برا طریقہ ایجاد کرے اور جو شخص ہدایت یا گمراہی کی طرف بلائے

6674- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِي الضُّحٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ فَرَاٰى سُوْءَ حَالِهِمْ قَدْ اَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَبْطَؤُا عَنْهُ حَتّٰى رُئِيَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ قَالَ ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَآءَ بِصُرَّةٍ مِّنْ وَّرِقٍ ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ ثُمَّ تَتَابَعُوْا حَتّٰى عُرِفَ السُّرُوْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ كُتِبَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ چند دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کا برا حال دیکھا اور ان کی ضرورت کو محسوس کیا تو آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی تلقین کی۔ لوگوں سے (اس پر عمل کرنے میں) کچھ تاخیر ہوئی تو آپ کے چہرہ مبارک میں ناگواری کے اثرات ظاہر ہوئے پھر ایک انصاری چاندی (کے درہم) کی تھیلی لے کر آیا۔ پھر دوسرا آیا، پھر یکے بعد دیگرے لوگ آنے لگے یہاں تک کہ آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ظاہر ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام میں کسی اچھے کام کا

رکھا جائے گا اوران کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص اسلام میں کسی برے کام کا آغاز کرے اوراس کے بعد بھی اس پر عمل کیا جائے تو جو شخص بھی اس پر عمل کرے گا اس کے گناہ کی مانند اس (برے کام کو ایجاد کرنے والے شخص کے نامہ اعمال میں) گناہ لکھا جائے گا اوران دوسروں لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

6675-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6676-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِىْ ابْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِىُّ قَالَ قَالَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَمَامَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص کسی اچھے کام کا آغاز کرے گا جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6677-حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6678- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اسے اس کی ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا اوران کے اجر میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے اسے اس کی پیروی کرنے والوں کے مجموعی گناہ کے برابر گناہ ملے گا اوران کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

حدیث 6678- ابوداؤد (4509) ترمذی (2674) ابن ماجہ (205) مؤطا (509) دارمی (513) احمد (9141) ابن حبان (112) مستدرک (3610) ابویعلی (6489) معجم کبیر (5277)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الذِّكْرِ وَالدُّعَآءِ وَالتَّوْبَةِ وَالاِسْتِغْفَارِ

ذکر' دعا' توبہ واستغفار کا بیان

بَابُ 958: اَلْحَثِّ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کا ذکر کرنے کی ترغیب

6679- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ وَاَنَا مَعَهُ حِيْنَ يَذْكُرُنِىْ اِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهُ فِىْ نَفْسِىْ وَاِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهُ فِىْ مَلَاٍ هُمْ خَيْرٌ مِّنْهُمْ وَاِنْ تَقَرَّبَ مِنِّىْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّاِنْ تَقَرَّبَ اِلَىَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّاِنْ اَتَانِىْ يَمْشِىْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں، اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں۔ جب کہ وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اگر وہ تنہائی میں میرا ذکر کرے تو میں بھی تنہائی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرے تو میں اس محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو اس کی محفل سے زیادہ بہتر ہوتی ہے اور اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آئے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کی طرف آتا ہوں۔

6680-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَىَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں۔

6681- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَالَ اِذَا تَلَقَّانِىْ عَبْدِىْ بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَّاِذَا تَلَقَّانِىْ بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَّاِذَا تَلَقَّانِىْ بِبَاعٍ اَتَيْتُهُ بِاَسْرَعَ

حدیث 6679- بخاری (6970) ترمذی (2388) ابن ماجہ (3822) دارمی (2731) احمد (7416) ابن حبان (810) مستدرک (7625) بیہقی (6188) ابویعلی (6189) معجم کبیر (12484)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جب میرا بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ کے برابر میری طرف بڑھتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور جب وہ چار ہاتھ کے برابر میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس سے زیادہ تیزی کے ساتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں۔

6682- حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهٗ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف سفر کر رہے تھے۔ آپ کا گزر ایک پہاڑ کے پاس سے ہوا جس کا نام ''جمدان'' تھا آپ نے فرمایا: چلتے رہو! یہ ''جمدان'' ہے اور ''مفردون'' سبقت لے گئے ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ''مفردون'' کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

بَابُ 959: فِيْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَفَضْلِ مَنْ اَحْصَاهَا

اللہ تعالیٰ کے اسماء اور انہیں یاد کرنے کی فضیلت

6683- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِيْ عُمَرَ مَنْ اَحْصَاهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں۔ جو شخص انہیں یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ طاق (ایک) ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

6684- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ هَمَّامٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں، سو سے ایک کم، جو انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) بے شک وہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

حدیث 6682- ترمذی (3596) احمد (8273) ابن حبان (858) مستدرک (1823)

حدیث 6683- بخاری (2585) ترمذی (3506) ابن ماجہ (3860) احمد (7493) ابن حبان (807) مستدرک (41) بیہقی (11237) ابویعلیٰ (6277)

بَابُ 960: اَلْعَزْمِ بِالدُّعَاءِ وَلَا يَقُلْ اِنْ شِئْتَ

پورے عزم کے ساتھ دعا کرنا اور یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے (تو میری دعا قبول کر)

6685- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ فِى الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ فَاَعْطِنِيْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص دعا کرے تو پورے عزم کے ساتھ دعا کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر دے چونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

6686- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَتَعَاظَمُهٗ شَيْءٌ اَعْطَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص دعا کرے تو یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، بلکہ عزم کے ساتھ سوال کرے اور پوری رغبت ظاہر کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ بھی عطا کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔

6687- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ اِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ فِى الدُّعَاءِ فَاِنَّ اللّٰهَ صَانِعٌ مَّا شَاءَ لَا مُكْرِهَ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص یہ ہرگز نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اس عزم کے ساتھ دعا کرنی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتا ہے اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

بَابُ 961: كَرَاهَةِ تَمَنِّى الْمَوْتِ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ

کسی مصیبت کے نزول پر موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے

6688- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

حدیث 6685- بخاری (5979) ابوداؤد (1483) ترمذی (3497) ابن ماجہ (3854) مؤطا (496) احمد (7312) ابن حبان (977) مستدرک (1818) ابویعلی (6496)

حدیث 6686- بخاری (5979) ابوداؤد (1483) ترمذی (3497) ابن ماجہ (3854) مؤطا (496) احمد (7312) ابن حبان (977) مستدرک (1818) ابویعلی (6496)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مصیبت کے نزول پر کوئی بھی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے، اور اگر اس تمنا کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو یہ دعا کرے: اے اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب مر جانا میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے وفات دیدینا۔

6689- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِیْ ابْنَ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

6690- حَدَّثَنِیْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ وَّاَنَسٌ یَوْمَئِذٍ حَیٌّ قَالَ اَنَسٌ لَوْلَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّیْتُهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہ فرمایا ہوتا کہ کوئی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے تو میں اس کی تمنا کرتا۔

6691- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى خَبَّابٍ وَّقَدِ اكْتَوٰى سَبْعَ كَیَّاتٍ فِیْ بَطْنِهٖ فَقَالَ لَوْ مَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَّدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهٖ

✧✧ قیس بن ابوحاتم بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے۔ وہ فرمانے لگے: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا۔

6692- حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ وَجَرِیْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ وَوَكِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّیَحْیَى بْنُ حَبِیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6693- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا یَدْعُ بِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهٗ اِنَّهٗ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمُ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ وَاِنَّهٗ لَا یَزِیْدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهٗ اِلَّا خَیْرًا

حدیث 6688- بخاری (5347) ابوداؤد (3108) نسائی (1819) ابن ماجہ (4265) دارمی (2758) احمد (7568) ابن حبان (968) بیہقی (6356) ابویعلی (3227) معجم کبیر (3671)

حدیث 6691- بخاری (5989) نسائی (1822) احمد (21106) ابن حبان (2999)

حدیث 6693- بخاری (5347) ابوداؤد (3108) نسائی (1819) ابن ماجہ (4265) دارمی (2758) احمد (7568) ابن حبان (968) مستدرک (5871) بیہقی (6356) ابویعلی (3227) معجم کبیر (3671)

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص موت کی تمنا ہرگز نہ کرے اور نہ ہی اس کے آنے سے پہلے اس کے لیے دعا کرے کیونکہ جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے اور مومن کی عمر (کا زیادہ ہونا) بھلائی میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

باب 962: مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے

6694 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

6695 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6696 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ كَذٰلِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهٖ وَجَنَّتِهٖ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ فَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَسَخَطِهٖ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! کیا موت کو ناپسند کرنا (بھی مراد ہے؟) چونکہ ہم سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے بلکہ جب مومن کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، اس کی رضامندی اور جنت کی خوشخبری سنائی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب کافر کو اللہ تعالیٰ کے عذاب اور ناراضگی کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

حدیث6694- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابو یعلیٰ (3235) کبیر (8882)

حدیث6696- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابو یعلیٰ (3235) کبیر (8882)

6697- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6698- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَآءِ اللّٰهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور موت اللہ تعالیٰ سے ملاقات سے پہلے ہوتی ہے۔

6699- حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِيْ شُرَيْحُ ابْنُ هَانِئٍ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6700- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهُ قَالَ فَاَتَيْتُ عَآئِشَةَ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا اِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ اِنَّ الْهَالِكَ مَنْ هَلَكَ بِقَوْلِ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهُ وَلَيْسَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِالَّذِيْ تَذْهَبُ اِلَيْهِ وَلٰكِنْ اِذَا شَخَصَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتِ الْاَصَابِعُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے (راوی شریح بن ہانی کہتے ہیں) میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے ام المؤمنین! میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو پھر تو ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بدولت ہلاکت کا شکار ہو وہ واقعی ہلاک ہونے والا ہے۔ ویسے معاملہ کیا ہے؟ شریح نے جواب دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، (شریح کہتے ہیں) ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔ سیّدہ

• حدیث 6700- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابویعلی (3235) معجم کبیر (8882)

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے لیکن اس کا وہ مفہوم نہیں ہے جو تم سمجھے ہو؟ جب آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں، سینہ گھٹن کا شکار ہو جائے، جلد اکڑ جائے اور انگلیوں پر تشنج طاری ہو جائے (یعنی موت کے قریب) اس وقت جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

6701- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنِيْ جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ عَبْثَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6702- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص، اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس شخص سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

بَابُ 963: فَضْلِ الذِّكْرِ وَالدُّعَآءِ وَالتَّقَرُّبِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ تعالیٰ کا قرب اختیار کرنا

6703- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں، اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں اور جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

6704- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِيْ مِنِّيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّاِذَا تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا اَوْ بُوْعًا وَّاِذَا اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میرا بندہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس سے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔

6705- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ اِذَا اَتَانِيْ

حدیث 6702- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابویعلی (3235) معجم کبیر (8882)

يَمْشِي اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

6706- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ وَاَنَا مَعَهُ حِيْنَ يَذْكُرُنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُ وَاِنِ اقْتَرَبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّاِنِ اقْتَرَبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَّاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ تنہائی میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی تنہائی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے زیادہ بہتر محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے پاس جاتا ہوں۔

6707- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاؤُهٗ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّمَنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَّمَنْ لَقِيَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً لَا يُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَقِيْتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا اجر ملتا ہے اور میں اس میں اضافہ بھی کر دیتا ہوں اور جو شخص ایک برائی کرتا ہے تو میں اسے ایک برائی (کا گناہ) ملتا ہے اور میں اسے معاف بھی کر دیتا ہوں اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ قریب آتا ہوں اور جو ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور جو شخص میری طرف چل کر آتا ہے میں دوڑ کر اس کے پاس جاتا ہوں اور جو شخص روئے زمین کے برابر گناہوں کے ہمراہ میری بارگاہ میں حاضر ہو لیکن اس نے کسی کو میرا شریک نہ بنایا ہو تو میں اتنی مغفرت کے ہمراہ اس سے ملاقات کروں گا۔

6708- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَلَهٗ عَشْرُ

حدیث 6707- بخاری (7098) نسائی (4998) ابن ماجہ (3821) دارمی (2763) احمد (7416) ابن حبان (328) مستدرک (7624) بیہقی (8116) ابویعلی (3180) معجم کبیر (1646)

اَمْثَالِهَا اَوْ اَزِيْدُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

بَابُ 964: كَرَاهَةِ الدُّعَآءِ بِتَعْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا

(کسی گناہ کی) دنیا میں فوری سزا ملنے کی دعا کرنا مکروہ ہے

6709- حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُوْ بِشَيْءٍ اَوْ تَسْاَلُهُ اِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِيْ بِهِ فِي الْاٰخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِيْ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا تُطِيقُهُ اَوْ لَا تَسْتَطِيْعُهُ اَفَلَا قُلْتَ اللّٰهُمَّ (آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ) قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ لَهُ فَشَفَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مسلمان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے جو چوزے کی طرح کمزور ہو چکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتے تھے یا کسی چیز کے بارے میں سوال کرتے تھے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میں یہ دعا کیا کرتا تھا: اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے وہ دنیا میں ہی دیدے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس (کو برداشت کرنے) کی طاقت (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) استطاعت نہیں رکھتے۔تم نے یہ دعا کیوں نہیں کی؟

"اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما! اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔"

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا کردی۔

6710-حَدَّثَنَاهُ عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ (وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں راوی کا بیان نہیں ہے۔

6711-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَعُوْدُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حُمَيْدٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا اللّٰهَ لَهُ فَشَفَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک صحابی کی تیمارداری کے لیے اس کے ہاں تشریف لے گئے جو چوزے کی مانند (کمزور) ہو چکا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں) تم اللہ کے عذاب (کو برداشت کرنے) کی طاقت نہیں رکھتے۔ (اس روایت میں یہ بھی مذکور نہیں ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا کردی۔

حدیث 6709 بخاری (4250) ابوداؤد (1519) ترمذی (3488) احمد (12000) ابن حبان (937) ابن خزیمہ (2721) مستدرک (1673) ... (2072) ... (2274)

6712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 965: فَضْلِ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

محافل ذکر کی فضیلت

6713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَلٰٓئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَاِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا اِلَى السَّمَآءِ قَالَ فَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْاَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْاَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْاَلُونِي قَالُوا يَسْاَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا اَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَاَعْطَيْتُهُمْ مَا سَاَلُوا وَاَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ اِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے گھومتے پھرتے رہتے ہیں وہ ذکر کی محافل کی تلاش میں رہتے ہیں اور جب انہیں کوئی ایسی محفل ملتی ہے جس میں ذکر ہورہا ہوتو وہ اہل محفل کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور وہ اپنے پروں کے ذریعے ایک دوسرے کو ڈھانپ لیتے ہیں یہاں تک کہ ان کے اور آسمان دنیا کے درمیان کی ساری جگہ بڑھ جاتی ہے۔ جب محفل ختم ہوتی ہے تو وہ فرشتے آسمان پر چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے حالانکہ وہ خود ان کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے: تم کہاں سے آرہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہم زمین میں تیرے بندوں کے پاس سے آرہے ہیں جو تیری تسبیح، تکبیر تہلیل اور حمد پڑھ رہے تھے اور تجھ سے سوال کررہے تھے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے وہ مجھ سے کیا سوال کررہے تھے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: وہ تجھ سے تیری جنت مانگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے؟ کیا انہوں نے میری جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں! اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیتے تو پھر کیا کرتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری پناہ طلب کرتے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے: وہ کس چیز سے میری پناہ مانگتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: تیری جہنم سے، اے ہمارے پروردگار! ۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے کہ کیا انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں! اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے اگر انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہوتا تو پھر وہ کیا کرتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: وہ تجھ سے مغفرت طلب کرتے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ان کی مغفرت کردی۔ وہ جو چیز مانگتے ہیں انہیں عطا کردی اور جس چیز سے پناہ مانگتے ہیں اس سے پناہ دیدی۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تم ان میں

فلاں گنہگار بندہ بھی تھا جو وہاں سے گزرا اور ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اس کی بھی مغفرت کر دی کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

بَابُ 966: اَكْثَرِ دُعَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ اکثر جو دعا کیا کرتے تھے

6714- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَاَلَ قَتَادَةُ اَنَسًا اَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُوْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُوْ بِهَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ (اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ) قَالَ وَكَانَ اَنَسٌ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيْهِ

✧✧ قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: نبی اکرم ﷺ اکثر اوقات کون سی دعا مانگا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ اکثر اوقات یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور آخرت میں اچھائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت انس رضی اللہ عنہ دعا مانگا کرتے تھے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے اور جب کوئی اور دعا مانگا کرتے تھے تو اس کے ساتھ یہ دعا بھی مانگ لیا کرتے تھے۔

6715- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ (رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور آخرت میں بھی اچھائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

بَابُ 967: فَضْلِ التَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ وَالدُّعَآءِ

تہلیل، تسبیح اور دعا کی فضیلت

6716- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَّكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطٰنِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ اَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

حدیث 6714- بخاری (4250) ابوداؤد (1519) ترمذی (3488) احمد (12800) ابن حبان (937) ابن خزیمہ (2721) مستدرک (1673) بیہقی (9072) ابویعلیٰ (3274)

حدیث 6716 بخاری (3119) ابوداؤد (5077 ترمذی (3468) ابن ماجہ (3798) موطا (488) احمد (6740) ابن حبان (849)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ دعا روزانہ سو مرتبہ پڑھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

"اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔"

تو ایسے شخص کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے سو گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور اس دن کسی بھی شخص کا عمل اس کے اس عمل سے افضل نہیں ہوتا۔ البتہ جس شخص نے اسے زیادہ مرتبہ پڑھا ہو (اس کا معاملہ مختلف ہے) اور جو شخص روزانہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے اس کے تمام گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

6717 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَاْتِ اَحَدٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح اور شام کے وقت، سو مرتبہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے قیامت کے دن کسی بھی شخص کا عمل اس سے افضل نہیں ہوگا ماسوائے اس شخص کے جس نے اس کلمے کو اتنی ہی مرتبہ پڑھا یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا۔

6718 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مِرَارٍ كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ اَرْبَعَةَ اَنْفُسٍ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيْعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ فَاَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ فَاَتَيْتُ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: جو شخص دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے اور حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔"

حدیث6717- بخاری (6042) ترمذی (3466) ابن ماجہ (3812) مؤطا (489) احمد (7996) ابن حبان (829) مستدرک (1897) معجم کبیر (7534)

حدیث6718- بخاری (3109) ابوداؤد (5077) ترمذی (3468) ابن ماجہ (3798) مؤطا (488) احمد (6740) ابن حبان (849) مستدرک (1843) معجم کبیر (3883)

تو ایسے شخص کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) شعبی نے اس روایت کو ربیع کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ شعبی کہتے ہیں: میں نے ربیع سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عمرو بن میمون سے۔ شعبی کہتے ہیں: میں عمرو بن میمون کی خدمت میں آیا اور ان سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابن ابی لیلیٰ سے۔ شعبی کہتے ہیں: میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

6719- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ الْبَجَلِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن میزان میں وزنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ (وہ دو کلمے یہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔)

6720- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ایک مرتبہ پڑھنا میرے نزدیک ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

6721- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُّوْسَى الْجُهَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُوْسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِيْ كَلَامًا اَقُوْلُهٗ قَالَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ قَالَ فَهٰؤُلَآءِ لِرَبِّيْ فَمَا لِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ قَالَ مُوْسٰى اَمَّا عَافِنِيْ فَاَنَا اَتَوَهَّمُ وَمَا اَدْرِيْ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلَ مُوْسٰى

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی: آپ مجھے کوئی ایسا کلمہ سکھائیں جو میں پڑھا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث 6719- بخاری (6043) ترمذی (3467) ابن ماجہ (3806) احمد (7167) ابن حبان (831) ابویعلی (6096)

حدیث 6720- ترمذی (3597) ابن حبان (834)

حدیث 6721- بخاری (588) ابو داؤد (1507) ترمذی (3397) نسائی (677) ابن ماجہ (676) مؤطا (491) دارمی (1687) احمد (1561) ابن حبان (820) ابن خزیمہ (741) مستدرک (54) بیہقی (13633) ابویعلی (726) معجم کبیر (924)

تم یہ پڑھا کرو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ کبیر ہے اور تمام تعریفیں بکثرت اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار ہے، غالب اور حکمت والے اللہ کے علاوہ کوئی قوت اور طاقت نہیں ہے۔''

اس دیہاتی نے عرض کی: یہ تو میرے پروردگار کے لیے تھے۔ میرے لیے کیا کلمات ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

''اے اللہ! میری مغفرت کر! مجھ پر رحم کر! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے رزق عطا فرما!''

(امام مسلم فرماتے ہیں) موسیٰ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ میرا خیال ہے کہ اس روایت میں یہ لفظ بھی ہے۔ مجھے عافیت عطا کر! البتہ مجھے اس کا یقین نہیں ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں: امام ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں موسیٰ نامی راوی کا یہ قول نقل نہیں کیا۔

6722- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِيْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ اَسْلَمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

✧✧ ابومالک اشجعی، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اسلام قبول کرنے والے شخص کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے:

''اے اللہ! میری مغفرت کر! مجھ پر رحم کر! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے رزق عطا کر!''

6723- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰٓؤُلَاۤءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

✧✧ حضرت ابومالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو نبی اکرم ﷺ اسے نماز پڑھنا سکھاتے اور اسے یہ دعا مانگنے کی ہدایت کرتے:

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ، مجھے عافیت عطا کر، اور مجھے رزق عطا کر۔''

6724- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُوْلُ حِيْنَ اَسْاَلُ رَبِّيْ قَالَ قُلِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَيَجْمَعُ اَصَابِعَهٗ اِلَّا الْاِبْهَامَ فَاِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتَكَ

✧✧ ابومالک، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ!

حدیث 6722- ابن ماجہ (898) احمد (15918) ابن خزیمہ (744) مستدرک (1940) بیہقی (2584) معجم کبیر (8183)

جب میں اپنے پروردگار سے مانگا کروں تو کیا پڑھا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو: اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے اور مجھ پر رحم کر! اور مجھے عافیت عطا کر! اور مجھے رزق عطا کر! (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے انگوٹھے کے علاوہ دیگر تمام انگلیوں کو جمع کر کے فرمایا: (یہ دعا) تمہارے تمام دنیاوی اور اخروی معاملات کے لیے جامع ہے۔

6725- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُوْسٰى الْجُهَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا مُوْسٰى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَاَلَهٗ سَائِلٌ مِّنْ جُلَسَائِهٖ كَيْفَ يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهٗ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ

✧✧ مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: مجھے میرے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) نے بتایا: ایک دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھا۔ آپ نے دریافت کیا: کیا کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں نہیں کرسکتا؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک صاحب نے سوال کیا؟ ہم میں سے کوئی ایک شخص ایک ہزار نیکیاں کیسے کرسکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

بَابُ 968: فَضْلِ الْاِجْتِمَاعِ عَلٰى تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَعَلَى الذِّكْرِ

قرآن کی تلاوت اور ذکر کے لیے اکٹھے ہونے کی فضیلت

6726- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِىْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِىْ عَوْنِ اَخِيْهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِىْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ وَمَنْ بَطَّاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی پریشانی دور کرے اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کی کوئی پریشانی دور کرے گا اور جو شخص کسی تنگدست کو آسانی فراہم کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں آسانی فراہم کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔ اور جو شخص علم کے حصول کے لیے کسی راستے پر چلے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ جب بھی کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے

حدیث 6725- ترمذی (3463) احمد (1496) ابن حبان (825) ابو یعلی (723)

حدیث 6726- بخاری (2310) ابو داؤد (4893) ترمذی (1425) ابن ماجہ (225) احمد (5646) ابن حبان (533) مستدرک (8159) بیہقی (11292) ابو یعلی (2789) معجم کبیر (4801)

کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں آپس میں درس و تدریس کرتے ہیں تو ان لوگوں پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں ان لوگوں کا ذکر کرتا ہے جس شخص کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں لا سکتا۔

6727- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَاهُ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ وَّفِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ اَبِیْ اُسَامَةَ لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ التَّيْسِيرِ عَلَى الْمُعْسِرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں تنگدست کو آسانی فراہم کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

6728- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنِ الاَغَرِّ اَبِیْ مُسْلِمٍ اَنَّهٗ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لاَ يَقْعُدُ قَوْمٌ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حلفیہ طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں ان کا ذکر کرتا ہے۔

6729- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6730- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلٰى حَلْقَةٍ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ آللّٰهِ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ وَمَا كَانَ اَحَدٌ بِمَنْزِلَتِیْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَلَّ عَنْهُ حَدِيْثًا مِّنِّیْ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰى حَلْقَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا لِلْاِسْلاَمِ وَمَنَّ بِهٖ عَلَيْنَا قَالَ آللّٰهِ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ وَلٰكِنَّهٗ اَتَانِیْ جِبْرِيْلُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِیْ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

حدیث 6728- ابوداؤد (1455) ترمذی (3378) ابن ماجہ (3791) دارمی (356) احمد (9263) ابن حبان (768) ابویعلی (1252) معجم کبیر (6039)

حدیث 6730- ترمذی (1455 ترمذی (3378) ابن ماجہ (3791) دارمی (356) احمد (9263) ابن حبان (768) ابویعلی (1252) معجم کبیر (6039)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مسجد میں ایک حلقے کے پاس تشریف لائے اور ان سے دریافت کیا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! (اٹھا کر بتاؤ) کیا تم صرف اسی لیے بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہارے بارے میں کسی بدگمانی کی وجہ سے قسم نہیں لی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جتنی کم احادیث میں نے روایت کی ہیں اتنی کسی اور نے نہیں کی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ایک حلقے کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے اور اس نے ہمیں جو اسلام کی طرف ہدایت دی ہے اور ہم پر احسان کیا ہے اس پر اس کی حمد بیان کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:

اللہ کی قسم! (اٹھا کر بتاؤ) کیا تم اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہو۔ انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی بلکہ (وجہ یہ ہے) ابھی جبرائیل میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرتا ہے۔

بَابُ 969: اسْتِحْبَابِ الِاسْتِغْفَارِ وَالِاسْتِكْثَارِ مِنْهُ

مغفرت طلب کرنے اور بکثرت ایسا کرنے کی فضیلت

6731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِي وَاِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ، جنہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے دل پر ایک مخصوص کیفیت چھا جاتی ہے اور میں روزانہ سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

بَابُ 970: التَّوْبَةَ

توبہ کا بیان

6732- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَغَرَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوْا اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّي اَتُوبُ فِي الْيَوْمِ اِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! اللہ کی بارگاہ میں توبہ کیا کرو، میں خود اس کی بارگاہ میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

6733-حَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

حدیث 6731-ابوداؤد (1515) ترمذی (3434) ابن ماجہ (3815) احمد (17880) ابن حبان (929) معجم کبیر (882)

مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6734- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِيْ سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔

بَابُ 971: اسْتِحْبَابِ خَفْضِ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ اِلَّا فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ وَرَدَ الشَّرْعُ بِرَفْعِهٖ

پست آواز میں ذکر کرنا مستحب ہے، البتہ شریعت میں جن مواقع پر بلند آواز میں ذکر کرنے کا حکم دیا ہے (وہاں بلند آواز میں ذکر مستحب ہے)

6735- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُوْنَ بِالتَّكْبِيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ سَمِيْعًا قَرِيْبًا وَّهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَاَنَا خَلْفَهٗ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔لوگوں نے بلند آواز میں تکبیر کہنا شروع کردی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو۔تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکار رہے تم اسے پکار رہے ہو جو سننے والا بھی ہے اور قریب بھی ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ رہا تھا۔آپ نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری) کیا میں جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: ضرور! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے رہو۔

6736-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6737- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ

حدیث6734- بخاری (4357) ابوداؤد (4312) ترمذی (3071) ابن ماجہ (4068) احمد (6531) ابن حبان (629) مستدرک (3879) بیہقی (18397) ابویعلی (1353) معجم کبیر (8022)

حدیث6735- بخاری (2830) ابوداؤد (1526) احمد (19538) بویعلی (7252)

اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّهُمْ کَانُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ یَصْعَدُوْنَ فِیْ ثَنِیَّةٍ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلٌ کُلَّمَا عَلَا ثَنِیَّةً نَادٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ لَا تُنَادُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا قَالَ فَقَالَ یَا اَبَا مُوْسٰی اَوْ یَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَیْسٍ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی کَلِمَةٍ مِّنْ کَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ مَا هِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے ان میں سے ایک شخص جب بھی کسی گھاٹی پر چڑھتا تھا تو بلند آواز سے "لا الہ الا اللہ واللہ اکبر" پڑھتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکار رہے ہو پھر آپ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا اے عبداللہ بن قیس!) کیا میں جنت کے خزانے سے تعلق رکھنے والے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

6738-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6739-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِیْعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ عَاصِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6740-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ وَقَالَ فِیْهِ وَالَّذِیْ تَدْعُوْنَهٗ اَقْرَبُ اِلٰی اَحَدِکُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَةِ اَحَدِکُمْ وَلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِهٖ ذِکْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے) تم جسے پکار رہے ہو وہ تمہاری اونٹنی کی گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔ نیز اس روایت میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کا ذکر نہیں ہے۔

6741- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی کَلِمَةٍ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ اَوْ قَالَ عَلٰی کَنْزٍ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰی فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا میں جنت کے خزانے سے تعلق رکھنے والے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا:

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

بَابُ 972: الدَّعْوَاتِ وَالتَّعَوُّذُ

دعائیں اور تعوذ

6742- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي بَكْرٍ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِي صَلٰوتِي قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا وَّقَالَ قُتَيْبَةُ كَثِيرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درخواست کی آپ مجھے ایسی کوئی دعا سکھائیں جو میں نماز میں مانگا کروں۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب: تم یہ دعا پڑھا کرو۔ اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے بہت زیادہ ظلم کیا ہے) تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کی مغفرت نہیں کرسکتا تو اپنے فضل سے میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر بے شک تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

6743-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِي صَلٰوتِي وَفِي بَيْتِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ظُلْمًا كَثِيرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیں جو میں نماز میں مانگا کروں اور اپنے گھر میں مانگا کروں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں ظلماً کثیرا مذکور ہے۔)

6744- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ فَاِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ فَاِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں جہنم کے فتنے اور جہنم کے عذاب، قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب، خوشحالی کے فتنے کے شر اور غربت کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیحا دجال کے فتنے کے ڈر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! برف

حدیث6742- بخاری (799) ترمذی (3531) نسائی (1302) ابن ماجہ (3835) احمد (8) ابن حبان (1976) ابن خزیمہ (845) مستدرک (1929) بیہقی (2704) ابویعلی (31)

اور اولوں کے پانی کے ذریعے میری خطاؤں کو دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرسکتا اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری پیدا کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ میں کاہلی، بڑھاپے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6745- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، بڑھاپے اور کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6747- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ يَزِيْدَ لَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهٖ قَوْلُهٗ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں زندگی اور موت کی آزمائش کا ذکر نہیں ہے۔

6748- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تَعَوَّذَ مِنْ اَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان اشیاء کا ذکر کیا جن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے۔ ان میں کنجوسی کا بھی ذکر کیا ہے۔

6749- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ الْاَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں کنجوسی، کاہلی، بہت زیادہ عمر، قبر کے عذاب اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6750- حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِیْ سُمَیٌّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

حدیث 6746- بخاری (2668) نسائی (5458) احمد (1585) مستدرک (1984) ابویعلیٰ () 3894 معجم کبیر (5085)

وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ اَشُكُّ اَنِّيْ زِدْتُ وَاحِدَةً مِنْهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بری تقدیر، بدبختی آ جانے، دشمنوں کی خوشی اور سخت آزمائش سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ (راوی) سفیان کہتے ہیں مجھے یہ شک ہے کہ میں نے ان میں ایک بات کا اضافہ کیا ہے۔

6751- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ اَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے وہ یہ دعا پڑھ لے:

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔''

تو وہ شخص جب تک اس پڑاؤ سے کوچ نہیں کرے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

6752- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَّاللَّفْظُ لِهَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ يَزِيدَ بْنَ اَبِيْ حَبِيبٍ وَّالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا نَزَلَ اَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص کسی جگہ پڑاؤ کر کے یہ دعا مانگ لے تو جب تک وہ وہاں سے کوچ نہیں کرے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ (دعا یہ ہے):

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔''

6753- قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ قَالَ اَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ اَمْسَيْتَ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ!

حدیث 6750- بخاری (5987) نسائی (5483) احمد (7349) ابن حبان (1016) ابویعلی (6662)

حدیث 6751- ترمذی (3437) ابن ماجہ (3547) موطا (1706) دارمی (2680) احمد (27164) ابن حبان (2700) ابن خزیمہ (2566) ابویعلی (6688) معجم کبیر (603) (2566) ابویعلی (6688) معجم کبیر (603)

حدیث 6753- ترمذی (3437) ابن ماجہ (3547) موطا (1706) دارمی (2680) احمد (27164) ابن حبان (2700)

گزشتہ رات مجھے بچھو نے ڈنگ مار دیا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتے تو وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔''

6754-وَحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 973: مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ

سوتے وقت کی دعا

6755- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَّدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُنَّ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا: جب تم بستر پر جانے لگو تو پہلے نماز کے وضو جیسا وضو کرلو! پھر دائیں پہلو کے بل بستر پر لیٹ جاؤ اور پھر یہ دعا پڑھو:

''اے اللہ! میں اپنا آپ تیری بارگاہ میں جھکاتا ہوں اور اپنے ہر معاملے کو تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی پشت تیری پناہ میں دیتا ہوں، تیری بارگاہ کی طرف راغب ہوتے ہوئے اور اس سے خوفزدہ رہتے ہوئے۔ تیرے مقابلے میں، تیرے علاوہ کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ جو کتاب تو نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور اپنے جس نبی کو تو نے مبعوث کیا ہے میں اس پر بھی ایمان لاتا ہوں۔''

(نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی، سونے سے پہلے) تمہارا آخری کلام یہی ہونا چاہئے اگر اس رات میں تمہارا انتقال ہو جاتا ہے تو تم فطرت اسلام پر مرو گے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ان کلمات کو اچھی طرح یاد کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کو سنایا اور یہ الفاظ پڑھے: اور تیرے اس رسول پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو تیرے اس نبی پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا ہے۔

6756-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ

حدیث 6755- بخاری (244) ابو داؤد (5045) ترمذی (3394) ابن ماجہ (3876) دارمی (2683) احمد (18538) ابن حبان

سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ مَنْصُوْرًا اَتَمُّ حَدِيْثًا وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ حُصَيْنٍ وَّاِنْ اَصْبَحَ اَصَابَ خَيْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے اور اگر تم نے صبح کر لی تو تمہیں بھلائی نصیب ہوگی۔

6757- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ دَاوٗدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ اَنْ يَّقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ مِنَ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو یہ ہدایت کی کہ جب وہ رات کے وقت بستر پر لیٹنے لگے تو یہ دعا مانگے:

''اے اللہ! میں اپنا آپ تیری بارگاہ میں جھکاتا ہوں اور میں اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور میں اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں اور اپنے ہر معاملے کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔تیری بارگاہ کی طرف راغب ہوتے ہوئے اور اس سے خوفزدہ رہتے ہوئے۔تیرے مقابلے میں، تیرے علاوہ کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔جو کتاب تو نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور جس رسول کو تو نے مبعوث کیا ہے میں اس پر بھی ایمان لاتا ہوں۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں): اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو تمہاری موت دین فطرت پر ہوگی۔

6758- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ ہدایت کی جب تم بستر پر لیٹنے لگو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اور تیرے اس نبی پر (ایمان لایا) جسے تو نے مبعوث کیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں): اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو تمہاری موت دین فطرت پر ہوگی اور اگر صبح ہو گئی تو تمہیں بھلائی نصیب ہوگی۔

6759- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں [illegible]

بھلائی نصیب ہوگی۔

6760- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوْسٰى عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيَا وَبِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے:

''اے اللہ! تیرے اسم سے میں زندہ ہوں اور تیرے اسم سے میں مروں گا۔''

اور جب آپ بیدار ہوتے تھے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''تمام تر تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جس نے ہمیں وفات (نیند) دینے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

6761- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ عُمَرَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

✧✧ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ ہدایت کی جب وہ بستر پر جانے لگے تو یہ دعا کرے:

''اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے موت دے گا۔ اس کی زندگی اور موت کا تو مالک ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر موت دے تو اسے بخش دینا، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔''

ایک شخص نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ دعا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: (میں نے یہ دعا ان سے سنی ہے) جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

6762- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ صَالِحٍ يَاْمُرُنَا اِذَا اَرَادَ اَحَدُنَا اَنْ يَّنَامَ اَنْ يَّضْطَجِعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرْوِيْ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 6760- بخاری (5953) ابوداؤد (5049) ترمذی (3417) نسائی (2366) احمد (21404) ابن حبان (5532)

حدیث 6761- بخاری (244) ابوداؤد (5045) ترمذی (3394) ابن ماجہ (3876) داری (2683) احمد (18538) ابن حبان (5527) ابن خزیمہ (216) ابو یعلی (1625) معجم کبیر (4420)

✧✧ سہیل بیان کرتے ہیں: ابوصالح ہمیں یہ ہدایت کیا کرتے تھے کہ ہم میں سے کوئی ایک جب بھی سونے لگے تو دائیں پہلو کے بل لیٹے اور یہ دعا کرے:

''اے اللہ! آسمانوں کے پروردگار! زمین کے پروردگار! عظیم عرش کے پروردگار! ہمارے پروردگار! اور ہر شے کے پروردگار! بیج اور گٹھلی کو چیر دینے والے! تورات، انجیل اور فرقان (قرآن مجید) کو نازل کرنے والے ہر وہ چیز جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے۔ میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! تو اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو آخر ہے۔ تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہوگی تو ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں تھی تو باطن ہے۔ تجھ سے دور کوئی چیز نہیں ہے ہمارے قرض کو ادا کر دے اور ہماری غربت کو خوشحالی میں بدل دے۔''

(سہیل کہتے ہیں ابوصالح) یہ دعا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں۔

6763-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا اِذَا اَخَذْنَا مَضْجَعَنَا اَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَّقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ ہدایت کیا کرتے تھے کہ جب ہم بستر پر جائیں تو یہ دعا پڑھا کریں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ جملہ زائد ہے) کہ ہر اس چوپائے کے شر سے (میں تیری پناہ مانگتا ہوں) جس کی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔

6764-وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قُولِي اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، خادم کی فرمائش کرنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: تم یہ دعا پڑھا کرو۔

''اے اللہ! اے سات آسمانوں کے پروردگار! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)''

6765- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَوٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى فِرَاشِهِ فَلْيَاْخُذْ دَاخِلَةَ اِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيُسَمِّ اللّٰهَ فَاِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلَفَهُ بَعْدَهُ عَلٰى فِرَاشِهِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

حدیث 6762- دارمی (1655) ابن حبان (5537) بیہقی (12386)

حدیث 6765- بخاری (5961) ابوداؤد (5050) ترمذی (3401) نسائی (2366) ابن ماجہ (3874) دارمی (2684) احمد (7798) ابن حبان (5534)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بستر کے پاس جائے تو تہبند کے اندرونی حصے کو پکڑ کر اس کے ذریعے بستر کو جھاڑے اور بسم اللہ پڑھ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کیا چیز آئے گی اور جب لیٹنے لگے تو دائیں پہلو کے بل لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

''تو پاک ہے۔ اے اللہ! اے میرے پروردگار! تیری ہی مدد کے ذریعے میں اپنا پہلو (بستر پر) رکھتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے اسے اٹھاؤں گا اور اگر تو نے میری جان کو روک لیا (یعنی مجھے موت دیدی) تو اسے بخش دینا اور اگر تو نے اسے اٹھنے دیا تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

6766- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ فَاِنْ اَحْيَيْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں پھر وہ یہ دعا کرے اے میرے پروردگار! تیرے اسم کی مدد کے ذریعے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اگر تو نے میری جان کو زندہ رہنے دیا تو اس پر رحم کرنا۔

6767- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِىَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِىَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے:

''ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا جو ہمارے لیے کافی ہے اور جس نے ہمیں پناہ دی۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں کفایت کرنے والا اور ٹھکانہ فراہم کرنے والا کوئی نہیں ہے۔''

بَابُ 974: فِى الْاَدْعِيَّةِ

دعاؤں کا تذکرہ

6768- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِ اللّٰهَ قَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگا کرتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے اس کے شر سے، اور جو عمل نہیں کیا، اس کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6769- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُوْ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ

حدیث 6768- بخاری (644) ابوداؤد (1550) ترمذی (2589) نسائی (1307) ابن ماجہ (3839) احمد (24079) ابن

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جو دعا مانگا کرتے تھے میں نے اس کے بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا، آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6770- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِىْ ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَّمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک مقام پر لفظ''من'' زائد ہے۔

6771- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِیْ لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِیْ دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے، اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا، اس کے شر سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6772- حَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِی ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَی بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری ہی فرمانبرداری کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان لاتا ہوں اور تیرے اوپر ہی توکل کرتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے مقابلہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری عزت کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے، اس بات سے (پناہ مانگتا ہوں) کہ تو مجھے گمراہی کا شکار رہنے دے تو وہ زندہ ہے۔ جسے موت نہیں آئے گی اور تمام جنات وانسان مر جائیں گے۔

6773- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِیْ سَفَرٍ وَّاَسْحَرَ يَقُوْلُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سفر کے دوران، سحری کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے: سننے والے نے اللہ کی حمد کو، اور اس نے ہمیں جس بہترین آزمائش میں مبتلا کیا ہے اسے سن لیا ہے۔ اے اللہ! (ہمیشہ) ہمارے ساتھ رہ

حدیث 6772- احمد (2748) ابن حبان (898)

حدیث 3773- ابوداؤد (5086) ابن حبان (2701) ابن خزیمہ (2571) مستدرک (1636)

اور ہم پر اپنا فضل جاری رکھ۔ (ہم) جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتے ہیں۔)

6774- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میری خطا، میری لاعلمی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور ہر اس چیز کو جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے، بخش دے! اے اللہ! میری کوششوں اور غیر سنجیدہ کاموں غلطی سے ہونے والے کاموں اور جان بوجھ کر کرنے والے کاموں، غرضیکہ میرے ہر عمل کو بخش دے۔ اے اللہ! میں جو پہلے کر چکا ہوں اور جو آئندہ کروں گا جو چھپ کر کیا اور جو اعلانیہ کیا اور ہر وہ عمل جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے انہیں بخش دے! تو پہلے کرنے والا ہے اور بعد میں کرنے والا ہے اور تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

6775-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6776- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنِ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میرا دین جو میرے معاملے کا محافظ ہے اسے ٹھیک کردے اور میری دنیا جس میں، میں نے زندگی بسر کرنی ہے اسے ٹھیک کردے اور میری آخرت جو میرا انجام ہے اسے ٹھیک کردے۔ زندگی کے ہر معاملے میں مجھے ہر طرح کی بھلائی عطا کر! اور موت کے ہر شر کو راحت میں تبدیل کردے۔''

6777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور خوشحالی مانگتا ہوں۔''

6778-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ الْمُثَنّٰى قَالَ فِيْ رِوَايَتِهٖ وَالْعِفَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6779- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِلَّا كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں تمہیں وہی الفاظ سناتا ہوں جن الفاظ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے۔ (وہ الفاظ یہ ہیں):

"اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، کنجوسی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر! اور اسے پاکیزہ کردے۔ تو سب سے بہتر طور پر اسے پاکیزہ کرسکتا ہے۔ تو اس کا نگران اور آقا ہے۔ اے اللہ! میں ایسے علم سے، جو نفع نہ دے، ایسے نفس سے، جو بھرے نہیں اور ایسی دعا سے، جو قبول نہ ہو، تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

6780- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِی الزُّبَيْدُ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِیْ هٰذَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

"ہمارا شام کا وقت ہوگیا اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہوگئی۔ ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) بادشاہی اسی کی ہے اور حمد اسی کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی مانگتا

حدیث6774- بخاری (6035) احمد (6617) ابن حبان (743) مستدرک (3739) معجم کبیر (242)

حدیث6779- بخاری (2668) ابوداؤد (1550) نسائی (5458) ابن ماجہ (3839) احمد (1585) ابن حبان (1031) مستدرک (1984) ابویعلی (3894) معجم کبیر (5085)

حدیث6780- ابوداؤد (5071) ترمذی (3390) احمد (4192) ابویعلی (5014) معجم کبیر (1170)

ہوں اور اس رات کے شر، اور اس کے بعد آنے والے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میں کاہلی اور بڑھاپے کی بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6781- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسٰی قَالَ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ قَالَ اُرَاهُ قَالَ فِیْهِنَّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ اَیْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے: ہماری شام کا وقت ہو گیا اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہوگئی ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ اس دعا میں یہ الفاظ بھی ہیں) اسی کی بادشاہی ہے۔ اور حمد اسی کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد آنے والی بھلائی مانگتا ہوں اور اس رات کے شر اور اس کے بعد آنے والے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں کاہلی، بڑھاپے میں بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) صبح کے وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی دعا مانگا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ کی مملکت میں بھی صبح ہوگئی۔

6782- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسٰی قَالَ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ وَزَادَنِیْ فِیْهِ زُبَیْدٌ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَفَعَهٗ اَنَّهٗ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

ہماری شام ہوگئی اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہوگئی ہر طرح کی حمد اللہ کی ذات کے ساتھ مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس میں موجود بھلائی مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں کاہلی، بڑھاپے کی بری حالت، دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ایک سند میں دعا کے یہ الفاظ ہیں) اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور حمد اسی

کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

6783- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَا شَىْءَ بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے جس نے اپنے لشکر کو عزت عطا کی اور اپنے بندے کی مدد کی اور اسی نے (دشمن کے) گروہوں کو مغلوب کیا۔ اس کے بعد کوئی شے نہیں ہے۔''

6784- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ وَسَدِّدْنِىْ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی۔ تم یہ دعا مانگا کرو:

''اے اللہ! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے سیدھا رکھ!''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ہدایت کی) دعا مانگتے وقت راستے کی ہدایت یاد رکھو اور سیدھے (رہنے کی دعا مانگتے وقت) تیر کے سیدھے ہونے کو یاد رکھو!

6785-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِىْ ابْنَ اِدْرِيْسَ اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعا مانگو! ''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور سیدھے پن کا سوال کرتا ہوں۔'' (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 975: التَّسْبِيْحِ اَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ

دن کے آغاز میں اور سوتے وقت تسبیح پڑھنا

6786- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِىَ فِىْ مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِىَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِىْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

حدیث 6783- بخاری (3888) احمد (8053) بیہقی (15922)

حدیث 6784- ابوداؤد (4225) نسائی (5210) احمد (664) ابن حبان (998) مستدرک (7700)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد ان کے ہاں سے صبح سویرے ہی تشریف لے گئے اور وہ اس وقت اپنی جائے نماز پر تھے۔ دن چڑھ جانے کے بعد آپ واپس تشریف لائے اور وہ بیٹھی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس میں میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس سے جانے کے بعد، میں نے چار کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ تم نے آج کے دن میں جو کچھ پڑھا ہے اگر اس کا وزن ان کے ساتھ کیا جائے تو وہ وزنی ہوں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

''اللہ کی حمد کے ہمراہ اس کی تسبیح (کرتا ہوں) اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اس کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔''

6787- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ رِشْدِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَلّٰى صَلَاةَ الْغَدَاةِ اَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ جب وہ صبح کی نماز پڑھ رہی تھیں۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید صبح کی نماز پڑھنے کے بعد، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے (کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

6788- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِیْ لَيْلٰى حَدَّثَنَا عَلِیٌّ اَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقٰى مِنَ الرَّحٰى فِیْ يَدِهَا وَاَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْیٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَآئِشَةَ فَاَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَآءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ عَآئِشَةُ بِمَجِیْءِ فَاطِمَةَ اِلَيْهَا فَجَآءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَ قَدَمِهٖ عَلٰى صَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِّمَّا سَاَلْتُمَا اِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا اَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چکی پینے کی وجہ سے ان کے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے۔ نبی

حدیث 6786- ابن حبان (832) ابن خزیمہ (753) معجم کبیر (162)

حدیث 6788- بخاری (3502) ابو داؤد (5062) ترمذی (3408) ابن ماجہ (3831) دارمی (2685) احمد (740) ابن حبان (5524) مستدرک (4724) بیہقی (14495) ابو یعلی (274)

اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ قیدی لائے گئے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے ملنے گئیں لیکن آپ نہیں ملے۔ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملیں اور انہیں (اپنے مقصد کے بارے میں) بتایا۔ جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اپنے ہاں آمد کے بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم اس وقت بستر میں لیٹ چکے تھے۔ ہم اٹھنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ پر رہو پھر آپ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے کے پاس محسوس کی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں نے جو فرمائش کی ہے کیا میں تمہیں اس سے زیادہ بہتر چیز نہ سکھا دوں! جب تم اپنے بستر پر آ ؤ جو 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو، 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو اور 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو۔ یہ تم دونوں کے لیے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔

6789- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ مُعَاذٍ اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6790- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى وَزَادَ فِى الْحَدِيْثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ وَفِىْ حَدِيْثِ عَطَاءٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان مذکور ہے نبی اکرم ﷺ کی زبانی میں نے جب سے یہ فرمان سنا ہے۔ اس وظیفے کو کبھی ترک نہیں کیا۔ ان سے پوچھا گیا، کیا جنگ صفین کی رات بھی؟ انہوں نے جواب دیا: جنگ صفین کی رات بھی ترک نہیں کیا۔

6791- حَدَّثَنِىْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِىْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا وَّشَكَتِ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا اَلْفَيْتِيْهِ عِنْدَنَا قَالَ اَلَا اَدُلُّكِ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِيْنَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَحْمَدِيْنَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتُكَبِّرِيْنَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ حِيْنَ تَاْخُذِيْنَ مَضْجَعَكِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، کوئی خادم مانگنے کے لیے، اور کام کاج (میں مشکل) کی شکایت کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں خادم تو فراہم نہیں کر سکتا۔ البتہ میں ایک ایسے عمل کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو تمہارے لیے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔ تم 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو، 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو! اس وقت جب تم اپنے بستر پر جاؤ۔

حدیث 8791- بخاری (3502) ابو داؤد (5062) ترمذی (3408) ابن ماجہ (3831) دارمی (2685) احمد (740) ابن حبان (5524) مستدرک (4724) بیہقی (14495) ابویعلی (274)

6792- وَحَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 976: اسْتِحْبَابِ الدُّعَآءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيكِ

مرغ کے بانگ دینے کے وقت دعا کرنا مستحب ہے

6793- حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَكًا وَّاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهَا رَاَتْ شَيْطَانًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو (کیونکہ یہ اس وقت اذان دیتا ہے) جب فرشتے کو دیکھتا ہے اور جب تم گدھے کو ہانکتے ہوئے سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو۔ (کیونکہ وہ اس وقت ہانکتا ہے) جب شیطان کو دیکھتا ہے۔

بَابُ 977: دُعَاءِ الْكَرْبِ

مصیبت کے وقت کی دعا کا بیان

6794- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔"

"اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ عظمت والا اور بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ عظیم عرش کا پروردگار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ آسمانوں کا پروردگار ہے اور زمین کا پروردگار ہے اور معزز عرش کا پروردگار ہے۔"

6795- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَحَدِيْثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ اَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث6793- بخاری (3127) ابوداؤد (5102) ترمذی (3459) احمد (8050) ابن حبان (1005) ابن خزیمہ (2559) مستدرک (7762) ابویعلی (2221) معجم کبیر (7312)

حدیث6794- بخاری (5985) ترمذی (3435) ابن ماجہ (3883) احمد (701) مستدرک (1873) ابو یعلی (2541) معجم کبیر (10772)

6796-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهِنَّ وَيَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذِ ابْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی ہے۔

6797-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِي يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا حَزَبَهٗ اَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيْهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اضافہ ہے یعنی اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے جو معزز عرش کا پروردگار ہے۔

بَابُ 978: فَضْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (پڑھنے) کی فضیلت

6798- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ اَوْ لِعِبَادِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کون سا کلام افضل ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں اور اپنے بندوں کے لیے سبحان اللہ وبحمدہ کو منتخب کیا ہے۔

6799- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَحَبِّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي بِاَحَبِّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّ اَحَبَّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام کے بارے میں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام کے بارے میں بتائیں تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام سبحان اللہ وبحمدہ ہے۔

بَابُ 979: فَضْلِ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِيْنَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

مسلمانوں کے لیے (ان کی) غیر موجودگی میں، دعا کرنے کی فضیلت

6800- حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْوَكِيْعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

حدیث 6798- ترمذی (3593) احمد (20138) بیہقی (19093) معجم کبیر (6791)

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ یہ دعا کرتا ہے تجھے یہی چیز نصیب ہو۔

6801- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ سَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِيْ سَيِّدِيْ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ دَعَا لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلٍ

✧✧ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کرے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے۔ آمین! تمہیں بھی یہی چیز نصیب ہو۔

6802- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَاَتَيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فِيْ مَنْزِلِهِ فَلَمْ اَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ اَتُرِيْدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَاْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِاَخِيْهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ اِلَى السُّوْقِ فَلَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ يَرْوِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ صفوان بیان کرتے ہیں: میں شام آیا اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ہاں ان سے ملنے کے لیے گیا وہ مجھے نہیں ملے۔ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا مل گئیں۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا تم اس سال حج پر جا رہے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو وہ بولی: تم ہمارے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے بہتری کی دعا کرنا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان کی اپنے غیر موجود بھائی کے حق میں کی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے سرہانے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو اس پر مقرر شدہ فرشتہ یہ کہتا ہے: آمین! تمہیں بھی یہی چیز نصیب ہو۔ صفوان کہتے ہیں میں بازار میں آیا تو میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوگئی۔ انہوں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے یہی روایت سنائی۔

6803-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 980: اِسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى بَعْدَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ

کھانے پینے کے بعد اللہ کی حمد بیان کرنا مستحب ہے

حدیث 6800- ابوداؤد (1534) ابن ماجہ (2895) احمد (21755) ابن حبان (989) بیہقی (6224) معجم کبیر (11232)

حدیث 6802- ابوداؤد (1534) ابن ماجہ (2895) احمد (21755) ابن حبان (989) بیہقی (6224) معجم کبیر (11232)

6804 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ایسے بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو کھانا، کھانے کے بعد اس کی حمد بیان کرتا ہے یا کوئی مشروب پینے کے بعد اس کی حمد بیان کرتا ہے۔

6805 -وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 981: بَيَانِ اَنَّهٗ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِیْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ

اس بات کی وضاحت کہ دعا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے

6806 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى ابْنِ اَزْهَرَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ فَيَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا اَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِیْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ہر شخص کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے۔ جب تک کہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی تھی لیکن میری دعا قبول ہی نہیں ہوئی۔

6807 - حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ لَيْثٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ وَاَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ فَيَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّیْ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِیْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر شخص کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے دعا کی لیکن اس نے میری دعا قبول نہیں کی۔

6808 - حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ رَّبِيْعَةَ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يَسْتَجِيْبُ لِیْ فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: انسان کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ کسی گناہ کی دعا نہ کرے یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جلد بازی سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ یہ کہتا ہے میں نے دعا کی تھی لیکن میرا خیال ہے کہ وہ قبول نہیں ہوئی اور پھر وہ مایوس ہو کر دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

حدیث 6804- ترمذی (1816) احمد (11992) ابویعلیٰ (4332)

حدیث 6806- بخاری (5981) ابو داؤد (1484) ترمذی (3387) ابن ماجہ (3853) مؤطا (497) احمد (10317) ابن حبان (881) بیہقی (6222) ابویعلیٰ (2865)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الرِّقَاقِ

نرمی کی باتیں

بَابُ 982: اَكْثَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَاَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ النِّسَآءُ

اہل جنت میں اکثر غریب لوگ ہوں گے اور جہنم میں اکثر عورتیں ہوں گی

6809- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِيْنُ وَاِذَا اَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوْسُوْنَ اِلَّا اَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلٰى بَابِ النَّارِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَآءُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا۔ اس میں داخل ہونے والے بیشتر لوگ غریب تھے اور مالدار لوگ اس میں داخل نہیں ہو سکے جہاں تک جہنمیوں کا تعلق ہے تو انہیں جہنم میں جانے کا حکم دیا گیا میں جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں عام طور پر عورتیں داخل ہو رہی تھیں۔

6810- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں جہنم پر مطلع ہوا۔ تو میں نے دیکھا کہ اہل جہنم میں اکثریت عورتوں کی تھیں۔

6811-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث6809- بخاری (298) ترمذی (635) ابن ماجہ (4003) دارمی (1007) احمد (2086) ابن حبان (3323) ابن خزیمہ (271) مستدرک (2772) بیہقی (1370) ابویعلی (5112) معجم کبیر (12765)

حدیث6810- بخاری (298) ترمذی (635) ابن ماجہ (4003) دارمی (1007) احمد (2086) ابن حبان (3323) ابن خزیمہ (271) مستدرک (2772) بیہقی (1370) ابویعلی (5112) معجم کبیر (12765)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6812-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَيُّوبَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہنم پر مطلع ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6813-حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6814- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَانِ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتِ الْأُخْرَى جِئْتَ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ

✧✧ ابوالتیاح بیان کرتے ہیں: مطرف بن عبداللہ کی دو بیویاں تھیں۔ وہ ایک بیوی کے پاس سے آئے تھے تو دوسری نے دریافت کیا آپ فلاں عورت (پہلی بیوی) کے پاس سے آ رہے ہیں تو انہوں نے جواب تھا۔ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آ رہا ہوں۔ انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جنت میں عورتوں کی تعداد بہت کم ہوگی۔

6815-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6816- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ ۔

''اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جائے، تیری عافیت کے ختم ہو جانے، تیرے ناگہانی عذاب اور تیری ہر طرح کی ناراضگی، سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6817- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ

حدیث 6814- احمد (19850) مستدرک (8780)

حدیث 6816- ابوداؤد (1545) مستدرک (1946)

النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً هِيَ اَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں اپنے بعد کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑوں گا جو مردوں کے لیے، عورتوں سے زیادہ ضرررساں ہو۔

6818- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى جَمِيْعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِي النَّاسِ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے بعد لوگوں میں کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑوں گا جو مردوں کے لیے، عورتوں سے زیادہ ضرررساں ہو۔

6819-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6820- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَآءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَآءِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ بَشَّارٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس میں اپنا نائب بنایا ہے تاکہ وہ ظاہر کردے کہ تم کیا اعمال کرتے ہو دنیا سے بچو! عورتوں سے بچو! کیونکہ بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں میں پیدا ہوا تھا۔

بَابُ 983: قِصَّةِ اَصْحَابِ الْغَارِ الثَّلَاثَةِ وَالتَّوَسُّلِ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

غار کے تین ساتھیوں کا واقعہ اور نیک اعمال کا وسیلہ اختیار کرنا

حدیث 6817- بخاری (4808) ترمذی (2780) ابن ماجہ (3998) احمد (21794) ابن حبان (5967) بیہقی (13300) ابویعلی (972) معجم کبیر (415)

حدیث 6818- بخاری (4808) ترمذی (2780) ابن ماجہ (3998) احمد (21794) ابن حبان (5967) بیہقی (13300) ابویعلی (972) معجم کبیر (415)

حدیث 6820- ابن ماجہ (4000) احمد (11185) ابن حبان (3221) ابن خزیمہ (1699) مستدرک (6932) بیہقی (6303) ابویعلی (1293) معجم کبیر (815)

6821- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَادْعُوا اللَّهَ تَعَالَى بِهَا لَعَلَّ اللَّهَ يَفْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَامْرَأَتِي وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَأَنَّهُ نَأَى بِي ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصِّبْيَةَ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِيَ ابْنَةُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَعِبْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَاءَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَظْلِمْنِي حَقِّي قُلْتُ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِءْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ خُذْ ذَلِكَ الْبَقَرَ وَرِعَاءَهَا فَأَخَذَهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: تین آدمی کہیں جا رہے تھے کہ انہیں بارش نے آلیا وہ ایک پہاڑ میں موجود غار کی پناہ میں آگئے۔ پہاڑ (کی چوٹی) سے ایک پتھر گر کے ان کے غار کے منہ پر آ گیا۔ اور یہ لوگ بند ہو گئے۔ ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا: تم نے اللہ کی رضا کے حصول کے لیے جو نیک اعمال کئے تھے انہیں یاد کرو۔ اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری یہ مصیبت دور کرے ان میں سے ایک شخص نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے ماں باپ بوڑھے اور عمر رسید ہیں میری بیوی بھی ہے اور چھوٹے بچے بھی ہیں میں ان کے لیے بکریاں چراتا ہوں اور جب ان کے پاس واپس آتا ہوں تو ان بکریوں کا دودھ دوہ کر سب سے پہلے اپنے والدین کو پلاتا ہوں۔ اپنے بچوں سے بھی پہلے۔ ایک دن، میں دور نکل گیا جب شام کو واپس آیا تو میں نے دیکھا کہ والدین سو چکے ہیں میں نے پہلے کی طرح بکریوں کا دودھ دوہ لیا اور وہ دودھ لے کر آیا اور والدین کے سرہانے کھڑا ہو گیا۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں انہیں نیند سے بیدار کروں اور مجھے یہ بھی اچھا نہیں لگا کہ میں ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلا دوں۔ میرے بچے میرے قدموں میں بلکتے رہے یہی کیفیت رہی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی۔ تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے حصول کے لیے کیا۔ اگر ایسا

حدیث 6821- بخاری (2102) احمد (5974) ابن حبان (897) بیہقی (11420)

ہے۔تو، تو ہمیں اتنی کشادگی عطا کر کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اتنی کشادگی عطا کی کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا۔

دوسرا شخص بولا: اے اللہ! میری ایک چچازاد تھی۔ میں اسے اتنی محبت کرتا تھا جتنی شدید محبت کوئی بھی مرد کسی عورت سے کرسکتا ہے۔ میں نے اسے قریب آنے کے لیے کہا تو اس نے انکار کردیا اور ایک سو دینار دینے کی شرط رکھی۔ میں نے بڑی مشکل سے وہ سو دینار اکٹھے کیے اور انہیں لے کر اس کے پاس آیا، جب میں اس کے ساتھ صحبت کرنے لگا۔تو وہ بولی! اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈرو اور مہر کو ناجائز طریقے سے نہ کھولو! تو میں اس کے پاس سے اٹھ گیا۔ اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں نے یہ سب تیری رضا کے حصول کے لیے کیا تھا، تو ہمیں کشادگی عطا کر! تو اللہ تعالیٰ نے انہیں (مزید) کشادگی عطا کی۔

تیسرا شخص بولا: اے اللہ! میں نے ایک شخص ایک ''فرق'' (ماپنے کا مخصوص پیمانہ) چاولوں کے عوض میں ملازم رکھا۔ جب اس نے اپنا کام پورا کرلیا تو بولا مجھے میرا حق دو۔ میں نے وہ فرق اسے پیش کیا تو اس نے وہ نہیں لیا میں نے ان چاولوں کو کاشت کیا، اور ان کے ذریعے بیل اور ان کے چرواہے اکٹھے کر لیے پھر وہ شخص میرے پاس آیا اور بولا، اللہ سے ڈرو اور میرے حق کے بارے میں زیادتی نہ کرو۔ میں نے کہا: وہ بیل اور ان کے چرواہے حاصل کرلو! وہ بولا: اللہ سے ڈرو اور میرے ساتھ مذاق نہ کرو۔ میں نے کہا میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کررہا۔تم وہ بیل اور اس کے چرواہے حاصل کرلو۔ اس شخص نے انہیں حاصل کیا اور انہیں لے گیا۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے حصول کے لیے کیا تھا تو ہمیں باقی ماندہ کشادگی بھی عطا کردے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں باقی ماندہ کشادگی بھی عطا کردی۔

6822-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ الْبَجَلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَرَقَبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّحَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنُوْنَ ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ اَبِیْ ضَمْرَةَ عَنْ مُّوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوْا فِیْ حَدِيْثِهِمْ وَخَرَجُوْا يَمْشُوْنَ وَفِیْ حَدِيْثِ صَالِحٍ يَتَمَاشَوْنَ اِلَّا عُبَيْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ فِیْ حَدِيْثِهٖ وَخَرَجُوْا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6823-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِیُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ وَاَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اِسْحٰقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتّٰی اٰوَاهُمُ الْمَبِيْتُ اِلٰی غَارٍ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْهُمُ اللّٰهُمَّ كَانَ لِیْ اَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ فَكُنْتُ لَا اَغْبِقُ قَبْلَهُمَا اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَّقَالَ فَامْتَنَعَتْ مِنِّیْ حَتّٰی اَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِّنَ السِّنِيْنَ فَجَآئَتْنِیْ فَاَعْطَيْتُهَا عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ دِيْنَارٍ وَّقَالَ فَثَمَّرْتُ اَجْرَهٗ حَتّٰی كَثُرَتْ مِنْهُ الْاَمْوَالُ فَارْتَعَجَتْ وَقَالَ فَخَرَجُوْا مِنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پہلے زمانے میں تین لوگ کہیں جا رہے تھے۔ انہوں نے رات بسر کرنے کے لیے ایک غار میں پناہ لی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ ہے) پہلے شخص نے کہا: اے اللہ! میرے والدین بوڑھے اور عمر رسیدہ ہیں میں نے ان سے پہلے اپنے بال بچوں کو دودھ نہیں پلاتا۔ دوسرے شخص نے کہا: اس لڑکی نے انکار کر دیا یہاں تک کہ ایک سال وہ قحط سالی کا شکار ہو کر میرے پاس آئی تو میں نے اس کو ایک سو بیس دینار دیئے اور تیسرے شخص نے کہا: میں نے اس کی اجرت سے پھل پیدا کیے۔ یہاں تک کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا۔ (اس روایت میں یہ بھی ہے) پھر وہ لوگ غار سے نکل کر روانہ ہو گئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ التَّوْبَةِ

توبہ کا بیان

باب 984: (بلاعنوان)

6824- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَاَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللّٰهِ لَلّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ اَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَّاِذَا اَقْبَلَ اِلَيَّ يَمْشِي اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ اُهَرْوِلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ (نبی اکرم فرماتے ہیں): اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے، اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جسے کسی ویرانے میں اپنی گمشدہ سواری مل جائے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے۔ میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو شخص ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے۔ میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو چل کر میری طرف آتا ہے میں دوڑ کر اس کی طرف جاتا ہوں۔

6825- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ اَحَدِكُمْ مِنْ اَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ اِذَا وَجَدَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک کی توبہ سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے اپنی گمشدہ سواری مل جائے۔

6826-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6827- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَأَنَامُ حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ

✧✧ حارث بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے ہاں گیا۔ وہ بیمار تھے۔ انہوں نے ہمیں دو باتیں بتائیں۔ ایک اپنی اور ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: انہوں نے بتایا: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ بندہ مومن کی توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جو کسی ہلاکت خیز ویرانے میں ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری ہو۔ جس پر اس کے کھانے پینے کا سامان موجود ہو۔ وہ شخص سو جائے اور جب بیدار ہو تو پتہ چلے سواری کہیں چلی گئی ہے۔ وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے نکلے اور جب اسے سخت پیاس محسوس ہو تو وہ یہ سوچے میں جہاں پہلے موجود تھا۔ وہیں واپس چلا جاتا ہوں اور سو جاتا ہوں اور اسی حالت میں موت کا شکار ہو جاؤں گا۔ پھر وہ شخص موت کے انتظار میں اپنا سر اپنی کلائی پر رکھ کر (سو جائے) اور جب وہ بیدار ہو تو اس کی سواری اس کے پاس موجود ہو جس پر اس کا سامان اور کھانے پینے کی چیزیں موجود ہوں۔ اللہ تعالیٰ بندہ مومن کے توبہ کرنے پر ایسے شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جسے اس کی سواری اور زادِ راہ مل جائے۔

6828-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ رَجُلٍ بِدَاوِيَّةٍ مِنَ الْأَرْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6829-وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

✧✧ حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں دو باتیں بتائیں ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے تھی اور ایک ان کی اپنی تھی۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ مومن کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

6830- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ خَطَبَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلَى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتَّى كَانَ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَأَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَانْسَلَّ بَعِيرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعَى شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى

حدیث 6827-بیہقی (20556)

شَرَفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعٰى شَرَفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَاَقْبَلَ حَتّٰى اَتٰى مَكَانَهُ الَّذِیْ قَالَ فِيْهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ اِذْ جَآئَهُ بَعِيْرُهُ يَمْشِىْ حَتّٰى وَضَعَ خِطَامَهُ فِىْ يَدِهٖ فَلَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هٰذَا حِيْنَ وَجَدَ بَعِيْرَهُ عَلٰى حَالِهٖ قَالَ سِمَاكٌ فَزَعَمَ الشَّعْبِىُّ اَنَّ النُّعْمَانَ رَفَعَ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَّا اَنَا فَلَمْ اَسْمَعْهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنے سامان اور مشکیزے کو اونٹ پر لادے اور پھر سفر پر روانہ ہو جائے۔ یہاں تک کہ جب وہ ایک ویران مقام پر پہنچے تو اسے نیند آنے لگے۔ وہ وہاں اترے اور ایک درخت کے نیچے لیٹ جائے اس کی آنکھیں بند ہو جائیں اور اس کا اونٹ کہیں چلا جائے۔ بیدار ہونے کے بعد وہ ایک ٹیلے پر چڑھ کر دیکھے لیکن اسے کچھ دکھائی نہ دے۔ وہ واپس اپنی اسی جگہ پر آجائے جہاں وہ سویا تھا۔ ابھی وہ وہاں بیٹھا ہوا ہو کہ اس کا اونٹ چلتا ہوا اس کے پاس آجائے اور اپنی لگام اس کے ہاتھ میں دیدے۔ اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے اپنے اونٹ کو اس عالم میں پالیا ہو۔ شعبی کہتے ہیں: حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے یہ روایت مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔

6831- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَجَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُوْلُوْنَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِاَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَّلَا شَرَابٌ وَّعَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَّشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتّٰى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهٖ قُلْنَا شَدِيْدًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَاللّٰهِ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهٖ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ اس شخص کی خوشی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ جس کی سواری، کسی ایسے ویرانے میں اپنی لگام کو کھینچ کر کہیں چلی جائے؟ جہاں کھانے پینے کی کوئی چیز موجود نہ ہو۔ اس شخص کا کھانے پینے کا سامان اس سواری پر ہو وہ اسے ڈھونڈے اور جب تھک جائے تو وہ اونٹنی اس درخت کے تنے کے پاس سے گزرے اور اس کی لگام اس کے تنے میں پھنس جائے۔ اور اس شخص کو وہ اونٹنی وہاں پھنسی ہوئی مل جائے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ شخص تو بہت زیادہ خوش ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو توبہ کرنے سے، اس اونٹنی والے شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔

6832- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ حِيْنَ يَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بِاَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاَيِسَ مِنْهَا فَاَتٰى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِىْ ظِلِّهَا قَدْ اَيِسَ مِنْ رَّاحِلَتِهٖ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِیْ وَاَنَا رَبُّكَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ

حدیث 6830- بیہقی (20556)

حدیث 6831- احمد (18515)، مسلم (7611)، بیہقی (20556)، ابو یعلیٰ (1704)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی ویرانے میں اپنی سواری پر موجود ہو اور پھر وہ سواری کہیں چلی جائے۔ اس شخص کے کھانے پینے کا سامان اس سواری پر موجود ہو۔ جب وہ اس سے مایوس ہو جائے تو ایک درخت کے پاس آ کر اس کے سائے میں لیٹ جائے۔ اپنی سواری کی واپسی سے مایوسی کے اس عالم کے دوران وہ اسے اپنے پاس کھڑا ہوا پائے۔ اور پھر اس کی لگام پکڑ کر شدید خوشی کے عالم میں یہ کہے: اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا پروردگار ہوں۔ یعنی خوشی کی شدت کی وجہ سے غلط جملہ کہہ دے۔

6833- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ اِذَا اسْتَيْقَظَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ قَدْ اَضَلَّهٗ بِاَرْضِ فَلَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے بیدار ہونے پر اپنا اونٹ مل جائے۔ جسے اس نے ویرانے میں کھو دیا تھا۔

6834- وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 985: فَضِيْلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ

مغفرت طلب کرنے کی فضیلت

6835- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصِّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ صِرْمَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّهٗ قَالَ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنَّكُمْ تُذْنِبُوْنَ لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُوْنَ يَغْفِرُ لَهُمْ

✧✧ جب حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ فرمانے لگے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث تم لوگوں سے چھپائی تھی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم لوگ گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی مخلوق پیدا کر دے گا جو گناہ کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دے گا۔

6836- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عِيَاضٌ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ اَبِيْ صِرْمَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ اَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوْبٌ يَغْفِرُهَا اللّٰهُ لَكُمْ لَجَآءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوْبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تم لوگ گناہ نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دے تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دے گا۔

حدیث 6832- احمد (18515) مستدرک (7611) بیہقی (20556) ابو یعلی (1704)

حدیث 6835- ترمذی (3539) مستدرک (7623) معجم کبیر (3991)

6837- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ يُّذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اگرتم لوگ گناہ نہ کروتو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کردے گا۔ اور ایسی قوم پیدا کرے گا جو گناہ کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کردے گا۔

بَابُ 986: فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِيْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَةِ

آخرت کے امور کو ہمیشہ یاد کرنے اور ان میں غور وفکر کرنے کی فضیلت

6838- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَقَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيْدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ اَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ قُلْتُ نَكُوْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَاَنَّا رَاْيُ عَيْنٍ فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْاَزْوَاجَ وَالْاَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِيْنَا كَثِيْرًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَوَاللّٰهِ اِنَّا لَنَلْقٰى مِثْلَ هٰذَا فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَكُوْنُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَاَنَّا رَاْيُ عَيْنٍ فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْاَزْوَاجَ وَالْاَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِيْنَا كَثِيْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنْ لَّوْ تَدُوْمُوْنَ عَلٰى مَا تَكُوْنُوْنَ عِنْدِيْ وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ وَفِيْ طُرُقِكُمْ وَلٰكِنْ يَّا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتبوں (سیکرٹریوں) میں سے تھے، بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے تو دریافت کیا: اے حنظلہ! تمہارا کیا حال ہے؟ میں نے کہا: حنظلہ منافق ہوگیا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: سبحان اللہ! تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہوتے ہیں اور آپ ہمارے سامنے جہنم اور جنت کا تذکرہ کرتے ہیں تو یوں لگتا ہے کہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب ہم آپ کی بارگاہ سے اٹھ کر آجاتے ہیں اور اپنے بیوی، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہوجاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کی قسم! یہ صورتحال تو ہمیں بھی درپیش ہوتی ہے۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حنظلہ منافق ہوگیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیسے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم

حدیث 6837- ترمذی (3539) مستدرک (7623) معجم کبیر (3991)

حدیث 6838- ترمذی (2514) ابن ماجہ (4239) احمد (17646) معجم کبیر (3490)

آپ کی بارگاہ میں موجود ہوتے ہیں اور آپ ہمارے سامنے جہنم اور جنت کا تذکرہ کرتے ہیں تو گویا وہ ہمارے سامنے موجود ہوتی ہے۔ اور جب ہم آپ کے پاس سے جاکر اپنی بیوی، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہوتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے۔ تم میرے پاس ذکر کی جس کیفیت میں ہوتے ہو اگر ہمیشہ تمہاری یہی کیفیت رہے تو فرشتے تمہارے بستروں اور تمہارے راستوں میں آکر تم سے مصافحہ کریں لیکن اے حنظلہ! وقت، وقت (کی کیفیت مختلف ہوتی ہے) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

6839 - حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعَظَنَا فَذَكَّرَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ اِلَى الْبَيْتِ فَضَاحَكْتُ الصِّبْيَانَ وَلَاعَبْتُ الْمَرْاَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ اَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ وَاَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذْكُرُ فَلَقِيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهٗ بِالْحَدِيْثِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً وَّلَوْ كَانَتْ تَكُوْنُ قُلُوْبُكُمْ كَمَا تَكُوْنُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّرُقِ

✧✧ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ آپ نے ہمیں وعظ کیا اور جہنم کا تذکرہ کیا۔ پھر میں اپنے گھر آ گیا۔ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا رہا اور بیوی کے ساتھ خوش مزاجی کرتا رہا۔ پھر میں باہر نکلا تو میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو وہ بولے: میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے جو تم ذکر کررہے ہو۔ (حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حنظلہ منافق ہوگیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیوں؟ میں نے پورا واقعہ سنایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: میرے ساتھ بھی اسی طرح کا معاملہ پیش آیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے حنظلہ! وقت، وقت (کی کیفیت مختلف ہوتی ہے آخرت کو) یاد کرتے وقت تمہارے دل کی جو کیفیت ہوتی ہے اگر وہ ہمیشہ ایسی ہی رہے تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں اور راستے میں تمہیں سلام کریں۔

6840 -حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيْمِيِّ الْاُسَيْدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے۔ آپ نے ہمارے سامنے جنت اور جہنم کا تذکرہ کیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 987: فِيْ سِعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهٗ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا بیان نیز اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے

6841 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهٖ فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ اِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ غَضَبِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں جو اس کے پاس عرش کے اوپر موجود ہے، یہ بات تحریر کی: میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

6842 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

6843 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ فَهُوَ مَوْضُوْعٌ عِنْدَهٗ اِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ غَضَبِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو پیدا کرلیا تو اپنے بارے میں، اپنی کتاب میں، جو اس کے پاس موجود ہے، یہ لکھ دیا ہے: میری رحمت میرے غضب پر غالب آجائے گی۔

6844 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَاَمْسَكَ عِنْدَهٗ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ وَاَنْزَلَ فِي الْاَرْضِ جُزْءًا وَّاحِدًا فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَاحَمُ الْخَلَائِقُ حَتّٰى تَرْفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا عَنْ وَّلَدِهَا خَشْيَةَ اَنْ تُصِيْبَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے رحمت کو سو حصوں میں تقسیم کیا۔ ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور ایک حصہ زمین پر نازل کیا۔ اسی ایک حصے کی وجہ سے مخلوق بھی ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی چوپایہ اپنے بچے سے اپنا پاؤں ہٹا لیتا ہے۔ اس اندیشے کے تحت کہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔

6845 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهٖ وَخَبَاَ عِنْدَهٗ مِائَةً اِلَّا وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں۔ ان میں سے ایک اپنی مخلوق کے درمیان رکھ دی ہے اور ننانوے اپنے پاس سنبھال کر رکھی ہیں۔

حدیث 6841- بخاری (3023) ترمذی (3543) ابن ماجہ (189) احمد (7491) ابن حبان (6143) ابویعلی (6432)

حدیث 6844- بخاری (6104) ترمذی (3541) ابن ماجہ (4293) دارمی (2785) احمد (9607) ابن حبان (6147) حاکم (186) ابویعلی (6372) معجم کبیر (6144)

6846- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَأَخَّرَ اللَّهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ جن میں سے ایک اس نے جنات، انسانوں، چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کے درمیان رکھی ہے۔ اسی کی بدولت وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں۔ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں۔ اسی کی بدولت وحشی جانور اپنے بچے پر رحم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں باقی رکھی ہوئی ہیں۔ جن کے ذریعے وہ قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔

6847- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

◈◈ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ جن میں سے ایک رحمت کی برکت کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ اور ننانوے رحمتیں قیامت کے دن کے لیے ہیں۔

6848- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6849- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ

◈◈ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس دن سو رحمتوں کو پیدا کیا۔ جن میں سے ہر ایک رحمت آسمان اور زمین کے درمیان فاصلے کے برابر ہے۔ پھر اس نے ان میں سے ایک رحمت زمین میں رکھی جس کی برکت سے والدہ اپنے بچے پر مہربان ہوتی ہے۔ وحشی جانور اور پرندے ایک دوسرے پر مہربان ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس رحمت سمیت ان رحمتوں کو مکمل کرے گا۔

6850- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَسَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا

حدیث 6847- بخاری (6104) ترمذی (3541) ابن ماجہ (4293) دارمی (2785) احمد (9607) ابن حبان (6147) حاکم (186) ابویعلیٰ (6372) معجم کبیر (6144)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ طَارِحَةً وَّلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَاللّٰهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ لَّا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قیدی آئے ان میں ایک قیدی عورت بھی تھی۔ جو کسی کو تلاش کر رہی تھی۔ قیدیوں میں جب اسے اپنا بچہ مل گیا تو اس نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور اسے دودھ پلایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دریافت کیا: تمہارے خیال میں کیا یہ عورت اپنے بچے کو جہنم میں ڈال سکتی ہے؟ ہم نے عرض کی: اگر یہ اس بات کی قدرت رکھتی ہو کہ اس بچے کو جہنم میں نہ ڈالے تو اللہ کی قسم! نہیں ڈالے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ عورت اپنے بچے پر جتنا رحم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے۔

6851 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوْبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهٖ اَحَدٌ وَّلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهٖ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اگر مومن کو یہ پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کی سزا کتنی سخت ہے تو کوئی شخص جنت کی آرزو نہ کرے (یہی تمنا کرے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے غضب سے نجات مل جائے) اور اگر کافر کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پتہ چل جائے تو جنت سے کوئی مایوس نہ ہو۔

6852 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقِ بْنِ بِنْتِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَّمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِاَهْلِهٖ اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهٗ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهٗ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوْا مَا اَمَرَهُمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ وَاَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی۔ مرتے وقت اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب وہ مر جائے تو اسے جلا دینا اور اس کا نصف حصہ خشکی میں اڑا دینا اور نصف سمندر میں بہا دینا کیونکہ اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے اسے تنگی کا شکار کیا تو اسے ایسا دردناک عذاب دے گا جو تمام جہانوں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں دے گا۔ جب وہ شخص مر گیا تو اس کے گھر والوں نے وہی کیا جس کی اس نے انہیں ہدایت کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت خشکی نے اس کے اجزاء کو اکٹھا کر دیا اور سمندر نے بھی اس کے اجزاء کو اکٹھا کر دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تیرے خوف کی وجہ سے، ویسے تو زیادہ بہتر جانتا ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

حدیث 6850- بخاری (5653)

حدیث 6851- ترمذی (3542) احمد (8396) ابن حبان (345) ابویعلی (6507)

حدیث 6852- بخاری (3291) نسائی (2079) ابن ماجہ (4255) مالک (570) احمد (3785) ابن حبان (651) ابویعلی (1047) معجم کبیر (9758)

ہیں) اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

6853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِيَ الزُّهْرِيُّ اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثَيْنِ عَجِيْبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بَنِيْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّيْ لَيُعَذِّبُنِيْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ بِهٖ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّيْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ اَوْ قَالَ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ بِذٰلِكَ - قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِيْ حُمَيْدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ اَرْسَلَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ هَزْلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ ذٰلِكَ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَّلَا يَيْاَسَ رَجُلٌ

✧✧ معمر بیان کرتے ہیں: زہری نے مجھ سے کہا: میں تمہیں دو حیرت انگیز حدیثیں نہ سناؤں؟ پھر زہری نے بتایا: حمید نے ،حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مجھے بتایا ہے ایک شخص نے اپنے آپ کے ساتھ بڑی زیادتی کی۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو یہ نصیحت کی کہ جب میں مرجاؤں تو تم مجھے جلا دینا اور پھر میری راکھ کو ہوا اور سمندر میں بکھیر دینا۔ اللہ کی قسم! اگر میرے پروردگار نے مجھے تنگی کا شکار کیا تو وہ مجھے اتنا عذاب دے گا جتنا کسی اور کو نہیں دے گا۔ اس کے بیٹوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا: جو کچھ تم نے پکڑا ہے اسے عطا کرو تو وہ شخص دوبارہ کھڑا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا: تمہیں کس چیز نے ایسا کرنے پر مجبور کیا؟ اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تیری خشیت نے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) تیرے خوف نے، تو اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

زہری کہتے ہیں: حمید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا فرمان یہ سنایا کہ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی۔ جسے اس نے باندھ دیا تھا۔ وہ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی اور وہ اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔ یہاں تک کہ کمزوری کی وجہ سے وہ بلی مرگئی۔

زہری کہتے ہیں: اس کا مفہوم یہ ہے کہ انسان (اللہ تعالیٰ کی رحمت) پر مکمل بھروسہ کر کے (عمل کو ترک نہ کر دے) اور نہ ہی (اس کی رحمت سے) مکمل طور پر مایوس ہو جائے۔

6854 -حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ الْمَرْاَةِ فِيْ قِصَّةِ الْهِرَّةِ وَفِيْ حَدِيْثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا اَدِّ مَا اَخَذْتَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک شخص نے اپنے ساتھ بڑی زیادتی کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں عورت اور بلی کا واقعہ مذکور نہیں ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ تعالیٰ نے ہر اس شے سے فرمایا، جس نے اس شخص کا کچھ بھی حصہ پکڑا تھا، اس شخص کا جو بھی حصہ تم

نے پکڑا ہے اسے ادا کرو۔

6855- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ ابْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا فَقَالَ لِوَلَدِهِ لَتَفْعَلُنَّ مَا اٰمُرُكُمْ بِهِ اَوْ لَاُوَلِّيَنَّ مِيرَاثِي غَيْرَكُمْ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْرِقُونِي وَاَكْثَرُ عِلْمِي اَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُونِي وَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ فَاِنِّي لَمْ اَبْتَهِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا وَّاِنَّ اللّٰهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ اَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَاَخَذَ مِنْهُمْ مِيثَاقًا فَفَعَلُوا ذٰلِكَ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللّٰهُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: تم سے پہلے زمانے کے ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا اس نے اپنے بیٹے سے کہا: میں تمہیں جو حکم دوں گا وہ تم نے ضرور کرنا ہے ورنہ میں اپنا وارث تمہارے علاوہ کسی اور کو بنادوں گا۔ جب میں مر جاؤں تو تم نے مجھے جلا دینا ہے۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں) اور پھر مجھے راکھ میں تبدیل کر کے ہوا میں اڑا دینا۔ کیونکہ میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے کوئی نیکی نہیں کی اور اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ پھر اس نے ان بچوں سے پختہ عہد لیا اور انہوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص سے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کی تیرے خوف کی وجہ سے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اسے کوئی عذاب نہیں دیا۔

6856-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي اَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ ذَكَرُوا جَمِيعًا بِاِسْنَادِ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ وَاَبِي عَوَانَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا وَّفِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ فَاِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا قَالَ فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا وَّفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ فَاِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا وَّفِي حَدِيثِ اَبِي عَوَانَةَ مَا امْتَارَ بِالْمِيمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 988: قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوبِ وَاِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ

گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے' اگرچہ بار بار گناہ کیے جائیں اور توبہ کی جائے

6857- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَبْدِي اَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ قَالَ عَبْدُ الْاَعْلٰى لَا اَدْرِي اَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ اَوْ

الرَّابِعَةِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ کوئی گناہ کرتا ہے اور پھر یہ دعا کرتا ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے پھر وہ بندہ دوبارہ گناہ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے۔ اے میرے پروردگار! میرے گناہ کو بخش دے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے۔ وہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور یہ دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! میرے گناہ کو بخش دے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے (اے میرے بندے!) تم جو چاہے عمل کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے (راوی کو شک ہے' یہ آخری جملہ تیسری مرتبہ کے بعد ہے یا چوتھی مرتبہ کے بعد؟)

6858- قَالَ اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوِیَةَ الْقُرَشِیُّ الْقُشَیْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6859- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِیْنَةِ قَاصٌّ یُّقَالُ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا بِمَعْنٰی حَدِیْثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَذْنَبَ ذَنْبًا وَّفِی الثَّالِثَةِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَعْمَلْ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ تیسری مرتبہ کے بعد یہ جملہ ہے میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی اب وہ جو چاہے کرے۔

6860- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُبَیْدَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَبْسُطُ یَدَهٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّهَارِ وَیَبْسُطُ یَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا دست رحمت پھیلا دیتا ہے تاکہ دن میں غلطی کرنے والا توبہ کرے اور دن میں اپنا دست رحمت پھیلا دیتا ہے تاکہ رات میں غلطی کرنے والا توبہ کر لے (اور ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک سورج مغرب کی جانب سے طلوع نہ ہو جائے۔

حدیث 6857- ابن حبان (625)

حدیث 6860- بخاری (4359) ابو داؤد (4312) ترمذی (3071) ابن ماجہ (4068) احمد (6531) ابن حبان (629) حاکم (767) بیہقی (18397) ابویعلی (1353) معجم کبیر (8022)

6861-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 989: غَيْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَتَحْرِيْمِ الْفَوَاحِشِ

اللہ تعالیٰ کا غیور ہونا اور بے حیائی کا حرام ہونا

6862- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهٗ وَلَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف پسند ہے اسی وجہ سے اس نے خود بھی اپنی تعریف بیان کی ہے اور سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ غیور ہے اسی لئے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے۔

6863- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے اسی لئے اس نے ظاہری اور باطنی ہر طرح کی فحاشی کو حرام قرار دیا ہے اور سب سے اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف پسند ہے۔

6864- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قُلْتُ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهٗ اَنَّهٗ قَالَ لَا اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور غیور نہیں ہے اس لئے اس نے ظاہری اور باطنی ہر طرح کی فحاشی کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے۔ اسی لئے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

6865- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهٗ

حدیث6862- بخاری (4358) ترمذی (3530) دارمی (2225) احمد (3616) ابن حبان (291) بیہقی (20811) ابو یعلی (5123) مجمع کبیر (821)

وَلَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ اَنْزَلَ الْكِتَابَ وَاَرْسَلَ الرُّسُلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ' کسی اور کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے اسی لئے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ' کوئی اور غیور نہیں ہے اسی لئے اس نے فواحش کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو عذر قبول کرنا پسند نہیں ہے۔ اسی لئے اس نے کتاب نازل کی ہے اور رسولوں کو مبعوث کیا ہے۔

6866- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِىْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ يَحْيٰى وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللّٰهِ اَنْ يَّاْتِىَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ قَالَ يَحْيٰى وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِىْ بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ شَىْءٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور مؤمن بھی غیرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس بات پر غیرت کرتا ہے کہ مؤمن وہ کام کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیور کوئی اور نہیں ہے۔

6867-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيْثَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ اَسْمَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت منقول ہے سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی روایت نہیں ہے۔

6868- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَّحْيَى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَسْمَاءَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا شَىْءَ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیور کوئی اور نہیں ہے۔

6869- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللّٰهُ اَشَدُّ غَيْرًا

حدیث 6866- بخاری (4925) ترمذی (1168) احمد (7209) ابن حبان (292) حاکم (8061) بیہقی (20811) ابویعلی (5998) معجم کبیر (223)

حدیث 6868- بخاری (4925) ترمذی (1168) احمد (7209) ابن حبان (292) حاکم (8061) بیہقی (20811) ابویعلی (5998) معجم کبیر (223)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن غیرت کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ زیادہ ''غیور'' ہے۔

6870- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 990: قَوْلِهٖ تَعَالٰى (اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ)

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: ''بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں''

6871- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ زُرَيْعٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ قُبْلَةً فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ قَالَ فَنَزَلَتْ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ) قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اِلَیَّ هٰذِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ اُمَّتِیْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں' نماز قائم کرو' بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے''۔

اس شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہے آپ نے فرمایا: یہ میری امت کے ہر اس فرد کے لئے جو اس پر عمل کرے۔

6872- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهٗ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ اِمَّا قُبْلَةً اَوْ مَسًّا بِيَدٍ اَوْ شَيْئًا كَاَنَّهٗ يَسْاَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے یہ بات بتائی کہ اس نے کسی عورت بوسہ لیا ہے یا (راوی کو شک ہے) ہاتھ سے چھو لیا ہے یا کوئی اور حرکت کی ہے وہ شخص دراصل اس عمل کا کفارہ دریافت کرنا چاہتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6873- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ اَصَابَ رَجُلٌ مِّنِ امْرَاَةٍ شَيْئًا دُوْنَ الْفَاحِشَةِ فَاَتٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَتٰى اَبَا بَكْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ وَالْمُعْتَمِرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ

حدیث 6871- بخاری (503) ابو داؤد (4468) ترمذی (3114) ابن ماجہ (1398) احمد (3653) ابن حبان (1729) ابن خزیمہ (312) بیہقی (16861) ابو یعلیٰ (5240) معجم [illegible]

کچھ کیا۔ لیکن زنا نہیں تھا۔ وہ شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے بڑا جرم قرار دیا وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے بھی اسے بڑی غلطی قرار دی پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6874 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ عَالَجْتُ امْرَاَةً فِىْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنِّىْ اَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُوْنَ اَنْ اَمَسَّهَا فَاَنَا هٰذَا فَاقْضِ فِىَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللّٰهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَاَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ) فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ هٰذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے مدینہ کی آخری حد کے پاس ایک عورت کے پاس غلط حرکتیں کی ہیں۔ البتہ میں نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی۔ میں موجود ہوں۔ آپ میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارا پردہ رکھا تھا تو تمہیں بھی اپنا پردہ رکھنا چاہیے تھا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کوئی جواب نہیں دیا وہ اٹھا اور چل دیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیچھے ایک آدمی بھیجا وہ اس کو بلا کر لایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

"دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں، نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے"۔

حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی، اے اللہ کے نبی! یہ (حکم) اس شخص کے ساتھ مخصوص ہے؟ آپ نے جواب دیا نہیں! یہ سب لوگوں کے لئے ہے۔

6875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِىُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِى الْاَحْوَصِ وَقَالَ فِىْ حَدِيْثِهِ فَقَالَ مُعَاذٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لِهٰذَا خَاصَّةً اَوْ لَنَا عَامَّةً قَالَ بَلْ لَكُمْ عَامَّةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ (حکم) اس شخص کے ساتھ مخصوص ہے؟ یا ہم سب کے لئے عام ہے؟ تو آپ نے جواب دیا، یہ تم سب کے لئے عام ہے۔

6876 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَىَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْ فِىَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ هَلْ حَضَرْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ غُفِرَ لَكَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قابل حد جرم کا مرتکب ہوا ہوں۔ آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ راوی کہتے ہیں اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا۔ اس شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر اللہ کی کتاب (فیصلے کے مطابق) حد قائم کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر تمہاری مغفرت ہو گئی ہے۔

6877 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُوْدٌ مَّعَهُ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ حِيْنَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ اَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّاْتَ فَاَحْسَنْتَ الْوُضُوْءَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ اَوْ قَالَ ذَنْبَكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے ہم بھی آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے' اس شخص نے اپنی بات دہراتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ آپ مجھ پر حد قائم کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر خاموش رہے۔ پھر نماز کھڑی ہو گئی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر جانے لگے تو وہ شخص بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گیا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گیا تاکہ یہ دیکھوں کہ آپ اسے کیا جواب دیتے ہیں وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ جب تم اپنے گھر سے نکلے تھے تو کیا تم نے اچھی طرح وضو نہیں کیا تھا؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دریافت کیا' پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی' اس نے عرض کی' جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری حد کو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) تمہارے گناہ کو بخش دیا۔

حدیث 6876- ابوداؤد (4468) ترمذی (3112) ابن ماجہ (1398) احمد (4325) بیہقی (17331)

حدیث 6877- بخاری (2586) ابوداؤد (2878) ترمذی (1375) نسائی (3597) ابن ماجہ (2397) داری (2014) احمد (4624) ابن حبان (4056) ابن خزیمہ (311) حاکم (471) بیہقی (7433) معجم کبیر (474)

بَابُ 991: قَبُوْلِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَاِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ

قاتل کی توبہ بھی قبول ہوتی ہے' اگرچہ اس نے بہت سے قتل کئے ہوں

6878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ نَفْسًا فَسَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَاهِبٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ نَفْسًا فَهَلْ لَّهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهٖ مِائَةً ثُمَّ سَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ اِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَّحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ اِلٰى اَرْضِ كَذَا وَكَذَا فَاِنَّ بِهَا اُنَاسًا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ اِلٰى اَرْضِكَ فَاِنَّهَا اَرْضُ سَوْءٍ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اِذَا نَصَفَ الطَّرِيْقَ اَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ جَآءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهٖ اِلَى اللّٰهِ وَقَالَتْ مَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ اِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَاَتَاهُمْ مَلَكٌ فِىْ صُوْرَةِ اٰدَمِىٍّ فَجَعَلُوْهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيْسُوْا مَا بَيْنَ الْاَرْضَيْنِ فَاِلٰى اَيَّتِهِمَا كَانَ اَدْنٰى فَهُوَ لَهُ فَقَاسُوْهُ فَوَجَدُوْهُ اَدْنٰى اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ اَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا اَنَّهُ لَمَّا اَتَاهُ الْمَوْتُ نَاءَ بِصَدْرِهٖ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم سے پہلے کے لوگوں میں ایک شخص نے ننانوے قتل کئے۔ پھر اس نے علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو اسے ایک عبادت گزار کے بارے میں بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور بتایا کہ اس نے ننانوے قتل کئے ہیں۔ کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ اس راہب نے جواب دیا نہیں! اس شخص نے اس راہب کو بھی قتل کر دیا۔ یوں پورے 100 ہو گئے۔ پھر اس شخص نے علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو ایک عالم شخص کی طرف اس کی رہنمائی کی گئی۔ اس نے دریافت کیا کہ اس نے 100 قتل کئے ہیں۔ کیا اس کے لئے توبہ کی کوئی گنجائش ہے؟ اس عالم نے جواب دیئے بھلا اس کے اور توبہ کے درمیان کون حائل ہوسکتا ہے؟ تم فلاں علاقے میں جاؤ وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہوں گے۔ تم بھی ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اور اپنے علاقے میں نہ آنا کیونکہ وہ بری جگہ ہے۔

وہ شخص روانہ ہو گیا جب وہ آدھے راستے میں پہنچا تو اسے موت نے آ لیا۔ اس شخص کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان اختلاف ہو گیا رحمت کے فرشتوں نے یہ کہا: یہ شخص توبہ کر کے اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کر کے آ رہا تھا۔ عذاب کے فرشتوں نے کہا: اس شخص نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا' ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں ان کے پاس آیا۔ انہوں نے اسے اپنا ثالث مقرر کیا۔ اس نے یہ فیصلہ دیا' دونوں طرف کی زمین کی پیمائش کرو۔ یہ دونوں علاقوں میں سے جس کے زیادہ قریب ہوگا اسی میں شمار ہوگا انہوں نے اس کی پیمائش کی تو وہ شخص اس علاقے کے زیادہ قریب تھا جہاں کا قصد کیا تھا تو رحمت کے فرشتوں نے اسے حاصل کر لیا۔

حدیث 6878- بخاری (3283) ابن ماجہ (2622) احمد (11170) ابن حبان (611) بیہقی (15614) ابو یعلی (1033) معجم کبیر (788)

قتادہ کہتے ہیں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی تھی کہ ہمیں یہ پتا چلا ہے کہ جب اس شخص کی موت کا وقت قریب آیا تو وہ سینے کے بل (کھسک کر اپنی منزل کے قریب ہو گیا)

6879- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الصِّدِّيْقِ النَّاجِيَّ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْاَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَاَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْاَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ اِلٰى قَرْيَةٍ فِيْهَا قَوْمٌ صَالِحُوْنَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاٰى بِصَدْرِهٖ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ اِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ اَقْرَبَ مِنْهَا بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ اَهْلِهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص نے ننانوے قتل کئے اور یہ سوال کرتا رہا' کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے یہ سوال کیا تو راہب نے جواب دیا تمہارے لئے توبہ کی گنجائش نہیں ہے اس شخص نے راہب کو بھی قتل کر دیا پھر وہ یہی سوال کرتا رہا۔ پھر وہ اپنی بستی سے نکل کر ایک اور بستی کی طرف نکل گیا جس میں کچھ نیک لوگ رہتے تھے۔ راستے میں موت اس کے قریب آئی تو وہ سینے کے بل کھسک کر (اپنی بستی سے کچھ) دور ہو گیا۔ جب وہ مر گیا تو اس کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتے کے درمیان اختلاف ہو گیا کیونکہ وہ نیک بستی کے ایک بالشت کے برابر زیادہ قریب تھا اس لئے اسے ان بستی والوں میں شامل کر دیا گیا۔

6880- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَّزَادَ فِيْهِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَبَاعَدِيْ وَاِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَقَرَّبِيْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں اللہ تعالیٰ نے (اس کی بستی کی) زمین کی طرف یہ وحی نازل کی کہ تم دور ہو جاؤ اور اس (نیک لوگوں کی بستی کی) زمین کو یہ حکم دیا کہ تم قریب ہو جاؤ۔

بَابُ 992: فِيْ سَعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِدَاءِ كُلِّ مُسْلِمٍ بِكَافِرِيْنَ النَّارَ

اہل ایمان کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا بیان' نیز جہنم کو ہر مسلمان کے فدیے میں کئی کافر دیئے جائیں گے

6881- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ دَفَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُوْلُ هٰذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ایک یہودی یا عیسائی دے کر ارشاد فرمائے گا یہ تمہارے جہنم سے چھٹکارے کے لئے ہے۔

6882- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ عَوْنًا وَّسَعِيْدَ بْنَ اَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا شَهِدَا اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ رَجُلٌ مُّسْلِمٌ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا

اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ اَنَّ اَبَاہُ حَدَّثَہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَفَ لَہُ قَالَ فَلَمْ یُحَدِّثْنِیْ سَعِیْدٌ اَنَّہُ اسْتَحْلَفَہُ وَلَمْ یُنْکِرْ عَلٰی عَوْنٍ قَوْلَہُ

✧✧ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی مسلمان فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ جہنم میں ایک یہودی یا نصرانی داخل کر دیتا ہے۔

6883- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی جَمِیْعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ اَخْبَرَنَا ھَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِیْثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَۃَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6884- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَۃَ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَۃَ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ اَبُوْ طَلْحَۃَ الرَّاسِبِیُّ عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَجِیْءُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ بِذُنُوْبٍ اَمْثَالِ الْجِبَالِ فَیَغْفِرُھَا اللّٰہُ لَھُمْ وَیَضَعُھَا عَلَی الْیَھُوْدِ وَالنَّصَارٰی فِیْمَا اَحْسِبُ اَنَا قَالَ اَبُوْ رَوْحٍ لَا اَدْرِیْ مِمَّنِ الشَّکُّ قَالَ اَبُوْ بُرْدَۃَ فَحَدَّثْتُ بِہٖ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ فَقَالَ اَبُوْکَ حَدَّثَکَ ھٰذَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قیامت کے دن کچھ مسلمان اپنے پہاڑوں جتنے گناہ کے ہمراہ آئیں گے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا اور ان گناہوں کو یہودیوں اور عیسائیوں پر ڈال دے گا۔

ابوبردہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا' کیا آپ کے والد نے یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کی ہے میں نے جواب دیا' جی ہاں!

6885- حَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ ھِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ کَیْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِی النَّجْوٰی قَالَ سَمِعْتُہُ یَقُوْلُ یُدْنَی الْمُؤْمِنُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنْ رَّبِّہٖ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰی یَضَعَ عَلَیْہِ کَنَفَہُ فَیُقَرِّرُہُ بِذُنُوْبِہٖ فَیَقُوْلُ ھَلْ تَعْرِفُ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَعْرِفُ قَالَ فَاِنِّیْ قَدْ سَتَرْتُھَا عَلَیْکَ فِی الدُّنْیَا وَاِنِّیْ اَغْفِرُھَا لَکَ الْیَوْمَ فَیُعْطٰی صَحِیْفَۃَ حَسَنَاتِہٖ وَاَمَّا الْکُفَّارُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَیُنَادٰی بِھِمْ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ ھٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ کَذَبُوْا عَلَی اللّٰہِ

✧✧ صفوان بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "نجویٰ" (سرگوشی) کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن کوئی مومن اللہ تعالیٰ کے قریب ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے ذریعے چھپا کر اس سے اس کے گناہوں کو اعتراف کروائے گا اور دریافت کرے گا کیا تم پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! میں پہچانتا ہوں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے دُنیا میں ان کے بارے میں تمہاری پردہ پوشی کی اور آج انہیں بخش دیتا ہوں پھر اس شخص کو اس کی نیکیوں

حدیث 6885- بخاری (5722) احمد (5436) ابن حبان (7356) ابویعلی (5751)

کوصحیفہ دیدیا جائے گا جہاں تک کفار اور منافقین کا معاملہ ہے انہیں ساری مخلوق کے سامنے یہ کہہ کر بلایا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلایا ہے۔

بَابُ 993: حَدِيْثِ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّصَاحِبَيْهِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کا واقعہ

6886 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ مَوْلٰى بَنِيْ اُمَيَّةَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثُمَّ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ وَهُوَ يُرِيْدُ الرُّوْمَ وَنَصَارَى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِّنْ بَنِيْهِ حِيْنَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ حَدِيْثَهٗ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ اِلَّا فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ غَيْرَ اَنِّيْ قَدْ تَخَلَّفْتُ فِيْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَّلَمْ يُعَاقِبْ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ اِنَّمَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ يُرِيْدُوْنَ عِيْرَ قُرَيْشٍ حَتّٰى جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلٰى غَيْرِ مِيْعَادٍ وَّلَقَدْ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِيْنَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَا اُحِبُّ اَنَّ لِيْ بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَّاِنْ كَانَتْ بَدْرٌ اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبَرِيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِيْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتّٰى جَمَعْتُهُمَا فِيْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ وَّاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَّمَفَازًا وَّاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِيْنَ اَمْرَهُمْ لِيَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمُ الَّذِيْ يُرِيْدُ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرٌ وَّلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُّرِيْدُ بِذٰلِكَ الدِّيْوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّتَغَيَّبَ يَظُنُّ اَنَّ ذٰلِكَ سَيَخْفٰى لَهٗ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيْهِ وَحْيٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِيْنَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ فَاَنَا اِلَيْهَا اَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهٗ وَطَفِقْتُ اَغْدُوْ لِكَيْ اَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَاَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا وَّاَقُوْلُ فِيْ نَفْسِيْ اَنَا قَادِرٌ عَلٰى ذٰلِكَ اِذَا اَرَدْتُّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِيْ حَتّٰى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَّالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهٗ وَلَمْ اَقْضِ مِنْ جَهَازِيْ شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِيْ حَتّٰى اَسْرَعُوْا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَاُدْرِكَهُمْ فَيَا لَيْتَنِيْ فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يُقَدَّرْ ذٰلِكَ لِيْ فَطَفِقْتُ اِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْزُنُنِيْ اَنِّيْ لَا اَرٰى لِيْ اُسْوَةً اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوْصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ اَوْ رَجُلًا مِّمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَغَ تَبُوْكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوْكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبَسَهٗ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِيْ عِطْفَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ اِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ رَاٰى رَجُلًا مُبَيِّضًا يَزُوْلُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ اَبَا خَيْثَمَةَ فَاِذَا هُوَ اَبُوْ خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِىْ تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِيْنَ لَمَزَهُ الْمُنَافِقُوْنَ فَقَالَ كَعْبُ ابْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِىْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِّنْ تَبُوْكَ حَضَرَنِىْ بَثِّىْ فَطَفِقْتُ اَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَاَقُوْلُ بِمَ اَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَّاَسْتَعِيْنُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلَّ ذِىْ رَاْىٍ مِّنْ اَهْلِىْ فَلَمَّا قِيْلَ لِىْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّى الْبَاطِلُ حَتّٰى عَرَفْتُ اَنِّىْ لَنْ اَنْجُوَ مِنْهُ بِشَىْءٍ اَبَدًا فَاَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَّكَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَآئَهُ الْمُخَلَّفُوْنَ فَطَفِقُوْا يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْهِ وَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ وَكَانُوْا بِضْعَةً وَّثَمَانِيْنَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَتّٰى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ اَمْشِىْ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِىْ مَا خَلَّفَكَ اَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتُ اَنِّىْ سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَّلَقَدْ اُعْطِيْتُ جَدَلًا وَّلٰكِنِّىْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيْثَ كَذِبٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّىْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يُّسْخِطَكَ عَلَىَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيْثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَىَّ فِيْهِ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ فِيْهِ عُقْبَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِىْ عُذْرٌ وَّاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّىْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِىَ اللّٰهُ فِيْكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِّنْ بَنِىْ سَلِمَةَ فَاتَّبَعُوْنِىْ فَقَالُوْا لِىْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ اَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هٰذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِىْ اَنْ لَّاتَكُوْنَ اعْتَذَرْتَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ بِهٖ اِلَيْهِ الْمُخَلَّفُوْنَ فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا زَالُوْا يُؤَنِّبُوْنَنِىْ حَتّٰى اَرَدْتُّ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُكَذِّبَ نَفْسِىْ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِىَ هٰذَا مَعِىَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ لَقِيَهٗ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيْلَ لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيْلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوْا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيْعَةَ الْعَامِرِىُّ وَهِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ الْوَاقِفِىُّ قَالَ فَذَكَرُوْا لِىْ رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيْهِمَا اُسْوَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِيْنَ ذَكَرُوْهُمَا لِىْ قَالَ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنْ كَلَامِنَا اَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَقَالَ تَغَيَّرُوْا لَنَا حَتّٰى تَنَكَّرَتْ لِىْ فِىْ نَفْسِىَ الْاَرْضُ فَمَا هِىَ بِالْاَرْضِ الَّتِىْ اَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ خَمْسِيْنَ لَيْلَةً فَاَمَّا صَاحِبَاىَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِىْ بُيُوْتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَاَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اَشَبَّ الْقَوْمِ وَاَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ اَخْرُجُ فَاَشْهَدُ الصَّلٰوةَ وَاَطُوْفُ فِى الْاَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِىْ اَحَدٌ وَّآتِىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِىْ مَجْلِسِهٖ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَاَقُوْلُ فِىْ نَفْسِىْ هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ اَمْ لَا ثُمَّ اُصَلِّىْ قَرِيْبًا مِّنْهُ وَاُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَاِذَا اَقْبَلْتُ عَلٰى صَلٰوتِىْ نَظَرَ اِلَىَّ وَاِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهٗ اَعْرَضَ عَنِّىْ حَتّٰى اِذَا طَالَ ذٰلِكَ عَلَىَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِيْنَ مَشَيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ اَبِىْ قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّىْ وَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَىَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَدَّ عَلَىَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا قَتَادَةَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ اَنِّىْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُّ فَنَاشَدْتُّهٗ فَسَكَتَ فَعُدْتُّ فَنَاشَدْتُّهٗ فَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَاىَ وَتَوَلَّيْتُ حَتّٰى

تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِي فِي سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ اِذَا نَبَطِيٌّ مِّنْ نَبَطِ اَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيْعُهُ بِالْمَدِيْنَةِ
يَقُوْلُ مَنْ يَّدُلُّ عَلٰى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيْرُوْنَ لَهٗ اِلَيَّ حَتّٰى جَآئَنِيْ فَدَفَعَ اِلَيَّ كِتَابًا مِّنْ مَّلِكِ غَسَّانَ
وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَاْتُهٗ فَاِذَا فِيْهِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهٗ قَدْ بَلَغَنَا اَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللّٰهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَّلَا مَضْيَعَةٍ
فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِيْنَ قَرَاْتُهَا وَهٰذِهٖ اَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَامَمْتُ بِهَا التَّنُّوْرَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتّٰى اِذَا مَضَتْ
اَرْبَعُوْنَ مِنَ الْخَمْسِيْنَ وَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ اِذَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنِيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَعْتَزِلَ امْرَاَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ اُطَلِّقُهَا اَمْ مَّاذَا اَفْعَلُ قَالَ لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ
فَاَرْسَلَ اِلٰى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِامْرَاَتِيَ الْحَقِيْ بِاَهْلِكِ فَكُوْنِيْ عِنْدَهُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ
قَالَ فَجَآئَتِ امْرَاَةُ هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ شَيْخٌ
ضَائِعٌ لَّيْسَ لَهٗ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ اَنْ اَخْدُمَهٗ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَّا يَقْرَبَنَّكِ فَقَالَتْ اِنَّهٗ وَاللّٰهِ مَا بِهٖ حَرَكَةٌ اِلٰى شَيْءٍ وَّ وَاللّٰهِ
مَا زَالَ يَبْكِيْ مُنْذُ كَانَ مِنْ اَمْرِهٖ مَا كَانَ اِلٰى يَوْمِهٖ هٰذَا قَالَ فَقَالَ لِيْ بَعْضُ اَهْلِيْ لَوِ اسْتَاْذَنْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَاَتِكَ فَقَدْ اَذِنَ لِامْرَاَةِ هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ اَنْ تَخْدُمَهٗ قَالَ فَقُلْتُ لَا اَسْتَاْذِنُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيْنِيْ مَاذَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنْتُهٗ فِيْهَا وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْتُ
بِذٰلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمَلَ لَنَا خَمْسُوْنَ لَيْلَةً مِّنْ حِيْنَ نُهِيَ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِيْنَ
لَيْلَةً عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِنَا فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِيْ
وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ اَوْفٰى عَلٰى سَلْعٍ يَقُوْلُ بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ يَا كَعْبَ ابْنَ مَالِكٍ
اَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَّعَرَفْتُ اَنْ قَدْ جَآءَ فَرَجٌ قَالَ فَاٰذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ
عَلَيْنَا حِيْنَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُوْنَنَا فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُوْنَ وَرَكَضَ رَجُلٌ اِلَيَّ فَرَسًا
وَّسَعٰى سَاعٍ مِّنْ اَسْلَمَ قِبَلِيْ وَاَوْفَى الْجَبَلَ فَكَانَ الصَّوْتُ اَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَآئَنِي الَّذِيْ سَمِعْتُ صَوْتَهٗ
يُبَشِّرُنِيْ فَنَزَعْتُ لَهٗ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا اِيَّاهُ بِبِشَارَتِهٖ وَاللّٰهِ مَا اَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَّاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا
فَانْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُوْنِيْ بِالتَّوْبَةِ وَيَقُوْلُوْنَ لِتَهْنِئْكَ تَوْبَةُ
اللّٰهِ عَلَيْكَ حَتّٰى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ
طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُهَرْوِلُ حَتّٰى صَافَحَنِيْ وَهَنَّاَنِيْ وَاللّٰهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ غَيْرُهٗ قَالَ فَكَانَ كَعْبٌ لَا
يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهٗ مِنَ السُّرُوْرِ
وَيَقُوْلُ اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ فَقُلْتُ اَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَا بَلْ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهٗ كَاَنَّ وَجْهَهٗ قِطْعَةُ قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ
ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَقُلْتُ فَاِنِّيْ
اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا اَنْجَانِيْ بِالصِّدْقِ وَاِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ لَّا اُحَدِّثَ اِلَّا

صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ اَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِي هٰذَا اَحْسَنَ مِمَّا اَبْلَانِيَ اللّٰهُ بِهِ وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِي هٰذَا وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَّحْفَظَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيَ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهُ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ) حَتّٰى بَلَغَ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ) قَالَ كَعْبٌ وَّاللّٰهِ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ اِذْ هَدَانِيَ اللّٰهُ لِلْاِسْلَامِ اَعْظَمَ فِيْ نَفْسِيْ مِنْ صِدْقِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا اَكُوْنَ كَذَبْتُهُ فَاَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِلَّذِيْنَ كَذَبُوْا حِيْنَ اَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِاَحَدٍ وَّقَالَ اللّٰهُ (سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ) قَالَ كَعْبٌ كُنَّا خُلِّفْنَا اَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ اَمْرِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَلَفُوْا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَاَرْجَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَنَا حَتّٰى قَضَى اللّٰهُ فِيْهِ فَبِذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا) وَلَيْسَ الَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ مِمَّا خُلِّفْنَا تَخَلُّفَنَا عَنِ الْغَزْوِ وَاِنَّمَا هُوَ تَخْلِيْفُهُ اِيَّانَا وَاِرْجَاؤُهُ اَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوۂ تبوک کے لئے تشریف لے گئے آپ کا مقصد اہل روم اور شام کے عرب عیسائیوں سے مقابلہ کرنا تھا۔

ابن شہاب کہتے ہیں مجھے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے پوتے عبدالرحمٰن نے یہ بات بتائی ہے کہ جب حضرت کعب رضی اللہ عنہ نابینا ہو گئے اس وقت (میرے والد) عبداللہ بن کعب انہیں ساتھ لے کر جایا کرتے تھے۔ عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو غزوۂ تبوک میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایسے کسی غزوے میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے نہیں رہا۔ جس میں آپ نے خود شرکت کی ہو البتہ غزوۂ تبوک میں ایسا ہو گیا ہاں! غزوۂ بدر میں بھی میں پیچھے رہ گیا تھا۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے اس غزوے میں پیچھے رہ جانے والوں میں سے کسی ایک پر ناراضگی کا اظہار نہیں کیا تھا چونکہ نبی اکرم ﷺ اور مسلمان قریش کے قافلے پر حملے کے لئے نکلے تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا سامنا' توقع کے برعکس' دشمن سے کروا دیا۔

شب عقبہ میں' میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا جب ہم نے اسلام قبول کیا تھا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ اس رات حاضری کے عوض میں مجھے بدر کی حاضری نصیب ہو جاتی۔ اگر چہ بدر میں شرکت کی فضیلت کا تذکرہ لوگوں میں بہت زیادہ ہے۔

غزوۂ تبوک میں' میرے نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ یہ ہے کہ میں جب اس غزوے میں آپ سے پیچھے رہ گیا تھا اس وقت جتنا طاقتور اور خوشحال تھا۔ اس سے پہلے اتنا کبھی نہیں تھا اللہ کی قسم! اس سے پہلے میرے پاس کبھی بھی دو اونٹنیاں اکٹھی نہیں ہوئی تھیں لیکن اس غزوہ کے موقع پر میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے شدید گرمی کے موسم میں غزوہ کا ا

نے مسلمانوں کو اپنے ارادے سے آگاہ کر دیا تا کہ وہ اس جنگ کی تیاری کر لیں۔ آپ نے انہیں اپنے منصوبے سے آگاہ کیا نبی اکرم ﷺ کے بہت سے مسلمان تھے جنہیں کسی رجسٹر میں نوٹ نہیں کیا جا سکتا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں شائد ہی کوئی شخص ایسا ہو جو یہ سوچ کر اس غزوے میں شریک نہ ہو کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی جانب سے نبی اکرم ﷺ پر اس بارے میں وحی نازل نہیں ہوگی آپ سے اس کی غیر حاضری کا معاملہ مخفی رہے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ غزوہ اس وقت کیا جب پھل اور سائے بہترین ہو گئے تھے اور میں ان میں مشغول تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اور آپ کے ساتھ دوسرے مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کر لی اور میں یہ کام آج کل پر ڈالتا رہا اور کچھ نہیں کر سکا۔ میں یہی سوچتا رہا کہ میں جب چاہوں گا آسانی سے ایسا کر لوں گا۔ میں یہی کچھ سوچتا رہا اور لوگوں نے تیاری کر بھی لی۔ ایک دن نبی اکرم ﷺ اور مسلمان روانہ ہو گئے۔ لیکن میں کوئی تیاری نہیں کر سکا اگلا دن آ گیا میں نے پھر بھی کچھ نہیں کیا۔ روز ایسا ہی ہوتا رہا۔ مسلمان تیزی سے دشمن کے مدمقابل پہنچ گئے اور انہوں نے جنگ کی تیاری کر لی میں نے ارادہ کیا کہ اب میں سوار ہو کر ان تک پہنچ جاؤں' کاش میں ایسا کر لیتا لیکن یہ بات میرے نصیب ہی میں نہیں تھی نبی اکرم ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد میں لوگوں میں آتا تو مجھے بہت افسوس ہوتا کہ یہ سب وہ لوگ تھے جو منافق تھے یا جو جہاد میں شرکت سے معذور تھے تبوک پہنچنے تک نبی اکرم ﷺ کو میرا خیال نہیں آیا ایک دن جب آپ تبوک میں کچھ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کعب بن مالک کو کیا ہوا ہے؟ بنوسلمہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! وہ اپنی خوشحالی کی وجہ سے نہیں آ سکا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: تم نے بہت غلط بات کہی ہے۔ اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کے بارے میں صرف بہتر ہی سوچتے ہیں نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اسی دوران دور سے ایک سفید پوش آتا ہوا دکھائی دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ابوخیثمہ ہونا چاہیے۔ وہ ابوخیثمہ انصاری ہی تھے یہ وہی صاحب ہیں جنہوں نے ایک صاع کھجوریں صدقہ کی تھیں تو منافقین نے انہیں طعنے دیئے تھے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب مجھے پتا چلا کہ نبی اکرم ﷺ تبوک سے واپس تشریف لا رہے ہیں تو مجھے دوبارہ پریشانی لاحق ہوگئی میں نے اس جھوٹے (عذر) کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا جسے بیان کر کے میں آپ کی ناراضگی سے نجات حاصل کر سکوں میں نے اپنے گھر والوں سے بھی مدد مانگی جب مجھے یہ بتایا گیا کہ نبی اکرم ﷺ پہنچنے ہی والے ہیں تو وہ تمام جھوٹے بہانے مجھے بھول گئے اور مجھے یہ شعور آ گیا کہ میں اپنے کسی جھوٹے بہانے کے ذریعے نجات حاصل نہیں کر سکتا اس لئے میں نے آپ سے سچ بات کہنے کا ارادہ کیا

اگلی صبح نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ جب کسی سفر سے واپس تشریف لائے تھے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لاتے تھے وہاں دو رکعات ادا کرتے اور پھر لوگوں سے ملنے کے لئے بیٹھ جاتے۔ جب آپ تشریف فرما ہوئے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور قسمیں اٹھا کر عذر پیش کرنے لگے ان کی تعداد اسی سے کچھ زیادہ تھی نبی اکرم ﷺ نے ان کے ظاہری عذر کو قبول کیا۔ ان سے بیعت لی اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کے باطن کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا۔

آگے آ جاؤ! میں آگے آ کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ نے مجھ سے دریافت کیا۔ تم پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ تم نے تو سواری خرید نہیں لی تھی؟' میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ اگر میں آپ کی بجائے کسی دنیا دار آدمی کے پاس بیٹھا ہوا ہوتا تو مجھے پتہ ہے کہ میں عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچ جاتا لیکن اگر آج میں آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر اس کے ذریعے آپ کو راضی کروں گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا لیکن اگر میں اب آپ کے ساتھ سچی بات کروں گا تو آپ مجھ سے ناراض ہوں گے لیکن مجھے اُمید ہے کہ آخر کار اللہ تعالیٰ میرا انجام بہتر کرے گا۔

اللہ کی قسم! میرا کوئی عذر نہیں ہے اللہ کی قسم! آپ سے پیچھے رہ جانے کے وقت میں جتنا طاقتور اور خوشحال تھا اس سے پہلے کبھی نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے (پھر آپ نے مجھے حکم دیا) اب تم جاؤ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں فیصلہ کر دے میں وہاں سے اُٹھ گیا۔ بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ بھی میرے ساتھ اُٹھے اور میرے پیچھے آ گئے۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ تم نے اس سے پہلے بھی کوئی گناہ کیا ہو۔ کیا تم ایسا نہیں کر سکتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کوئی عذر پیش کر دیتے جیسے پیچھے رہ جانے والے دوسرے لوگوں نے پیش کئے تھے اور تمہاری بخشش کے لئے نبی اکرم ﷺ کا دعائے مغفرت ہی کر دینا کافی تھا تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اللہ کی قسم! وہ لوگ مجھے ملامت کرتے رہے یہاں تک میں نے سوچا کہ میں واپس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاتا ہوں اور اپنی ہی بات کی تکذیب کر دیتا ہوں۔ پھر میں نے ان لوگوں سے پوچھا کیا کسی اور کے ساتھ بھی میرے جیسا معاملہ پیش آیا ہے انہوں نے جواب دیا' ہاں! دو آدمیوں کے ساتھ تمہارے جیسا معاملہ ہوا ہے۔ ان دونوں نے بھی تمہاری طرح (کوئی عذر پیش نہیں) کیا اور ان دونوں کو بھی وہی ہدایت کی گئی ہے جو تمہیں کی گئی ہے میں نے دریافت کیا' وہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے بتایا' مرارہ بن ربیعہ عامری اور بلال بن اُمیہ واقفی ہیں انہوں نے مجھے دو ایسے آدمیوں کے بارے میں بتایا تھا جو دونوں نے نیک تھے اور ان دونوں کو غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل تھا اور ان کا طریقہ کار قابل اتباع تھا۔ جب انہوں نے مجھے ان دو حضرات کے بارے میں بتایا تو میں گھر واپس چلا گیا۔ نبی اکرم ﷺ مسلمانوں کو ہمارے ساتھ بات چیت کرنے سے منع کر دیا آپ سے پیچھے رہ جانے والوں میں صرف ہم تین کے بارے میں یہ حکم تھا لوگ ہمارے ساتھ بات چیت سے اجتناب کرنے لگے اور ہمارے لئے اجنبی ہو گئے یہاں تک کہ اپنے ہی علاقے کے بارے میں مجھے یوں محسوس ہونے لگا کہ یہ علاقہ نہیں ہے جسے ہم پہچانتا ہوں اسی طرح پچاس دن گزر گئے۔ میرے دونوں ساتھی گوشہ نشین ہو گئے اور اپنے گھر میں بیٹھ روتے رہتے۔ میں (ہم تینوں میں) زیادہ نوجوان اور طاقتور تھا میں باجماعت نماز پڑھنے کے لئے آیا کرتا تھا اور بازار میں بھی گھومتا پھرتا تھا لیکن میرے ساتھ کوئی بات نہیں کرتا نبی اکرم ﷺ تشریف لاتے تھے نماز کے بعد جب آپ تشریف فرما ہوئے تھے تو میں آپ کو سلام کیا کرتا تھا اور اس کا جائزہ لیتا تھا کہ آیا آپ نے سلام کا جواب دینے کے لئے اپنے مبارک ہونٹوں کو جنبش دی ہے یا نہیں میں آپ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھا کرتا تھا اور چوری چھپے آپ کی طرف دیکھا کرتا تھا۔ جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا تھا تو آپ میری طرف دیکھا کرتے تھے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تھا تو آپ اپنی توجہ دوسری طرف کر لیتے تھے۔ ہمارے ساتھ مسلمانوں کی لاتعلقی طویل ہو گئی تو ایک دن میں جاتے ہوئے ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھا۔ وہ میرے چچازاد تھے اور میرے محبوب ترین شخص تھے میں نے انہیں سلام کیا تو اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے سلام کا جواب بھی نہیں دیا۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوقتادہ! میں آپ کو اللہ کے نام کی قسم دے کر پوچھتا

ہوں کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں؟ وہ خاموش رہے میں نے انہیں دوبارہ قسم دی تو وہ پھر خاموش رہے میں نے انہیں پھر قسم دی تو وہ صرف یہ بولے اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے میں واپس مڑا اور باغ سے باہر آ گیا میں مدینہ منورہ کے بازار سے گزر رہا تھا کہ اسی دوران ایک نبطی' یہ وہ لوگ ہیں جو شام سے تعلق رکھتے ہیں اور خوراک فروخت کرنے کے لئے مدینہ منورہ آئے ہیں یہ پوچھتا پھر رہا تھا کون کعب بن مالک تک میری رہنمائی کرے گا؟ لوگوں نے اسے اشارے کے ذریعے میرے بارے میں بتایا وہ میرے پاس آیا اور اس نے غسان کے گورنر کو خط مجھے دیا میں پڑھنا جانتا تھا میں نے وہ خط پڑھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

''امابعد! ہمیں پتا چلا ہے کہ تمہارے آقا نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں ذلت اور رسوائی کے عالم میں رہنے کے لئے پیدا نہیں کیا تم ہمارے پاس آ جاؤ ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں گے''۔

جب میں نے یہ پڑھا تو یہ سوچا کہ یہ دوسری مصیبت ہے میں نے اسے ایک تنور میں پھینک دیا وہ جل گیا۔ چالیس دن گزر گئے (ہمارے بارے میں) کوئی وحی نازل نہیں ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ کا پیغام رساں میرے پاس آیا اور بولا نبی اکرم ﷺ نے تمہیں یہ ہدایت کی ہے کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو میں نے کہا: کیا میں اسے طلاق دے دوں؟ یا پھر مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اس نے جواب دیا' تم اس سے الگ رہو اور اس کے قریب نہ جاؤ نبی اکرم ﷺ نے یہی ہدایت میرے بقیہ دونوں ساتھیوں کو بھی بھجوائی تھی میں نے اپنی بیوی سے کہا' تم میکے چلی جاؤ اور اس وقت تک وہاں رہو جب تک اللہ تعالیٰ اس معاملے کا فیصلہ نہ کر دے (میرے ایک ساتھی) ہلال بن امیہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! ہلال بن امیہ بہت بوڑھے ہیں ان کی خدمت میں کرنے والا کوئی نہیں ہے کیا آپ اس بات کو ناپسند کریں گے کہ میں ان کی خدمت کرتی رہوں نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' نہیں! لیکن وہ تمہارے قریب نہ آئے اس خاتون نے عرض کی' اللہ کی قسم! وہ تو ایسا کچھ نہیں کریں گے۔ اللہ کی قسم! جس دن سے یہ معاملہ شروع ہوا ہے اس دن سے لے کر آج تک وہ رو رہے ہیں۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھ سے یہ کہا کہ تم بھی اپنی بیوی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگ لو آپ نے ہلال بن امیہ کی اہلیہ کو ان کی خدمت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ میں نے جواب دیا' میں اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت نہیں مانگوں گا۔ کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ جب میں آپ سے اس بارے میں اجازت مانگوں گا تو آپ مجھے کیا جواب دیں گے۔ کیوں کہ میں ایک نوجوان آدمی ہوں اسی طرح دس دن گزر گئے نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہم سے بات چیت کرنے سے جو منع کیا تھا اسے پچاس دن گزر گئے پچاسویں دن کی صبح میں نے اپنے گھر کی چھت پر فجر کی نماز ادا کی اور ابھی میں اس حالت میں بیٹھا ہوا تھا جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے مجھے اپنے آپ سے الجھن ہو رہی تھی اور زمین اپنی تمام تر کشادگی کے باوجود مجھ پر تنگ ہو گئی تھی اسی دوران میں نے کسی شخص کو ''سلع'' پہاڑ سے بلند آواز میں یہ اعلان کرتے ہوئے سنا۔ اے کعب بن مالک! تمہارے لئے خوشخبری ہے میں سجدے میں گر گیا اور مجھے اندازہ ہو گیا کہ اب آسانی نصیب ہو گئی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کو یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے تو کچھ لوگ ہمیں خوشخبری سنانے کے لئے آئے کچھ لوگ خوشخبری سنانے کے لئے میرے دونوں ساتھیوں کی طرف چلے گئے ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر میری طرف آیا اور قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص دوڑ کر میری طرف آیا وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اس کی آواز گھوڑ سوار سے

تیز تھی۔ میں نے جس کی آواز سنی جب وہ مجھے خوشخبری سنانے کے لئے میرے پاس آیا تو اس کی خوشخبری کی وجہ سے میں نے اپنے کپڑے اسے دیدیئے اللہ کی قسم! اس دن میرے پاس صرف وہی کپڑے تھے۔ میں نے عاریت کے طور پر دو کپڑے لے کر انہیں پہنا اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری کے لئے روانہ ہو گیا۔ لوگ گروہ در گروہ مجھ سے ملتے رہے اور توبہ کی قبولیت پر مجھے مبارکباد دیتے رہے اور یہ کہتے رہے اللہ تعالیٰ نے جو تمہاری توبہ قبول کی ہے اس پر تمہیں مبارک ہو یہاں تک میں مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ کے اردگرد اور لوگ بھی موجود تھے طلحہ بن عبید اللہ کھڑے ہوئے اور لپک کی میری طرف آئے انہوں نے میرے ساتھ مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی اللہ کی قسم! ان کے علاوہ اور کوئی مہاجرین کھڑا نہیں ہوا (راوی کہتے ہیں) حضرت کعب رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا تو آپ کا چہرہ مبارک خوشی کے عالم میں چمک رہا تھا آپ نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کہ جب سے تم پیدا ہوئے ہو آج سے زیادہ بہتر دن تمہارے لئے اور کوئی نہیں ہوا میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! (یہ خوشخبری) آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مسرور ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک یوں روشن ہوتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہو یہ بات ہم سب کو معلوم تھی جب میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! اپنی توبہ قبول ہونے کی خوشی میں اپنے مال کو صدقہ کے طور پر اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے تو میں نے عرض کی' میں خیبر میں اپنی اراضی کو اپنے پاس رکھتا ہوں میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! مجھے سچ بولنے کی وجہ سے نجات ملی ہے اور میری توبہ قبول ہونے کے بعد اب میں ہمیشہ سچ ہی بولوں گا۔ جب تک زندہ رہوں گا۔

6887- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

6888- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِيْنَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ حَدِيْثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ عَلٰى يُوْنُسَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُرِيْدُ غَزْوَةً اِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيْثِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اَبَا خَيْثَمَةَ وَلُحُوقَهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت کعب نابینا ہو گئے تو عبیداللہ بن کعب انہیں ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ عبداللہ کہتے ہیں' میں نے حضرت کعب بن مالک کو' غزوہ تبوک میں ان کے نبی اکرم سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کیا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اسی روایت میں یہ بات زائد ہے) جب نبی اکرم کسی غزوے میں تشریف لے جاتے تو اس کا معاملہ اشارے کے طور پر ذکر کرتے

اور ان کے نبی اکرم سے آ ملنے کا ذکر نہیں ہے۔

6889-وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهٖ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ وَّكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِیْنَ اُصِیْبَ بَصَرُهٗ وَكَانَ اَعْلَمَ قَوْمِهٖ وَاَوْعَاهُمْ لِاَحَادِیْثِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُوَ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِیْنَ تِیْبَ عَلَیْهِمْ یُحَدِّثُ اَنَّهٗ لَمْ یَتَخَلَّفْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَیْرَ غَزْوَتَیْنِ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ وَقَالَ فِیْهِ وَغَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَاسٍ كَثِیْرٍ یَزِیْدُوْنَ عَلٰى عَشْرَةِ الْاٰفٍ وَّلَا یَجْمَعُهُمْ دِیْوَانُ حَافِظٍ

✧✧ عبدالرحمٰن عبداللہ اپنے چچا عبیداللہ بن کعب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں یہ عبیداللہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر چلا کرتے تھے جب ان کی بینائی رخصت ہو چکی تھی یہ عبیداللہ اپنی قوم کے سب سے بڑے عالم اور حافظ تھے یہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو جو ان تین میں سے ایک تھے جن کی توجہ قبول ہوئی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ دو غزوات (غزوۂ بدر اور غزوۂ تبوک) کے علاوہ کسی اور غزوے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہے۔ اس روایت میں یہ بات بھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے لوگوں کے ہمراہ اس غزوے میں شرکت کی جن کی تعداد 10 ہزار سے زیادہ تھی اور ان کا شمار کسی رجسٹر میں نہیں کیا جا سکتا۔

بَابُ 994: فِیْ حَدِیْثِ الْاِفْكِ وَقُبُوْلِ تَوْبَةِ الْقَاذِفِ

واقعہ افک اور تہمت لگانے والے کی توبہ کا قبول ہونا

6890- حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ الْاَیْلِیُّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَّالسِّیَاقُ حَدِیْثُ مَعْمَرٍ مِّنْ رِوَایَةِ عَبْدٍ وَّابْنِ رَافِعٍ قَالَ یُوْنُسُ وَمَعْمَرٌ جَمِیْعًا عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَّعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ حَدِیْثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ قَالَ لَهَا اَهْلُ الْاِفْكِ مَا قَالُوْا فَبَرَّاَهَا اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِیْ طَائِفَةً مِّنْ حَدِیْثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ اَوْعٰى لِحَدِیْثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَّاَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَّقَدْ وَعَیْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمُ الْحَدِیْثَ الَّذِیْ حَدَّثَنِیْ وَبَعْضُ حَدِیْثِهِمْ یُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوْا اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّخْرُجَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِهٖ فَاَیَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَهٗ قَالَتْ عَائِشَةُ فَاَقْرَعَ بَیْنَنَا فِیْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِیْهَا سَهْمِیْ فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا اُنْزِلَ الْحِجَابُ فَاَنَا اُحْمَلُ فِیْ هَوْدَجِیْ وَاُنْزَلُ فِیْهِ مَسِیْرَنَا حَتّٰى اِذَا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهٖ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِیْنَةِ اٰذَنَ لَیْلَةً

حدیث 6890- بخاری (2453) ابو داؤد (2138) ابن ماجہ (1970) دارمی (2208) احمد (24878) ابن حبان (4212)

بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ اٰذَنُوْا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتّٰى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَاْنِيْ اَقْبَلْتُ اِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِيْ فَاِذَا عِقْدِيْ مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِيْ فَحَبَسَنِيْ ابْتِغَاؤُهٗ وَاَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَرْحَلُوْنَ لِيْ فَحَمَلُوْا هَوْدَجِيْ فَرَحَلُوْهُ عَلٰى بَعِيْرِيَ الَّذِيْ كُنْتُ اَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُوْنَ اَنِّيْ فِيْهِ قَالَتْ وَكَانَتِ النِّسَآءُ اِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ اِنَّمَا يَاْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِيْنَ رَحَلُوْهُ وَرَفَعُوْهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيْثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوْا وَوَجَدْتُّ عِقْدِيْ بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَّلَا مُجِيْبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِيْ كُنْتُ فِيْهِ وَظَنَنْتُ اَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُوْنِيْ فَيَرْجِعُوْنَ اِلَيَّ فَبَيْنَا اَنَا جَالِسَةٌ فِيْ مَنْزِلِيْ غَلَبَتْنِيْ عَيْنِيْ فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَّرَآءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَاَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِيْ فَرَاٰى سَوَادَ اِنْسَانٍ نَائِمٍ فَاَتَانِيْ فَعَرَفَنِيْ حِيْنَ رَاٰنِيْ وَقَدْ كَانَ يَرَانِيْ قَبْلَ اَنْ يُّضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهٖ حِيْنَ عَرَفَنِيْ فَخَمَّرْتُ وَجْهِيْ بِجِلْبَابِيْ وَ وَاللّٰهِ مَا يُكَلِّمُنِيْ كَلِمَةً وَّلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهٖ حَتّٰى اَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ فَوَطِئَ عَلٰى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُوْدُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوْا مُوْغِرِيْنَ فِيْ نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِيْ شَاْنِيْ وَكَانَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ ابْنُ سَلُوْلَ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِيْنَ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ شَهْرًا وَّالنَّاسُ يُفِيضُوْنَ فِيْ قَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ وَلَا اَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ وَهُوَ يُرِيْبُنِيْ فِيْ وَجَعِيْ اَنِّيْ لَا اَعْرِفُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِيْ كُنْتُ اَرٰى مِنْهُ حِيْنَ اَشْتَكِيْ اِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُوْلُ كَيْفَ تِيْكُمْ فَذَاكَ يُرِيْبُنِيْ وَلَا اَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتّٰى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِيْ اُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ اِلَّا لَيْلًا اِلٰى لَيْلٍ وَّذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ نَّتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيْبًا مِّنْ بُيُوْتِنَا وَاَمْرُنَا اَمْرُ الْعَرَبِ الْاُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَاَذّٰى بِالْكُنُفِ اَنْ نَّتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوْتِنَا فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاُمُّ مِسْطَحٍ وَّهِيَ بِنْتُ اَبِيْ رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَّاُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَاَقْبَلْتُ اَنَا وَبِنْتُ اَبِيْ رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِيْ حِيْنَ فَرَغْنَا مِنْ شَاْنِنَا فَعَثَرَتْ اُمُّ مِسْطَحٍ فِيْ مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ اَتَسُبِّيْنَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ اَيْ هَنْتَاهْ اَوَ لَمْ تَسْمَعِيْ مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَاَخْبَرَتْنِيْ بِقَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ فَازْدَدْتُّ مَرَضًا اِلٰى مَرَضِيْ فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلٰى بَيْتِيْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيْكُمْ قُلْتُ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اٰتِيَ اَبَوَيَّ قَالَتْ وَاَنَا حِيْنَئِذٍ اُرِيْدُ اَنْ اَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَاَذِنَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ اَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِاُمِّيْ يَا اُمَّتَاهْ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِيْ عَلَيْكِ فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ قَطُّ وَضِيْئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُّحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ اِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهٰذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى اَصْبَحْتُ لَا يَرْقَاُ لِيْ دَمْعٌ وَّلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ اَصْبَحْتُ اَبْكِيْ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَّاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِيْنَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيْرُهُمَا فِيْ فِرَاقِ اَهْلِهٖ قَالَتْ فَاَمَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاَشَارَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِيْ يَعْلَمُ مِنْ بَرَآئَةِ اَهْلِهٖ وَبِالَّذِيْ يَعْلَمُ

فِيْ نَفْسِهٖ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَمَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ
اللّٰهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَآءُ سِوَاهَا كَثِيْرٌ وَّاِنْ تَسْاَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَرِيْرَةَ فَقَالَ اَيْ بَرِيْرَةُ هَلْ رَاَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيْبُكِ مِنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَهٗ بَرِيْرَةُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنْ رَاَيْتُ عَلَيْهَا
اَمْرًا قَطُّ اَغْمِصُهٗ عَلَيْهَا اَكْثَرَ مِنْ اَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِيْنِ اَهْلِهَا فَتَاْتِي الدَّاجِنُ فَتَاْكُلُهٗ قَالَتْ فَقَامَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ ابْنِ سَلُوْلَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ مَنْ يَّعْذِرُنِيْ مِنْ رَّجُلٍ قَدْ بَلَغَ اَذَاهُ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ
فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ اِلَّا خَيْرًا وَّلَقَدْ ذَكَرُوْا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ اِلَّا خَيْرًا وَّمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِيْ اِلَّا
مَعِيْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ اَنَا اَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْاَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهٗ وَاِنْ كَانَ
مِنْ اِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ اَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا اَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا
وَّلٰكِنِ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُهٗ وَلَا تَقْدِرُ عَلٰى قَتْلِهٖ فَقَامَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ
وَّهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَنَقْتُلَنَّهٗ فَاِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِيْنَ
فَثَارَ الْحَيَّانِ الْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتّٰى هَمُّوْا اَنْ يَّقْتَتِلُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَآئِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ
يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتّٰى سَكَتُوْا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِيْ ذٰلِكَ لَا يَرْقَاُ لِيْ
دَمْعٌ وَّلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِيَ الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَاُ لِيْ دَمْعٌ وَّلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَّاَبَوَايَ يَظُنَّانِ اَنَّ الْبُكَآءَ فَالِقٌ
كَبِدِيْ فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِيْ وَاَنَا اَبْكِيْ اسْتَاْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِيْ قَالَتْ
فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِيْ
مُنْذُ قِيْلَ لِيْ مَا قِيْلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوْحٰى اِلَيْهِ فِيْ شَاْنِيْ بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِيْنَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ يَا عَآئِشَةُ فَاِنَّهٗ قَدْ بَلَغَنِيْ عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَاِنْ كُنْتِ بَرِيْئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللّٰهُ وَاِنْ
كُنْتِ اَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوْبِيْ اِلَيْهِ فَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا
قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهٗ قَلَصَ دَمْعِيْ حَتّٰى مَا اُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِاَبِيْ اَجِبْ عَنِّيْ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا قَالَ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ مَا اَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ لِاُمِّيْ اَجِيْبِيْ عَنِّيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ مَا اَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ لَا اَقْرَاُ كَثِيْرًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهٰذَا
حَتّٰى اسْتَقَرَّ فِيْ نُفُوْسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهٖ فَاِنْ قُلْتُ لَكُمْ اِنِّيْ بَرِيْئَةٌ وَّاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّيْ بَرِيْئَةٌ لَا تُصَدِّقُوْنِيْ بِذٰلِكَ وَلَئِنِ
اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِاَمْرٍ وَّاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّيْ بَرِيْئَةٌ لَتُصَدِّقُوْنَنِيْ وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ لِيْ وَلَكُمْ مَثَلًا اِلَّا كَمَا قَالَ اَبُوْ يُوْسُفَ
(فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَّاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ) قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلٰى فِرَاشِيْ قَالَتْ وَاَنَا وَاللّٰهِ
حِيْنَئِذٍ اَعْلَمُ اَنِّيْ بَرِيْئَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ مُبَرِّئِيْ بِبَرَآءَتِيْ وَلٰكِنْ وَّاللّٰهِ مَا كُنْتُ اَظُنُّ اَنْ يُّنْزَلَ فِيْ شَاْنِيْ وَحْيٌ يُّتْلٰى وَلَشَاْنِيْ
كَانَ اَحْقَرَ فِيْ نَفْسِيْ مِنْ اَنْ يَّتَكَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِاَمْرٍ يُّتْلٰى وَلٰكِنِّيْ كُنْتُ اَرْجُوْ اَنْ يَّرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللّٰهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللّٰهِ مَا رَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَحَدٌ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهُ مَا كَانَ يَاْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتّٰى اِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِيْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ اَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اَنْ قَالَ اَبْشِرِيْ يَا عَآئِشَةُ اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّاَكِ فَقَالَتْ لِيْ اُمِّي قُوْمِي اِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَقُوْمُ اِلَيْهِ وَلَا اَحْمَدُ اِلَّا اللّٰهَ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ بَرَآئَتِيْ قَالَتْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الَّذِيْنَ جَآؤُا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ) عَشْرَ اٰيَاتٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰؤُلَآءِ الْاٰيَاتِ بَرَآئَتِيْ قَالَتْ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهٖ مِنْهُ وَفَقْرِهٖ وَاللّٰهِ لَا اُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا اَبَدًا بَعْدَ الَّذِيْ قَالَ لِعَآئِشَةَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْا اُولِي الْقُرْبٰى) اِلٰى قَوْلِهٖ (اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ) قَالَ حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هٰذِهٖ اَرْجٰى اٰيَةٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لِيْ فَرَجَعَ اِلٰى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِيْ كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا اَنْزِعُهَا مِنْهُ اَبَدًا قَالَتْ عَآئِشَةُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرِيْ مَا عَلِمْتِ اَوْ مَا رَاَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْمِي سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَآئِشَةُ وَهِيَ الَّتِيْ كَانَتْ تُسَامِيْنِيْ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ اُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيْمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهٰذَا مَا انْتَهٰى اِلَيْنَا مِنْ اَمْرِ هٰؤُلَآءِ الرَّهْطِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب آپ کسی سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے ان میں سے جس کسی کا قرعہ نکل آیا کرتا تھا نبی اکرم ﷺ اسے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ ایک غزوے میں ساتھ لے جانے کے لئے نبی اکرم ﷺ نے ہمارے درمیان قرعہ اندازی کی تو میرے نام کا قرعہ نکل آیا میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوگئی یہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔ میں اپنے ہودج (محمل' ڈولی) بیٹھتی تھی سفر کے دوران میں اسی میں رہتی تھی جب نبی اکرم ﷺ جہاد سے واپس تشریف لائے اور مدینہ سے کچھ پہلے (آپ نے پڑاؤ کیا) آپ نے رات کے وقت کوچ کا حکم دیدیا۔ جب لوگوں نے کوچ کی تیاری کی میں اس وقت چل کر لشکر سے کچھ دور آ گئی تھی میں اپنی حاجت پوری کر کے محمل کی طرف واپس جانے لگی میں نے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا تو مجھے پتہ چلا کہ سیپیوں کا بنا ہوا ہار کہیں گر گیا میں واپس گئی اور اپنا ہار ڈھونڈنے لگی اس کی تلاش میں وہیں رُکی رہی۔ جو لوگ میری ڈولی اٹھایا کرتے تھے وہ آئے اور انہوں نے ڈولی کو اٹھا کر میرے اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی۔ وہ یہ سمجھے کہ میں ڈولی میں موجود ہوں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس زمانے میں خواتین بہت ہلکی پھلکی ہوتی تھیں۔ موٹی تازی نہیں ہوتی تھیں وہ تھوڑا سا کھانا کھایا کرتی تھیں اسی لئے ان لوگوں نے ڈولی اٹھاتے وقت اس کے وزن کی طرف کچھ توجہ نہ دی۔ میں ان دنوں کم سن لڑکی تھی۔ ان لوگوں نے اونٹ کو اٹھایا اور روانہ ہو گئے قافلے کے رخصت ہو جانے کے بعد مجھے اپنا ہار ملا۔ میں پڑاؤ کی جگہ پر آئی تو وہاں کوئی بلانے والا اور کوئی جواب دینے والا نہیں تھا میں اپنی مخصوص جگہ پر آ کر بیٹھ گئی میں نے یہ سوچا کہ جب لوگوں کو میری غیر

موجودگی کا پتہ چلے گا تو وہ میرے پاس واپس آجائیں گے۔ اسی جگہ پر بیٹھے ہوئے میری آنکھ لگ گئی اور میں سوگئی صفوان بن معطل سلمہ لشکر کے پیچھے رات بسر کیا کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے میری قیام گاہ کے پاس پہنچ گئے انہوں نے اندھیرے میں کسی شخص کو سوئے ہوئے دیکھا تو میرے پاس آئے جب انہوں نے مجھے دیکھا تو مجھے پہچان لیا کیونکہ حجاب کا حکم نازل ہونے سے پہلے انہوں نے مجھے دیکھا ہوا تھا۔ جب انہوں نے مجھے پہچان لیا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اسے سن کر میں بیدار ہوگئی میں نے اپنی چادر اپنے منہ پر رکھ لی۔ اللہ کی قسم! انہوں نے میرے ساتھ کوئی بات نہیں کی اور میں نے ان کی زبانی انا للہ وانا الیہ راجعون کے علاوہ اور کوئی بات نہیں سنی انہوں نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا وہ بیٹھ گئی تو میں اس پر سوار ہوئی وہ اس اونٹنی کو لے کر چل پڑے یہاں تک کہ ہم لشکر سے آملے جس نے دوپہر کے وقت اپنی منزل پر پڑاؤ کیا تھا۔

پھر میرے بارے میں جس شخص نے ہلاکت کا شکار ہونا تھا وہ ہوا سب سے بڑی تہمت عبداللہ بن ابی بن سلول نے لگائی جب ہم مدینہ منورہ آئے تو میں بیمار ہوگئی اور ایک ماہ تک بیمار رہی لوگوں کے درمیان تہمت لگانے والوں کا بیان پھیلتا رہا مجھے ان میں سے کسی بات کا پتہ نہیں تھا۔ البتہ مجھے اس بات سے الجھن ہوتی تھی کہ اس بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کا میرے ساتھ ویسا مہربان رویہ نہیں تھا جو پہلے میری بیماری کے دوران ہوا کرتا تھا نبی اکرم ﷺ جب گھر تشریف لائے تو سلام کرنے کے بعد یہی دریافت کرتے' تمہارا کیا حال ہے؟ یہ بات مجھے شک میں مبتلا کرتی لیکن مجھے اصل خرابی کا شعور ہی نہیں تھا ایک مرتبہ کمزوری کے عالم میں' میں قضائے حاجت کے لئے کھلے میدان میں جانے کے لئے نکلی میرے ساتھ اُم مسطح بھی تھیں۔ ہم صرف رات کے وقت جایا کرتے تھے اس زمانے میں گھروں میں بیت الخلاء تعمیر نہیں ہوئے تھے اور ہم پہلے زمانے کے عربوں کی طرف رفع حاجت کرتے تھے اور گھروں میں بیت الخلاء کی تعمیر سے الجھن محسوس کرتے تھے۔

میں اور اُم مسطح جارہی تھیں وہ ابورہم بن مطلب بن عبد مناف کی صاحبزادی تھیں اور ان کی والدہ صخر بن عامر کی صاحبزادی تھیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں ام مسطح کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب تھا۔ میں اور ابورہم کی صاحبزادی (ام مسطح) قضائے حاجت کے بعد اپنے گھر کی طرف جارہے تھے کہ اسی دوران اُم مسطح اپنی چادر میں الجھ کر گر پڑیں ان کے منہ سے نکلا مسطح ہلاک ہو جائے میں نے ان سے کہا: آپ نے بہت غلط بات کی ہے کیا آپ ایک ایسے شخص کو برا کہہ رہی ہیں۔ جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکا ہے وہ بولیں اے خاتون! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے؟ کہ اس نے کیا بات کی ہے؟ میں نے دریافت کیا' اس نے کیا کہا ہے؟ تو اُم مسطح نے مجھے تہمت کے الزام کے بارے میں بتایا میری بیماری میں اضافہ ہوگیا جب میں گھر واپس آئی اور نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور آپ نے سلام کرنے کے بعد دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے تو میں نے کہا: کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں اپنے ماں باپ کے پاس چلی جاؤں میں یہ چاہتی تھی کہ میں ان سے اس خبر کی تصدیق کراؤں نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دی تو میں اپنے ماں باپ کے پاس آگئی میں نے اپنی والدہ سے کہا: امی جان! یہ لوگ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا تم پُرسکون رہو! بہت کم ایسا ہوتا کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے نزدیک قدر و منزلت رکھتی ہو اور وہ شوہر اس سے محبت رکھتا ہو اس عورت کی سوکنیں بھی ہوں اور وہ اس کے خلاف کوئی بات نہ بنائے میں نے کہا: سبحان اللہ! لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں اس رات میں روتی رہی اور صبح تک میرے آنسو نہ رُکے اور میں سوئی بھی نہیں صبح بھی میں روتی رہی نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنی اہلیہ سے علیحدگی کے بارے میں مشورہ کرنے کے لئے بلایا انہیں اس بارے میں

وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی مشورہ دیا جس سے آپ واقف تھے کہ آپ کی اہلیہ بری الذمہ ہیں اور یہ کہ آپ کو ان سے محبت ہے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! وہ آپ کی اہلیہ ہے اور ہم ان کے بارے میں یہ صرف بہتری سے واقف ہیں جبکہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے یہ مشورہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے معاملے میں آپ کو پابند نہیں کیا ان کے علاوہ اور بھی بہت سی عورتیں ہیں آپ کنیز سے سوال کریں وہ آپ کو صحیح جواب دے گی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو بلوایا اور دریافت کیا' اے بریرہ! کیا تم نے کبھی کوئی ایسا معاملہ دیکھا ہے جس کی وجہ سے تمہیں عائشہ کے بارے میں الجھن ہوئی ہو بریرہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے نزدیک ان کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ وہ کم سن لڑکی ہیں اور آٹا گوندکر رکھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آکر وہ آٹا کھا جاتی ہے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ نے عبداللہ بن ابی بن سلول سے جواب طلبی کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں! ایسے شخص کی جانب سے مجھے کون جواب دے گا جس کی پہنچائی ہوئی اذیت میرے گھر والوں تک پہنچ گئی ہے اللہ کی قسم! میں اپنی اہلیہ کے بارے میں صرف خیر سے واقف ہوں اور جس شخص کا ذکر کیا جا رہا ہے حضرت ابو معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! اس شخص کی طرف سے میں آپ کو جواب دیتا ہوں اگر اس کا تعلق ''اوس'' قبیلے کے ساتھ ہے تو ہم اسے قتل کر دیں گے اور اگر اس کا تعلق ہمارے بھائی ''خزرج'' قبیلے کے ساتھ ہے تو آپ اس کے بارے میں جو ہمیں جو حکم دیں گے ہم ویسا ہی کریں گے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے وہ خزرج قبیلے کے سردار تھے وہ اچھے آدمی تھے۔ لیکن قبائلی عصبیت کی وجہ سے جوش میں آ گئے اور انہوں نے سعد بن معاذ سے کہا: تم نے غلط کہا ہے اللہ کی قسم! نا تو تم اسے قتل کرو گے اور نہ ہی اسے قتل کر سکو گے؟ اسیّد بن حضیر کھڑے ہو گئے یہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد تھے انہوں نے سعد بن عبادہ سے کہا: تم نے غلط کہا ہے: اللہ کی قسم! ہم اسے ضرور قتل کریں گے تم منافق ہو؟ اور منافقین کی طرف سے بحث کر رہے ہو اوس اور خزرج دونوں قبیلے مشتعل ہو گئے اور لڑنے کے لئے تیار ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی منبر پر ہی کھڑے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ٹھنڈا کرنا شروع کیا' یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور آپ خود بھی خاموش ہو گئے۔

میں اس دن سارا دن روتی رہی میرے آنسو نہیں تھمے اور میں سوئی بھی نہیں' اس سے اگلی رات میں بھی روتی رہی میرے آنسو نہیں تھمے اور میں سوئی بھی نہیں۔ میرے والدین نے یہ گمان کیا کہ لگاتار رونے کی وجہ سے میرا جگر پھٹ جائے گا میرے والدین میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں رو رہی تھی اسی دوران ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اسے اجازت دی۔ بھی بیٹھ کر رونے لگی' ابھی ہم بیٹھے ہی ہوئے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اور بیٹھ گئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میرے متعلق یہ جو بھی باتیں کی گئیں اس دوران آپ کبھی بھی میرے پاس آ کر نہیں بیٹھے ایک مہینہ گزر چکا تھا اور میرے بارے میں کوئی وحی بھی نازل نہیں ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: اے عائشہ! مجھے تمہارے بارے میں اس نوعیت کی باتیں پتہ چلی ہیں اگر تم ان سے بری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر کر دے گا۔

اور اگر تم سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے تو تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو۔ جب بندہ اپنے گناہ

کا اعتراف کر کے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی بات مکمل کی تو میرے آنسو خشک ہو گئے یہاں تک کہ مجھے آنسو کا ایک قطرہ بھی محسوس نہیں ہوا میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے نبی اکرم ﷺ کو ان باتوں کا جواب دیں تو وہ بولے' اللہ کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں نبی اکرم ﷺ سے کیا کہوں؟ میں نے اپنی والدہ سے کہا: آپ میری طرف سے نبی اکرم ﷺ کو جواب دیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں نبی اکرم ﷺ سے کیا کہوں؟

پھر میں خود ہی بولی' میں ایک کم عمر لڑکی ہوں مجھے قرآن زیادہ نہیں آتا' اللہ کی قسم! مجھے یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ آپ نے یہ بات سنی اور یہ آپ کے ذہن میں بیٹھ گئی اور آپ اسے سچ سمجھتے ہیں اگر میں یہ کہتا ہوں کہ میں اس سے بری ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں واقعی بری ہوں تو آپ اس بارے میں میری تصدیق نہیں کریں گے اور اگر میں آپ کے سامنے کسی غلطی کا اعتراف کر لوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں اس سے بری ہوں تو آپ مجھے سچا سمجھیں گے اپنے اور آپ کے معاملے کے بارے میں اللہ کی قسم! مجھے (قرآن میں) یہی بات نظر آئی جو حضرت یوسف علیہ السلام کے والد نے کہی۔

''صبر کرنا بہتر ہے اور تم جو کہہ رہے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد حاصل کی جا سکتی ہے''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر میں مڑی اور اپنے بچھونے پر لیٹ گئی اللہ کی قسم! مجھے پتہ تھا کہ میں بری ہوں اور اللہ تعالیٰ میری برأت کو ظاہر کر دے گا۔ لیکن یہ میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ میرے معاملے کے بارے میں وحی نازل ہو جائے گی جس کی تلاوت کی جائے گی۔ میں اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں ایسا کلام نازل کرے گا جس کی تلاوت کی جائے گی مجھے یہ اُمید تھی کہ نبی اکرم ﷺ کو ایسا کوئی خواب دکھا دیا جائے گا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر کر دے گا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابھی نبی اکرم ﷺ اس جگہ سے اُٹھے نہیں تھے اور نہ ہی گھر والوں میں سے کوئی گھر سے باہر گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر وحی نازل کر دی۔ وحی کے نزول کے وقت آپ کی جو کیفیت ہوتی تھی وہ آپ پر طاری ہوئی یہاں تک کہ شدید سردی کے باوجود موتیوں کی طرح پسینے کے قطرے چمکنے لگے۔ یہ اس کلام کی شدت کی وجہ سے تھی جو آپ پر نازل ہوا جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ مسکرا رہے تھے۔ آپ نے سب سے پہلی بات یہ کی اے عائشہ! تمہارے لئے خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ نے تمہاری برأت ظاہر کر دی ہے میری والدہ نے مجھ سے کہا: تم نبی اکرم ﷺ کے سامنے (شکریہ کے اظہار کے لئے) کھڑی ہو جاؤ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کے سامنے کھڑی ہوں گی اور میں صرف اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کروں گی جس نے میری برأت ظاہر کی ہے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ دس آیات نازل کی (جن میں سے ایک یوں شروع ہوتی ہے)

''بے شک تم میں سے جس گروہ نے تہمت لگائی''

اللہ تعالیٰ نے یہ آیات میری برأت کے لئے نازل کی تھیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسطح کے غریب رشتے دار ہونے کی وجہ سے انہیں خرچ وغیرہ دیا کرتے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے' اللہ کی قسم! اب میں اسے خرچ کے لئے کبھی کچھ نہیں دوں گا کیونکہ اس

"تم میں جوفضیلت اورخوشحالی کے مالک ہیں وہ یہ قسم نہ اٹھائیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو کچھ نہیں دیں گے (اس آیت کے آخر میں یہ ہے) کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کردے"

عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں یہ سب سے زیادہ اُمید افزاء آیت ہے۔

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت کردے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسطح کو اتنا ہی خرچ دینا شروع کردیا جو پہلے دیا کرتے تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ عہد کیا کہ اب میں یہ خرچ کبھی ختم نہیں کروں گا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اہلیہ سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے میرے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی سماعت اور بصارت کے مطابق یہی کہہ سکتا ہوں کہ میں صرف ان کی اچھائی سے واقف ہوں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں صرف وہی تھیں جوخود کو میرا ہم سر سمجھتی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی پرہیز گاری کی وجہ سے انہیں محفوظ رکھا لیکن ان کی بہن حمنہ بنت جحش ان کی وجہ سے لڑتے ہوئے ہلاکت کا شکار ہوئیں۔

6891-وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلاَهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ فَإِنَّهُ قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مُوعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوغِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوغِرِينَ قَالَ الْوَغْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے البتہ ایک سند میں عروہ کا یہ بیان اضافی طور پر منقول ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو ناپسند کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو بُرا کہا جائے وہ فرماتی ہیں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ (شعر) کہا ہے۔

"میرے باپ اور میری ماں اور میری عزت' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کے تحفظ کے لئے قربان ہے"۔

عروہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی نقل کرتے ہیں۔جس شخص کے بارے میں یہ الزام لگایا جاتا ہے وہ تو یہ کہتے تھے اللہ پاک ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میری جان ہے میں نے کبھی کسی عورت کے پردے کو بے حجاب نہیں کیا اور وہ صاحب بعد میں اللہ کی راہ میں شہید بھی ہوئے۔

6892-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا

فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَشِيْرُوْا عَلَيَّ فِيْ اُنَاسٍ اَبَنُوْا اَهْلِيْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سُوْءٍ قَطُّ وَاَبَنُوْهُمْ بِمَنْ وَّاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِيْ قَطُّ اِلَّا وَاَنَا حَاضِرٌ وَّلَا غِبْتُ فِيْ سَفَرٍ اِلَّا غَابَ مَعِيْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَفِيْهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِيْ فَسَاَلَ جَارِيَتِيْ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا اِلَّا اَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتّٰى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَاْكُلَ عَجِيْنَهَا اَوْ قَالَتْ خَمِيْرَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اصْدُقِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَسْقَطُوْا لَهَا بِهٖ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا اِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلٰى تِبْرِ الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْاَمْرُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ اُنْثٰى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيْدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَفِيْهِ اَيْضًا مِّنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِيْنَ تَكَلَّمُوْا بِهٖ مِسْطَحٌ وَّحَمْنَةُ وَحَسَّانُ وَاَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فَهُوَ الَّذِيْ كَانَ يَسْتَوْشِيْهِ وَيَجْمَعُهٗ وَهُوَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ وَحَمْنَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب میرے بارے میں ایک الزام عائد کیا گیا تو مجھے اس کا علم نہیں تھا نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد وثناء بیان کی اور پھر فرمایا:

''اما بعد! مجھے ان لوگوں کے بارے میں مشورہ دو جنہوں نے میری اہلیہ پر الزام لگایا اللہ کی قسم! میں اپنی اہلیہ کی بُرائی سے واقف نہیں (جس شخص کے بارے میں یہ الزام عائد کیا گیا ہے) وہ میرے گھر میں صرف میری موجودگی میں آیا ہے اور جب میں شہر سے باہر گیا وہ بھی میرے ساتھ گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ بات ہے) نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور آپ نے میری کنیز سے دریافت کیا تو اس نے عرض کی' اللہ کی قسم! میں ان کے صرف اسی عیب سے واقف ہوں کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری آ کر گوندا ہوا آٹا کھا جاتی ہے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی نے اس کنیز کو ڈانٹا اور بولے' نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سچی بات کرو۔ انہوں نے ڈانٹ کر اسے گرا دیا تو اس کنیز نے کہا: سبحان اللہ! میں ان کے بارے میں اسی طرح جانتی ہوں جیسے کوئی سنار خالص سونے کے ٹکڑے سے واقف ہوتا ہے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب اس الزام کا علم ان صاحب کو ہوا (جن کے حوالے سے لگا تھا) تو وہ بولے' سبحان اللہ! میں نے کبھی کسی عورت کے پردے کو بے حجاب نہیں کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ صاحب (بعد میں) اللہ کی راہ میں شہید ہوئے (اس روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) اس الزام میں جن لوگوں نے حصہ لیا ان میں مسطح' حمنہ اور حسان شامل ہیں جہاں تک عبد اللہ بن ابی منافق کا تعلق ہے اس نے اس الزام کو زیادہ پھیلایا اس تہمت کو پھیلانے میں اس کا اور حمنہ کا بڑا ہاتھ ہے۔

بَابُ 995: بَرَائَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرِّيْبَةِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کا شک سے بری ہونا

6893- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِاُمِّ وَلَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهٗ

فَكَفَّ عَلِيٌّ عَنْهُ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ لَمَجْبُوْبٌ مَّا لَهُ ذَكَرٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ام ولد کے ساتھ مہتم کیا جاتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا جاؤ اور اسے جا کر قتل کر دو وہ شخص اس وقت ایک تالاب میں ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے نہا رہا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا باہر آؤ! اس نے اپنا ہاتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف بڑھایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے باہر نکالا تو وہ شخص مجبوب تھا یعنی اس کا عضو تناسل نہیں تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل نہیں کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ شخص مجبوب ہے اس کا عضو تناسل نہیں ہے۔

حدیث 6893- احمد (14021) حاکم (6824)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

كِتَاب صِفَاتِ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَحْكَامِهِمْ

منافقین کی صفات اوران کے احکام

باب996: بلاعنوان

6894 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ اَصَابَ النَّاسَ فِيْهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَىٍّ لِاَصْحَابِهٖ (لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا) مِنْ حَوْلِهٖ قَالَ زُهَيْرٌ وَّهِىَ قِرَائَةُ مَنْ خَفَضَ حَوْلَهٗ وَقَالَ (لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ بِذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَىٍّ فَسَاَلَهٗ فَاجْتَهَدَ يَمِيْنَهٗ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ زَيْدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَقَعَ فِىْ نَفْسِىْ مِمَّا قَالُوْهُ شِدَّةٌ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيْقِىْ (اِذَا جَآئَكَ الْمُنَافِقُوْنَ) قَالَ ثُمَّ دَعَاهُمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ قَوْلُهٗ (كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ) وَقَالَ كَانُوْا رِجَالًا اَجْمَلَ شَىْءٍ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک ہوئے جس میں لوگوں کو خاصی مشکل (بھوک) درپیش ہوئی عبداللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جولوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں انہیں اس وقت تک کچھ نہ دینا جب تک وہ آپ کو چھوڑ نہ دیں اور اس نے یہ بھی کہا: جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو عزت دار لوگ وہاں سے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کو بلوا کر اس بارے میں دریافت کیا تو اس نے بڑی قسم اٹھا کر یہ کہا کہ اس نے یہ بات نہیں کہی اور زید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غلط بیانی کی ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ان کی اس بات سے بہت افسوس ہوا تو اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل کی ''جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا تاکہ وہ مغفرت کی دعا کریں تو انہوں نے (مذاق اڑانے کے لئے) اپنے سروں کو ہلایا اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ''گویا وہ دیوار کے سہارے کھڑے ہوئے شہتیر ہیں'' اس سے مراد یہ ہے کہ بظاہر وہ لوگ بہت اچھے ہیں۔

6895 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ

حدیث6894- بخاری (1210) ترمذی (3312) نسائی (1901) احمد (15117) ابن حبان (3174) بیہقی (6477) ابو یعلی (1828) معجم کبیر (5003)

ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَاَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهٖ فَوَضَعَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاَلْبَسَهُ قَمِيْصَهُ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کی قبر کے پاس تشریف لائے آپ نے اسے اس کی قبر سے نکال کر اپنے گھٹنوں پر رکھا اس پر اپنا لعاب دہن ڈالا اور اسے اپنی قمیص پہنائی' باقی اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

6896-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اُبَيٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن ابی کے دفن ہو جانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس (کی قبر) کے پاس تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6897- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ ابْنُ سَلُوْلَ جَآءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ اَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيْصَهُ يُكَفِّنُ فِيْهِ اَبَاهُ فَاَعْطَاهُ ثُمَّ سَاَلَهُ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا خَيَّرَنِيَ اللّٰهُ فَقَالَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً) وَسَاَزِيْدُهُ عَلٰى سَبْعِيْنَ قَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی بن سلول مر گیا تو اس کا بیٹا عبداللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے درخواست کی کہ آپ اسے اپنی قمیص عطا کریں تاکہ اس کے والد کو اس میں کفن دیا جائے اس نے آپ سے یہ بھی درخواست کی کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر آپ کا دامن پکڑ لیا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے؟ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ اختیار دیا ہے اور کہا کہ ''تم چاہو تو اس کے لئے دعائے مغفرت کرو یا دعائے مغفرت نہ کرو اگر تم اس کے لئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں اس کے لئے بہتر سے زیادہ مرتبہ دعائے مغفرت کروں گا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یہ تو منافق ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ان میں سے جو بھی مر جائے تم کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا''

6898-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا

حدیث 6895- بخاری (1210) نسائی (1901) احمد (15117) ابن حبان (3174) بیہقی (6477) ابویعلی (1828)

الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے منافقین کی نمازِ جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

6899- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْمَكِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِیٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِیٌّ قَلِيْلٌ فِقْهُ قُلُوْبِهِمْ كَثِيْرٌ شَحْمُ بُطُوْنِهِمْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَتُرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُوْلُ وَقَالَ الْاٰخَرُ يَسْمَعُ اِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ اِنْ اَخْفَيْنَا وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ اِذَا اَخْفَيْنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ) الْاٰيَةَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بیت اللہ کے پاس تین آدمی اکٹھے ہوئے جن میں سے دو قریشی تھے اور ایک ثقفی تھا' یا شاید دو ثقفی تھے اور ایک قریشی تھا۔ ان کی عقل کم تھی اور پیٹ میں چربی زیادہ تھی ان میں ایک نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے؟ ہم جو باتیں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے سنتا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا' ہم اونچی آواز میں جو بات کہتے ہیں اسے سن لیتا ہے اور اگر آہستہ آواز میں بات کہیں تو نہیں سنتا تیسرا بولا' اگر وہ ہماری اونچی آواز کو سن سکتا ہے تو ہلکی آواز کو بھی سن سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تم لوگ (اپنے گناہوں کو) چھپاتے نہیں ہو لیکن تمہاری سماعت' تمہاری بصارت اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی''۔

6900-وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰی يَعْنِیْ ابْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَّهْبِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِیْ مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6901- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِیٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلٰی اُحُدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهٗ فَكَانَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمْ فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلَتْ (فَمَا لَكُمْ فِی الْمُنَافِقِيْنَ فِئَتَيْنِ)

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوۂ احد کے لئے تشریف لے گئے آپ کے ساتھ جانے والوں میں سے چند لوگ واپس چلے گئے ان کے بارے میں صحابہ کرام کے درمیان دو گروہ بن گئے۔ بعض نے کہا ہم انہیں قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا: نہیں! تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 6899- بخاری (4538) ترمذی (3248) احمد (3614) ابن حبان (390) ابویعلی (5204) معجم کبیر (10132)

حدیث 6901- بخاری (1785) ترمذی (3028) احمد (21672) حاکم (2968) بیہقی (17641) معجم کبیر (4804)

''کیا وجہ ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے درمیان دو گروہ بن گئے''۔

6902- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6903- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رِجَالًا مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا اِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوْا عَنْهُ وَفَرِحُوْا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَذَرُوْا اِلَيْهِ وَحَلَفُوْا وَاَحَبُّوْا اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَنَزَلَتْ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اَتَوْا وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں بعض منافقین ایسے تھے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوے میں تشریف لے جاتے تو وہ لوگ پیچھے رہ جاتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو وہ آپ کی خدمت میں عذر پیش کرتے اور قسمیں اٹھاتے وہ یہ چاہتے تھے کہ ان کی ان کاموں پر بھی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے ہیں تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''جو لوگ اپنی (غلط) حرکتوں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے ہیں وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں اور تم بھی ان کے بارے میں عذاب سے نجات کا ہرگز گمان نہ کرو''

6904- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مِّنَّا فَرِحَ بِمَا اَتٰى وَاَحَبَّ اَنْ يُّحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ اَجْمَعُوْنَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهٰذِهِ الْاٰيَةِ اِنَّمَا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْ اَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ (وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهُ) هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اَتَوْا وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَاَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوْهُ اِيَّاهُ وَاَخْبَرُوْهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوْا قَدْ اَرَوْهُ اَنْ قَدْ اَخْبَرُوْهُ بِمَا سَاَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوْا بِذٰلِكَ اِلَيْهِ وَفَرِحُوْا بِمَا اَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ اِيَّاهُ مَا سَاَلَهُمْ عَنْهُ

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: مروان نے اپنے دربان سے کہا: اے رافع! تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں جاؤ اور عرض کرو ہم میں سے ہر شخص اپنے کیے ہوئے کام پر خوش ہوتا ہے اور اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ان

حدیث 6903- بخاری (4291) ابن حبان (4732) بیہقی (17650)

حدیث 6904- بخاری (118) ابن ماجہ (262) احمد (7242) حاکم (366)

کاموں پر بھی تعریف کی جائے جو اس نے نہیں کئے' ایسے شخص کو عذاب ہوگا تو پھر تو ہم سب کو عذاب ہوگا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا اس آیت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کی تلاوت کی۔

''اور جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے' جنہیں کتاب دی گئی تھی' یہ عہد لیا کہ تم لوگوں کے سامنے اس کی وضاحت ضرور کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں''۔

''جو لوگ اپنی (غلط) حرکتوں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہیں وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تھا تو انہوں نے وہ بات آپ سے چھپائی اور آپ کو غلط جواب دیا اور آپ کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ آپ نے ان سے جو سوال کیا تھا انہوں نے اسی کا جواب دیا ہے اور وہ اس بات پر تعریف کے طلب گار تھے اور انہوں نے صحیح بات کو جو چھپایا تھا اس پر بہت خوش تھے وہ بات جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تھا۔

6905- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ اَرَاَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هٰذَا الَّذِیْ صَنَعْتُمْ فِیْ اَمْرِ عَلِيٍّ اَرَاْيًا رَاَيْتُمُوْهُ اَوْ شَيْئًا عَهِدَهٗ اِلَيْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَّلٰكِنْ حُذَيْفَةُ اَخْبَرَنِیْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَصْحَابِیْ اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا فِيْهِمْ ثَمَانِيَةٌ (لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِيَاطِ) ثَمَانِيَةٌ مِّنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ وَاَرْبَعَةٌ لَّمْ اَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيْهِمْ

✧✧ قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا آپ نے جو ساتھ دیا ہے کیا آپ کی اپنی ذاتی رائے تھی یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں آپ سے عہد لیا تھا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو ہم سے عہد لیتے تھے وہ تمام لوگوں سے لیتے تھے۔ البتہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بارے میں بتایا ہے کہ میرے ساتھیوں میں سے 12 آدمی منافق ہوں گے۔ ان میں سے آٹھ لوگ اس وقت جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے ان میں سے آٹھ کو پھوڑا نکلے گا اور چار کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہ مجھے یاد نہیں رہا۔

6906- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْنَا لِعَمَّارٍ اَرَاَيْتَ قِتَالَكُمْ اَرَاْيًا رَّاَيْتُمُوْهُ فَاِنَّ الرَّاْیَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ اَوْ عَهْدًا عَهِدَهٗ اِلَيْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَّقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِیْ اُمَّتِیْ قَالَ شُعْبَةُ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ حَدَّثَنِیْ حُذَيْفَةُ وَقَالَ غُنْدَرٌ اُرَاهُ قَالَ فِیْ اُمَّتِیْ اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا (لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ) وَلَا يَجِدُوْنَ

رِيحَهَا (حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ) ثَمَانِيَةٌ مِّنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِّنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتّٰى يَنْجُمَ مِنْ صُدُوْرِهِمْ

✧✧ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے یہ کہا' آپ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف) جنگ میں جو حصہ لیا ہے کیا یہ آپ کی ذاتی رائے تھی؟ کیونکہ رائے تو غلط بھی ہو سکتی ہے اور ٹھیک بھی ہو سکتی ہے۔ یا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے اس کا عہد لیا تھا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو بھی عہد لیا' وہ باقی تمام لوگوں سے بھی لیا تھا البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے (اور ایک روایت میں ہے) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بارے میں بتایا ہے میری اُمت میں بارہ منافق ہوں گے جو اس وقت جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور اس کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گے جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے ان میں سے آٹھ وہ ہوں گے جنہیں صرف ایک پھوڑا نکلے گا یعنی ان کے کندھوں پر جہنم کا ایک چراغ روشن ہوگا۔ جو ان کے سینوں کو پھاڑ کر نکل جائے گا۔

6907 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ بَعْضُ مَا يَكُوْنُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ كَمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ إِذْ سَأَلَكَ قَالَ كُنَّا نُخْبَرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَأَشْهَدُ بِاللّٰهِ أَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِّلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْأَشْهَادُ وَعَذَرَ ثَلَاثَةً قَالُوْا مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشٰى فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيْلٌ فَلَا يَسْبِقْنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوْهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں: اہل عقبہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جھگڑا ہو گیا جیسا کہ عام طور پر لوگوں کے درمیان ہو جاتا ہے وہ شخص بولا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اصحاب عقبہ کی تعداد کتنی تھی؟ لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب اس شخص نے آپ سے پوچھ ہی لیا ہے تو آپ اُسے بتا دیں' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ہمیں تو یہ بتایا گیا ہے کہ ان کی تعداد 14 تھی لیکن اگر تم بھی ان میں شامل ہو تو ان کی تعداد 15 ہو گی اور میں اللہ گواہ کر کے یہ کہتا ہوں کہ ان میں سے 12 لوگ دنیا میں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کریں گے اور قیامت کے دن ان میں سے تین یہ عذر پیش کریں گے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی کی آواز نہیں سنی اور ہمیں ان لوگوں کے ارادے کا بھی پتہ نہیں چلا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حرہ میں موجود تھے آپ نے چلتے ہوئے فرمایا: پانی کم ہے مجھ سے پہلے کوئی آدمی پانی استعمال نہ کرے تو آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ آپ سے پہلے پانی استعمال کر چکے ہیں تو اس دن آپ نے ان پر لعنت کی۔

6908 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلُّكُمْ مَغْفُوْرٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھاٹی پرکون چڑھے گا مراد گھاٹی پر اس شخص کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے۔ جیسے بنی اسرائیل کے گناہ ختم ہو گئے تھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس گھاٹی پر سب سے پہلے ہمارے گھوڑے چڑھے' بنوخزرج کے گھوڑے پھر لوگ یکے بعد دیگرے چڑھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سرخ اونٹ والے شخص کے علاوہ باقی تم سب کی مغفرت ہوگئی ہم اس شخص کے پاس آئے اور اس سے کہا آؤ! تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے دعائے مغفرت کریں۔ اس نے جواب دیا' اللہ کی قسم! تمہارے آقا کا میرے لئے دعائے مغفرت کرنا اس سے زیادہ مجھے یہ پسند ہے کہ مجھے اپنی گمشدہ چیز مل جائے (راوی کہتے ہیں) وہ شخص اپنی گمشدہ چیز تلاش کررہا تھا۔

6909-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ اَوِ الْمَرَارِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَاِذَا هُوَ اَعْرَابِيٌّ جَآءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مراد (یا شاید مراد) گھاٹی پرکون چڑھے گا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) وہ ایک دیہاتی تھا جو اپنی گمشدہ چیز تلاش کررہا تھا۔

6910- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَاَ الْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتّٰى لَحِقَ بِاَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوْهُ قَالُوْا هٰذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَاُعْجِبُوْا بِهٖ فَمَا لَبِثَ اَنْ قَصَمَ اللّٰهُ عُنُقَهٗ فِيْهِمْ فَحَفَرُوْا لَهٗ فَوَارَوْهُ فَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلٰى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوْا فَحَفَرُوْا لَهٗ فَوَارَوْهُ فَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلٰى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوْا فَحَفَرُوْا لَهٗ فَوَارَوْهُ فَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلٰى وَجْهِهَا فَتَرَكُوْهُ مَنْبُوْذًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں' بنونجار میں ایک شخص تھا جو سورۂ بقرہ اور سورہ آل عمران کا حافظ تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کتابت کا کام بھی کرتا تھا ایک مرتبہ وہ بھاگ گیا اور اہل کتاب میں شامل ہوگیا۔ انہوں نے اس شخص کی بڑی آؤ بھگت کی اور بولے یہ شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کتابت کرتا تھا وہ اس بات سے بہت خوش ہوئے کچھ دن بعد اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی گردن توڑ دی ان لوگوں نے ایک گڑھا کھود کر اسے دفنا دیا۔ اگلے دن زمین نے اسے باہر نکال دیا۔ ان لوگوں نے دوبارہ گڑھا کھود کر اسے دفنا دیا اگلے دن زمین نے اسے پھر باہر نکال دیا' انہوں نے پھر گڑھا کھود کر اسے دفنا دیا' زمین نے پھر اسے نکال دیا تو انہوں نے اسے اسی طرح پڑا رہنے دیا۔

6911- حَدَّثَنِي اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَّعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِيْنَةِ هَاجَتْ رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ تَكَادُ اَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيْحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ

حدیث 6908- حاکم (6984) ابویعلی (1870)

حدیث 6910- احمد (12236) ابن حبان (744)

فَاِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِّنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک سفر سے واپس تشریف لا رہے تھے جب آپ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو اتنی تیز آندھی چلی کہ سوار شخص بھی (ریت میں) دفن ہونے کے قریب پہنچ جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آندھی کو کسی منافق کی موت کے لئے بھیجا گیا ہے جب آپ مدینہ منورہ پہنچے (تو پتا چلا) کہ منافقین کا ایک سرغنہ مرگیا ہے۔

6912- حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا اِيَاسٌ حَدَّثَنِي اَبِيْ قَالَ عُدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا اَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَشَدَّ حَرًّا مِّنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هٰذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ لِرَجُلَيْنِ حِيْنَئِذٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ

✧✧ ایاس بیان کرتے ہیں: میرے والد نے یہ بات مجھے بتائی کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک شخص کی عیادت کے لئے گئے جو بخار میں مبتلا تھا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا تو بولا' اللہ کی قسم! میں نے اتنا زیادہ گرم جسم کسی اور کا نہیں دیکھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ قیامت کے دن اس سے زیادہ گرم کون ہوں گے؟ وہ دونوں (راوی کہتے ہیں) اس وقت آپ کے ساتھیوں میں دو افراد گھوڑوں پر سوار منہ پھیر کر کھڑے تھے۔

6913- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ اِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً وَّاِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: منافق کی مثال اس بکری کی مانند ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان گھومتی رہتی ہے کبھی ادھر چلی جاتی ہے اور کبھی ادھر چلی جاتی ہے۔

6914- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ تَكِرُّ فِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً وَّفِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

حدیث 6911- ابویعلی (2307)

حدیث 6912- حاکم (8798) بیہقی (16612) معجم کبیر (6248)

حدیث 6913- نسائی (5037) دارمی (318) احمد (5079) ابن حبان (264)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ صِفَةِ الْقِيٰمَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

قیامت' جنت اور جہنم کا تذکرہ

باب 997: (بلاعنوان)

6915- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهُ لَيَاْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيْمُ السَّمِيْنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ اقْرَءُوْا (فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ایک بہت موٹا آدمی آئے گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی قدر و قیمت مچھر کے پر جتنی بھی نہیں ہو گی تم یہ آیت پڑھو۔

''قیامت کے دن ہم ان کے لئے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے''۔

6916- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَآءَ حَبْرٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَوْ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اِصْبَعٍ وَّالْاَرَضِيْنَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَّالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَّالْمَآءَ وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ وَّسَائِرَ الْخَلْقِ عَلٰى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيْقًا لَهُ ثُمَّ قَرَاَ (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عالم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! (یا شاید یہ کہا) اے ابوالقاسم! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر رکھے گا تمام زمینوں کو ایک اُنگلی پر رکھے گا تمام پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر رکھے گا تمام پانی اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر رکھے گا اور ساری مخلوق کو ایک انگلی پر رکھ کر پھر انہیں ہلا کر ارشاد فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی عالم کی بات کو پسند فرماتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

حدیث 6915- بخاری (4452)

حدیث 6916- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) دارمی (2799) احمد (2990) ابن حبان

''ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے جو وہ شرک کرتے ہیں وہ اس سے پاک اور بلند و برتر ہے''۔

6917- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ جَآءَ حَبْرٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ فُضَیْلٍ وَّلَمْ یَذْكُرْ ثُمَّ یَهُزُّهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِیْقًا لَهٗ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ) وَتَلَا الْاٰیَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے راوی کہتے ہیں اس یہودی عالم کی بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔آپ نے یہ آیت پڑھی۔

''انہوں نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی''۔

6918- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِیْمَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ یَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالْاَرَضِیْنَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالشَّجَرَ وَالثَّرٰی عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالْخَلَائِقَ عَلٰی اِصْبَعٍ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَرَاَ (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے ابوالقاسم! (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک اُنگلی' تمام زمینوں کو ایک اُنگلی' تمام درختوں اور زمین کے گیلے حصے (سمندر) کو ایک انگلی اور تمام مخلوق کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑ کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا یہاں کہ آپ کی داڑھیں نمودار ہو گئیں اور پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

''انہوں نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی''۔

6919- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ جَمِیْعًا وَّالشَّجَرَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالثَّرٰی عَلٰی اِصْبَعٍ وَّلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِ جَرِیْرٍ وَّالْخَلَائِقَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّلٰكِنْ فِیْ حَدِیْثِهٖ وَالْجِبَالَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّزَادَ فِیْ حَدِیْثِ جَرِیْرٍ تَصْدِیْقًا لَّهٗ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان میں یہ الفاظ ہیں تمام درختوں کو ایک انگلی اور زمین کے گیلے حصے (سمندر) کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑے گا اور ایک روایت میں ہے تمام پہاڑوں کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑے گا اور ایک روایت میں ہے اس کی بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے (آپ مسکرادیے)

6920- حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِی ابْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ کَانَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْبِضُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَی الْاَرْضَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَطْوِی السَّمَآءَ بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَیْنَ مُلُوْكُ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ روئے زمین کو اپنی مٹھی میں رکھے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا اور پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟

6921- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَطْوِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمٰوٰتِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ یَاْخُذُهُنَّ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ ثُمَّ یَطْوِی الْاَرَضِیْنَ بِشِمَالِهٖ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں کو لپیٹ دے گا اور پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ خود کو زبردست سمجھنے والے اور تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر بائیں ہاتھ سے تمام زمینوں کو لپیٹ کر ارشاد فرمائے گا۔ میں بادشاہ ہوں' خود کو زبردست سمجھنے والے اور تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟

6922- حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ اَنَّهٗ نَظَرَ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ کَیْفَ یَحْکِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَاْخُذُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرَضِیْهِ بِیَدَیْهِ فَیَقُوْلُ اَنَا اللّٰهُ وَیَقْبِضُ اَصَابِعَهٗ وَیَبْسُطُهَا اَنَا الْمَلِكُ حَتّٰی نَظَرْتُ اِلَی الْمِنْبَرِ یَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَیْءٍ مِّنْهُ حَتّٰی اِنِّیْ لَاَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں اور زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا اور پھر فرمائے گا میں اللہ تعالیٰ پھر وہ اپنی انگلیوں کو بند کرے گا اور کھولے گا (اور فرمائے گا) میں بادشاہ ہوں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے منبر کی طرف دیکھا کہ اس کے نیچے والا حصہ حرکت کر رہا تھا مجھے یہ خیال آیا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت گر جائے گا۔

6923-حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَهُوَ یَقُوْلُ یَاْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ

حدیث 6920- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) داری (2799) احمد (2990) ابن حبان (7326) ابویعلی (5160) معجم کبیر (10334)

حدیث 6921- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) داری (2799) احمد (2990) ابن حبان (7326) ابویعلی (5160) معجم کبیر (10334)

سَمَاوَاتِهِ وَاَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برسرِ منبر یہ بات بیان کرتے ہوئے دیکھا ہے (قیامت کے دن) جبار (زبردست یعنی اللہ تعالیٰ) آسمان اور زمین کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6924- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ فَقَالَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيْهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوْهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّوْرَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيْهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَخَلَقَ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فِيْ اٰخِرِ الْخَلْقِ فِيْ اٰخِرِ سَاعَةٍ مِّنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيْمَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مٹی کو ہفتے کے دن پیدا کیا اور اس پر پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا اور درختوں کو پیر کے دن پیدا کیا اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمعرات کے دن جانوروں کو زمین میں پھیلا دیا اور جمعے کے دن عصر کی نماز کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا وہ آخری مخلوق تھے جو جمعہ کی دن کی آخری ساعتوں عصر اور رات (مغرب) کے درمیان پیدا ہوئے۔

6925- قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْبِسْطَامِيُّ وَهُوَ الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى وَسَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ ابْنُ بِنْتِ حَفْصٍ وَّغَيْرُهُمْ عَنْ حَجَّاجٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6926- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيْهَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ (ساعدی) روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو میدے کی روٹی جیسی' سرخی مائل سفید زمین میں اکٹھا کیا جائے گا جس میں کسی کے لئے کوئی نشان نہیں ہوگا۔

6927- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ) فَاَيْنَ يَكُوْنُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

حدیث6924- احمد (8323) ابن حبان (6161) ابن خزیمہ (1731) حاکم (3997) بیہقی (17483) ابویعلی (6132)

حدیث6926- بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) حاکم (3344) ابویعلی (7549) معجم کبیر (5908)

❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔
''جب زمین کو دوسری زمین میں تبدیل کر دیا جائے گا اور آسمانوں''۔
اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جواب دیا (پل) صراط پر

6928- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُبْزَةً وَّاحِدَةً يَكْفَؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهٖ كَمَا يَكْفَأُ اَحَدُكُمْ خُبْزَتَهٗ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِاَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَاَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ اَبَا الْقَاسِمِ اَلَا اُخْبِرُكَ بِنُزُلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ بَلٰى قَالَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ خُبْزَةً وَّاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاِدَامِهِمْ قَالَ بَلٰى قَالَ اِدَامُهُمْ بَالَامٌ وَّنُوْنٌ قَالُوْا وَمَا هٰذَا قَالَ ثَوْرٌ وَّنُوْنٌ يَّاْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے پلٹے گا۔ جیسے کوئی شخص سفر کے دوران اپنی روٹی کو پلٹتا ہے (اللہ تعالیٰ ایسا) اہل جنت کی مہمان نوازی کے لئے کرے گا (راوی کہتے ہیں ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے ابوالقاسم! رحمٰن آپ پر برکتیں نازل کرے کیا میں آپ کو بتاؤں کہ قیامت کے دن اہل جنت کی قیامت کس چیز کے ذریعے ہوگی آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے بتایا' قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہو جائے گی (اس نے وہی بات کی) جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا اور پھر مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں اس نے عرض کی میں آپ کو ان کے سالن کے بارے میں بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تو اس نے بتایا ان کا سالن ''بالام'' اور ''نون'' ہوگا۔ لوگوں نے دریافت کیا' یہ کیا ہوتا ہے؟ اس نے بتایا: یہ بیل اور مچھلی ہوں گے جن کے کلیجے کے ایک ٹکڑے ستر ہزار آدمی کھالیں گے۔

6929- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَابَعَنِي عَشَرَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ لَمْ يَبْقَ عَلٰى ظَهْرِهَا يَهُوْدِيٌّ اِلَّا اَسْلَمَ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر دس یہودی میری پیروی کر لیتے تو روئے زمین پر موجود ہر یہودی مسلمان ہو جاتا۔

6930- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ

حدیث 6927- بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) حاکم (3344) ابو یعلی (7549) معجم کبیر (5908)

حدیث 6928- بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) حاکم (3344) ابو یعلی (7549) معجم کبیر (5908)

اللّٰہِ قَالَ بَیْنَمَا اَنَا اَمْشِی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَرْثٍ وَّھُوَ مُتَّکِیٌٔ عَلٰی عَسِیْبٍ اِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِّنَ الْیَھُوْدِ فَقَالَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ سَلُوْہُ عَنِ الرُّوْحِ فَقَالُوْا مَا رَابَکُمْ اِلَیْہِ لَا یَسْتَقْبِلُکُمْ بِشَیْءٍ تَکْرَھُوْنَہٗ فَقَالُوْا سَلُوْہُ فَقَامَ اِلَیْہِ بَعْضُھُمْ فَسَاَلَہٗ عَنِ الرُّوْحِ قَالَ فَاَسْکَتَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ شَیْئًا فَعَلِمْتُ اَنَّہٗ یُوْحٰی اِلَیْہِ قَالَ فَقُمْتُ مَکَانِیْ فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْیُ قَالَ (وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک کھیت سے گزر رہا تھا آپ ایک شاخ سے ٹیک لگا کر چل رہے تھے کچھ یہودی پاس سے گزرے ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا کہ ان سے روح کے بارے میں سوال کرو۔ انہوں نے جواب دیا' تمہیں ان کے بارے میں کوئی شبہ ہے؟ ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی ایسا جواب دیں جو تمہیں اچھا نہ لگے ان میں سے بعض نے کہا: تم ان سے پوچھو تو سہی ان میں سے ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے روح کے بارے میں سوال کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ میں اپنی جگہ کھڑا رہا جب وحی نازل ہوگئی تو آپ نے یہ آیت پڑھی۔

"لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں تم بتا دو کہ روح میرے پروردگار کے حکم کے تحت پیدا ہوئی ہے اور تمہیں تھوڑا سا علم دیا گیا ہے"۔

6931- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَلْقَمَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کُنْتُ اَمْشِیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَرْثٍ بِالْمَدِیْنَۃِ بِنَحْوِ حَدِیْثِ حَفْصٍ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ وَکِیْعٍ (وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک کھیت میں سے گزر رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم ایک مقام پر ایک لفظ مختلف منقول ہے)

6932- وَفِیْ حَدِیْثِ عِیْسٰی بْنِ یُوْنُسَ وَمَا اُوْتُوْا مِنْ رِوَایَۃِ ابْنِ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ اِدْرِیْسَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ یَرْوِیْہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُرَّۃَ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ نَخْلٍ یَتَوَکَّاُ عَلٰی عَسِیْبٍ ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِھِمْ عَنِ الْاَعْمَشِ وَقَالَ فِیْ رِوَایَتِہٖ (وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک باغ میں ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6933- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللّٰہِ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ کَانَ لِیْ عَلَی الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَیْنٌ فَاَتَیْتُہٗ اَتَقَاضَاہُ فَقَالَ لِیْ لَنْ اَقْضِیَکَ حَتّٰی تَکْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَہٗ اِنِّیْ لَنْ اَکْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتّٰی تَمُوْتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَاِنِّیْ لَمَبْعُوْثٌ مِّنْ

بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ اَقْضِيْكَ اِذَا رَجَعْتُ اِلٰى مَالٍ وَّوَلَدٍ قَالَ وَكِيْعٌ كَذَا قَالَ الْاَعْمَشُ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (اَفَرَاَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا) اِلٰى قَوْلِهٖ (وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا)

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عاص بن وائل سے کچھ قرض واپس لینا تھا۔ میں اس کے پاس آیا اور اس سے قرض کا تقاضا کیا اس نے مجھ سے کہا جب تک تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہیں کرو گے میں تمہارا قرض واپس نہیں کروں گا میں نے اس سے کہا: میں اس وقت تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہیں کروں گا جب تک تم مر نہ جاؤ اور پھر دوبارہ زندہ نہ ہو جاؤ وہ بولا مرنے کے بعد جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو تمہارا قرض ادا کر دوں گا کیونکہ اس وقت مجھے اپنا مال اور اپنی اولاد واپس مل جائیں گے اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''کیا تم نے اس شخص کو دیکھا؟ جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور یہ بولا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور ملیں گے (یہ آیت یہاں تک ہے) اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا''

6934- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّفِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاَتَيْتُهٗ اَتَقَاضَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے) یہ الفاظ ہیں میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا اور عاص بن وائل کے لئے کام کیا کرتا تھا میں اس کے پاس آیا اور اس سے (معاوضے کا) تقاضا کیا۔

6935- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الزِّيَادِىِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ اَبُوْ جَهْلٍ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ فَنَزَلَتْ (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابوجہل نے یہ دعا کی اے اللہ! اگر یہ (قرآن) واقعی تیری طرف سے (نازل ہوا) ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش کر دے یا ہم پر دردناک عذاب لے آ! تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''اللہ تعالیٰ ان پر اس وقت تک عذاب نازل نہیں کرے گا جب تک تم ان کے درمیان موجود ہو اور نہ ہی اس وقت تک انہیں عذاب دے گا جب تک وہ مغفرت طلب کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ انہیں کیوں عذاب نہ دے قبلہ وہ لوگ (اہل ایمان کو) مسجد حرام آنے سے روکتے ہیں۔''

6936- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الْقَيْسِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِىْ

حدیث 6930- بخاری (125) ترمذی (3140) احمد (2309) ابن حبان (97) مستدرک (39961)

حدیث 6933- بخاری (1985) ترمذی (3162) احمد (21105) ابن حبان (4885) بیہقی (11064) معجم کبیر (3650)

حدیث 6935- بخاری (4371)

نُعَيْمُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ جَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَّجْهَهُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيْلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى لَئِنْ رَاَيْتُهُ يَفْعَلُ ذٰلِكَ لَاَطَاَنَّ عَلٰى رَقَبَتِهٖ اَوْ لَاُعَفِّرَنَّ وَجْهَهُ فِى التُّرَابِ قَالَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّىْ زَعَمَ لِيَطَاَ عَلٰى رَقَبَتِهٖ قَالَ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ اِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِىْ بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيْلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ اِنَّ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِّنْ نَّارٍ وَّهَوْلًا وَّاَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّىْ لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَدْرِىْ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَوْ شَىْءٌ بَلَغَهُ (كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى اَرَاَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى اَرَاَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى) يَعْنِىْ اَبَا جَهْلٍ (اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ) زَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فِىْ حَدِيْثِهٖ قَالَ وَاَمَرَهُ بِمَا اَمَرَهُ بِهٖ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ) يَعْنِىْ قَوْمَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابوجہل نے دریافت کیا' کیا (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے سامنے اپنا سر زمین پر رکھتے ہیں اسے بتایا گیا' ہاں! تو وہ بولا' لات اور عزیٰ کی قسم! اگر انہوں نے میرے سامنے ایسا تو یا تو میں ان کی گردن پہ پاؤں رکھ دوں گا یا ان کے چہروں کو مٹی میں رگڑوں گا۔ پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے اس کا خیال تھا کہ وہ آپ کی گردن پر پاؤں رکھ دے گا۔ وہ جیسے ہی آپ کی طرف بڑھا تو فوراً اپنے قدموں کے بل پیچھے آیا اور ہاتھ سے یوں اشارے کرنے لگا جیسے کسی چیز سے بچ رہا ہو اس سے پوچھا گیا تمہیں کیا ہوا ہے تو اس نے جواب دیا' میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق تھی اور ہولناک چیزیں تھیں اور کچھ بازو تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ میرے قریب آ جاتا تو فرشتے اس کا ایک عضو نوچ لیتے تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

"انسان ضرور سرکشی اختیار کرتا ہے جب وہ خود کو بے نیاز سمجھ لیتا ہے بے شک تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو بندے کو اس وقت روکتا ہے جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر وہ ہدایت پر گامزن ہوتا اور پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو یہ اس کے لئے زیادہ بہتر نہ ہوتا) تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ (حق کو) جھٹلائے اور منہ پھیر لے (یعنی ابوجہل تو اس کا کیا انجام ہونا چاہیے) کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے؟ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور اس کی پیشانی سے اسے پکڑیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی اور گنہگار ہے وہ اپنے ساتھیوں کو بلا لے ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلالیں گے تم ہرگز اس کی بات نہ ماننا"۔

6937 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ جُلُوْسًا وَّهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ قَاصًّا عِنْدَ اَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقُصُّ وَيَزْعُمُ اَنَّ اٰيَةَ الدُّخَانِ تَجِىْءُ فَتَاْخُذُ بِاَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَاْخُذُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضْبَانُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّهُ اَعْلَمُ لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَّقُوْلَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

حدیث 6936- احمد (8817) ابن حبان (6571 ابویعلی (6207)

اَجْرٍ وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ) اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَاٰى مِنَ النَّاسِ اِدْبَارًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوْسُفَ قَالَ فَاَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى اَكَلُوا الْجُلُوْدَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوْعِ وَيَنْظُرُ اِلَى السَّمَآءِ اَحَدُهُمْ فَيَرٰى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَاَتَاهُ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّكَ جِئْتَ تَاْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَاِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوْا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ) اِلٰى قَوْلِهٖ (اِنَّكُمْ عَائِدُوْنَ) قَالَ اَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْاٰخِرَةِ (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ) فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَّقَدْ مَضَتْ اٰيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَاٰيَةُ الرُّوْمِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ ﷜ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹے ہوئے تھے۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا' اے عبدالرحمن! ''کندہ'' کے دروازوں کے پاس ایک مقرر یہ بات بیان کر رہا دھوئیں والی آیت کا دھواں آنے ہی والا ہے وہ کفار کی سانسوں کو گرفت میں لے گا اور مسلمانوں کو اس کے ذریعے زکام جیسی تکلیف ہوگی۔ حضرت عبداللہ ﷜ غصے کے عالم میں اٹھ کر بیٹھ گئے اور بولے اے لوگو! اللہ سے ڈرو! جس شخص کو جس چیز کے بارے میں علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق بتادے اور جس شخص کو علم نہ ہو وہ یہ کہے اللہ بہتر جانتا ہے۔ کیونکہ حقیقی علم یہی ہے کہ انسان کو جس چیز کے بارے میں علم نہ ہو وہ یہ کہے کہ اللہ بہت جانتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

''میں اس کام کا تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں تکلیف کرنے والوں میں سے ہوں''

جب نبی اکرم ﷺ نے ملاحظہ کیا کہ لوگ دین سے منہ موڑ رہے ہیں تو آپ نے یہ دعا کی۔ اے اللہ! حضرت یوسف علیہ السلام کے (زمانے کے قحط سالی کے) سات سالوں کی طرح ان پر بھی سات سال مسلط کر! تو ان پر قحط نازل ہوا۔ جس سے ان ہر چیز ختم ہوگئی یہاں تک کہ مجبوری کے عالم میں بھوک کی وجہ سے انہوں نے کھالیں اور مردار تک کھائے ان میں سے کوئی ایک جب آسمان کی طرف دیکھتا تھا تو اسے دھواں سا دکھائی دیتا تھا پھر ابوسفیان نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا اور بولا' اے محمد (ﷺ) آپ تو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور صلہ رحمی کا حکم دینے کے لئے آئے ہیں جبکہ آپ کی قوم ہلاکت کا شکار ہو رہی ہے آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے بارے میں دعا کریں تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا اور لوگوں کو ڈھانپ لے گا' یہ دردناک عذاب ہوگا (یہ آیت یہاں تک ہے) بے شک تم لوٹنے والے ہو''۔

اس نے یہ بھی فرمایا اور آخرت کا عذاب اٹھا دیا جائے گا۔ ''جس دن ہم بڑی گرفت کریں' بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔''

پہلی گرفت غزوۂ بدر کے دن ہوئی تھی' دھوئیں کی نشانی اور ''لزام'' اور روم کی نشانی گزر چکی ہے۔

6938 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ جَآءَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ فَقَالَ

حدیث 6937- احمد (6073) ابن حبان (4764)

تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْاٰنَ بِرَاْيِهِ يُفَسِّرُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ) قَالَ يَاْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ دُخَانٌ فَيَاْخُذُ بِاَنْفَاسِهِمْ حَتّٰى يَاْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ اَنْ يَّقُوْلَ لِمَا لَا عِلْمَ لَهٗ بِهِ اللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّمَا كَانَ هٰذَا اَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ فَاَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَّجَهْدٌ حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَآءِ فَيَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنَ الْجَهْدِ وَحَتّٰى اَكَلُوا الْعِظَامَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ لِمُضَرَ فَاِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوْا فَقَالَ لِمُضَرَ اِنَّكَ لَجَرِيْءٌ قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ لَهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَائِدُوْنَ) قَالَ فَمُطِرُوْا فَلَمَّا اَصَابَتْهُمُ الرَّفَاهِيَةُ قَالَ عَادُوْا اِلٰى مَا كَانُوْا عَلَيْهِ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ) (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ) قَالَ يَعْنِيْ يَوْمَ بَدْرٍ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا میں مسجد میں ایک آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اپنی رائے کے ذریعے قرآن تفسیر بیان کر رہا تھا وہ اس آیت کی تفسیر بیان کر رہا تھا۔

''جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا''۔

اس نے اس کی یہ تفسیر بیان کی کہ قیامت کے دن لوگوں کے پاس دھواں آئے گا جو ان کی سانسوں کو گرفت میں لے گا اور اس کی وجہ سے انہیں زکام سی کیفیت لاحق ہو گی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' جس شخص کو کسی بات کا علم ہو وہ اسے بیان کر دے اور جسے علم نہ ہو وہ یہ کہے کہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے انسان کے لئے سمجھ داری کی بات یہ ہے کہ اسے جس چیز کا علم نہ ہو وہ اس کے بارے میں یہی کہے کہ اللہ بہت جانتا ہے۔

(مذکورہ بالا آیت کا شان نزول) یہ ہے کہ جب قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو آپ نے ان کے خلاف دعائے ضرر کی کہ وہ لوگ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کے قحط کی طرح کے قحط میں مبتلا ہو جائیں تو وہ قحط آ گیا اور بھوک بھی آ گئی اور یہ عالم ہو گیا کہ جب ان میں سے کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تھا تو بھوک کی وجہ سے اسے اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں دکھائی دیتا تھا۔ لوگ ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مصر (اہل مکہ) کے لئے دعائے مغفرت کریں کیونکہ وہ ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں آپ نے فرمایا: تم نے مصر (اہل مکہ) کے بچاؤ کے لئے بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ہم تھوڑا سا عذاب دور کرتے ہیں تو تم (کفر کی طرف) لوٹ جاتے ہو''

راوی کہتے ہیں پھر بارش نازل ہوئی جب وہ خوشحال ہو گئے تو دوبارہ اپنے پرانے نظریات کی طرف لوٹ گئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہو گا جس دن ہم بڑی گرفت کریں گے بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد غزوۂ بدر کا دن ہے۔

6939- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَاللِّزَامُ وَالرُّوْمُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پانچ نشانیاں گزر چکی ہیں دھواں' لزام' روم (کا مغلوب ہونا) گرفت اور چاند (کا شق ہو جانا)

6940-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ) قَالَ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالرُّوْمُ وَالْبَطْشَةُ اَوِ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِي الْبَطْشَةِ اَوِ الدُّخَانِ

❖❖ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے مراد دنیا کے مصائب روم (کا مغلوب ہونا) گرفت اور دھواں ہے (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور ہم ضرور انہیں عذاب سے پہلے ہلکے عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے''

بَابُ 998: انْشِقَاقِ الْقَمَرِ

چاند کا شق ہو جانا

6942- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوْا

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ!

6943- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فَكَانَتْ فِلْقَةٌ وَّرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةٌ دُوْنَهٗ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوْا

حدیث 6941- بخاری (4489) احمد (21211) معجم کبیر (9049)

حدیث 6942- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلی (2929) معجم کبیر

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ "منیٰ" میں تھے جب چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ایک حصہ پہاڑ کے پیچھے ہو گیا اور دوسرا اس سے آگے ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: گواہ ہو جاؤ!

6944- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلْقَتَيْنِ فَسَتَرَ الْجَبَلُ فِلْقَةً وَّكَانَتْ فِلْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ اس کے ایک حصے کو پہاڑ نے اپنی اوٹ میں کر لیا اور دوسرا حصہ پہاڑ کے اوپر تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اے اللہ! تو گواہ رہنا!

6945-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6946-وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ ابْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِاِسْنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِىْ عَدِيٍّ فَقَالَ اشْهَدُوْا اشْهَدُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں تم گواہ ہو جاؤ! تم گواہ ہو جاؤ!

6947- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَهْلَ مَكَّةَ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرِيَهُمْ اٰيَةً فَاَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائش کی' آپ انہیں کوئی معجزہ دکھائیں! تو آپ نے انہیں دو مرتبہ چاند کا دو ٹکڑے ہو جانا دکھایا۔

6948-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ شَيْبَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6949- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ

حدیث 6945- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلی (2929) معجم کبیر (1559

حدیث 6947- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلی (2929) معجم کبیر (1559

دَاوُدَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہوگیا۔

6950- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلٰى زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہوگیا تھا۔

بَابُ 999: فِي الْكُفَّارِ

کفار کا تذکرہ

6951- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَحَدَ اَصْبَرُ عَلٰى اَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّهُ يُشْرَكُ بِهٖ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ ثُمَّ هُوَ يُعَافِيْهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تکلیف دہ بات پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور صبر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ بندے کے بارے میں جانتا ہے کہ وہ کسی کو اس کا شریک بناتا ہے اور کسی کو اس کا بیٹا قرار دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ پھر بھی اس بندے کو عافیت عطا کرتا ہے اور اسے رزق عطا کرتا ہے۔

6952-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ اِلَّا قَوْلَهُ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ فَاِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ مذکور نہیں ہے) اور کسی کو اس کا بیٹا قرار دیا جاتا ہے۔

6953- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلٰى اَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِنَّهُمْ يَجْعَلُوْنَ لَهُ نِدًّا وَّيَجْعَلُوْنَ لَهُ وَلَدًا وَّهُوَ مَعَ ذٰلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيْهِمْ وَيُعْطِيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تکلیف دہ بات پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ اور کوئی صبر نہیں کرتا۔ وہ یہ بات جانتا ہے کہ لوگ کسی کو اس کا شریک بناتے ہیں کسی کو اس کا بیٹا بنا دیتے ہیں اور اس کے

حدیث 6950- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلی (2929) معجم کبیر (1559)

حدیث 6951- بخاری (5748) احمد (19545) ابن حبان (642)

باوجود وہ اسے رزق عطا کرتا ہے انہیں عافیت عطا کرتا ہے اور انہیں (بہت سی نعمتیں) عطا کرتا ہے۔

6954- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِاَهْوَنِ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا اَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ قَدْ اَرَدْتُ مِنْكَ اَهْوَنَ مِنْ هٰذَا وَاَنْتَ فِيْ صُلْبِ اٰدَمَ اَنْ لَّا تُشْرِكَ اَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا اُدْخِلَكَ النَّارَ فَاَبَيْتَ اِلَّا الشِّرْكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں جس شخص کو سب سے ہلکا عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا اگر تمہیں دُنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے تو کیا تم اس سب کو (عذاب سے نجات کے لئے) فدیے کے طور پر دیدو گے؟ وہ جواب دے گا۔ جی ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا جب تم آدم کی پشت میں تھے۔ اس کے وقت میں نے تم سے اس سے کہیں زیادہ آسان مطالبہ کیا تھا یہ کہ تم (کسی کو میرا) شریک نہ بنانا (راوی کہتے ہیں میرے خیال میں روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں اگر تم ایسا کرو گے) تو میں تمہیں جہنم میں داخل نہیں کروں گا۔ لیکن تم نے انکار کیا اور شرک کے مرتکب ہوئے

6955-حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ اِلَّا قَوْلَهُ وَلَا اُدْخِلَكَ النَّارَ فَاِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں راوی کا آخری مشکوک جملہ نہیں ہے)

6956- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا اَكُنْتَ تَفْتَدِيْ بِهٖ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہارے پاس روئے زمین کے برابر سونا ہو تو کیا تم اس سب کو (عذاب سے نجات کے لئے) فدیے کے طور پر ادا کردو گے وہ جواب دے گا ہاں! تو اس سے کہا جائے گا تم سے اس سے کہیں زیادہ آسان بات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

6957-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِيْ ابْنَ عَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ كَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ اَيْسَرُ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اس کافر سے کہا جائے گا۔ تم غلط کہہ رہے ہو کیونکہ تم سے پہلے جو مطالبہ کیا گیا تھا وہ اس سے کہیں زیادہ آسان تھا

6958- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلٰى وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ اَلَيْسَ الَّذِيْ اَمْشَاهُ عَلٰى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلٰى اَنْ يُّمْشِيَهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلٰى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کافر شخص کو قیامت کے دن اس کے منہ کے بل کیسے اٹھایا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' جو ذات دُنیا میں اس پاؤں کے بل چلا سکتی ہے کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ قیامت کے دن اسے منہ کے بل چلائے (یہ حدیث سن کر راوی) قتادہ نے کہا: ہمارے پروردگار کی عزت کی قسم! ایسا ہی ہے۔

6959- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ اٰدَمَ هَلْ رَاَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيْمٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لاَ وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتٰى بِاَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ هَلْ رَاَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لاَ وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِيْ بُؤْسٌ قَطُّ وَلاَ رَاَيْتُ شِدَّةً قَطُّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' اہل جہنم میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جسے دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملی تھیں پھر اسے جہنم میں غوطہ دینے کے بعد دریافت کیا جائے گا۔ اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی ہے؟ کیا تمہیں کبھی کوئی نعمت ملی ہے؟ وہ جواب دے گا۔ اللہ کی قسم! اے میرے پروردگار! نہیں! پھر اہل جنت میں سے اسے شخص کو لایا جائے گا۔ جو دُنیا میں سب سے زیادہ تکلیف کا شکار رہا۔ اسے جنت کا چکر لگوا کر اس سے دریافت کیا جائے گا اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی پریشانی دیکھی؟ کیا تمہارا کبھی کسی سختی سے واسطہ پڑا؟ وہ جواب دے گا اللہ کی قسم! اے میرے پروردگار! نہیں! میں نے کبھی کوئی پریشانی نہیں دیکھی میرا کبھی کسی سختی سے واسطہ نہیں پڑا۔

بَابُ 1000: جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَعْجِيلِ حَسَنَاتِ الْكَافِرِ فِي الدُّنْيَا

مؤمن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دُنیا اور آخرت دونوں میں ملے گا اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں ہی مل جائے گا

6960- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لاَ يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزٰى بِهَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلّٰهِ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا اَفْضٰى اِلَى الْاٰخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ حَسَنَةٌ يُّجْزٰى بِهَا

حدیث 6958- بخاری (4482) ترمذی (3142) ابن ماجہ (4276) احمد (8632) ابن حبان (7323) مستدرک (3517) ابو یعلی (3046)

حدیث 6959- احمد (13134) ابو یعلی (3521)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کسی مؤمن پر ظلم نہیں کرتا اسے دُنیا میں بھی اچھائی دی جاتی ہے اور آخرت میں بھی جزا دی جائے گی۔ لیکن کافر دنیا میں جو نیکیاں اللہ کی رضا کے لئے کرتا ہے۔ اس کا صلہ دنیا میں مل جاتا ہے اور جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کی کوئی ایسی نیکی نہیں ہوگی جس کی جزا دی جائے۔

6961- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْكَافِرَ اِذَا عَمِلَ حَسَنَةً اُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً مِنَ الدُّنْيَا وَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْاٰخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلٰى طَاعَتِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی کافر نیک کام کرتا ہے تو اس کا بدلہ اسے دنیا میں ہی دیدیا جاتا ہے لیکن مؤمن کی نیکیاں اللہ تعالیٰ آخرت کے لئے محفوظ کر دیتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کی وجہ سے دنیا میں اسے رزق عطا کرتا ہے۔

6962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1001: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالزَّرْعِ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ وَالْكَافِرِ

مؤمن کی مثال اور کافر کی مثال

6963- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْاَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتّٰى تَسْتَحْصِدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال اس کھیت کی طرح ہے جس میں ہوا کے جھونکے آتے رہتے ہیں مؤمن ہمیشہ آزمائش میں مبتلا رہتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو ہلتا ہی نہیں ہے یہاں تک کہ اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔

6964- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِهِ تُمِيلُهُ تُفِيئُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6965- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَّتَعْدِلُهَا اُخْرٰى حَتّٰى تَهِيجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ

حدیث 6963- بخاری (5319) ترمذی (2866) دارمی (2749) احمد (7192) ابن حبان (2915) ابو یعلی (6294) معجم کبیر (183)

الْاَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلٰى اَصْلِهَا لَا يُفِيئُهَا شَيْءٌ حَتّٰى يَكُوْنَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال سرکنڈے کے کھیت کی طرح ہے جسے ہوا کبھی نیچا کر دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ وہ سوکھ جاتا ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر قائم رہتا ہے اسے کوئی چیز نہیں ہلا سکتی یہاں تک کہ وہ اپنی ہی مرتبہ اپنی جڑ سمیت اکھڑ جاتا ہے۔

6966- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَّتَعْدِلُهَا حَتّٰى يَاْتِيَهُ اَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِىْ لَا يُصِيْبُهَا شَيْءٌ حَتّٰى يَكُوْنَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال سرکنڈے کے اس کھیت کی طرح ہے جسے ہوا کبھی اونچا کر دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ اس کا آخری وقت آ جاتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے اس درخت کی طرح ہے جو اپنی بنیاد پر کھڑا رہتا ہے اسے کوئی نقصان نہیں ہوتا آخر کار ایک دن وہ اپنی جڑ سمیت اکھڑ جاتا ہے۔

6967-وَّحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ اَنَّ مَحْمُوْدًا قَالَ فِىْ رِوَايَتِهٖ عَنْ بِشْرٍ وَّمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْاَرْزَةِ وَاَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں ''کافر'' منقول ہے اور دوسری روایت میں ''منافق'' منقول ہے۔

6968-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَقَالَا جَمِيْعًا فِىْ حَدِيْثِهِمَا عَنْ يَّحْيٰى وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ ''کافر'' ہی منقول ہے۔

بَابُ 1002: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی مانند ہے

6969- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَاِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُوْنِىْ مَا هِىَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِىْ شَجَرِ

حدیث 6965- بخاری (5319) ترمذی (2866) دارمی (2749) احمد (7192) ابن حبان (2915) ابو یعلی (6294) معجم کبیر

الْبَوَادِىْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَقَعَ فِىْ نَفْسِىْ اَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوْا حَدِّثْنَا مَا هِىَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ هِىَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لَاَنْ تَكُوْنَ قُلْتَ هِىَ النَّخْلَةُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک درخت ایسا ہے جس کے پتے جھڑتے نہیں ہیں وہ مسلمان کی مانند ہے تم مجھے بتاؤ کہ وہ کونسا درخت ہے؟ لوگ جنگل کے درختوں کے بارے میں سوچنے لگے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے ذہن میں خیال آیا وہ کھجور کا درخت ہوسکتا ہے لیکن میں شرم کی وجہ سے (خاموش رہا) لوگوں نے درخواست کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ ہمیں بتائیں کہ وہ کونسا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' بعد میں) میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے اگر تم اس وقت یہ بتا دیتے کہ وہ کھجور کا درخت ہے تو یہ میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسندیدہ بات ہوتی۔

6970 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِى الْخَلِيْلِ الضُّبَعِىِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِاَصْحَابِهٖ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ شَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُوْنَ شَجَرًا مِّنْ شَجَرِ الْبَوَادِىْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاُلْقِىَ فِىْ نَفْسِىْ اَوْ رُوْعِىَ اَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَقُوْلَهَا فَاِذَا اَسْنَانُ الْقَوْمِ فَاَهَابُ اَنْ اَتَكَلَّمَ فَلَمَّا سَكَتُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِىَ النَّخْلَةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: مجھے ایسے درخت کے بارے میں بتاؤ جس کی مثال مومن کی طرح ہے لوگ جنگلی درختوں کے بارے میں ذکر کرنے لگے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کھجور کا درخت ہوگا میں یہ جواب دینے لگا تھا۔ لیکن وہاں بڑی عمر کے لوگ بیٹھے تھے اس لئے میں گھبرا گیا اور جواب نہیں دیا جب لوگ خاموش ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

6971 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَمَا سَمِعْتُهٗ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَدِيْثًا وَّاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِىَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ منورہ تک گیا اور اس دوران انہوں نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے صرف ایک حدیث سنائی کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے آپ کی خدمت میں ''جمار'' پیش کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6972 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ''جمار'' پیش کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق

حدیث6969- بخاری (61) ترمذی (2867) دارمی (282) احمد (4859) ابن حبان (245) مستدرک (3341) ابویعلی (4165) معجم کبیر (13293)

ہے)

6973- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخْبِرُوْنِىْ بِشَجَرَةٍ شِبْهِ اَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتُؤْتِىْ اُكُلَهَا وَكَذَا وَجَدْتُّ عِنْدَ غَيْرِىْ اَيْضًا وَّلَا تُؤْتِىْ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِىْ نَفْسِىْ اَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ اَنْ اَتَكَلَّمَ اَوْ اَقُوْلَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَاَنْ تَكُوْنَ قُلْتَهَا اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اس درخت کے بارے میں بتاؤ جس کے پتے جھڑتے نہیں ہیں۔ جو مسلمان شخص کی مانند ہے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) وہ سال بھر پھل دیتا رہتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہیں تو میں نے بھی جواب دینا مناسب نہیں سمجھا (بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا ذکر کیا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم وہ جواب دیدیتے تو وہ میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہوتا۔

بَابُ 1003: تَحْرِيشِ الشَّيْطٰنِ وَبَعْثِهِ سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ

شیطان کا (لوگوں کو) بھڑکانا اور اس کا لوگوں میں فتنہ پھیلانے کے لئے اپنے لشکروں کو روانہ کرنا

6974- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يَّعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِىْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِى التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ نما عرب میں لوگ اس کی عبادت کر دیں گے لیکن وہ ان کے درمیان (اختلافات کی آگ) بھڑکائے گا۔

6975-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6976- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: شیطان کا تخت سمندر پر ہے وہ اپنے لشکر روانہ کرتا ہے۔ جو لوگوں کے درمیان فتنہ پیدا کرتے ہیں۔ شیطان کے نزدیک سب سے زیادہ مرتبے کا مالک وہ

حدیث 6974- ترمذی (1937) احمد (8796) ابن حبان (5941) مستدرک (2221) ابو یعلی (2095) معجم کبیر (2267)

شیطان ہوتا ہے جولوگوں کے درمیان زیادہ بڑا فتنہ پیدا کرے۔

6977- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْلِيْسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَآءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَاَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَّجِیْءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِیْءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ مَا تَرَكْتُهُ حَتّٰى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَاَتِهٖ قَالَ فَيُدْنِيْهِ مِنْهُ وَيَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ قَالَ الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شیطان پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے ان میں سے شیطان کا سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ پیدا کرے ان میں سے ایک شیطان کے پاس آ کر کہتا ہے کہ میں نے فلاں کام کیا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ کوئی بڑا کام نہیں ہے پھر ایک آ کر یہ کہتا ہے میں فلاں شخص اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کرا دی ہے تو شیطان اسے اپنے قریب کر کے یہ کہتا ہے کہ ہاں! تم نے ٹھیک کام کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) وہ اسے گلے لگا لیتا ہے۔

6978- حَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَبْعَثُ الشَّيْطٰنُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهٗ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے شیطان اپنے لشکر روانہ کرتا ہے جولوگوں کے درمیان فتنے پیدا کرتے ہیں ان میں سے شیطان کا سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ بڑا فتنہ پیدا کرے۔

6979- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهٗ مِنَ الْجِنِّ قَالُوْا وَاِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِيَّاىَ اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِىْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ فَلَا يَاْمُرُنِىْ اِلَّا بِخَيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر شخص کے ہمراہ اس کا ہمزاد مسلط ہوتا ہے لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی ہے مگر یہ کہ اس کے خلاف اللہ تعالیٰ نے میری مدد کی ہے اور اس نے اسلام قبول کر لیا ہے اور وہ مجھے صرف بھلائی کی بات کہتا ہے۔

6980-حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ مِثْلَ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِيْنُهٗ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

حدیث 6979- ترمذی (1172) دارمی (2734) احمد (2323) ابن حبان (6416) ابن خزیمہ (658) ابو یعلیٰ (5143) معجم کبیر (494)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں (ہر شخص کے ہمراہ) ایک جن ہوتا ہے اور ایک فرشتہ ہوتا ہے۔

6981- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَآءَ فَرَاٰى مَا اَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَآئِشَةُ اَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَا لِيْ لَا يَغَارُ مِثْلِيْ عَلٰى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَدْ جَآئَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنْ رَبِّيْ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ حَتّٰى اَسْلَمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں سے نکلے' مجھے بہت محسوس ہوا جب آپ واپس تشریف لائے اور میرا طرز عمل دیکھا تو دریافت کیا' اے عائشہ! کیا ہوا؟ کیا تم نے کچھ محسوس کیا ہے؟ میں نے عرض کی' میں محسوس کیوں نہ کروں جبکہ میری جیسی عورت ہو اور آپ جیسا مرد ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارا شیطان تمہارے پاس آیا تھا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' کیا میرے ساتھ شیطان بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا ہر انسان کے ساتھ ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن میرے پروردگار اس کے خلاف میری مدد کی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔

بَابُ 1004: لَنْ يَّدْخُلَ اَحَدٌ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهٖ بَلْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

کوئی بھی شخص (صرف) اپنے عمل بدولت جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے (جنت میں داخل ہوگا)

6982- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَنْ يُّنْجِيَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ قَالَ رَجُلٌ وَّلَا اِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اِيَّايَ اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَّلٰكِنْ سَدِّدُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کسی بھی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا ایک شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی' نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں' ماسوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے' البتہ تم سیدھے راستہ پر چلتے رہنا۔

6983-وَحَدَّثَنِيْهِ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ وَلٰكِنْ سَدِّدُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''رحمت'' کے ساتھ ''فضل'' کا بھی ذکر ہے اور اس

حدیث 6981- احمد (24889)

حدیث 6982- بخاری (5349) ابن ماجہ (4201) دارمی (2733) احمد (7202) ابن حبان (748) بیہقی (4517) ابو یعلی (3985) مجمع کبیر (493)

میں یہ جملہ نہیں ہے "البتہ تم سیدھے راستے پر چلتے رہنا"۔

6984 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَقِيلَ وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں نہیں لے جائے گا عرض کی گئی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ میرا پروردگار مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

6985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ عَلَى رَأْسِهِ وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دے گا لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں' البتہ میرا پروردگار مجھے اپنی بخشش اور رحمت میں ڈھانپ لے گا (اور ایک روایت میں یوں ہے راوی نے اپنے ہاتھ کے ذریعے سر کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) مگر میرا پروردگار مجھے اپنی بخشش میں ڈھانپ لے گا۔

6986 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَدَارَكَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں رکھے گا۔

6987 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل جنت میں نہیں لے جائے گا لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں' البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

6988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ أَنْتَ

قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ یَّتَغَمَّدَنِیَ اللّٰہُ بِرَحْمَۃٍ مِّنْہُ وَفَضْلٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے راستے پر رہو اور اس بات کا یقین رکھو کہ تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں ڈھانپ لے گا۔

6989- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلَہٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6990- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِالْاِسْنَادَیْنِ جَمِیْعًا کَرِوَایَۃِ ابْنِ نُمَیْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6991- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِہٖ وَزَادَ وَاَبْشِرُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے "تمہارے لئے خوشخبری ہے"

6992- حَدَّثَنِیْ سَلَمَۃُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یُدْخِلُ اَحَدًا مِّنْکُمْ عَمَلُہُ الْجَنَّۃَ وَلَا یُجِیْرُہٗ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے کسی ایک بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے جہنم سے نجات دلائے گا مجھے بھی نہیں۔ صرف اللہ کی رحمت (کی بدولت جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات نصیب ہوگی)

6993- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا مُوْسٰی بْنُ عُقْبَۃَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَہٗ حَدَّثَنَا بَھْزٌ حَدَّثَنَا وُھَیْبٌ حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ عُقْبَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ یُّحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَۃَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّھَا کَانَتْ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا فَاِنَّہٗ لَنْ یُّدْخِلَ الْجَنَّۃَ اَحَدًا عَمَلُہٗ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ یَّتَغَمَّدَنِیَ اللّٰہُ مِنْہُ بِرَحْمَۃٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اَحَبَّ الْعَمَلِ اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُہٗ وَاِنْ قَلَّ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سیدھے راستے پر چلتے رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری سناؤ۔ کیونکہ کسی بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا اور یہ بات جان لو! کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے باقاعدگی سے کیا جائے' اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6994- وَحَدَّثَنَاہُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ

حدیث 699- بخاری (6099) احمد (14944) ابن حبان (1037) ابو یعلی (1775)

مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاَبْشِرُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ لفظ نہیں ہے ''اور خوشخبری سناؤ''۔

بَابُ 1005 : اِكْثَارِ الْاَعْمَالِ وَالاجْتِهَادِ فِى الْعِبَادَةِ

بکثرت عمل کرنا اور بھر پور عبادت کرنا

6995- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى حَتّٰى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهُ اَتَكَلَّفُ هٰذَا وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر زیادہ نوافل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ گیا آپ سے عرض کی گئی' آپ اتنی شفقت کیوں برداشت کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

6996- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوْا قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نوافل ادا کرتے ہوئے) اتنا قیام کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ گیا۔لوگوں نے عرض کی' اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

6997- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى قَامَ حَتّٰى تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر زیادہ نوافل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ جاتا تھا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا آپ اتنا زیادہ عمل کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

بَابُ 1006 : اَلْاِقْتِصَادِ فِى الْمَوْعِظَةِ

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنا

6998- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

حدیث 6995 بخاری (4556) ترمذی (412) احمد (25847) ابن خزیمہ (1184) بیہقی (13052) معجم کبیر (1010)

حدیث 6997- بخاری (4556) ترمذی (412) احمد (25847) ابن خزیمہ (1184) بیہقی (13052) معجم کبیر (1010)

اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللّٰهِ نَنْتَظِرُهٗ فَمَرَّ بِنَا يَزِيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا اَعْلِمْهُ بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ اِنِّيْ اُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

✧✧ شقیق بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دروازے کے پاس بیٹھے انکا انتظار کر رہے تھے اسی دوران یزید بن معاویہ نخعی ہمارے پاس سے گزرے ہم نے فرمائش کی آپ انہیں ہماری موجودگی سے آگاہ کر دیں۔ وہ ان کے پاس گئے تو کچھ دیر بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ باہر آ گئے اور فرمایا: مجھے تمہاری موجودگی کی اطلاع مل گئی تھی لیکن میں اس لئے تمہارے پاس نہیں آیا کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ تمہیں اکتاہٹ کا شکار کروں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اکتاہٹ سے بچنے کے لئے صرف مخصوص ایام میں ہمیں وعظ کیا کرتے تھے۔

6999-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ ابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ مِنْجَابٌ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7000- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمِ خَمِيْسٍ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّا نُحِبُّ حَدِيْثَكَ وَنَشْتَهِيْهِ وَلَوَدِدْنَا اَنَّكَ حَدَّثْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

✧✧ ابووائل شقیق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) جمعرات کے دن ہمیں وعظ کیا کرتے تھے ایک صاحب نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہمیں آپ کی گفتگو بہت پسند ہے۔ ہماری یہ خواہش ہے کہ آپ روز ہمیں وعظ کیا کریں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں تمہیں اس لئے بکثرت وعظ نہیں کرتا کیونکہ مجھے تمہاری اکتاہٹ پسند نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہماری اکتاہٹ سے بچنے کیلئے صرف مخصوص ایام میں وعظ کیا کرتے تھے۔

حدیث 6998- احمد (4041)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَاب الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَاَهْلِهَا

جنت' اس کی نعمتوں اور اہل جنت کا بیان

باب 1007: بلاعنوان

7001 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَّحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت' تکالیف میں گھری ہوئی ہے اور جہنم نفسانی خواہشات میں گھری ہوئی ہے۔

7002 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

7003 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ سَعِيدٌ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ مِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ (جنت) تیار کی ہے جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا جن کے بارے میں کسی کان نے نہیں سنا اور کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال نہیں آیا (اس حدیث قدسی) کا مصداق قرآن کی یہ آیت ہے۔

''کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے؟ جو ان کے اعمال کی جزا ہے''۔

7004 - حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ

حدیث 7001- بخاری (6122) ترمذی (2559) داری (2843) احمد (7521) ابن حبان (716) ابو یعلی (3275)

حدیث 7002- بخاری (6122) ترمذی (2559) داری (2843) احمد (7521) ابن حبان (716) ابو یعلی (3275)

حدیث 7003- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) داری (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مستدرک (3549) ابو یعلی (6276) معجم کبیر (5706)

اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِىَ الصَّالِحِيْنَ مَا لاَ عَيْنٌ رَّاَتْ وَلاَ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلاَ خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے جس (کی مثال) کسی آنکھ نے دیکھی نہیں' کسی مہمان نے سنی نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے انہیں رہنے دو۔

7005- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِىَ الصَّالِحِيْنَ مَا لاَ عَيْنٌ رَّاَتْ وَلاَ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلاَ خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَاَ (فَلاَ تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِىَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے جس (کی مثال) کسی آنکھ نے نہیں دیکھی۔ کسی کان نے سنی نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔ انہیں رہنے دو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے''۔

7006- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ صَخْرٍ اَنَّ اَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِىَّ يَقُوْلُ شَهِدْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَّصَفَ فِيْهِ الْجَنَّةَ حَتّٰى انْتَهٰى ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اٰخِرِ حَدِيْثِهٖ فِيْهَا مَا لاَ عَيْنٌ رَّاَتْ وَلاَ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلاَ خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ اقْتَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ فَلاَ تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِىَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ)

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک محفل میں شریک تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں جنت کا ذکر کیا جب آپ کی بات مکمل ہوگئی تو آپ نے اپنی گفتگو کے آخر میں فرمایا: اس جنت میں وہ نعمتیں ہیں جن کے بارے میں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور کسی بشر کے دل میں اس کا خیال آیا نہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''ان کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں اور وہ خوف اور طمع کے عالم میں اپنے پروردگار سے دُعا کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں عطا کیا ہے وہ ان میں سے خرچ کرتے ہیں کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے جو ان کے اعمال کی جزاء ہے''۔

حدیث 7006- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) دارمی (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مستدرک (3549) ابویعلی (6276) معجم کبیر (5706)

7007- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چل سکتا ہے۔

7008- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ لَا يَقْطَعُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (سوار کے سو سال چلنے کے باوجود) اس کا سایہ پھر بھی پورا نہیں ہوتا۔

7009- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو وہ بھی اسے پار نہیں کرسکتا۔

7010- قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اگر کوئی تیز رفتار چاک و چوبند گھوڑے پر سوار ہو کر ایک سو سال تک چلتا رہے تو اسے پار نہیں کرسکتا۔

7011- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُوْلُ اَلَا اُعْطِيكُمْ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا رَبِّ وَاَيُّ شَيْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ اَبَدًا

حدیث7007- بخاری (3079) ترمذی (2523) ابن ماجہ (4335) دارمی (2838) احمد (7489) ابن حبان (7411) مستدرک 3748) ابویعلی (2991) معجم کبیر (5939)

حدیث7009- بخاری (530) ترمذی (3135) نسائی (485) ابن ماجہ (787) مؤطا (411) دارمی (2838) احمد (7185) ابن حبان (1736) ابن خزیمہ (321) مستدرک (763) بیہقی (1566) ابویعلی (6330) معجم کبیر (7305)

حدیث7011- بخاری (530) ترمذی (3135) نسائی (485) ابن ماجہ (787) مؤطا (411) دارمی (2838) احمد (7185) ابن حبان (1736) ابن خزیمہ (321) مستدرک (763) بیہقی (1566) ابویعلی (6330) معجم کبیر (7305)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا۔ اے اہل جنت! وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم حاضر ہیں' ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی دست قدرت میں ہے' اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا کیا تم راضی ہو؟ وہ جواب دیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں؟ اے پروردگار! جب کہ تو نے ہمیں وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی عطا نہیں کی تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کیا میں تمہیں اس سے افضل نعمت نہ عطا کروں؟ وہ عرض کریں گے' اس سے افضل چیز کیا ہو سکتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے اپنی رضا تمہیں عطا کر دی ہے اور اس کے بعد میں کبھی تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔

7012 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ اَبِيْ عَيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْاُفُقِ الشَّرْقِيِّ اَوِ الْغَرْبِيِّ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت' جنت میں ایک دوسرے کے گھر اس طرح دیکھیں گے جیسے تم آسمان میں ستارے دیکھتے ہو (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں جیسے تم مشرقی اور مغربی افق میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔

7013 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7014 - حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ مِنَ الْاُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ اَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْاَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلٰى وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ رِجَالٌ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِيْنَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت اپنے سے اوپر والے گھروں کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ مشرقی یا مغربی افق میں دور چمکنے والے ستارے کو دیکھتے ہو جس کی وجہ یہ ہے کہ ان

حدیث 7012- بخاری (6183) ترمذی (2555)

حدیث 7013- ابو داؤد (1068) ترمذی (3658) ابن ماجہ (96) احمد (11485) ابن حبان (7393) ابو یعلی (1178) معجم کبیر (2065)

حدیث 7014- ابو داؤد (1068) ترمذی (3658) ابن ماجہ (96) احمد (11485) ابن حبان (7393) ابو یعلی (1178) معجم کبیر (2065)

کے درمیان درجات کے اعتبار سے فرق ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! یہ انبیاء کے مخصوص مقام ہوں گے جن تک ان کے علاوہ کوئی اور نہیں پہنچ سکتا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔

7015- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِاَهْلِهِ وَمَالِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت میں مجھ سے سب سے زیادہ وہ لوگ محبت کرتے ہیں جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے ایک شخص کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش! وہ اپنے اہل خانہ اور مال کے عوض میں مجھے دیکھ پاتا۔

7016- حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَاْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَرْجِعُونَ اِلٰى اَهْلِيهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ اَهْلُوهُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُولُونَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں ایک مخصوص بازار ہے جس میں لوگ ہفتے میں ایک مرتبہ آیا کریں گے پھر شمال کی طرف سے ایک ہوا چلا کرے گی جو ان کی چیزوں اور کپڑوں کو نکھار دے گی اور ان کے حسن و جمال میں اضافہ کر دیا کرے گی۔ جب وہ اپنے گھر واپس آئیں گے تو ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو چکا ہوگا تو ان کے اہل خانہ ان سے کہیں گے ہم سے دور جا کر تمہارے حسن و جمال میں اضافہ ہو گیا ہے تو وہ جواب دیں گے اللہ کی قسم! ہمارے بعد تمہارے حسن و جمال میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

7017- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَيَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اِمَّا تَفَاخَرُوا وَاِمَّا تَذَاكَرُوا الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ اَكْثَرُ اَمِ النِّسَاءُ فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ اَوَلَمْ يَقُلْ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلٰى اَضْوَا كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرٰى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ اَعْزَبُ

✧✧ محمد (ابن سیرین) بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ لوگوں کے درمیان یہ بحث چھڑ گئی کہ جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں زیادہ ہوں گی۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کیا حضرت ابوالقاسم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا اور ان کے بعد جو دوسرا گروہ ہوگا وہ آسمان میں جگمگاتے

حدیث 7015- احمد (9388) ابن حبان (7231) مستدرک (6991)

حدیث 7016- احمد (14067)

حدیث 7017- بخاری (3149) ترمذی (2535) دارمی (2831) ابن حبان (7437) مستدرک (5010) معجم کبیر (10321)

ہوئے ستاروں سے زیادہ روشن ہوگا ان میں سے ہر شخص کی دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلی کا مغز گوشت میں سے نظر آ رہا ہوگا جنت میں کوئی بھی مرد مجرد نہیں ہوگا۔

7018- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِیرِیْنَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ اَیُّهُمْ فِی الْجَنَّةِ اَکْثَرُ فَسَاَلُوْا اَبَا هُرَیْرَةَ فَقَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: مردوں اور عورتوں میں یہ بحث چھڑ گئی کہ جنت میں ان میں سے کس کی اکثریت ہو گی؟ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7019- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ یَعْنِی ابْنَ زِیَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَیْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ عَلٰی صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ عَلٰی اَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّیٍّ فِی السَّمَآءِ اِضَاءَةً لَا یَبُوْلُوْنَ وَلَا یَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا یَمْتَخِطُوْنَ وَلَا یَتْفِلُوْنَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ وَاَزْوَاجُهُمُ الْحُوْرُ الْعِیْنُ اَخْلَاقُهُمْ عَلٰی خُلُقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ عَلٰی صُوْرَةِ اَبِیْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فِی السَّمَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو گروہ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا اور جو ان کے بعد آئے گا وہ آسمان میں چمکتے ہوئے ستارے سے زیادہ روشن ہوگا (اہل جنت جنت میں) پیشاب نہیں کریں رفع حاجت نہیں کریں گے' ناک صاف نہیں کریں گے۔ تھوکیں گے نہیں۔ ان کی کنگھی سونے کی ہوگی ان کا پسینہ مشک کا ہوگا ان کی انگیٹھی میں ''عود'' سلگے گا اور ان کی بیویاں ''حور عین'' ہوں گی اہل جنت کی جسامت ان کے جد امجد کی طرح ساٹھ گز ہوگی۔

7020- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ عَلٰی صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ عَلٰی اَشَدِّ نَجْمٍ فِی السَّمَآءِ اِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ مَنَازِلُ لَا یَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا یَبُوْلُوْنَ وَلَا یَمْتَخِطُوْنَ وَلَا یَبْزُقُوْنَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ اَخْلَاقُهُمْ عَلٰی خُلُقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ عَلٰی طُوْلِ اَبِیْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ عَلٰی خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ اَبُوْ كُرَیْبٍ عَلٰی خَلْقِ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ عَلٰی صُوْرَةِ اَبِیْهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کا سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا پھر جو ان کے بعد آئیں گے وہ آسمان کے سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے اور پھر ان کے بعد درجہ بدرجہ ہوں گے (اہل جنت؛ جنت میں) رفع حاجت نہیں کریں گے۔

پیشاب نہیں کریں گے تھوکیں گے نہیں اور ناک صاف نہیں کریں گے ان کی کنگھیاں سونے کی بنی ہوئی ہوں گی۔ ان کی انگیٹھیوں میں "عود" سلگے گا ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا اور ان کی جسامت حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ گز ہوگی (امام مسلم فرماتے ہیں بعض اسناد میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

7021- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوَرُهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ فِيْهَا اٰنِيَتُهُمْ وَاَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْاَلُوَّةِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرٰى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَّرَآءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوْبُهُمْ قَلْبٌ وَّاحِدٌ يُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی (اہل جنت) جنت میں تھوکیں گے نہیں' ناک صاف نہیں کریں گے۔ رفع حاجت نہیں کریں گے وہاں کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی سے بنی ہوئی ہوں گی ان کی انگھیٹوں میں "عود" سلگے گا ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی۔ حسن کی وجہ سے جن کی پنڈلی کا مغز گوشت میں سے دکھائی دے رہا ہوگا اہل جنت کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہوگا ان میں کوئی بغض نہیں ہوگا' ان کے دل ایک جیسے ہوں گے اور وہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں۔

7022- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُوْنَ فِيْهَا وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتْفِلُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ قَالُوْا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَّرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَالتَّحْمِيْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہل جنت جنت میں کھائیں گے پئیں گے لیکن وہ رفع حاجت نہیں کریں گے اور ناک صاف نہیں کریں گے اور پیشاب نہیں کریں گے۔ لوگوں نے دریافت کیا ان کی خوراک کا کیا بنے گا؟ تو آپ نے جواب دیا' ان کی خوراک ڈکار کی شکل میں تحلیل ہو جائے گی۔ ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا جس طرح سانس ان کے وجود کا حصہ ہے اسی طرح تسبیح و تحمید ان کے وجود کا حصہ ہوگی۔

7023-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ كَرَشْحِ الْمِسْكِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7024- وَحَدَّثَنِیْ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 7022- ابوداؤد (4741) دارمی (2825) احمد (14441) ابن حبان (7424) ابو یعلیٰ (1906) معجم کبیر (5004)

وَسَلَّمَ يَأْكُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْهَا وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلٰكِنْ طَعَامُهُمْ ذَاكَ جُشَاءٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَالْحَمْدَ كَمَا تُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ قَالَ وَفِيْ حَدِيْثِ حَجَّاجٍ طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت' جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے لیکن وہ وہاں رفع حاجت نہیں کریں گے اور تھوکیں گے نہیں اور پیشاب نہیں کریں گے ان کا کھانا مشک کی خوشبو جیسی ڈکار کی شکل میں تحلیل ہو جائے گا اور جس طرح سانس لینا ان کے لئے لازمی ہے اسی طرح تسبیح وحمد بھی ان کے لئے لازمی ہے۔

7025-وَحَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَيُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَالتَّكْبِيْرَ كَمَا تُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں تسبیح وحمد کی بجائے تسبیح وتکبیر کا ذکر ہے۔

7026- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْاَسُ لَا تَبْلٰى ثِيَابُهٗ وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ نعمتیں پائے گا اور ان سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہیں ہوگی۔

7027- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الثَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ اَنَّ الْاَغَرَّ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِيْ مُنَادٍ اِنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ (وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک ندا دینے والا یہ اعلان کرے گا (اے اہل جنت) تمہیں یہ نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ صحت یاب رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تمہیں یہ بھی نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور کبھی نہیں مرو گے اور تمہیں یہ بھی نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے اور کبھی تکلیف کا شکار نہیں ہو گے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

''اور ندا دی جائے گی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم نے تمہیں وارث بنایا ہے ان اعمال کے عوض میں جو تم نے کئے تھے''۔

حدیث 7026- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) دارمی (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مستدرک (3549) ابویعلی (6276) معجم کبیر (5706)

حدیث 7027- ترمذی (6179) دارمی (2539) احمد (2819) (7920) ابویعلی (6428) معجم کبیر (118)

7028- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِى قُدَامَةَ وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِى الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّجَوَّفَةٍ طُوْلُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيْهَا اَهْلُوْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ فَلَا يَرٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں مؤمن کا خیمہ ایک کھوکھلے موتی سے بنا ہوا ہوگا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگا مؤمن کے اہل خانہ بھی اسی میں رہیں گے مؤمن ان کے پاس چکر لگائے گا لیکن کوئی ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکے گا۔

7029- وَحَدَّثَنِى اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِىُّ عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِّنْ لُؤْلُؤَةٍ مُّجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا فِىْ كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا اَهْلٌ مَّا يَرَوْنَ الْاٰخَرِيْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ

✧✧ ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جنت میں کھوکھلے موتی سے بنا ہوا ایک خیمہ ہے۔ جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی مؤمن کے گھر والے اس کے ہر کونے میں رہیں گے اور وہ دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے اور مؤمن ان سب کے پاس جائے گا۔

7030- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ اَبِى مُوْسٰى بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُوْلُهَا فِى السَّمَآءِ سِتُّوْنَ مِيْلًا فِىْ كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا اَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمُ الْاٰخَرُوْنَ

✧✧ ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (جنت میں) موتی سے بنا ہوا ایک خیمہ ہے جس کی بلندی ساٹھ میل ہوگی اس کے ہر ایک زاویہ میں مؤمن کے گھر والے رہتے ہوں گے اور وہ دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

7031- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّعَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيْلُ كُلٌّ مِّنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سیحان' جیحان' فرات' نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔

7032- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِىُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِى عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَقْوَامٌ اَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ

حدیث 7028- بخاری (3071) دارمی (2833) احمد (19591) ابن حبان (7395) ابویعلیٰ (7332)

حدیث 7031 بخاری (5287) احمد (7535) ابن حبان (7415) مستدرک (272) ابویعلیٰ (3185) معجم کبیر (19) دارقطنی (29)

اَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں بعض ایسے لوگ بھی داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔

7033- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا بِهٖ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُجِيْبُوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهٗ حَتّٰى الْاٰنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ان کی مخصوص صورت میں پیدا کیا ان کا قد ساٹھ گز تھا جب اللہ تعالیٰ نے ان کی تخلیق کر لی تو حکم دیا' جاؤ اور جا کر اس گروہ کو سلام کرو وہ فرشتوں کا گروہ بیٹھا ہوا ہے جو وہ جواب دیں گے اسے غور سے سننا کیونکہ وہ تمہارا اور تمہاری ذریت کا سلام ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام گئے اور انہوں نے السلام علیکم کہا تو فرشتوں نے جواب دیا' السلام علیک ورحمۃ اللہ (راوی کہتے ہیں) فرشتوں کے جواب میں ورحمۃ اللہ کا اضافہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا وہ حضرت آدم علیہ السلام جیسا ہوگا۔ ان کا قد ساٹھ گز تھا اور ان کے بعد قد میں کمی آتی گئی یہاں تک کہ یہ وقت آ گیا۔

بَابُ 1008 : جَهَنَّمَ اَعَاذَنَا اللّٰهُ عَنْهَا

جہنم کا بیان' اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے

7034- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِىِّ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّوْنَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس (قیامت) کے دن جہنم کو لایا جائے گا۔ اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر ایک لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔

7035- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِىَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ هٰذِهِ الَّتِىْ يُوْقِدُ ابْنُ اٰدَمَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوْا وَاللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا

حدیث7032- احمد (8364) ابویعلی (5896)

حدیث7033- بخاری (3148) احمد (8156) ابن حبان (6162) متدرک (3037)

حدیث7034- ترمذی (2573) متدرک (8558) معجم کبیر (10428)

حدیث7035- بخاری (3092) ترمذی (2589) ابن ماجہ (4318) موطا (1804) دارمی (2847) احمد (7323) ابن حبان (7462) مسند [illegible] (3770) ابویعلی (134)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ جو آگ بنو آدم روشن کرتے ہیں یہ جہنم کی آگ کا سترہواں حصہ ہے لوگوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! یہی (دنیاوی آگ جلانے کے لئے) کافی ہے۔ یا رسول اللہ! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس (جہنم کی آگ) کو اس (دنیا کی آگ) پہ 69 گنا فضیلت عطا کی گئی ہے جن میں سے ہر ایک کی تپش اس کے برابر ہے۔

7036- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اَبِی الزِّنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

7037- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْرُونَ مَا هٰذَا قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ هٰذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهُوَ يَهْوِي فِي النَّارِ الْآنَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى قَعْرِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب آپ نے ایک گڑگڑاہٹ کی آواز سنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول وہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک پتھر ہے جسے ستر برس پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا اور یہ گرتا رہا ہے یہاں تک یہ اب جہنم کی تہہ میں پہنچا ہے۔

7038- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ هٰذَا وَقَعَ فِي اَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجْبَتَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں' یہ جہنم کی تہہ میں پہنچا ہے جس کی گڑگڑاہٹ تم نے سنی ہے۔

7039- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ مِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ النَّارُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ اِلٰى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ اِلٰى عُنُقِهِ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے بعض جہنمی ایسے ہوں گے کہ انہیں جہنم ان کے ٹخنوں سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے جنہیں ان کی کمر سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے جنہیں ان کی گردن سے پکڑے گی۔

7040- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ النَّارُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ

حدیث 7037- ابن حبان (7469) معجم کبیر (1158)

حدیث 7038- احمد (20115) مستدرک (8740) معجم کبیر (6889)

تَاْخُذُهُ النَّارُ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ النَّارُ اِلٰى حُجْزَتِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ النَّارُ اِلٰى تَرْقُوَتِهٖ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بعض جہنمی ایسے ہوں گے جنہیں جہنم ان کے ٹخنوں سے پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو جہنم ان کی کمر سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے کہ انہیں جہنم ان کے گلے سے پکڑے گی۔

7041- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْزَتِهٖ حِقْوَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ کا اختلاف ہے۔

7042- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هٰذِهٖ يَدْخُلُنِى الْجَبَّارُوْنَ وَالْمُتَكَبِّرُوْنَ وَقَالَتْ هٰذِهٖ يَدْخُلُنِى الضُّعَفَآءُ وَالْمَسَاكِيْنُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهٰذِهٖ اَنْتِ عَذَابِىْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَرُبَّمَا قَالَ اُصِيْبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَقَالَ لِهٰذِهٖ اَنْتِ رَحْمَتِىْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا مِلْؤُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم اور جنت کے درمیان بحث چھڑ گئی اس (جہنم) نے کہا: میرے اندر سخت اور متکبر لوگ داخل ہوں گے اس (جنت) نے کہا: میرے اندر کمزور اور مسکین لوگ داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس (جہنم) سے کہا تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا اور اللہ تعالیٰ نے اس (جنت) سے کہا: تم میری رحمت ہو' میں تمہارے ذریعے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا ویسے تم دونوں بھر جاؤ گی۔

7043- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِىْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِىْ لَا يَدْخُلُنِىْ اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ اَنْتِ رَحْمَتِىْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِىْ وَقَالَ لِلنَّارِ اَنْتِ عَذَابِىْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِىْ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ فَيَضَعُ قَدَمَهٗ عَلَيْهَا فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم اور جنت کے درمیان بحث چھڑ گئی جہنم نے کہا: مجھے تکبر کرنے والے اور سخت مزاج لوگ دیئے گئے ہیں جنت نے کہا: میرے اندر تو صرف کمزور عام اور عاجز لوگ داخل ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو اور تمہارے ذریعے میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا اور اللہ تعالیٰ نے جہنم سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا عذاب کروں گا ویسے تم میں سے ہر ایک بھر جائے گی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جہنم نہیں بھرے گی تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا قدم رکھے گا تو وہ کہے گی بس' بس اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کے حصے ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔

7044- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ يَعْنِىْ مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ

حدیث 7042- بخاری (4569)' ترمذی (2561)' احمد (7704)' ابن حبان (7747)' ابو یعلیٰ (1172)

ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِى الزِّنَادِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِىْ لَا يَدْخُلُنِىْ اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا اَنْتِ رَحْمَتِىْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِىْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِىْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِىْ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰى يَضَعَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رِجْلَهٗ تَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ وَّلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدًا وَّاَمَّا الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی' جہنم نے کہا: مجھے متکبر اور سخت لوگ عطا کئے گئے ہیں جنت نے کہا: میرے اندر صرف کمزور عام اور عاجز لوگ داخل ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو' میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا اور اللہ تعالیٰ نے جہنم سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا عذاب کروں گا ویسے تم دونوں میں سے ہر ایک بھر جائے گی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جہنم نہیں بھرے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اس پر رکھے گا تو وہ کہے گی' بس' بس' بس! اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کا ایک حصہ دوسرے کی طرف لپکے گا اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر بھی ظلم نہیں کرے گا۔ جہاں تک جنت کا معاملہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے لوگ پیدا کرے گا۔

7046-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَلِكِلَيْكُمَا عَلَىَّ مِلْؤُهَا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ مِنَ الزِّيَادَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور یہاں تک کہ تم دونوں میں سے ہر ایک بھر جائے گی اس کے بعد والا اضافہ منقول نہیں ہے۔

7047- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ ابْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ حَتّٰى يَضَعَ فِيْهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدَمَهٗ فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ

حدیث 7046- بخاری (4569) ترمذی (2561) احمد (7704) ابن حبان (7747) ابویعلی (1172)

حدیث 7047- بخاری (4567) ترمذی (3272) دارمی (2849) احمد (12403) ابن حبان (268) ابویعلی (3140)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم یہی کہتی رہے گی کیا اور ہیں؟ یہاں تک کہ اللہ رب العزت اپنا قدم اس میں رکھے گا تو وہ کہے گی بس' بس تیری عزت کی قسم! (اتنا ہی کافی ہے) پھر اس کا ایک حصہ دوسرے کی طرف لپٹے گا۔

7048-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ شَيْبَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7049- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ) فَاَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقٰى فِيْهَا وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ حَتّٰى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيْهَا قَدَمَهُ فَيَنْزَوِيْ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ وَّتَقُوْلُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتّٰى يُنْشِئَ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں لگاتار (لوگوں کو) ڈالا جاتا رہے گا اور وہ یہی کہتی رہے گی کیا اور بھی ہیں؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا قدم اس پہ رکھ دے گا تو اس کا ایک حصہ دوسرے سے مل جائے گا اور وہ کہے گی۔ بس' بس! تیری عزت اور کرم کی قسم! (مزید کی ضرورت نہیں ہے) اور جنت کی جگہ میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا اور انہیں جنت کے اس اضافی حصے میں رہائش عطا کرے گا۔

7050- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْقٰى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْقٰى ثُمَّ يُنْشِئُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهَا خَلْقًا مِّمَّا يَشَآءُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی مشیت کے مطابق جنت کا کچھ حصہ باقی رہ جائے گا پھر اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق اس کے لئے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا۔

7051- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهُ كَبْشٌ اَمْلَحُ زَادَ اَبُوْ كُرَيْبٍ فَيُوْقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِيْ بَاقِي الْحَدِيْثِ فَيُقَالُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيُقَالُ يَا اَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهٖ فَيُذْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا اَهْلَ النَّارِ خُلُوْدٌ فَلَا مَوْتَ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ) وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا وہ

حدیث 7050- بخاری (4453) ترمذی (2558) ابن ماجہ (4327) دارمی (2811) احمد (5993) ابن حبان (7449) مستدرک (278) ابویعلی (1175) معجم کبیر (12411)

ایک سرمئی دنبے کی جیسی ہوگی (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) اسے جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا (بعد والے حصے پر راویوں کا اتفاق ہے) تو کہا جائے گا۔ اے اہل جنت! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہے گا ہاں! یہ موت ہے۔ پھر کہا جائے گا اے اہل جہنم! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں گے یہ موت ہے تو حکم کے تحت اسے ذبح کر دیا جائے گا اور پھر کہا جائے گا اے اہل جنت! اب ہمیشہ (کی زندگی ہے) موت نہیں ہوگی اور اے اہل جہنم! اب ہمیشہ (کی زندگی ہے) اور موت نہیں ہوگی (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

''اور انہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کیا جائے گا وہ غفلت میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے''۔

پھر آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

7052- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِیْلَ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ یَقُلْ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ یَذْكُرْ اَیْضًا وَّاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلَی الدُّنْیَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہو جائیں گے اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو کہا جائے گا اے اہل جنت! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس روایت میں یہ جملہ نہیں ہے کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی بلکہ مذکور ہے (آپ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے اسی طرح اس روایت میں یہ بھی مذکور نہیں ہے کہ آپ دست اقدس کے ذریعے دُنیا کی طرف اشارہ کیا۔

7053- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِیْ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُدْخِلُ اللّٰهُ اَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَیُدْخِلُ اَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ یَقُوْمُ مُؤَذِّنٌ بَیْنَهُمْ فَیَقُوْلُ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَیَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلٌّ خَالِدٌ فِیْمَا هُوَ فِیْهِ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اہل جنت کو جنت میں داخل کر دے گا اور اہل جہنم کو جہنم میں داخل کر دے گا پھر ایک اعلان کرنے والا کھڑا ہوگا اور کہے گا اے اہل جنت! موت نہیں رہی اے اہل جہنم! موت نہیں رہی۔ جو شخص جہاں موجود ہے وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔

7054- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَارَ اَهْلُ الْجَنَّةِ اِلَی الْجَنَّةِ وَصَارَ اَهْلُ النَّارِ اِلَی النَّارِ اُتِیَ بِالْمَوْتِ حَتّٰی یُجْعَلَ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ یُذْبَحُ ثُمَّ یُنَادِیْ مُنَادٍ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَیَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَیَزْدَادُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا اِلٰی فَرَحِهِمْ وَیَزْدَادُ اَهْلُ النَّارِ حُزْنًا اِلٰی حُزْنِهِمْ

حدیث 7053- بخاری (6178) دارمی (2811) احمد (5993) ابن حبان (222) ابویعلی (1175) معجم کبیر (13337)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل جنت جنت میں چلے جائیں گے اور اہل جہنم' جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا اور اسے جنت اور جہنم کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا پھر ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرے گا اے اہل جنت! اب موت نہیں رہی۔ اے اہل جہنم! اب موت نہیں رہی تو اہل جنت کی خوشی میں مزید اضافہ ہوگا اور اہل جہنم کے غم میں مزید اضافہ ہوگا۔

7055- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ اَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ اُحُدٍ وَّغِلَظُ جِلْدِهٖ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (جہنم میں) کافر کی داڑھ احد پہاڑ جتنی ہوگی اور اس کی کھال' تین دن کی مسافت کے برابر موٹی ہوگی۔

7056- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكِيْعِيُّ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں کہ جہنم میں کافر کے دو کندھوں کا درمیانی فاصلہ' تیز رفتار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگا۔

7057- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ضَعِيفٍ مُّتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُّسْتَكْبِرٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! (ضرور بتائیے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کمزور شخص جنتی ہے جسے کمزور سمجھا جاتا ہے ہو اگر وہ اللہ کا نام پر کوئی قسم اٹھالے تو اسے پوری کر دیتا ہے پھر آپ نے دریافت کیا' کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: ہر بدکردار' سرکشی اور متکبر شخص (جہنمی) ہے۔

7058-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ

حدیث 7055- بخاری (6185) ترمذی (2577) ابن ماجہ (4322) احمد (4800) ابن حبان (7486) مستدرک (8759)

حدیث 7056- بخاری (6185) ترمذی (2578) ابن حبان (7487)

حدیث 7057- بخاری (4634) ترمذی (2605) ابن ماجہ (4115) دارمی (1994) احمد (6580) ابن حبان (72) مستدرک (202) بیہقی (20593) ابو یعلی (1477) معجم کبیر (3255)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7059- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں بتاؤں؟ ہر کمزور (مسلمان) شخص جسے عام سمجھا جاتا ہو (وہ جنتی ہوگا) اگر وہ اللہ کے نام کی کوئی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کردے گا اور کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں ہر سرکش' بداصل اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہوگا)

7060- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بکھرے ہوئے بالوں کا مالک وہ شخص جسے دروازوں سے دھتکار دیا جاتا ہے (ان میں کوئی ایسا شخص بھی ہوسکتا ہے) کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کردے۔

7061- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ (اِذِ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا) انْبَعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ اَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ اِلَامَ يَجْلِدُ اَحَدُكُمُ امْرَاَتَهُ فِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ جَلْدَ الْاَمَةِ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي كُرَيْبٍ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ اٰخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ اِلَامَ يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے (حضرت صالح علیہ السلام کی) اونٹنی اور اس کونچیں کاٹنے والا کا ذکر کیا اور یہ آیت پڑھی "جب ان میں سے سب سے زیادہ بدبخت شخص اٹھا" (اور فرمایا) وہ شخص اٹھا تھا جو اپنے قبیلے میں طاقتور' سرکش اور فساد پیدا کرنے والا تھا جسے ابوزمعہ ہے۔ پھر آپ نے خواتین کا ذکر کرتے ہوئے ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا: کوئی شخص اپنی بیوی کو کیوں مارتا ہے؟ (اور ایک روایت میں ہے' بیوی کو) کنیزوں کی طرح کیوں مارتا ہے (اور ایک روایت میں ہے کہ غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے اور پھر بعد میں اس کے ساتھ صحبت بھی کرلیتا ہے پھر آپ نے ان لوگوں کو نصیحت کی جو کسی دوسرے شخص کی ہو) خارج ہونے پر ہنس پڑتے ہیں اور فرمایا: کوئی شخص ایسی بات پر کیوں ہنستا ہے جو وہ خود بھی کرتا ہے۔

7062- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 7060- بخاری (4634) ترمذی (2605) ابن ماجہ (4115) دارمی (1994) احمد (6580) ابن حبان (72) مستدرک (202) بیہقی (20593) ابویعلیٰ (1477) معجم کبیر (3255)

حدیث 7061- بخاری (4658)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدِفَ اَبَا بَنِيْ كَعْبٍ هٰؤُلَاءِ يَجُرُّ قُصْبَهٗ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے بنوکعب سے تعلق رکھنے والے عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف کو جہنم میں اپنی انتڑیاں گھسیٹ کر چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

7063 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِي وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ اِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَاَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِاٰلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهٗ فِي النَّارِ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ

✧✧ سید بن مصیب بیان کرتے ہیں: ''بحیرہ'' اس جانور کو کہتے ہیں جس کا دودھ بتوں کی وجہ سے دوہا نہیں جاتا اور کوئی شخص ان کا دودھ نہیں دوہ سکتا۔ اور ''سائبہ'' اس جانور کو کہتے ہیں۔ جو بتوں کے نام کر دیا جائے اور اس پر کوئی چیز نہ لادی جا سکے۔
سعید بن میّب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں میں نے عمرو بن خزاعی کو جہنم میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے دیکھا ہے یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر جانور چھوڑے تھے۔

7064 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جہنم میں سے دو گروہوں کو میں نے نہیں دیکھا ایک (فرشتوں کا) وہ گروہ جس کے پاس گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے اور وہ ان کے ذریعے ان لوگوں کو ماریں گے اور دوسری وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی وہ دوسروں کو مائل کریں گی اور خود بھی مائل ہوں گی ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ایک طرف کو جھکے ہوں گے وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی اگرچہ جنت کی خوشبو اتنے' اتنے فاصلے سے آجاتی ہے۔

7065 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَنْ تَرَى قَوْمًا فِي اَيْدِيهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللّٰهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم کچھ

حدیث 7062- بخاری (4348) احمد (4258) ابن حبان (6260) مستدرک (8789) بیہقی (19493) ابویعلی (6121) معجم کبیر (10808)

حدیث 7065- احمد (8650) ابن حبان (7461) مستدرک (8344) بیہقی (3077) ابویعلی (6690) معجم کبیر (8000)

ایسے لوگوں کو دیکھو گے جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے اور وہ صبح اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے اور شام اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے۔

7066- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَوْشَكْتَ اَنْ تَرٰى قَوْمًا يَغْدُوْنَ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ وَيَرُوْحُوْنَ فِيْ لَعْنَتِهٖ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے جو صبح اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے اور شام اس کی لعنت میں گزاردیں گے ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے۔

بَابُ 1009 : فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قیامت کے دن' دنیا کا فنا ہونا اور حشر برپا ہونا

7067- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا اَخَا بَنِيْ فِهْرٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهٗ هٰذِهٖ وَاَشَارَ يَحْيٰى بِالسَّبَّابَةِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا غَيْرَ يَحْيٰى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ اَخِيْ بَنِيْ فِهْرٍ وَّفِيْ حَدِيْثِهٖ اَيْضًا قَالَ وَاَشَارَ اِسْمٰعِيْلُ بِالْاِبْهَامِ

✧✧ حضرت مستورد رضی اللہ عنہ' جو بنوفہر سے تعلق رکھتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ کی قسم! آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی مثال اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص اپنی انگلی کو سمندر میں ڈالے (راوی نے اپنی شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارے کرکے بتایا) اور پھر اس بات کا جائزہ لے کر اس پر کتنا پانی آیا ہے؟

7068- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اَبِيْ صَغِيْرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النِّسَآءُ وَالرِّجَالُ جَمِيْعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ الْاَمْرُ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

حدیث7067- ترمذی (2323) ابن ماجہ (4108) احمد (18037) ابن حبان (4330) مستدرک (6510) معجم کبیر (713)

حدیث7068- بخاری (3171) ترمذی (2423) نسائی (2031) دارمی (2802) احمد (1913) ابن حبان (7318) مستدرک

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں' برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر اٹھایا جائے گا میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا عورتیں اور مرد ایک ساتھ ہوں گے؟ اور ایک دوسرے کو دیکھیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اس دن ایسی دہشت ہوگی کہ وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ ہی نہیں سکیں گے۔

7069-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اَبِىْ صَغِيْرَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِىْ حَدِيْثِهٖ غُرْلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔البتہ اس میں ختنے کے بغیر ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

7070- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا وَّلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِىْ حَدِيْثِهٖ يَخْطُبُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی تم ننگے پاؤں' برہنہ جسم' چلتے ہوئے؟ اور ختنے کے بغیر (حالت میں) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گے۔

7071- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تُحْشَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا (كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ) اَلَا وَاِنَّ اَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلَا وَاِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِّنْ اُمَّتِىْ فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اَصْحَابِىْ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِىْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) قَالَ فَيُقَالُ لِىْ اِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوْا مُرْتَدِّيْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ وَفِىْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّمُعَاذٍ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں وعظ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ننگے پاؤں' برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر حاضر ہو گے (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''جس حالت میں ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی میں ہم انہیں دوبارہ پیدا کریں گے یہ ہمارا وعدہ ہے اور ہم ایسا ضرور کریں گے''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) قیامت کے دن ساری مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا میری امت کے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اور انہیں بائیں طرف سے پکڑ کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا میں کہوں گا اے میرے

حدیث 7070-بخاری (3171) ترمذی (2423) نسائی (2081) دارمی (2802) احمد (1913) ابن حبان (7318) مستدرک

پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا نئی باتیں پیدا کی تھیں تو میں وہی جواب دوں گا جو نیک بندے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا قول ہوگا (قرآن کہتا ہے) جب تک میں ان کے درمیان موجود رہا میں ان کا گواہ رہا اور جب تو نے مجھے وفات دیدی تو ان کا نگہبان تو ہے اور تو ہر چیز کا گواہ ہے اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو غالب اور حکمت والا ہے''

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں پھر مجھ سے کہا جائے گا جب تم ان سے جدا ہوئے تو یہ اپنی ایڑھیوں کے بل دین سے پھر گئے۔

7072- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِیْعًا حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِیْنَ رَاهِبِیْنَ وَاثْنَانِ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّثَلَاثَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّاَرْبَعَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّعَشَرَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّتَحْشُرُ بَقِیَّتَهُمُ النَّارُ تَبِیْتُ مَعَهُمْ حَیْثُ بَاتُوْا وَتَقِیْلُ مَعَهُمْ حَیْثُ قَالُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَیْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِیْ مَعَهُمْ حَیْثُ اَمْسَوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) لوگوں کو تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا۔ وہ خوش ہوں گے اور خوفزدہ ہوں گے دو ایک اونٹ پر سوار ہوں گے تین ایک اونٹ پر سوار ہوں گے چار ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ گھیر لے گی۔ جو رات کے وقت' دوپہر کے وقت' صبح کے وقت' شام کے وقت (ہر وقت) ان کے ساتھ ہوگی

بَابُ 1010 : فِیْ صِفَةِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَعَانَنَا اللّٰهُ عَلٰی اَهْوَالِهَا

قیامت کا ذکر' اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی ہولناکیوں سے بچائے

7073- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنُوْنَ ابْنَ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ) قَالَ یَقُوْمُ اَحَدُهُمْ فِیْ رَشْحِهٖ اِلٰی اَنْصَافِ اُذُنَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَ یَقُوْمُ النَّاسُ لَمْ یَذْكُرْ یَوْمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب سب لوگ' تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے تو ان میں سے کوئی شخص اپنے کانوں کے نصف حصے تک پسینے میں ڈوبا ہوا ہوگا۔

7074-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَیَّبِیُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ یَّعْنِیْ ابْنَ عِیَاضٍ ح وَحَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَیْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُّوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَعِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ یَحْیٰی حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَیُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنْ یَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ غَیْرَ

حدیث 7072- بخاری (6157) نسائی (2085) ابن حبان (7336)

حدیث 7073- بخاری (4654) احمد (5318) ابن حبان (7331) مستدرک (8707) ابویعلیٰ (6025) معجم کبیر (9764)

اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ حَتّٰی یَغِیْبَ اَحَدُهُمْ فِیْ رَشْحِهٖ اِلٰی اَنْصَافِ اُذُنَیْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

7075- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِیْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِی الْغَیْثِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَرَقَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَیَذْهَبُ فِی الْاَرْضِ سَبْعِیْنَ بَاعًا وَّاِنَّهٗ لَیَبْلُغُ اِلٰی اَفْوَاهِ النَّاسِ اَوْ اِلٰی اٰذَانِهِمْ یَشُكُّ ثَوْرٌ اَیَّهُمَا قَالَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن پسینہ ستر گز تک پھیلا ہوا ہو گا اور وہ لوگوں کے منہ تک (راوی کا شک ہے یا شاید) ان کے کانوں تک پہنچ رہا ہو گا۔

7076- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِی الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تُدْنَی الشَّمْسُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتّٰی تَكُوْنَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِیْلٍ قَالَ سُلَیْمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ مَا یَعْنِیْ بِالْمِیْلِ اَمَسَافَةَ الْاَرْضِ اَمِ الْمِیْلَ الَّذِیْ تُكْتَحَلُ بِهِ الْعَیْنُ قَالَ فَیَكُوْنُ النَّاسُ عَلٰی قَدْرِ اَعْمَالِهِمْ فِی الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّكُوْنُ اِلٰی كَعْبَیْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّكُوْنُ اِلٰی رُكْبَتَیْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّكُوْنُ اِلٰی حَقْوَیْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ یُّلْجِمُهُ الْعَرَقُ اِلْجَامًا قَالَ وَاَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِهٖ اِلٰی فِیْهِ

✧✧ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سورج مخلوق کے اتنا قریب آ جائے گا کہ وہ ایک میل کے فاصلے پر ہو گا (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ اس میل سے مراد زمین کی مسافت ہے یا سرمہ دانی کی سلائی ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) لوگ اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے ان میں سے بعض ٹخنوں تک ڈوبے ہوں گے بعض گھٹنوں تک ڈوبے ہوں گے۔ بعض کمر تک ڈوبے ہوں گے اور ان میں بعض وہ بھی ہوں گے جن کے منہ میں پسینے کی لگام ہو گی (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

بَابُ 1011: الصِّفَاتِ الَّتِیْ یُعْرَفُ بِهَا فِی الدُّنْیَا اَهْلُ الْجَنَّةِ وَاَهْلُ النَّارِ

وہ صفات' جن کے ذریعے دنیا میں اہل جنت اور اہل جہنم کو پہچانا جا سکتا ہے

7077- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ غَسَّانَ وَابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیْرِ عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ یَوْمٍ فِیْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ رَبِّیْ اَمَرَنِیْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِیْ یَوْمِیْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَّاِنِّیْ خَلَقْتُ عِبَادِیْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّیَاطِیْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِیْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَیْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ یُّشْرِكُوْا بِیْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ

حدیث 7075- بخاری (4654) احمد (5318) ابن حبان (7331) مستدرک (8707) ابویعلی (6025) معجم کبیر (9764)

حدیث 7076- بخاری (1405) نسائی (2585) داری (538) احمد (4638) ابن حبان (7329) مستدرک (8704) ابویعلی (5581) معجم کبیر (13207)

اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَّا يَغْسِلُهُ الْمَآءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَّثْلَغُوْا رَاْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ قَالَ وَاَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُوْ سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُّتَصَدِّقٌ مُّوَفَّقٌ وَّرَجُلٌ رَّحِيْمٌ رَّقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِيْ قُرْبٰى وَمُسْلِمٍ وَّعَفِيْفٌ مُّتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ قَالَ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيْفُ الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا لَّا يَبْتَغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَّالْخَائِنُ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى لَهُ طَمَعٌ وَّاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَّا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِيْ اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيْرُ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوْ غَسَّانَ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت عیاض مجاشعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میرے پروردگار نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان باتوں سے آگاہ کروں جن سے تم ناواقف ہو اور جس کا علم اس نے آج مجھے عطا کیا ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں اپنے بندے کو جو بھی مال دیتا ہوں وہ حلال ہے جب میں اپنے بندوں کو پیدا کیا تو وہ سب باطل سے بچنے والے تھے شیاطین ان کے پاس آئے اور انہیں ان کے دین سے پھیر دیا اور ان کے لئے ان چیزوں کو حرام قرار دیا جو میں نے ان کے لئے حلال قرار دی تھیں اور انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ان کو میرا شریک بنائیں جن کے بارے میں کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے اہل زمین کی طرف نظر کی اور اہل کتاب کے کچھ لوگوں کے علاوہ تمام عربوں اور عجمیوں سے ناراض ہو گیا اور اس نے فرمایا: میں نے تمہیں اس لئے مبعوث کیا ہے تا کہ میں تمہیں آزمائش میں مبتلا کروں اور تمہارے ذریعے (دوسروں کو) آزمائش میں مبتلا کروں میں نے تم پر کتاب نازل کی۔ جسے پانی نہیں دھو سکتا تم اسے نیند اور بیداری کے عالم میں پڑھو گے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں قریش کو جلا دوں' میں نے عرض کی' اے میرے پروردگار! وہ میرا سر پکڑ کر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم انہیں اسی طرح نکال دو جیسے انہوں نے تمہیں نکال دیا تھا۔ تم ان کے خلاف جہاد کرو ہم ان کے خلاف تمہاری مدد کریں گے اور تم خرچ کرو ہم تم پر خرچ کریں گے تم ایک لشکر بھیجو! ہم اس کی مانند پانچ لشکر بھیجیں گے جو شخص تمہاری پیروی کرتا ہے اسے ساتھ لے کر ان لوگوں کے خلاف جنگ کرو جو تمہاری نافرمانی کرتے ہیں۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جنتی تین قسم کے ہیں وہ حکمران جو انصاف کرنے والا ہو اور صدقہ کرنے والا ہو اور توفیق یافتہ ہو وہ شخص جو رحم دل ہو اور اپنے رشتہ داروں اور تمام مسلمانوں کے بارے میں نرم دل ہو اور وہ غریب شخص جو عیال دار ہونے کے باوجود کسی سے سوال نہ کرے اور پانچ طرح کے لوگ جہنمی ہیں وہ غریب لوگ جو تمہارے ماتحت ہوں گے اور وہ اپنے اہل خانہ اور مال کے لئے کوئی کوشش نہ کریں وہ خیانت کرنے والا جو لالچی ہو اور معمولی سی چیز میں بھی خیانت کرے اور وہ شخص جو صبح و شام تمہیں اہل خانہ اور مال کے بارے میں دھوکہ دے پھر آپ نے کنجوسی یا جھوٹ' بدخوئی اور فحش کلامی کا بھی ذکر کیا۔

ایک روایت میں یہ جملہ نہیں ہے تم خرچ کرو ہم تم پر خرچ کریں گے۔

7078- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 7077- احمد (17519) ابن حبان (653) بیہقی (17572) معجم کبیر (987)

وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِهِ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ جملہ نہیں ہے ہم بندے کو جو مال دیتے ہیں وہ حلال ہوتا ہے۔

7079 - حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7080 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَخِيْ بَنِيْ مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيْبًا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيْهِ وَاِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَّلَا يَبْغِ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَّقَالَ فِيْ حَدِيْثِهِ وَهُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا لَّا يَبْغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا فَقُلْتُ فَيَكُوْنُ ذٰلِكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَدْرَكْتُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْعٰى عَلَى الْحَيِّ مَا بِهِ اِلَّا وَلِيْدَتُهُمْ يَطَؤُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی نازل کی ہے کہ تم لوگ تواضع اختیار کرو اور کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے مقابلے میں فخر نہ کرے اور کوئی کسی کے ساتھ زیادتی نہ کرے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب راوی کے شیخ نے روایت کا یہ حصہ بیان کیا وہ لوگ تمہارے پیروکار ہوں گے اور گھر اور مال میں کوئی زیادتی نہیں کریں گے (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا ایسا بھی ہوگا؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! اللہ کی قسم! ہم نے زمانہ جاہلیت میں یہ صورتحال دیکھی ہے ایک شخص کسی قبیلے کی بکریاں چرایا کرتا تھا اور وہ ان کی کنیز کے ساتھ صحبت بھی کر لیتا تھا۔

بَابُ 1012 : عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ اَوِ النَّارِ عَلَيْهِ وَاِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ

میت کے سامنے جنت یا جہنم کا مخصوص ٹھکانہ پیش ہونا' قبر کے عذاب کا اثبات اور اس سے پناہ مانگنا

7081 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کے سامنے اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر وہ اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا

حدیث 7081 - بخاری (1313) ترمذی (1072) نسائی (2070) ابن ماجہ (4270) موطا (566) احمد (4658) ابن حبان (3130) ابو یعلی (5830)

(ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور یہ کہا جاتا ہے یہ تمہارا مخصوص ٹھکانہ ہے اور ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں اس تک لے جائے گا۔

7082- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ الَّذِىْ تُبْعَثُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا مخصوص ٹھکانہ اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا اور اگر اہل جہنم میں سے تو جہنم کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور پھر یہ کہا جاتا ہے یہ تمہارا وہ مخصوص مقام ہے جہاں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں بھیجے گا۔

7083- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّلَمْ اَشْهَدْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَائِطٍ لِبَنِى النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَّهُ وَنَحْنُ مَعَهُ اِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَاِذَا اَقْبُرٌ سِتَّةٌ اَوْ خَمْسَةٌ اَوْ اَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُوْلُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ مَنْ يَّعْرِفُ اَصْحَابَ هٰذِهِ الْاَقْبُرِ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتَ هٰؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوْا فِى الْاِشْرَاكِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِىْ قُبُوْرِهَا فَلَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِىْ اَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے بذاتِ خود یہ بات نہیں سنی لیکن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خچر پر سوار ہو کر بنو نجار کے ایک باغ سے گزر رہے تھے ہم آپ کے ساتھ تھے۔ اچانک وہ خچر بدک گیا اور قریب تھا کہ وہ آپ کو گرا دیتا وہاں (راوی کو شک ہے) یا پانچ یا چار قبریں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا ان قبروالوں کے بارے میں کون جانتا ہے ایک شخص نے عرض کی' میں! آپ نے دریافت کیا یہ لوگ کب مرے تھے۔ اس نے عرض کی' یہ لوگ شرک کی حالت میں مرے تھے آپ نے فرمایا: اس گروہ (یعنی مردوں) کو قبر میں آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے اگر (یہ اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تمہیں بھی قبر کی وہ آواز سنائے جو میں سنتا ہوں پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو! لوگوں نے دعا کی' ہم جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا: تم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو لوگوں نے دعا کی' ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپ نے ہدایت کی تم ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو لوگوں نے دعا کی' ہم ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے ہدایت کی تم دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو لوگوں نے دُعا کی' ہم دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

حدیث 7083- ابن حبان (1000) معجم کبیر (4784)

7084-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت انس ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ تم دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنائے۔

7085-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيَى الْقَطَّانِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا

✧✧ حضرت ابوایوب ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر تشریف لے گئے آپ نے ایک آواز سنی تو ارشاد فرمایا: یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

7086-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ قَالَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا اَنَّهٗ يُفْسَحُ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا وَّيُمْلَاُ عَلَيْهِ خَضِرًا اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی چاپ بھی سنتا ہے پھر اس کے بعد دو فرشتے آتے ہیں وہ دونوں اسے بٹھا لیتے ہیں اور وہ دونوں اس سے دریافت کرتے ہیں۔ ان صاحب کے بارے میں تم کیا عقیدہ رکھتے تھے؟ اگر وہ میت مؤمن ہو تو وہ جواب دیتا ہے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں تو اس سے کہا جاتا ہے جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے کا جائزہ لو! اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں تمہیں جنت کا ٹھکانہ عطا کر دیا ہے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں پھر وہ ان دونوں ٹھکانہ کو دیکھ لیتا ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ مؤمن کی قبر کو ستر گز تک کشادہ کر دیا جاتا ہے اور قیامت کے دن تک کے لئے اسے سبز و شاداب کر دیا جاتا ہے۔

حدیث 7084- نسائی (2058) احمد (12026) ابن حبان (3126) ابویعلی (2996)

حدیث 7085- بخاری (1309) نسائی (1475) احمد (23586) ابن حبان (3124) معجم کبیر (3856)

حدیث 7086- بخاری (1308) ابو داؤد (3231) ترمذی (1071) نسائی (2050) احمد (8544) ابن حبان (3113) مستدرک (1403) بیہقی (7009) معجم کبیر (11135)

7087-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا انْصَرَفُوا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور لوگ واپس جاتے ہیں تو ان کے قدموں کی چاپ بھی سنتا ہے۔

7088- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس چلے جاتے ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7089-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ) قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ آیت قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

''جولوگ ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں پختہ بات پر ثابت قدم رکھتا ہے''۔

(قبر) میں مردے سے یہ پوچھا جاتا ہے تمہارا پروردگار کون ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

''جولوگ ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں پختہ بات پر ثابت قدم رکھتا ہے''۔

7090-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ يَعْنُونَ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی۔

''جولوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ انہیں دُنیاوی زندگی اور آخرت میں بات پر ثابت قدم رکھتا ہے''

7091- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ

حدیث 7089- بخاری (1303) ابوداؤد (4750) ترمذی (3120) نسائی (2056) ابن ماجہ (4269) احمد (18505) ابن حبان (206) معجم کبیر (12242)

الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُولُ اَهْلُ السَّمَآءِ رُوْحٌ طَيِّبَةٌ جَآئَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِيْنَهٗ فَيُنْطَلَقُ بِهٖ اِلٰى رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُوْلُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ قَالَ حَمَّادٌ وَّذَكَرَ مِنْ نَّتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَّيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَآءِ رُوْحٌ خَبِيْثَةٌ جَآئَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب مؤمن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اس لے کر اوپر جاتے ہیں (راوی کہوتے ہیں پھر میرے استاد نے) اس کی خوشبو کی پاکیزگی اور مشک کا ذکر کیا اور پھر بتایا' آسمان والے یہ کہتے ہیں زمین کی طرف سے پاکیزہ روح آئی ہے (اے روح) اللہ تعالیٰ تم پر رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ تم پر اور جس جسم میں تم رہتی رہی ہو اس پر رحمت نازل کرے پھر اس روح کو اس کے پروردگار کی بارگاہ میں لے جایا جاتا ہے پھر وہ فرماتا ہے اسے اس کے مخصوص ٹھکانے تک لے جاؤ اور جب کسی کافر کی روح نکلتی ہے (راوی کہتے ہیں پھر میرے استاد نے) اس کی بدبو کا ذکر کیا اور لعنت کا ذکر تو آسمان والے یہ کہتے ہیں کہ زمین کی طرف سے ایک خبیث روح آئی ہے تو حکم ہوتا ہے اسے اس کے مخصوص ٹھکانے تک لے جاؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کافر کی بدبو کے اظہار کے لئے) اپنی چادر کا پلو اپنی ناک پر رکھ لیا۔

7092- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيْطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَتَرَائَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيْدَ الْبَصَرِ فَرَاَيْتُهٗ وَلَيْسَ اَحَدٌ يَّزْعُمُ اَنَّهٗ رَاٰهُ غَيْرِيْ قَالَ فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ لِعُمَرَ اَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُوْلُ عُمَرُ سَاَرَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلٰى فِرَاشِيْ ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِيْنَا مَصَارِعَ اَهْلِ بَدْرٍ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِيْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوا الْحُدُوْدَ الَّتِيْ حَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجُعِلُوْا فِيْ بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ وَّيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ حَقًّا فَاِنِّيْ قَدْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيَ اللّٰهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَّا اَرْوَاحَ فِيْهَا قَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ غَيْرَ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يَّرُدُّوْا عَلَيَّ شَيْئًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کر رہے تھے۔ ہم نے چاند دیکھنے کی کوشش کی میری نظر تیز تھی۔ میں نے چاند دیکھ لیا لیکن میرے علاوہ کسی اور کو چاند نظر نہیں آیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کو چاند نظر نہیں آیا۔ انہیں چاند نظر نہیں آ رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' میں عنقریب اسے دیکھ لوں گا۔ جب میں اپنے بچھونے پر لیٹا ہوں گا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ اہل بدر کے بارے میں گفتگو کرنے لگے اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پہلے بتا دیا تھا کہ کل کون (کافر) کس جگہ مارا جائے گا؟ آپ یہ فرماتے رہے کل اگر اللہ نے چاہا تو فلاں یہاں مارا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے آپ نے جو لکیریں کھینچی تھیں۔ وہ لوگ ان سے ذرا بھی نہیں

حدیث 7092- اخرجه (140)

ہے (جنگ ختم ہونے کے بعد) انہیں اوپر تلے ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس جگہ تشریف لائے اور فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! اللہ اور اس کے رسول نے تمہارے ساتھ جو وعدہ کیا تھا۔ کیا تم نے اسے سچ پالیا ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا میں نے اسے سچ پالیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی 'یارسول اللہ ﷺ آپ ایسے اجسام کو کس طرح مخاطب کر سکتے ہیں جن میں ارواح موجود ہی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: میں جو کہہ رہا ہوں تم اس بات کو زیادہ اچھی طرح نہیں سن رہے۔ البتہ وہ میری کسی بات کا جواب نہیں دے سکتے۔

7093- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلٰى بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَّا اُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ يَّا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيْعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيْعَةَ اَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّيْ قَدْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيْ رَبِّيْ حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَسْمَعُوْا وَاَنّٰى يُجِيْبُوا وَقَدْ جَيَّفُوْا قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ وَلٰكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُوْنَ اَنْ يُّجِيْبُوا ثُمَّ اَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا فَاُلْقُوْا فِيْ قَلِيْبِ بَدْرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بدر کے (کفار) مقتولین کو تین دن تک ایسے ہی رہنے دیا پھر آپ ان کے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اے ابوجہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! تمہارے پروردگار نے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے اسے سچ پا نہیں لیا؟ میرے پروردگار نے جو وعدہ کیا تھا میں نے تو اسے سچ پا لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا تو عرض کی یارسول اللہ ﷺ! وہ کیسے سن سکتے ہیں اور کیسے جواب دے سکتے ہیں؟ جبکہ وہ مُردار ہو چکے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں جو کہہ رہا ہوں تم اس بات کو ان سے زیادہ بہتر طور پر نہیں سنتے لیکن وہ جواب دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان سب کو اکٹھا کر کے بدر کے ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

7094- حَدَّثَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَّظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلاً وَّفِيْ حَدِيْثِ رَوْحٍ بِاَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلاً مِّنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ فَاُلْقُوْا فِيْ طَوِيٍّ مِّنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غزوۂ بدر کے دن جب نبی اکرم ﷺ کو فتح نصیب ہوئی تو آپ کے حکم کے تحت چوبیس سرداروں کو گھسیٹ کر بدر کے ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا۔

حدیث 7093- بخاری (3757) ترمذی (1551) نسائی (2075) احمد (12039) ابن حبان (6525) ابو یعلی (3326) معجم کبیر (4701)

حدیث 7094- بخاری (3757) ترمذی (1551) نسائی (2075) احمد (12039) ابن حبان (6525) ابو یعلی (3326) معجم کبیر (4701)

7095- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوْسِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عُذِّبَ فَقُلْتُ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا) فَقَالَ لَيْسَ ذَاكِ الْحِسَابُ اِنَّمَا ذَاكِ الْعَرْضُ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عُذِّبَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن جس شخص سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہوگا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا:

''عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد وہ حساب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد پیش ہونا ہے۔ قیامت کے دن جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی۔ وہ عذاب کا شکار ہوگا۔

7096- حَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِیُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7097- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِیْ ابْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ اَحَدٌ يُّحَاسَبُ اِلَّا هَلَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ اللّٰهُ يَقُوْلُ (حِسَابًا يَّسِيْرًا) قَالَ ذَاكِ الْعَرْضُ وَلٰكِنْ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص سے بھی حساب لیا جائے گا۔ وہ ہلاکت کا شکار ہوگا میں نے عرض کی' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ حساب آسان ہوگا آپ نے فرمایا: وہ تو پیش ہونا ہے جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔

7098- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِیْ يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِیْ يُوْنُسَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی۔ وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔

بَابُ 1013 : الْاَمْرِ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ تَعَالٰى عِنْدَ الْمَوْتِ

مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کا حکم

7099- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ بِثَلَاثٍ يَّقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی وفات سے تین دن پہلے یہ ارشاد سنا ہے ہر شخص اس

حدیث 7095- بخاری (103) ترمذی (2426) احمد (24246) ابن حبان (7369) مسند (190) ابو یعلیٰ (4453) مجمع کبیر (348)

حال میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

7100- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ کُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7101- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَیْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِثَلَاثَةِ اَیَّامٍ یَقُوْلُ لَا یَمُوْتَنَّ اَحَدُکُمْ اِلَّا وَهُوَ یُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی وفات سے تین دن پہلے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہر شخص مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھے۔

7102- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُبْعَثُ کُلُّ عَبْدٍ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر شخص کو اس حالت میں اٹھایا جائے گا جس میں اس کا انتقال ہوگا تھا۔

7103- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ یَقُلْ سَمِعْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7104- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا اَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ کَانَ فِیْهِمْ ثُمَّ بُعِثُوْا عَلٰی اَعْمَالِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو وہ عذاب اس قوم کے سب لوگوں پر نازل ہوتا ہے لیکن (قیامت کے دن) انہیں ان کے اعمال کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

حدیث 7102- احمد (14583) ابن حبان (7313) مستدرک (1259) ابویعلی (1901)

حدیث 7104- بخاری (6691) احمد (14583) ابن حبان (7313) مستدرک (1259) ابویعلی (1901)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْفِتَنِ وَاَشْرَاطِ السَّاعَةِ

فتنوں اور علامات قیامت کے بیانات

باب 1014: (بلاعنوان)

7105-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ عَشَرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کلمہ طیبہ کا ورد کر رہے تھے اور فرما رہے تھے وہ فتنہ جو قریب آ چکا ہے اس کی وجہ سے عرب برباد ہو جائیں گے آج یاجوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا (راوی سفیان نے اپنے ہاتھ کے ذریعے دس کا اشارہ کیا' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) کیا ہم ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے؟ جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گی۔ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیث لوگوں کی کثرت ہو جائے گی (تو ان کے ہمراہ نیک بھی ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے)

7106-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادُوا فِي الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7107- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَزِعًا مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے تو آپ گھبرائے

حدیث 7105- اخرجہ (3286) ... (4821) ... (135)

ہوئے تھے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا آپ کلمہ مبارک پڑھ رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے۔ جو فتنہ قریب آ گیا ہے اس کی شر کی وجہ سے عرب ہلاک ہو جائیں گے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا ہے پھر آپ نے اپنے انگوٹھے اور اس کی ساتھ والی انگلی کے ذریعے ایک دائرہ بنایا' سیدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے درمیان نیک لوگوں کے ہونے کے باوجود ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیث لوگوں کی کثرت ہو جائے گی (تو ان کے ہمراہ نیک بھی ہلاک ہو جائیں گے)

7108- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ ابْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7109-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُتِحَ الْیَوْمَ مِنْ رَدْمِ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مِثْلُ هٰذِهٖ وَعَقَدَ وُهَیْبٌ بِیَدِهٖ تِسْعِیْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج یاجوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا اور پھر راوی نے اپنی انگلی کے ذریعے نوے کا نشان بنا کر دکھایا۔

7110-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَیْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ رُفَیْعٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْقِبْطِیَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ رَبِیْعَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ وَاَنَا مَعَهُمَا عَلٰی اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَسَاَلَاهَا عَنِ الْجَیْشِ الَّذِیْ یُخْسَفُ بِهٖ وَكَانَ ذٰلِكَ فِیْ اَیَّامِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعُوْذُ عَائِذٌ بِالْبَیْتِ فَیُبْعَثُ اِلَیْهِ بَعْثٌ فَاِذَا كَانُوْا بِبَیْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَیْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ یُخْسَفُ بِهٖ مَعَهُمْ وَلٰكِنَّهٗ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی نِیَّتِهٖ وَقَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ هِیَ بَیْدَاءُ الْمَدِیْنَةِ

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں: حارث اور عبداللہ کے ہمراہ میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان دونوں نے ان سے اسی لشکر کے بارے میں دریافت کیا' جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا یہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت کی بات ہے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بتایا' ایک شخص بیت اللہ کی پناہ میں آئے گا جسے پکڑنے کے لئے ایک لشکر بھیجا جائے گا۔ جب وہ ہموار زمین تک پہنچے گا تو اسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس شخص کو ان کے ساتھ زبردستی لایا گیا ہو اس کا کیا انجام ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا' البتہ قیامت کے دن اسے اس کی نیت کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

حدیث 7109- بخاری (3169) احمد (8482)

حدیث 7110- مستدرک (8321)

امام ابوجعفر فرماتے ہیں وہ ہموار زمین مدینہ منورہ کی ہوگی۔

7111- حَدَّثَنَاه اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ فَلَقِيْتُ اَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ اِنَّهَا اِنَّمَا قَالَتْ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَبَيْدَآءُ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔راوی کہتے ہیں بعد میں' میں حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے کہا: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے تو یہ کہا تھا کہ وہ ہموار زمین دھنسایا جائے گا تو امام ابوجعفر نے جواب دیا' اللہ کی قسم! وہ مدینہ منورہ کی سرزمین ہوگی۔

7112- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهٗ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُوْنَهٗ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ يُخْسَفُ بِاَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِيْ اَوَّلُهُمْ اٰخِرَهُمْ ثُمَّ يُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقٰى اِلَّا الشَّرِيْدُ الَّذِيْ يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ اَشْهَدُ عَلَيْكَ اَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَشْهَدُ عَلٰى حَفْصَةَ اَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس بیت اللہ پر حملے کے لئے ایک لشکر آئے گا جب وہ ہموار زمین تک پہنچے گے تو ان کے درمیانی حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ان کے آگے کے لوگ پیچھے والے کو پکاریں گے اور پھر انہیں بھی دھنسا دیا جائے گا اور صرف وہ شخص باقی رہ جائے گا جو (دوسروں کو ان کے دھنس جانے کی اطلاع دے گا)

7113- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِيِّ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَعُوْذُ بِهٰذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَّلَا عَدَدٌ وَّلَا عُدَّةٌ يُبْعَثُ اِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ قَالَ يُوْسُفُ وَاَهْلُ الشَّامِ يَوْمَئِذٍ يَسِيْرُوْنَ اِلٰى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ اَمَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِهٰذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَّحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ الْجَيْشَ الَّذِيْ ذَكَرَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ

✧✧ عبداللہ بن صفوان' سیّدہ اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اس بیت اللہ (خانہ کعبہ) کی پناہ میں کچھ لوگ آئیں گے۔جن کے پاس کوئی سامان نہیں ہوگا۔نہ عددی قوت ہوگی اور نہ ہی سامان حرب ہوگا انہیں پکڑنے کے لئے ایک لشکر بھیجا جائے گا۔جسے ہموار زمین میں دھنسا دیا جائے گا (راوی کہتے ہیں) یہ ان دونوں کی بات ہے جب اہل شام مکہ کے لئے روانہ ہوئے تھے۔

7114- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ عَبَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنَامِهٖ فَقُلْنَا يَا

حدیث 7112- ترمذی (2171) نسائی (2877) ابن ماجہ (4065) احمد (26487) ابویعلی (6387) معجم کبیر (734)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَنَعْتَ شَيْئًا فِي مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ الْعَجَبُ اِنَّ نَاسًا مِّنْ اُمَّتِي يَؤُمُّوْنَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَاَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الطَّرِيْقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ فِيْهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْبُوْرُ وَابْنُ السَّبِيْلِ يَهْلِكُوْنَ مَهْلَكًا وَّاحِدًا وَّيَصْدُرُوْنَ مَصَادِرَ شَتّٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نیند کے دوران ہاتھ پاؤں ہلائے (آپ کے بیدار ہونے کے بعد) میں نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج آپ نے نیند کے دوران وہ کام کیا ہے جو پہلے نہیں کیا' آپ نے فرمایا: اس بات پر حیرانگی تھی کہ کچھ لوگ ایک قریشی کو پکڑنے کے لئے بیت اللہ کا قصد کریں گے جس نے بیت اللہ کی پناہ حاصل کی ہوگی جب وہ لوگ ہموار زمین تک پہنچے گے تو وہ دھنس جائیں گے۔ ہم نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سفر میں تو ہر طرح کے لوگ شامل ہوتے ہیں آپ نے فرمایا: ہاں! ان میں بااختیار' مجبور اور مسافر بھی شامل ہوں گے۔ لیکن وہ سب ایک ساتھ ہلاکت کا شکار ہوں گے البتہ (قیامت کے دن) انہیں ان کی نیتوں کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

7115- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اُسَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَفَ عَلٰى اُطُمٍ مِّنْ آطَامِ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا اَرٰى اِنِّيْ لَاَرٰى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوْتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

✧✧ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی ایک چھت پر چڑھے اور پھر فرمایا: جو میں دیکھ رہا ہوں کیا تم وہ دیکھ رہے ہو؟ میں فتنوں کو اس طرح نازل ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جیسے تمہارے گھروں میں بارش کے قطرے گرتے ہیں۔

7116- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7117- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَّجَدَ فِيْهَا مَلْجَاً فَلْيَعُذْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب ایسے فتنے پیدا ہوں گے جب بیٹھا ہوا شخص کھڑا ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جو شخص ان کا

حدیث 7114- ترمذی (2171) نسائی (2877) ابن ماجہ (4065) احمد (26487) ابویعلی (6387) معجم کبیر (734)

حدیث 7115- بخاری (1779) احمد (21796) مستدرک (8549)

حدیث 7117- بخاری (3406) ابوداؤد (4256) ترمذی (2194) ابن ماجہ (3961) احمد (1446) ابن حبان (5959) مستدرک (8360) بیہقی (16573) ابویعلی (750) معجم کبیر (3629)

سامنا کرے گا وہ اسے اپنی لپیٹ میں لیں گے تو جس شخص کو ان سے بچنے کا موقع ملے وہ اسے اختیار کرلے۔

7118- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُطِيْعِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ هٰذَا اِلَّا اَنَّ اَبَا بَكْرٍ يَزِيْدُ مِنَ الصَّلٰوةِ صَلٰوةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے ایک نماز ایسی ہے کہ اگر کسی شخص کی وہ نماز فوت ہو جائے تو گویا اس کے اہل خانہ مال سب لٹ گئے۔

7119- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ فَمَنْ وَّجَدَ مَلْجَاً اَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایسے فتنے پیدا ہوں گے کہ سونے والا شخص' جاگنے والے شخص سے بہتر ہوگا اور اس فتنے میں جاگنے والا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور اس فتنے میں کھڑا ہوا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا تو جس شخص کو (اس فتنے سے بچنے کے لئے) پناہ گاہ مل جائے وہ پناہ حاصل کرلے۔

7120- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَفَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ اِلٰى مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ وَهُوَ فِيْ اَرْضِهٖ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيْثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتَنٌ اَلَا ثُمَّ تَكُوْنُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ فِيْهَا وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ اِلَيْهَا اَلَا فَاِذَا نَزَلَتْ اَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهٗ اِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِاِبِلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ لَهٗ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهٖ وَمَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِاَرْضِهٖ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَهٗ اِبِلٌ وَّلَا غَنَمٌ وَّلَا اَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ اِلٰى سَيْفِهٖ فَيَدُقُّ عَلٰى حَدِّهٖ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ اِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ اُكْرِهْتُ حَتّٰى يُنْطَلَقَ بِيْ اِلٰى اَحَدِ الصَّفَّيْنِ اَوْ اِحْدَى الْفِئَتَيْنِ فَضَرَبَنِيْ رَجُلٌ بِسَيْفِهٖ اَوْ يَجِيْءُ سَهْمٌ فَيَقْتُلُنِيْ قَالَ يَبُوْءُ بِاِثْمِهٖ وَاِثْمِكَ وَيَكُوْنُ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ

✧✧ عثمان بیان کرتے ہیں: میں اور فرقد حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے مسلم سے ملنے کے لئے گئے وہ اس وقت اپنی زرعی اراضی میں مقیم تھے۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو ہم نے دریافت کیا' کیا آپ نے اپنے والد کو فتنوں کے بارے میں کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے عنقریب کچھ فتنے پیدا ہوں گے اور پھر ایسا فتنہ پیدا آئے گا۔ جس میں بیٹھا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور اس میں چلنے والا شخص اس کی طرف دوڑ کر جانے والے سے بہتر ہوگا جب یہ فتنے آجائیں تو جس شخص کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں مشغول رہے جس

حدیث 7120- بخاری (3406) ابو داؤد (4256) ترمذی (2194) ابن ماجہ (3961) احمد (1446) ابن حبان (5959) مستدرک (8360) بیہقی (16573) ابویعلی (750) معجم کبیر (3629)

شخص کے پاس بکریاں ہوں وہ ان بکریوں میں مشغول رہے اور جس شخص کے پاس زرعی اراضی ہو وہ زرعی اراضی میں مشغول رہے۔
ایک شخص نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! جس شخص کے پاس اونٹ بکریاں یا زرعی اراضی نہ ہو اس کے بارے میں آپ کیا رائے دیتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ اپنی تلوار لے کر اس کی دھاڑ کو پتھر کے ذریعے کند کر دے اور پھر وہ اگر نجات پا سکتا ہو تو نجات حاصل کرلے (پھر آپ نے فرمایا) اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ ایک شخص نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! اگر مجھے زبردستی کسی ایک جماعت میں شامل کرلیا جائے اور پھر (دوسری جماعت سے تعلق رکھنے والا) کوئی شخص اپنی تلوار کے ذریعے مجھے قتل کر دے یا کوئی تیر آکر مجھے ہلاک کر دے تو اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ خود بھی گناہ گار ہوگا اور تمہارا گناہ بھی اسے مل جائے گا اور وہ شخص جہنمی ہوگا۔

7121-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ حَدِيْثُ ابْنِ اَبِىْ عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادٍ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَانْتَهٰى حَدِيْثُ وَكِيْعٍ عِنْدَ قَوْلِهٖ اِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَآءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

7122- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِيْدُ هٰذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِىْ اَبُوْ بَكْرَةَ فَقَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ يَا اَحْنَفُ قَالَ قُلْتُ اُرِيْدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِىْ عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِىْ يَا اَحْنَفُ ارْجِعْ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ قَالَ فَقُلْتُ اَوْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ قَدْ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ

✧✧ احنف بن قیس بیان کرتے ہیں: میں ان صاحب (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی طرف سے (جنگ کرنے کے لئے) نکلا' میری ملاقات حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا' اے احنف! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ میں نے جواب دیا' میں نبی اکرم ﷺ کے چچازاد (یعنی حضرت علی) کا ساتھ دینا چاہتا ہوں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اے احنف! واپس چلے جاؤ' کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب دو مسلمان تلواریں سنبھال کر ایک دوسرے کے مدمقابل آجائیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے میں نے عرض کی' یا کسی نے پوچھا' یارسول اللہ ﷺ! قاتل تو ٹھیک ہے لیکن مقتول کے ساتھ ایسا کیوں ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: وہ بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

7123-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو مسلمان اپنی تلواریں سنبھال کر ایک دوسرے کے مدمقابل آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔

حدیث 7122- بخاری (31) بیہقی (16570)

7124- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ اِلٰى اٰخِرِهٖ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7125- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰى اَخِيْهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلٰى جُرْفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ دَخَلَاهَا جَمِيْعًا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی کے خلاف ہتھیار اٹھائے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوں گے اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو وہ دونوں جہنم میں داخل ہو جائیں گے۔

7126- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيْمَتَانِ وَتَكُوْنُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيْمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دو بڑے گروہوں کے درمیان جنگ نہ ہو ان دونوں کے درمیان بہت زیادہ قتل و غارت گری ہوگی اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا (کہ ہم حق پر ہیں)۔

7127- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک "ہرج" کی کثرت نہ ہو جائے لوگوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل، قتل

7128- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاِنَّ اُمَّتِيْ سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِيْ مِنْهَا وَاُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رَبِّيْ لِاُمَّتِيْ اَنْ لَّا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَّاَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيْحَ بَيْضَتَهُمْ وَاِنَّ رَبِّيْ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَاِنَّهٗ لَا يُرَدُّ وَاِنِّيْ اَعْطَيْتُكَ لِاُمَّتِكَ اَنْ لَّا اُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَّاَنْ لَّا اُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيْحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِاَقْطَارِهَا اَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ اَقْطَارِهَا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے تمام روئے زمین کو سمیٹ دیا ہے تو میں نے مشرق کے تمام حصوں اور مغرب کے تمام حصوں کو دیکھ لیا۔ میرے لئے جتنی زمین سمیٹی گئی میری اُمت کی حکومت وہاں تک ہوگی۔ مجھے سرخ اور سفید دو خزانے دیئے گئے میں نے اپنے پروردگار سے یہ دعا کی کہ وہ میری اُمت کو قحط سالی کے ذریعے ہلاک نہ کرے اور ان پر ان کے اپنے علاوہ (باہر کا) کوئی دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں تباہ و برباد کرے میرے پروردگار نے فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں جب کوئی فیصلہ کر دوں تو وہ پورا ہوتا ہے۔ تمہاری اُمت کے لئے میں تمہیں یہ عطا کرتا ہوں کہ میں انہیں قحط سالی کے ذریعے ہلاک نہیں کروں گا اور نہ ہی ان پر باہر کا دشمن مسلط کروں گا جو انہیں تباہ و برباد کر دے اگرچہ ان کے خلاف روئے زمین کے تمام لوگ اکٹھے ہو جائیں البتہ (تمہاری اُمت کے افراد) آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو قید کریں گے۔

7129- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاَعْطَانِي الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے میرے لئے تمام زمین کو لپیٹ دیا یہاں تک کہ میں نے اس کے تمام مشرقی حصوں اور تمام مغربی حصوں کو دیکھ لیا اس نے مجھے سرخ اور سفید دو خزانے بھی عطا کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7130-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنَ الْعَالِيَةِ حَتّٰى اِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ وَدَعَا رَبَّهٗ طَوِيْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيْنَا فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُ رَبِّيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهٗ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالْغَرَقِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهٗ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيْهَا

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''عالیہ'' سے تشریف لائے جب آپ بنو معاویہ کی مسجد کے پاس سے گزرے تو آپ اندر گئے تو آپ نے وہاں دو رکعات ادا کیں۔ ہم نے بھی آپ کے ہمراہ نماز ادا کی پھر آپ نے اپنے پروردگار سے طویل دعا کی۔ پھر ہماری طرف منہ کر کے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزیں مانگی تھی۔ اس نے مجھے دو عطا کر دیں اور ایک عطا نہیں کی۔ میں نے اپنے پروردگار سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی کے ذریعے ہلاکت کا شکار نہیں کرے گا۔ اس نے یہ بات مجھے عطا کر دی۔ میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ وہ میری اُمت کو غرق کر کے ہلاک نہیں کرے گا اس نے یہ بات

حدیث 7128- ابوداؤد (4252) ترمذی (2176) ابن ماجہ (3952) احمد (17156) ابن حبان (6714) ابن خزیمہ (1217) مستدرک (8390) بیہقی (18398) ابویعلی (734)

حدیث 7130- ابوداؤد (4252) ترمذی (2176) ابن ماجہ (3952) احمد (17156) ابن حبان (6714) ابن خزیمہ (1217) مستدرک (8390) بیہقی (18398) ابویعلی (734)

مجھے عطا کر دی میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ ان (یعنی میری اُمت کے افراد) کے درمیان جنگ وجدل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے اس بات کو قبول نہیں کیا۔

7131 - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ الْاَنْصَارِیُّ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ اَقْبَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَائِفَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِیْ مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ تشریف لے جارہے تھے آپ کا گزر بنو معاویہ کی مسجد کے پاس سے ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7132 - حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیَّ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِیَ كَائِنَةٌ فِيْمَا بَيْنِیْ وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِیْ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسَرَّ اِلَیَّ فِیْ ذٰلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحَدِّثْهُ غَيْرِیْ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا اَنَا فِيْهِ عَنِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَعُدُّ الْفِتَنَ مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكَدْنَ يَذَرْنَ شَيْئًا وَّمِنْهُنَّ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ مِنْهَا صِغَارٌ وَّمِنْهَا كِبَارٌ قَالَ حُذَيْفَةُ فَذَهَبَ اُولٰٓئِكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِیْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اب سے لے کر قیامت تک آنے والے ہر فتنے کے بارے میں سب لوگوں سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں اور وہ بھی اس وجہ سے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں مجھے بطور خاص وہ باتیں بتائی ہیں جو آپ نے میرے علاوہ کسی اور کو نہیں بتائی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک محفل میں فتنوں کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے میں بھی اس میں موجود تھا آپ نے فتنوں کو گنواتے ہوئے فرمایا کہ ان میں تین ایسے فتنے ہوں گا جو کچھ نہیں چھوڑیں گے اور ان میں سے بعض فتنے گرمی کے موسم کی ہوا (لو) کی طرح ہوں گے۔ ان میں سے بعض چھوٹے ہوں گے اور بعض بڑے ہوں گے پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اس مجلس کے شرکاء میں میرے علاوہ تمام حضرات انتقال کر چکے ہیں۔

7133 - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَّا تَرَكَ شَيْئًا يَّكُوْنُ فِیْ مَقَامِهٖ ذٰلِكَ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا حَدَّثَ بِهٖ حَفِظَهٗ مَنْ حَفِظَهٗ وَنَسِيَهٗ مَنْ نَسِيَهٗ قَدْ عَلِمَهٗ اَصْحَابِیْ هٰٓؤُلَاءِ وَاِنَّهٗ لَيَكُوْنُ مِنْهُ الشَّیْءُ قَدْ نَسِيْتُهٗ فَاَرَاهُ فَاَذْكُرُهٗ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ اِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ اِذَا رَاٰهُ عَرَفَهٗ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر (خطبہ دیتے ہوئے) بیان کیا اور اس وقت قیام سے لے کر قیام قیامت تک آنے والے ہر چیز کے بارے میں بتا دیا ہر کسی نے اپنی استطاعت کے مطابق ان باتوں کو یاد رکھا اور کچھ کو بھلا دیا میرے ساتھیوں کو ان باتوں کا علم ہے میں ان میں سے بعض باتوں کو بھول گیا تھا۔ لیکن جب میں نے انہیں دیکھا تو وہ مجھے یاد آ گئیں جیسے کوئی شخص کسی غیر موجود شخص کا چہرہ بھول جاتا ہے لیکن جب وہ اسے دیکھتا ہے تو اسے پہچان لیتا ہے۔

حدیث 7131- احمد (23507) مستدرک (8454)

7134- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

7135- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا قَدْ سَاَلْتُهٗ اِلَّا اِنِّيْ لَمْ اَسْاَلْهُ مَا يُخْرِجُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ مِنَ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قیامِ قیامت تک جو کچھ ہوگا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کے بارے میں بتادیا تھا اوران میں سے ہر چیز کے بارے میں' میں نے آپ سے دریافت کیا' البتہ میں نے آپ سے دریافت نہیں کیا کہ کون سی چیز اہلِ مدینہ کو مدینہ منورہ سے نکلنے پر مجبور کرے گی۔

7136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7137- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ ثَابِتٍ اَخْبَرَنَا عِلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ زَيْدٍ يَعْنِيْ عَمْرَو بْنَ اَخْطَبَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَاَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَاَعْلَمُنَا اَحْفَظُنَا

✧✧ حضرت ابوزید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا۔یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا آپ نیچے اترے نماز پڑھائی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ہمیں خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا پھر نیچے اُترے۔ہمیں نماز پڑھائی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہو گئے اور ہمیں خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا جو کچھ ہو چکا ہے اور جو ہوگا آپ نے اس کے بارے میں ہمیں بتادیا (ان باتوں کو یاد رکھنے والا ہی) ہم میں سے بڑا عالم اور سب سے بڑا حافظ تھا۔

7138- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اِنَّكَ لَجَرِيْءٌ وَّكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِيْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَجَارِهٖ يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيْدُ اِنَّمَا اُرِيْدُ الَّتِيْ تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ

حدیث 7137- بخاری (502) ترمذی (2258) ابن ماجہ (3755) احمد (23460) ابن حبان (5966)

قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ اَفَيُكْسَرُ الْبَابُ اَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ لَّا يُغْلَقَ اَبَدًا قَالَ فَقُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُوْنَ غَدٍ اللَّيْلَةَ اِنِّىْ حَدَّثْتُهُ حَدِيْثًا لَّيْسَ بِالْاَغَالِيطِ قَالَ فَهِبْنَا اَنْ نَسْاَلَ حُذَيْفَةَ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے دریافت کیا' فتنے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث تم میں سے کس کو یاد ہے؟ میں نے جواب دیا' مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' تم عقل مند آدمی ہو! وہ کیا حدیث ہے؟ میں نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے انسان کے لئے اس کے اہل خانہ' مال' جان اولاد اور پڑوسی فتنہ ہیں جن کا کفارہ روزے رکھنا' نماز پڑھنا' صدقہ کرنا' نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' میں اس فتنے کی بات نہیں کر رہا ہے میری مراد وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح ہوگا میں نے کہا: امیر المؤمنین! آپ کا اس فتنے سے کیا واسطہ ہے؟ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا؟ یا کھولا جائے گا؟ میں نے کہا: نہیں! اسے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے پھر تو زیادہ امکان یہی ہے کہ وہ دوبارہ کبھی بند نہیں ہوگا (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ ''دروازہ'' کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! جیسے وہ یہ جانتے تھے کہ دن کے بعد رات آتی ہے میں نے انہیں حدیث سنائی تھی کوئی پہیلی نہیں سنائی تھی (راوی کہتے ہیں) ہم نے ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ دریافت نہیں کیا کہ ''دروازے'' سے مراد کون ہے؟ ہم نے مسروق سے کہا کہ ان سے دریافت کرو' انہوں نے ان سے دریافت کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا (''دروازے'' سے مراد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

7139- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسٰى كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ وَفِىْ حَدِيْثِ عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُوْلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7140- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِىْ رَاشِدٍ وَّالْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يُّحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7141- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ جُنْدُبٌ جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَاِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَيُهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللّٰهِ قُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ قُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَحَدِيْثُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْهِ قُلْتُ بِئْسَ الْجَلِيْسُ لِىْ اَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِىْ اُخَالِفُكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 7140- احمد (23436) مستدرک (8458)

وَسَلَّمَ فَلا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هٰذَا الْغَضَبُ فَاَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ فَاِذَا الرَّجُلُ حُذَيْفَةُ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: واقعہ جرء کے دن میں آیا' وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا میں نے کہا: آج یہاں بہت خونریزی ہوگی وہ شخص بولا۔ اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی میں نے کہا: اللہ کی قسم! ہوگی وہ بولا' اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی میں بولا' اللہ کی قسم! ہو گی وہ بولا اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان کی ہے میں نے کہا: آج کے دن میرے ساتھ بیٹھنے والوں میں سے تم سب سے بُرے آدمی ہو تم نے دیکھا کہ میں تمہاری مخالفت کر رہا ہوں اور تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں حدیث بھی سنی ہوئی اور تم نے پھر بھی مجھے منع نہیں کیا پھر میں نے سوچا: یوں ناراضگی کا اظہار کرنے سے کیا ہوگا پھر میں ان صاحب کے پاس آیا اور ان سے (اس حدیث کے بارے میں) دریافت کیا وہ صاحب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

7142- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَيَقُوْلُ كُلُّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ لَعَلِّي اَكُوْنُ اَنَا الَّذِي اَنْجُوْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نہ نکلے جس کی وجہ سے لوگ آپس میں جنگ کریں گے جس میں سے 100 میں سے 99 آدمی مارے جائیں گے اور ہر شخص یہی سوچے گا کہ شاید مجھے نجات مل جائے گی۔

7143- وَحَدَّثَنِي اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ اَبِي اِنْ رَاَيْتَهُ فَلَا تَقْرَبَنَّهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (راوی کہتے ہیں) میرے والد نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ اگر تم اس پہاڑ کو دیکھ لو تو اس کے قریب بھی مت جانا۔

7144- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُوْنِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ يَّحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَاْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک خزانہ نکلے گا جو شخص وہاں موجود ہوگا وہ اس میں سے کچھ حاصل نہ کرے۔

7145- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ يَّحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَاْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا جو شخص وہاں موجود ہوگا وہ اس میں سے کچھ حاصل نہ کرے۔

حدیث 7142- بخاری (6702) ابوداؤد (4313) ترمذی (2569) ابن ماجہ (4046) احمد (21297) ابن حبان (6693)

7146- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّاَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ كُنْتُ وَاقِفًا مَعَ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً اَعْنَاقُهُمْ فِيْ طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ اَجَلْ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُوْشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ يَّحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَاِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوْا اِلَيْهِ فَيَقُوْلُ مَنْ عِنْدَهٗ لَئِنْ تَرَكْنَا النَّاسَ يَاْخُذُوْنَ مِنْهُ لَيُذْهَبَنَّ بِهٖ كُلِّهٖ قَالَ فَيَقْتَتِلُوْنَ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ وَقَفْتُ اَنَا وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فِيْ ظِلِّ اُجُمِ حَسَّانَ

✧✧ عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کھڑا ہوا تھا۔ دنیا طلب کرنے میں لوگوں کی حیثیت ایک دوسرے سے مختلف رہے گی۔ میں نے ہاں: ایسا ہی ہے انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ عنقریب دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نکلے گا۔ جب لوگوں کو اس کے بارے میں پتا چل گا تو وہ اس کی طرف جائیں گے پہاڑ کے پاس والے لوگ یہ سوچیں گے اگر ہم نے دوسرے لوگوں کو آنے دیا تو سب کچھ وہی جائیں گے اس وجہ سے ان لوگوں کے درمیان جنگ ہوگی جس میں سے 100 میں 99 آدمی مارے جائیں گے۔

عبداللہ کہتے ہیں میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے گھر کے سائے میں کھڑے ہوئے تھے۔

7147- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيْزَهَا وَمَنَعَتِ الشَّاْمُ مُدْيَهَا وَدِيْنَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ اِرْدَبَّهَا وَدِيْنَارَهَا وَعُدْتُّمْ مِّنْ حَيْثُ بَدَاْتُمْ وَعُدْتُّمْ مِّنْ حَيْثُ بَدَاْتُمْ وَعُدْتُّمْ مِّنْ حَيْثُ بَدَاْتُمْ شَهِدَ عَلٰى ذٰلِكَ لَحْمُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَدَمُهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عراق اپنے ''درہم'' اور ''قفیز'' روک لے گا شام اپنے ''مدی'' اور دینار'' روک لے گا مصر اپنے ''اردب'' اور ''دینار'' روک لے گا اور تم پھر وہیں آ جاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ تم پھر وہیں آ جاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ تم پھر وہیں آ جاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس بات پر ابوہریرہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

7148- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ الرُّوْمُ بِالْاَعْمَاقِ اَوْ بِدَابِقٍ فَيَخْرُجُ اِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ مِنْ خِيَارِ اَهْلِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَاِذَا تَصَافُّوْا قَالَتِ الرُّوْمُ خَلُّوْا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِيْنَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَيَقُوْلُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا وَاللّٰهِ لَا نُخَلِّيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا فَيُقَاتِلُوْنَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَّا يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَبَدًا وَّيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ اَفْضَلُ الشُّهَدَآءِ عِنْدَ اللّٰهِ وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ لَا يُفْتَنُوْنَ اَبَدًا فَيَفْتَتِحُوْنَ قُسْطَنْطِيْنِيَّةَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُوْنَ الْغَنَائِمَ قَدْ عَلَّقُوْا سُيُوْفَهُمْ بِالزَّيْتُوْنِ اِذْ صَاحَ فِيْهِمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّ الْمَسِيْحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِيْ اَهْلِيْكُمْ فَيَخْرُجُوْنَ وَذٰلِكَ

حدیث 7146- بخاری (6702) ابوداؤد (4313) ترمذی (2569) ابن ماجہ (4046) احمد (21297) ابن حبان (6693)

حدیث 7147- ابوداؤد (3035) احمد (7555) بیہقی (18166)

بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يُعِدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ الصُّفُوفَ إِذْ أُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّهُمْ فَإِذَا رَآهُ عَدُوُّ اللّٰهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَانْذَابَ حَتّٰى يَهْلِكَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ بِيَدِهٖ فَيُرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرْبَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک اہل روم "اعماق" (راوی کو شک ہے) یا شاید "دابق" تک نہیں پہنچ جائیں گے ان کے مقابلے کے لئے مدینہ منورہ سے ایک لشکر نکلے گا جو روئے زمین کے بہترین لوگ ہوں گے جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوں گے تو اہل روم کہیں گے تم ہمارے اور لوگوں کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہمارے بعض آدمیوں کو قید کیا ہے ہمیں ان سے جنگ کرنے دو۔ مسلمان جواب دیں گے۔ نہیں! اللہ کی قسم! ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نہیں ہٹیں گے پھر وہ ان کے ساتھ جنگ کریں گے پھر ایک تہائی مسلمان بھاگ کھڑے ہوں گے اللہ کبھی بھی ان کی توبہ قبول نہیں کرے گا۔ ان میں سے ایک تہائی مسلمان قتل ہو جائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ فضیلت کے مالک شہید ہوں گے اور ایک تہائی مسلمان فتح حاصل کرلیں گے وہ کبھی بھی کسی آزمائش میں مبتلا نہیں ہوں گے یہ لوگ دنیا فتح کرلیں گے اور جب مال غنیمت تقسیم کرنے کے لئے یہ لوگ اپنی تلواریں زیتون کے درختوں کے ساتھ لٹکائیں گے تو شیطان چیخ کر یہ اعلان کرے گا۔ تمہاری غیر موجودگی میں "دجال" تمہارے گھروں تک پہنچ گیا ہے وہ لوگ وہاں سے نکلیں گے یہ خبر غلط ہوگی جب وہ شام پہنچے گے تو دجال کا خروج ہوگا ابھی یہ اس کے ساتھ جنگ کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے اور صفیں درست کر رہے ہوں گے کہ نماز کا وقت ہو جائے گا اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کا نزول ہوگا وہ انہیں نماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن (دجال) انہیں دیکھے گا تو یوں پگھلنا شروع ہوگا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے کچھ بھی نہ کہیں تو بھی وہ پگھل کر ہلاک ہو جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعے اسے قتل کرے گا اور وہ لوگوں کو اپنے نیزے کے اوپر اس کا خون لگا ہوا دکھائیں گے۔

7149- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِينٍ وَيَتِيمٍ وَضَعِيفٍ وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

✧✧ حضرت مشورد قریشی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب اہل روم کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ ذرا غور کریں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے میں وہی بات کہہ رہا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنی ہے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے، اگر تم یہ بات کہتے ہو تو ان میں چار خصوصیات ہیں۔ آزمائش کے وقت وہ سب سے زیادہ بردبار ہوتے ہیں۔

حدیث 7148- ابن حبان (6813) مستدرک (8486)

حدیث 7149- احمد (18051) معجم کبیر (736)

مصیبت کے وقت سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ بچاؤ کی کوشش کرتے ہیں پسپا ہونے کے بعد سب سے زیادہ جلدی حملہ کرتے ہیں' غریب' یتیم اور کمزوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں اور ان کی پانچویں بہترین خوبی یہ ہے کہ وہ بادشاہوں کو ظلم کے ارتکاب سے زیادہ روکتے ہیں۔

7150- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذْكَرُ عَنْكَ أَنَّكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضُعَفَائِهِمْ

✧✧ حضرت مشورد قریشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت اس وقت قائم ہوگی جب اہل روم کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی یہ روایت حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں آئی تو انہوں نے دریافت کیا کہ تمہارے حوالے سے کس طرح کی روایات بیان کی جارہی ہیں حضرت مشورد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں نے وہی بات بیان کی ہے جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے۔ اگر تم یہ کہتے ہو (تو ٹھیک ہے ویسے) وہ لوگ آزمائش کے وقت سب سے زیادہ بردبار ہوتے ہیں اور مصیبت کے وقت سب سے زیادہ حوصلہ مند ہوتے ہیں اور غریبوں اور کمزوروں کے ساتھ سب سے زیادہ اچھا سلوک کرتے ہیں۔

7151- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى إِلَّا يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتِ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتّٰى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَنَحَّاهَا نَحْوَ الشَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومَ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمُ الْقِتَالِ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرٰى مِثْلُهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتّٰى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتّٰى يَخِرَّ مَيْتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسٍ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَجَاءَهُمُ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْ

الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَالَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ

✧✧ یسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ کوفہ میں سرخ آندھی آ گئی ایک شخص آیا اور بولا اے عبداللہ بن مسعود! قیامت آ گئی! وہ اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے سنبھل کر بیٹھ گئے اور بولے' قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک میراث کی تقسیم اور مال غنیمت کو ترک نہ کر دیا جائے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے ملک شام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: دشمن اہل اسلام سے مقابلے کے لئے وہاں جمع ہو گا اور اہل اسلام اس سے مقابلے کے لئے اکٹھے ہوں گے میں نے دریافت کیا' دشمن سے مراد اہل روم ہیں انہوں نے جواب دیا' ہاں! جنگ کی شدت کی وجہ سے بہت سے لوگ بھاگ جائیں گے۔ پھر مسلمانوں کا ایک ایسا لشکر آئے گا جو موت یا کامیابی کسی ایک چیز کا طلب گار ہو گا پھر وہ جنگ کریں گے یہاں تک کہ رات کا وقت آ جائے گا تو یہ سب لوگ کامیاب ہوئے بغیر واپس لوٹ آئیں گے ان کی شرط ویسے ہی رہ جائے گی پھر مسلمانوں کا ایک لشکر اس شرط پر جنگ کے لئے جائے گا یا تو وہ مر جائیں گے یا غالب آ جائیں گے۔ شام ہونے تک وہ جنگ کرتے رہیں گے اور پھر یہ سب غالب ہوئے بغیر واپس آ جائیں گے اور ان کی شرط ویسے ہی رہ جائے گی۔ چوتھے دن باقی ماندہ اہل اسلام ان کے مقابلے کے لئے آئیں گے تو اللہ تعالیٰ کافروں کو شکست سے دوچار کرے گا وہ ایسی جنگ ہو گی کہ اس کی مثال نہیں ملے گی یہاں تک کہ پرندے وہاں سے گزریں گے تو وہ بھی گر کر مر جائے گیں اور آگے نہیں جا سکیں گے اگر کسی شخص کے 100 بچے ہوں تو ان میں سے 1 بچے گا۔ ایسی صورت میں مال غنیمت سے کیا خوشی حاصل ہو گی اور کیا میراث تقسیم ہو گی؟ اسی دوران انہیں ایک بڑی مصیبت درپیش ہو گی انہیں ایک آواز سنائی دے گی کہ تمہاری غیر موجودگی میں دجال تمہارے بچوں تک پہنچ چکا ہے وہ اپنے ہاتھ میں موجود ہر چیز پھینکیں گے اور اس طرح چل پڑیں گے وہ ہراوّل دستے میں دس گھڑ سواروں کو بھیجیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں ان کے ناموں' ان کے آباؤ اجداد کے ناموں اور ان کے گھوڑوں کے رنگوں سے بھی واقف ہوں وہ اس دن روئے زمین کے بہترین سوار ہوں گے۔

7152- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَهَبَّتْ رِيْحٌ حَمْرَاءُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَحَدِيْثُ ابْنِ عُلَيَّةَ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ

✧✧ یسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب سرخ آندھی چلی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

7153- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِيْ ابْنَ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِيْ ابْنَ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِيْ بَيْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّالْبَيْتُ مَلَآنُ قَالَ فَهَاجَتْ رِيْحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوْفَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود تھا جو لوگوں سے بھرا ہوا تھا کوفہ میں سرخ آندھی آئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7154- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ

حدیث 7151- احمد (4146) ابن حبان (6786) مستدرک (8471) ابویعلیٰ (5253)

قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةٍ قَالَ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِّنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوْفِ فَوَافَقُوْهُ عِنْدَ اَكَمَةٍ فَاِنَّهُمْ لَقِيَامٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ فَقَالَتْ لِىْ نَفْسِىْ ائْتِهِمْ فَقُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُوْنَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجِىٌّ مَعَهُمْ فَاَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ اَعُدُّهُنَّ فِىْ يَدِىْ قَالَ تَغْزُوْنَ جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللّٰهُ قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَّا جَابِرُ لَا نَرَى الدَّجَّالَ يَخْرُجُ حَتّٰى تُفْتَحَ الرُّوْمُ

✧✧ حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے مغرب کی جانب سے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی ملاقات ٹیلے کے پاس ہوئی وہ کھڑے ہوئے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے سوچا مجھے بھی ان کے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جا کر کھڑا ہو جانا چاہیے کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ نہ کر دیں پھر میں نے سوچا ہو سکتا ہے آپ ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کر رہے ہوں بحرحال میں ان کے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اس موقع کی چار باتیں یاد رکھی ہیں جو میں انگلیوں پر گن سکتا ہوں آپ نے فرمایا: تم لوگ اہل عرب کے خلاف جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر اہل فارس کے خلاف جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر تم اہل روم کے خلاف جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر تم دجال کے خلاف جنگ کرو گے تو تم اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر حضرت نافع رضی اللہ عنہ بولے' دجال کا خروج اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک روم فتح نہ ہو جائے۔

7155-حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ الْغِفَارِىِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُوْنَ قَالُوْا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ اِنَّهَا لَنْ تَقُوْمَ حَتّٰى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَنُزُوْلَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوْفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاٰخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ اِلٰى مَحْشَرِهِمْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت گفتگو کر رہے تھے آپ نے دریافت کیا تم کس موضوع پر گفتگو کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی' ہم قیامت کا ذکر کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک تم اس سے پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو پھر آپ نے دھواں' دجال' دابۃ الارض مغرب سے سورج کے نکلنے' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول' یاجوج ماجوج اور تین مرتبہ زمین میں (لوگوں کے) دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مرتبہ مشرق میں دھنس جائیں گے ایک مرتبہ مغرب میں دھنس جائیں گے اور ایک مرتبہ جزیرہ نما عرب میں دھنس جائیں گے اور ان میں آخری نشانی یہ ہے کہ یمن سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر میدانِ محشر میں لے جائے گی۔

حدیث 7154- احمد (18994)

حدیث 7155- ترمذی (2183) ابن ماجہ (4041) احمد (16186) ابن حبان (6759) مستدرک (8317) معجم کبیر (3028)

7156-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ اَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ اِلَيْنَا فَقَالَ مَا تَذْكُرُوْنَ قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُوْنُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ اٰيَاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِيْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْاَرْضِ وَيَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرَةِ عَدَنٍ تَرْحَلُ النَّاسَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ اَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نُزُوْلُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ الْاٰخَرُ وَرِيْحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بالا خانے میں تشریف فرما تھے۔ ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہماری طرف جھانک کر دریافت کیا تم کسی بات کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم عرض کی' قیامت کا۔ آپ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔ مشرق میں (لوگوں کا) دھنس جانا۔ مغرب میں (لوگوں کا) دھنس جانا اور جزیرہ نما عرب میں (لوگوں کا) دھنس جانا' دھواں' دجال اور دابۃ الارض' یاجوج ماجوج' سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا اور ''عدن'' کے گڑھے سے آگ کا نکلنا اور جو لوگوں کو کھینچ کر لے جائے گی (امام مسلم فرماتے ہیں) دسویں نشانی کے بارے میں اختلاف ہے بعض روایات میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے نزول کا ذکر ہے بعض روایات میں ایک آندھی کا ذکر ہے جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

7157-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَاَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ اِذَا نَزَلُوْا وَتَقِيْلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ اَحَدُ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُوْلُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ قَالَ الْاٰخَرُ رِيْحٌ تُلْقِيْهِمْ فِي الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بالا خانے میں تشریف فرما تھے ہم نیچے بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم ایک روایت میں راوی کے گمان کے مطابق یہ الفاظ ہیں) وہ لوگ جہاں پڑاؤ کریں گے اور جہاں قیلولہ کریں گے وہ آگ ان کے ساتھ ہوگی (ایک روایت میں یہ مرفوع کے بجائے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے) ایک روایت میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے نزول کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں آندھی کے لوگوں کو سمندر میں ڈال دینے کا ذکر ہے۔

7158-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَاَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ وَّابْنِ جَعْفَرٍ وَّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ بِنَحْوِهٖ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ نُزُوْلُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک مسند کے مطابق یہ روایت مرفوع نہیں ہے اور دسویں نشانی کے طور پر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے نزول کا ذکر ہے۔

7159 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک حجاز کی سرزمین سے ایسی آگ ظاہر نہیں ہوگی جو بصریٰ میں موجود اونٹوں کی گردنوں کو روشن نہ کردے۔

7160 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُ الْمَسَاكِنُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ فَكَمْ ذَلِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِيلًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے قریب مدینہ منورہ کی آبادی یعنی) رہائش گاہیں ''اہاب'' (راوی کو شک ہے یا شاید) ''یہاب'' تک نہ پہنچ جائیں (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنا استاد سہیل سے دریافت کیا یہ جگہ مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟ انہوں نے جواب دیا، اتنے اتنے میل کے فاصلے پر۔

7161 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارش نہ ہو قحط سالی یہ ہے کہ بارش ہو اور اچھی طرح بارش ہو لیکن زمین کچھ اگائے نہیں۔

7162 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ اس وقت مشرق کی طرف تھا۔ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ خبردار! فتنہ اس طرف ہوگا خبردار! فتنہ اس طرف ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

حدیث 7159 - بخاری (6701) ابن حبان (6839) مستدرک (8369) معجم کبیر (1229)

حدیث 7161 - احمد (8492) ابن حبان (995) مستدرک (8567) بیہقی (6272) ابویعلی (4340)

حدیث 7162 - بخاری (2937) ترمذی (2268) مؤطا (1757) احمد (4679) ابن حبان (6648) ابو یعلی (5449) معجم کبیر (13422)

7163- حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیْرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ کُلُّھُمْ عَنْ یَحْیَی الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِیْرِیُّ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَۃَ فَقَالَ بِیَدِہٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ الْفِتْنَۃُ ھَاھُنَا مِنْ حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنُ الشَّیْطٰنِ قَالَھَا مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا وَ قَالَ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ فِیْ رِوَایَتِہٖ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَابِ عَآئِشَۃَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے قریب کھڑے ہوکر اپنے دستِ اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دو (راوی کو شک ہے) یا شاید تین مرتبہ ارشاد فرمایا: فتنہ اس طرف ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلتے ہیں (ایک روایت میں آپ کے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے ہونے کا ذکر ہے)

7164- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیَی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَھُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ ھَا اِنَّ الْفِتْنَۃَ ھَاھُنَا ھَا اِنَّ الْفِتْنَۃَ ھَاھُنَا ھَا اِنَّ الْفِتْنَۃَ ھَاھُنَا مِنْ حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنُ الشَّیْطٰنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آپ کا رُخ اس وقت مشرق کی طرف تھا' فتنہ یہاں ہوگا' فتنہ یہاں ہوگا' فتنہ یہاں ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلتے ہیں۔

7165- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ عِکْرِمَۃَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ بَیْتِ عَآئِشَۃَ فَقَالَ رَاْسُ الْکُفْرِ مِنْ ھَاھُنَا مِنْ حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنُ الشَّیْطٰنِ یَعْنِی الْمَشْرِقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کفر کا سرغنہ اس (یعنی مشرق) طرف سے نکلے گا۔ جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

7166- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ اَخْبَرَنَا حَنْظَلَۃُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا یَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُشِیْرُ بِیَدِہٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَیَقُوْلُ ھَا اِنَّ الْفِتْنَۃَ ھَاھُنَا ھَا اِنَّ الْفِتْنَۃَ ھَاھُنَا ثَلَاثًا حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنَا الشَّیْطٰنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے اپنے دستِ اقدس کے ذریعے اشارہ کرکے بتایا' ہاں! فتنہ اس طرف ہوگا ہاں! فتنہ اس طرف ہوگا (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی) جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

7167- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَاَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَکِیْعِیُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبَانَ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ یَقُوْلُ یَا اَھْلَ الْعِرَاقِ مَا اَسْاَلَکُمْ عَنِ الصَّغِیْرَۃِ وَاَرْکَبَکُمْ لِلْکَبِیْرَۃِ سَمِعْتُ اَبِیْ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الْفِتْنَۃَ تَجِیْءُ مِنْ ھَاھُنَا وَاَوْمَاَ بِیَدِہٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنَا الشَّیْطٰنِ وَاَنْتُمْ یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ

بَعْضٍ وَّاِنَّمَا قَتَلَ مُوْسٰى الَّذِىْ قَتَلَ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ (وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا) قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِىْ رِوَايَتِهٖ عَنْ سَالِمٍ لَّمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اے اہل عراق! ایک جھوٹی سی بات (پسو یا مچھر مارنے کا حکم) دریافت کرنے پر تمہیں کس نے مجبور کیا؟ اور ایک بڑی بات (حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے) کے تم کیسے مرتکب ہوئے؟ میں نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: فتنہ اس سمت سے آئے گا جہاں سے شیطان کے دونوں سینگ طلوع ہوتے ہیں تم ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غیر ارادی طور پر فرعون کی قوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قتل کیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا تھا۔

''تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو ہم نے تمہیں غم سے نجات عطا کی اور کچھ آزمائشوں میں مبتلا کر دیا''۔

7168- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَضْطَرِبَ اَلَيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِى الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِى الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک قبیلہ دوس کی عورتیں ''ذوالخلصہ'' کا طواف نہیں کریں گی (راوی کہتے ہیں) ذوالخلفہ ''تبالہ'' کے مقام پر ایک بت تھا زمانہ جاہلیت میں قبیلہ دوس کے لوگ اس کی عبادت کیا کرتے تھے۔

7169-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ وَاَبُوْ مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ الرَّقَاشِىُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتّٰى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزّٰى فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَظُنُّ حِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ (هُوَ الَّذِىْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ) اَنَّ ذٰلِكَ تَامًّا قَالَ اِنَّهُ سَيَكُوْنُ مِنْ ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَوَفّٰى كُلَّ مَنْ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَيَبْقٰى مَنْ لَّا خَيْرَ فِيْهِ فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى دِيْنِ اٰبَائِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: رات اور دن اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے۔ جب تک ''لات'' اور عزیٰ'' (کی دوبارہ) پوجا نہ ہو۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اسی ذات نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے ہمراہ مبعوث کیا تا کہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرکین اسے پسند نہ کریں''۔

تو میں یہ سمجھی تھی کہ اب ہمیشہ یہی صورتحال رہے گی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی مشیت میں ہے۔ اس وقت تک ایسا ہی

حدیث 7168- بخاری (6699) احمد (7663) ابن حبان (6749)

حدیث 7169- بخاری (6699) احمد (7663) ابن حبان (6749)

رہے گا پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا کو بھیجے گا جس کی وجہ سے ہر وہ شخص فوت ہو جائے گا۔ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا اور پھر وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جن میں کوئی بھی بھلائی نہیں ہوگی وہ اپنے آباؤ اجداد کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

7170- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7171- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ مَكَانَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی۔ جب تک قبر کے پاس سے گزرنے والا آدمی یہ سوچے کہ کاش! میں اس (مردے) کی جگہ ہوتا۔

7172- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جب کے دست قدرت میں میری جان ہے دُنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک قبر کے پاس سے گزرنے والا کوئی شخص بے چین ہو کر یہ نہ کہے کہ کاش! میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا اس کے دین میں صرف آزمائشیں ہوں گی۔

7173- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ قَتَلَ وَلَا يَدْرِي الْمَقْتُوْلُ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ قُتِلَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے لوگوں پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب کسی قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کس وجہ سے قتل کیا ہے اور کسی مقتول کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کس وجہ سے قتل کیا گیا ہے۔

7174- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَاْتِيَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَّا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيْمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ فِيْمَ قُتِلَ فَقِيْلَ كَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ قَالَ الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ لَمْ يَذْكُرِ الْاَسْلَمِيَّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جب کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ دُنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک لوگوں پر وہ دن نہ آجائے جب قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کیوں قتل

کیا ہے اور مقتول کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا گیا ہے؟ عرض کی گئی ایسا کیوں ہوگا؟ آپ نے فرمایا: خون ریزی کثرت کی وجہ سے قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔

7175- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا جھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کردے گا۔

7176- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا' جھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کردے گا۔

7177- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا' جھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کردے گا۔

7178- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِّنْ قَحْطَانَ يَسُوْقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی ''قحطان'' سے وہ شخص نہیں نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لاٹھی کے ذریعے ہانک کرلے جائے گا۔

7179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِيْ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ قَالَ مُسْلِمٌ هُمْ اَرْبَعَةُ اِخْوَةٍ شَرِيْكٌ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ وَعُمَيْرٌ وَّعَبْدُ الْكَبِيْرِ بَنُوْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات اور دن اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے۔ جب تک ''جہجاہ'' نامی آدمی بادشاہ نہ بن جائے۔

حدیث 7175- بخاری (1514) ابوداؤد (4309) نسائی (2904) احمد (7053) ابن حبان (6751) مستدرک (8396) بیہقی (8481)

حدیث 7178- بخاری (3329) احمد (9395) معجم کبیر (13198)

حدیث 7179- ترمذی (2228) احمد (8346) معجم کبیر (157)

7180- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جن کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھالوں کی مانند ہوں گے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے۔ جو بالوں والی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔

7181- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ لْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلَكُمْ اُمَّةٌ يَّنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ وُجُوْهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور ان کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھال کی مانند ہوں گے۔

7182- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ ذُلْفَ الْاٰنُفِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے جنگ نہیں کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چپٹی ہوگی۔

7183- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوْهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُوْنَ الشَّعَرَ وَيَمْشُوْنَ فِي الشَّعَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مسلمان ترک قوم کے ساتھ جنگ نہیں کریں گے۔ جن کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھال کے مانند ہوں گے۔ یہ لوگ بالوں سے بنا ہوا لباس اور بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔

7184- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمْ

حدیث 7180- بخاری (2769) ابوداؤد (4304) ترمذی (2215) بیہقی (3177) ابن ماجہ (4096) احمد (7262) ابن حبان (6743) مستدرک (8468) بیہقی (18373) ابویعلی (5878)

الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْاَعْيُنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت سے پہلے تمہاری ایسی قوم کے ساتھ جنگ ہوگی جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے ان کے چہرے سرخ ہوں گے اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی۔

7185-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ يُوْشِكُ اَهْلُ الْعِرَاقِ اَنْ لَّا يُجْبٰى اِلَيْهِمْ قَفِيْزٌ وَّلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ اَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُوْنَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوْشِكُ اَهْلُ الشَّامِ اَنْ لَّا يُجْبٰى اِلَيْهِمْ دِيْنَارٌ وَّلَا مُدْىٌ قُلْنَا مِنْ اَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّوْمِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِىْ اٰخِرِ اُمَّتِىْ خَلِيْفَةٌ يَّحْثِى الْمَالَ حَثْيًا لَّا يَعُدُّهٗ عَدَدًا قَالَ قُلْتُ لِاَبِىْ نَضْرَةَ وَاَبِى الْعَلَاءِ اَتَرَيَانِ اَنَّهٗ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَا لَا

✧✧ ابونضیرہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ وہ بولے' عنقریب اہل عراق کے پاس کوئی ''قفیز'' یا ''درہم'' نہیں آئے گا ہم نے دریافت کیا' کہاں سے؟ انہوں نے جواب دیا' عجم کی جانب سے وہ لوگ ادائیگی بند کر دیں گے۔ پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے' عنقریب اہل شام کی طرف کوئی ''دینار'' یا ''مدی'' نہیں آئے گا۔ ہم نے دریافت کیا۔ کہاں سے؟ انہوں نے جواب دیا روم کی جانب سے پھر کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا' میری اُمت کے آخری زمانے میں ایک خلیفہ پیدا ہوگا جو مٹھیاں بھر' بھر کر' گنتی کئے بغیر (درہم و دینار) صدقہ کرے گا (راوی کہتے ہیں) میں نے ابونضرہ اور ابوالعلاء سے دریافت کیا' کیا آپ کے خیال میں اس سے مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہوں نے جواب دیا' نہیں!

7186-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ يَّعْنِى الْجُرَيْرِيَّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7187-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَّعْنِىْ ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِىْ ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيْفَةٌ يَّحْثُو الْمَالَ حَثْيًا لَّا يَعُدُّهٗ عَدَدًا وَّفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ يَّحْثِى الْمَالَ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے خلفاء میں ایک ایسا خلیفہ آئے گا جو مٹھیاں بھر' بھر کر گنتی کئے بغیر (درہم و دینار صدقہ) کرے گا۔

7188- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ وَّجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ خَلِيْفَةٌ يَّقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهٗ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آخری

حدیث 7185- احمد (14446) ابن حبان (6682) مستدرک (8400)

حدیث 7187- احمد (11474) مستدرک (8401) ابویعلی (1294)

زمانے میں ایسا خلیفہ ہوگا جو گنتی کیے بغیر مال تقسیم کرے گا۔

7189-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7190-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِيْنَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَاْسَهُ وَيَقُوْلُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک ایسا شخص جو مجھ سے بہتر ہے۔اس نے مجھے بتایا کہ جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ خندق کھود رہے تھے۔اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ابن سمیہ (عمارہ بن یاسر) کا حال بُرا ہوگا۔جب تمہیں ایک باغی گروہ قتل کردے گا۔

7191- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالُوْا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ النَّضْرِ اَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّي اَبُوْ قَتَادَةَ وَفِي حَدِيْثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اُرَاهُ يَعْنِي اَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيْثِ خَالِدٍ وَّيَقُوْلُ وَيْسَ اَوْ يَقُوْلُ يَا وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ "بہتر شخص" سے مراد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

7192- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار سے کہا تھا کہ تمہیں باغی گروہ قتل کرے گا۔

7193- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ

حدیث7190- بخاری (436) ترمذی (3800) احمد (6926) ابن حبان (7078) مستدرک (2663) بیہقی (16563) ابو یعلی (7175)معجم کبیر(954)

حدیث7192- بخاری (436) ترمذی (3800) احمد (6926) ابن حبان (7078) مستدرک (2663) بیہقی (16563) ابو یعلی (7175)معجم کبیر(954)

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِمَا عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7194-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

7195-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهْلِكُ اُمَّتِىْ هٰذَا الْحَىُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ لَوْ اَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قریش کا ایک قبیلہ میری اُمت کو ہلاکت کا شکار کر دے گا لوگوں نے عرض کی' آپ ہمیں (اس بارے میں) کیا ہدایت دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کاش! لوگ ان سے الگ رہیں۔

7196-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ فِىْ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7197-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهٗ وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهٗ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''کسریٰ'' مر گیا ہے اس کے بعد کوئی اور کسریٰ نہیں بنے گا اور جب ''قیصر'' مر جائے گا تو اس کے بعد قیصر نہیں رہے گا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' تمہیں اللہ کی راہ میں دونوں کے خزانوں کو ضرور خرچ کرو گے۔

7198- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِى ابْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِىِّ بِاِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7199-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ

حدیث 7195- بخاری (3410) احمد (7858) ابن حبان (6712) مستدرک (8450) ابو یعلیٰ (6093)

حدیث 7197- بخاری (2864) ابو داؤد (2636) ترمذی (2216) احمد (7184) ابن حبان (6689) بیہقی (18383) ابو یعلیٰ (5881) معجم کبیر (1870)

كِسْرٰى ثُمَّ لَا يَكُوْنُ كِسْرٰى بَعْدَهٗ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُوْنُ قَيْصَرٌ بَعْدَهٗ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسریٰ ہلاک ہو گیا اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا۔ قیصر بھی ضرور ہلاک ہو جائے گا اور اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور تم دونوں کے خزانوں کو ضرور اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

7200-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهٗ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ سَوَآءً

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7201-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَنْزَ اٰلِ كِسْرٰى الَّذِىْ فِى الْاَبْيَضِ قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب مسلمانوں کا ایک لشکر آلِ کسریٰ (اہل ایران) کے خزانوں کو فتح کرلے گا جس میں سفید محل بھی شامل ہوگا۔

7202-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7203-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الدِّيْلِىُّ عَنْ اَبِى الْغَيْثِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُمْ بِمَدِيْنَةٍ جَانِبٌ مِّنْهَا فِى الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِّنْهَا فِى الْبَحْرِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَغْزُوَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنْ بَنِىْ اِسْحٰقَ فَاِذَا جَآءُوْهَا نَزَلُوْا فَلَمْ يُقَاتِلُوْا بِسِلَاحٍ وَّلَمْ يَرْمُوْا بِسَهْمٍ قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَيَسْقُطُ اَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَّا اَعْلَمُهٗ اِلَّا قَالَ الَّذِىْ فِى الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُوْلُوا الثَّانِيَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْاٰخَرُ ثُمَّ يَقُوْلُوا الثَّالِثَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوْهَا فَيَغْنَمُوْا فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُوْنَ الْمَغَانِمَ اِذْ جَآءَهُمُ الصَّرِيْخُ فَقَالَ اِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُوْنَ كُلَّ شَىْءٍ وَّيَرْجِعُوْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم نے ایسے شہر کے بارے میں سن رکھا ہے جس کے ایک جانب خشکی ہے اور دوسری طرف سمندر ہے لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک بنو اسحٰق سے تعلق رکھنے والے ستر ہزار افراد اس پر حملہ نہیں کریں گے۔ وہ لوگ اس شہر کے پاس آ کر پڑاؤ کریں گے اور وہ ہتھیاروں کے ذریعے جنگ نہیں کریں گے اور نہ ہی تیر اندازی کریں گے بلکہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے۔ تو

حدیث 7200- بخاری (2864) ابو داؤد (2636) ترمذی (2216) احمد (7184) ابن حبان (6689) بیہقی (18383) ابو یعلی (5881) معجم کبیر (1870)

(اس کی فصیل) کا ایک کنارہ گر جائے گا (راوی کہتے ہیں میرے علم کے مطابق حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ سمندر کی جانب والا کنارہ گر جائے گا) پھر وہ مسلمان دوسری مرتبہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے تو دوسری طرف کا کنارہ گر جائے گا پھر وہ تیسری مرتبہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے تو ان کے لئے گنجائش پیدا ہو جائے گی اور وہ شہر میں داخل ہو کر مال غنیمت حاصل کر لیں گے جب وہ مال غنیمت تقسیم کر رہے ہوں گے تو ایک بلند آواز ان تک پہنچے گی کہ دجال کا خروج ہو گیا ہے وہ سب کچھ چھوڑ کر واپس چلے جائیں گے۔

7204- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ ابْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7205- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُوْدَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم یہودیوں کے ساتھ جنگ کرو گے اور انہیں قتل کرتے رہو گے یہاں تک کہ پتھر بھی یہ کہے گا اے مسلمان! یہ یہودی (میرے پیچھے چھپا ہوا) ہے آؤ! اور اسے قتل کر دو!

7206- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيْثِهِ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَّرَائِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں "میرے پیچھے یہودی موجود ہے"۔

7207- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُوْلُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْتَتِلُوْنَ اَنْتُمْ وَيَهُوْدُ حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَّرَائِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے اور یہودیوں کے درمیان جنگ ہوتی رہے گی یہاں تک کہ پتھر یہ کہے گا اے مسلمان! میرے پیچھے یہودی موجود ہے۔ آؤ! اور اسے قتل کر دو۔

7208- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُوْدُ فَتُسَلَّطُوْنَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَّرَائِي فَاقْتُلْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہودی تمہارے ساتھ جنگ کریں گے اور تم اس پر غالب آجاؤ گے یہاں تک کہ پتھر یہ کہیں گے اے مسلمان! میرے پیچھے یہ یہودی موجود ہے اسے قتل کر دو!

7209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْيَهُوْدَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى يَخْتَبِئَ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ وَّرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُوْلُ الْحَجَرُ اَوِ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ

حدیث 7205- بخاری (2767) ترمذی (2236) احمد (6032) ابن حبان (6806) بیہقی (18371) ابویعلی (5523)

فَاقْتُلْهُ اِلَّا الْغَرْقَدَ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرِ الْيَهُوْدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک یہودی مسلمانوں کے ساتھ جنگ نہ کریں اور مسلمان ان کا قتل عام نہ کریں یہاں تک کہ کوئی یہودی کسی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرے گا تو وہ پتھر یا درخت یہ کہے گا اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے موجود ہے۔ آؤ! اور اسے قتل کردو! البتہ "غرقد" (نامی درخت) ایسا نہیں کرے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا مخصوص درخت ہے۔

7210- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِى الْاَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت سے پہلے کئی کذاب (ظاہر) ہوں گے (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) راوی کہتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

7211- وَحَدَّثَنِىْ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ قَالَ سِمَاكٌ وَّسَمِعْتُ اَخِىْ يَقُوْلُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوْهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان زائد ہے "تم ان سے بچنا"

7212- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبٌ مِّنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک تیس کے قریب جھوٹے دجالوں کو (زمین پر) بھیج نہ دیا جائے گا جن میں سے ہر ایک کا یہ دعویٰ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

7213- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ يَنْبَعِثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ منقول ہے۔

حدیث 7209- بخاری (2767) ترمذی (2236) احمد (6032) ابن حبان (6806) بیہقی (371 تا 1) ابو یعلیٰ (5523)

حدیث 7210- احمد (9543) ابن حبان (6650) ابو یعلیٰ (449) معجم کبیر (1808)

بَابُ 1015: ذِكْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

ابن صیاد کا ذکر

7214-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيْهِمُ ابْنُ صَيَّادٍ فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَدَاكَ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا بَلْ تَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰى اَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَّكُنِ الَّذِیْ تَرٰى فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ قَتْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے ہم کچھ بچوں کے پاس سے گزرے جن میں ابن صیاد بھی تھا۔ سب بچے بھاگ گئے۔ لیکن ابن صیاد بیٹھ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی یہ حرکت پسند نہیں آئی آپ نے اس سے فرمایا: تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس نے جواب دیا' نہیں! بلکہ آپ کو یہ گواہی دینی چاہیے کہ میں اللہ کا رسول ہوں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جو تم سمجھ رہے ہو تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

7215-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبْئًا فَقَالَ دُخٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِیْ فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنْ يَّكُنِ الَّذِیْ تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيْعَ قَتْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے آپ ابن صیاد کے پاس سے گزرے۔ آپ نے اس سے فرمایا: میرے ذہن میں تمہارے بارے میں الجھن ہے۔ اس نے جواب دیا۔ "دُخٌّ" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرے ہو جاؤ تم اپنی حد سے آگے نہیں نکل سکو گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو' اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

7216-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ لَقِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فِیْ بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ هُوَ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ مَا تَرٰى قَالَ اَرٰى عَرْشًا عَلَى الْمَآءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرٰى عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرٰى قَالَ اَرٰى صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا اَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُبِسَ

عَلَيْهِ دَعْوَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں کسی گلی میں نبی اکرم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سامنا اس (ابن صیاد) سے ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس نے جواب دیا' کیا آپ یہ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں (پھر آپ نے اس سے دریافت کیا' تم کیا دیکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا' میں پانی پر ایک عرش دیکھتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سمندر پر شیطان کا تخت دیکھتے ہو اور کیا دیکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا' میں دو سچے لوگوں اور ایک جھوٹے' ایک سچے اور دو جھوٹے لوگوں کو دیکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ منتشر الخیال ہے۔ اسے چھوڑ دو!

7217- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقِىَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَائِدٍ وَّمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَّعَ الْغِلْمَانِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْجُرَيْرِيِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ابن صائد سے سامنا ہوا آپ کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ جبکہ ابن صائد کے ہمراہ کچھ بچے تھے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7218- حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ اِلٰى مَكَّةَ فَقَالَ لِىْ اَمَا قَدْ لَقِيْتُ مِنَ النَّاسِ يَزْعُمُوْنَ اَنِّى الدَّجَّالُ اَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ لَا يُوْلَدُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِىْ اَوَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِيْنَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِيْنَةِ وَهٰذَا اَنَا اُرِيْدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِىْ فِىْ اٰخِرِ قَوْلِهٖ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ مَوْلِدَهٗ وَمَكَانَهٗ وَاَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِىْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابن صائد کے ہمراہ مکہ تک سفر کیا اس نے مجھ سے کہا: میں ایسے بہت سے لوگوں سے ملا ہوں۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ میں دجال ہوں۔ کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کی اولاد نہیں ہوگی۔ میں نے جواب دیا' ہاں! وہ بولا' میری تو اولاد ہے کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ میں نے جواب دیا ہاں! وہ بولا' میری پیدائش مدینہ منورہ میں ہوئی ہے اور اب میں مکہ جا رہا ہوں پھر اس نے مجھ سے سب سے آخر میں یہ کہا: اللہ کی قسم! مجھے علم ہے کہ دجال کی پیدائش کہاں ہوگی اور اس کا علاقہ کونسا ہوگا اور وہ کہاں ہوگا (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ بات سن کر) میں پھر الجھن میں مبتلا ہو گیا۔

7219- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ

حدیث 7216- بخاری (2890) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلی (5223) معجم کبیر (7132)

حدیث 7217- ترمذی (2247) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلی (5172) معجم کبیر (13146)

حدیث 7218- ترمذی (2247) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلی (5172) معجم کبیر (13146)

نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ لِی ابْنُ صَائِدٍ وَّاَخَذَتْنِیْ مِنْهُ ذَمَامَةٌ هٰذَا عَذَرْتُ النَّاسَ مَا لِیْ وَلَكُمْ يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ اَلَمْ يَقُلْ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ يَهُوْدِیٌّ وَّقَدْ اَسْلَمْتُ قَالَ وَلَا يُوْلَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِیْ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْهِ مَكَّةَ وَقَدْ حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتّٰى كَادَ اَنْ يَّاْخُذَ فِیَّ قَوْلُهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ الْاٰنَ حَيْثُ هُوَ وَاَعْرِفُ اَبَاهُ وَاُمَّهُ قَالَ وَقِيْلَ لَهُ اَيَسُرُّكَ اَنَّكَ ذَاكَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَیَّ مَا كَرِهْتُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابن صیاد نے مجھ سے گفتگو کی اور مجھے الجھن میں مبتلا کر دیا' وہ بولا دوسرے لوگوں کا عذر میں قبول کر لیتا ہوں لیکن اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام! کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ دجال یہودی ہو گا۔ جبکہ میں مسلمان ہو چکا ہوں آپ نے یہ نہیں فرمایا؟ کہ اس کی اولاد نہیں ہو گی جبکہ میری اولاد ہے' اور آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسے مکہ میں داخل نہیں ہونے دے گا۔ جبکہ میں حج کر چکا ہوں (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ اسی طرح کی باتیں کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس بات کا امکان ہو گیا کہ میں اس کی باتوں سے متاثر ہو جاؤں پھر وہ بولا' میں یہ جانتا ہوں کہ اس وقت دجال کہاں ہے؟ میں اس کے باپ اور اس کی ماں سے بھی واقف ہوں اس سے کہا گیا: کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تم دجال ہوتے؟ اس نے جواب دیا' اگر مجھے یہ پیش کش ہوتی تو میں اسے ناپسند نہیں کرتا۔

7220- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ اَخْبَرَنِی الْجُرَيْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا اَوْ عُمَّارًا وَّمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِيْتُ اَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَحْشَةً شَدِيْدَةً مِّمَّا يُقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَآءَ بِمَتَاعِهٖ فَوَضَعَهُ مَعَ مَتَاعِیْ فَقُلْتُ اِنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرُفِعَتْ لَنَا غَنَمٌ فَانْطَلَقَ فَجَآءَ بِعُسٍّ فَقَالَ اشْرَبْ اَبَا سَعِيْدٍ فَقُلْتُ اِنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ وَّاللَّبَنُ حَارٌّ مَّا بِیْ اِلَّا اَنِّیْ اَكْرَهُ اَنْ اَشْرَبَ عَنْ يَّدِهٖ اَوْ قَالَ آخُذَ عَنْ يَّدِهٖ فَقَالَ اَبَا سَعِيْدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آخُذَ حَبْلًا فَاُعَلِّقَهُ بِشَجَرَةٍ ثُمَّ اَخْتَنِقَ مِمَّا يَقُوْلُ لِیَ النَّاسُ يَا اَبَا سَعِيْدٍ مَّنْ خَفِیَ عَلَيْهِ حَدِيْثُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَفِیَ عَلَيْكُمْ مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتَ مِنْ اَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَافِرٌ وَّاَنَا مُسْلِمٌ اَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَقِيْمٌ لَّا يُوْلَدُ لَهُ وَقَدْ تَرَكْتُ وَلَدِیْ بِالْمَدِيْنَةِ اَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِيْنَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ اَقْبَلْتُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَاَنَا اُرِيْدُ مَكَّةَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیُّ حَتّٰى كِدْتُ اَنْ اَعْذِرَهُ ثُمَّ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْرِفُهُ وَاَعْرِفُ مَوْلِدَهُ وَاَيْنَ هُوَ الْاٰنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبًّا لَّكَ سَائِرَ الْيَوْمِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حج (یا شاید) عمرہ کرنے کے لئے نکلے ابن صائد بھی ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ لوگ ادھر ادھر بکھر گئے۔ صرف میں اور وہ باقی رہ گئے۔ اس کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا تھا اس کی وجہ سے مجھے اس سے سخت وحشت محسوس ہوئی۔ وہ اپنا سامان لے کر آیا اور اسے میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا میں نے کہا: گرمی بہت زیادہ ہے اگر تم اپنا سامان اس درخت کے نیچے رکھ دو۔ (تو یہ مناسب ہو گا) اس نے ایسا ہی کیا پھر کچھ بکریاں وہاں آئیں وہ ان کے دودھ کا پیالہ لے کر میرے پاس آیا اور بولا' اے ابوسعید! اسے پی لیجئے! میں نے کہا: گرمی بہت زیادہ ہے اور دودھ بھی گرم ہوتا ہے میرا مقصد یہ تھا کہ مجھے اس کا ہاتھ سے ملنے والا دودھ پینا پسند نہیں تھا۔

کرتا ہے کہ میں ایک رسی لے کر درخت سے لٹکاؤں اور پھر خودکشی کرلوں۔اے ابوسعید! جن لوگوں کو نبی اکرم ﷺ اس کی حدیث کا علم نہیں ہے (وہ تو معذور ہیں) لیکن اے گروہ انصار! کیا آپ کو نبی اکرم ﷺ کی احادیث کا سب سے زیادہ علم نہیں ہے؟ کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہو سکے گا؟ جبکہ میں مدینہ منورہ سے آ رہا ہوں اور مکہ جا رہا ہوں۔حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریب تھا کہ میں اس کا عذر قبول کر لیتا لیکن وہ بولا میں دجال سے واقف ہوں اس کی جائے پیدائش سے بھی واقف ہوں اور اس وقت وہ کہاں ہے؟ یہ بھی جانتا ہوں تو میں نے اس سے کہا: تم ہمیشہ تباہی کا شکار رہو گے۔

7221-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تُرْبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ يَّا اَبَا الْقَاسِمِ قَالَ صَدَقْتَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ابن صائد سے دریافت کیا' جنت کی مٹی کیسی ہے؟ اس نے جواب دیا' اے ابوالقاسم! وہ باریک سفید مشک جیسی ہے۔آپ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے۔

7222-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ابن صیاد سے جنت کی مٹی کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے جواب دیا' وہ باریک سفید خالص مشک جیسی ہے۔

7223-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ اَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَّالُ فَقُلْتُ اَتَحْلِفُ بِاللّٰهِ قَالَ اِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذٰلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اللہ کے نام کا حلف اٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ ابن صائد ''دجال'' ہے میں نے دریافت کیا' کیا آپ اللہ کے نام کا حلف اٹھا رہے ہیں؟ وہ بولے' میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات پر حلف اٹھاتے ہوئے سنا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے اس کا انکار نہیں کیا۔

7224- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتّٰى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتّٰى ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُولُ الْاُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَرَفَضَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 7221- ابوداؤد (4331) احمد (11015) ابویعلی (1218)

حدیث 7223- بخاری (1289) ابوداؤد (4329) ترمذی (2249) احمد (6360) ابن حبان (6785)

وَسَلَّمَ وَقَالَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهٖ ثُمَّ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرٰى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَاْتِيْنِىْ صَادِقٌ وَّكَاذِبٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْاَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبِيْئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَضْرِبْ عُنُقَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَّكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِىْ قَتْلِهٖ وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ الْاَنْصَارِىُّ اِلَى النَّخْلِ الَّتِىْ فِيْهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتّٰى اِذَا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِىْ بِجُذُوْعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ اَنْ يَّسْمَعَ مِنِ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ يَّرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى فِرَاشٍ فِىْ قَطِيْفَةٍ لَّهٗ فِيْهَا زَمْزَمَةٌ فَرَاَتْ اُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِىْ بِجُذُوْعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَّا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هٰذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى النَّاسِ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنِّىْ لَاُنْذِرُكُمُوْهُ مَا مِنْ نَّبِىٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَهٗ قَوْمَهٗ لَقَدْ اَنْذَرَهٗ نُوْحٌ قَوْمَهٗ وَلٰكِنْ اَقُوْلُ لَكُمْ فِيْهِ قَوْلًا لَّمْ يَقُلْهُ نَبِىٌّ لِقَوْمِهٖ تَعَلَّمُوْا اَنَّهٗ اَعْوَرُ وَاَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّاَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِىُّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ بَعْضُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حَذَّرَ النَّاسَ الدَّجَّالَ اِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَّقْرَؤُهٗ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهٗ اَوْ يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَّقَالَ تَعَلَّمُوْا اَنَّهٗ لَنْ يَّرٰى اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَبَّهٗ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَمُوْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ' آپ کے کچھ ساتھیوں سمیت ' ابن صیاد کی طرف گئے۔ آپ نے اسے ''بنو مغالہ'' کے گھروں کے پاس دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا۔ ابن صیاد اس وقت قریب البلوغ تھا اسے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا) پتا نہیں چلا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پشت پر اپنا ہاتھ مارا اور پھر آپ نے ابن صیاد سے دریافت کیا' کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور بولا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اُمیوں کے رسول ہیں۔ پھر ابن صیاد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا آپ یہ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مسترد کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم کیا دیکھتے ہو تو اس نے جواب دیا' میرے پاس ایک سچا اور ایک جھوٹا (پیغام رساں) آتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم پر معاملہ مشتبہ ہو گیا ہے

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تمہارے بارے میں میرے ذہن میں ایک الجھن ہے۔ وہ بولا میں ''دُخ'' ہے آپ نے فرمایا: پرے ہو جاؤ۔ تم اپنی حیثیت سے آگے نہیں بڑھ سکو گے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر یہ وہی (دجال) ہے تو اسے قتل نہیں کر سکو گے اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو تمہیں اسے قتل کرنے سے کوئی بھلائی نہیں ملے گی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابی بن کعب انصاری اس باغ میں تشریف لے گئے جس میں ابن صیاد موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنوں کی آڑ میں چھپ گئے تا کہ ابن صیاد کے آپ کو دیکھ لینے سے پہلے آپ اس کی زبانی کچھ سن سکیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا کہ وہ اسے بستر پر ایک چادر اوڑھ کر لیٹا ہوا تھا جس میں گنگناہٹ کی آواز آ رہی تھی۔ ابن صیاد کی ماں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوروں میں چھپے ہوئے دیکھ لیا تو اس نے ابن صیاد سے کہا: اے صاف! (یہ ام صیاد کا نام ہے) یہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہیں پھر ابن صیاد اچھل کر کھڑا ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ عورت اسے ایسے ہی رہنے دیتی تو اس کا معاملہ واضح ہو جاتا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی اور دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں اس سے خبردار کرتا رہا ہوں۔ ہر نبی اپنی قوم کو اس سے خبردار کرتا رہا ہے یہاں تک کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے خبردار کیا ہے۔ لیکن میں تمہیں اس کے بارے میں ایک ایسی بات بتاؤں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی۔ دجال کانا ہو گا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

ابن شہاب زہری عمر بن ثابت انصاری کے حوالے سے ایک صحابی رسول کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دجال سے خبردار کرتے ہوئے یہ بات بتائی کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا جسے وہی شخص پڑھ سکے گا جو اس کے عمل کو برا سمجھتا ہو گا (یا شاید یہ فرمایا) ہر مومن اسے پڑھ سکے گا آپ نے یہ بھی فرمایا: یہ بات جان لو کہ کوئی بھی شخص اپنے پروردگار کو مرنے سے پہلے نہیں دیکھ سکتا۔

7225-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فِيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتّٰى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ اِلٰى مُنْتَهٰى حَدِيْثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَّفِى الْحَدِيْثِ عَنْ يَّعْقُوْبَ قَالَ قَالَ اُبَيٌّ يَعْنِيْ فِيْ قَوْلِهٖ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتْهُ اُمُّهٗ بَيَّنَ اَمْرَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہیں تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ آپ کے کچھ صحابہ بھی تھے جن میں حضرت عمر بن خطاب بھی شامل تھے آپ نے دیکھا کہ ابن صیاد ایک لڑکا ہے جو بلوغت کے قریب ہے جو بنو معاویہ کے گھروں کے پاس دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

7226-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّسَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فِيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِيْ مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَصَالِحٍ غَيْرَ اَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَّمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَى النَّخْلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند ساتھیوں جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے کے ہمراہ ابن صیاد کے پاس سے گزرے

بچہ تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کھجوروں کے باغ تک جانے کا ذکر نہیں ہے۔

7227-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلاً أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنِ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ کی ایک گلی میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ابن صیاد سے سامنا ہوا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ایک ایسی بات کہی۔ جس سے وہ شدید غصے میں آ گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے انہیں اس واقعہ کی اطلاع مل چکی تھی۔ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے ابن صائد کے بارے میں تمہارا ارادہ کیا تھا کیا تمہیں یہ علم نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ کس شخص پر غضبناک ہونے کی وجہ سے ہی دجال کا خروج ہوگا۔

7228-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقِيتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لاَ وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالاً وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ لَقْيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لاَ أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لاَ تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِيَ حَتَّى تَكَسَّرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضَبُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ابن صیاد سے دو مرتبہ مل چکا ہوں۔ ایک مرتبہ جب میں اس سے ملا۔ میں نے لوگوں سے کہا: کیا تم لوگ یہ کہتے ہو کہ وہ دجال ہے؟ وہ بولے، اللہ کی قسم نہیں! تو میں نے کہا: تم نے میرے ساتھ جھوٹ بولا ہے۔ اللہ کی قسم! تم میں سے ہی کسی ایک نے مجھے یہ بتایا تھا کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا کہ جب تک اس کا مال اور اولاد سب سے زیادہ نہ ہو تو لوگوں کے بیان کے مطابق وہ ایسا ہی ہے پھر ہم بات چیت کرتے رہے اور پھر میں اس سے جدا ہو گیا۔ پھر جب میں دوبارہ اس سے ملا۔ اس وقت اس کی آنکھ ضائع ہو چکی تھی۔ میں نے دریافت کیا: تمہاری آنکھ کب ضائع ہوئی؟ اس نے جواب دیا' مجھے نہیں معلوم۔ میں نے کہا: تمہیں نہیں معلوم؟ جبکہ وہ تمہارے چہرے میں ہے۔ وہ بولا۔ اگر اللہ چاہے گا تو اس آنکھ کو تمہارا اس عصا میں پیدا کردے گا پھر وہ گدھے کی طرح بلند آواز میں چیخا میں نے اتنی بلند آواز کبھی نہیں سنی (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اُم المؤمنین سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے انہیں اس بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا: تم اس سے کیا چاہتے ہو؟ کیا تمہیں یہ علم نہیں ہے؟ کہ دجال کو لوگوں کے سامنے کسی غصے کی وجہ سے ہی بھیجا جائے گا۔

بَابُ 1016: ذِكْرِ الدَّجَّالِ

دجال کا ذکر

7229-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ اَلَا وَاِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ طَافِئَةٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ''کانا'' نہیں ہے۔ لیکن دجال دائیں آنکھ کی طرف سے ''کانا'' ہوگا اور اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور جیسی ہوگی۔

7230- حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَّعْنِىْ ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7231-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الْاَعْوَرَ الْكَذَّابَ اَلَا اِنَّهٗ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ وَمَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی نے اپنی اُمت کو ''کانے کذاب'' سے ڈرایا ہے۔ خبردار! وہ (دجال) ''کانا'' ہوگا اور تمہارا پروردگار ''کانا'' نہیں ہے اس (دجال) کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' لکھا ہوگا۔

7232-حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر اَىْ كَافِرٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' (یعنی کافر) لکھا ہوگا۔

7233- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا ك ف ر يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دجال ''کانا'' ہوگا اور اس کی دونوں

حدیث 7231- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)

آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا پھر ہجے کر کے "ک ف ر" بتایا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا۔

7234- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرٰى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهٗ جَنَّةٌ وَّنَارٌ فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهٗ نَارٌ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دجال کی بائیں آنکھ "کانی" ہوگی اس کے بال گھنے ہوں گے اس کے ہمراہ (بظاہر محسوس ہونے والی) جنت اور دوزخ ہوں گے اس کی دوزخ (درحقیقت) جنت ہوگی اور اس کی جنت (درحقیقت) دوزخ ہوگی۔

7235- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ مَعَهٗ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ اَحَدُهُمَا رَاْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ اَبْيَضُ وَالْاٰخَرُ رَاْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَاَجَّجُ فَاِمَّا اَدْرَكَنَّ اَحَدٌ فَلْيَاْتِ النَّهْرَ الَّذِيْ يَرَاهُ نَارًا وَّلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لْيُطَاْطِئْ رَاْسَهٗ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مَاءٌ بَارِدٌ وَّاِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيْظَةٌ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَّغَيْرِ كَاتِبٍ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے پتہ ہے کہ دجال کے پاس کیا کچھ ہوگا۔ اس کے ساتھ ڈوبتے ہوئے دریا ہوں گے۔ جن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا اور دوسرا دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی اگر کسی شخص کا اس سے سامنا ہو تو وہ اس دریا میں جائے جو اسے آگ محسوس ہو رہا ہوگا اور پھر اپنی آنکھ بند کر کے اور سر جھکا کر اسے پی لے تو وہ ٹھنڈا پانی ہوگا بے شک دجال "کانا" ہوگا اس کی آنکھ پر ایک بڑا سا پھوڑا ہوگا اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

7236- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِي الدَّجَّالِ اِنَّ مَعَهٗ مَاءً وَّنَارًا فَنَارُهٗ مَاءٌ بَارِدٌ وَّمَاؤُهٗ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوْا قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَّاَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے بارے میں فرمایا: اس کے ہمراہ پانی اور آگ ہوں گے اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگا اور اس کا پانی آگ ہوگی۔ تم (ظاہری غلط فہمی کی وجہ سے) ہلاکت کا شکار نہ ہو جانا۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

7237- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ

حدیث 7234- بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابو یعلی (725) معجم کبیر (6445)

حدیث 7236- بخاری (3266) ابو داؤد (4315) احمد (23401) ابن حبان (6799) مستدرک (8507) معجم کبیر (642)

عُقْبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَبِی مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ اِلٰی حُذَیْفَةَ ابْنِ الْیَمَانِ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِی مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الدَّجَّالِ قَالَ اِنَّ الدَّجَّالَ یَخْرُجُ وَاِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَاَمَّا الَّذِیْ یَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَاَمَّا الَّذِیْ یَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْیَقَعْ فِی الَّذِیْ یَرَاهُ نَارًا فَاِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَیِّبٌ فَقَالَ عُقْبَةُ وَاَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِیْقًا لِحُذَیْفَةَ

✧✧ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں: میں عقبہ کے ہمراہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے خدمت میں حاضر ہوا تو عقبہ نے اس سے فرمائش کی کہ آپ نے دجال کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جو حدیث سنی ہے وہ ہمیں بتائیں۔ انہوں نے جواب دیا' جب دجال کا خروج ہوگا تو اس کے ہمراہ ایک پانی اور ایک آگ ہوں گے جو چیز لوگوں کو پانی محسوس ہوگی وہ آگ ہوگی جو جلا دے گی اور جس چیز کو لوگ آگ سمجھ رہے ہوں گے وہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ہوگا تم میں سے جو بھی ایسی صورت حال کا سامنا کرے وہ اس طرف جائے جو اسے آگ محسوس ہو رہی ہوگی کیونکہ وہ میٹھا اور پاکیزہ پانی ہوگا۔

عقبہ نے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کرتے ہوئے یہ بتایا کہ میں نے (کسی اور صحابی کی زبانی) بھی یہ حدیث سنی ہے۔

7238- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَیْفَةُ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ حُذَیْفَةُ لَاَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ اَعْلَمُ مِنْهُ اِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِّنْ مَّاءٍ وَّنَهْرًا مِّنْ نَارٍ فَاَمَّا الَّذِیْ تَرَوْنَ اَنَّهُ نَارٌ مَّاءٌ وَّاَمَّا الَّذِیْ تَرَوْنَ اَنَّهُ مَاءٌ نَّارٌ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَاَرَادَ الْمَآءَ فَلْیَشْرَبْ مِنَ الَّذِیْ یَرَاهُ اَنَّهُ نَارٌ فَاِنَّهُ سَیَجِدُهُ مَاءً قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ هٰكَذَا سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

✧✧ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے ہوئے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دجال کے بارے میں احادیث کا مجھے ان سے زیادہ علم ہے دجال کے ہمراہ پانی کا ایک دریا ہوگا اور آگ کا ایک دریا ہوگا جو چیز تمہیں آگ محسوس ہوگی وہ پانی ہوگا اور جو چیز تمہیں پانی محسوس ہوگا وہ آگ ہوگی۔ تم میں سے جس کسی کو ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑے اور وہ پانی پینا چاہتا ہو تو وہ اس دریا میں سے پیئے جو اسے آگ محسوس ہو رہا ہوگا۔ اسے پانی ہی ملے گا۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اسی طرح سنا ہے۔

7239- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِیْثًا مَّا حَدَّثَهُ نَبِیٌّ قَوْمَهُ اِنَّهُ اَعْوَرُ وَاِنَّهُ یَجِیْءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِیْ یَقُوْلُ اِنَّهَا الْجَنَّةُ هِیَ النَّارُ وَاِنِّیْ اَنْذَرْتُكُمْ بِهٖ كَمَا اَنْذَرَ بِهٖ نُوْحٌ قَوْمَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ ''کانا'' ہوگا اور جب وہ آئے گا تو اس کے ہمراہ ایک جنت اور ایک دوزخ ہوگی۔

حدیث 7238- بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد () 4804 ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابو یعلی (725) معجم کبیر (6445)

جس کے بارے میں یہ کہے گا کہ یہ جنت ہے وہ (درحقیقت) دوزخ ہوگی میں تمہیں دجال سے اسی طرح خبردار کر رہا ہوں جیسے حضرت نوح نے اپنی قوم کو کیا تھا۔

7240- حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب حدثنا الوليد بن مسلم حدثني عبد الرحمن ابن يزيد بن جابر حدثني يحيى بن جابر الطائي قاضي حمص حدثني عبد الرحمن بن جبير عن ابيه جبير بن نفير الحضرمي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي ح وحدثني محمد بن مهران الرازي واللفظ له حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن يحيى بن جابر الطائي عن عبد الرحمن ابن جبير بن نفير عن ابيه جبير بن نفير عن النواس بن سمعان قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الدجال ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه في طائفة النخل فلما رحنا اليه عرف ذلك فينا فقال ما شانكم قلنا يا رسول الله ذكرت الدجال غداة فخفضت فيه ورفعت حتى ظنناه في طائفة النخل فقال غير الدجال اخوفني عليكم ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم وان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم انه شاب قطط عينه طافئة كاني اشبهه بعبد العزى بن قطن فمن ادركه منكم فليقرا عليه فواتح سورة الكهف انه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا وعاث شمالا يا عباد الله فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الارض قال اربعون يوما يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قلنا يا رسول الله فذلك اليوم الذي كسنة اتكفينا فيه صلاة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما اسراعه في الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون به ويستجيبون له فيامر السماء فتمطر والارض فتنبت فتروح عليهم سارحتهم اطول ما كانت ذرا واسبغه ضروعا وامده خواصر ثم ياتي القوم فيدعوهم فيردون عليه قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بايديهم شيء من اموالهم ويمر بالخربة فيقول لها اخرجي كنوزك فتتبعه كنوزها كيعاسيب النحل ثم يدعو رجلا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رمية الغرض ثم يدعوه فيقبل ويتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذ بعث الله المسيح ابن مريم فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين مهرودتين واضعا كفيه على اجنحة ملكين اذا طاطا راسه قطر واذا رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ فلا يحل لكافر يجد ريح نفسه الا مات ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم ياتي عيسى ابن مريم قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فبينما هو كذلك اذ اوحى الله الى عيسى اني قد اخرجت عبادا لي لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادي الى الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر اوائلهم على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقولون لقد كان بهذه مرة ماء ويحصر نبي الله عيسى واصحابه حتى يكون راس الثور لاحدهم خيرا من مائة دينار لاحدكم اليوم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه فيرسل الله عليهم النغف في رقابهم فيصبحون فرسى كموت نفس واحدة ثم يهبط نبي الله عيسى واصحابه الى الارض فلا يجدون في الارض موضع شبر الا ملاه زهمهم ونتنهم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه الى الله فيرسل

اللّٰهُ طَيْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْاَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَغَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِيْ ثَمَرَتَكِ وَرُدِّيْ بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّوْنَ بِقَحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى اَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيْلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُهُمْ تَحْتَ اٰبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوْحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّكُلِّ مُسْلِمٍ وَّيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُوْنَ فِيْهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے ایسا پرتاثیر بیان کیا کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید وہ کھجور کے کسی باغ میں ہوگا۔ جب ہم شام کے وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہماری کیفیت کو محسوس کرلیا اور دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج صبح آپ نے دجال کا ذکر کیا تھا اور ایسا پُرتاثیر بیان کیا تھا کہ ہم یہ سمجھے کہ شاید وہ کھجور کے کسی باغ میں موجود ہوگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں دجال کی بجائے دیگر امور کا اندیشہ ہے جب میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔ اگر اس دوران اس کا خروج ہوا تو تمہاری بجائے میں اس کا مقابلہ کروں گا اور اگر اس کا خروج اس وقت ہوا جب میں تمہارے درمیان موجود نہیں ہوں گا تو ہر شخص بذاتِ خود مقابلہ کرے گا اور میری غیر موجودگی میں اللہ تعالیٰ ہی ہر مسلمان کا نگہبان ہے (دجال) گھنگریالے بالوں کا مالک ایک نوجوان ہوگا جس کی ایک آنکھ پھولی ہوئی ہوگی۔ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن کا مشابہہ قرار دے سکتا ہوں تم میں جس شخص کا اس سے سامنا ہو وہ اس کے سامنے سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے اس (دجال) کا خروج شام اور عراق کے درمیان ہوگا اور وہ اپنے آس پاس فساد پھیلائے گا۔ اے اللہ کے بندو! تم ثابت قدم رہنا۔

(راوی کہتے ہیں) ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ دنیا میں کتنا عرصہ رہے گا آپ نے فرمایا: چالیس دن تک جن میں ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا ایک دن ایک مہینے کے برابر ہوگا اور ایک دن ایک ہفتے کے برابر ہوگا باقی دن عام دنوں جیسے ہوں گے ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو دن ایک سال جتنا ہوگا کیا اس میں ایک ہی دن کی (پانچ) نمازیں پڑھنا ہمارے لئے کافی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تم انداز کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو ہم نے عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ روئے زمین پر کتنی تیزی کے ساتھ حرکت کرے گا آپ نے فرمایا: اس بادل کی طرح جیسے ہوا دھکیل کرلا رہی ہو۔ وہ کچھ لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور دعوت قبول کرلیں گے تو اس کے حکم کے تحت (ان لوگوں پر) آسمان بارش نازل کرے گا اور زمین سبزہ اُگائے گی ان لوگوں کے جو جانور شام کو چلنے کے لئے گئے تھے جب وہ واپس آئیں گے تو ان کے کوہان لمبے ہوں گے۔ ان کے تھن بھرے ہوئے ہوں گے اور ان کے پیٹ موٹے ہوں گے پھر وہ (دجال) کچھ اور لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا وہ اس کی دعوت مسترد کر دیں گے وہ انہیں چھوڑ کر چلا جائے گا تو اگلے دن وہ قحط سالی کا شکار ہوں گے اور ان کا کوئی مال ان کے پاس نہیں رہے گا (دجال) کسی بنجر زمین کے پاس سے گزرے گا تو اسے حکم دے گا تم میرے لئے اپنے خزانے نکال دو! تو جیسے شہد کی مکھیاں اکٹھی آتی ہیں۔ ایسے وہ

حدیث 7240- ابوداؤد (4321) ترمذی (2245) ابن ماجہ (4075) احمد (13168) ابن حبان (6780) مستدرک (8508) ابویعلی (3073) معجم کبیر (3018)

خزانے یکے بعد دیگرے اس کے پاس آئیں گے پھر وہ ایک جوان آدمی کو بلا کر اسے تلوار مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا؟ پھر وہ اس نوجوان کو بلائے گا تو وہ نوجوان (زندہ ہو کر) ہنستا ہوا اس کی طرف آجائے گا اس کا چہرہ چمک رہا ہوگا۔

اسی دوران اللہ تعالیٰ حضرت مسیح بن مریم علیہ السلام کو مبعوث کرے گا وہ جامع دمشق کے مشرقی سفید مینارے کے نزدیک دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھ کر دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے نزول فرمائیں گے۔ جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو اس میں پسینے کے قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو وہ قطرے موتیوں کی طرح چمکیں گے۔ جس بھی کافر کو ان کی سانس کی خوشبو محسوس ہوگی وہ زندہ نہیں رہے گا اور ان کی خوشبو اتنی دور سے آئے گی جتنی دور تک نظر کام کرتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کا تعاقب کریں گے اور ''لد'' نامی دروازے کے پاس اس تک پہنچ کر اسے قتل کر دیں گے پھر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے پاس وہ لوگ آئیں گے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس (دجال) کے شر سے محفوظ رکھا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہرے پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات کے بارے میں بتائیں گے اسی دوران اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ ایسے بندوں کو چھوٹ دے دی ہے جن کے ساتھ کوئی جنگ نہیں کر سکتا تم ان (مسلمانوں) کو لے کر بچاؤ کے لئے کوہ طور پر چلے جاؤ!

پھر اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا۔ جو بلندی سے تیزی سے نیچے کی جانب آئیں گے ان کے ابتدائی دستے طبرستان کے سمندر کے پاس سے گزریں گے تو اس کا سارا پانی پی لیں گے یہاں تک کہ جب بعد والے لوگ وہاں سے گزریں گے تو وہ یہ کہیں گے کہ کیا یہاں کبھی پانی بھی ہوا کرتا تھا؟ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں سمیت قلعہ بند ہو جائیں گے اور اس وقت یہاں تک کہ بیل کا سر ان لوگوں کے نزدیک اس سے زیادہ بہتر ہوگا جتنا آج تمہارے نزدیک سو دینار بہتر ہیں۔

پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان (یاجوج ماجوج) کی گردن میں ایک بیماری پیدا کر دے گا جس کی وجہ وہ سب مر جائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی میدان میں آئیں گے تو میدان کے اندر ایک بالشت کے برابر جگہ بھی ایسی نہیں ہوگی جہاں ان کی گندگی اور بدبو نہ ہو پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ایسے پرندے بھیجے گا جو بختی اونٹوں کی گردنوں جیسے ہوں گے وہ انہیں اٹھا کر جہاں اللہ چاہے گا وہاں پھینک آئیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش نازل کرے گا جو زمین کو صاف ستھرا کر دے گی اور ہر گھر خواہ وہ مٹی سے بنا ہوا ہو یا مٹی کا خیمہ ہو سب کچھ آئینے کی طرح صاف ہو جائے گا پھر زمین کو حکم ہوگا۔ تم اپنے پھل اگاؤ! اور اپنی برکتیں لوٹا دو اس دن ایک جماعت ایک انار کھا کر (سیر ہو جائے گی اور اس (انار کا درخت اتنا بڑا ہوگا کہ وہ جماعت اس) کے سائے میں بیٹھ جائے گی۔ پیداوار میں اتنی برکت ہوگی کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی لوگوں کے لئے کافی ہوگا اور ایک گائے کا دودھ پورے قبیلے کے لئے کافی ہوگا اور بکری کا دودھ سارے گھر والوں کے لئے کافی ہوگا۔

کچھ عرصہ یہی صورتحال رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا۔ جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے انہیں پکڑے گی اور ہر مؤمن اور مسلمان کی روح قبض کر لے گی اور بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح سر عام صحبت کیا کریں گے۔ انہی لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

7241-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ وَّالْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيْثُ اَحَدِهِمَا فِيْ حَدِيْثِ الْاٰخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ مَا

ذَكَرْنَا وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيْرُوْنَ حَتّٰى يَنْتَهُوْا اِلٰى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْاَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَآءِ فَيَرْمُوْنَ بِنُشَّابِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوْبَةً دَمًا وَّفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَاِنِّيْ قَدْ اَنْزَلْتُ عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَيْ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور یہ بات زائد ہے پھر وہ (یاجوج ماجوج) خمر نامی پہاڑ کے پاس آئیں گے۔ جو ارض مقدس میں ہے اور وہ یہ کہیں گے کہ ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا ہے آؤ۔ اب ہم آسمان والوں کو بھی قتل کر دیں پھر وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے تو اللہ تعالیٰ ان تیروں کو خون آلود شکل میں واپس بھیجے گا۔

7242- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَّالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيْثًا طَوِيْلًا عَنِ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيْمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَاْتِيْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ اَنْ يَّدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِيْنَةِ فَيَنْتَهِيْ اِلٰى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِيْ تَلِي الْمَدِيْنَةَ فَيَخْرُجُ اِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ اَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِيْ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَهٗ فَيَقُوْلُ الدَّجَّالُ اَرَاَيْتُمْ اِنْ قَتَلْتُ هٰذَا ثُمَّ اَحْيَيْتُهٗ اَتَشُكُّوْنَ فِي الْاَمْرِ فَيَقُوْلُوْنَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يُحْيِيْهِ فَيَقُوْلُ حِيْنَ يُحْيِيْهِ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ فِيْكَ قَطُّ اَشَدَّ بَصِيْرَةً مِّنِّي الْاٰنَ قَالَ فَيُرِيْدُ الدَّجَّالُ اَنْ يَّقْتُلَهٗ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے بارے میں ہمارے ساتھ طویل گفتگو کی۔اس دوران آپ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ وہ مدینہ کی گھاٹیوں میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اس بنجر زمین میں چلا جائے گا۔ جو مدینہ کے نواح میں ہے ایک دن ایک شخص کے پاس جائے گا جو اس وقت سب سے بہتر شخص ہوگا وہ اس سے یہ کہے گا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی وہ دجال ہے جس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث میں کیا ہے تو دجال (اپنے ساتھیوں سے) یہ کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کر کے زندہ کر دوں؟ تو کیا اس معاملے میں کوئی شک کرو گے؟ وہ جواب دیں گے نہیں! وہ اس شخص کو قتل کر دے گا اور پھر اسے زندہ کر دے گا جب وہ اسے زندہ کر دے گا تو وہ شخص یہ کہے گا۔اللہ کی قسم! تمہارے بارے میں جتنی بصیرت اب مجھے حاصل ہے پہلے کبھی نہیں تھی پھر دجال اس شخص کو قتل کرنا چاہے گا لیکن قتل نہیں کر سکے گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) امام ابواسحٰق فرماتے ہیں کہا گیا ہے کہ وہ شخص حضرت خضر علیہ السلام ہوں گے۔

7243-قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ يُقَالُ اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7244- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ اَهْلِ مَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنْ

حدیث 7242- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلی (725) معجم کبیر (6445)

قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ اَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُوْلُ اَعْمِدُ اِلٰى هٰذَا الَّذِيْ خَرَجَ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ اَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُوْلُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُوْلُوْنَ اقْتُلُوْهُ فَيَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ اَنْ تَقْتُلُوْا اَحَدًا دُوْنَهُ قَالَ فَيَنْطَلِقُوْنَ بِهِ اِلَى الدَّجَّالِ فَاِذَا رَاٰهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هٰذَا الدَّجَّالُ الَّذِيْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَاْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُوْلُ خُذُوْهُ وَشُجُّوْهُ فَيُوْسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُوْلُ اَوَ مَا تُؤْمِنُ بِيْ قَالَ فَيَقُوْلُ اَنْتَ الْمَسِيْحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِنْشَارِ مِنْ مَّفْرِقِهِ حَتّٰى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِيْ قَائِمًا قَالَ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهُ اَتُؤْمِنُ بِيْ فَيَقُوْلُ مَا ازْدَدْتُّ فِيْكَ اِلَّا بَصِيْرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُوْلُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِيْ بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ فَيَاْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيُجْعَلُ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ اِلٰى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيْعُ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ فَيَاْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ اَنَّمَا قَذَفَهُ اِلَى النَّارِ وَاِنَّمَا اُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا اَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: جب دجال کا خروج ہوگا تو ایک مسلمان اس کی طرف جائے گا دجال کے سپاہی اس سے دریافت کریں گے تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ وہ جواب دے گا' میں اس شخص کے پاس جانا چاہتا ہوں جس کا خروج ہوا ہے وہ سپاہی اس سے دریافت کریں گے کیا تم ہمارے پروردگار پر ایمان نہیں رکھتے ہو؟ وہ جواب دے گا ہمیں اپنے پروردگار کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے وہ سپاہی یہ کہیں گے اسے قتل کردو! تو ان میں سے ایک دوسروں سے یہ کہے گا کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں اس بات سے منع نہیں کیا کہ تم اس سے پہلے ہی کسی کو قتل کردو؟ پھر وہ سپاہی اس شخص کو لے کر دجال کے پاس جائیں گے۔ جب وہ مؤمن دجال کو دیکھے گا تو یہ کہے گا۔ اے لوگو! یہ وہی دجال ہے۔ جس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے پھر دجال کے حکم کے تحت اس شخص کو پکڑ لیا جائے گا۔ دجال یہ حکم دے گا اسے پکڑ کر اس کا سر پھاڑ دو اور اس کی پشت اور پیٹ پر بھی ضرب لگائی جائے۔ پھر دجال دریافت کرے گا کیا تم مجھ پر ایمان رکھتے ہو؟ وہ شخص جواب دے گا تم "مسیح کذاب" ہو تو اس شخص کو آرے کے ذریعے چیرنے کا حکم دیا جائے گا۔ اس شخص کا جسم سر لے کر پاؤں تک دو ٹکڑوں میں بٹ جائے گا پھر دجال ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا اور پھر اسے یہ کہے گا کھڑے ہو جاؤ تو وہ (زندہ ہوکر) سیدھا کھڑا ہو جائے گا پھر دجال اس سے دریافت کرے گا کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ شخص جواب دے گا مجھے (تمہارے جھوٹے ہونے پر) مزید یقین ہو گیا ہے پھر وہ شخص یہ کہے گا اے لوگو! میرے بعد یہ کسی کے ساتھ ایسا نہیں کرسکے گا پھر دجال اس شخص کو ذبح کرنے کے لئے پکڑے گا تو اس شخص کی گردن سے لے کر ہنسلی تک کا حصہ تانبے کا بن جائے گا دجال کو اسے قتل کرنے کی کوئی گنجائش نظر نہیں آئے گی تو وہ اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں پکڑ کر اسے وہاں پھینک دے گا جس کے بارے میں لوگ یہ سمجھیں گے کہ اسے آگ میں پھینکا گیا ہے حالانکہ اسے جنت میں ڈالا گیا ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ شخص شہادت کے اعتبار سے سب سے عظیم مرتبے کا مالک ہوگا۔

7245- حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا

سَاَلْتُ قَالَ وَمَا يُصِيبُكَ مِنْهُ اِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْاَنْهَارَ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے زیادہ سوالات میں نے کئے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کئے' آپ نے یہ فرمایا تھاتم اس کی وجہ سے کیوں پریشان ہووہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے ہمراہ خوراک اور دریا ہوں گے آپ نے فرمایا: اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

7246- حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ قَالَ وَمَا سُؤَالُكَ قَالَ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِّنْ خُبْزٍ وَّلَحْمٍ وَّنَهَرٌ مِّنْ مَاءٍ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کئے ہیں۔ اتنے کسی اور نے نہیں کئے (راوی نے دریافت کیا) آپ کا سوال کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا میں نے دریافت کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ دجال کے ہمراہ روٹی اور گوشت کے پہاڑ ہوں گے اور پانی کا دریا ہوگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

7247- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ وَّزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَقَالَ لِي اَيْ بُنَيَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں (حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے راوی سے کہا) اے میرے بیٹے!

7248- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو وَجَآءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَدِيثُ الَّذِي تُحَدِّثُ بِهِ تَقُولُ اِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ اِلٰى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَوْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهُمَا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اُحَدِّثَ اَحَدًا شَيْئًا اَبَدًا اِنَّمَا قُلْتُ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ اَمْرًا عَظِيمًا يُحَرَّقُ الْبَيْتُ وَيَكُونُ وَيَكُونُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي اُمَّتِي فَيَمْكُثُ اَرْبَعِينَ لَا اَدْرِي اَرْبَعِينَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ كَاَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ فَيَطْلُبُهُ فَيُهْلِكُهُ ثُمَّ يَمْكُثُ النَّاسُ سَبْعَ سِنِينَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقٰى عَلٰى وَجْهِ

حدیث 7245- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)

الْاَرْضِ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ اَوْ اِيْمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ حَتّٰى لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ دَخَلَ فِيْ كَبِدِ جَبَلٍ لَّدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتّٰى تَقْبِضَهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ فِيْ خِفَّةِ الطَّيْرِ وَاَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُوْنَ مَعْرُوْفًا وَّلَا يُنْكِرُوْنَ مُنْكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ فَيَقُوْلُ اَلَا تَسْتَجِيْبُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ فَمَا تَاْمُرُنَا فَيَاْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَهُمْ فِيْ ذٰلِكَ دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَلَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ اِلَّا اَصْغٰى لِيْتًا وَّرَفَعَ لِيْتًا قَالَ وَاَوَّلُ مَنْ يَّسْمَعُهُ رَجُلٌ يَّلُوْطُ حَوْضَ اِبِلِهٖ قَالَ فَيَصْعَقُ وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ اَوْ قَالَ يُنْزِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَاَنَّهُ الطَّلُّ اَوِ الظِّلُّ نُعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ اَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ثُمَّ يُقَالُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ (وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ) قَالَ ثُمَّ يُقَالُ اَخْرِجُوْا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ قَالَ فَذَاكَ يَوْمَ (يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا) وَذٰلِكَ (يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ)

✧✧ یعقوب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک شخص آیا اور بولا: وہ کیا حدیث ہے؟ جس میں آپ یہ بیان کرتے ہیں کہ قیامت فلاں فلاں چیز پر قائم ہوگی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سبحان اللہ (شاید) لا الہ الا اللہ یا اسی طرح کا کوئی اور کلمہ کہا اور بولے میں نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ اب میں کبھی بھی کسی کو کوئی بھی حدیث نہیں سناؤں گا میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ کچھ عرصے بعد تم ایک عظیم سانحہ دیکھو گے بیت اللہ کو جلا دیا جائے گا اور یہ ہوگا اور یہ ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے میری اُمت میں دجال کا خروج ہوگا اور وہ چالیس تک دُنیا میں رہے گا (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس دن ہیں یا چالیس مہینے ہیں۔ یا چالیس سال ہیں؟

پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو مبعوث کرے گا جو عروہ بن مسعود سے مشابہت رکھتے ہیں وہ دجال کو ڈھونڈ کر اسے قتل کردیں گے اور پھر سات برس ایسے گزریں گے جن میں دو آدمیوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں ہوگی پھر اللہ تعالیٰ ملک شام کی جانب سے ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا تو روئے زمین پر جس شخص کے دل میں دائی کے دانے کے برابر بھی بھلائی (راوی کو شک ہے) یا ایمان ہوگا وہ اس کی روح کو قبض کرلے گی۔ وہ ہوا اس کی روح قبض کرلے گی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص پہاڑ کے غار میں داخل ہوگا تو وہ ہوا اس کے اندر جا کر اس کی روح قبض کرلے گی۔

(حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے۔ پھر بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو پرندوں کی طرح کمزور اور درندہ صفت ہوں گے وہ کسی اچھائی کو اچھا نہیں سمجھیں گے اور کسی بُری بات کو بُرا نہیں سمجھیں گے۔ شیطان کسی شکل میں ان کے سامنے آ کر یہ کہے گا تم میری بات کیوں نہیں مانتے تو لوگ دریافت کریں گے تم ہمیں کس بات کا حکم دیتے ہو شیطان انہیں بتوں کی پوجا کا حکم دے گا اور وہ اسی میں مبتلا رہیں گے ان کا رزق اچھا ہوگا اور زندگی بہترین ہوگی جب "صور" میں پھونک ماردی جائے گی اس آواز کو جو بھی سنے گا وہ صرف اپنی گردن جھکا کر اُٹھائے گا سب سے پہلے اسے وہ شخص سنے گا جو اپنے اونٹوں کا حوض ٹھیک کررہا ہوگا وہ بیہوش ہوکر گر جائے گا اور سب لوگ بیہوش ہوکر گر جائیں گے پھر اللہ تعالیٰ شبنم کے قطروں جیسی بارش نازل کرے گا۔ جس کے ذریعے لوگوں کے جسم اُگ جائیں گے پھر "صور" میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو لوگ کھڑے ہوکر انتظار کرنے لگیں گے پھر کہا جائے گا۔ اے لوگو! اپنے پروردگار کی بارگاہ کی طرف چلو! اور (فرشتوں) کو حکم ہوگا انہیں کھڑا کردو ان سے حساب

حدیث 7248- بخاری (2288) احمد (3743) ابن حبان (2097) ابن خزیمہ (1481) بیہقی (4112) معجم کبیر (9981)

لیا جائے گا۔ پھر حکم ہوگا۔ اہل جہنم کو نکالو! تو دریافت کیا جائے گا کتنے؟ جواب ملے گا ہر ایک ہزار میں سے 999' یہ وہ دن ہوگا جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور وہ دن ہوگا جب معاملہ انتہائی سخت ہوگا۔

7249- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِنَّكَ تَقُوْلُ اِنَّ السَّاعَةَ تَقُوْمُ اِلٰى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ اِنَّمَا قُلْتُ اِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ اَمْرًا عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيْقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي اُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ وَّقَالَ فِي حَدِيْثِهِ فَلَا يَبْقٰى اَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ اِيمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مَرَّاتٍ وَّعَرَضْتُهُ عَلَيْهِ

✧✧ یعقوب بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا آپ یہ کہتے ہیں کہ قیامت فلاں فلاں (نشانی رونما ہونے پر) قائم ہوگی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے میں نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ اب میں تمہارے سامنے کسی چیز کے بارے میں کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا کچھ عرصے بعد تم ایک عظیم سانحہ دیکھو گے جو کعبہ کا جل جانا ہوگا۔

پھر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا۔ میری اُمت میں دجال کا خروج ہوگا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

7250-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ اَبِي حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا لَّمْ اَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ الْاٰيَاتِ خُرُوْجًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَخُرُوْجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى وَاَيُّهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْاُخْرٰى عَلٰى اِثْرِهَا قَرِيْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک ایسی حدیث سنی ہے جسے سننے کے بعد میں اسے کبھی نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایا تھا (قرب قیامت کی) سب سے پہلی نشانی سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا ہے اور پھر چاشت کے وقت دابۃ الارض کا خروج ہے ان میں سے جو بھی نشان پہلے ظاہر ہوگی اس کے کچھ ہی دیر بعد دوسری بھی ظاہر ہو جائے گی۔

7251-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَمِعُوْهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاٰيَاتِ اَنَّ اَوَّلَهَا خُرُوْجًا الدَّجَّالُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا لَّمْ اَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ ابوزرعہ بیان کرتے ہیں: تین مسلمان مدینہ منورہ میں مروان بن حکم کے پاس بیٹھے ہوئے اس کی باتیں سن رہے تھے۔ وہ (قرب قیامت) کی علامات کے بارے میں بتا رہا تھا کہ سب سے پہلے دجال کا خروج ہوگا تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حدیث 7250- احمد (6881) مستدرک (8645)

مروان نے غلط بیان کیا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ایک حدیث سن کر یاد رکھی ہے جسے آپ کی زبانی سننے کے بعد میں کبھی نہیں بھولا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7252-وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكَرُوْا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضُحًى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں "چاشت کے وقت" کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 1017: قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ

جساسہ کا واقعہ

7253-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ جَدِّىْ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيْلَ الشَّعْبِيُّ شَعْبُ هَمْدَانَ اَنَّهُ سَاَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ اُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ فَقَالَ حَدِّثِيْنِيْ حَدِيْثًا سَمِعْتِيْهِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسْنِدِيْهِ اِلٰى اَحَدٍ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لَئِنْ شِئْتَ لَاَفْعَلَنَّ فَقَالَ لَهَا اَجَلْ حَدِّثِيْنِيْ فَقَالَتْ نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيْرَةِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ قُرَيْشٍ يَّوْمَئِذٍ فَاُصِيْبَ فِيْ اَوَّلِ الْجِهَادِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَاَيَّمْتُ خَطَبَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَوْلَاهُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَّكُنْتُ قَدْ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّنِيْ فَلْيُحِبَّ اُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَمْرِىْ بِيَدِكَ فَاَنْكِحْنِيْ مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْتَقِلِيْ اِلٰى اُمِّ شَرِيْكٍ وَّاُمُّ شَرِيْكٍ امْرَاَةٌ غَنِيَّةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ عَظِيْمَةُ النَّفَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيفَانُ فَقُلْتُ سَاَفْعَلُ فَقَالَ لَا تَفْعَلِيْ اِنَّ اُمَّ شَرِيْكٍ امْرَاَةٌ كَثِيْرَةُ الضِّيفَانِ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَّسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ اَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِيْنَ وَلٰكِنِ انْتَقِلِيْ اِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ فِهْرٍ فِهْرِ قُرَيْشٍ وَّهُوَ مِنَ الْبَطْنِ الَّذِىْ هِيَ مِنْهُ فَانْتَقَلْتُ اِلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِيْ سَمِعْتُ نِدَاءَ الْمُنَادِيْ مُنَادِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِى الصَّلٰوةَ جَامِعَةً فَخَرَجْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ فِيْ صَفِّ النِّسَآءِ الَّتِيْ تَلِيْ ظُهُوْرَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ لِيَلْزَمْ كُلُّ اِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ اِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَّلَا لِرَهْبَةٍ وَّلٰكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِاَنَّ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَآءَ فَبَايَعَ وَاَسْلَمَ وَحَدَّثَنِيْ حَدِيْثًا وَّافَقَ الَّذِيْ كُنْتُ اُحَدِّثُكُمْ عَنْ مَّسِيْحِ الدَّجَّالِ حَدَّثَنِيْ اَنَّهُ رَكِبَ فِيْ سَفِيْنَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَّعَ ثَلَاثِيْنَ رَجُلًا مِّنْ لَخْمٍ وَّجُذَامَ فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ اَرْفَؤُا اِلٰى جَزِيْرَةٍ فِي الْبَحْرِ حَتّٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ فَجَلَسُوا فِيْ اَقْرُبِ

مَا اَنْتِ فَقَالَتْ اَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوْا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ اَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوْا اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ فِى الدَّيْرِ فَاِنَّهُ اِلٰى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلاً فَرِغْنَا مِنْهَا اَنْ تَكُوْنَ شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتّٰى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَاِذَا فِيْهِ اَعْظَمُ اِنْسَانٍ رَاَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَّاَشَدُّهُ وِثَاقًا مَّجْمُوْعَةٌ يَدَاهُ اِلٰى عُنُقِهٖ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيْدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا اَنْتَ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلٰى خَبَرِىْ فَاَخْبِرُوْنِىْ مَا اَنْتُمْ قَالُوْا نَحْنُ اُنَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِىْ سَفِيْنَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِيْنَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ اَرْفَاْنَا اِلٰى جَزِيْرَتِكَ هٰذِهٖ فَجَلَسْنَا فِىْ اَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيْرَةَ فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ اَهْلَبُ كَثِيْرُ الشَّعَرِ لَا يُدْرٰى مَا قُبُلُهٗ مِنْ دُبُرِهٖ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقُلْنَا وَيْلَكِ مَا اَنْتِ فَقَالَتْ اَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتِ اعْمِدُوْا اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ فِى الدَّيْرِ فَاِنَّهُ اِلٰى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ فَاَقْبَلْنَا اِلَيْكَ سِرَاعًا وَّفَزِعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَاْمَنْ اَنْ تَكُوْنَ شَيْطَانَةً فَقَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ اَىِّ شَاْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ اَسْاَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا هَلْ يُثْمِرُ قُلْنَا لَهٗ نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ يُوْشِكُ اَنْ لَّا تُثْمِرَ قَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ اَىِّ شَاْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيْهَا مَاءٌ قَالُوْا هِىَ كَثِيْرَةُ الْمَآءِ قَالَ اَمَا اِنَّ مَائَهَا يُوْشِكُ اَنْ يَّذْهَبَ قَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوْا عَنْ اَىِّ شَاْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِى الْعَيْنِ مَاءٌ وَّهَلْ يَزْرَعُ اَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهٗ نَعَمْ هِىَ كَثِيْرَةُ الْمَآءِ وَاَهْلُهَا يَزْرَعُوْنَ مِنْ مَّائِهَا قَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ نَبِىِّ الْاُمِّيِّيْنَ مَا فَعَلَ قَالُوْا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَّكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ اَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَاَخْبَرْنَاهُ اَنَّهٗ قَدْ ظَهَرَ عَلٰى مَنْ يَّلِيْهِ مِنَ الْعَرَبِ وَاَطَاعُوْهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنَّ ذَاكَ خَيْرٌ لَّهُمْ اَنْ يُّطِيْعُوْهُ وَاِنِّىْ مُخْبِرُكُمْ عَنِّىْ اِنِّىْ اَنَا الْمَسِيْحُ وَاِنِّىْ اُوْشِكُ اَنْ يُّؤْذَنَ لِىْ فِى الْخُرُوْجِ فَاَخْرُجُ فَاَسِيْرُ فِى الْاَرْضِ فَلَا اَدَعُ قَرْيَةً اِلَّا هَبَطْتُهَا فِىْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَىَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا اَرَدْتُّ اَنْ اَدْخُلَ وَاحِدَةً اَوْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِىْ مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا يَّصُدُّنِىْ عَنْهَا وَاِنَّ عَلٰى كُلِّ نَقْبٍ مِّنْهَا مَلَائِكَةً يَّحْرُسُوْنَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهٖ فِى الْمِنْبَرِ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ طَيْبَةُ يَعْنِى الْمَدِيْنَةَ اَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَاِنَّهٗ اَعْجَبَنِىْ حَدِيْثُ تَمِيْمٍ اَنَّهٗ وَافَقَ الَّذِىْ كُنْتُ اُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِيْنَةِ وَمَكَّةَ اَلَا اِنَّهٗ فِىْ بَحْرِ الشَّامِ اَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَاَوْمَا بِيَدِهٖ اِلَى الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عامر بن شراحیل شعبی بیان کرتے ہیں: کہ انہوں نے حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی بہن سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا جو ابتدائی مہاجر خواتین میں سے ایک تھیں، سے یہ فرمائش کی کہ آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے براہِ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو اس میں کسی اور شخص کا حوالہ نہ ہو فاطمہ بنت قیس نے جواب دیا اگر تم یہ چاہتے ہو تو میں ایسا ضرور کروں گی۔ شعبی نے ان سے کہا: ہاں! آپ مجھے ایسی ہی حدیث سنائیے۔

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بتایا: میری شادی مغیرہ کے صاحبزادے سے ہوگئی جو اس وقت قریش کے معزز نوجوان تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پہلا جہاد کرتے ہوئے وہ شہید ہو گئے جب میں بیوہ ہوگئی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے عبد الرحمٰن بن

حدیث 7253- معجم کبیر (949)

عوف نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا۔ جبکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے آزاد کردہ غلام اُسامہ بن زید کے ساتھ نکاح کے لئے پیغام بھیجا۔ مجھے یہ حدیث بتائی جا چکی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ اُسامہ سے بھی محبت کرے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ اس بارے میں بات کی تو میں نے عرض کی میرا معاملہ آپ کے اختیار میں ہے آپ جس کے ساتھ چاہیں میری شادی کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی تم ام شریک کے ہاں! منتقل ہو جاؤ! اُم شریک انصار سے تعلق رکھنے والی ایک خوشحال خاتون تھی جو اللہ کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کیا کرتی تھی۔ ان کے ہاں بہت سے مہمان آیا کرتے تھے' میں نے عرض کی میں عنقریب ایسا کرلوں گی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم ایسا نہ کرنا کیونکہ اُم شریک کے ہاں تو بہت سے مہمان آتے جاتے رہتے ہیں مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ تمہاری اوڑھنی ڈھلک جائے یا پنڈلی سے کپڑا ہٹ جائے تو لوگ تمہارے جسم کا وہ حصہ دیکھ لیں (جس کے بے پردگی) تم ناپسند کرتی ہو تم اپنے چچا زاد عبداللہ بن عمرو بن اُم مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ۔ ان کا تعلق قریش کے خاندان بنو فہل سے تھا اور یہ وہی خاندان ہے جس کے ساتھ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا بھی تعلق تھا میں ان کے ہاں منتقل ہو گئی۔ جب میری مدت مکمل ہو گئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کے منادی کو جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے سنا میں مسجد میں آئی اور آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی میں عورتوں کی اس صف میں موجود تھی۔ جو مردوں کے پیچھے سب سے پہلی صف تھی نماز ختم کرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہر شخص اپنی جگہ پر بیٹھا رہے پھر آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں معلوم ہے؟ کہ میں نے تمہیں کیوں اکٹھا کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے تمہیں ''ترغیب و ترہیب'' کے لئے اکٹھا نہیں کیا۔ بلکہ اس لئے اکٹھا کیا ہے کہ ''تمیم داری'' ایک عیسائی شخص تھا وہ آیا اور اُس نے اسلام قبول کرلیا۔ اس نے مجھے ایک واقعہ سنایا ہے جو ان باتوں سے ملتا ہے جو میں تمہیں ''مسیح دجال'' کے بارے میں بتا چکا ہوں اس نے مجھے بتایا۔

ایک مرتبہ وہ بنو لخم اور بنو جزام سے تعلق رکھنے والے تیس آدمیوں کے ہمراہ ایک بحری جہاز پر سوار ہوا وہ لوگ ایک ماہ تک سمندر میں سفر کرتے رہے آخر ایک دن غروب آفتاب کے وقت وہ لوگ سمندر میں موجود ایک جزیرے کے پاس پہنچ گئے۔ چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر وہ لوگ جزیرے کے اندر گئے تو ان کا سامنا ایک ایسے جانور سے ہوا جس کے بال بہت زیادہ تھے اور بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے چہرے اور پیٹھ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ لوگوں نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جساسہ ہوں۔ پھر وہ بولی لوگو! مندر میں اس شخص کے پاس چلو جو تم سے ملنے کا مشتاق ہے۔ جب اس نے ہمارے سامنے ایک آدمی کا نام لیا تو ہم ڈر گئے کہ وہ کوئی جن ہے ہم تیزی سے چلتے ہوئے مندر میں آ گئے وہاں ایک بھاری بھر کم آدمی موجود تھا۔ اتنا بھاری آدمی ہم نے کبھی نہیں دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھ گردن پہ بندھے ہوئے تھے اور وہ گھٹنوں سے لیکر ٹخنوں تک زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ ہم نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو تم کون ہو؟ وہ بولا' تم نے میرے بارے میں تو جان ہی لیا ہے' اب مجھے بتاؤ کہ تم کون ہو؟ ہم نے کہا: ہم عرب ہیں اور ایک سمندری جہاز میں سوار ہونے کے بعد موسم کی خرابی کی وجہ سے ایک ماہ تک سمندر میں رہنے کے بعد اتفاقیہ طور پر تمہارے اس جزیرے کے پاس پہنچے اور پھر چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرے میں داخل ہو گئے پھر ہمارا سامنا بالوں والے اس موٹے جانور سے ہوا جس کے بال اتنے زیادہ ہیں کہ اس کے منہ اور پیٹھ کا پتہ ہی نہیں چلتا ہم نے اُس سے دریافت کیا تمہارا ستیاناس ہو۔ تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جساسہ ہوں۔ ہم نے دریافت کیا' جساسہ سے مراد کیا ہے؟ تو اس نے کہا: مندر میں اس آدمی کے پاس جاؤ جو تم سے ملنے کا مشتاق ہے ہم جلدی

اس آدمی نے دریافت کیا: تم مجھے ''بیسان'' کے نخلستان کے بارے میں بتاؤ ہم نے دریافت کیا تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں تم سے وہاں کے باغات کے بارے میں پوچھ رہا ہوں کیا وہ پھل رہے ہیں؟ ہم نے جواب دیا' ہاں! وہ بولا' عنقریب وہ پھل دینا بند کر دیں گے پھر وہ بولا' مجھے طبرستان کے سمندر کے بارے میں بتاؤ' ہم نے دریافت کیا تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ وہ بولا کیا اس میں پانی موجود ہو؟ لوگوں نے بتایا اس میں بہت سا پانی ہے وہ بولا: عنقریب اس کا پانی ختم ہو جائے گا۔ پھر اس نے دریافت کیا' مجھے ''زغر'' کے چشمے کے بارے میں بتاؤ۔ لوگوں نے دریافت کیا' تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ وہ بولا' کیا اس چشمے میں پانی ہے اور کیا اس علاقے کے لوگ اس چشمے کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا: ہاں! اس میں بہت زیادہ پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس چشمے سے کھیتی باڑی کرتے ہیں پھر وہ بولا۔ مجھے ''اُمیوں'' میں مبعوث ہونے والے نبی کے بارے میں بتاؤ ان کا کیا حال ہے؟ لوگوں نبی نے بتایا: وہ مکہ چھوڑ چکے ہیں اور یثرب میں قیام پذیر ہیں اس نے دریافت کی' کیا عربوں نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے ہم نے جواب دیا' ہاں! اس نے دریافت کیا' پھر انہوں نے عربوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ہم نے اُسے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ اپنے آس پاس کے عربوں پر غالب آ گئے ہیں اور عربوں نے آپ کی اطاعت کر لی ہے اس نے دریافت کیا' کیا ایسا ہو چکا ہے؟ ہم نے جواب دیا' ہاں! وہ بولا عربوں کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ ان کی اطاعت کر لیں۔

اب میں تمہیں اپنے بارے میں بتاتا ہوں۔ میں مسیح (دجال) ہوں اور عنقریب مجھے خروج کی اجازت مل جائے گی۔ میں نکل کر چالیس دن میں پوری دُنیا کا چکر لگاؤں گا اور مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر بستی میں جاؤں گا۔ میں ان دونوں شہروں میں داخل نہیں ہو سکتا میں جب بھی ان دونوں میں سے کسی ایک میں داخل ہونے کی کوشش کروں گا ایک فرشتہ ہاتھ میں تلوار لے کر میری طرف لہرا کر میرے سامنے آ جائے گا۔ ان کی ہر گھاٹی پر ان کی حفاظت کے لئے فرشتے مقرر ہیں۔

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلی منبر پر رکھ کر فرمایا: یہ (یعنی مدینہ منورہ) طیبہ ہے' طیبہ ہے' یہ طیبہ ہے میں نے تم لوگوں کو یہ واقعہ سنا دیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تمیم کا بیان کیا ہوا واقعہ اس لئے پسند آیا کیونکہ یہ اس سے مطابقت رکھتا ہے۔ جو میں تمہیں دجال' مدینہ منورہ مکہ کے بارے میں بتا چکا ہوں۔ خبردار! دجال یا شام کے سمندر میں ہیں یا یمن کے سمندر میں ہیں نہیں بلکہ وہ مشرق کی سمت میں ہے وہ مشرق کی سمت میں ہے' وہ مشرق کی سمت میں ہے اور پھر نبی اکرم ﷺ اپنے دستِ اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

(فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں یہ بات میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر یاد رکھی ہے)

7254- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ اَبُوْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاَتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ رُطَبُ ابْنِ طَابٍ وَّاَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَاَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاثًا اَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِىْ بَعْلِىْ ثَلاثًا فَاَذِنَ لِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَعْتَدَّ فِىْ اَهْلِىْ قَالَتْ فَنُودِىَ فِى النَّاسِ اِنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فِيْمَنِ انْطَلَقَ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنَ النِّسَآءِ وَهُوَ يَلِى الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ اِنَّ بَنِىْ عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِىِّ رَكِبُوا فِى الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ قَالَتْ فَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْوٰى بِمِخْصَرَتِهٖ اِلَى الْاَرْضِ وَقَالَ هٰذِهٖ طَيْبَةُ يَعْنِى الْمَدِيْنَةَ

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں: ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تازہ کھجوروں کا تحفہ پیش کیا اور جو کے ستو بھی پیش کیے۔ میں نے ان سے ایسی عورت کا حکم دریافت کیا' جسے تین طلاقیں ہو چکی ہوں کہ وہ عدت کہاں بسر کرے گی؟ تو انہوں نے بتایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے میکے میں اپنی عدت بسر کروں۔

(میری عدت ختم ہو جانے کے بعد) ایک دن لوگوں میں اعلان ہوا کہ جماعت ہونے والی ہے لوگوں کے ہمراہ میں بھی چل پڑی اور عورتوں کی سب سے پہلی صف میں شامل ہوگئی یہ وہ صف ہے جو مردوں کے پیچھے ہوتی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ تمیم داری کے چچازاد بحری جہاز میں سوار ہوئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان زائد ہے) وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی انگلی کے ذریعے زمین کی طرف اشارہ کر کے یہ فرما رہے تھے یہ (یعنی مدینہ منورہ) طیبہ ہے۔

7255- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيْمٌ الدَّارِيُّ فَاَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهٖ سَفِيْنَتُهٗ فَسَقَطَ اِلٰى جَزِيْرَةٍ فَخَرَجَ اِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَآءَ فَلَقِيَ اِنْسَانًا يَّجُرُّ شَعْرَهٗ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْ قَدْ اُذِنَ لِيْ فِي الْخُرُوْجِ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةَ فَاَخْرَجَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ هٰذِهٖ طَيْبَةُ وَذَاكَ الدَّجَّالُ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: تمیم داری' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ بتایا کہ وہ سمندر کے سفر پر نکلے ان کا جہاز بھٹک کر ایک جزیرے میں پہنچ گیا وہ پانی کی تلاش میں جزیرے میں گئے تو ان کی ملاقات ایک ایسے آدمی سے ہوئی جو اپنے بال کھینچ رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں اس شخص کے یہ الفاظ ہیں) جب مجھے خروج کی اجازت ملے گی تو میں طیبہ کے علاوہ تمام شہروں میں جاؤں گا پھر نبی اکرم ﷺ تمیم داری کو لوگوں کے پاس لے آئے انہوں نے لوگوں کو یہ واقعہ سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ منورہ) طیبہ ہے اور وہ شخص (دجال) ہے۔

7256- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِيْ تَمِيْمٌ الدَّارِيُّ اَنَّ اُنَاسًا مِّنْ قَوْمِهٖ كَانُوْا فِي الْبَحْرِ فِيْ سَفِيْنَةٍ لَّهُمْ فَانْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلٰى لَوْحٍ مِّنْ اَلْوَاحِ السَّفِيْنَةِ فَخَرَجُوْا اِلٰى جَزِيْرَةٍ فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا: اے لوگو! مجھے تمیم داری نے بتایا ہے کہ اس کی قوم کے بعض لوگ بحری جہاز میں سمندر کے سفر پر گئے وہ جہاز ٹوٹ گیا۔ ان میں سے بعض لوگ جہاز کے تختوں پر سوار ہو کر سمندر میں موجود ایک جزیرے میں جا نکلے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

7257- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو يَعْنِي الْاَوْزَاعِيَّ عَنْ

اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَیَطَؤُهُ الدَّجَّالُ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِیْنَةَ وَلَیْسَ نَقْبٌ مِّنْ اَنْقَابِهَا اِلَّا عَلَیْهِ الْمَلَآئِكَةُ صَافِّیْنَ تَحْرُسُهَا فَیَنْزِلُ بِالسِّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِیْنَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ یَّخْرُجُ اِلَیْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَّمُنَافِقٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دجال مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر میں پہنچ جائے گا۔ ان دونوں شہروں کے ہر راستے ان کی حفاظت کے لئے فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہیں دجال سبخہ (نامی جگہ) پر پڑاؤ کرے گا۔ مدینہ منورہ میں تین جھٹکے آئیں گے تو ہر کافر اور منافق مدینہ سے نکل کے دجال کی طرف چلا جائے گا۔

7258- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَیَاْتِیْ سِبْخَةَ الْجُرُفِ فَیَضْرِبُ رِوَاقَهٗ وَقَالَ فَیَخْرُجُ اِلَیْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَّمُنَافِقَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں دجال "سبخہ الجرف" (نامی جگہ) میں آئے گا اور وہاں اپنا خیمہ نصب کرے گا پھر ہر منافق مرد اور ہر منافق عورت نکل کر اس کی طرف چلے جائیں گے۔

بَابُ 1018: فِیْ بَقِیَّةٍ مِّنْ اَحَادِیْثِ الدَّجَّالِ

دجال کے بارے میں بقیہ احادیث

7259- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمِّهٖ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ یَّهُوْدِ اَصْبَهَانَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا عَلَیْهِمُ الطَّیَالِسَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اصفہان کے ستر ہزار یہودی دجال کی پیروی کریں گے اور انہوں نے سبز چادریں اوڑھی ہوئی ہوں گی۔

7260- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِیْ اُمُّ شَرِیْكٍ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَیَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِی الْجِبَالِ قَالَتْ اُمُّ شَرِیْكٍ یَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَیْنَ الْعَرَبُ یَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِیْلٌ

✧✧ سیّدہ ام شریک رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے سیّدہ ام شریک رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! اس وقت عرب کہاں ہوں گے' آپ نے فرمایا: وہ تھوڑے سے ہوں گے۔

7261- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 7257- احمد (13009)

حدیث 7259- ترمذی (2242) احمد (9155) ابن حبان (6792) مستدرک (8609) ابویعلی (34) معجم کبیر (338)

حدیث 7260- ترمذی (3930) احمد (27661) ابن حبان (6797) ابویعلی (4607) معجم کبیر (249)

7262- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ اَبُو الدَّهْمَاءِ وَاَبُوْ قَتَادَةَ قَالُوْا كُنَّا نَمُرُّ عَلٰى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَاْتِيْ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ اِنَّكُمْ لَتُجَاوِزُوْنِيْ اِلٰى رِجَالٍ مَا كَانُوْا بِاَحْضَرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ وَلَا اَعْلَمَ بِحَدِيْثِهٖ مِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا بَيْنَ خَلْقِ اٰدَمَ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ اَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

✧✧ حمید نے بعض اہل علم جن میں ابودہماء اور ابوقتادہ شامل ہیں کا یہ بیان نقل کیا ہے۔ ہم لوگ ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا کرتے تھے ایک دن وہ بولے' تم مجھے چھوڑ کران لوگوں کے پاس جاتے ہو۔ جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ میں مجھ سے زیادہ حاضری کا شرف حاصل نہیں ہے اور جو آپ کی حدیث کے بارے مجھ سے زیادہ علم نہیں رکھتے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت قائم ہونے تک کوئی (انسان جسم کے اعتبار سے) دجال سے بڑا نہیں ہے''۔

7263- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهٖ فِيْهِمْ اَبُوْ قَتَادَةَ قَالُوْا كُنَّا نَمُرُّ عَلٰى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ اِلٰى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَمْرٌ اَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کوئی امر (فتنہ) دجال سے بڑا نہیں ہے۔

7264- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا طُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا اَوِ الدُّخَانَ اَوِ الدَّجَّالَ اَوِ الدَّابَّةَ اَوْ خَاصَّةَ اَحَدِكُمْ اَوْ اَمْرَ الْعَامَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھ (علامات) کے ظہور سے پہلے (نیک) اعمال میں جلدی کرو سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا۔ دھواں' دجال' دابۃ الارض' موت اور قیامت۔

7265- حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْاَرْضِ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَاَمْرَ الْعَامَّةِ وَخُوَيْصَّةَ اَحَدِكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھ (امور) کے ظہور سے پہلے (نیک) اعمال میں جلدی کرو' دجال' دھواں' دابۃ الارض' سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا' قیامت اور موت۔

7266- وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

حدیث 7262- احمد (16298) ابویعلی (1555) معجم کبیر (450)

حدیث 7264- ابن ماجہ (4055) احمد (8286) ابن حبان (6790) مستدرک (8574) ابویعلی (6516) معجم کبیر (3032)

عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1019: فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرْجِ

ہرج (خون ریزی) کے زمانے میں عبادت کرنے کی فضیلت

7267- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہرج (خون ریزی) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی مانند ہے۔

7268- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7269- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت صرف برے لوگوں پر قائم ہوگی۔

بَابُ 1020: قُرْبِ السَّاعَةِ

قرب قیامت

7270- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهٗ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَهُوَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے شہادت کی اُنگلی اور اس کے ساتھ والی اُنگلی کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے۔

7271- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ

حدیث 7267- ترمذی (2201) ابن ماجہ (3985) احمد (20313) ابن حبان (5957) معجم کبیر (488)

حدیث 7269- ابن ماجہ (4039) احمد (3735) ابن حبان (6836) مستدرک (8409) ابو یعلی (5248) معجم کبیر (10097)

حدیث 7270- بخاری (4652) ابن ماجہ (4040) دارمی (2759) احمد (12267) ابن حبان (6640) مستدرک (8510) ابو یعلی (2925) معجم کبیر (743)

وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُوْلُ فِيْ قَصَصِهِ كَفَضْلِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَهُ عَنْ اَنَسٍ اَوْ قَالَهُ قَتَادَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو ان دونوں انگلیوں کو طرح رکھا گیا ہے۔

7272-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَاَبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَنَسًا يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ هٰكَذَا وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطٰى يَحْكِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے (راوی نے شہادت کی اُنگلی اور اس کے ساتھ والی اُنگلی کو ملا کر دکھایا)

7273-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7274-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ يَعْنِي الضَّبِّيَّ وَاَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7275-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے (پھر آپ نے شہادت کی اُنگلی اور درمیانی اُنگلی کو ملایا)

7276-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْاَعْرَابُ اِذَا قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ فَنَظَرَ اِلٰى اَحْدَثِ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ فَقَالَ اِنْ يَعِشْ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: دیہاتی لوگ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے تو آپ سے یہ دریافت کیا کرتے تھے کہ قیامت کب آئے گی آپ ان میں سے سب سے کم عمر شخص کو دیکھ کر فرماتے اگر یہ (اوسط عمر تک) زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے ہی تم پر قیامت (یعنی موت) آجائے گی۔

7277-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ

حدیث 7271- بخاری (4652) ابن ماجہ (4040) دارمی (2759) احمد (12267) ابن حبان (6640) متدرک (8510) ابو یعلی (2925) معجم کبیر (743)

حدیث 7276- احمد (13877)

رَجُلاً سَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَّعِشْ هٰذَا الْغُلَامُ فَعَسٰى اَنْ لَّا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا قیامت کب آئے گی؟ آپ کے پاس ایک انصاری لڑکا بیٹھا ہوا تھا جس کا نام محمد تھا۔ آپ نے جواب دیا: اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے تک پہنچنے سے پہلے ہی قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی)

7278- وَحَدَّثَنِىْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِىْ ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِىُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلاً سَالَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَيْهَةً ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ اَزْدِ شَنُوْئَةَ فَقَالَ اِنْ عُمِّرَ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ قَالَ قَالَ اَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ مِنْ اَتْرَابِىْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' قیامت کب آئے گی؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے۔ پھر آپ نے اپنے سامنے موجود "ازدشنوءہ" (قبیلے) سے تعلق رکھنے والے لڑکے کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے تک پہنچنے سے پہلے ہی قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں وہ لڑکا میرا ہم عمر تھا۔

7279-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ اَقْرَانِىْ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يُّؤَخَّرْ هٰذَا فَلَنْ يُّدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں اگر یہ باقی رہا تو اسے بڑھاپا آنے تک قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی)

7280- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْاِنَاءُ اِلٰى فِيْهِ حَتّٰى تَقُوْمَ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتّٰى تَقُوْمَ وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِىْ حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتّٰى تَقُوْمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب قیامت قائم ہوگی اس وقت کوئی شخص اپنی اونٹنی کا دودھ دوہ رہا ہوگا اور ابھی وہ برتن اس کے منہ تک نہیں پہنچے گا تو قیامت آجائے گی۔ دو شخص ایک کپڑے کا سودا کر رہے ہوں گے اور ان کا سودا مکمل ہونے سے پہلے قیامت آجائے گی اور ایک شخص اپنا حوض درست کر رہا ہوگا اور اس کے فارغ ہونے سے پہلے ہی قیامت آجائے گی۔

حدیث 7277- احمد (13877)

حدیث 7280- احمد (8810) ابن حبان (6845) ابویعلی (6271)

بَابُ 1021: مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

دو مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیانی حالات

7281- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُوْنَ قَالُوْا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا اَرْبَعُوْنَ شَهْرًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا اَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَالَ اَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مَاءً فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْاِنْسَانِ شَیْءٌ اِلَّا يَبْلٰى اِلَّا عَظْمًا وَّاحِدًا وَّهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس کا وقفہ ہوگا لوگوں نے دریافت کیا' اے ابو ہریرہ! کیا چالیس دن؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ لوگوں نے دریافت کیا چالیس مہینے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ لوگوں نے دریافت کیا' چالیس سال؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' میں کچھ کہہ نہیں سکتا لوگوں نے دریافت کیا' چالیس سال؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' میں کچھ کہہ نہیں سکتا پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل کرے گا تو لوگ (زمین سے) اس طرح اُگ جائیں گے جیسے سبزیاں اُگتی ہیں آپ نے یہ بھی فرمایا: ایک ہڈی کے علاوہ انسان کے جسم کا ہر حصہ گل جائے گا۔ وہ ریڑھ کی ہڈی کا سرا ہے قیامت کے دن اسی سے انسان کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔

7282- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِی الْحِزَامِیَّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ اٰدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ریڑھ کی ہڈی کے علاوہ ابن آدم کا پورا جسم مٹی لے گی۔ اسی ہڈی کے ذریعے اسے پیدا کیا گیا تھا اور اسی کے ذریعے اسے دوبارہ بنایا جائے گا۔

7283- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْاِنْسَانِ عَظْمًا لَّا تَاْكُلُهُ الْاَرْضُ اَبَدًا فِيْهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوْا اَیُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَجْبُ الذَّنَبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے جسم میں ایک ایسی ہڈی موجود ہے جسے زمین کبھی نہیں کھائے گی اور اسی کے ذریعے انسان کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔ لوگوں نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سی ہڈی ہے؟ آپ نے فرمایا: ریڑھ کی ہڈی کا سرا ہے۔

حدیث 7281: (4536)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ

زہد ورقاق کا بیان

باب 1022: (بلاعنوان)

7284-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دُنیا مؤمن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔

7285-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلاً مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَيْهِ فَمَرَّ بِجَدْيٍ اَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَاَخَذَ بِاُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنَّ هٰذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوْا مَا نُحِبُّ اَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ اَتُحِبُّوْنَ اَنَّهُ لَكُمْ قَالُوْا وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِاَنَّهُ اَسَكُّ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بالائی علاقے سے تشریف لاتے ہوئے بازار سے گزرے۔ آپ کے دونوں اطراف میں لوگ موجود تھے۔ آپ بکری کے ایک بچے کے پاس سے گزرے جو چھوٹے کان والا تھا اور مرا ہوا تھا۔ آپ اس کے پاس آئے اور اس کے کان پکڑ کر ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ایک درہم کے عوض میں اسے خریدنا پسند کرے گا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اسے کسی بھی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کریں گے ہم اس کا کریں گے کیا؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہاری یہ خواہش ہے کہ تمہیں یہ مل جائے۔ لوگوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تو بھی اس میں عیب موجود تھا کہ اس کا ایک کان چھوٹا تھا اور اب تو یہ مردہ ہے اس کا کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے نزدیک جتنا بے قیمت یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُنیا اس سے زیادہ بے قیمت ہے۔

7286- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث 7284- ترمذی (2324) ابن ماجہ (4113) احمد (6855) ابن حبان (687) مستدرک (6545) ابو یعلی (6465) معجم کبیر (6087)

حدیث 7285- ابوداؤد (186) احمد (14972) بیہقی (645)

الْوَهَّابِ يَعْنِيَانِ الثَّقَفِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هٰذَا السَّكَكُ بِهٖ عَيْبًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7287-حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِيْ مَالِيْ قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مِنْ مَّالِكَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ

✧✧ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت الھکم التکاثر (کثرت تمہیں غافل کردے گا) پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا: ابن آدم! میرا مال' میرا مال کرتا رہتا ہے۔ اے ابن آدم! تمہارا مال وہی ہے' جسے تم کھا کر ختم کر دو یا پہن کر پرانا کر دو یا صدقہ کر کے آگے بھیج دو۔

7288-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هَمَّامٍ

✧✧ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7289- حَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِيْ مَالِيْ اِنَّمَا لَهٗ مِنْ مَّالِهٖ ثَلَاثٌ مَّا اَكَلَ فَاَفْنٰى اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَّتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ میرا مال ہے' میرا مال کرتا رہتا ہے حالانکہ اس کا مال صرف تین چیزیں ہیں۔ وہ کھا کر ختم کر دے۔ جو پہن کر بوسیدہ کر دے یا (اللہ کی راہ میں) دے کر ذخیرہ کر لے اس کے علاوہ سب کچھ لوگوں کے لئے چھوڑ کر وہ چلا جائے گا۔

7290-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7291-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ يَتْبَعُهٗ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَعَمَلُهٗ فَيَرْجِعُ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَيَبْقٰى عَمَلُهٗ

حدیث 7287-ترمذی (2342) نسائی (3613) احمد (16349) ابن حبان (701) مستدرک (3969) بیہقی (6893)

حدیث 7289-احمد (8799) ابن حبان (3244) بیہقی (6302)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے ہمراہ تین چیزیں جاتی ہیں۔ جن میں سے دو واپس آجاتی ہیں اور ایک ساتھ رہ جاتی ہے اس کے ساتھ اہل خانہ' مال اور عمل جاتے ہیں اہل خانہ اور مال واپس آجاتے ہیں اور عمل ساتھ رہ جاتا ہے۔

7292- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيَّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَّهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اِلَى الْبَحْرَيْنِ يَاْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ اَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ اَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُومِ اَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ اَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا اَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاَبْشِرُوا وَاَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّي اَخْشَى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ

✧✧ حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ' جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو جزیہ کی وصولی کے لئے بحرین بھیجا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا بحرین والوں سے مصالحت کر لی تھی اور حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کیا تھا۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' بحرین سے مال واسباب لے کر آئے انصار نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی آمد کے بارے میں سنا تو وہ فجر کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ انہیں دیکھ کر مسکرائے۔ پھر آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تمہیں پتا چل گیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ لے کر آئے ہیں انہوں نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری قبول کرو اور اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش کر دے گی۔ اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں فقر کا اندیشہ نہیں ہے بلکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ دُنیا تمہارے لئے بھی اسی طرح کشادہ ہو جائے گی۔ جیسے تم سے پہلے لوگوں کے لئے ہوئی تھی اور تم بھی اس میں اسی طرح مشغول ہو جاؤ گے۔ جیسے وہ ہو گئے تھے اور وہ تمہیں بھی اسی طرح ہلاکت کا شکار کر دے گی۔ جیسے انہیں ہلاکت کا شکار کر دیا تھا۔

7293-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَّعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَّتُلْهِيَكُمْ كَمَا اَلْهَتْهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اور وہ تمہیں بھی اسی طرح غافل کر دے گی۔

حدیث 7291- بخاری (6149) ترمذی (2379) نسائی (1937) احمد (12101) ابن حبان (3107) مستدرک (249)

حدیث 7292- بخاری (2988) ابن ماجہ (3997) احمد (18936) مستدرک (5423) معجم کبیر (38)

جیسے انہیں غافل کر دیا تھا۔

7294- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ رَبَاحٍ هُوَ اَبُوْ فِرَاسٍ مَّوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّوْمُ اَیُّ قَوْمٍ اَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُوْلُ كَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُوْنَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُوْنَ ثُمَّ تَتَدَابَرُوْنَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُوْنَ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُوْنَ فِیْ مَسَاكِيْنِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَتَجْعَلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى رِقَابِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب روم اور فارس فتح ہو جائیں گے پھر تمہاری کی حیثیت ہو گی؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ہم وہی کچھ کریں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہو گا۔ تم دنیا میں مشغول ہو جاؤ گے پھر ایک دوسرے سے حسد کرنے لگو گے پھر ایک دوسرے سے منہ پھیر لو گے اور پھر ایک دوسرے سے دشمنی رکھو گے پھر تم غریب مہاجرین کے پاس جاؤ گے اور انہیں ایک دوسرے کے مدمقابل لے آؤ گے۔

7295- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِیُّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کسی ایسے شخص کو دیکھے جسے مال اور شکل وصورت میں اس پر فضیلت حاصل ہو تو اسے اس شخص کا بھی جائزہ لینا چاہیے جو (ان دونوں اعتبارات سے) اس سے کم درجے کا مالک ہے جس پر اسے فضیلت حاصل ہے۔

7296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِی الزِّنَادِ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7297- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْا اِلٰى مَنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے کم حیثیت کا مالک ہے اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے زیادہ حیثیت کا مالک ہے یہ زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس طرح تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو

حدیث 7294- ابن ماجہ (3996) ابن حبان (6688)

حدیث 7295- بخاری (6125) احمد (7317) ابن حبان (711) ابویعلیٰ (6261)

حقیر نہیں سمجھو گے۔(اور ایک روایت میں ''اپنے اوپر ہونے والی'' زائد ہے)

7298-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمٰى فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا قَالَ فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمٰى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمٰى فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلٰى صَاحِبَيْكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل میں تین آدمی تھے۔ان میں سے ایک برص کا مریض تھا ایک گنجا تھا اور ایک آندھا تھا اللہ تعالیٰ نے اُنہیں آزمائش میں مبتلا کرنے کا ارداہ کیا اور ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا وہ برص کے مریض کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا' تمہاری کیا خواہش ہے؟ اس نے جواب دیا' خوبصورت جلد اور میرے یہ داغ دور ہو جائیں جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں اس فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس کے داغ ختم ہو گئے۔ اس شخص کا رنگ اور اس کی جلد خوبصورت ہو گئے۔فرشتے نے دریافت کیا' تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ (راوی کو شک ہے) اس نے جواب دیا اونٹ یا شاید گائے البتہ برص کے مریض اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ کا نام لیا تھا اور دوسرے نے گائے کا نام لیا تھا اس شخص کو دس ماہ کی حاملہ اونٹنی دیدی گئی فرشتے نے دعا دی اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے پھر وہ فرشتہ گنجے کے پاس آیا اور

حدیث 7298- بخاری (3277) ابن حبان (314) بیہقی (14029)

دریافت کیا' تمہاری خواہش کیا ہے اس نے جواب دیا عمدہ بال اور میری یہ خامی ختم ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے الجھن محسوس کرتے ہیں فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس کی بیماری ختم ہوگئی اور اسے خوبصورت بال مل گئے فرشتے نے دریافت کیا' ہم تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ اس نے جوب دیا' گائے تو اسے ایک حاملہ گائے دیدی گئی اور فرشتے نے دُعا دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا تمہاری خواہش کیا ہے؟ اس نے جواب دیا' یہ خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بینائی عطا کرے اور میں اس کے ذریعے لوگوں کو دیکھ سکوں' فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اسے بینائی عطا کردی۔ فرشتے نے دریافت کیا' تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ اس نے جواب دیا: بکریاں تو اسے ایک بکری دی گئی جس کے ہاں بچہ ہونے والا تھا۔ پھر ان تینوں جانوروں نے بچے دیئے تو ایک کے پاس بہت سے اونٹ آ گئے۔ دوسرے کے پاس بہت سی گائے آ گئیں اور تیسرے کے پاس بہت سی بکریاں آ گئیں پھر وہ فرشتہ برص کے مریضوں کے پاس آیا اور اسی شکل وصورت میں اور بولا میں ایک غریب آدمی ہوں۔ سفر کے دوران میرا مال واسباب ختم ہوگیا ہے اب اللہ کی مدد کے بغیر میں گھر نہیں پہنچ سکتا۔ جس ذات نے تمہیں یہ خوبصورت جلد عطا کی ہے اور اونٹ عطا کئے ہیں میں اس کے واسطے سے تم سے درخواست کرتا ہوں کہ تم مجھے زادِ راہ فراہم کردو۔ وہ شخص بولا' میری اور بھی بہت سی ذمہ داریاں ہیں فرشتے نے اس سے کہا: میں تمہیں پہچان چکا ہوں تم وہی برص کے مریض ہو جس سے لوگ نفرت کرتے تھے تم غریب تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں (خوشحالی) عطا کی تو وہ شخص بولا یہ مال مجھے اپنے بڑوں سے وراثت میں ملا ہے۔ فرشتہ بولا' اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ویسا ہی کردے جیسے تم تھے۔

پھر وہ فرشتہ اسی شکل میں گنجے کے پاس آیا اس نے گنجے سے وہی کچھ کہا اور گنجے نے بھی اسی طرح کا جوب دیا تو فرشتہ بولا اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ویسا ہی کردے جیسے تم تھے۔

پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس اسی شکل وصورت میں آیا اور بولا کہ میں ایک غریب مسافر ہوں سفر کے دوران میرا زادِ راہ ختم ہو گیا اب مجھے صرف اللہ ہی کی ذات کا سہارا ہے جس ذات نے تمہیں بینائی عطا کی ہے اور تمہیں بکریاں عطا کی ہیں میں اس کے واسطے سے تم یہ درخواست کرتا ہے کہ تو مجھے زادِ راہ فراہم کردو وہ شخص بولا میں اندھا تھا تو اللہ تعالیٰ ہی نے مجھے بینائی عطا کی ہے۔ تم جو چاہو حاصل کرلو! اور جو چاہے رہنے دو اللہ کی قسم! آج تم اللہ کے نام پر جو بھی لوگے میں تمہیں اس سے منع نہیں کروں گا۔ وہ فرشتہ بولا تم اپنا مال اپنے پاس رکھو تم تینوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا تھا۔ جس میں تم کامیاب رہے اور تمہارے دونوں ساتھی ناکام رہے۔

7299- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا وَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ فِيْ اِبِلِهٖ فَجَآئَهٗ ابْنُهٗ عُمَرُ فَلَمَّا رَاٰهُ سَعْدٌ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الرَّاكِبِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهٗ اَنَزَلْتَ فِيْ اِبِلِكَ وَغَنَمِكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُوْنَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِيْ صَدْرِهٖ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے اونٹوں کے پاس موجود تھے جب ان کے صاحبزادے عمران کے پاس آئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اُسے دیکھ کر کہا: میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں وہ نیچے اُترا اور

حدیث 7299- احمد (1441)

بولا آپ اپنے اُونٹوں اور بکریوں کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اور لوگ حکومت کے لئے لڑائی جھگڑا کر رہے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر کہا: خاموش رہو! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

"اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو پسند کرتا ہے جو پرہیزگار ہو (لوگوں سے) بے نیاز ہو اور گوشہ نشین ہو"

7400-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَابْنُ بِشْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَوَّلُ رَجُلٍ مِّنَ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَاْكُلُهُ اِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهٰذَا السَّمُرُ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ اَصْبَحَتْ بَنُوْ اَسَدٍ تُعَزِّرُنِىْ عَلَى الدِّيْنِ لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَّضَلَّ عَمَلِىْ وَلَمْ يَقُلِ ابْنُ نُمَيْرٍ اِذًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عرب میں وہ پہلا آدمی ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلا دیا تھا۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے انگور کے پتوں اور ببول کے درخت کے علاوہ ہمارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ تھا ہم بکری کی۔ مینگنیوں کی طرح قضائے حاجت کیا کرتے تھے اور اب بنو اسد سے تعلق رکھنے والے لوگ مجھے دین سکھانے کی کوشش کر رہے ہیں پھر تو میں ناکام رہ گیا اور میرا عمل ضائع ہو گیا۔

7401-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ حَتّٰى اِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَىْءٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ ہے ہم بکرے کی مینگنیوں کی طرح قضائے حاجت کیا کرتے تھے جس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہوتی تھی۔

7402-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَّوَلَّتْ حَذَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْاِنَاءِ يَتَصَابُّهَا صَاحِبُهَا وَاِنَّكُمْ مُنْتَقِلُوْنَ مِنْهَا اِلٰى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوْا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَاِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ الْحَجَرَ يُلْقٰى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِىْ فِيْهَا سَبْعِيْنَ عَامًا لَّا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَّ وَاللّٰهِ لَتُمْلَاَنَّ اَفَعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَّصَارِيْعِ الْجَنَّةِ مَسِيْرَةُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَّهُوَ كَظِيْظٌ مِّنَ الزِّحَامِ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِىْ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِىْ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَّزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَاتَّزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا اَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا اَصْبَحَ اَمِيْرًا عَلٰى مِصْرٍ مِّنَ الْاَمْصَارِ وَاِنِّىْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ فِىْ نَفْسِىْ عَظِيْمًا وَّعِنْدَ اللّٰهِ صَغِيْرًا وَّاِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ اِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسَتَخْبُرُوْنَ وَتُجَرِّبُوْنَ الْاُمَرَاءَ بَعْدَنَا

حدیث 7400- بخاری (3522) ترمذی (2365) ابن ماجہ (131) احمد (1497) ابن حبان (6989) مستدرک (6115) بیہقی (18290) ابویعلی (732) معجم کبیر (314)

حدیث 7402- احمد (17611) ابن حبان (7121) مستدرک (5139) معجم کبیر (278)

✧✧ خالد بن عمیر بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد کہا: دُنیا ختم ہونے والی ہے اور منہ پھیر کر چلی جائے گی وہ اتنی ہی باقی رہ گئی ہے جیسے برتن میں کچھ پانی باقی رہ جاتا ہے جسے کوئی آدمی چھوڑ دیتا ہے تم دُنیا سے ایک ایسے جہاں کی طرف منتقل ہو جاؤ گے۔ جو ختم نہیں ہوگا اس لئے تم بہترین زادِراہ کے ہمراہ منتقل ہونا۔ کیونکہ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کسی پتھر کو جہنم کے گڑھے میں پھینکا جائے تو وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہے گا اور پھر بھی اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سکے گا اور اللہ کی قسم! اس (جہنم) نے بھرنا ہی ہے کیا تم حیران ہو رہے ہو؟ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک پٹ سے دوسرے پٹ کے درمیان چالیس برس کی مسافت ہے اور ایک دن ایسا آئے گا۔ جب وہ لوگوں سے بڑی ہوئی ہوگی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان سات صحابہ میں ایک ہوں جن کی خوراک صرف درخت کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چھل گئیں تھی مجھے ایک چادر ملی میں نے اُس کے دحصے کئے ایک سعد بن مالک کو دیدیا ہم دونوں نے ان کا تہبند بنالیا۔ آج ہم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی شہر کا گورنر ہے میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں خود کو بڑا سمجھتا رہوں اور اللہ کی بارگاہ میں چھوٹا ہوں نبوت ختم ہو چکی ہے اور بادشاہت آنے والی ہے تمہیں ہماری بعد آنے والے امراء کا پتہ بھی چل جائے گا اور تجربہ بھی ہو جائے گا۔

7403- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَّقَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت ہے کہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ ان دونوں ''بصرہ'' کے گورنر تھے۔

7404- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُوْلُ لَقَدْ رَاَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَعَامُنَا اِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتّٰى قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا

✧✧ حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان سات صحابہ میں سے ایک ہوں جن کی خوراک صرف انگور کی بیل کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چھل گئی تھیں۔

7405- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُوْلُ اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰى قَالَ فَيَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ فَاِنِّي اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِي فَيَقُوْلُ اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰى اَيْ رَبِّ فَيَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ فَاِنِّي اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَّا اسْتَطَاعَ فَيَقُوْلُ هٰهُنَا اِذًا قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْاٰنَ نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهٖ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ

عَلَىَّ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهٖ وَلَحْمِهٖ وَعِظَامِهٖ انْطِقْ فَتَنْطِقُ فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَعِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَّفْسِهٖ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ الَّذِیْ يَسْخَطُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے۔ آپ نے فرمایا: دوپہر کے وقت جب بادل موجود نہ ہوں اس وقت تمہیں سورج دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے لوگوں نے عرض کی نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں چودھویں رات میں جبکہ بادل موجود نہ ہوں' چودھویں کا چاند دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی' نہیں آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں میری جان ہے جس طرح تمہیں ان دونوں کے دیکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی اسی طرح اپنے پروردگار کے دیدار میں بھی کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے سے ملاقات کرے گا اور فرمائے گا اے فلاں! کیا میں نے تمہیں عزت عطا نہیں کی؟ اور سیادت عطا نہیں کی اور بیوی عطا نہیں کی اور تمہارے لئے گھوڑے اور اونٹ مسخر نہیں کئے اور دیگر سہولتیں اور آرام فراہم نہیں کئے؟ وہ بندہ عرض کرے گا جی ہاں! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا کیا تم یہ یقین رکھتے تھے کہ تم میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے؟ وہ بندہ عرض کرے گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ آج میں تمہیں تمہارے حال پہ چھوڑتا ہوں۔ جیسے تم نے مجھے بھلا دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور دریافت کرے گا۔ اے فلاں! اور اونٹ مسخر نہیں کئے۔ تجھے دیگر سہولتیں اور آرام فراہم نہیں کئے تھے؟ وہ بندہ عرض کرے گا جی ہاں! اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا' کیا تم یہ یقین رکھتے تھے کہ میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے؟ وہ بندہ عرض کرے گا لیکن اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج میں تمہیں تمہارے حال پہ چھوڑتا ہوں۔ جیسے تم نے مجھے بھلا دیا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے تیسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور اس سے یہی دریافت کرے گا تو وہ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! میں تجھ پر تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا۔ میں نے نمازیں ادا کی' روزے رکھے صدقہ وخیرات کی اور جہاں تک مجھ سے ہوسکا میں نے نیکی کا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ابھی پتہ چل جاتا ہے پھر اس بندے سے کہا جائے گا اب ہم تمہارے خلاف گواہ لے کر آتے ہیں۔ وہ بندہ یہ سوچے گا میرے خلاف کون گواہ ہوسکتا ہے؟ پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی رانوں اس کے گوشت اور ہڈیوں کو حکم ہوگا تم بولو! تو اس کی ران اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں' اس کے عمل کے بارے میں بتائیں گے ایسا اس لئے ہوگا تاکہ اس کے خلاف تمام حجت ہو جائے وہ شخص منافق ہوگا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس پر ناراضگی کا اظہار کرے گا۔

7406- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِی النَّضْرِ حَدَّثَنِیْ اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِیُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّ اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُّخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهٗ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِیْ مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُوْلُ بَلٰى قَالَ فَيَقُوْلُ فَاِنِّیْ لَا اُجِيْزُ عَلٰى نَفْسِیْ اِلَّا شَاهِدًا مِّنِّیْ قَالَ فَيَقُوْلُ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيْدًا وَّبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ شُهُوْدًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ فَيُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ انْطِقِیْ قَالَ

حدیث 7405- بخاری (4305) ابوداؤد (4730) ابن ماجہ (179) احمد (7703) ابن حبان (7377) مستدرک (8736) ابویعلی (1006)

حدیث 7406- احمد (430) ابن حبان (7358) مستدرک (8778) ابویعلی (3975)

فَتَنطِقُ بِاَعْمَالِهٖ قَالَ ثُمَّ يُخَلّٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُوْلُ بُعْدًا لَّكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنكُنَّ كُنْتُ اُنَاضِلُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے۔ آپ مسکرائے اور دریافت کیا تم جانتے ہو؟ کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: مجھے بندے کی اپنے پروردگار کے ساتھ گفتگو پر ہنسی آئی ہے۔ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! کیا تو نے مجھے ظلم سے نجات عطا نہیں کی' اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! بندہ عرض کرے گا۔ میں اپنے خلاف کسی کو گواہی نہیں مانوں گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ آج تمہارے خلاف گواہی کے لئے تمہارا اپنا وجود ہی کافی ہے اور کراماً کاتبین کی گواہی کافی ہے پھر اس بندے کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا اب تم بولو! تو وہ اس کے اعمال کے بارے میں بتائیں گے پھر اس بندے اور (ان اعضاء کے) کلام کو آپس میں بات چیت کی اجازت دی جائے گی تو وہ کہے گا دور ہو جاؤ' دفع ہو جاؤ' میں تو تمہارے بارے میں ہی بحث کر رہا تھا۔

7407- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی یہ دعا نقل کرتے ہیں۔ اے اللہ! محمد ﷺ کی آل کو اس کی خوراک (ضروریات) جتنا رزق عطا کر!

7408- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا وَفِىْ رِوَايَةِ عَمْرٍو اللّٰهُمَّ ارْزُقْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی دعا نقل کرتے ہیں اے اللہ! محمد کی آل کا رزق' ان کی خوراک (ضروریات) جتنا کر دے۔ (ایک روایت میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

7409- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ایک لفظ ''کفافا'' زائد ہے۔

7410- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتّٰى قُبِضَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے مدینہ تشریف لانے کے بعد آپ کے وصال تک آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک سیر ہو کے گندم (کھانا) نہیں کھائی۔

7411- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ

حدیث 7410- بخاری (5059) ترمذی (2357) ابن ماجہ (3313) احمد (3545) ابن حبان (6345) بیہقی (13087) ابو یعلیٰ (4539) معجم کبیر (5848)

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ظاہری حیات میں کبھی بھی مسلسل تین دن تک سیر ہو کے گندم کی روٹی (یعنی کوئی بھی خوراک) نہیں کھائی۔

7412-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيْرٍ يَّوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے' آپ کی ظاہری حیات میں کبھی بھی مسلسل دو دن تک سیر ہو کے جَو کی روٹی (کوئی بھی خوراک) نہیں کھائی۔

7413-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فَوْقَ ثَلَاثٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے (کبھی مسلسل) تین دن تک سے زیادہ سیر ہو کے گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7414-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ ثَلَاثًا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے آپ کی ظاہری حیات میں (کبھی بھی مسلسل) تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7415-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ اِلَّا وَاَحَدُهُمَا تَمْرٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے (کبھی بھی مسلسل دو دن سیر ہو کے گندم کی روٹی نہیں کھائی۔ دو میں سے ایک دن کھجور (پہ گزارہ کرنا ہوتا تھا)

7416-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَّا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ اِنْ هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَآءُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارا یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کا یہ عالم تھا کہ ہمارے ہاں ایک ماہ تک آگ روشن نہیں ہوئی صرف کھجور اور پانی پر گزارہ ہوتا رہا۔

حدیث 7415- بخاری (5098) ابن ماجہ (3343) احمد (17807) ابن حبان (6358) بیہقی (13088) ابو یعلی (4541)

حدیث 7416- ترمذی (2471) ابن ماجہ (4144)

7417-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَذْكُرْ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَّزَادَ اَبُوْ كُرَيْبٍ فِیْ حَدِيْثِهٖ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيَنَا اللُّحَيْمُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (ہمارے ہاں کبھی کبھار) تھوڑا سا گوشت آ جاتا تھا۔

7418-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِیْ رَفِّیْ مِنْ شَیْءٍ يَّاْكُلُهٗ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَطْرُ شَعِيْرٍ فِیْ رَفٍّ لِّیْ فَاَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى طَالَ عَلَیَّ فَكِلْتُهٗ فَفَنِیَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت میرے ہاں کسی جاندار (انسان) کی خوراک میں سے صرف تھوڑے سے ''جو'' تھے انہیں میں کئی دن تک کھاتی رہی۔ پھر میں نے انہیں ماپ لیا تو وہ ختم ہو گئے۔

7419-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ وَاللّٰهِ يَا ابْنَ اُخْتِیْ اِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ اِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ اَهِلَّةٍ فِیْ شَهْرَيْنِ وَمَا اُوْقِدَ فِیْ اَبْيَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةُ فَمَا كَانَ يُعَيِّشُكُمْ قَالَتِ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ اِلَّا اَنَّهٗ قَدْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيْرَانٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ فَكَانُوْا يُرْسِلُوْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَلْبَانِهَا فَيَسْقِيْنَاهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! اے میرے بھانجے! (عروہ بن زبیر) ہم نے ایک مرتبہ پہلی کا چاند دیکھا' پھر اگلی پہلی کا چاند دیکھ لیا پھر اگلی پہلی کا چاند دیکھ لیا ان دو ماہ کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خانہ اقدس میں آگ نہیں جلی (عروہ کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' خالہ جان! پھر آپ کی خوراک کیا تھی؟ انہوں نے جواب دیا' دو سیاہ چیزیں' پانی اور کھجور۔ البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں انصاری رہتے تھے۔ جن کے ہاں دودھ دینے والے جانور تھے وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ان کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور آپ ہمیں وہ پلا دیا کرتے تھے۔

7420- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ يَّزِيْدَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ ح وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَّزَيْتٍ فِیْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال ظاہری تک' کبھی بھی ایک ہی دن میں دو مرتبہ روٹی اور گھی کے ساتھ سیر ہو کے کھانا نہیں کھایا۔

7421-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّیُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ

حدیث 7418- بخاری (2930) ترمذی (2467) ابن ماجہ (3345) ابن حبان (6415) بیہقی (13094)

حدیث 7420- بخاری (5098) ابن ماجہ (3343) احمد (17807) ابن حبان (6358) بیہقی (13088) ابویعلی (4541)

ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْاَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَآءِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت لوگوں کی خوراک دو سیاہ چیزیں کھجور اور پانی تھے۔

7422- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْاَسْوَدَيْنِ الْمَآءِ وَالتَّمْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت ہماری خوراک پانی اور کھجوریں تھیں۔

7423-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا شَبِعْنَا مِنَ الْاَسْوَدَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ ہم ان دونوں کبھی سیر ہو کر نہیں کھاتے تھے۔

7424-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ وَ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَّالَّذِيْ نَفْسُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ مَا اَشْبَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَهٗ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں میری جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دُنیا سے رخصت ہو جانے تک آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7425- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ مِرَارًا يَّقُوْلُ وَالَّذِيْ نَفْسُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں ابو ہریرہ کی جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دُنیا سے رخصت ہو جانے تک، آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7426-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَّقُوْلُ اَلَسْتُمْ فِيْ طَعَامٍ وَّشَرَابٍ مَّا شِئْتُمْ لَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بِهٖ بَطْنَهٗ وَقُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهٖ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آج تم لوگ جو چاہو کھا پی سکتے ہو لیکن میں نے تمہارے نبی کو دیکھا ہے کہ

حدیث 7421- احمد (25670)

حدیث 7424- بخاری (5059) ترمذی (2357) ابن ماجہ (3313) احمد (3545) ابن حبان (6345) بیہقی (13087) ابو یعلی (4539) معجم کبیر (5848)

حدیث 7426- ترمذی (2372) ابن ماجہ (4146) احمد (159) ابن حبان (6340) مستدرک (7920) ابو یعلی (183)

آپ کے پاس اتنی کھجوریں بھی نہیں ہوتی تھیں۔جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر سکیں۔

7427-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔مختلف طرح کی کھجوروں اور مکھن کے بغیر تمہاری تسلی نہیں ہوتی۔

7428-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

✧✧ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بتائی کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حاصل ہونے والی دنیاوی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ سارا دن بھوکے رہتے تھے اور آپ کے پاس اتنی کھجوریں بھی نہیں ہوتی تھیں جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر سکیں۔

7429- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ فَإِنَّ لِي خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْمُلُوكِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالُوا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا وَاللَّهِ مَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ لَا نَفَقَةٍ وَلَا دَابَّةٍ وَلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا

✧✧ ابوعبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا' کیا ہم غریب مہاجرین میں شامل نہیں ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا' کیا تمہاری بیوی ہے؟ جس کی آغوش میں تم چلے جاؤ' اس نے جواب دیا' ہاں! انہوں نے دریافت کیا' کیا تمہارا گھر ہے؟ جہاں تمہاری رہائش ہو؟ اس نے جواب دیا' ہاں! حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' پھر تو تم امیر آدمی ہو۔ وہ شخص بولا' میرا ایک خادم بھی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' پھر تو تم بادشاہ ہو۔

ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں۔تین آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں اس وقت ان کے پاس موجود تھا۔ وہ لوگ بولے' اے ابومحمد! اللہ کی قسم! ہمارے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔خرچ نہیں ہے۔سواری نہیں ہے۔سامان نہیں ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' اب تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو ہمارے پاس آجاؤ۔ہم تمہیں وہ سب کچھ دیں گے جو اللہ

حدیث 7428-ترمذی (2372) ابن ماجہ (4146) احمد (159) ابن حبان (6340) مستدرک (7920) ابویعلی (183)

حدیث 7429-ترمذی (2351) ابن ماجہ (4123) احمد (6578) ابن حبان (678) معجم کبیر (13223)

تعالیٰ نے تمہارے لئے آسان کیا ہوگا اور اگر تم چاہو تو میں تمہارا معاملہ گورنر کے سامنے رکھتا ہوں اور اگر تم چاہو تو صبر سے کام لو میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن غریب مہاجرین خوشحال لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ان تینوں نے کہا: پھر ہم صبر کرتے ہیں اور کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے۔

بَابُ 1023 : النَّهْيِ عَنِ الدُّخُوْلِ عَلٰی اَهْلِ الْحَجْرِ اِلَّا مَنْ يَدْخُلُ بَاكِيًا

قوم ثمود کے علاقے میں داخل ہونا منع ہے البتہ وہاں سے روتے ہوئے گزرا جاسکتا ہے؟

7430- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوْا عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِيْنَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ فَلَا تَدْخُلُوْا عَلَيْهِمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِثْلُ مَا اَصَابَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل حجر (قوم ثمود) کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ اس عذاب یافتہ قوم (کے علاقے میں) روتے ہوئے داخل ہو اور اگر تم رو نہ سکو تو وہاں نہ جاؤ تم پر بھی ویسا ہی عذاب نہ آجائے۔

7431- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَّهُوَ يَذْكُرُ الْحِجْرَ مَسَاكِنَ ثَمُوْدَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ حَذَرًا اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِثْلُ مَا اَصَابَهُمْ ثُمَّ زَجَرَ فَاَسْرَعَ حَتّٰى خَلَّفَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قوم ثمود کے علاقے میں سے گزرے تو نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ان کے علاقے سے روتے ہوئے گزرو تاکہ تم ان پر نازل ہونے والے عذاب جیسے عذاب سے بچ سکو پھر آپ نے اپنی سوار کو ایڑھ لگا کر تیزی سے وہاں سے گزار دیا۔

7432- حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّاسَ نَزَلُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ اَرْضِ ثَمُوْدَ فَاسْتَقَوْا مِنْ اٰبَارِهَا وَعَجَنُوْا بِهِ الْعَجِيْنَ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّهَرِيْقُوْا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْاِبِلَ الْعَجِيْنَ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّسْتَقُوْا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِىْ كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قوم ثمود کے علاقے حجر سے گزرے انہوں نے وہاں کے کنوئیں سے پانی لیا اور آٹا بھی گوندھ لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ جو پانی انہوں نے لیا ہے اسے بہا دو اور جو آٹا گوندھا ہے اسے اونٹوں کو کھلا دیں۔ آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس کنوئیں سے پانی حاصل کریں جس سے (حضرت صالح علیہ السلام کی) اونٹنی پانی پیا کرتی تھی۔

حدیث 7430- بخاری (423) احمد (4561) ابن حبان (6199) بیہقی (4160) ابو یعلی (5575)

حدیث 7432- بخاری (3198) احمد (5984) ابن حبان (6202) مستدرک (3304) معجم کبیر (6550)

7433-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِنَارِهَا وَاعْتَجَنُوْا بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں لوگوں نے وہاں کے کنوؤں سے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا۔

بَابُ 1024 : اَلْاِحْسَانِ اِلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ وَالْيَتِيْمِ

بیوہ عورتوں غریب اور یتیم لوگوں کے ساتھ حسن سلوک

7434-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیوہ عورتوں اور غریب لوگوں کے لئے محنت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے مانند ہے (راوی کہتے ہیں) میرے خیال میں حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں۔وہ ایسے نفل پڑھنے والے کی مانند ہیں جو تھکتا نہیں ہے اور ایسے (نفلی) روزہ دار کی مانند ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو۔

7435- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ الْيَتِيْمِ لَهٗ اَوْ لِغَيْرِهٖ اَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَاَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے یا کسی اور (کے خاندان) کے یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت میں ان دو (انگلیوں) کی طرح (ساتھ) ہوں گے۔

بَابُ 1025 : فَضْلِ بِنَآءِ الْمَسَاجِدِ

مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت

7436- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهٗ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيْهِ حِيْنَ بَنٰى مَسْجِدَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ قَدْ اَكْثَرْتُمْ وَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ يَبْتَغِيْ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِي الْجَنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ هَارُوْنَ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حدیث 7434- بخاری (4998) ابوداؤد (5150) ترمذی (1918) نسائی (2577) ابن ماجہ (2140) مؤطا (170) احمد (8868) ابن حبان (460) بیہقی (12442) ابویعلی (4866) معجم کبیر (8120)

حدیث 7435- بخاری (4998) ابوداؤد (5150) ترمذی (1918) نسائی (2577) ابن ماجہ (2140) مؤطا (1700) احمد (8868) ابن حبان (460) بیہقی (12442) ابویعلی (4866) معجم کبیر (8120)

✧✧ عبید اللہ خولانی بیان کرتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد میں توسیع کی اور لوگوں نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے بہت سی باتیں کی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس کی مانند (گھر) بنادے گا۔ (ایک روایت میں لفظ "گھر" موجود ہے)

7437- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذٰلِكَ وَاَحَبُّوا اَنْ يَّدَعَهُ عَلٰى هَيْئَتِهٖ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِّلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهٗ

✧✧ محمود بن لبید بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں توسیع کا ارادہ کیا تو لوگوں کو یہ بات پسند نہیں آئی ان کی یہ خواہش تھی کہ اس مسجد کو اس کی پرانی ہیئت میں رہنے دیا جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس کی مانند (گھر) بنادے گا۔

7438- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنادے گا۔

بَابُ 1026: فَضْلِ الْاِنْفَاقِ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

غریبوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت

7439- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ وَّهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِيْ سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحّٰى ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَاءَهٗ فِيْ حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِّنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهٗ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِيْ حَدِيْقَتِهٖ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهٖ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلْاِسْمِ الَّذِيْ سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ اسْمِيْ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِيْ هٰذَا مَاؤُهٗ يَقُوْلُ اسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيْهَا قَالَ اَمَّا اِذْ قُلْتَ هٰذَا فَاِنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهٖ وَآكُلُ اَنَا وَعِيَالِيْ ثُلُثًا وَّاَرُدُّ فِيْهَا ثُلُثَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص نے جنگل میں ایک بادل میں سے یہ آواز سنی فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو وہ بادل روانہ ہوا اور اس نے ایک پتھریلی زمین پر بارش نازل کی۔ وہاں ایک نالے میں پانی بھر گیا وہ آدمی اس پانی کے پیچھے گیا وہاں ایک شخص اپنے باغ میں پھاوڑے کے ذریعے پانی کا راستہ بنا رہا تھا اس شخص نے

حدیث 7439- احمد (7928) ابن حبان (3355) بیہقی (7303) معجم کبیر (9464)

اس آدمی سے دریافت کیا' اے اللہ کے بندے! تمہارے نام کیا ہے؟ اس نے جواب دیا' فلاں' یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل میں سنا تھا۔ اس آدمی نے اس شخص دریافت کیا اے اللہ کے بندے! تم نے مجھ سے میرا نام کیوں پوچھا ہے؟ تو اس نے جواب دیا یہ پانی جس بادل کا ہے میں نے اس میں یہ آواز سنی تھی۔ جس میں تمہارا نام لے کر یہ کہا گیا تھا کہ اس کے باغ کو سیراب کرو' تم کیا عمل کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا تم نے یہ بات بتادی ہے تو میں بھی بتاتا ہوں کہ اس کی پیداوار کا ایک تہائی حصہ میں صدقہ کرتا ہوں ایک تہائی اپنے اور اپنے اہل خانہ کے اوپر خرچ کرتا ہوں اور ایک تہائی پھر اس میں لگا دیتا ہوں۔

7440- وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَاَجْعَلُ ثُلُثَهٗ فِی الْمَسَاكِيْنِ وَالسَّائِلِيْنَ وَابْنِ السَّبِيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میں ایک تہائی حصہ غریبوں' مانگنے والوں اور مسافروں پر خرچ کرتا ہوں۔

بَابُ 1027: تَحْرِيْمِ الرِّيَآءِ

ریاکاری حرام ہے

7441- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَنَا اَغْنَی الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِیْ غَيْرِیْ تَرَكْتُهٗ وَشِرْكَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں شریک سے بے نیاز ہوں جو بندہ کسی عمل میں میرے ہمراہ کسی اور کو شریک کرے۔ میں اسے اور اس کے شرک (ریاکاری) کو (اس کے حال پر) چھوڑ دیتا ہوں۔

7442- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ رَاءٰی رَاءَی اللّٰهُ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (لوگوں کو) سنانے کے لئے (کوئی بات) کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو سنائے گا اور جو شخص (لوگوں کو) دکھانے کے لئے (کوئی عمل کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) دکھائے گا۔

7443- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْعَلَقِیَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُرَائِیْ يُرَائِی اللّٰهُ بِهٖ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (لوگوں کو) سنانے کے لئے (کوئی

حدیث 7441- ابن ماجہ (4202) احمد (7986) ابن حبان (395) ابن خزیمہ (938) ابویعلیٰ (6552)

حدیث 7442- بخاری (6134) احمد (20474) ابویعلیٰ (1524) معجم کبیر (1700)

حدیث 7443- ترمذی (2381) ابن ماجہ (4206) احمد (11375) ابویعلیٰ (1059)

بات کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) سنائے گا اور جو شخص (لوگوں کو) دکھانے کے لئے (کوئی عمل کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) دکھائے گا۔

7444-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا غَيْرَهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7445-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيْدٌ اَظُنُّهُ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا وَّلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7446-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ الْوَلِيْدُ بْنُ حَرْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ1028 : حِفْظِ اللِّسَانِ

زبان کی حفاظت کرنا

7447-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَّعْنِيْ ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض اوقات) بندہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے۔ جس کی بدولت وہ جہنم میں اتنا (نیچے) چلا جاتا ہے جتنا مشرق اور مغرب کا درمیانی فاصلہ ہے۔

7448-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ مَا فِيْهَا يَهْوِيْ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض اوقات) بندہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کے بارے میں اسے صحیح پتہ نہیں ہوتا اور پھر وہ اس کی وجہ سے جہنم میں مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلے سے زیادہ (گہرائی) میں گر جاتا ہے۔

حدیث 7447- بخاری (6112)

بَابُ1029: عُقُوْبَةِ مَنْ يَّأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

جو شخص نیکی کا حکم دے لیکن خود اس پر عمل نہ کرے اور بُرائی سے منع کرے لیکن خود اس کا ارتکاب کرے اس کی سزا (کا بیان)

7449-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيْلَ لَهُ اَلَا تَدْخُلُ عَلٰى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فَقَالَ اَتَرَوْنَ اَنِّىْ لَا اُكَلِّمُهُ اِلَّا اُسْمِعُكُمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيْمَا بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ مَا دُوْنَ اَنْ اَفْتَتِحَ اَمْرًا لَّا اُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا اَقُوْلُ لِاَحَدٍ يَكُوْنُ عَلَىَّ اَمِيْرًا اِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِى النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُ بَطْنِهٖ فَيَدُوْرُ بِهَا كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰى فَيَجْتَمِعُ اِلَيْهِ اَهْلُ النَّارِ فَيَقُوْلُوْنَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ اَلَمْ تَكُنْ تَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُوْلُ بَلٰى قَدْ كُنْتُ اٰمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا گیا آپ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان کے ساتھ بات چیت کیوں نہیں کرتے انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے ان کے ساتھ جو باتیں کی ہیں وہ تمہیں بتا دوں اللہ کی قسم! ان کے اور میرے درمیان جو بات ہوئی ہے میں نہیں چاہتا کہ پہلے میں اس کا راز فاش کروں اور نہ ہی میں کسی حکمران کے بارے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ سب سے بہتر ہے۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''قیامت کے دن ایک شخص کو لا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کی آنتیں باہر نکل آئیں گی اور وہ ان کے ساتھ اس طرح گول چکر لگائے گا جیسے گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے اہل جہنم اس کے اردگرد اکٹھے ہو کر دریافت کریں گے اے فلاں! تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ تم تو نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور بُرائی سے منع نہیں کرتے تھے۔ وہ جواب دیگا' ہاں میں نیکی کا حکم دیتا تھا۔ لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور بُرائی سے منع کرتا تھا لیکن خود اس کا مرتکب ہوتا تھا۔

7450-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَّا يَمْنَعُكَ اَنْ تَدْخُلَ عَلٰى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيْمَا يَصْنَعُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ1030: النَّهْيِ عَنْ هَتْكِ الْاِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهٖ

اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت

7451- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِىْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ اُمَّتِىْ مُعَافَاةٌ اِلَّا الْمُجَاهِرِيْنَ وَاِنَّ مِنَ الْاِجْهَارِ اَنْ يَّعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُوْلُ يَا فُلَانُ قَدْ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ فَيَبِيْتُ يَسْتُرُهُ

حدیث 7449- احمد (21848)

رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ وَّاِنَّ مِنَ الْهِجَارِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کھلے عام گناہ کرنے والوں کے علاوہ میری اُمت کے ہر فرد کو معافی مل جائے گی کھلے عام گناہ میں یہ بات بھی شامل ہے کہ انسان رات کے وقت کوئی کام (گناہ کرے) جس کا اللہ تعالیٰ پردہ رکھے اور پھر اگلے دن وہ بندہ یہ کہے' اے فلاں! میں نے گزشتہ رات یہ گناہ کیا ہے حالانکہ رات کے وقت اس کے پروردگار نے اس کی پردہ پوشی کی تھی رات کے وقت اس کا پروردگار تو اس پردہ پوشی کرتا ہے اور وہ اگلے دن اس پردے کو فاش کر دیتا ہے۔

بَابُ 1031: تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةِ التَّثَاؤُبِ

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کا مکروہ ہونا

7452- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ وَعَطَسْتُ اَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ نے ان میں سے ایک کو چھینک کا جواب دیا اور دوسرے کو نہیں دیا' آپ نے جسے جواب نہیں دیا تھا۔ اس نے عرض کی' فلاں شخص چھینکا تو آپ نے اس جواب دیا' لیکن جب مجھے چھینک آئی تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور تم نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی۔

7453-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَّعْنِي الْاَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7454- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِي مُوْسٰى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى اُمِّي فَاَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَآئَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَّهَا فَقَالَ اِنَّ ابْنَكِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَمْ اُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَحَمِدَتِ اللّٰهَ فَشَمَّتُّهَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوْهُ فَاِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَا تُشَمِّتُوْهُ

حدیث 7451- بخاری (5721) بیہقی (17377)

حدیث 7452- بخاری (5867) ابوداؤد (5039) ترمذی (2742) ابن ماجہ (3713) دارمی (2660) احمد (8328) ابن حبان (600) مستدرک (7689) ابویعلی (4060)

حدیث 7454- بخاری (5867) ابوداؤد (5039) ترمذی (2742) ابن ماجہ (3713) دارمی (2660) احمد (8328) ابن حبان (600) مستدرک (7689) ابویعلی (4060)

✧✧ ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی صاحبزدی کے گھر میں موجود تھے مجھے چھینک آئی تو انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا اور جب اس صاحب زادی کو چھینک آئی تو اس نے جواب دیا میں اپنی والدہ کے پاس واپس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا: جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' میری والدہ کے پاس آئے تو والدہ نے کہا: میرے بیٹے کو آپ کی موجودگی میں چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب نہیں دیا اور جب اس صاحبزادی کو چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب دے دیا' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' تمہارے بیٹے کو جب چھینک آئی تھی تو اس نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تھی۔ اس لئے میں نے اسے جواب نہیں دیا اور اس صاحبزادی کو جب چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی تو میں نے اسے جواب دے دیا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ اللہ کی حمد بیان کرے تو تم اسے جواب دو اور اگر وہ اللہ کی حمد بیان نہ کرے تو تم اسے جواب نہ دو۔

7455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ثُمَّ عَطَسَ اُخْرٰى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک شخص کو چھینک آئی تو آپ نے اس یرحمک اللہ (اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے) کہا: پھر اسے دوبارہ چھینک آئی تو آپ نے فرمایا: یہ شخص زکام میں مبتلا ہے۔

7456- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ جب کسی شخص کو جماہی آئے تو جہاں تک ہو سکے وہ اسے روکنے کی کوشش کرے۔

7457- حَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنًا لِاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ اَبِي عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلٰى فِيهِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو جماہی آئے تو وہ اپنا

حدیث 7455- ترمذی (2743) احمد (16548) ابن حبان (603) مستدرک (7690) ابویعلی (4946) معجم کبیر (6234)

حدیث 7456- بخاری (3115) ابوداؤد (5026) ترمذی (370) ابن ماجہ (968) داری (1382) احمد (7292) ابن حبان (598) ابن خزیمہ (919) مستدرک (7683) بیہقی (3391) ابویعلی (1162) معجم کبیر (9453)

حدیث 7457- ابوداؤد (5026) داری (1382) احمد (7292) ابن حبان (2360) ابن خزیمہ (919) بیہقی (3319) ابویعلی (1162) معجم کبیر (9453)

ہاتھ منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان (اس کے منہ میں) داخل جاتا ہے۔

7458- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَثَاوَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهٖ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو جماہی آئے تو اپنے ہاتھ کے ذریعے اس روکے کیونکہ شیطان (اس کے منہ کے اندر) داخل ہو جاتا ہے۔

7459- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو نماز کے دوران جمائی آ جائے تو جہاں تک ممکن ہو وہ اسے روکنے کی کوشش کرے کیونکہ شیطان (اس کے منہ کے اندر) داخل ہو جاتا ہے۔

7460- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ وَّعَبْدِ الْعَزِيزِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1032: فِي اَحَادِيثَ مُتَفَرِّقَةٍ

متفرق (موضوعات سے متعلق) احادیث

7461- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَّخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَارٍ وَّخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا ہے اور آدم (یعنی انسانوں) کو اس چیز کے ذریعے پیدا کیا گیا ہے جس کے بارے میں تمہیں بتا دیا گیا ہے۔

7462- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِّنْ بَنِي اِسْرَآئِيلَ لَا يُدْرٰى مَا فَعَلَتْ وَلَا اُرَاهَا اِلَّا الْفَارَ اَلَا تَرَوْنَهَا اِذَا وُضِعَ لَهَا اَلْبَانُ الْاِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَاِذَا وُضِعَ لَهَا اَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ كَعْبًا فَقَالَ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذٰلِكَ مِرَارًا قُلْتُ اَاَقْرَاُ التَّوْرَاةَ وَ قَالَ اِسْحٰقُ فِي رِوَايَتِهٖ لَا نَدْرِي مَا فَعَلَتْ

حدیث 7461- احمد (25235) ابن حبان (6155) بیہقی (17487)

حدیث 7462- بخاری (3129) نسائی (4321) احمد (7196) ابن حبان (6258) ابویعلی (6031)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل کا ایک گروہ گم ہوگیا کچھ پتا نہیں چلا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ درپیش ہوا۔ لیکن میرا یہ خیال ہے کہ وہ چوہوں کی شکل میں تبدیل ہوگیا ہوگا۔ تم نے غور کیا کہ جب چوہے کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور جب بکری کا دودھ رکھا جائے تو اسے پی لیتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کعب کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے میں نے جواب دیا' ہاں! انہوں نے کئی مرتبہ یہ سوال کیا تو میں نے کہا: میں کوئی تورات کا عالم ہوں؟

7463- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَارَةُ مَسْخٌ وَّآيَةُ ذٰلِكَ اَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْاِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفَاُنْزِلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: چوہے مسخ شدہ (انسان) ہیں اس کی نشانی یہ ہے کہ جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جائے تو اسے پی لیتے ہیں اور جب ان کے آگے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے چکھتے بھی نہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے تو اور کیا مجھ پر تورات نازل ہوتی ہے؟

7464- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن ایک ہی سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

7465- وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7466- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِّاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَّلَيْسَ ذَاكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا معاملہ حیرت انگیز ہے کیونکہ اسے ہر حوالے سے بھلائی حاصل ہوتی ہے اور یہ خصوصیت صرف مؤمن کو حاصل ہے اگر اسے کوئی خوشی نصیب ہو اور وہ اس پر شکر کرے تو یہ اس

حدیث 7464- بخاری (5782) ابوداؤد (4862) ابن ماجہ (3982) دارمی (2781) احمد (5964) ابن حبان (663) بیہقی (20205) معجم کبیر (13138)

کے لئے بہتر ہے اور اگر اسے کوئی پریشانی لاحق ہو اور وہ صبر کرے تو یہ بھی اس کے لئے بہتر ہے۔

بَابُ 1033 : اَلنَّهْيِ عَنِ الْمَدْحِ اِذَا كَانَ فِيْهِ اِفْرَاطٌ وَّخِيفَ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوْحِ

ایسی تعریف، جس میں افراط ہو اور اس کی وجہ سے ممدوح کے فتنے میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو منع ہے

7467- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَّجُلاً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لاَ مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُ فُلاَنًا وَّاللّٰهُ حَسِيْبُهُ وَلاَ اُزَكِّىْ عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا اَحْسِبُهُ اِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک صاحب نے دوسرے صاحب کے سامنے کی تعریف کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر افسوس ہے تم نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے۔ تم نے تو اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے۔ آپ (آپ نے یہ بات کئی مرتبہ ارشاد فرمائی اور پھر فرمایا) اگر کسی نے لازمی طور پر اپنے ساتھی کی تعریف کرنی ہو تو اسے یوں کہنا چاہیے فلاں شخص کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں ویسے اللہ اس سے واقف ہے اور میں کسی کو اللہ کا مقرب قرار نہیں دیتا اور ''اس کے بارے میں میرا یہ گمان ہے'' بھی اس وقت کہے کہ وہ یہ جانتا ہو کہ وہ شخص ایسا ہی ہے۔

7468- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْهُ فِىْ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا اَخَاهُ لاَ مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُ فُلاَنًا اِنْ كَانَ يُرٰى اَنَّهُ كَذٰلِكَ وَلاَ اُزَكِّىْ عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک صاحب کا ذکر ہوا تو کسی نے یہ کہہ دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں معاملے میں اللہ کے رسول کے بعد اس شخص سے زیادہ فضیلت کسی کو حاصل نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر افسوس ہے تم نے اپنی ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے (یہ جملہ آپ نے چند مرتبہ دہرایا) اور فرمایا اگر کسی نے لازمی طور پر کسی کی تعریف کرنی ہی ہو تو اسے کہنا چاہیے ''فلاں شخص کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں'' لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شخص ویسا ہی ہو۔'' اور میں اللہ کی بارگاہ میں کسی کو پاکیزہ قرار نہیں دیتا''۔

7469- وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ كِلاَهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَّلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَّا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ ہے اللہ کے رسول کے بعد اس شخص سے زیادہ

حدیث 7467- بخاری (2519) ابوداؤد (4805) ابن ماجہ (3744) احمد (20438) ابن حبان (5766) بیہقی (20923)

فضیلت کسی کو حاصل نہیں ہے۔

7470- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُّثْنِیْ عَلٰی رَجُلٍ وَّيُطْرِيْهِ فِی الْمِدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ اَهْلَكْتُمْ اَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کسی کی تعریف مبالغہ آمیز طریقے سے کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: تم نے اس آدمی کی پشت کاٹ دی ہے۔

7471- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِیٍّ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُّثْنِیْ عَلٰی اَمِيْرٍ مِّنَ الْاُمَرَاءِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثِیْ عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْثِیَ فِیْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ

✧✧ ابومعمر بیان کرتے ہیں: ایک شخص کسی امیر کی تعریف کر رہا تھا تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے اس پر مٹی پھینکتے ہوئے کہا: اللہ کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔ ہم (بے جا) تعریفیں کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈال دیا کریں۔

7472- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَثَا عَلٰی رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْثُوْ فِیْ وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهٗ عُثْمَانُ مَا شَاْنُكَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ فَاحْثُوْا فِیْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ

✧✧ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کی تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ جو بھاری مقدار بھر کم آدمی تھے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس شخص کے منہ پر کنکریاں مارنے لگے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے: یہ کیا کر رہے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب تم (بے جا) تعریفیں کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی ڈال دیا کرو۔

7473- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِیُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ الْمِقْدَادِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7474- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَّعْنِیْ ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِیْ فِی الْمَنَامِ اَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِیْ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيْلَ لِیْ كَبِّرْ فَدَفَعْتُهٗ اِلَی الْاَكْبَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں

حدیث 7470- بخاری (2519) ابوداؤد (4805) ابن ماجہ (3744) احمد (20438) ابن حبان (5766) بیہقی (20923)

مسواک کر رہا ہوں دو آدمیوں نے مجھے متوجہ کیا ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے مسواک چھوٹے والے کی طرف بڑھائی تو مجھے کہا گیا بڑے والے کو دیجئے تو میں نے بڑے والے کو دے دی۔

بَابُ 1034: التَّثَبُّتِ فِي الْحَدِيْثِ وَحُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

حدیث کو محفوظ رکھنا اور علمی باتوں کو تحریر کرنے کا حکم

7475- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَيَقُوْلُ اسْمَعِيْ يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ اسْمَعِيْ يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ اَلَا تَسْمَعُ اِلٰى هٰذَا وَمَقَالَتِهِ آنِفًا اِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَدِيْثًا لَّوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَاَحْصَاهُ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کرتے ہوئے یہ کہا اے حجرے کی مالک خاتون! (سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سنیے گا۔ اے حجرے کی مالک خاتون! سنیے گا! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت نماز پڑھ رہی تھیں نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے عروہ سے فرمایا تم نے یہ حرکت اور ان کا جملہ سنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات بیان کرتے تھے تو کوئی شخص آپ کے الفاظ کی بھی گنتی کر سکتا تھا۔

7476- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوْا عَنِّيْ وَمَنْ كَتَبَ عَنِّيْ غَيْرَ الْقُرْاٰنِ فَلْيَمْحُهُ وَحَدِّثُوْا عَنِّيْ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ اَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات نہ لکھا کرو جس کسی نے' قرآن کے علاوہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات لکھی ہو وہ اسے مٹا دے۔ البتہ اس بات کو بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں جو شخص (راوی کا خیال ہے کہ حدیث کے الفاظ میں یہ بھی شامل ہے جان بوجھ کر) میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے وہ جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

بَابُ 1035: قِصَّةِ اَصْحَابِ الْاُخْدُوْدِ وَالسَّاحِرِ وَالرَّاهِبِ وَالْغُلَامِ

اصحابِ خدود' جادوگر' راہب اور لڑکے کا قصہ

7477- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهٗ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ اِنِّيْ قَدْ كَبِرْتُ فَابْعَثْ اِلَيَّ غُلَامًا اُعَلِّمْهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ اِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهٗ فَكَانَ فِيْ طَرِيْقِهٖ اِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ اِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهٗ فَاَعْجَبَهٗ فَكَانَ اِذَا اَتَى السَّاحِرَ مَرَّ بِالرَّاهِبِ وَقَعَدَ اِلَيْهِ فَاِذَا اَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهٗ فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ اِذَا خَشِيْتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبَسَنِيْ اَهْلِيْ وَاِذَا خَشِيْتَ اَهْلَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَتٰى عَلٰى دَابَّةٍ عَظِيْمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ اَعْلَمُ السَّاحِرُ اَفْضَلُ اَمِ الرَّاهِبُ اَفْضَلُ فَاَخَذَ حَجَرًا

حدیث 7476: بخاری (106) ترمذی (2659) ابن ماجہ (34) دارمی (237) احمد (11422)

فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَمْرُ الرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ اَمْرِ السَّاحِرِ فَاقْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ حَتّٰى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ فَاَتَى الرَّاهِبَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اَىْ بُنَىَّ اَنْتَ الْيَوْمَ اَفْضَلُ مِنِّىْ قَدْ بَلَغَ مِنْ اَمْرِكَ مَا اَرٰى وَاِنَّكَ سَتُبْتَلٰى فَاِنِ ابْتُلِيْتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَىَّ وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُدَاوِىْ النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْاَدْوَاءِ فَسَمِعَ جَلِيْسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ فَاَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰهُنَا لَكَ اَجْمَعُ اِنْ اَنْتَ شَفَيْتَنِىْ فَقَالَ اِنِّىْ لَا اَشْفِىْ اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِى اللّٰهُ فَاِنْ اَنْتَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَشَفَاكَ فَاٰمَنَ بِاللّٰهِ فَشَفَاهُ اللّٰهُ فَاَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ اِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ قَالَ رَبِّىْ قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِىْ قَالَ رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ فَاَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ فَجِيْءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ اَىْ بُنَىَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ اِنِّىْ لَا اَشْفِىْ اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِى اللّٰهُ فَاَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَجِيْءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيْلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ فَاَبٰى فَدَعَا بِالْمِنْشَارِ فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِىْ مَفْرِقِ رَاْسِهٖ فَشَقَّهُ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيْءَ بِجَلِيْسِ الْمَلِكِ فَقِيْلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ فَاَبٰى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِىْ مَفْرِقِ رَاْسِهٖ فَشَقَّهُ بِهٖ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيْءَ بِالْغُلَامِ فَقِيْلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ فَاَبٰى فَدَفَعَهُ اِلٰى نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلٰى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوْا بِهِ الْجَبَلَ فَاِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهٗ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ وَاِلَّا فَاطْرَحُوْهُ فَذَهَبُوْا بِهٖ فَصَعِدُوْا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوْا وَجَآءَ يَمْشِىْ اِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيْهِمُ اللّٰهُ فَدَفَعَهُ اِلٰى نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَاحْمِلُوْهُ فِىْ قُرْقُوْرٍ فَتَوَسَّطُوْا بِهِ الْبَحْرَ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ وَاِلَّا فَاقْذِفُوْهُ فَذَهَبُوْا بِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَاَتْ بِهِمُ السَّفِيْنَةُ فَغَرِقُوْا وَجَآءَ يَمْشِىْ اِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيْهِمُ اللّٰهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ اِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِىْ حَتّٰى تَفْعَلَ مَا اٰمُرُكَ بِهٖ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِىْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ وَّتَصْلُبُنِىْ عَلٰى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِّنْ كِنَانَتِىْ ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِىْ كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِىْ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ قَتَلْتَنِىْ فَجَمَعَ النَّاسَ فِىْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ وَّصَلَبَهٗ عَلٰى جِذْعٍ ثُمَّ اَخَذَ سَهْمًا مِّنْ كِنَانَتِهٖ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِىْ كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِىْ صُدْغِهٖ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِىْ صُدْغِهٖ فِىْ مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ فَاُتِىَ الْمَلِكُ فَقِيْلَ لَهٗ اَرَاَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ اٰمَنَ النَّاسُ فَاَمَرَ بِالْاُخْدُوْدِ فِىْ اَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ وَاَضْرَمَ النِّيْرَانَ وَقَالَ مَنْ لَّمْ يَرْجِعْ عَنْ دِيْنِهٖ فَاَحْمُوْهُ فِيْهَا اَوْ قِيْلَ لَهُ اقْتَحِمْ فَفَعَلُوْا حَتّٰى جَآءَتِ امْرَاَةٌ وَّمَعَهَا صَبِىٌّ لَّهَا فَتَقَاعَسَتْ اَنْ تَقَعَ فِيْهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا اُمَّهْ اصْبِرِىْ فَاِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پہلے زمانے کے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا جس کے پاس ایک جادوگر تھا۔ جب وہ بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں آپ میرے پاس کسی لڑکے کو بھیجیں تا کہ میں اسے جادو سکھاؤں۔ بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکے کو بھیجا تا کہ وہ اسے (جادو کی) تعلیم دے۔ وہ لڑکا ابھی راستے میں تھا جب وہاں سے ایک راہب گزرا۔ وہ اس کے پاس بیٹھ گیا اس نے راہب کی باتیں سنی جو اسے اچھی لگیں۔ جب وہ جادوگر کے پاس آیا تو جادو

[illegible] 7477 [illegible] (23973) [illegible] (873) [illegible] (7320)

گر اسے نے مارا۔ لڑکے نے اس کی شکایت راہب سے کی تو راہب بولا: جب تمہیں جادوگر کچھ کہے تو تم یہ کہنا کہ گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والے کچھ کہیں تو یہ کہنا کہ جادوگر نے مجھے روک لیا تھا ایسا ہی ہوتا رہا ایک مرتبہ ایک بڑے سے جانور نے لوگوں کا راستہ روک لیا۔

لڑکے نے سوچا' آج مجھے پتہ چل جائے گا کہ جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے اس نے ایک پتھر لیا اور دُعا کی' اے اللہ! اگر تیری بارگاہ میں جادوگر کے معاملے کے مقابلے میں راہب کا معاملہ زیادہ محبوب ہے تو اس جانور کو مار دے تا کہ لوگ گزر سکیں پھر اس نے وہ پتھر اس جانور کو مارا تو وہ جانور مر گئے اور گزرنے لگے وہ لڑکا راہب کے پاس آیا اور اسے اس بارے میں بتایا تو راہب نے اس سے کہا: اے میرے بیٹے! آج تم مجھ سے افضل ہو گئے اور تمہاری جو کیفیت ہوگئی ہے مجھے لگ رہا ہے کہ عنقریب تم کسی آزمائش میں مبتلا ہو جاؤ گے اگر تم آزمائش میں مبتلا ہو جاؤ تو کسی کو میرے بارے میں نہ بتانا۔

وہ لڑکا پیدائشی اندھوں اور برص کے مریضوں کو شفایاب کرنے لگا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری دور کر دیا کرتا تھا۔ بادشاہ کے ایک مصاحب نے جو اندھا تھا اس کے بارے میں سنا تو بہت سے تحائف کے ہمراہ اس کے پاس آیا اور بولا' میں کسی شفا نہیں دیتا شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا۔ وہ تمہیں شفا دے دے گا وہ شخص اللہ پر ایمان لے آیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دیدی پھر وہ مصاحب بادشاہ کے پاس آیا اور پہلے کی طرح اس کی مجلس میں بیٹھا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا' تمہیں دوبارہ کس نے بینائی عطا کی ہے اس نے جواب دیا میرے پروردگار نے بادشاہ نے دریافت کیا' کیا میرے علاوہ بھی تمہارا کوئی پروردگار ہے اس نے جواب دیا میرا اور تمہارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے۔ بادشاہ نے اسے پکڑ لیا اور اسے اس وقت تک اذیت پہنچاتا رہا جب تک اس نے لڑکے کے بارے میں نہ بتا دیا پھر اس لڑکے کو لایا گیا تو بادشاہ نے اس سے کہا: اے نوجوان! اب تمہارا جادو یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ تم پیدائشی اندھے اور برص کے مریض کو ٹھیک کر دیتے ہے اور یہ کر دیتے ہو اور وہ کر دیتے وہ وہ لڑکا بولا میں کسی کو شفا نہیں دیتا۔ شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ بادشاہ نے اس لڑکے کو بھی پکڑ لیا اور اسے اس وقت تک اذیت دیتا رہا جب تک اس نے راہب کے بارے میں نہ بتا دیا پھر اس راہب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا کہ تم اپنا دین چھوڑ دو۔ اس نے اِنکار کیا تو ایک آرا منگوایا گیا اور اس راہب کے سر پر رکھ کر اسے چیر دیا گیا یہاں تک کہ وہ دو حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ پھر بادشاہ نے مصاحب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا تم اپنا دین چھوڑ دو! اس نے انکار کیا تو وہ آرا اس کے سر پر رکھ کر اسے چیر دیا گیا اور وہ بھی دو حصوں میں تقسیم ہو گیا پھر اس لڑکے کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا: تم اپنا دین چھوڑ دو!

اس لڑکے نے انکار کر دیا۔ بادشاہ نے اسے اپنے ساتھیوں کے سپرد کیا اور حکم دیا اسے فلاں پہاڑ لے جاؤ اور اس کی چوٹی پہ چڑھ کر اگر یہ اپنا دین چھوڑ دے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے نیچے پھینک دینا۔ وہ لوگ اس لڑکے کو لے وہاں گئے اور اس پہاڑ پر چڑھ گئے۔ لڑکے نے دُعا کی اے اللہ! تو جیسے چاہے مجھے ان سے بچالے! پہاڑ میں زلزلہ آیا اور وہ سب لوگ مر گئے وہ لڑکا بادشاہ کے پاس آیا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا۔ تمہارے ساتھ جانے والے کہاں ہیں؟ لڑکے نے جوب دیا' اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچالیا بادشاہ نے اسے اپنے دوسرے ساتھیوں کے حوالے کیا اور حکم دیا اسے ساتھ لے جاؤ اور ایک کشتی میں سوار کر کے سمندر کے درمیان میں لے جانا اگر یہ اپنا دین چھوڑ دے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے سمندر میں پھینک دینا وہ لوگ اس لڑکے کو ساتھ لے کر چلے لڑکے نے دُعا کی' اے اللہ! تو جیسے چاہے مجھے ان سے بچالے' وہ کشتی اُلٹ گئی اور وہ سب لوگ ڈوب گئے۔

وہ لڑکا پھر بادشاہ کے پاس آیا بادشاہ نے اس سے دریافت کیا تمہارے ساتھیوں کا کیا انجام ہوا؟ اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچالیا پھر لڑکے نے بادشاہ سے کہا: جب تک تم میری ایک بات نہیں مان لیتے تم مجھے قتل نہیں کرسکو گے' بادشاہ نے دریافت کیا: وہ کیا بات ہے؟ لڑکا بولا' تم لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو اور پھر مجھے ایک درخت پر لٹکا دو پھر میرے ترکش میں سے ایک تیر نکال کے اسے کمان پہ چڑھاؤ اور یہ کہو اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اس لڑکے کا پروردگار ہے پھر تم مجھے تیر مارنا اگر تم نے ایسا کرلیا تو تم مجھے قتل کرنے میں کامیاب ہوجاؤ گے۔

بادشاہ نے لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور اس لڑکے کو ایک درخت پر لٹکا دیا پھر اس نے اس کے ترکش میں سے ایک تیر لیا اسے کمان پر چڑھایا اور بولا' اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اس لڑکے کا پروردگار ہے پھر اس نے وہ تیر اُسے مارا وہ تیر اس کی کنپٹی میں پیوست ہوگیا اس لڑکے نے کنپٹی پر لگنے کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھا اور فوت ہوگیا۔

سب لوگ بولے۔ ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں۔ ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں بادشاہ کو اس بات کی اطلاع ملی اور اس سے کہا گیا آپ نے غور کیا آپ جس چیز سے بچنا چاہ رہے تھے اللہ کی قسم! وہی ہوا ہے لوگ ایمان لے آئے پھر بادشاہ کے حکم کے تحت گلیوں میں خندقیں کھودی گئیں اور ان میں آگ جلادی گئی بادشاہ نے حکم دیا جو شخص اپنا دین نہ چھوڑے اسے ان میں پھینک دینا یا لوگوں سے یہ کہا گیا کہ تم آگ میں کود جاؤ تو انہوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ ایک عورت آئی جس کے ساتھ بچہ بھی تھا وہ عورت اس میں چھلانگ لگانے کے بارے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی تو بچے اس سے کہا: امی جان! صبر کیجئے آپ حق پر ہیں۔

بَابُ 1036: حَدِیْثِ جَابِرٍ الطَّوِیْلِ وَقِصَّةِ اَبِی الْیَسَرِ

حضرت جابر کی طویل حدیث اور ابوالیسر کا قصہ

7478- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّتَقَارَبَا فِیْ لَفْظِ الْحَدِیْثِ وَالسِّیَاقُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ یَّعْقُوْبَ بْنِ مُجَاهِدٍ اَبِیْ حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِیْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ اَنَا وَاَبِیْ نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِیْ هٰذَا الْحَیِّ مِنَ الْاَنْصَارِ قَبْلَ اَنْ یَّهْلِكُوْا فَكَانَ اَوَّلُ مَنْ لَقِیْنَا اَبَا الْیَسَرِ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَّهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِّنْ صُحُفٍ وَّعَلٰی اَبِی الْیَسَرِ بُرْدَةٌ وَّمَعَافِرِیٌّ وَعَلٰی غُلَامِهٖ بُرْدَةٌ وَّمَعَافِرِیٌّ فَقَالَ لَهٗ اَبِیْ یَا عَمِّ اِنِّیْ اَرٰی فِیْ وَجْهِكَ سَفْعَةً مِّنْ غَضَبٍ قَالَ اَجَلْ كَانَ لِیْ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِیِّ مَالٌ فَاَتَیْتُ اَهْلَهٗ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثَمَّ هُوَ قَالُوْا لَا فَخَرَجَ عَلَیَّ ابْنٌ لَّهٗ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهٗ اَیْنَ اَبُوْكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ اَرِیْكَةَ اُمِّیْ فَقُلْتُ اخْرُجْ اِلَیَّ فَقَدْ عَلِمْتُ اَیْنَ اَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلٰی اَنِ اخْتَبَاْتَ مِنِّیْ قَالَ اَنَا وَاللّٰهِ اُحَدِّثُكَ ثُمَّ لَا اَكْذِبُكَ خَشِیْتُ وَاللّٰهِ اَنْ اُحَدِّثَكَ فَاَكْذِبَكَ وَاَنْ اَعِدَكَ فَاُخْلِفَكَ وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ وَاللّٰهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ اٰللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ اٰللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ اٰللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قَالَ فَاَتٰی بِصَحِیْفَتِهٖ فَمَحَاهَا بِیَدِهٖ فَقَالَ اِنْ وَّجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِیْ وَاِلَّا اَنْتَ فِیْ حِلٍّ فَاَشْهَدُ بَصَرُ عَیْنَیَّ هَاتَیْنِ وَوَضَعَ اِصْبَعَیْهِ عَلٰی عَیْنَیْهِ وَسَمْعُ اُذُنَیَّ هَاتَیْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِیْ هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰی مَنَاطِ قَلْبِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَقُوْلُ

مَعَافِرِيَّكَ وَاَخَذْتَ مَعَافِرِيَّهٗ وَاَعْطَيْتَهٗ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَّعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَاْسِيْ وَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ يَا
ابْنَ اَخِيْ بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَسَمْعُ اُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى مَنَاطِ قَلْبِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ اَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُوْنَ وَكَانَ اَنْ اَعْطَيْتُهٗ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا اَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ
اَنْ يَاْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ مَسْجِدِهٖ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ
مُشْتَمِلًا بِهٖ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اَتُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّرِدَاؤُكَ
اِلٰى جَنْبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فِيْ صَدْرِيْ هٰكَذَا وَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ وَقَوَّسَهَا اَرَدْتُ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيَّ الْاَحْمَقُ مِثْلُكَ
فَيَرَانِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهٗ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِنَا هٰذَا وَفِيْ يَدِهٖ عُرْجُوْنُ ابْنِ
طَابٍ فَرَاٰى فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُوْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا اَيُّنَا يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ
وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهٖ هٰكَذَا ثُمَّ طَوٰى ثَوْبَهٗ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ
فَقَالَ اَرُوْنِيْ عَبِيْرًا فَقَامَ فَتًى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِخَلُوْقٍ فِيْ رَاحَتِهٖ فَاَخَذَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَجَعَلَهٗ عَلٰى رَاْسِ الْعُرْجُوْنِ ثُمَّ لَطَخَ بِهٖ عَلٰى اَثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلُوْقَ فِيْ
مَسَاجِدِكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَّهُوَ يَطْلُبُ الْمَجْدِيَّ بْنَ عَمْرٍو
الْجُهَنِيَّ وَكَانَ النَّاضِحُ يَعْقُبُهٗ مِنَّا الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالسَّبْعَةُ فَدَارَتْ عُقْبَةُ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى نَاضِحٍ لَّهٗ فَاَنَاخَهٗ
فَرَكِبَهٗ ثُمَّ بَعَثَهٗ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضَ التَّلَدُّنِ فَقَالَ لَهٗ شَاْ لَعَنَكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا
اللَّاعِنُ بَعِيْرَهٗ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ انْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُوْنٍ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰى
اَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰى اَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰهِ سَاعَةً يُّسْاَلُ فِيْهَا عَطَآءٌ فَيَسْتَجِيْبُ لَكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ عُشَيْشِيَةٌ وَّدَنَوْنَا مَآءً مِّنْ مِّيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ رَّجُلٌ يَّتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِيْنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هٰذَا رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ رَجُلٍ مَّعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَانْطَلَقْنَا اِلَى الْبِئْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا اَوْ
سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيْهِ حَتّٰى اَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ اَوَّلَ طَالِعٍ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَاْذَنَانِ
قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشْرَعَ نَاقَتَهٗ فَشَرِبَتْ شَنَقَ لَهَا فَشَجَتْ فَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَاَنَاخَهَا ثُمَّ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ مِنْ مُّتَوَضَّاِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَّقْضِيْ حَاجَتَهٗ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ال لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ اَنْ
اُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِيْ وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ
حَتّٰى قُمْتُ عَنْ يَّسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَدَارَنِيْ حَتّٰى اَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ ثُمَّ جَآءَ جَبَّارُ
بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ جَآءَ فَقَامَ عَنْ يَّسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتّٰى اَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِيْ وَاَنَا لَا اَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهٖ فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدِهٖ يَعْنِيْ شُدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَاِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلٰى حَقْوِكَ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قُوْتُ كُلِّ رَجُلٍ مِّنَّا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَكَانَ يَمَصُّهَا ثُمَّ يَصُرُّهَا فِيْ ثَوْبِهٖ وَكُنَّا نَخْتَبِطُ بِقِسِيِّنَا وَنَاْكُلُ حَتّٰى قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا فَاُقْسِمُ اُخْطِئَهَا رَجُلٌ مِّنَّا يَوْمًا فَانْطَلَقْنَا بِهٖ نَنْعَشُهٗ فَشَهِدْنَا اَنَّهٗ لَمْ يُعْطَهَا فَاُعْطِيَهَا فَقَامَ فَاَخَذَهَا سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلْنَا وَادِيًا اَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِيْ حَاجَتَهٗ فَاتَّبَعْتُهٗ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَّسْتَتِرُ بِهٖ فَاِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِيْ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اِحْدَاهُمَا فَاَخَذَ بِغُصْنٍ مِّنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِيْ عَلَيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهٗ كَالْبَعِيْرِ الْمَخْشُوْشِ الَّذِيْ يُصَانِعُ قَائِدَهٗ حَتّٰى اَتَى الشَّجَرَةَ الْاُخْرٰى فَاَخَذَ بِغُصْنٍ مِّنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِيْ عَلَيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهٗ كَذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَاَمَ بَيْنَهُمَا يَعْنِيْ جَمَعَهُمَا فَقَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَالْتَاَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ اُحْضِرُ مَخَافَةَ اَنْ يُّحِسَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُرْبِيْ فَيَبْتَعِدَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَبَعَّدَ فَجَلَسْتُ اُحَدِّثُ نَفْسِيْ فَحَانَتْ مِنِّيْ لَفْتَةٌ فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَّاِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا عَلٰى سَاقٍ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ وَقْفَةً فَقَالَ بِرَاْسِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ بِرَاْسِهٖ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا ثُمَّ اَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَيَّ قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَاَيْتَ مَقَامِيْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَانْطَلِقْ اِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا فَاَقْبِلْ بِهِمَا حَتّٰى اِذَا قُمْتَ مَقَامِيْ فَاَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَّمِيْنِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَّسَارِكَ قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَاَخَذْتُ حَجَرًا فَكَسَرْتُهٗ وَحَسَرْتُهٗ فَانْذَلَقَ لِيْ فَاَتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ اَقْبَلْتُ اَجُرُّهُمَا حَتّٰى قُمْتُ مَقَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَغُصْنًا عَنْ يَّسَارِيْ ثُمَّ لَحِقْتُهٗ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ اِنِّيْ مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَاَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِيْ اَنْ يُّرَفَّهَ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ قَالَ فَاَتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوْءٍ فَقُلْتُ اَلَا وَضُوْءَ اَلَا وَضُوْءَ اَلَا وَضُوْءَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَّكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُبَرِّدُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَآءَ فِيْ اَشْجَابٍ لَّهٗ عَلٰى حِمَارَةٍ مِّنْ جَرِيْدٍ قَالَ فَقَالَ لِيَ انْطَلِقْ اِلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْاَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ هَلْ فِيْ اَشْجَابِهٖ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فِيْهَا فَلَمْ اَجِدْ فِيْهَا اِلَّا قَطْرَةً فِيْ عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِّنْهَا لَوْ اَنِّيْ اُفْرِغُهٗ لَشَرِبَهٗ يَابِسُهٗ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَمْ اَجِدْ فِيْهَا اِلَّا قَطْرَةً فِيْ عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِّنْهَا لَوْ اَنِّيْ اُفْرِغُهٗ لَشَرِبَهٗ يَابِسُهٗ قَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِهٖ فَاَخَذَهٗ بِيَدِهٖ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا اَدْرِيْ مَا هُوَ وَيَغْمِزُهٗ بِيَدَيْهِ ثُمَّ اَعْطَانِيْهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةَ الرَّكْبِ فَاُتِيْتُ بِهَا تُحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فِي الْجَفْنَةِ هٰكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ وَضَعَهَا فِيْ قَعْرِ الْجَفْنَةِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَارَتِ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَلَاَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَاءٍ قَالَ فَاتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتَّى رَوُوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ اَحَدٌ لَهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلْاٰى وَشَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يُّطْعِمَكُمْ فَاَتَيْنَا سِيفَ الْبَحْرِ فَزَخَرَ الْبَحْرُ زَخْرَةً فَاَلْقٰى دَابَّةً فَاَوْرَيْنَا عَلٰى شِقِّهَا النَّارَ فَاطَّبَخْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَاَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ فَدَخَلْتُ اَنَا وَفُلَانٌ وَّفُلَانٌ حَتّٰى عَدَّ خَمْسَةً فِيْ حِجَاجِ عَيْنِهَا مَا يَرَانَا اَحَدٌ حَتّٰى خَرَجْنَا فَاَخَذْنَا ضِلَعًا مِّنْ اَضْلَاعِهِ فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِاَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرَّكْبِ وَاَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرَّكْبِ وَاَعْظَمِ كِفْلٍ فِي الرَّكْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَاطِئُ رَاْسَهُ

عبادہ بن ولید بیان کرتے ہیں: میں اور میرے والد علم کی تلاش میں انصار کے اس قبیلے میں آئے یہ لوگوں کی ہلاکت سے پہلے کا واقعہ ہے۔ سب سے پہلے ہماری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ابوالیسر واقعہ حرہ سے ہوئی۔ ان کے ہمراہ ایک لڑکا تھا جس کے پاس ایک صحیفہ کا ایک مجموعہ تھا حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نے ایک چادر اور ایک معاضری (چادر) اوڑھی ہوئی تھی ان کے ساتھی لڑکے نے بھی ایک چادر اور ایک معاضری (چادر) اوڑھی ہوئی تھی میرے والد نے ان سے کہا: چچا جان! مجھے آپ کے چہرے پر غصے کے آثار محسوس ہو رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں بنو حرام سے تعلق رکھنے والے فلاں شخص نے مجھے کچھ ادائیگی کرتا تھا میں اس کے گھر گیا سلام کیا اور دریافت کیا' کیا وہ ہے' انہوں نے جواب دیا' نہیں! پھر اس کا بیٹا باہر نکلا میں اس سے دریافت کیا تمہارے والد کہاں ہیں؟ اس نے جواب دیا' انہوں نے آپ کی آواز سنی تو میری والدہ میں کوٹھڑی میں چھپ میں گئے ہیں میں نے کہا: باہر نکل آؤ! مجھے پتہ چل گیا کہ تم کہاں ہو؟ وہ باہر نکل آیا میں نے دریافت کیا' تمہیں کس بات نے مجھ سے چھپنے پر مجبور کیا ہے وہ بال اللہ کی قسم! اب میں تمہارے ساتھ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ اللہ کی قسم! یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں نے آپ سے بات کی تو جھوٹ بولنا پڑے گا۔ اور جو وعدہ کیا تھا وہ پورا نہیں ہو سکے گا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔ اللہ کی قسم! میں تنگ درست ہوں میں نے دریافت کیا اللہ کی قسم! اس نے جواب دیا اللہ کی قسم! میں نے پھر دریافت کیا اللہ کی قسم! وہ بولا اللہ کی قسم! میں نے دستاویز پکڑ کر اپنے ہاتھ کے ذریعے ہٹا دیا اور بولے' اگر تمہیں ادائیگی کی گنجائش مل گئی تو عطا کر دینا ورنہ تم بری الذمہ ہو۔ میں نے اپنی ان دو آنکھوں دو کانوں کے ذریعے سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے انہوں نے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اسے (یعنی اپنی خاص رحمت کا) سایہ نصیب کرے گا"۔

میں نے حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے کہا: چچا جان! اگر آپ اپنے غلام کی چادر کر لیتے اور اسے اپنی معاضری (چادر) دے دیتے۔ یا اس کی معاضری (چادر) لے کر اسے اپنی چادر دے دیتے تو آپ کے پاس بھی حلہ آ جاتا اور اس کے پاس بھی حلہ آ جاتا انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعا کی' اے اللہ! اس برکت عطا فرما! (پھر بولے) اے بھتیجے! میری ان دو آنکھوں نے دیکھا ہے ان دو کانوں نے سنا ہے اور اس دل نے محفوظ رکھا ہے انہوں نے اپنے دل کے مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

حدیث 7478: ابن حبان (5044) مستدرک (224) بیہقی (10757) معجم کبیر (379)

''ان (غلاموں) کو وہی کچھ کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو''۔

اگر میں (اپنے اس غلام) کو کوئی دنیاوی ساز و سامان دے دیتا ہوں تو یہ میرے لئے اس سے زیادہ آسان ہے کہ قیامت کے دن یہ میری نیکیاں حاصل کرے۔

عبادہ بن ولید کہتے ہیں پھر وہاں سے گزر کے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے وہ اپنی جائے نماز پر نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے صرف ایک چادر پہنی ہوئی تھی میں لوگوں سے آگے نکل کے ان کے اور قبلہ کے درمیان آ کر بیٹھ گیا (وہ نماز سے فارغ ہوئے) تو میں نے عرض کی' اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے کیا آپ ایک ہی کپڑا لپیٹ نماز پڑھ رہے ہیں۔ جبکہ آپ کی چادر آپ کے پاس موجود ہے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سینے پہ مارا (عبادہ نے اپنی انگلیاں کھول کر انہیں کمان کی شکل دے کر دکھایا) اور بولے میں یہ چاہتا تھا کہ تمہارے جیسا احمق آدمی میرے پاس آئے اور میں جو کر رہا ہوں اسے دیکھ کر وہ بھی ایسا ہی کرے۔

ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اس مسجد میں تشریف لائے آپ کے دست اقدس میں کھجور کی ایک شاخ تھی۔ آپ نے مسجد کی قبلہ کی سمت والی (دیوار میں) بلغم لگی ہوئی دیکھی تو اسے اس شاخ کے ذریعے کھرچ دیا اور فرمایا: تم میں سے کون یہ بات پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم خوفزدہ ہو گئے آپ نے پھر دریافت کیا تم میں سے یہ کون چاہتا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ ہم خوفزدہ ہو گئے آپ نے پھر دریافت کیا تم میں سے کون یہ چاہتا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں چاہتا آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لئے کوئی شخص سامنے کی طرف نہ تھوکے اور نہ ہی دائیں طرف تھوکے۔ اسے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے اور اگر تھوک نہ رک رہا ہو تو کپڑا میں لے کر اسی طرح کر لے پھر آپ نے اپنے کپڑے کو لپیٹ کر اسے مل دیا' پھر آپ نے حکم دیا خوشبو لے کر آؤ قبیلے کا ایک شخص دوڑ کر اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں کچھ خوشبو لے کر آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے شاخ کے سرے پر لگایا اور پھر اسے (اسی شاخ کے ذریعے) بلغم کے نشان پر لگا دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے اسی لئے تم لوگ اپنی مساجد میں خوشبو استعمال کرتے ہو۔

(پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بتایا) ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بواط میں شریک ہوئے آپ کو مجدی بن عمرو جہنی کی تلاش تھی (سواریوں میں کمی کی وجہ سے) ہم پانچ سات لوگ (باری باری) اونٹ پر سوار ہوا کرتے تھے ایک انصاری اپنی باری میں اونٹ پر سوار ہوا اس نے پہلے اونٹ کو بٹھایا پھر اس پر بیٹھا پھر اسے اٹھایا تو اونٹ نے کچھ شوخی کی وہ انصاری بولا: اوئے! اللہ تم پر لعنت کرے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کس شخص نے اپنے اونٹ پر لعنت کی ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے حکم دیا اس سے اُتر جاؤ! ہمارے ساتھ کوئی لعنت زدہ (جانور) نہیں رہے گا تم اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے اور اپنے اموال کیلئے بددعا نہ کیا کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی ساعت ہو جس میں ہر مانگی ہوئی چیز مل جاتی ہے اور یوں تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔

ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ شام کے وقت ہم کسی چشمے کے پاس پہنچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون شخص آگے جا کر اس حوض کو ٹھیک کرے گا۔ خود بھی پانی پیئے گا اور ہمیں بھی پلائے گا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص (یعنی میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا جابر کے ساتھ کون جائے گا تو جبار بن صخر کھڑے ہو گئے؟

ہم دونوں اس کنوئیں کی طرف [illegible]

سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں مجھے اجازت دیتے ہو۔ ہم نے عرض کی، جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اس نے پانی پینا شروع کر دیا پھر آپ نے اس کی لگام کھینچی تو اس نے پانی پینا بند کر دیا پھر اس نے پیشاب کیا نبی اکرم ﷺ نے اسے الگ لے جا کر بٹھا دیا پھر نبی اکرم ﷺ حوض کے پاس تشریف لائے آپ نے اس سے وضو کیا جہاں سے آپ نے وضو کیا تھا میں نے بھی وہیں سے وضو کیا۔ جبار بن صخر قضائے حاجت کے لئے چلے گئے تھے نبی اکرم ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ میرے جسم پر ایک چادر تھی۔ میں نے اس کے دونوں کناروں کو پلٹنا چاہا تو وہ میرے کندھے تک نہیں پہنچے۔ اس کے دو پلو تھے میں نے اُلٹا کر کے اس کے دونوں کناروں کو پلٹ کے اسے اپنی گردن پر باندھ لیا اور پھر میں آ کر نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھما کر مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا پھر جبار بن صخر بھی آ گئے انہوں نے وضو کیا اور نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف آ کر کھڑے ہو گئے نبی اکرم ﷺ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر ہمیں پیچھے کھڑا کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ میری طرف غور سے دیکھنے لگے۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی لیکن پھر آ گئی کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے یہ کہا تھا کہ اپنا کپڑا کمر پر باندھ لو!

جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے آواز دی اے جابر! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا: جب کپڑا بڑا ہو تو اسے دونوں طرف (ایک دوسرے کے نیچے سے گزار کر اوڑھ لیا) کرو۔ لیکن اگر چھوٹا ہو تو اسے اپنی کمر پہ باندھ لیا کرو۔

ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کرتے رہے ہم میں سے ہر شخص کی روزانہ کی خوراک ایک کھجور ہوتی تھی۔ جسے وہ چوس کر پھر اپنے کپڑے میں لپیٹ لیا کرتا تھا ہم لوگ اپنی کمانوں کے ذریعے درختوں کے پتے جھاڑ کر اسے کھا لیا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمارے منہ میں چھالے بن گئے۔

ایک دن تقسیم کے دوران ایک شخص کو کھجور نہیں ملی ہم اس کے ساتھ گئے اور یہ گواہی دی کہ اسے کھجور نہیں ملی تو اسے کھجور مل گئی تو اس نے اُٹھ کر وہ وصولی کر لی۔

ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ایک کشادہ وادی میں پڑاؤ کیا نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے۔ میں بھی پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے چل دیا۔ نبی اکرم ﷺ کو کوئی ایسی چیز نظر نہ آئی جس کی اوٹ میں ہو سکیں۔ وادی کے ایک سرے پر دو درخت تھے۔ آپ ان میں سے ایک درخت کے پاس گئے اور اس کی ایک شاخ پکڑ کر فرمایا: اللہ کے حکم کے تحت میری فرمانبرداری کرو تو شاخ اس اونٹ کی مانند ہو گئی جسے لگام باندھ دی گئی ہو اور وہ اپنے ہانکنے والے کا تابع فرمان ہو پھر نبی اکرم ﷺ دوسرے درخت کے پاس تشریف لائے اور اس کی ایک شاخ تھام کر حکم دیا اللہ کے اذن کے تحت میرے فرمانبردار ہو جاؤ! تو وہ بھی اسی طرح آپ کا فرمانبردار ہو گیا نبی اکرم ﷺ ان دونوں کے درمیان میں تشریف لائے تو آپ نے انہیں اکٹھا کیا اور فرمایا: اللہ کے اذن کے تحت تم دونوں جڑ جاؤ! وہ دونوں جڑ گئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں یہ سوچ کر آگے نہیں بڑھا کہ کہیں نبی اکرم ﷺ میری موجودگی محسوس کر کے اور دور نہ چلے جائیں۔ میں بیٹھا اپنے آپ سے باتیں کرتا رہا اچانک میں نے دیکھا نبی اکرم ﷺ سامنے سے تشریف لا رہے ہیں اور وہ دونوں درخت ایک دوسرے سے الگ ہو گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اپنے تنے پر کھڑا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ایک لمحے

کے لئے رُکے اور آپ نے اپنے سر مبارک کے ذریعے اس طرح اشارہ کیا (راوی نے سر کو دائیں بائیں جانب ہلا کر دکھایا پھر آپ تشریف لائے اور میرے قریب آ کر فرمایا: اے جابر! تم نے دیکھا کہ میں کس جگہ ٹھہرا تھا۔ میں نے عرض کی جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: تم ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک شاخ توڑ کر لے آؤ! اور جب تم میرے ٹھہرنے کی جگہ پر کھڑے ہو گئے تو ایک شاخ دائیں اور ایک شاخ بائیں طرف ڈال دینا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اُٹھا میں نے ایک پتھر لیا اسے توڑ کر اسے تیز کیا اور پھر ان دونوں درختوں کے پاس آیا پھر میں نے ان میں سے ہر ایک پتھر لیا اسے توڑ کر اسے تیز کیا اور پھر ان دونوں درختوں کے پاس آیا پھر میں نے ان میں سے ہر ایک درخت کی ایک شاخ توڑ دی اور انہیں گھسیٹ کر اس جگہ تک آ گیا جہاں نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے تھے پھر میں نے ایک شاخ اپنے دائیں طرف ڈال دی اور بائیں طرف ڈال دی پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں نے (آپ حکم پر عمل) کر دیا ہے لیکن آپ نے ایسا کیوں کیا ہے آپ نے فرمایا: میں دو قبروں کے پاس سے گزرا جنہیں عذاب ہو رہا تھا تو میں نے اپنی شفاعت کی وجہ سے یہ چاہا کہ جب تک یہ دونوں شاخیں تر رہیں گی۔ ان دونوں کے عذاب میں کمی رہے گی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ہم لشکر میں آ گئے' نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اے جابر! وضو کا اعلان کر دو! میں نے اعلان کیا' خبردار! وضو کر لو! خبردار! وضو کر لو! خبردار! وضو کر لو! میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! پورے قافلے میں پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہے۔ ایک انصاری صحابی ایک پرانی مشک جو ایک ٹہنی سے سے لٹکی رہتی تھی نبی اکرم ﷺ کے لئے پانی ٹھنڈا کیا کرتا تھا آپ نے فرمایا: فلاں بن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کے مشکیزے میں کچھ پانی ہے میں ان کے پاس گیا میں نے اس مشکیزے کا جائزہ لیا تو اس میں پانی کا صرف ایک قطرہ تھا۔ اگر میں اسے الٹا تا تو مشکیزے کا خشک حصہ اسے جذب کر لیتا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! مجھے اس مشکیزے میں پانی کا صرف ایک قطرہ نظر آیا ہے اگر میں اسے الٹا تا تو مشکیزے کا خشک حصہ اسے جذب کر لیتا آپ نے فرمایا: جاؤ اور اسے میرے پاس لے کر آؤ! میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اسے ہاتھ میں پکڑا اور کچھ پڑھا جو مجھے سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیا تھا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اسے دبایا اور مجھے حکم دیا اے جابر! کوئی بڑا سا برتن میں نے اعلان کیا اے قافلے والو! بڑا سا مشکیزہ لاؤ! پھر میں وہ برتن منگواؤ! اُٹھا کر لایا اور اسے آپ کے سامنے رکھ دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کو اس برتن میں اس طرح ڈالا (راوی نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں کھول کر دکھایا) پھر آپ نے حکم دیا اے جابر! یہ مشکیزہ پکڑو اور میرے ہاتھ پر پانی ڈالو اور بسم اللہ پڑھ لینا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کی مبارک انگلیوں سے (پانی کے چشمے) پھوٹتے ہوئے دیکھے' پھر اس برتن میں پانی جوش مارنے لگا اور وہ برتن بھر گیا آپ نے حکم دیا اے جابر! جس شخص کو پانی کی ضرورت ہو اسے بلاؤ لوگ آئے انہوں نے پانی پیا اور وہ سیر ہو گئے میں نے اِعلان کیا' کیا کوئی ایسا شخص بچا ہے جسے (پانی کی) ضرورت ہو تو پھر نبی اکرم ﷺ نے اس برتن سے ہاتھ اُٹھا لیا تو وہ بھرا ہوا ہی تھا۔

پھر لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھوک کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کھانے کا بندوبست کر دے گا۔ پھر ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو سمندر نے ایک بڑے سے جانور کو اچھال کر کنارے پر پھینک دیا ہم نے سمندر کے کنارے آگ جلائی اور جانور کو بھون کر پکایا اور اس کو کھا لیا یہاں تک کہ ہمارا پیٹ بھر گیا (وہ جانور اتنا بڑا تھا) کہ میں فلاں اور فلاں

(حضرت جابر رضی اللہ عنہ پانچ آدمیوں کے نام لئے) اس کی آنکھ کی جگہ میں داخل ہو گئے تو ہمارے باہر آنے سے پہلے ہمیں کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا ہم نے اس کی ایک پسلی کو لے کر اسے کمان کی شکل میں کھڑا کیا اور پھر ہم نے سب سے اونچے سوار کو بلایا اور قافلے کے سب سے لمبے اونٹ کو بلایا اور قافلے کے سب سے بڑے پالان کو اس پر رکھا تو وہ سر جھکائے بغیر اس (پسلی) کے نیچے سے گزر گیا۔

بَابُ 1037 : فِي حَدِيْثِ الْهِجْرَةِ وَيُقَالُ لَهُ حَدِيثُ الرَّحْلِ بِالْحَاءِ

ہجرت سے متعلق حدیث جسے حدیث "رحل بالحاء" کہا جاتا ہے

7479 حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ جَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ اِلٰى اَبِيْ فِيْ مَنْزِلِهٖ فَاشْتَرٰى مِنْهُ رَحْلاً فَقَالَ لِعَازِبٍ اَبْعَثْ مَعِيَ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِيَ اِلٰى مَنْزِلِيْ فَقَالَ لِيْ اَبِيْ اَحْمِلْهُ فَحَمَلْتُهُ وَخَرَجَ اَبِيْ مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ اَبِيْ يَا اَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِيْ كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ اَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتّٰى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ وَخَلاَ الطَّرِيْقُ فَلاَ يَمُرُّ فِيْهِ اَحَدٌ حَتّٰى رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيْلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَاْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا فَاَتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ بِيَدِيْ مَكَانًا يَنَامُ فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً ثُمَّ قُلْتُ نَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَنَا اَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ اَنْفُضُ مَا حَوْلَهٗ فَاِذَا اَنَا بِرَاعِيْ غَنَمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهٖ اِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيْدُ مِنْهَا الَّذِيْ اَرَدْنَا فَلَقِيْتُهٗ فَقُلْتُ لِمَنْ اَنْتَ يَا غُلاَمُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قُلْتُ اَفِيْ غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفَتَحْلُبُ لِيْ قَالَ نَعَمْ فَاَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ لَهٗ انْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ الشَّعَرِ وَالتُّرَابِ وَالْقَذٰى قَالَ فَرَاَيْتُ الْبَرَآءَ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلَى الْاُخْرٰى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِيْ فِيْ قَعْبٍ مَّعَهٗ كُثْبَةً مِّنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِيَ اِدَاوَةٌ اَرْتَوِيْ فِيْهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّاَ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَهٗ مِنْ نَوْمِهٖ فَوَافَقْتُهُ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ مِنَ الْمَآءِ حَتّٰى بَرَدَ اَسْفَلُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ مِنْ هٰذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَاْنِ لِلرَّحِيْلِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَمَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَنَحْنُ فِيْ جَلَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُتِيْنَا فَقَالَ لاَ تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ فَرَسُهٗ اِلٰى بَطْنِهَا اُرٰى فَقَالَ اِنِّيْ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِيْ فَاللّٰهُ لَكُمَا اَنْ اَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا اللّٰهَ فَنَجَا فَرَجَعَ لاَ يَلْقٰى اَحَدًا اِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هٰهُنَا فَلاَ يَلْقٰى اَحَدًا اِلَّا رَدَّهٗ قَالَ وَوَفٰى لَنَا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے والد کے ہاں گئے اور ان سے ایک پالان خریدا انہوں نے (میرے والد) عازب سے کہا: اپنے بیٹے کو میرے ساتھ بھیج دیں تاکہ وہ میرے ساتھ اسے اُٹھا کر میرے گھر تک لے جائے۔ میرے والد نے مجھ سے کہا: اسے اُٹھاؤ۔ میں نے اُسے اُٹھا لیا میرے والد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قیمت۔ (دیناروں کے وزن اور کھرے پن) کو جانچنے کے لئے گئے۔ میرے والد نے ان سے دریافت کیا' اے ابوبکر! آپ مجھے بتائیں کہ جو رات آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ہجرت کے دوران) بسر کی تھی اس میں آپ دونوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے' ہاں! اس رات ہم رات بھر چلتے رہے یہاں تک کہ (اگلے دن) صبح کا وقت ہو گیا راستہ سنسان تھا وہاں کوئی بھی

شخص نہیں تھا ہمارے سامنے ایک بڑا سا سایہ دار پتھر آیا جس کے نیچے دھوپ سے بچا جا سکتا تھا۔ ہم نے اس کے پاس پڑاؤ کیا میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ وہ جگہ ٹھیک کی۔ تاکہ نبی اکرم ﷺ اس کے سائے میں آرام کریں۔ پھر میں نے وہاں پوستین بچھا کے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ سو جائیے میں آس پاس کا جائزہ لیتا ہوں نبی اکرم سو گئے میں آس پاس کا جائزہ لینے کے لئے نکلا تو دیکھا ایک چرواہا اپنی بکریاں چراتے ہوئے اس پتھر کے پاس آ رہا ہے۔ وہ بھی اس کے سائے میں آنا چاہتا تھا۔ میں اس سے ملا اور اس سے دریافت کیا اے لڑکے! تم کسی کے ملازم ہو؟ اس نے شہر کے ایک آدمی کا نام لیا میں نے دریافت کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے جواب دیا' ہاں! میں نے دریافت کیا' کیا تم مجھے دودھ دوہ کر دو گے؟ اس نے جواب دیا' ہاں! پھر وہ ایک بکری کے پاس آیا میں نے اس سے کہا: اس کے تھنوں سے بال مٹی اور گندگی صاف کر دینا (راوی کہتے ہیں) حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے ہوئے بتایا (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس چرواہے نے لکڑی کے ایک پیالے میں دودھ دوہ کر مجھے دیا' میرے پاس ایک چھوٹا مشکیزہ تھا جس میں نبی اکرم ﷺ کے پینے اور وضو کرنے کے لئے میں نے پانی رکھا ہوا تھا میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں آپ کو نیند سے بیدار کروں لیکن آپ خود ہی بیدار ہو گئے۔ پھر میں نے دودھ میں کچھ پانی ڈالا تاکہ وہ ٹھنڈا ہو جائے۔ پھر میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! یہ دودھ پی لیجئے۔ آپ نے پی لیا اور میں خوش ہو گیا پھر آپ نے دریافت کیا۔ کیا روانگی کا وقت نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا' جی ہاں! زوال کے وقت کے بعد ہم روانہ ہو گئے سراقہ بن مالک ہمارے تعاقب میں آیا۔ ہم اس وقت پتھریلی زمین میں تھے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! (دشمن) ہم تک پہنچ گیا ہے آپ نے فرمایا: پریشان نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے دعائے ضرر کی تو میں نے دیکھا کہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا وہ بولا' مجھے پتا ہے آپ دونوں مجھے بددعا دی ہے آپ میرے حق میں دعا کریں میں قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ آپ کی تلاش کرنے والوں کو اس طرف نہیں آنے دوں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے دعا کی اسے نجات مل گئی اور وہ واپس چلا گیا اسے جو بھی ملا اس نے اسے یہی کہا اس طرف کے لئے میں کافی ہوں یعنی اس نے ہر ملنے والے کو واپس کر دیا اور یوں ہمارے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔

7480-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ مِنْ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَوَثَبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْزِلُ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُكْرِمُهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے میرے والد سے تیرہ درہم کے عوض میں ایک پالان خریدا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ ہے) جب سراقہ قریب ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے دعائے ضرر

کی تو اسکا گھوڑا پیٹ تک (یعنی گھوڑے کی ٹانگیں) زمین میں دھنس گئیں وہ گھوڑے سے اُترا اور بولا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے پتہ ہے یہ آپ کا کام ہے آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ مجھے اس سے نجات عطا کرے میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں پیچھے آنے والوں کو آپ کی طرف سے بھٹکا دوں گا۔ میرے اس ترکش میں سے آپ ایک تیر لیں فلاں مقام پر آپ میرے اونٹوں اور غلاموں کے پاس سے گزریں گے وہاں سے آپ اپنی ضرورت کے مطابق (سواری کے لئے اونٹ) حاصل کرلیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں تمہارے اونٹوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر ہم رات کے وقت مدینہ منورہ پہنچے تو ان کے درمیان یہ اختلاف ہوگیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس کے ہاں قیام کریں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں (اپنے دادا) عبدالمطلب کی ننھیال ''بنونجار'' کے ہاں قیام کرکے ان کی عزت افزائی کروں گا (مدینہ میں ہمارے داخل کے وقت) عورتیں چھتوں پر چڑھی ہوئی تھیں۔ لڑکے اور خادم گلیوں میں تھے اور وہ سب یہ نعرہ لگا رہے تھے یا محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ التَّفْسِیْرِ

تفسیر کا بیان

باب 1038: (بلاعنوان)

7481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لِبَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوْا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحُفُوْنَ عَلٰى اَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوْا حَبَّةٌ فِىْ شَعَرَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل سے کہا گیا تم دروازے میں جھکتے ہوئے داخل ہو اور "حطہ" کہا کرو ہم تمہارے گناہوں کو بخش دیں گے۔ لیکن انہوں نے (اس لفظ کا تلفظ) تبدیل کر دیا اور سرین کے بل گھٹ کر (شہر میں) داخل ہوئے اور یہ کہتے ہوئے داخل ہوئے "دانہ بالی میں ہوتا ہے"۔

7482- حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِىْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنُوْنَ ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ وَّهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْىَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ حَتّٰى تُوُفِّىَ وَاَكْثَرُ مَا كَانَ الْوَحْىُ يَوْمَ تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر (مختصر وقفے کے ساتھ) مسلسل وحی نازل کی اور جس دن آپ کا وصال ہوا اس دن سب سے زیادہ تعداد میں وحی نازل کی۔

7483- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ الْيَهُوْدَ قَالُوْا لِعُمَرَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ اٰيَةً لَوْ اُنْزِلَتْ فِيْنَا لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ حَيْثُ اُنْزِلَتْ وَاَىَّ يَوْمٍ اُنْزِلَتْ وَاَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اُنْزِلَتْ اُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ

حدیث 7481: بخاری (3222) ابو داؤد (4006) ترمذی (2956) احمد (8095) ابن حبان (6251) مستدرک (3040) مجم کبیر (9027)

حدیث 7482: بخاری (4697) احمد (13504)

سُفْيَانُ اَشُكُّ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ اَمْ لَا يَعْنِيْ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ)

✧✧ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ لوگ ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی تو ہم اس (کے نزول کے) دن کو عید قرار دیتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے پتا ہے کہ وہ آیت کہاں نازل ہوئی اور کسی دن نازل ہوئی اور جب وہ نازل ہوئی اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تھے وہ آیت عرفہ کے دن نازل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میدانِ عرفان میں موجود تھے (راوی کو شک ہے) کہ اس دن جمعہ تھا یا نہیں؟ (وہ آیت یہ ہے)

''آج ہم نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی''

7484-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا) نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ فِيْهِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ فِيْهِ وَالسَّاعَةَ وَاَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَّنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں' یہود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی اور ہمیں اس کے نزول کے دن کا علم ہوتا تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے۔

''آج ہم نے تمہارے لئے' تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی اور جب یہ آیت نازل ہوئی اس وقت نبی اکرم کہاں تھے؟ یہ آیت مزدلفہ کی رات نازل ہوئی اس وقت ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میدانِ عرفات میں تھے۔

7485 -وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ وَاَيُّ اٰيَةٍ قَالَ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا) فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ وَالْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: ایک یہودی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا اے امیر المؤمنین! آپ لوگوں کی کتاب میں ایک آیت ہے جس کی آپ تلاوت کرتے ہیں اگر وہ آیت ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم (اس کے نزول کے) دن کو عید کا دن قرار دیتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا وہ کونسی آیت ہے؟ اس نے جواب دیا۔

''آج ہم نے تمہارے لئے' تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا''۔

حدیث 7483: بخاری (45) ترمذی (3043) نسائی (3002) احمد (272) ابن حبان (185) بیہقی (5412) معجم کبیر (12835)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی یہ آیت آپ جمعہ کے دن میدان عرفات میں نازل ہوئی۔

7486 – حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ) قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هٰذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) قَالَتْ وَالَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالَى أَنَّهُ (يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ اللّٰهُ فِيهَا (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ) قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللّٰهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى (وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنِ الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

7388-عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مفہوم دریافت کیا۔

''اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے معاملے میں انصاف نہ کر تو تم اپنی پسند کے مطابق دو تین یا چار شادیاں کرلو''۔

● سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' اے بھانجے! یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں ہے۔ جو کسی سرپرست کے زیر سایہ ہو اور اس کے مال میں شریک ہو اس سرپرست کو اس کا مال اور حسن پسند آجائے اور پروہ سرپرست اس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہے لیکن مہر کی آدائیگی میں انصاف نہ کرے اور اُس لڑکی کو اتنا مہر نہ دے جتنا اس سرپرست کے علاوہ کوئی اور شخص دے دیتا تو ایسے لوگوں کو اس طرح کی لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنے سے منع کیا گیا ہے کہ وہ انصاف کے مطابق مہر کی ادائیگی کے بغیر ان لڑکیوں کے ساتھ شادی کرے۔ اور انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ان یتیم لڑکیوں کے علاوہ نہیں جو عورتیں پسند آئیں وہ ان کے ساتھ شادی کرلیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس آیت کے نزول کے بعد ان خواتین کے بارے میں لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرمادو ان عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں یہ حکم دیتا ہے اور کتاب (قرآن) میں پہلے بھی ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں بتایا جاچکا ہے جن ہیں تم ان کا طے شدہ (حق یعنی مہر) نہیں دیتے اور تم ان کے ساتھ شادی بھی کرنا چاہتے ہو''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس آیت میں یہ جو کہا گیا ہے کہ پہلے بھی تمہیں بتایا جاچکا ہے۔ اس سے مراد وہی پہلے والی آیت ہے

حدیث 7486: بخاری (2362) ابوداؤد (2068) نسائی (3346) ابن حبان (4073) بیہقی (13588) دارقطنی (76)

جس میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو تمہیں جو (دوسری) عورتیں پسند ہوں''۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اور دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ تم ان کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہو اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی زیر کفالت کوئی یتیم لڑکی ہو اور مال دولت اور حسن و جمال کی خواہش نہیں ہوتی تو ایسے لوگوں کو منع کیا گیا کہ انہیں جن یتیم لڑکیوں کا مال اور خوبصورتی پسند آتی ہے وہ ان کے ساتھ اسی وقت نکاح کر سکتے ہیں جب انصاف کے تقاضوں کے مطابق انہیں مہر ادا کریں اس کی وجہ یہی ہے (کہ کم تر حیثیت کی مالک یتیم لڑکی) انہیں پسند نہیں آتی۔

7487 – وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ اَنَّهٗ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتَامٰى) وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِىْ اٰخِرِهٖ مِنْ اَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ اِذَا كُنَّ قَلِيْلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

عروہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

''اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے''۔

(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں یہ جملہ زائد ہے۔

اس حکم کی وجہ یہ ہے کہ مال اور حسن میں کم حیثیت کی مالک لڑکیاں انہیں پسند نہیں آئیں۔

7488 – حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ قَوْلِهٖ (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتَامٰى) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِى الرَّجُلِ تَكُوْنُ لَهُ الْيَتِيْمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ وَّلَيْسَ لَهَا اَحَدٌ يُّخَاصِمُ دُوْنَهَا فَلَا يُنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِىْءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ (اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتَامٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ) يَقُوْلُ مَا اَحْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعْ هٰذِهِ الَّتِىْ تَضُرُّ بِهَا

عروہ اس آیت کے بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے''۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ آیت اس شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کی زیر کفالت کوئی لڑکی ہو اس کے پاس مال ہو اور کوئی شخص اس لڑکی کی طرف سے پیروی کرنے والا نہ ہو اور وہ اس سرپرست کے مال کی وجہ سے اس کی کہیں شادی نہ کرے اور یوں اُسے نقصان پہنچائے اور اس کیساتھ بُرا سلوک کرے (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے تو تمہیں (دو تین یا چار دوسری) جو عورتیں پسند ہوں ان کے ساتھ شادی کر لو!'' یعنی جنہیں میں نے تمہارے لئے حلال قرار دیا ہے اور اس لڑکی کی چھوڑ دو جسے تم نقصان پہنچا رہے ہو''۔

7489 – حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ قَوْلِهٖ (وَمَا

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِيْ يَتَامَى النِّسَآءِ اللَّاتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيْمَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرَكُهُ فِيْ مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا اَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ اَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرَكُهُ فِيْ مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجُهَا وَلَا يُزَوِّجُهَا غَيْرَهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

''وہ یتیم لڑکیاں جنہیں ان کا تم طے شدہ حق نہیں دیتے اور ان سے شادی بھی کرنا چاہتے ہو ان کے بارے میں جو کچھ تمہارے سامنے تلاوت کیا جا چکا ہے''۔

یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو کسی مرد کی زیر کفالت ہو اس مرد کے مال میں حصہ دار ہو وہ خود اس کے ساتھ شادی نہ کرنا چاہے اور اس کی کہیں اور شادی بھی نہ ہونے دے تا کہ کوئی اور شخص اس کے مال میں شریک نہ ہو جائے وہ اس لڑکی کو یوں ہی لٹکائے رکھے خود بھی اس کے ساتھ شادی نہ کرے کسی اور کے ساتھ بھی اس کی شادی نہ کرے۔

7490 – حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِيْ قَوْلِهٖ (يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ) الْاٰيَةَ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيْمَةُ الَّتِيْ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا اَنْ تَكُوْنَ قَدْ شَرِكَتْهُ فِيْ مَالِهٖ حَتّٰى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ يَعْنِيْ اَنْ يَّنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ اَنْ يُّنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِيْ مَالِهٖ فَيَعْضِلُهَا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

''لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرما دو اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے''۔

یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں جو کسی شخص کی زیر کفالت ہو اور اس کے مال میں یہاں تک کہ کھجور کے درختوں میں حصہ دار ہو اور وہ خود اس کے ساتھ شادی نہ کرنا چاہے اور اس لڑکی کی شادی کسی اور کے ساتھ بھی نہ کروائے تا کہ وہ دوسرا شخص اس کے مال میں حصہ دار نہ بن جائے اور یوں وہ لڑکی (کے معاملے کو) لٹکائے رکھے۔

7491 – حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِيْ قَوْلِهٖ (وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِيْ وَالِيْ مَالِ الْيَتِيْمِ الَّذِيْ يَقُوْمُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں نقل کرتی ہیں۔

''اور جو (سرپرست) غریب ہو وہ مناسب طور پر (زیر کفالت یتیم کے مال میں سے) خرچ کر سکتا ہے''۔

یہ آیت یتیم کے مال کے اس سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو اس کا نگران ہو اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہو اگر وہ محتاج ہو تو وہ اس میں سے استعمال کر سکتا ہے۔

7492 – وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِيْ وَلِيِّ الْيَتِيْمِ اَنْ يُّصِيْبَ مِنْ مَّالِهٖ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهٖ بِالْمَعْرُوْفِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

''جو (سرپرست) خوشحال ہو وہ (یتیم کا مال استعمال کرنے) پرہیز کرتے اور جو غریب ہو وہ مناسب طور پر استعمال کرلے''۔

یہ آیت یتیم کے اس سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ اگر وہ ضرورت مند ہو تو اس کے مال میں سے مناسب طور پر خرچ کرلے۔

7493 -وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7494 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ) قَالَتْ كَانَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں کہ یہ غزوہ خندق کے بارے میں ہے۔

''جب انہوں نے اوپر اور نیچے (ہر طرف سے) تم پر چڑھائی کردی جب آنکھیں پھٹی رہ گئیں اور دل حلق تک آ گئے''۔

7495 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ (وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا) الْاٰيَةَ قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِى الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُوْلُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيْدُ طَلَاقَهَا فَتَقُوْلُ لَا تُطَلِّقْنِىْ وَاَمْسِكْنِىْ وَاَنْتَ فِىْ حِلٍّ مِّنِّىْ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

''اگر عورت کو شوہر کی طرف سے زیادتی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو''

یہ آیت اس عورت کے بارے میں ہے جو طویل عرصے تک کسی مرد کے نکاح میں رہی اور جب وہ اسے طلاق دینا چاہی تو وہ عورت بولی' تم مجھے طلاق نہ دو اپنے پاس رہنے دو میری طرف سے تمہارے (دوسرے شادی کرنے پر) کوئی اعتراض نہیں ہوگا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

7496 -حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا) قَالَتْ نَزَلَتْ فِى الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَعَلَّهٗ اَنْ لَّا يَسْتَكْثِرَ مِنْهَا وَتَكُوْنُ لَهَا صُحْبَةٌ وَّوَلَدٌ فَتَكْرَهُ اَنْ يُّفَارِقَهَا فَتَقُوْلُ لَهٗ اَنْتَ فِىْ حِلٍّ مِّنْ شَاْنِىْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

''اگر عورت کو شوہر کی طرف سے زیادتی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو''۔

یہ آیت اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی جو طویل عرصے سے کسی مرد کے نکاح میں ہو اور اس سے اس مرد کی اولاد بھی ہو اور عورت کو یہ بات پسند نہ ہو کہ وہ مرد اس سے علیحدگی اختیار کرے تو وہ اس مرد سے یہ کہے تمہیں (دوسرے نکاح کی) میری طرف سے

حدیث 7494: بخاری (3877)

حدیث 7495: بخاری (2318) بیہقی (14506)

اجازت ہے۔

7497- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي أُمِرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبُّوهُمْ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھانجے! لوگوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے لئے دُعائے مغفرت کریں اور (شیعہ وخوارج) لوگ انہیں بُرا کہتے ہیں۔

7498- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7499- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آخِرَ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: اہل کوفہ کے درمیان اس آیت کے بارے میں اختلاف ہو گیا (کہ یہ منسوخ ہے یا نہیں؟)۔

''اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے''۔

(سعید کہتے ہیں) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُن سے اس مسئلے کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے جواب دیا یہ آیت آخر میں نازل ہوئی اور پھر اُسے کسی اور آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

7500- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ إِنَّهَا لَمِنْ آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7501- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا) فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: عبدالرحمٰن ابزیٰ نے مجھے ہدایت کی کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیات کے بارے میں دریافت کروں۔

''جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا''۔

حدیث 7497: مسند اسحٰق بن راہویہ (847) فضائل صحابہ (14)

حدیث 7499: بخاری (4314) ابوداؤد (4274) نسائی (3999) ابن ماجہ (2621) احمد (2142) بیہقی (15603) معجم کبیر (12315)

میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اس آیت کو کسی اور آیت نے منسوخ نہیں کیا (دوسرا سوال) اس آیت کے بارے میں تھا۔

اور جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ وہ ناحق طور پر اسے قتل نہیں کرتے (یا اسے اس وقت قتل کرتے ہیں جب قتل کرنا حق کے مطابق ہو)''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ آیت مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

7502- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بِمَكَّةَ (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ) اِلٰى قَوْلِهٖ (مُهَانًا) فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ وَمَا يُغْنِيْ عَنَّا الْاِسْلَامُ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللّٰهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَاَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ فَاَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ وَعَقَلَهٗ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهٗ

✧✧ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یہ آیت مکہ میں نازل ہوئی تھی۔

''اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی اور (نام نہاد) معبود کی عبادت نہیں کرتے (یہ آیت لفظ مہانا تک ہے)''

مشرکین بولے اسلام نے ہم سے کیا دور کیا ہے؟ جبکہ ہم (اپنے معبودوں کو) اللہ تعالیٰ کے برابر قرار دیتے ہیں اور ہم ان لوگوں کو قتل کر دیتے ہیں جن کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور ہم زنا کے مرتکب بھی ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''سوائے اس شخص کے جو توبہ کرے ایمان لے آئے اور نیک اعمال کرے''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص اسلام میں داخل ہونے کے بعد اس کا شعور حاصل کر لینے کے بعد قتل کرتا ہے اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔

7503- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِيْ بَزَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَلِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا مِّنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ هٰذِهٖ اٰيَةٌ مَّكِّيَّةٌ نَّسَخَتْهَا اٰيَةٌ مَدَنِيَّةٌ (وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا) وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ (اِلَّا مَنْ تَابَ)

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ انہوں نے جواب دیا' نہیں، میں نے ان کے سامنے قرآن کی یہ آیت پڑھی۔

''اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی دوسرے (نام نہاد) معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق طور پر قتل نہیں کرتے''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' یہ آیت مکی ہے اور اُسے مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے۔

''اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے۔ جس میں ہمیشہ رہے گا''۔

ایک روایت میں ہے میں نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی۔
''سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کی''۔

7504-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ لِىَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ وَقَالَ هَارُوْنُ تَدْرِىْ اٰخِرَ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْاٰنِ نَزَلَتْ جَمِيْعًا قُلْتُ نَعَمْ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ قَالَ صَدَقْتَ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ تَعْلَمُ اَىُّ سُوْرَةٍ وَّلَمْ يَقُلْ اٰخِرَ

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ قرآن کی کونسی صورت مکمل طور پر سب سے آخر میں نازل ہوئی؟ میں نے جواب دیا' جی ہاں! ''سورۂ نصر'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' تم نے ٹھیک کہا ہے۔

7505-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ اٰخِرَ سُوْرَةٍ وَّقَالَ عَبْدِ الْمَجِيْدِ وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ سُهَيْلٍ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7506-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِىَ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلًا فِىْ غُنَيْمَةٍ لَّهٗ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَاَخَذُوْهُ فَقَتَلُوْهُ وَاَخَذُوْا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَنَزَلَتْ (وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا) وَقَرَاَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ (السَّلَامَ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کچھ مسلمانوں کا سامنا ایک ایسے شخص سے ہوا جس کے پاس بکریاں تھیں اس شخص نے ''السلام علیکم'' کہا: لیکن انہوں نے اسے پکڑ کر اسے قتل کر دیا اور اس کی بکریوں پر قبضہ کر لیا' تو یہ آیت نازل ہوئی۔
''جو شخص تمہیں سلام کرے اسے تم یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو''۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی قرأت میں ''السلم'' کو ''السلام'' (پڑھا گیا) ہے۔

7507-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يَقُوْلُ كَانَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا حَجُّوْا فَرَجَعُوْا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوْتَ اِلَّا مِنْ ظُهُوْرِهَا قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ فِىْ ذٰلِكَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار کا یہ معمول تھا کہ جب وہ حج کر کے واپس آتے تھے تو اپنے گھروں میں پیچھے کی طرف سے داخل ہوتے تھے ایک مرتبہ ایک انصاری دروازے میں سے داخل ہوا تو اس پر اعتراض کیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 7506: بخاری (4315) ابوداؤد (3974) احمد (2023) مستدرک (8590)

حدیث 7507: بخاری (1079) بیہقی (10159) ابویعلی (1732)

''یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں پیچھے کی جانب سے آؤ''۔

7508- حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ (أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ) إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اسلام لانے کے چار سال بعد اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے ذریعے ہم پر عتاب نازل کیا۔

''جو لوگ ایمان لے آئے ہیں کیا ان پر ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے خوفزدہ ہو جائیں''۔

7509- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يُعِيرُنِي تِطْوَافًا تَجْعَلُهُ عَلَى فَرْجِهَا وَتَقُولُ الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (زمانہ جاہلیت میں) کوئی عورت بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھیں وہ برہنہ ہوئی تھی اور یہ کہتی تھی مجھے کون لباس دے گا۔ جس کے ذریعے وہ اپنی شرمگاہ کو ڈھانپ لیتی وہ یہ شعر بھی پڑھا کرتی۔

''آج اس کا بعض حصہ یا وہ مکمل طور پر ظاہر ہو جائے گا اور جو ظاہر ہو جائے گا میں اسے حلال نہیں کروں گی''۔

تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''ہر نماز کے وقت زینت اختیار کیا کرو (یعنی ان کا لباس زیب تن کیا کرو)''

7510- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ يَقُولُ لِجَارِيَةٍ لَهُ اذْهَبِي فَابْغِينَا شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ) لَهُنَّ (غَفُورٌ رَحِيمٌ)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن ابی بن سلول (جو منافقین کا سردار تھا) نے اپنی کنیز سے کہا: جاؤ! (اور اپنا جسم فروخت کر کے) ہمارے لئے کچھ کھا کے لاؤ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اگر تمہاری کنیزیں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو دُنیاوی فائدے کے حصول کے لئے انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص انہیں مجبور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور ہونے کے بعد (ان کے حق میں) بخشنے والا اور رحم کرنے والا (ہوگا)۔

7511- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ جَارِيَةً

حدیث 7508: ابویعلی (5256) سنن کبریٰ نسائی (11568)

حدیث 7509: نسائی (2956) ابن خزیمہ (2701) مستدرک (3246) بیہقی (3018)

حدیث 7510: ابوداؤد (2311) مستدرک (2840) بیہقی (15568) ابویعلی (2304)

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ سَلُوْلَ يُقَالُ لَهَا مُسَيْكَةُ وَاُخْرٰى يُقَالُ لَهَا اُمَيْمَةُ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزِّنَا فَشَكَتَا ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن ابی بن سلول کی ایک کنیز تھی۔ جس کا نام "مسیکہ" تھا اور دوسری کنیز کا نام "اُمیمہ" تھا۔ وہ ان دونوں کو جسم فروشی پر مجبور کرتا تھا۔ ان دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت پیش کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پہ مجبور نہ کرو (یہ آیت غفور رحیم تک ہے)"

7512- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ) قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَسْلَمُوْا وَكَانُوْا يُعْبَدُوْنَ فَبَقِيَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ عَلٰى عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ اَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں

"جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ مقرب ہے" کچھ جنات نے اسلام قبول کیا تھا۔ جن کی پوجا کی جاتی تھی لوگ بدستور ان جنات کی پوجا کرتے رہے لیکن وہ جنات مسلمان ہو گئے (یہ آیت ان کے بارے میں ہے)

7513- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ) قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعْبُدُوْنَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَاَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْاِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَنَزَلَتْ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

"جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں"۔

کچھ لوگ' کچھ جنات کی پوجا کیا کرتے تھے وہ جنات تو مسلمان ہو گئے لیکن وہ لوگ ان کی پوجا کرتے رہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

"جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں"۔

7514- وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7515- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْعَرَبِ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَاَسْلَمَ الْجِنِّيُّوْنَ وَالْاِنْسُ الَّذِيْنَ

حدیث 7512: بخاری (4437) مستدرک (3378) معجم کبیر (9077)

كَانُوْا يَعْبُدُوْنَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ فَنَزَلَتْ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں''۔

یہ آیت ان عربوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو چند جنات کی پوجا کیا کرتے تھے وہ جنات مسلمان ہو گئے لیکن وہ لوگ ان کی عبادت کرتے رہے اور انہیں اسی بات کا شعور حاصل نہیں ہو سکا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تلاش کرتے ہیں''۔

7516- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةِ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتّٰى ظَنُّوْا اَنْ لَّا يَبْقٰى مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا ذُكِرَ فِيْهَا قَالَ قُلْتُ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُوْرَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرُ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ بَنِي النَّضِيْرِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے ''سورۂ توبہ'' کہا تو وہ بولے کیا (تم اسے) توبہ (کا نام دے رہے ہو؟) یہ تو (منافقین کو) ذلیل رسوا کرنے والی ہے کیونکہ اس میں مسلسل ان (منافقین) کا ذکر ہوتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے یہ گمان کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا ذکر اس سورت میں ہو جائے گا۔

پھر میں نے ان کے سامنے ''سورہ الانفال'' کا نام لیا تو وہ بولے یہ ''سورۂ بدر'' ہے پھر میں نے ان کے سامنے ''سورۂ حشر'' کا نام لیا تو وہ بولے یہ بنو نضیر کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

7517- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا وَاِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ اَشْيَاءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ اَشْيَاءَ وَدِدْتُ اَيُّهَا النَّاسُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ اِلَيْنَا فِيْهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَاَبْوَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الرِّبَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر (خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر بولے اما بعد! خبردار! جب خمر (شراب) کی حرمت کا حکم نازل ہوا اس وقت وہ پانچ چیزوں سے بنا کرتی تھی۔ گندم، جو، کھجور، کشمش اور شہد اور خمر (شراب) ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے۔ اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں ہمارے سامنے وضاحت کر دیتے دادا اور کلالہ (کی میراث) اور سود سے متعلق چند معاملات۔

7518- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ فَاِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ

حدیث 7516: بخاری (4600)

حدیث 7517: بخاری (4340) ابوداؤد (3678) نسائی (5578) ابن حبان (5353) بیہقی (12191) دارقطنی (5)

خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اما بعد! اے لوگو! جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا' اس وقت وہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی تھی۔ انگور' کھجور' شہد' گندم اور جو ویسے ہر وہ چیز شراب (کے حکم میں) ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں ہمارے سامنے وضاحت کر دیتے' دادا اور کلالہ (کی وراثت) اور سود سے متعلق چند معاملات۔

7519-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى الزَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7520-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ) إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

✧✧ قیس بن عبادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو قسم اُٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ جو غزوۂ بدر کے دن ایک دوسرے کے مدمقابل آئے تھے ان میں (مسلمانوں کی طرف سے) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ تھے (اور کفار کی طرف سے) عتبہ اور شیبہ' جو ربیعہ کے بیٹے تھے اور عتبہ کا بیٹا ولید تھا (آیت یہ ہے)

''یہ دو فریق جو اپنے پروردگار کے بارے میں ایک دوسرے کے مدمقابل آئے۔

7521-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ (هٰذَانِ خَصْمَانِ) بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

✧✧ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو قسم اٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب یہ آیت نازل ہوئی ''یہ دو مدمقابل'' (امام مسلم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حدیث 7520: بخاری (3747) ابن ماجہ (2835) مستدرک (3454) مجمع کبیر (5911) مجمع کبیر (2954)

--..................--..................--

حدیثِ آخر

اللہ تعالیٰ کی ذات تمام تر تعریفوں کی حقیقی مستحق ہے جس نے ہمارے لیے دین کو مکمل کیا' ہم پر اپنی نعمت تمام کی۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پر بے حد و شمار' درود و سلام نازل ہو' جو انبیاء کی آمد کے سلسلے کے'' خاتم '' ہیں۔ اور ان کے ہمراہ' اُن کی آل اور اصحاب پر بھی' اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں۔

کسی بھی کام کا اختتام' انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہوتا ہے۔ ہم اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں' کم ہے' کہ اس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس احادیث کے مستند ترین مجموعے'' صحیح مسلم'' کو اُردو زبان میں منتقل کریں' تاکہ عام اُردو دان طبقہ علوم نبوت سے فیضیاب ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم کی بدولت آج مورخہ 26 دسمبر 2006ء بمطابق 4 ذوالحج 1427ھ کو یہ مقدس کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے ہمارے لیے دارین کی سعادتوں کے حصول کا ذریعہ بنائے اور ہمیں آئندہ بھی' علومِ اسلامیہ' جن میں علم حدیث بطورِ خاص ہے' کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)